

یہ کتاب برقی شکل میں نشرہوئی ہے اور شبکہ الامامین الحسنین (علیہما السلام) کے گروہ علمی کی نگرانی میں تنظیم ہوئی ہے

تفسير راہنما (جلدچہارم)

مؤلف: آيت الله ہاشمى رفسنجاني

آیت101

( وَإِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الأَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَن تَقْصُرُواْ مِنَ الصَّلاَةِ إِنْ خِفْتُمْ أَن يَفْتِنَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُواْ إِنَّ الْكَافِرِينَ كَانُواْ لَكُمْ عَدُوّاً مُّبِيناً ).

اور جب تم زمين ميں سفر كرو تو تمہارے لئے كوئي حرج نہيں ہے كہ اپنى نمازيں قصر كردو اگر تمہيں كفار كے حملہ كردينے كا خوف ہے كہ كفار تمہارے لئے كھلے ہوئے دشمن ہيں \_

1\_ سفر كے دوران، دشمن كى طرف سے لاحق خوف كے پيش نظر نماز قصر كرنے ميں كوئي گناہ نہيں \_

و اذا ضربتم ... فليس عليكم جناح ان تقصروا من الصلاة ان خفتم ان يفتنكم ''فليس عليكم ...'' كا جملہ در اصل ''اذا ضربتم'' اور ''ان خفتم'' كا جواب ہے اور اس كا معنى يہ ہے كہ سفر اور دشمن كى طرف سے فتنہ كا خوف نماز قصر كرنے كى دو لازمى شرائط ہيں \_

2\_ سفر كے دوران، كفار كى جانب سے لاحق خطرات كے پيش نظر قصر نماز پڑھنا كافى ہے\_

و اذا ضربتم فى الارض ... من الصلاة ان خفتم ان يفتنكم الذين كفروا ''ضرب فى الارض'' كا معنى سفر كرنا ہے\_

3\_ زمان و مكان كے تقاضوں سے ہم آہنگى اور لچك پيدا كرنا، اسلامى احكام كى خصوصيت ہے\_

فليس عليكم جناح ان تقصروا من الصلاة ان خفتم ان يفتنكم الذين كفروا

4\_ دشمن كى طرف سے گھات لگانے اور فتنے كا احتمال قصر نماز كے جواز كا سبب ہے\_

ان تقصروا من الصلاة ان خفتم ان يفتنكم الذين كفروا جملہ ''ان خفتم'' كا معنى يہ ہے كہ نماز قصر كے جواز كيلئے دشمن كى طرف سے حملہ كا يقين ضرورى نہيں بلكہ حملہ كا خوف يا احتمال بھى كافى ہے\_

5\_ ہر صورت ميں نماز كو اہميت دينا اور اسے قائم كرنا

لازمى ہے، حتى جب دشمن كى طرف سے گھات لگانے كا خوف بھى ہو\_ فليس عليكم جناح ان تقصروا من الصلاة ان خفتم ان يفتنكم الذين كفروا

6\_ صدر اسلام كے مسلمانوں كو دوران سفر كفار كى طرف سے فتنہ و فساد اور نقصان كا خطرہ \_

و اذا ضربتم فى الارض ... ان خفتم ان يفتنكم الذين كفروا

7\_ صدر اسلام كے مسلمان سفر كے دوران اور دشمن سے خوف كى صورت ميں بھى نماز قصر كرنے كو گناہ خيال كرتے تھے\_ و اذا ضربتم فى الارض فليس عليكم جناح ان تقصروا من الصلاة ان خفتم ان يفتنكم الذين كفروا ''لا جناح'' اور ''فليس عليكم جناح'' اكثر ان موارد ميں استعمال كيا جاتا ہے جہاں كسى كام كے انجام دينے يا ترك كرنے كو گناہ خيال كيا جاتاہو\_

8\_ دشمنوں كے فتنوں كے مقابلے ميں مسلمانوں كا ہوشيار رہنا لازمى و ضرورى ہے\_

ان خفتم ان يفتنكم الذين كفروا ان الكافرين كانوا لكم عدوا مبينا

9\_ دشمن كے فتنوں سے چھٹكارا پانا، پورى نماز پڑھنے سے زيادہ اہم اور بيشتر مصلحت كا حامل ہے\_

فليس عليكم جناح ان تقصروا من الصلاة ان خفتم ان يفتنكم الذين كفروا

10\_ كفار مسلمانوں كے آشكارا اور دائمى دشمن ہيں \_ ان الكافرين كانوا لكم عدوا مبينا فعل ''كانوا'' كفار كے ديرينہ دشمن ہونے پر دلالت كرتا ہے كہ مذكورہ بالا مطلب ميں اسے دائمى دشمنوں سے تعبير كيا گيا ہے\_

11\_ مسلمانوں كے ساتھ دشمنى ميں كفار آپس ميں متحد و ہم آہنگ ہيں \_ ان الكافرين كانوا لكم عدواً مبيناً

اگر چہ ادبى قواعد كے مطابق ''كان'' كى خبر جمع ہونى چاہيئے تھى ليكن اس كے باوجود'' عدوا'' مفرد كى صورت ميں لائي گئي ہے اور يہ اس بات كى طرف اشارہ ہے كہ كفار اسلام كے ساتھ دشمنى ميں متحد اور گويا فرد واحد ہيں \_

12\_ كفار، مسلمانوں كو ضرب لگانے كا كوئي بھى موقع ہاتھ سے نہيں جانے ديتے\_

فليس عليكم جناح ان تقصروا ... ان الكافرين كانوا لكم عدواً مبيناً

13\_ سفر كے دوران جب دشمن كى طرف سے فتنہ كا

خوف ہو تو نماز قصر پڑھنا واجب ہے\_ و اذا ضربتم فى الارض فليس عليكم جناح ... ان يفتنكم الذين كفروا

امام باقر عليه‌السلام نے نماز مسافر كى كيفيت كے بارے ميں پوچھے گئے سوال كے جواب ميں فرمايا: ان الله عزوجل يقول : و اذا ضربتم فى الارض ... فصار التقصير فى السفر واجباً كو جوب التمام فى الحضر ...خداوند عزوجل كا ارشاد ہے\_ جب تم روئے زمين پر سفر كرو ... تو سفر ميں نماز قصر كرنا اسى طرح واجب ہے جس طرح حضر ميں پورى پڑھنا واجب ہے ... (1)

14\_ سفر ميں قصر نماز پڑھنے كا مطلب يہ ہے كہ چار ركعتى نماز كى بجائے دو ركعتيں پڑھى جائيں \_

و اذا ضربتم فى الارض فليس عليكم جناح ان تقصروا من الصلاة امام باقر عليه‌السلام دوران سفر پڑھى جانے والى نماز كى ركعات كى تعداد كے بارے ميں فرماتے ہيں ... ''و الصلاة كلہا فى السفر الفريضة ركعتان كل صلاة الا المغرب فانہا ثلاث ليس فيہ تقصير'' نماز مغرب كے علاوہ دوران سفر تمام واجب نمازيں دو ركعات پر مشتمل ہيں \_ كيونكہ نماز مغرب كى تين ركعتيں ہيں اوروہ قصر نہيں ہوتى ... (2)

15\_كم از كم مسافرت جو كہ نماز كے قصر ہونے كا موجب بنتى ہے آٹھ فرسخ (تقريباً 45 كلوميٹر) ہے \_

و اذا ضربتم فى الارض ... ان تقصروا من الصلاة امام صادق عليه‌السلام قصر نماز كا باعث بننے والى مسافت كے بارے ميں ايك سوال كے جواب ميں فرماتے ہيں : فى مسيرة يوم و ذلك بريدان وهما ثمانية فراسخ ...(3) يہ ايك دن كى مسافت ہے جو دو بريد يعنى آٹھ فرسخ ہے\_

احكام: 2، 4، 13، 14، 15 احكام كالچك دار ہونا 3; احكام كى خصوصيات 3

اسلام: اسلام اور وقت كے تقاضے 3

اہم ومہم: 9

خوف: دشمن كا خوف ا 4، 5، 7، 13

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) من لا يحضرہ الفقيہ، ج 1 ص 278 ح1 ب 59; نور الثقلين ج1 ص542 ح 527\_

2) من لا يحضرہ الفقيہ ج1 ص 279 ح 1 ب 59 اور تفسير عياشى ج1 ص 271 ح254\_

3) تھذيب، ج3 ص 207، ح 1، ب 23; تفسير برہان ج 1 ص 410، ح7\_

دشمن: دشمن سے نجات پانے كى اہميت 9;دشمن كى سازش 4

روايت: 13، 14، 15

زيركى : زيركى كى اہميت 8

شرعى مسافت : 15

كفار: كفار اور مسلمان 6; كفار كا اتحاد 11 ; كفار كا موقع كى تلاش ميں رہنا 12 ;كفار كى دشمنى 10، 11، 12;كفار كى سازش 6

مسلمان: صدر اسلام كے مسلمانوں كا عقيدہ 7;مسلمان اور دشمن 8;مسلمانوں كے دشمن 10، 11، 12; صدر اسلام كے مسلمان 6

مصالح: مصالح كى مراعات كى اہميت 9

نماز: سفرميں نماز پڑھنا 1 ; نماز خوف 7;نماز خوف كے احكام 1، 2، 4; نماز قصر 4، 7، 13، 14 ، 15; نماز كى اہميت 5، 9;نماز كے احكام 13;نماز مسافر كے احكام 2، 13، 14، 15

واجبات: 13

آیت 102

( وَإِذَا كُنتَ فِيهِمْ فَأَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلاَةَ فَلْتَقُمْ طَآئِفَةٌ مِّنْهُم مَّعَكَ وَلْيَأْخُذُواْ أَسْلِحَتَهُمْ فَإِذَا سَجَدُواْ فَلْيَكُونُواْ مِن وَرَآئِكُمْ وَلْتَأْتِ طَآئِفَةٌ أُخْرَى لَمْ يُصَلُّواْ فَلْيُصَلُّواْ مَعَكَ وَلْيَأْخُذُواْ حِذْرَهُمْ وَأَسْلِحَتَهُمْ وَدَّ الَّذِينَ كَفَرُواْ لَوْ تَغْفُلُونَ عَنْ أَسْلِحَتِكُمْ وَأَمْتِعَتِكُمْ فَيَمِيلُونَ عَلَيْكُم مَّيْلَةً وَاحِدَةً وَلاَ جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِن كَانَ بِكُمْ أَذًى مِّن مَّطَرٍ أَوْ كُنتُم مَّرْضَى أَن تَضَعُواْ أَسْلِحَتَكُمْ وَخُذُواْ حِذْرَكُمْ إِنَّ اللّهَ أَعَدَّ لِلْكَافِرِينَ عَذَاباً مُّهِيناً . )

اور جب آپ مجاہدين كے درميان ہوں اور ان كے لئے نماز قائم كريں تو ان كى ايك جماعت آپ كے ساتھ نماز پڑ ھے اور اپنے اسلحہ ساتھ ركھے اس كے بعد جب يہ سجدہ كر چكيں تو يہ پشت پناہ بن جائيں اور دوسرى جماعت جس نے نماز نہيں پڑھى ہے وہ آكر شريك نماز ہو جائے اور اپنے اسلحہ اور بچاؤ كے سامان اپنے ساتھ ركھے \_ كفار كى خواہش يہى ہے كہ تم اپنے ساز و سامان او راسلحہ سے غافل ہو جاؤ تو يہ يكبار گى حملہ كرديں \_ہاں اگر بارش يا بيمارى كى وجہ سے اسلحہ نہ اٹھا سكتے ہو تو كوئي حرج نہيں ہے كہ اسلحہ ركھ دوليكن بچاؤ كا سامان ساتھ ركھو \_ الله نے كفر كرنے والوں كے لئے رسوا كن عذاب مہيا كر ركھا ہے \_

1\_ نماز خو ف با جماعت ادا كرنے كا طريقہ يہ ہے كہ مسلمانوں كى ايك جماعت نماز كيلئے كھڑى ہو جبكہ

دوسرى جماعت ان كى حفاظت كرے\_ و اذا كنت فيهم فاقمت لهم الصلاة ... و لتات طائفة اخرى لم يصلوا

2\_ ميدان نبرد ميں نماز جماعت قائم كرنا لشكر كے كمانڈر كى صوابديد پر منحصر ہے\_

و اذا كنت فيهم فاقمت لهم الصلاة فاقمت ... ميں نماز قائم كرنے كو پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى طرف منسوب كرنا، اس بات كى طرف اشارہ ہے كہ نماز جماعت بر پا كرنے كا اختيار خود پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم يا لشكر كے سپہ سالار كے ہاتھ ميں ہے اور ان كى صوابديد پر منحصر ہے\_

3\_ ہر صورت ميں نماز قائم كرنا واجب ہے حتى ميدان جنگ اور سخت ترين حالات ميں بھي\_ و اذا كنت فيهم فاقمت لهم الصلاة

4\_ نماز اور اسے جماعت كے ساتھ ادا كرنے كى خاص اہميت ہے\_ و اذا كنت فيهم فاقمت لهم الصلاة ... و لياخذوا حذرهم و اسلحتهم

5\_ نماز خوف با جماعت ادا كرنے كى شرط يہ ہے كہ نماز پڑھنے والے مجاہدين كى دوسرے جانباز اور جنگجو حفاظت و نگہبانى كريں \_ فلتقم طائفة ... فاذا سجدوا فليكونوا من ورائكم ''فليكونوا من ورائكم'' كا جملہ نماز گزار گروہ كى حفاظت كو واجب قرار دينے كے علاوہ اس بات پر دلالت كرتا ہے كہ حفاظت كرنا نماز خوف كيلئے شرط كى حيثيت ركھتا ہے\_

6\_ نماز خوف پڑھنے والوں كا پہلا گروہ پہلى ركعت كے دو سجدوں تك جماعت كے ساتھ جبكہ باقى نماز فرادي ادا كرے\_ فلتقم طائفة ... و لتات طائفة اخرى لم يصلوا فليصلوا معك جملہ ''فاذا سجدوا'' كو ''فلتقم'' پر متفرع قرار دينا اس پر دلالت كرتا ہے كہ پہلا گروہ دو سجدوں كے آخر تك جماعت كے ساتھ نماز ادا كرے اور چونكہ نماز خوف دو سجدوں پر ہى ختم نہيں ہوتى لہذا انہيں باقى نماز فرادي پڑھنى چاہيئے\_

7\_ نماز گزاروں كا پہلا گروہ نماز خوف ادا كرنے كے بعد حفاظت كى ذمہ دارى انجام دے تا كہ دوسرا گروہ نماز جماعت ميں شامل ہوسكے\_ فاذا سجدوا فليكونوا من ورائكم و لتات طائفة اخرى لم يصلوا فليصلوا

8\_ نماز خوف ادا كرنے والے مجاہدين كے دونوں گروہوں كو ايك امام كى اقتداء كرنى چاہيئے\_

فلتقم طائفة منهم معك ... و لتات طائفة

اخرى لم يصلوا فليصلوا معك

9\_ نماز خوف كى ادائيگى كے دوران اپنے ہتھيار ساتھ ركھنا اور ہوشيارى اور احتياط كا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑنا واجب ہے\_ و لياخذوا اسلحتهم ... و لياخذوا حذرهم و اسلحتهم ''و لياخذوا'' ميں موجود ضمير سے مراد بظاہر وہ لوگ ہيں جو نماز كيلئے كھڑے ہوں نہ كہ وہ گروہ جو حفاظت اور نگہبانى ميں مشغول ہو\_

10\_ نماز خوف كے دوران جب مجاہدين كا دوسرا گروہ پہلے گروہ كى جگہ لے تو اور زيادہ ہوشيار رہنا اور مزيد احتياط كرنا ضرورى ہے و لياخذوا حذرهم و اسلحتهم ''و لياخذوا حذرھم'' ميں دوسرے گروہ كو صراحت كے ساتھ ہوشيار رہنے كى تلقين كرنا اس بات كى علامت ہے كہ صفوف كى تبديلى كے وقت بہت زيادہ احتياط كى ضرورت ہے\_

11\_ بہت زيادہ ہوشيارى اور احتياط كے ذريعے وہ تمام راستے بند كردينا ضرورى ہے جس سے دشمن كسى موقع سے فائدہ اٹھاسكے\_ و لياخذوا اسلحتهم ...و لياخذوا حذرهم و اسلحتهم

12\_ نبرد كے دوران ہوشيار رہنا اور اسلحہ اور جنگى ساز و سامان كے ساتھ ضرورى تيارى ايك جيسى اہميت كے حامل ہيں \_ و لياخذوا حذرهم و اسلحتهم ''حذر'' سے مراد دشمن سے بچاؤ ہے كہ جسے فوجى طور پر ہوشيار رہنے سے تعبير كيا گيا ہے\_ اور چونكہ دشمن كے مقابلے ميں ہوشيار رہنے كے ساتھ جنگى آمادگى و تيارى كا بھى ذكر آيا ہے اور ہر دو كو كلمہ ''اخذ'' (پكڑنے )سے تعبير كيا ہے لہذا يہ دونوں كى يكساں اہميت پر دلالت كرتا ہے\_ بلكہ ممكن ہے ''حذر'' كو پہلے ذكر كرنا اس كى زيادہ اہميت پر دلالت كرتاہو\_

13\_ دقيق نظم و ضبط كا لحاظ ركھنا جنگ كا لازمى اصول ہے\_ حتى عبادت كے دوران بھى اس كا خيال ركھنا چاہيئے\_

فلتقم طائفة منهم معك و لياخذوا اسلحتهم ... و لتات طائفة اخري

14\_ ميدان جنگ ميں دوران نماز ہتھيار پاس ركھنے كى وجہ يہ ہے كہ كفار كى جانب سے شب خون مارنے كا انديشہ ہوتا ہے\_ و لياخذوا حذرهم و اسلحتهم ود الذين كفروا لو تغفلون

15\_ كفار ہميشہ مسلمانوں كى گھات ميں اور ان پر حملہ

كرنے اور شب خون مارنے كيلئے موقع كى تلاش ميں ہوتے ہيں \_ ود الذين كفروا لو تغفلون عن اسلحتكم و امتعتكم فيميلون عليكم ميلة واحدة جملہ ''ود الذين كفروا ...'' ايك كلى قاعدہ بيان كررہا ہے\_ جبكہ نماز كے دوران حفظ ماتقدم كے طور پر ہتھيار ساتھ ركھنا فقط اس كا ايك مصداق ہے\_

16\_ كفار كا حملہ پسپا كرنے كيلئے جنگى آمادگى ضرورى ہے اور اس كى وجہ يہ ہے كہ كفار ہميشہ مسلمانوں پر ضرب لگانے كيلئے گھات ميں ہوتے ہيں \_ ود الذين كفروا لو تغفلون عن اسلحتكم و امتعتكم فيميلون عليكم ميلة واحدة

17\_ مسلمانوں كا اپنے ہتھياروں اور جنگى ساز و سامان سے غفلت برتنا دشمنوں كو شب خون مارنے كا موقع فراہم كرتا ہے\_ ود الذين كفروا لو تغفلون عن اسلحتكم و امتعتكم فيميلون عليكم ميلة واحدة

18\_ تمام حالات كو مد نظر ركھتے ہوئے جنگى منصوبہ بندى كى ضرورت ہوتى ہے\_

فلتقم طائفة ... و لياخذوا اسلحتهم ... فيميلون عليكم ميلة واحدة يہ آيت شريفہ نماز كا طريقہ اور اس كى خاص ترتيب و نظم بيان كرنے كے علاوہ مسلمانوں كو يہ سبق بھى ديتى ہے كہ دشمنوں كا آمنا سامنا اور مقابلہ كرنے كيلئے ہميشہ منظم اور دقيق منصوبہ بندى كرليا كريں تا كہ ان كے حملوں سے محفوظ رہيں \_

19\_ كفار مناسب موقع پر مسلمانوں پر حملہ كرنے كى فكر ميں رہتے ہيں \_ ود الذين كفروا لو تغفلون عن اسلحتكم و امتعتكم فيميلون عليكم ميلةواحدة كلمہ ''ميل'' جب ''علي'' كے ساتھ متعدى ہو تو اس كا معنى حملہ كرنا ہوتا ہے

20\_ دشمنوں كے حملے كے مقابلے ميں جنگ و جدل اور دفاع كيلئے ہميشہ آمادہ رہنا مسلمانوں پر فرض ہے\_

ود الذين كفروا لو تغفلون عن اسلحتكم و امتعتكم فيميلون عليكم ميلة واحدة

21\_ مسلمانوں كو نماز خوف كے دوران بيمارى يا بارش سے نقصان پہنچنے كى صورت ميں ہتھيار ساتھ ركھنے سے معاف ركھا گيا ہے\_ و لا جناح عليكم ان كان بكم اذيً من مطر او كنتم مرضى ان تضعوا اسلحتكم

22\_ نماز خوف كے دوران اگر ہتھيار ساتھ ركھنا سختى و مشقت كا باعث ہو تو پھر واجب نہيں ہے\_

و لا جناح عليكم ان كان بكم اذى من مطر او

كنتم مرضى ان تضعوا اسلحتكم بظاہر يہى نظر آتا ہے كہ بارش كو ''اذي'' كے مصداق كے طور پر ذكر كيا گيا ہے، نہ يہ كہ حكم بارش سے پيدا ہونے والى مشكل و اذيت كے ساتھ مخصوص ہے\_

23\_ جنگى اور عبادى امور سے مربوط اسلامى قوانين ميں لچك اورنرمى پائي جاتى ہے\_ و لا جناح عليكم ان كان بكم اذى من مطر او كنتم مرضى ان تضعوا اسلحتكم

24\_ وہ لوگ جنہيں نماز خوف كے دوران اپنے ہتھيار زمين پر ركھنے كى اجازت دى گئي ہے انہيں پھر بھى ہوشيار اور محتاط رہنا چاہيئے\_ لا جناح عليكم ... ان تضعوا اسلحتكم و خذوا حذركم

25\_ مجاہدين كا جنگى ساز و سامان مہيا كرنے كى كوشش كرنا اور دشمن كے اچانك حملہ كے مقابلے ميں ہوشيار رہنا، كفار كى ذلت آميز شكست كا باعث ہے\_ و لياخذوا حذرهم و ... و خذوا حذركم ان الله اعد للكافرين عذاباً مهيناً

ممكن ہے جملہ '' ان اللہ ... '' اس فرمان خداوندى كى علت ہو كہ ہميشہ ہتھيار ساتھ ركھيں اور ہوشيار رہيں \_ اس بناپر عذاب مھين سے مراد دشمنوں كى ذلت آميز شكست ہوگي\_

26\_ خداوند متعال نے كفار كيلئے ذليل و خوار كرنے والا عذاب تيار كر ركھا ہے\_ ان الله اعد للكافرين عذابا مهيناً

27\_ كفار، مغرور اور متكبر لوگ ہيں \_ ان الله اعد للكافرين عذاباً مهيناً ''عذاب'' كى ''مھين'' (ذليل و خوار كرنے والا) كے ساتھ توصيف كرنا كفار كے غرور و تكبر كى طرف اشارہ ہے\_

28\_ كفر، انسان كى ذلت و رسوائي كى راہ ہموار كرتا ہے\_ ان الله اعد للكافرين عذاباً مهيناً

احكام: 1، 3، 5، 6، 7، 8، 9، 21، 22، 24 احكام كا فلسفہ 14 ;احكام كا لچكدار ہونا 23

اسلام: اسلام كى خصوصيت 23

اسلحہ: اسلحہ ساتھ ركھنا 21، 22

اللہ تعالي: اللہ تعالي كا عذاب 26

بيمار: بيمار كے احكام 21

جنگ: جنگ ميں پاسبانى كرنا 7;جنگ ميں زيركى 9، 10، 12، 24;جنگ ميں كمان كرنا 2;جنگ ميں منصوبہ بندى كرنا 18 ;جنگ ميں نظم و ضبط 13

جنگى ساز و سامان: جنگى ساز و سامان كا نقش25

دشمن: دشمن كا خطرہ 20;دشمن كے حملہ كا پيش خيمہ 17

ذلت: ذلت كا پيش خيمہ 28

زيركي: زيركى كى اہميت 11، 12 ;زيركى كے اثرات 25

شكست: شكست كے اسباب 25

عبادت: عبادت ميں نظم و ضبط 13

غفلت: غفلت كے اثرات 17

فوجى تيارى : 12، 17، 20 فوجى تيارى كى اہميت 16;فوجى تيارى كے اثرات 25

كفار: كفار اور مسلمان 19 ;كفار كا خطرہ 14، 15;كفار كا عذاب 26;كفار كا گھمنڈ 27;كفار كا موقع كى تلاش ميں رہنا 15;كفار كى دشمنى 19; كفار كى سازش 16، 19;كفار كى شكست كے اسباب 25

كفر: كفر كے اثرات 28

مبارزت: مبارزت كى روش 11

متكبرين: 27

مسلمان : مسلمان اور كفار 16;مسلمانوں كى ذمہ دارى 20 ;مسلمانوں كى غفلت 17

مصالح: مصالح كى مراعات 2

نماز: حالت جنگ ميں نماز 3;حالت جنگ ميں نماز جماعت 2;نماز جماعت 6، 7;نماز جماعت كى اہميت 4;نماز جماعت كى شرائط 5; نماز جماعت كے احكام 8; نماز خوف 10، 14;نماز خوف با جماعت ادا كرنا 1 ;نماز خوف كے احكام 5، 6، 7، 8، 9، 21، 22، 24 ; نماز كى اہميت 3 واجبات: 3، 9

آیت 103

( فَإِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلاَةَ فَاذْكُرُواْ اللّهَ قِيَاماً وَقُعُوداً وَعَلَى جُنُوبِكُمْ فَإِذَا اطْمَأْنَنتُمْ فَأَقِيمُواْ الصَّلاَةَ إِنَّ الصَّلاَةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كِتَاباً مَّوْقُوتاً ) .

اس كے بعد جب يہ نماز تمام ہو جائے تو كھڑے ، بيٹھے ، ليٹے ہميشہ خدا كو ياد كرتے رہو اور جب اطمينان حاصل ہو جائے تو باقاعدہ نماز قائم كرو كہ نماز صاحبان ايمان كے لئے ايك وقت معين كے ساتھ فريضہ ہے\_

1\_ مجاہدين كو ميدان نبرد ميں ہميشہ خدا كو ياد كرتے رہنا چاہيئے\_ فاذا قضيتم الصلوة فاذكروا الله قياماً و قعوداً و علي جنوبكم

2\_ ہر صورت اور ہر حالت ميں اٹھتے، بيٹھتے، ليٹتے خدا كو ياد كرنا ضرورى ہے\_ فاذكروا الله قياماً و قعودا و علي جنوبكم

''قياماً'' قائم كى جمع، ''قعودا'' قاعد كى اور ''جنوب'' جنب( پہلو) كى جمع ہے\_ '' علي جنوبكم'' ليٹنے سے كنايہ ہے\_

3\_ ياد خدا، دشمنوں پر غلبہ پانے اور كاميابى حاصل كرنے كا ذريعہ ہے\_ اعد للكافرين عذاباً مهيناً ... فاذكروا الله قياما و قعوداً و على جنوبكم

4\_ ياد خدا، نماز خوف ادا كرنے كے بعدنماز كى رہ جانے والى كمى و كاستى كا تدارك كرتى ہے\_

فليس عليكم جناح ان تقصروا ... فاذكروا الله قياما و قعودا و على جنوبكم نماز خوف كے بعد لازمى طور پر خدا كو ياد كرنا ممكن ہے اس بات كى طرف اشارہ ہو كہ نماز خوف كى قصر والى كمى و كاستى كو ذكر خدا كے ذريعے پورا كريں \_

5\_ دشمن كى طرف سے لاحق خوف كے برطرف ہونے كے بعد نماز كو اس كى تمام شرائط و آداب كے ساتھ

قائم كرنا واجب ہے\_ فاذا اطماننتم فاقيموا الصلاة نماز قائم كرنے كا معنى يہ ہے كہ اسے تمام شرائط و آداب كے ساتھ انجام ديا جائے چنانچہ نماز خوف ميں نماز قائم كرنے كى تعبير استعمال كرنے كى بجائے ''فليصلوا'' فرمانا بھى اسى مطلب كى تائيد كرتا ہے\_

6\_سفر كے بعد اور وطن واپسى پر تمام شرائط كے ساتھ نماز ادا كرنا واجب ہے\_ فاذا اطماننتم فاقيموا الصلاة

بعض علماء كا كہنا ہے كہ ''اطماننتم'' سے مراد وطن واپسى ہے\_

7\_ نماز، اہل ايمان كيلئے ايك ثابت و واجب فريضہ ہے\_ ان الصلاة كانت على المؤمنين كتابا موقوتاً

''كتاب'' كا معنى واجب و ثابت ہے\_ اور مذكورہ بالا مطلب كى تائيد كے طور پر ہم امام باقر عليه‌السلام كا وہ فرمان پيش كر سكتے ہيں كہ جس ميں آپ عليه‌السلام نے ''كتابا موقوتا'' كے بارے ميں فرمايا: كہ اس كا معنى '' مفروضا '' ہے(1)

8\_ نماز كو خاص اور معين اوقات ميں انجام دينا چاہيئے\_ ان الصلاة كانت على المؤمنين كتابا موقوتاً

''موقوتاً'' مادہ ''وقت ''سے ہے، جس كا معنى مشخص و معين اور محدود وقت ہے\_

احكام: 5، 6، 7، 8

جنگ: حالت جنگ ميں ذكر خدا 1

خوف: دشمن كا خوف 5

ذكر: ذكر خدا كا تسلسل 2;ذكر خدا كى اہميت1، 2; ذكر خدا كے اثرات 3، 4

روايت: 7

فتح : فتح كا پيش خيمہ 3

مجاہدين: مجاہدين كى ذمہ دارى 1

مؤمنين: مومنين كى ذمہ دارى 7

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج 3 ص 294 ح10; نور الثقلين ج1 ص 545 ح 545\_

نماز: نماز خوف 4; نماز كا وجوب 7;نماز كا وقت 8;نماز كى اہميت 7; نماز كى شرائط 5، 6;نماز كے

احكام 5، 6، 8;نماز مسافر 6

واجبات: 5، 6، 7

آیت 104

( وَلاَ تَهِنُواْ فِي ابْتِغَاء الْقَوْمِ إِن تَكُونُواْ تَأْلَمُونَ فَإِنَّهُمْ يَأْلَمُونَ كَمَا تَأْلَمونَ وَتَرْجُونَ مِنَ اللّهِ مَا لاَ يَرْجُونَ وَكَانَ اللّهُ عَلِيماً حَكِيماً ).

اور خبر دار دشمنوں كا پيچھا كرنے ميں سستى سے كام نہ لينا كہ اگر تمہيں كوئي بھى رنج پہنچتا ہے تو تمہارى طرح كفار كو بھى تكليف پہنچتى ہے اور تم الله سے وہ اميديں ركھتے ہو جو انہيں حاصل نہيں ہيں اور الله ہر ايك كى نيت كا جاننے والا اور صاحب حكمت ہے\_

1\_ مجاہدين كو دشمن كا مقابلہ كرنے اور پيچھا كرنے ميں سستى نہيں دكھانا چاہيئے\_ و لا تهنوا فى ابتغاء القوم

2\_ جنگ احد كے بعد صدر اسلام كے مسلمانوں كو دشمن كے لشكريوں كا پيچھا كرنے كى ترغيب\_

و لا تهنوا فى ابتغاء القوم كہا گيا ہے كہ يہ آيت جنگ احد كے بعد نازل ہوئي ہے، تا كہ مسلمانوں كو ابوسفيان كے لشكريوں كا پيچھا كرنے كى رغبت دلائے\_ مجمع البيان، مذكورہ آيت كے ذيل ميں \_

3\_ مجاہدين اور كفار دونوں كو جنگ احدميں ضرر اور نقصان اٹھانا پڑا\_ ان تكونوا تالمون فانهم يالمون

اس آيت كے شان نزول ميں جو كچھ بيان ہوا ہے اس كے مطابق دو طرفہ نقصان سے مراد وہ مسائل ہيں جو جنگ احد ميں پيش آئے\_

4\_ دشمنان دين سے مقابلہ كے نتيجہ ميں پيدا ہونے والى سختياں اور مشكلات دشمنوں سے نبرد ميں سستى كا باعث نہيں بننى چاہئيں \_

و لا تهنوا ... ان تكونوا تالمون فانهم يالمون كما تالمون

5\_ جنگ ميں دشمن كو پہنچنے والے نقصانات بيان كرنے سے مجاہدين ميں دشمن كا مقابلہ كرنے كى ہمت پيدا ہوتى ہے اور ان كے حوصلے بلند ہوتے ہيں \_ ان تكونوا تالمون فانهم يالمون كما تالمون

6\_ دشمن سے نبرد كے نتيجے ميں جنم لينے والى سختياں اور نقصانات برداشت كرنے كيلئے مجاہدين كو تيار رہنے كى ضرورت ہے\_ ان تكونوا تالمون فانهم يالمون كما تالمون و ترجون من الله ما لا يرجون ''ترجون من اللہ'' ميں لشكر مجاہدين كى خصوصيات اور برترى نيز ميدان نبرد ميں دشمن كى سختيوں اور مشكلات كو بيان كرنے كا مقصد يہ ہے كہ اہل ايمان كو جنگ كيلئے آمادہ كيا جائے اور دشمن كا سامنا كرنے كا حوصلہ پيدا كيا جائے\_

7\_ دشمن كے كمزور اور اپنے قوى و برتر پہلوؤں كو سامنے ركھنا بلند ہمتى كا سبب بنتا ہے \_

ان تكونوا تالمون فانهم يالمون كما تالمون و ترجون من الله ما لا يرجون آيت شريفہ مسلمانوں ميں دشمنوں كا سامنا كرنے كى ہمت پيدا كررہى ہے\_

8\_ مجاہدين كا خدا كى طرف سے اجر اور نصرت كى اميد ركھنا ان كى بلندہمتى اور دشمنوں كا سامنا كرنے ميں سستى نہ كرنے كا موجب بنتا ہے\_ و لا تهنوا ... و ترجون من الله ما لا يرجون

9\_ حوصلے كى تقويت اور بلند ہمتى كيلئے اميد، انتہائي اہم كرداركى حامل ہے\_ و ترجون من الله ما لا يرجون

10\_ دشمنوں كے مقابلے ميں خدا كى پاداش اور نصرت كى اميد، مجاہدين كى پشت پناہ ہے\_ و ترجون من الله ما لا يرجون

11\_ دشمنوں كا مقابلہ كرتے وقت مجاہدين كو خدا سے اميد ركھنا چاہيئے اور اس پر بھروسہ كرنا چاہيئے\_

وترجون من الله ما لا يرجون ''ترجون من اللہ'' جملہ خبريہ ہے جو ممكن ہے اس بات كى طرف راہنمائي اور نصيحت كررہا ہو كہ مجاہدين كو ہميشہ خدا كى مدد اور نصرت كى اميد ركھنا چاہيئے\_

12\_ خداوند، عليم( انتہائي دانا) اور حكيم (حكمت والا) ہے\_ و كان الله عليماً حكيماً

13\_ خداوند متعال ايسا عليم ہے جو حكيم ہے\_ كان الله عليما حكيما

14\_ خداوند متعال كا مسلمانوں كو دشمن كے تعاقب كا حكم حكيمانہ اورمسلمانوں كى مصلحتوں سے مكمل آگاہى كے ساتھ ہے\_ و لا تهنوا فى ابتغاء القوم ... و كان الله عليماً حكيماً

15\_ خداوند عالم بر سر پيكار مجاہدين كى مشكلات سے آگاہ ہے\_ ان تكونوا تالمون ... و كان الله عليماً حكيماً

16\_ دشمن سے نبرد كے دوران اہل ايمان كو پيش آنے والى مشكلات اور سختياں حكمت و مصلحت كى حامل ہيں \_

ان تكونوا تالمون ... و كان الله عليماً حكيماً يہ بيان كرنے كے بعد كہ خداوند عالم اہل ايمان كے تمام رنج و الم اور مصيبتوں سے آگاہ ہے اس كى ''حكيماً'' كہہ كر توصيف كرنا اس بات كى طرف اشارہ ہے كہ يہ تمام مصيبتيں اور مشكلات حكمت و مصلحت كى حامل ہيں اور يہى وجہ ہے كہ خداوندعالم انہيں برطرف نہيں كرتا نہ يہ كہ وہ اس كى نظروں سے پوشيدہ ہيں \_

استقامت: استقامت كى اہميت 6

اسلام: صدر اسلام كى تاريخ 2، 3

اسماء و صفات: حكيم 12;عليم 12

اللہ تعالي: اللہ تعالي كا علم 13، 15 ; اللہ تعالي كا مدد كرنا 8، 10; اللہ تعالي كى جزا 8، 10; اللہ تعالي كى حكمت 13، 14; اللہ تعالي كے اوامر 14

اميد ركھنا: اميد ركھنے كى اہميت 9، 11 ;اميد ركھنے كے اثرات 8، 9

تحريك: تحريك كے عوامل 7، 9

توكل: توكل كى اہميت 11

جنگ: جنگ كى مشكلات 4،16;جنگ ميں استقامت 6; جنگ ميں حوصلہ بڑھانا 5

جہاد:

جہاد كے آداب 1

حوصلہ بڑھانا : حوصلہ بڑھانے كا پيش خيمہ 5، 8;حوصلہ بڑھانے كے عوامل 7،9، 10

دشمن: دشمن كا تعاقب 2، 14 ;دشمن كا نقصان 5; دشمن كے ساتھ جہاد 4، 8، 11، 16

علم: علم اور عمل 5

غزوہ احد: غزوہ احد كا واقعہ 2، 3

كفار: كفار كا نقصان 3

كوتاہى كرنا: كوتاہى كرنے سے اجتناب 1، 4;كوتاہى كرنے كے موانع 8

مجاہدين: مجاہدين اور دشمن 1 ،6;مجاہدين كا توكل 11; مجاہدين كا نقصان 3;مجاہدين كى اميد 8; مجاہدين كى پاداش 10;مجاہدين كى ترغيب 6; مجاہدين كى حوصلہ افزائي 6;مجاہدين كى ذمہ دارى 1 ; مجاہدين كى مشكلات 15

مسلمان : مسلمان اور دشمن 14;مسلمانوں كى مصلحتيں 14

مشكلات: مشكلات كا فلسفہ 16;مشكلات ميں استقامت 6; مشكلات كے اثرات 4

مومنين: مومنين كى مشكلات 16

آیت 105

( إِنَّا أَنزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَا أَرَاكَ اللّهُ وَلاَ تَكُن لِّلْخَآئِنِينَ خَصِيماً ) .

ہم نے آپ كى طرف يہ بر حق كتاب نازل كى ہے كہ لوگوں كے درميان حكم خدا كے مطابق فيصلہ كريں اور خيانت كاروں كے طرفدار نہ بنيں \_

1\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر قرآن نازل كرنے والا خدا ہے\_ انا انزلنا اليك الكتاب بالحق

2\_ قرآن كريم، پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پراپنى سير نزولى ميں ہر قسم كے باطل سے محفوظ و منزہ \_ انا انزلنا اليك الكتاب بالحق ''بالحق'' ميں ''بائ'' مصاحبت كے معنى ميں ہے\_ اور مذكورہ بالا مطلب ميں اسے جملہ ''انزلنا'' كا متعلق قرار ديا گيا ہے\_

3\_ قرآن كريم تمام لحاظ سے حق پر مبنى اور اس كے معارف و تعليمات واقعيت و حقيقت كے مطابق ہيں \_

انا انزلنا اليك الكتاب بالحق كلمہ'' حق '' كا معنى واقعيت و حقيقت سے مطابقت و موافقت ہے\_ اور مذكورہ بالا مطلب ميں ''بالحق'' كو ''الكتاب'' كى صفت كے طور

پر ليا گيا ہے\_ اور گرامر كى اصطلاح كے مطابق يہ اس كيلئے حال ہے اور اس كا معني ہے ''متلبساً بالحق'' يعنى وہ كتاب جو مبنى بر حق ہے\_

4\_ پيغمبراكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ميں اس چيز كى لياقت پائي جاتى تھى كہ قرآن كريم ان پر نازل ہو\_ انا انزلنا اليك الكتاب بالحق

يہ اس بنا پر ہے جب ''بالحق'' ، ''اليك'' كيلئے بھى صفت ہو\_

5\_ عہد پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ميں قرآن كتابى صورت ميں تھا\_

انا انزلنا اليك الكتاب ''كتاب'' ( تحرير) كا قرآن پر اطلاق اس بات پر دلالت كرتا ہے كہ قرآن كريم پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر كتابى اور تحريرى صورت ميں نازل ہوتا تھا يا پھر اسى عہد ميں كتابى صورت ميں لكھ ليتے تھے\_ و گرنہ اس پر كتاب كا اطلاق صحيح نہ تھا\_

6\_ لوگوں كے درميان قضاوت كى اساس و بنياد قرآن كريم ہے\_ انا انزلنا اليك الكتاب بالحق لتحكم بين الناس بما ارا ك الله ''تحكم'' سے مراد قضاوت ہے اور اگر حكومت مراد ہوتى تو پھر ''لتحكم على الناس'' كہنا چاہيئے تھا\_

7\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے مختلف مناصب ميں سے ايك قضاوت ہے\_ لتحكم بين الناس

8\_ نزول قرآن كے اہداف و مقاصد ميں سے ايك يہ ہے كہ انسانى معاشرہ ميں برحق اور انصاف پر مبنى عدالتى نظام قائم كيا جائے\_ انا انزلنا اليك الكتاب بالحق لتحكم بين الناس قرآن كو برحق كہنا اس بات كى علامت ہے كہ قضاوت جو قرآن كے مقاصد ميں سے ايك ہے وہ بھى ہميشہ قرين حق اور عادلانہ ہوگي\_

9\_ قرآن كے ديگر اہداف و مقاصد ميں سے ايك يہ ہے كہ معاشرے ميں حق كى حكومت قائم كى جائے\_

انا انزلنا اليك الكتاب بالحق لتحكم بين الناس عادلانہ قضاوت اور عدالتى نظام كى تشكيل كا لازمہ نظام حق كى حكومت و حكمرانى ہے\_

10\_ خداوند متعال نے قرآن كے علاوہ ديگر معارف اور احكام بھى پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو عطا فرمائے ہيں \_

انا انزلنا اليك الكتاب بالحق لتحكم بين الناس بما اراك الله واضح ر ہے كہ ''ما اراك اللہ'' سے معارف قرآن كے علاوہ ديگر معارف مراد ہيں كيونكہ اگر صرف قرآن كے معارف ہى مد نظر ہوتے تو پھر يوں بيان كرنا چاہيئے تھا''لتحكم بين الناس بہ'' يعنى ''بما اراك اللہ'' كى جگہ ضمير سے استفادہ كرنا چاہيئے تھا\_

11\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى ذمہ دارى تھى كہ آپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم قرآنى تعليمات اور خدا كى جانب سے عطا كيے گئے طريقوں كے مطابق لوگوں كے درميان فيصلہ فرمائيں \_ انا انزلنا اليك الكتاب بالحق لتحكم بين الناس بما ارا ك الله

12\_ قضاوت پر مامور افراد پر فرض ہے كہ وہ علم قضاوت اور اس سے مربوط ديگر علوم پر عبور حاصل كريں \_

لتحكم بين الناس بما اراك الله

13\_ منصب قضاوت پر فائز ہونے كى شرط يہ ہے كہ قرآن و سنت كا علم حاصل كيا جائے\_

انا انزلنا اليك الكتاب بالحق لتحكم بين

الناس بما اراك الله ''ما اراك ''سے بظاہر وہ احكام مراد ہيں جن كى قرآن ميں وضاحت نہيں كى گئي اور خداوند متعال نے پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو سكھائے ہيں \_ مذكورہ بالا مطلب ميں انہيں سنت پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے تعبير كيا گيا ہے\_

14\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو قرآن كريم كے معارف پر مكمل عبور اور تسلط حاصل تھا\_

انا انزلنا اليك الكتب بالحق لتحكم بين الناس بما ارا ك الله جملہ ''انا انزلنا اليك'' اور جملہ ''لتحكم بين الناس'' ميں پايا جانے والا تعلق اس بات كا تقاضا كرتا ہے كہ ''بما اراك اللہ'' سے مراد وہى معارف قرآن ہيں \_ نہ كہ وہ احكام جو قرآن كريم كى مختلف آيات كے ظواہر يا صراحت سے حاصل ہوتے ہيں \_ بلكہ ان مطالب كى طرف اشارہ ہے جو بطن قرآن سے حاصل ہوتے ہيں اور خود خدا كى طرف سے انكى تعليم كے بغير ان معارف تك پہنچنا محال ہے\_

15\_ قضاوت ايك اہم اور بھارى ذمہ دارى ہے\_ انا انزلنا ... لتحكم بين الناس بما اراك الله و لا تكن للخائنين خصيماً لوگوں كے درميان فيصلہ كرنے كو نزول قرآن كے مقاصد ميں سے قرار دينا اس كى اہميت كا منہ بولتا ثبوت ہے\_

16\_ جج حضرات اور عدالتى نظام كو خيانت كرنے والوں كى حمايت نہيں كرنا چاہيئے\_

و لا تكن للخائنين خصيماً ''خصيم'' اس شخص كو كہا جاتا ہے جو بعض دعووں كى طرفدارى كرے اور '' لتحكم بين الناس'' كے قرينہ كى بناپر ''خائنين'' سے مراد وہ لوگ ہيں جو قاضى كے سامنے باطل چيزوں كا دعوي كرتے ہيں اور حق ان لوگوں كے ساتھ ہے جو ان كے مقابلے ميں ہيں \_

17\_ خيانت كرنے والوں كى حمايت اور پشت پناہى حرام ہے\_ و لا تكن للخائنين خصيما

البتہ يہ اس وقت ہے جب خائنين سے مراد بطور مطلق وہ لوگ ہوں جو خيانت كے مرتكب ہوئے ہوں ، نہ كہ بطور خاص وہ افراد جو عدالتى مقدموں ميں حاضر ہوں اور باطل چيزوں كا دعوي كريں \_

18\_ خيانت كرنے والوں كى حمايت كرنا، حق سے انحراف كرنے كے مترادف ہے\_

انا انزلنا اليك الكتاب بالحق لتحكم ... و لا تكن للخائنين خصيماً جملہ ''و لا تكن ...'' ''بالحق'' كے ايك مصداق كا بيان ہے اور اس كا معنى يہ ہے كہ وہ برحق مسائل جو خدا كے پيش نظر ہيں ، ان ميں سے ايك خيانت كرنے والوں كى حمايت كرنے سے گريز كرنا ہے\_

19\_ قرآن و سنت كے بيان كردہ معياروں سے ہٹ كر قضاوت اور فيصلے كرنا خيانت كاروں كے اغراض و مقاصد كى تكميل اور ان كے مفادات كى حفاظت كرنا ہے\_ انا انزلنا اليك الكتاب بالحق ... بما ارك الله و لا تكن للخائنين خصيماً

20\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے جانشينوں پر خود آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى مانند فرض ہے كہ وہ قرآنى تعليمات كے مطابق لوگوں كے درميان فيصلہ كريں \_ انا انزلنا اليك الكتاب بالحق لتحكم بين الناس بما ارك الله امام صادق عليه‌السلام مذكورہ بالا آيت تلاوت كرنے كے بعد فرماتے ہيں : ھى جارية فى الاوصياء يعنى يہ آيت اوصياء ميں بھى جارى ہے\_ (1)

آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم : آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور قرآن 14; آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر وحى كا نزول 1 ;آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا علم 14;آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى ذمہ دارى 7، 11; آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى سنت 10; آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى قضاوت 7،11;آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے فضائل4

آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے جانشين: 20

احكام: 17

اللہ تعالي: اللہ تعالي كى تعليمات 10;اللہ تعالي كے افعال1

انحراف: انحراف كے موارد 18

خيانت كار: خيانتكاروں كى حمايت 16، 17، 18;خيانتكاروں كے مفادات كا تحفظ 19

دين: دين كے مباني10

راہبر: راہبر كى ذمہ دارى 20

روايت: 20

سنت: سنت كا كردار 13، 19 ;سنت كى تعليم 13

عدالتى نظام: 8 قاضي: قاضى كى تعليم 12، 13;قاضى كى ذمہ دارى 12، 16;قاضى كى شرائط 13

قرآن كريم: قرآن كريم ، صدر اسلام ميں 5;قرآن كريم كا

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)كافي، ج 1، ص 268،ح 8 نورالثقلين، ج1، ص 547، ح 547\_

سيكھنا; قرآن كريم كا كردار 6، 11،13، 19، 20; قرآن كريم كا محفوظ ہونا 2;قرآن كريم كا نزول 1، 2، 4;قرآن كريم كى تعليمات 3، 11;قرآن كريم كى حقانيت 3; قرآن كريم كى خصوصيت 2; كتابت قرآن كريم كى تاريخ 5;نزول قرآن كريم كے مقاصد 8، 9

قضاوت : قضاوت كى اہميت 12، 15، 20;قضاوت كے مبانى 6، 11، 13، 19، 20 ;قضاوت ميں انصاف سے كام لينا 8; ناپسنديدہ قضاوت 19

محرمات:17

معاشرتى نظام: 9

آیت 106

( وَاسْتَغْفِرِ اللّهَ إِنَّ اللّهَ كَانَ غَفُوراً رَّحِيماً ) .

اور الله سے استغفاركيجئے كہ الله بڑا غفور و رحيم ہے\_

1\_پيغمبراكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم بارگاہ خداوندى سے مغفرت طلب كرنے پر مامور ہيں \_ واستغفرالله

2\_ قاضيوں كيلئے بارگاہ خداوندى ميں اس بات كى دعا كرنا ضرورى ہے كہ ان كا نفس خيانتكاروں كى طرف مائل نہ ہو\_

و لا تكن للخائنين خصيماً \_ و استغفر الله

3\_ قاضى كو ہميشہ بارگاہ خداوندى سے مغفرت طلب كرتے رہنا چاہيئے\_ لتحكم بين الناس ... و استغفر الله

4\_ قضاوت كے عہدے پر فائز افراد كا اس بات كى طرف متوجہ رہنا ضرورى ہے كہ خدا ان كے تمام

اعمال كو ديكھ رہا ہے\_ لتحكم بين الناس ... و استغفر الله خداوند متعال كا قضاوت كے مبانى بيان كرنے كے بعد ''استغفار'' كا حكم دينا اس نكتہ كى طرف اشارہ ہے كہ اسلامى عدالتى نظام ميں خدا كى طرف متوجہ ہونا اور اسے اپنے اعمال پر ناظر سمجھنا قضاوت جيسى بھارى ذمہ دارى كى انجام دہى ميں ضرورى ہے\_

5\_ خداوندمتعال، غفور (بڑا بخشنے والا) اور رحيم( انتہائي مہربان ) ہے\_ ان الله كان غفورا رحيماً

6\_ خداوندمتعال ايسا بڑا بخشنے والا ہے جو مہربان ہے\_ ان الله كان غفورا رحيما

7\_ استغفار، غفران اور رحمت الہى كے حصول كاپيش خيمہ ہے\_ و استغفر الله ان الله كان غفورا رحيما

8\_ خداوندعالم كا اپنے بندوں كو بخشنا، محبت و شفقت كے ہمراہ ہے\_ واستغفر الله ان الله كان غفورا رحيما

آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم : آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا استغفار كرنا 1;آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى ذمہ دارى 1

استغفار: استغفار كے اثرات\_7

اسماء و صفات: رحيم 5;غفور 5

اللہ تعالي : اللہ تعالي كا ناظر ہونا 4;اللہ تعالي كى بخشش 6، 8; اللہ تعالي كى رحمت كا پيش خيمہ 7;اللہ تعالي كى محبت 8;اللہ تعالي كى مہربانى 6، 8

بخشش: بخشش كا پيش خيمہ 7

دعا: دعا كے اثرات 2

ذكر: ذكر كى اہميت 4

قاضي: قاضى كا استغفار كرنا 3;قاضى كاتذكيہ نفس كرنا 2;قاضى كى ذمہ دارى 2، 3، 4

قضاوت: قضاوت كى اہميت 4

آیت 107

( وَلاَ تُجَادِلْ عَنِ الَّذِينَ يَخْتَانُونَ أَنفُسَهُمْ إِنَّ اللّهَ لاَ يُحِبُّ مَن كَانَ خَوَّاناً أَثِيماً ) .

اور خبردار جو لوگ خود اپنے نفس سے خيانت كرتے ہيں انكى طرف سے دفاع نہ كيجئے گا كہ خدا خيانت كار مجرموں كو ہرگز دوست نہيں ركھتا ہے\_

1\_ خداوند متعال نے پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو خيانت كار وں كا دفاع كرنے سے خبردار كيا ہے\_

لا تجادل عن الذين يختانون انفسهم كلمہ ''جدال'' جب حرف ''عن'' كے ساتھ متعدى ہو تو اس كا معنى دفاع اور طرفدارى ہوتا ہے\_

2\_ خيانت كار كا دفاع كرنا حرام ہے\_ و لا تجادل عن الذين يختانون انفسهم

3\_ دوسروں كے ساتھ خيانت اور دغا بازي، در حقيقت اپنے آپ سے دھوكہ اور خيانت ہے\_

و لا تجادل عن الذين يختانون انفسهم اس آيت شريفہ ميں دوسروں كے ساتھ خيانت كرنے كو اپنے آپ سے خيانت قرار ديا گيا ہے\_

4\_ معاشرے كے تمام افرادايك جسم كى مانند ہيں \_ الذين يختاتون انفسهم چونكہ قرآن كريم دوسروں كے ساتھ خيانت كو اپنے آپ سے خيانت سمجھتا ہے، اس سے معلوم ہوتا ہے كہ قرآن كى نظر ميں معاشرے كے تمام افرادايك جسم كى مانند ہيں \_

5\_ دغاباز خيانت كاروں كا اپنى خواہشات كى تكميل كيلئے عدالتى نظام سے استفادہ كرنے كا خطرہ موجود ہے\_

لتحكم بين الناس ... و لا تجادل عن الذين يختانون انفسهم

6\_ قاضى كا دغابازيوں اور نيرنگيوں كے مقابلے ميں ہوشيار رہنا ضروري\_

لتحكم بين الناس ... و لا تجادل عن الذين

يختانون انفسهم

7\_ خداوند متعال، خيانت كار گناہگاروں كو دوست نہيں ركھتا\_ ان الله لا يحب من كان خوانا اثيماً

8\_ خيانت اور دغا بازى گناہ ہے\_ ان الله لا يحب من كان خوانا اثيما مذكورہ بالا مطلب ميں ''اثيما'' كو ''خوانا'' كيلئے صفت توضيحى كے طور پر ليا گيا ہے\_

9\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے تمام اعمال كى اساس خداوندعالم كا حب و بغض ہے\_ و لا تجادل ... ان الله لا يحب من كان خوانا اثيما

10\_ مومنين كو اپنى راہ و روش خدا كے حب و بغض (پسند و ناپسند )كو مد نظر ركھتے ہوئے معين كرنى چاہيئے\_

و لا تجادل ... ان الله لا يحب من كان خوانا اثيماً كيونكہ جملہ'' ان اللہ ...''لا تجادل'' كى علت ہے اور اس بات پر دلالت كررہا ہے كہ حركات و سكنات كا معيار خدا تعالى كى دوستى و دشمنى كو ہونا چاہيئے\_

11\_ كاركردگى كا اندازہ اور اعمال كى قدر و قيمت معلوم كرنے كا معيار، خدا كى حب و بغض ہونا چاہيئے\_ و لا تجادل عن الذين يختانون انفسهم ان الله لا يحب من كان خواناً اثيماً

12\_ ايسے لوگوں كا دفاع حرام ہے جن كے اعمال خدا كو ناپسند ہيں \_ و لا تجادل ... ان الله لا يحب من كان خواناً اثيماً

13\_ خيانتكاروں كا دفاع خود بہت بڑى خيانت اور گناہ ہے\_ و لا تجادل عن الذين يختانون انفسهم ان الله لا يحب من كان خواناً اثيماً ''خوانا اثيما'' سے مراد ممكن ہے وہ قاضى ہوں جو خيانت كاروں كا دفاع كرتے ہيں \_

14\_قرآن كى ايك روش يہ رہى ہے كہ تعليم و تربيت كے ميدان ميں انسان كے '' محبوب ہونے'' كے جذبے سے فائدہ اٹھايا جائے \_ ان الله لايحب من كان خوانا اثيما

آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم : آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور خيانتكار 1 آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا عمل 9 ; آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو خبردار كرنا 1

احكام: 2، 12

اللہ تعالى: اللہ تعالى كا بغض 9، 10، 11، 12;اللہ تعالى كا خبردار كرنا 1 ; اللہ تعالى كى محبت 7، 9، 10، 11

انسان: انسان كے رجحانات 14

تحريك : تحريك كے عوامل 14

تربيت: تربيت كى روش 14

حرام اشياء: 2، 12

خدا كے مبغوضين: خدا كے مبغوضين كى حمايت كرنا 12

خود: خود سے خيانت كرنا 3

خيانت: خيانت كا گناہ 8;خيانت كے اثرات 3;خيانت كے موارد 13

خيانت كار: خيانتكار اور قاضى 5;خيانتكاروں كا ناپسنديدہ ہونا 7 ;خيانتكاروں كى حمايت1،2،13;مكار خيانتكار 5

عمل: عمل جانچنے كا معيار 11;عمل صحيح ہونے كا معيار 9

قاضي: قاضى كو خبردار كيا جانا 5;قاضى كى زيركى 6;قاضى كى ذمہ دارى 6

گناہ: گناہ كبيرہ 13

گناہگار: گناہگاروں كا مبغوض ہونا7

معاشرہ: معاشرہ كى حقيقت 4

مكرو فريب: مكر و فريب كا گناہ 8;مكرو فريب كے اثرات 3

مؤمنين: مؤمنين كى راہ و روش 10

آیت 108

( يَسْتَخْفُونَ مِنَ النَّاسِ وَلاَ يَسْتَخْفُونَ مِنَ اللّهِ وَهُوَ مَعَهُمْ إِذْ يُبَيِّتُونَ مَا لاَ يَرْضَى مِنَ الْقَوْلِ وَكَانَ اللّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطاً )

يہ لوگ انسانوں كى نظروں سے اپنے كو چھپا تے ہيں اور خدا سے نہيں چھپ سكتے ہيں جب كہ و ہ اس وقت بھى ان كے ساتھ رہتا ہے جب وہ ناپسنديدہ باتوں كى سازش كرتے ہيں اور خدا ان كے تمام اعمال كا احاطہ كئے ہوئے ہے\_

1\_ خيانت پيشہ گناہگار، لوگوں سے تو شرم كرتے ہيں ليكن اس كے برعكس انہيں خداسے كوئي شرم نہيں آتى اور انہيں اس كى كوئي پروا نہيں \_ يستخفون من الناس و لا يستخفون من الله چونكہ خداوند متعال سے كوئي چيز ''استخفائ'' (چھپانا اور پنہان) كرنا ممكن ہى نہيں ہے كہ اس سے منع كيا جائے يا اس كے انجام دينے يا ترك كرنے پر مذمت كى جائے\_ لہذا ممكن ہے كہ كلمہ ''استخفائ'' ''استحيائ'' يعنى شرم و حيا سے كنايہ ہو\_

2\_ خيانت پيشہ گناہگار اس بات پر ايمان اور يقين نہيں ركھتے كہ خداوند متعال انسانوں كے اعمال پر ناظر

اور ان سے آگاہ ہے\_ يستخفون من الناس و لا يستخفون من الله خداوند متعال سے كوئي چيز پنہاں كرنا انتہائي نامعقول بات ہے\_ لہذا ممكن ہے كہ جملہ ''و لا يستخفون من اللہ'' اس مطلب كى جانب اشارہ ہو كہ در اصل گناہگار، خداوند متعال كو اعمال پر ناظر و آگاہ نہيں سمجھتے كہ اپنے ناروا اعمال اس سے چھپانے كى كوشش كريں \_

3\_خداوند متعال سب سے زيادہ لائق اور سزاوا ر ناظر ہے كہ جس سے گناہ كے وقت شرم كرنا چاہيئے\_

يستخفون من الناس و لا يستخفون من الله و هو معهم

4\_ جو افراد لوگوں سے تو شرم كرتے ہيں ليكن خداوند متعال سے شرم نہيں كرتے، خداوند متعال انہيں مورد سرزنش قرار ديتا ہے\_ يستخفون من الناس و لا يستخفون من الله و هو معهم

5\_ خداوندعالم تمام لوگوں كے پاس حاضراور ان كے ہمراہ ہے\_ و هو معهم

6\_ عہد پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ميں بعض مسلمان چورى اور خيانت كے مرتكب ہوئے اور ايك منصوبہ بندى اور سازش كے تحت دوسروں پر اس كا الزام دھرنے لگے\_ و هو معهم اذ يبيتون ما لا يرضى من القول

مذكورہ آيت كى شان نزول كے بارے ميں آيا ہے كہ طمعہ بن ابيرق نے چورى كرنے كے بعد يہ سوچا كہ مسروقہ اموال ايك يہودى كے گھر ميں پھينك دے اور پھر پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے سامنے حاضر ہوكر قسم كھائے كہ چورى اس يہودى نے كى ہے اوروہ خود ہر قسم كى خيانت سے منزہ و مبرا ہے\_

7\_ خداوند متعال خيانت اور دغابازى سے ناراضى ہے حتى كہ خيال اور كہنے كى حد تك ہى كيوں نہ ہو\_

اذ يبيتون ما لا يرضى من القول ''اذ يبيتون '' سے مراد خيانت و گناہ كے بارے ميں سوچنا ہے، جبكہ جملہ ما لا يرضى اس بات كى تصريح كررہا ہے كہ خداوندعالم اس طرح كى سوچ اور خيال سے ناراضى ہے اور اس كى مذمت كرتا ہے\_

8\_ خداوندمتعال انسان كے تمام اعمال پر احاطہ كيے ہوئے ہے\_ و كان الله بما يعملون محيطا

9\_ خداوند متعال انسان كے عياں وپنہاں قول و فعل سے مكمل طور پر آگاہ ہے\_ و هو معهم اذيبيتون ما لا يرضى من القول و كان الله بما يعملون محيطا

10\_ خداوند متعال دغابازوں كے مخفى منصوبوں ، سازشوں اور كرتوتوں سے باخبر اور ان پر مكمل احاطہ ركھتا ہے\_

و هو معهم اذ يبيتون ما لا يرضى من القول و كان الله بما يعملون محيطا ''يبيتون''، ''بيتوتہ''كے مادہ سے رات گذارنے كے معنى ميں ہے\_ گذشتہ جملوں كو قرينہ قرار ديتے ہوئے اس سے مراد وہ سازشيں اور منصوبے ہيں جو راتوں كى تنہائي ميں بنائے جائيں \_

11\_ خداوند متعال نے انسان كو اس كے پوشيدہ اور ناروا اعمال و افعال پر خبردار كيا ہے\_ اذ يبيتون ...و كان الله بما يعملون محيطا جملہ ''اذيبيتون'' كے قرينہ كى بناپر ''ما يعملون'' كے مورد نظر مصاديق ميں سے ايك مصداق مخفى و پنہاں اعمال ہيں \_

12\_ انسان كا اس بات كى طرف متوجہ ہونا كہ خداوندعالم اس كے تمام اعمال پر مكمل احاطہ ركھتا ہے ،اس چيز كا سبب بنتا ہے كہ وہ ناروا افعال سے گريز كرے\_ و كان الله بما يعملون محيطا اس مطلب كى ياد دہانى كرانے كہ خداوندمتعال تمام اعمال سے آگاہ اور ان پر محيط ہے كا مقصد يہ ہے كہ انسان اس حقيقت كو مد نظر ركھتے ہوئے ناروا اعمال سے اجتناب كرے\_

اسلام: صدر اسلام كى تاريخ 6

اللہ تعالى: اللہ تعالى كا احاطہ 8، 10، 12 ;اللہ تعالى كا بغض 7; اللہ تعالى كا حاضر ہونا 5;اللہ تعالى كا خبردار كرنا11; اللہ تعالى كا سرزنش كرنا 4;اللہ تعالى كا علم 2;اللہ تعالى كا علم غيب 9، 10; اللہ تعالى كا ناظر ہونا 2، 3

انسان: انسان كا عمل 2، 8، 9، 12 ;انسان كو خبردار كرنا 11

تقوي: تقوي كا پيش خيمہ 12

خيانت: خيانت كا مبغوض ہونا 7

خيانت كار: خيانكاروں كا عقيدہ 2;گناہگار خيانت كار 1

ذكر: ذكر كے اثرات 12

سخن: سخن ميں خيانت 7;سخن ميں مكر 7

شرم كرنا : اللہ تعالى سے شرم كرنا 3،4; لوگوں سے شرم كرنا1،4

عمل: ناپسنديدہ عمل 11;ناپسنديدہ عمل كے موانع12

گناہ: گناہ كے موانع 3

گناہگار: گناہگاروں كا عقيدہ 2;گناہگاروں كى ہمت 1

مسلمان: اسلام ميں مسلمان 6;مسلمان اور تہمت 6; مسلمانوں ميں چورى 6;مسلمانوں ميں خيانت 6

مكار: مكاروں كى سازش 10

مكر و فريب: مكر و فريب كامبغوض ہونا7

آیت 109

( هَاأَنتُمْ هَـؤُلاء جَادَلْتُمْ عَنْهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فَمَن يُجَادِلُ اللّهَ عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَم مَّن يَكُونُ عَلَيْهِمْ وَكِيلاً ) .

ہوشيار\_ اس وقت تم نے زندگانى دنيا ميں ان كى طرف سے جھگڑا شروع بھى كرديا تو اب روز قيامت ان كى طرف سے الله سے كون جھگڑا كرے گا اور كون ان كا وكيل او رطرفدار بنے گا \_

1\_ خيانت كار كا دفاع،مذموم فعل اور خدا كى طرف سے مورد سرزنش واقع ہوا ہے\_ هانتم هولاء جدلتم منهم فى الحياة الدنيا كلمہ ''ھؤلائ'' خيانتكاروں كى طرف اشارہ ہے\_

2\_ قيامت كے دن كوئي بھى خدا كے سامنے خيانتكار كے دفاع كى قدرت نہيں ركھتا\_ هانتم هؤلاء جادلتم ... فمن يجادل الله عنهم يوم القيامة

3\_ صدر اسلام ميں بعض مسلمانوں نے آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے سامنے خيانتكاروں كا دفاع كرنے كى كوشش كي\_

هانتم هؤلاء جدلتم عنهم مذكورہ مطلب آيت كے شان نزول كو مد نظر ركھتے ہوئے ہے كہ يہ آيت ابن ابيرق و غيرہ كے بارے ميں نازل ہوئي ہے\_

4\_ دنيا ميں خيانتكاروں كا چھوٹ جانا اس چيز كا باعث نہيں بنتا كہ وہ اخروى عذاب سے بھى دوچار نہيں ہوں گے\_

هانتم هؤلاء جادلتم عنهم فى الحياة الدنيا فمن يجادل الله عنهم يوم القيامة

5\_ خداوندعالم قيامت ميں خيانتكاروں سے انتقام لے گا\_

فمن يجادل الله عنهم يوم القيامة

6\_ قيامت كے دن، خيانتكاروں كے بارے ميں صادر ہونے والے فرمان الہى كے اجراميں كوئي ركاوٹ نہيں ہوگي\_

فمن يجادل الله عنهم يوم القيامة ام من يكون عليهم وكيلاً

7\_ قيامت كى عدالت ميں خداوند عالم كے وسيع علم كے مطابق فيصلہ ہوگا اور وہاں وكيل استغاثہ كا كوئي بس نہيں چلے گا\_ و كان الله بما يعملون محيطاً ... فمن يجادل الله عنهم يوم القيامة ام من يكون عليهم وكيلاً

''وكيل'' اس شخص كو كہا جاتا ہے جو دوسروں كے كام اپنے ذمہ ليتا اور ان كے امور انجام ديتا ہے اور آيت شريفہ ميں اس سے مراد كسى كے دفاع كا كام اپنے ذمہ لينا ہے، كہ جسے وكيل استغاثہ سے تعبير كيا گيا ہے\_

8\_ قاضى كا فيصلہ حق و حقيقت كى تبديلى كا باعث نہيں بنے گا\_ هانتم هؤلاء جادلتم عنهم فى الحياة الدنيا فمن يجادل الله عنهم يوم القيامة يہ جو خداوند متعال نے فرمايا ہے كہ اگر بالفرض دنيا ميں ناحق دفاع كركے ظالم كو اس كے انجام سے بچا لوگے پھر بھى قيامت كے دن كيا كروگے\_ اس سے معلوم ہوتا ہے كہ قاضى كے فيصلہ سے حق وجود ميں نہيں آجاتا اور نہ ہى حقيقت ميں كوئي تبديلى واقع ہوتى ہے\_

اسلام: صدر اسلام كى تاريخ 3

اللہ تعالى: اللہ تعالى كا سرزنش كرنا 1;اللہ تعالى كاعلم 7

خيانت كار: خيانتكار قيامت ميں 2، 5، 6;خيانتكاروں كا عذاب اخروى 4; خيانتكاروں كا مؤاخذہ5; خيانتكاروں كى حمايت 1، 2، 3، 4; خيانتكاروں كى سزا 6

عمل: ناپسنديدہ عمل 1

قاضي: قاضى كا فيصلہ 8

قضاوت: قضاوت كے اثرات 8;قضاوت ميں علم 7

قيامت: قيامت ميں قضاوت 7;قيامت ميں وكالت ا7

مسلمان: صدر اسلام كے مسلمان 3

آیت 110

( وَمَن يَعْمَلْ سُوءاً أَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهُ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّهَ يَجِدِ اللّهَ غَفُوراً رَّحِيماً ) .

او رجو بھى كسى كے ساتھ برائي كرے گا يا اپنے نفس پر ظلم كرے گا اس كے بعد استغفار كرے گا تو خدا كو غفور او ررحيم پائے گا\_

1\_ صغيرہ و كبيرہ تمام گناہوں كى بخشش كا ذريعہ توبہ و استغفار ہے\_ و من يعمل سوء ا او يظلم نفسه ثم يستغفر الله يجد الله غفورا رحيما بعض علماء كا نظريہ ہے كہ'' سوء ا ''سے مراد گناہ صغيرہ اور ''يظلم نفسہ'' ميں ظلم سے مراد گناہ كبيرہ ہے\_

2\_ استغفار اور توبہ كى صورت ميں خداوندمتعال شرك اور دوسرے تمام گناہوں كو بخش ديتا ہے\_

و من يعمل سوء ا او يظلم نفسه ثم يستغفر الله يجد الله غفوراً رحيما بعض علماء كى طرف سے كہا گيا ہے كہ ''يظلم نفسہ '' ميں ظلم سے مراد شرك اور'' سوء اً'' سے مراد شرك كے علاوہ دوسرے گناہ ہيں \_

3\_ توبہ اور استغفار اپنے اوپر يا دوسروں پر ڈھائے گئے ظلم و ستم كى بخشش كا باعث بنتا ہے\_ و من يعمل سوء ا اويظلم نفسه ثم يستغفر الله يجد الله غفوراً رحيماً بعض مفسرين كا نظريہ ہے كہ'' سوء اً'' سے مراد دوسروں پر ظلم و ستم كرنا اور ''يظلم نفسہ '' سے مراد اپنے اوپر ظلم كرنا ہے\_

4\_ توبہ و استغفار كى صورت ميں خداوندعالم خيانتكاروں اور ان كے حاميوں كا گناہ معاف كرديتا ہے \_

هانتم هؤلاء ... او يظلم نفسه ثم يستغفر الله يجد الله غفورا رحيماً پہلے والى آيات كو مد نظر ركھتے ہوئے يہ كہا جاسكتا ہے كہ ''من يعمل سوء اً'' كا مورد نظر مصداق خيانتكار ہيں جبكہ ان كے حامى اور طرفدار ''يظلم نفسہ'' كا مصداق ہيں \_

5\_ گناہ در حقيقت اپنے آپ پر ظلم ہے\_ و من يعمل سوء ا او يظلم نفسه ثم يستغفر الله

6\_ خدتعالى كى بخشش اور رحمت كى طرف توجہ كرنا، گناہگاروں كيلئے توبہ كا پيش خيمہ اور خدا كى طرف واپس آنے كا محرك ہے\_ و من يعمل سوء ا او يظلم نفسه ثم يستغفر الله يجد الله غفورا رحيما

7\_ توبہ و استغفار كى صورت ميں خداوندمتعال يقينى طور پر گناہگاروں كو بخش دينے كى نويد سناتا ہے\_

و من يعمل سوء اً او يظلم نفسه ثم يستغفر الله يجد الله غفورا رحيما

8\_ توبہ و استغفار كے ذريعے گناہگار، خداوند عالم كى بخشش اور رحمت كو درك اور محسوس كرتا ہے\_

و من يعمل سوء ا ... ثم يستغفر الله يجد الله غفورا رحيما كلمہ'' يجد'' كا مصدر وجدان ہے جس كا معنى پالينا اور محسوس كرنا ہے يعنى اپنے وجود ميں خدا كى رحمت و مغفرت كو درك كرتا ہے\_

9\_ انسانوں كى ہدايت و راہنمائي اور تربيت كيلئے قرآن كريم كى روش يہ ہے كہ خوف اور اميد كو ايك دوسرے كے ہمراہ پيش كرتا ہے\_ فمن يجادل عنهم يوم القيامة ... و من يعمل سوء ا ... يجد الله غفوراً

10\_ توبہ اور استغفار، گناہوں كى بخشش كے علاوہ رحمت الہى كے حصول كا باعث بنتا ہے\_ ثم يستغفر الله يجد الله غفورا رحيماً

11\_ انسان كے گناہوں كا بخشا جانا، اس پر رحمت الہى كے نزول كى راہ ہموار كرتا ہے\_ يجد الله غفورا رحيماً

12\_ خداوند متعال ايسابخشنے والا ہے جو مہربان ہے\_ يجد الله غفوراً رحيماً يہ اس بناپر ہے كہ ''رحيم'' ''غفور'' كى صفت ہو\_

13\_ خداوندمتعال غفور و رحيم ہے\_ يجد الله غفوراً رحيماً

استغفار: استغفار كے اثرات 1، 2، 3، 4، 7، 8، 10;ظلم سے استغفار كرنا 3

اسماء و صفات: رحيم 13;غفور 13

اللہ تعالى: اللہ تعالى كى بخشش 2، 4، 6،7،8، 12;اللہ تعالى كى رحمت6، 8;اللہ تعالى كى رحمت كا پيش خيمہ 11; اللہ تعالى كى رحمت كے اسباب 10;اللہ تعالى كى مہربانى 12

بخشش: بخشش كاپيش خيمہ 1;بخشش كى بشارت 7;بخشش كے اثرات 11 ; بخشش كے اسباب 3

تبليغ: تبليغ كى روش9

تحريك: تحريك كے عوامل 6

تربيت: تربيت كى روش9; تربيت ميں اميدوارى 9; تربيت ميں خوف 9

توبہ: توبہ كاپيش خيمہ6;توبہ كے اثرات 1، 2، 3، 4،7، 8، 10;ظلم سے توبہ 3

خود: خود پر ظلم كرنا5

خوف: خوف اور اميد 9

خيانتكار: خيانتكاروں كى بخشش 4

ذكر: ذكر كے اثرات 6

شرك: شرك كى بخشش 2

گناہ: گناہ صغيرہ كى بخشش 1 ;گناہ كا ظلم 5;گناہ كبيرہ كى بخشش1;گناہ كى بخشش 2، 4، 10، 11 ; گناہ كے اثرات 5

گناہگار: گناہگاروں كى بخشش 8

آیت 111

( وَمَن يَكْسِبْ إِثْماً فَإِنَّمَا يَكْسِبُهُ عَلَى نَفْسِهِ وَكَانَ اللّهُ عَلِيماً حَكِيماً . )

اور جو قصداً گناہ كرتا ہے وہ اپنے ہى خلاف كرتا ہے اور خدا سب كا جاننے والا ہے او رصاحب حكمت بھى ہے\_

1\_ گناہ كے نقصان دہ اثرات خود انسان كے ہى دامن گير ہوتے ہيں \_ و من يكسب اثما فانما يكسبه على نفسه

2\_ انسان كا اس بات كى طرف توجہ كرنا كہ گناہ كے مضر اثرات خود اسى كے دامن گير ہوتے ہيں ، اس كيلئے توبہ و استغفار كى طرف مائل ہونے كا ذريعہ بنتا ہے\_ ثم يستغفر الله يجد الله ... و من يكسب اثما فانما يكسبه على نفسه بخشش و مغفرت كى راہ بيان كرنے كے بعد خداوند متعال نے اس حقيقت كو آشكار كيا ہے كہ گناہ اور خيانت كے اثرات خود گناہگار كے دامن گير ہوں گے تا كہ وہ خيانت اور گناہ كے ارتكاب سے باز ر ہے اور ارتكاب كى صورت ميں توبہ و استغفار كى طرف رخ كرے\_

3\_ دوسروں سے خيانت كے مضر اثرات خود خيانت كار كے دامن گير ہوں گے\_ ان الله لا يحب من كان خواناً ... و من يكسب اثما فانما يكسبه على نفسه گذشتہ آيات كى روشنى ميں ''اثما'' كامورد نظر مصداق وہى خيانت ہے\_

4\_ خداوندعالم ہے جو گناہ كے نقصان دہ اثرات كوخود گناہگاروں كى طرف لوٹاتا ہے\_

فانما يكسبه على نفسه و كان الله عليماً حكيما جملہ'' كان اللہ عليما حكيما ''سے يہ معلوم ہوتا ہے كہ انسان پراس كے برے اثرات لادنا خدا كے ہاتھ ميں ہے\_

5\_ خداوند متعال، انسان كے گناہ كے برے اثرات كو اپنے علم كى بنياد پر اور بغير كسى خطا كے خود اسى كى طرف لوٹا ديتا ہے\_ و من يكسب اثما فانما يكسبه على نفسه و كان الله عليما حكيما

خداوندمتعال كي'' عليماً'' كے ساتھ توصيف كرنا يہ مطلب بيان كررہا ہے كہ گناہ كے برے اثرات لوٹانے ميں كسى قسم كى خطا يا لغزش سرزد نہيں ہوگي\_

6\_ گناہ كے مضر اثرات خود گناہگاروں كى طرف لوٹانا ايك حكيمانہ كام ہے\_ فانما يكسبه على نفسه و كان الله عليما حكيما

7\_ حكيمانہ فعل، علم كے ساتھ مشروط ہے\_ و كان الله عليما حكيما

8\_ خداوندعالم ايسا دانا ہے جو حكيم ہے\_ و كا ن الله عليما حكيما يہ اس بنا پر ہے كہ ''حكيما'' ،''عليما''كيلئے صفت ہو\_

9\_ خداوندمتعال; عليم (انتہائي دانا) اور حكيم (تدبير والا) ہے\_ و كان الله عليما حكيما

استغفار: استغفار كاپيش خيمہ 2

اسماء و صفات: حكيم 9;عليم 9

اللہ تعالى: اللہ تعالى كا علم 5، 8;اللہ تعالى كى حكمت 8; اللہ تعالى كے افعال 4، 5

توبہ: توبہ كا پيش خيمہ2

خيانت: خيانت كا نقصان 3;خيانت كے اثرات 3

ذكر: ذكر كے اثرات 2

علم: علم كى اہميت 7

عمل: پسنديدہ عمل كى شرائط 7;حكيمانہ عمل 6، 7

گناہ: گناہ كا نقصان 1، 2، 4، 5، 6;گناہ كے اثرات 1، 4، 5، 6

گناہگار: گناہگاروں صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا نقصان4

نقصان: نقصان كے عوامل 1

آیت 112

( وَمَن يَكْسِبْ خَطِيئَةً أَوْ إِثْماً ثُمَّ يَرْمِ بِهِ بَرِيئاً فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَاناً وَإِثْماً مُّبِيناً ) .

اور جو شخص بھى كوئي غلطى يا گناہ كركے دوسرے بے گناہ كے سرڈال ديتا ہے وہ بہت بڑے بہتان اور كھلے گناہ كا ذمہ دار ہوتا ہے\_

1\_ اپنے گناہ دوسروں كے سر تھو پنا انتہائي بُرا جھوٹ اور آشكار گناہ ہے\_ و من يكسب خطيئة ... ثم يرم به بريئاً فقد احتمل بهتانا و اثما مبيناً كلمہ ''بہتانا ''اور'' اثما ''كو نكرہ لانا اس بات كى طرف اشارہ ہے كہ يہ دونوں بہت بڑے گناہ ہيں \_ كلمہ بہتان كا معنى دوسروں پر اس طرح كا جھوٹ باندھنا ہے، جس كے سننے سے انسان حيران رہ جائے\_

2\_ بے قصور افراد كو مورد الزام ٹھہرانا مبہوت كر دينے والا جھوٹ اور آشكار گناہ ہے\_

و من يكسب ... ثم يرم به بريئاً فقد احتمل بهتانا و اثما مبينا مذكورہ بالا مطلب كى امام صاد ق عليه‌السلام كے اس فرمان سے تائيد ہوتى ہے جس ميں آپ عليه‌السلام نے فرمايا: ... فاما اذا قلت ما ليس فيه فذلك قول الله ''فقد احتمل بهتاناً و اثماً مبيناً ... جب تم كسى شخص كے بارے ميں ايسى بات كہو جو اس ميں نہيں پائي جاتى تو يہ خداوند متعال كے اس فرمان كا مصداق ہے كہ اس نے بہت بڑا افتراء اور آشكارا گناہ اپنے اوپر لاد ليا ہے\_ (1)

3\_ معاشرے كے مختلف افراد كا تحفظ انتہائي اہم اور ضرورى ہے\_ و من يكسب خطيئة او اثما ثم يرم به بريئاً فقد احتمل بهتانا و اثما مبينا تہمت كو انتہائي بڑا گناہ شمار كرنا اس بات پر دلالت كرتا ہے كہ خداوندعالم تاكيد كے ساتھ لوگوں كى شخصيت ہميشہ محفوظ ديكھنا چاہتا ہے\_

4\_ بے قصور لوگوں پر تہمت لگانا ايك واضح و آشكار گناہ ہے\_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير عياشى ج 1 ص 275 ح270; نور الثقلين ج 1 ص 549 ح556\_

و من يكسب خطيئة او اثما ثم يرم بہ بريئاً فقد احتمل بہتاناً و اثما مبينا

آبرو: آبرو كے تحفظ كى اہميت 3

تہمت: تہمت كے اثرات 1;تہمت لگانے پر سرزنش 2;تہمت لگانے كا گناہ 1، 2، 4

جھوٹ: جھوٹ كے موارد 1

روايت: 2

شخصيت: شخصيت كے تحفظ كى اہميت 3

گناہ: گناہ كے موارد 2، 4

آیت 113

( وَلَوْلاَ فَضْلُ اللّهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهُ لَهَمَّت طَّآئِفَةٌ مُّنْهُمْ أَن يُضِلُّوكَ وَمَا يُضِلُّونَ إِلاُّ أَنفُسَهُمْ وَمَا يَضُرُّونَكَ مِن شَيْءٍ وَأَنزَلَ اللّهُ عَلَيْكَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ وَكَانَ فَضْلُ اللّهِ عَلَيْكَ عَظِيماً ) .

اگر آپ پر فضل خدا اور رحمت پروردگار كا سايہ نہ ہوتا تو ان كى ايك جماعت نے آپ كو بہكانے كا ارادہ كرليا تھا اور يہ اپنے علاوہ كسى كو گمراہ نہيں كرسكتے او رآپ كو كوئي تكليف نہيں پہنچا سكتے اور الله نے آپ پر كتاب اور حكمت نازل كى ہے اور آپ كو ان تمام باتوں كا علم دے ديا ہے جن كا علم نہ تھا او رآپ پر خدا كا بہت بڑا فضل ہے \_

1\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم گناہ سے معصوم اور خطا و لغزش سے پاك و منزہ\_

و لو لا فضل الله عليك و رحمته لهمت طائفة منهم ان يضلوك

2\_ خدا وند متعال كا فضل اورخاص رحمت پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كيلئے خطا و لغزش سے محفوظ رہنے كا باعث ہے\_

و لو لا فضل الله عليك و رحمته لهمت طائفة منهم ان يضلوك

3\_ خيانتكاروں كے ايك گروہ نے پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو قضاوت ميں اشتباہ سے دوچار كرنے كى كوشش كي\_

هانتم هؤلاء جدلتم عنهم فى الحيوة الدنيا ... لهمت طائفة منهم ان يضلوك اگر چہ جملہ شرطيہ'' لولا ... لھمت ''كا ظاہرى معنى سرے سے كوشش كى نفى كررہا ہے، ليكن اس سے مراد يہ ہے كہ ان كى كوشش كارگر ثابت نہيں ہوئي\_ يعنى پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو لغزش سے دوچار كرنے كيلئے ان كى كوشش كسى بھى طرح مؤثر ثابت نہيں ہوئي گويا انہوں نے اس سلسلے ميں كوئي كوشش ہى نہيں كي\_ ماقبل آيات سے اس معنى كى تائيد ہوتى ہے\_

4\_ محكمہ انصاف كو منحرف كرنے كيلئے خيانتكاروں كا سازشوں كے جال اور تانے بانے بننا، بہت بڑا خطرہ ہے\_

لتحكم بين الناس بما اراك الله ... لهمت طائفة منهم ان يضلوك در اصل آيت شريفہ قاضيوں كو سازشى گروہوں اور دغابازوں كے مقابلے ميں ہميشہ ہوشيار و محتاط رہنے كى تلقين كررہى ہے، كہ مبادا وہ انہيں انحراف سے دوچار اور خلاف حق غلط فيصلہ كرنے پر مجبور كرديں چنانچہ طعمة بن ابى ابيرق كے واقعے ميں پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے ساتھ يہى كچھ كرنے كا خيال ركھتے تھے\_

5\_ بعض مشركين نے پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو اس بات پر راضى كرنے كى بے سود كوشش كى كہ بتوں كى پوجا پاٹ كو ايك سال تك جائز قرار ديا جائے\_ و لو لا فضل الله ... لهمت طائفة منهم ان يضلوك بعض مفسرين نے مذكورہ آيت كے شان نزول كو مد نظر ركھتے ہوئے كہا ہے كہ ''طائفة'' سے مراد مشركين كا وہ گروہ ہے جنہوں نے پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے بت پرستى كو ايك سال تك جائز قرار دينے كا تقاضا كيا تھا\_

6\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے فيصلہ پر خيانتكاروں كى سازشوں اور دغا بازيوں كى تاثير ميں خداوند متعال كا فضل و كرم اور رحمت بڑى ركاوٹ تھے\_ لتحكم بين الناس ... و لو لا فضل الله عليك و رحمته لهمت طائفة منهم

7\_ الہى قائدين خيانتكاروں كى گمراہ كنندہ سازشوں اور دغا بازيوں كى زد ميں ہوتے ہيں \_

و لا تجادل عن الذين يختانون انفسهم ... و لو لا فضل الله عليك و رحمته

8\_ جو لوگ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو گمراہى سے دوچاركرنے اور اشتباہ ميں ڈالنے كے در پے تھے، انہوں نے صرف اپنے آپ كو گمراہى اور اشتباہ كى وادى ميں جاگرايا\_ لهمت طائفة منهم ان يضلوك و ما يضلون الا انفسهم و ما يضرونك من شيء

9\_ سازشى عناصر كى سازش كے مقابلے ميں پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى جان كے تحفظ كا ضامن خود خداوند متعال ہے\_

لهمت طائفة منهم ان يضلوك و ما يضلون الا انفسهم و ما يضرونك من شيء ''ان يضلوك ''اس بات پر دلالت كرتا ہے كہ خيانتكاروں نے پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو گمراہ كرنے كى كوشش كى جبكہ جملہ ''و ما يضرونك'' ہوسكتا ہے ان كوششوں كى طرف اشارہ ہو جو انہوں نے پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى نابودى كيلئے كيں \_

10\_ رسول صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم خدا پر نازل ہونے والا قرآن ،حكمت اور براہ راست ہونے والے الہامات ;خداوندمتعال كا بہت بڑا فضل و كرم اور رحمت تھي\_ و لو لا فضل الله عليك و رحمته ... و كان فضل الله عليك عظيما

كتاب و حكمت اور پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے جن علوم كا تذكرہ جملہ ''و انزل اللہ عليك ...'' ميں ہوا ہے وہ بظاہر جملہ ''لو لا فضل اللہ ...'' ميں بيان ہونے والى خاص رحمت اور فضل كا مصداق ہے\_

11\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا وحي، حكمت اور علم لدنى سے بہرہ مند ہونا; آپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كيلئے خطا سے محفوظ رہنے كا پيش خيمہ اور گناہ سے معصوم رہنے كا سبب ہے\_ و لو لا فضل الله ... انزل الله عليك الكتاب والحكمة و علمك ما لم تكن تعلم جملہ'' و انزل اللہ'' اپنے ماقبل والے جملہ كى علت بيان كررہا ہے اور اس كا معنى يہ ہے كہ چونكہ ہم نے آپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر قرآن و حكمت نازل كى ہے لہذا ان كى طرف سے آپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو منحرف كرنے كى كوششيں بيكار ثابت ہوں گي\_

12\_ بعض دينى تعليمات تك فقط الہامات الہى كے راستے سے ہى رسائي ممكن ہے\_ و علمك ما لم تكن تعلم

جملہ'' علمك ...'' كا معنى يہ ہے كہ: خداوند متعال نے آپ كو ايسے معارف سكھائے ہيں جن تك آپ تجربہ، سائنس و غيرہ جيسے عام ذرائع كے ذريعے كبھى بھى نہيں پہنچ سكتے\_

13\_ خداوندمتعال كى طرف سے نازل ہونے والے فضل و كرم اور نعمت كے مختلف درجات ہيں \_

و كان فضل الله عليك عظيما

14\_ اعمال كى حقيقت اور گناہ كى اصليت سے آگاہي، انسان كو خطا اور گناہ كے ارتكاب سے محفوظ ركھتى ہے\_

و لو لا فضل الله عليك و رحمته لهمت طائفة ... و علمك ما لم تكن تعلم

15\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم خدا كے بہت بڑے فضل و كرم سے بہرہ مند تھے\_ و كان فضل الله عليك عظيما

آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم : آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور خطا 3، 8;آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر الہام10; آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر وحى كا نزول 11 ;آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا علم لدنى 11; آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى حفاظت 9; آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى حكمت 11; آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى عصمت1 ، 2 ، 11 ; آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى قضاوت 3، 6;آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے فضائل 2، 9، 10، 11، 15

اسلام: صدر اسلام كى تاريخ 5، 6، 8

اللہ تعالى: اللہ تعالى كا الہام 12;اللہ تعالى كا فضل 2، 6، 10،اللہ تعالى كى رحمت 2، 6، 10; 15;اللہ تعالى كى نعمتوں كے مراتب 13;اللہ تعالى كے افعال 9; اللہ تعالى كے فضل كے مراتب 13

انحراف: انحراف كے اسباب4

حكمت: حكمت كا نزول 10

خطا: خطا سے معصوم ہونا1، 2

خيانت كار: خيانتكار اور پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم 3، 6، 8; خيانتكاروں كى ڈرامہ بازى 4; خيانتكاروں كى سازش 4،6، 7; خيانتكاروں كا گمراہ كرنا 7

دين: دينى تعليمات 12

علم: علم كے اثرات 14

عمل: عمل كى حقيقت 14

قاضي: قاضى كو خبردار كرنا 4

قرآن كريم: قرآن كريم كا نزول 10

گمراہ لوگ: گمراہ لوگوں كى گمراہى 8

گمراہي: گمراہى كے عوامل 3;گمراہى كے موانع 14

گناہ: گناہ سے معصوم ہونا 1;گناہ كى حقيقت 14 ;گناہ كے موانع 14

مذہبى راہنما: مذہبى راہنماؤوں كو خبردار كرنا 7

مشركين: مشركين اور بت پرستى 5;مشركين اور پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم 5

آیت 114

( لاَّ خَيْرَ فِي كَثِيرٍ مِّن نَّجْوَاهُمْ إِلاَّ مَنْ أَمَرَ بِصَدَقَةٍ أَوْ مَعْرُوفٍ أَوْ إِصْلاَحٍ بَيْنَ النَّاسِ وَمَن يَفْعَلْ ذَلِكَ ابْتَغَاء مَرْضَاتِ اللّهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ أَجْراً عَظِيماً . )

ان لوگوں كى اكثر رازكى باتوں ميں كوئي خير نہيں ہے مگر وہ شخص جو كسى صدقہ ، كار خير يا لوگوں كے درميان اصلاح كا حكم دے او رجو بھى يہ سارے كام رضائے الہى كى طلب ميں انجام دے گا ہم اسے اجر عظيم عطاكريں گے\_

1\_ صدر اسلام ميں كمزور ايمان كے مالك مسلمانوں كى اكثر سرگوشياں اور رازوں كى باتيں ہر قسم كے خير، بھلائي اور فائدہ سے خالى تھيں \_ لا خير فى كثير من نجويهم ''نجواھم'' ميں ضمير'' ھم'' سے مراد وہ مسلمان ہيں جن كے بارے ميں گذشتہ آيات ميں گفتگو ہوئي ہے\_

2\_ ان سرگوشيوں اور خفيہ مذاكرات كى انتہائي قدر و

قيمت ہے جن كا مقصد دوسروں كو صدقہ ادا كرنے كا شوق دلانا اور انہيں نيك كاموں كى انجام دہى اور لوگوں كے درميان ميل ملاپ ايجاد كرنے كى دعوت دينا ہو\_ لا خير فى كثير من نجويهم الا من امر بصدقة او معروف او اصلاح بين الناس

3\_ معاشرے كى خدمت بہت بڑى قدر و منزلت كى حامل ہے\_ من امر بصدقة او معروف او اصلاح بين الناس

4\_ انسان كا نيك سلوك اور اعمال ہميشہ خدا اور اس كى خوشنودى كى خاطر انجام پانے چاہئيں \_

و من يفعل ذلك ابتغاء مرضات الله فسوف نؤتيه اجرا عظيما

5\_ خدتعالى كى عظيم پاداش سے بہرہ مند ہونا اس بات پر موقوف ہے كہ نيك اعمال رضائے خدا كے حصول كى نيت سے انجام ديئے جائيں \_ و من يفعل ذلك ابتغاء مرضات الله فسوف نؤتيه اجراً عظيماً

6\_ اعمال كى قدر و قيمت كا معيار يہ ہے كہ تمام اعمال رضائے خدا كى خاطر انجام ديئے جائيں \_

و من يفعل ذلك ابتغاء مرضات الله

7\_ لوگوں كو نيك اعمال كى دعوت كيلئے سرگوشياں اور خفيہ مذاكرات كرنا خدا كى عظيم پاداش كا باعث ہے\_

من نجويهم ... و من يفعل ذلك ابتغاء مرضات الله فسوف نؤتيه اجراً عظيماً

8\_ محتاج لوگوں كى مددكى دعوت دينے والے اللہ تعالى كى عظيم پاداش سے بہرہ مند ہوں گے\_

الا من امر بصدقة ... فسوف نؤتيه اجرا عظيما

9\_ لوگوں كو مل جل كر پر امن طور پر زندگى گذارنے كى دعوت دينے پر خدا كى عظيم پاداش نصيب ہوگي\_

الا من امر بصدقة او معروف او اصلاح بين الناس ... نؤتيه اجرا عظيما

10\_ لوگوں كى نيتوں اوراعمال كى مناسبت سے خداوند عالم كى پاداش كے مختلف مراتب و درجات ہيں \_

و من يفعل ذلك ابتغاء مرضات الله فسوف نؤتيه اجرا عظيما

11\_ خدا وند عالم نے بے فائدہ مخفى گفتگو سے منع فرمايا ہے\_ لا خير فى كثير من نجويهم

امام باقر عليه‌السلام فرماتے ہيں : ...ان الله نهى عن القيل والقال ... ان الله عزوجل يقول

فى كتابه لا خير فى كثير من نجواهم ... خداوندعالم نے مخفى باتوں سے منع فرمايا ہے ... خداوند متعال كا قرآن كريم ميں ارشاد ہے: لا خير فى كثير من نجواھم ... كہ ان كى راز كى اكثر باتوں ميں كوئي خيرو بھلائي نہيں ... (1)

12\_ قرض حسنہ كے متعلق نصيحت كے بارے ميں خفيہ گفتگو كرنا انتہائي پسنديدہ اور اچھا كام ہے\_

لا خير فى كثير من نجويهم الا من امر بصدقة او معروف امام صادق عليه‌السلام مذكورہ بالا آيت ميں آنے والے كلمہ معروف كے بارے ميں فرماتے ہيں : ''يعنى بالمعروف القرض'' معروف سے مراد قرض ہے\_ (2)

13\_ لوگوں كے درميان ميل ملاپ اور خوشگوار ماحول ايجاد كرنا ايك پسنديدہ كام ہے، حتى اگر جھوٹى باتوں كے ذريعے ہى كيا جائے\_ لا خير فى كثير من نجويهم الا ... اصلاح بين الناس امام صادق عليه‌السلام ''اصلاح بين الناس ''كے بارے ميں فرماتے ہيں : تسمع من الرجل كلاماً يبلغه فتخبث نفسه فتلقاه فتقول سمعت من فلان قال فيك من الخير كذا و كذا خلاف ما سمعت منه (3) آپ كسى شخص كے بارے ميں كس سے كوئي برى بات سنتے ہيں پھر اس شخص سے ملتے ہيں ( جس كے بارے ميں بات كى گئي ہے ) تو كہتے ہيں ميں نے فلاں شخص سے آپ كے بارے ميں ايسى اچھى باتيں سنى ہيں ( جبكہ يہ بات حقيقت كے خلاف ہے جو كہ اس نے سنى تھي)

اسلام: صدر اسلام كى تاريخ 1

اصلاح: اصلاح ذات البين 13;اصلاح كى دعوت 2

اللہ تعالى: اللہ تعالى كى پاداش 5، 8،9،10; اللہ تعالى كى رضا 4، 5، 6;اللہ تعالى كى طرف سے ممنوع امور 11

پاداش: پاداش كے اسباب 7، 8;پاداش كے مراتب 5، 7، 8، 9، 10

تحريك : تحريك كے عوامل 10

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج5 ص 300 ح 2; نور الثقلين ج 1 ص 549 ح 559\_

2) كافى ج4 ص 34 ح 3; نور الثقلين ج1ص549ح 558\_

3) كافى ج 2 ص 341 ح 16; نور الثقلين ج1 ص 550 ح 562 \_

جھوٹ: جائز جھوٹ 13

خير : خير كى دعوت 12 ;خير كى طرف دعوت دينے كى پاداش 8، 9

روايت: 11، 12 ، 13

سرگوشي: سرگوشيوں سے منع كرنا 11;قدر و قيمت كى حامل سرگوشياں 2، 12 ;نيكى كے متعلق سرگوشى 2،7

صدقہ: صدقہ ادا كرنے كى تشويق 2

ضرورت مند افراد: ضرورت مند افراد كى مدد كرنا 8

عمل: پسنديدہ عمل 12، 13;قدر و قيمت والا عمل 6;نيك عمل كى دعوت 2، 7;نيك عمل كى قدر و قيمت 4;نيك عمل كے اثرات 5

قدر و قيمت: قدر و قيمت كا معيار 4، 6

قرض حسنہ: قرض حسنہ كى دعوت 12

مسلمان: صدر اسلام كے مسلمان 1;مسلمانوں كے خفيہ مزاكرات 1

معاشرہ: اصلاح معاشرہ كى اہميت 13 ;معاشرہ كى خدمت كى قدر و قيمت 3

ميل جول: پسنديدہ ميل جول9

آیت 115

( وَمَن يُشَاقِقِ الرَّسُولَ مِن بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدَى وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيلِ الْمُؤْمِنِينَ نُوَلِّهِ مَا تَوَلَّى وَنُصْلِهِ جَهَنَّمَ وَسَاءتْ مَصِيراً )

اور جو شخص بھى ہدايت كے واضح ہو جانے كے بعد رسول سے اختلاف كرے گا او رمومنين كے راستہ كے علاوہ كوئي دوسرا راستہ اختيار كرے گا اسے ہم ادھر ہى پھير ديں گے جد ھر وہ پھر گيا ہے اور جہنم ميں جھونك ديں گے جو بدترين ٹھكا نا ہے\_

1\_ رسول خدا سے دشمنى اور مخالفت، جہنم كے عذاب سے دوچار ہونے كا موجب ہے\_

و من يشاقق الرسول ... نوله ما تولى و نصله جهنم و سائت مصيراً ''يشاقق ''، شقق كے مادہ سے ہے اور اس كا معنى مخالفت اور دشمنى كرنا ہے (مجمع البيان)

2\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى مخالفت اور تفرقہ اندازى حرام اور بہت بڑا گناہ ہے\_ و من يشاقق الرسول ... و يتبع غير سبيل المؤمنين نوله ما تولى و نصله جهنم

3\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى مكمل پيروى كرنا ايمان كى علامت ہے\_ و من يشاقق الرسول من بعد ما تبين له الهدي و يتبع غير سبيل المومنين يہ اس بناپر ہے كہ جملہ ''يتبع ...'' جملہ ''و من يشاقق ...'' كے مضمون كيلئے تفسير ہو\_ اور اس سے واضح ہوتا ہے كہ اہل ايمان كى راہ و روش كبھى بھى يہ نہيں رہى كہ رسول خدا صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى مخالفت كريں \_ بنابريں مومن وہ ہے جو ہميشہ رسول صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم خدا كى پيروى كرے\_

4\_ہدايت اور حق كى شناخت ذمہ دارى كا جذبہ پيدا كرتى ہے \_ من بعد ما تبين له الهدي

5\_ رسول خدا صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے مخالفين كا جہنم كے عذاب سے دوچار

ہونا اس بات پر موقوف ہے كہ وہ رسول خدا صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى حقانيت سے آگاہ ہوں \_ و من يشاقق الرسول من بعد ما تبين له الهدى ... نصله جهنم

6\_ خداوند متعال بغير بيان كيئے كسى كو عذاب نہيں ديگا\_ و من يشاقق الرسول من بعد ما تبين له الهدي ... نصله جهنم

7\_ عذاب جہنم سے چھٹكارا پانے كى شرط يہ ہے كہ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے عدالتى احكام كوقبول كيا جائے اور مومنين كے ساتھ يك جہتى برقرار ركھى جائے\_ و من يشافق الرسول من بعد ما تبين له الهدى و يتبع غير سبيل المومنين

گذشتہ آيات كو مدنظر ركھتے ہوئے كہا جاسكتا ہے كہ آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے عدالتى احكام كى مخالفت اور موافقت مذكورہ بالا آيت شريفہ كے مورد نظر مصاديق ميں سے ہے\_

8\_ اہل ايمان، راہ رسول صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم خدا كے راہى ہيں \_ و من يشاقق الرسول ...و يتبع غير سبيل المؤمنين

9\_ راہ دين طے كرنے كيلئے مؤمنين كى راہ و روش كے علاوہ كوئي دوسرى روش اختيار كرنا رسول صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم خدا كے ساتھ مخالفت ہے\_ و من يشاقق الرسول ... و يتبع غير سبيل المؤمنين يہ اس احتمال كى بناپر ہے جب جملہ ''و يتبع ...'' جملہ ''يشاقق الرسول'' كے مضمون كيلئے مصداق كا بيان ہو\_

10\_ رسول خدا صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور الہى قائدين كى مخالفت، ايك با ايمان معاشرے كى وحدت توڑنے كا نكتہ آغاز ہے\_

و من يشاقق الرسول ... و يتبع غير سبيل المؤمنين ہوسكتا ہے كہ جملہ'' و يتبع ... ''جملہ'' من يشاقق ...'' كيلئے نتيجہ كے طور پر بيان ہوا ہو\_ يعنى جو شخص رسول خدا صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى مخالفت كا مرتكب ہونتيجتاً وہ اہل ايمان كے علاوہ كسى اور راہ پر گامزن ہے اور مسلمانوں كى صفوں ميں انتشار پھيلانے كا باعث بنا ہے\_

11\_ خداوند متعال; پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے مخالفين اور با ايمان معاشرے ميں تفرقہ پھيلانے والوں كو اپنى ولايت سے نكال باہر كرتا ہے اور انہيں اپنے حال پر چھوڑ ديتا ہے\_ و من يشاقق الرسول ... و يتبع غير سبيل المومنين نوله ما تولي

12\_ گمراہ لوگوں كى حكومت اور فرمانروائي كى دلدل ميں دھنسنارسول خدا صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى مخالفت كا نتيجہ ہے\_

و من يشاقق الرسول ... و يتبع غير سبيل المومنين نوله ما تولي

13\_ مؤمنين كى عملى سيرت اس صورت ميں حجت ہے جب سنت رسول صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے مخالف نہ ہو\_

و من يشاقق الرسول ... و يتبع غير سبيل المومنين جملہ ''يتبع غير سبيل المومنين ''يہ بيان كررہا ہے كہ مؤمنين كى سيرت حجت ہے اور جملہ'' من يشاقق الرسول '' سيرت كى حجيت كو اس چيز سے مقيد كررہا ہے كہ يہ سنت رسول صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم يا كسى دوسرى شرعى دليل كے ساتھ مخالف نہ ہو\_

14\_ مومنين كا اجماع جب دوسرے شرعى دلائل كے ساتھ مخالف ہو تو اس كى كوئي حيثيت نہيں \_

و من يشاقق الرسول ... و يتبع غير سبيل المؤمنين

15\_ با ايمان معاشرے كى صفوں ميں انتشار پھيلانا، عذاب جہنم كا باعث ہے\_ و من ... يتبع غير سبيل المومنين نوله ما تولى و نصله جهنم

16\_ جہنم انتہائي برا انجام اور منحوس ٹھكانہ ہے\_ و نصله جهنم و سائت مصيرا

17\_ جہنم، مرتد افراد كا ٹھكانہ ہے\_ و من يشاقق الرسول من بعد ما تبين له الهدي ... نصله جهنم

آيت شريفہ كے شان نزول كو مد نظر ركھتے ہوئے كہ يہ آيت بعض مسلمانوں كے بارے ميں نازل ہوئي ہے، يہ كہا جا سكتا ہے كہ جملہ'' من بعد ما تبين له الهدي'' ارتدادكى طرف اشارہ كررہا ہو\_

18\_ جو شخص دنيا ميں كسى كو اپنا رہبر چنے گا، قيامت ميں بھى وہى اس كا رہبر ہوگا\_

و يتبع غير سبيل المومنين نوله ما تولي جب دو افراد نے تمسخر كے طور پر ايك گرگٹ كو امير المومنين كہہ كر پكارا تو حضرت على عليه‌السلام نے ان كے بارے ميں فرمايا: دعھما فھو امامھما يوم القيامة اما تسمع الى اللہ يقول:'' نولہ ما تولي''انہيں اپنے حال پر چھوڑ دو\_ قيامت كے دن يہى گرگٹ ان كا امام ہوگا\_ كيا تم نے خداوند عالم كا يہ ارشاد نہيں سنا كہ''نولہ ما تولي'' جو جدھرپھرگياہم بھى اسے ادھر ہى پھير ديں گے\_(1)

آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير عياشي، ج1، ص 275، ح 273، نور الثقلين، ج 1، ص 551، ح 568\_

آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے دشمنى كى سزا 1; آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى اطاعت 3;آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى حقانيت 5; آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى قضاوت قبول كرنا 7;آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى مخالفت 9، 10; آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى مخالفت كى حرمت 2; آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى مخالفت كے اثرات 12

آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے پيروكار8

اجماع: اجماع كے حجت ہونے كى شرائط 14

احكام: 2 احكام كى قدر و قيمت 14

اختلاف: اختلاف پھيلانے كا گناہ 2;اختلاف پھيلانے كى حرمت 2;اختلاف كى سزا 11، 15;اختلاف كے عوامل 10

اللہ تعالى : اللہ تعالى كا عذاب 6;اللہ تعالى كى ولايت سے محروم ہونا 11

ايمان: ايمان كى علامات 3

جہنم: جہنم كا شوم اور برا ہونا 16 ;جہنم كا عذاب 1، 15

حق: حق شناسى كے اثرات 4

راہبر : راہبر كى مخالفت 10;راہبر كے ساتھ محشور ہونا 18

روايت:18

سنت: سنت كى اطاعت 13 ;سنت كى قدر و قيمت 13

طاغوت: طاغوت كى ولايت 12

عذاب: بغير بيان كے عذاب كرنا 6;عذاب سے چھٹكارا پانے كى شرائط 7;عذاب كے موجبات 1، 5، 15

علم: علم اور ذمہ دارى 4

فقہى قواعد: 6

قيامت:

قيامت كا حساب و كتاب 18

گمراہي: گمراہى كے اسباب 12

گناہ: كبيرہ گناہ 2

محر مات : 2

مخالفين: پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے مخالفين كى سزا 5، 11

مرتد: مرتد جہنم ميں 17 ;مرتد كا انجام17

مؤمنين: سيرت مؤمنين كا حجت ہونا 13;مؤمنين سے دوستى 7;مؤمنين كے فضائل 8، 9

ہدايت: ہدايت كے اثرات 4

آیت 116

( إِنَّ اللّهَ لاَ يَغْفِرُ أَن يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَلِكَ لِمَن يَشَاءُ وَمَن يُشْرِكْ بِاللّهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلاَلاً بَعِيداً ) .

خدا اس بات كو معاف نہيں كر سكتا كہ اس كا شريك قرار ديا جائے اور اس كے علاوہ جس كو چا ہے بخش سكتا ہے اور جو خدا كا شريك قرار دے گا وہ گمراہى ميں بہت دور تك چلا گيا ہے\_

1\_شرك ناقابل معافى گناہ اور انحراف ہے\_ ان الله لا يغفر ان يشرك به

2\_ شرك سے كم تر ہر گناہ قابل بخشش و مغفرت ہے\_ و يغفر ما دون ذلك لمن يشاء كلمہ''دون'' كمتركے معنى ميں استعمال ہوتا ہے\_

3\_ شرك كى حد تك گناہ قابل معافى نہيں ہے\_

ان الله لا يغفر ان يشرك به و يغفر ما دون ذلك چونكہ كلمہ'' دون'' كا معنى كمتر ہے\_ بنابريں اگر گناہ شرك كى حد تك پہنچ جائے تو بخشش كے قابل نہيں ہے\_

4\_ گناہوں كى بخشش خداوندمتعال كى مشيت كے ساتھ مشروط ہے\_ و يغفر ما دون ذلك لمن يشاء

5\_ خداوند عالم كے بارے ميں شرك كا ارتكاب سب سے بڑے گناہوں ميں سے ہے\_ ان الله لا يغفر ان يشرك به و يغفر ما دون ذلك

6\_ رسول خدا صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے ساتھ دشمنى اور مخالفت كرنا اور با ايمان معاشرہ كى وحدت كو پارہ پارہ كرنا شرك كے زمرے ميں آتا ہے\_ و من يشاقق الرسول ... ان الله لا يغفر ان يشرك به اگر جملہ'' ان اللہ لا يغفر ...'' جملہ'' نصلہ جہنم ''كى علت كا بيان ہو تو يہ اس بات كى طرف اشارہ ہوگا كہ رسول خدا صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے ساتھ دشمنى اور مخالفت كرنا اور با ايمان معاشرہ كى وحدت ميں رخنہ ڈالنا ايك قسم كا خدا كے ساتھ شرك ہے\_

7\_ گناہگار كو اپنے گناہ سے خوفزدہ اور خدا كى مغفرت سے اميدوار رہنا چاہيئے\_ ان الله ... و يغفر ما دون ذلك لمن يشاء

خداوند متعال نے اس بات كى طرف اشارہ كركے كہ گناہوں كى بخشش يقينى و حتمى نہيں ہوگى بلكہ يہ صرف اس كى مشيت پر موقوف ہے، يہ چاہا ہے كہ ايك طرف سے انسانوں كو رحمت و مغفرت سے اميدوار كرے اور دوسرى طرف سے انہيں ان كے گناہوں سے ڈرائے \_

8\_ جو مشركين اور گناہگار بخشے نہيں جائيں گے وہ دوزخ كے عذاب ميں گرفتار ہوں گے\_

نصله جهنم ... ان الله لايغفر ان يشرك به اگر جملہ ''ان اللہ ...'' جملہ ''نصلہ جھنم'' كى علت ہو تو واضح ہوجاتا ہے كہ جہنم سے چھٹكارا پانايا جہنم واصل ہونا گناہوں كى بخشش يا عدم بخشش پر موقوف ہے\_

9\_ وہ گناہگار جنہوں نے اپنے آپ كو شرك سے آلودہ نہيں كيا انہيں مغفرت الہى كى اميد ركھنى چاہيئے\_ و يغفر ما دون ذلك لمن يشاء

10\_ اللہ تعالى كے ساتھ شرك كا مرتكب ہونے والا گمراہى و ضلالت كى انتہائي گہرائيوں اور پست ترين درجہ ميں ہوتا ہے\_ و من يشرك بالله فقد ضل ضللاً بعيداً

11\_ ضلالت و گمراہى كے كئي درجے ہيں \_ و يغفر ما دون ذلك لمن يشاء و من يشرك بالله فقد ضل ضللاً بعيداً

آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم : آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے دشمنى كرنا 6

اختلاف: اختلاف ڈالنے كا گناہ 6

اللہ تعالى: اللہ تعالى كى مشيت 4;اللہ تعالى كى مغفرت كى اميد ركھنا 7، 9

انحراف: انحراف كے موارد 1

بخشش: بخشش كے اسباب4

جہنم: جہنم كا عذاب 8

خوف : گناہ سے خوف 7

شرك: شرك كا گناہ 1، 2، 3، 5;شرك كى سزا 1 ;شرك كے موارد 6

گمراہي: گمراہى كے درجات 10، 11

گناہ: گناہ كبيرہ 5;گناہ كى بخشش2،3،4

گناہگار: گناہگاروں كى بخشش 9;گناہگاروں كى سزا 8

مشركين: مشركين كى سزا 8;مشركين كى گمراہى 10

آیت 117

( إِن يَدْعُونَ مِن دُونِهِ إِلاَّ إِنَاثاً وَإِن يَدْعُونَ إِلاَّ شَيْطَاناً مَّرِيداً ) .

يہ لوگ خدا كو چھوڑ كر بس عورتوں كى پرستش كرتے ہيں او رسركش شيطان كو آواز ديتے ہيں \_

1\_ خداوندمتعال كے علاوہ ہر معبود ضعيف اور مغلوب حوادث ہے\_ ان يدعون من دونه الا اناثاً

''اناث'''' انثي'' كى جمع ہے جس كا معنى ايك ضعيف اور تاثير پذير موجود ہے\_

2\_ مشركين ايسے بتوں اور مجسموں كى پوجا پاٹ كيا كرتے تھے جن كے نام عورتوں جيسے تھے\_ ان يدعون من دونه الا اناثاً

3\_ صرف خداوند متعال ہے، جو قاہر و غالب ہے،تاثير پذير نہيں اور عبادت كے لائق ہے\_ ان يدعون من دونه الا اناثاً

4\_ خدا وند عالم كے علاوہ كوئي بھى موجود خدائي اور عبادت كى صلاحيت نہيں ركھتا\_ ان يدعون من دونه الا اناثاً

5\_ موجودات كا تاثير پذير ہونا اس بات پر دلالت كرتا ہے كہ ان ميں خدائي اور عبادت كى صلاحيت نہيں پائي جاتي\_

ان يدعون من دونه الا اناثاً

6\_ شيطان ايك سركش اور ہر قسم كے خير و فضيلت سے عارى موجود ہے\_ و ان يدعون الا شيطاناً مريداً

''مريد'' كا مصدر مرود ہے جسكا معنى سركشى اور طاعت سے خارج ہونا ہے (مجمع البيان)\_ مفردات راغب نے مريد كا معنى خير سے عارى ہونا كيا ہے\_

7\_ خداوند عالم كے علاوہ كسى بھى معبود كى عبادت كرنا در اصل شيطان كى پرستش ہے\_

ان يدعون ... و ان يدعون الا شيطاناً مريداً

8\_ شيطان كى اطاعت، بت پرستى كى بنياد ہے\_ ان يدعون من دونه الا اناثا و ان يدعون الا شيطاناً مريداً

چونكہ ''ان يدعون من ...'' اور ''ان يدعون الا شيطاناً ... ''دونوں جملے حصر كے حامل ہيں اور ہر ايك كا مفہوم دوسرے كے منطوق كى نفى كرتا ہے\_ لہذا تنافى و تضاد دور كرنے كيلئے كہا جاسكتا ہے كہ دوسرا جملہ پہلے جملہ كے مضمون كى علت بيان كررہا ہے، يعنى بت پرستى كى علت شيطان كى اطاعت ہے\_قابل ذكر ہے كہ اس نظريہ كى بناپر دوسرے جملے ميں ''يدعون'' كا معنى پرستش نہيں بلكہ اطاعت ہے\_

اللہ تعالى: اللہ تعالى كے ساتھ مختص امور4

بت پرستي: بت پرستى كا سرچشمہ 8

شرك: شرك عبادى 7

شيطان: شيطان كى اطاعت 7، 8;شيطان كى بغاوت 6 ; شيطان كى سرزنش 6;شيطان كى صفات 6

عبادت: خدا كى عبادت 3، 4

مشركين: مشركين كى بت پرستى 2

معبود: باطل معبودوں كى ناتوانى 1; پسنديدہ معبود 3، 4، 5; معبود كى شرائط 5

موجودات: موجودات كى صفات 5

آیت 118

( لَّعَنَهُ اللّهُ وَقَالَ لَأَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ نَصِيباً مَّفْرُوضاً ) .

جس پر خدا كى لعنت ہے اور اس نے خدا سے بھى كہہ ديا كہ ميں تيرے بندوں ميں سے ايك مقرر حصہ ضرور لے لوں گا \_

1\_ شيطان پر خدا كى لعنت ہے اور وہ اللہ كى رحمت سے دور ہے\_ لعنه الله

2\_ شيطان كا لوگوں كو گمراہ كرنے اور دھوكہ دينے كا پكا

اور مصمم ارادہ\_ و قال لاتخذن من عبادك نصيباً مفروضا فعل ''لا تخذن'' ميں لام قسم اور نون تاكيد اس بات پر دلالت كرر ہے ہيں كہ شيطان لوگوں كو گمراہ كرنے كا پكا ارادہ ركھتا ہے\_

3\_ شيطان نے تاكيد كى ہے كہ لوگوں كو اپنى بندگى اختيار كرنے پر اكسائے گا\_ قال لا تخذن من عبادك نصيبا مفروضا

اگر ''عبادك'' عبوديت تشريعى كى جانب ناظر ہو تو پھر ''لاتخذن ...''ميں شيطان كى مراد يہ ہوگى كہ بعض بندے جو تيرى اطاعت كرتے ہيں انہيں اپنى اطاعت پر اكساؤں گا\_

4\_ شيطان كى رحمت الہى سے دورى اس چيز كى بنياد بنتى ہے كہ وہ خدا كے بندوں كو گمراہ كرنے كا ارادہ كرے\_

لعنه الله و قال لاتخذن من عبادك نصيباً مفروضا

5\_ شيطان بعض لوگوں كو اپنے ذريعہ گمراہ كرنے سے مايوس ہے\_ و قال لاتخذن من عبادك نصيباً مفروضاً

بلا شك و شبہ شيطان تمام لوگوں كو گمراہ كرنا چاہتا ہے\_ لہذا اس كا يہ كہنا كہ ميں بعض بندوں كو اپنى اطاعت ميں لے آؤں گا اس بات پر دلالت كرتا ہے كہ وہ تمام لوگوں كو گمراہ كرنے سے مايوس اور نا اميد ہے\_

6\_ شيطان اس بات كا اعتراف و اقرار كرتا ہے كہ تمام لوگوں كا پروردگار اور مالك خداوند متعال ہے\_ و قال ... من عبادك

7\_ خداوندمتعال نے لوگوں كو شيطان كے بہلاوے ميں آنے اور اس كے ذريعے منحرف ہونے كے خطرہ سے خبردار كيا ہے\_ و قال لاتخذن عن عبادك نصيبا مفروضاً

8\_ شرك اور بت پرستي; خدتعالى كى عبوديت و بندگى سے انحراف اور شيطان كا تسلط قبول كرنے كے دائرے ميں آتے ہيں \_ ان يدعون من دونه الا اناثاً ... قال لاتخذن من عبادك نصيبا مفروضاً

9\_ شيطان بندگان خدا ميں سے ہر ايك ميں اپنے سہم و حصہ كى تلاش ميں ہوتا ہے\_

و قال لاتخذن من عبادك نصيبا مفروضاً جملہ '' لاتخذن '' كا دو طرح سے معنى كيا جاسكتا ہے\_ ايك يہ كہ بعض بندوں كو اپنى اطاعت ميں لے آؤں گا او دوسرا يہ كہ ہر بندے ميں اپنا حصہ پيدا كروں گا تا كہ وہ مكمل طور پر خدا كا مطيع نہ ہو\_مذكورہ بالا مطلب اسى دوسرے معنى كى بناپراخذ كيا گيا ہے\_

اللہ تعالى: اللہ تعالى كا خبردار كرنا 7;اللہ تعالى كى ربوبيت 6;اللہ تعالى كى رحمت 1، 4; اللہ تعالى كى لعنت 1; اللہ تعالى كى مالكيت 6

بت پرستي: بت پرستى كا گناہ 8

شرك: شرك كا گناہ 8

شيطان: شيطان پر لعنت 1;شيطان كا ايمان 6;شيطان كا گمراہ كرنا 2، 3، 4، 5، 7; شيطان كا مايوس ہونا 5;شيطان كا محروم ہونا 4;شيطان كى اطاعت 8; شيطان كے مقاصد و اہداف 9;شيطان كى ولايت قبول كرنا 8

عبادت: شيطان كى عبادت 3

گمراہي: گمراہى كے اسباب 2، 7

آیت 119

( وَلأُضِلَّنَّهُمْ وَلأُمَنِّيَنَّهُمْ وَلآمُرَنَّهُمْ فَلَيُبَتِّكُنَّ آذَانَ الأَنْعَامِ وَلآمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّهِ وَمَن يَتَّخِذِ الشَّيْطَانَ وَلِيّاً مِّن دُونِ اللّهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَاناً مُّبِيناً ) .

اور انھيں گمراہ كروں گا \_ اميديں دلاؤں گا او رايسے احكا م دوں گا كہ وہ جانوروں كے كان كاٹ داليں گے پھر حكم دوں گا تو الله كى مقررہ خلقت كو تبديل كرديں گے اور جو خدا كو چھوڑكر شيطان كو اپنا ولى اور سرپرست بنا ئے گا و ہ كھلے ہوئے خسارہ ميں ر ہے گا\_

1\_شيطان نے لوگوں كو گمراہ كرنے كى قسم كھائي اور پكا ارادہ كيا ہے\_ و لا ضلنهم فعل '' لا ضلنهم '' ميں لام قسم اور نون تاكيد

شيطان كے قطعى اور پكے ارادہ پر دلالت كرتے ہيں \_

2\_ شيطان نے لوگوں كو بيہودہ آرزؤں ميں سرگرد2اں ركھنے كى قسم كھائي اور مضبوط ارادہ كيا ہے\_ و لامنينهم ''امنين'' كا مصدر'' تمنية'' ہے جسكا معنى موہوم و خيالى قسم كى آرزوئيں ذہن ميں ڈالنا ہے\_

3\_ بے معنى اور بيجا قسم كى آرزوئيں اور تمايلات، انسان پر شيطان كے غلبہ و تسلط كى علامت\_ و لامنينهم

4\_ انسان كى فطرت يہ ہے كہ وہ خدا كى تلاش كرے اور راہ حق پر گامزن ہو\_ لاتخذن من عبادك نصيباً مفروضاً \_ و لا ضلنهم جملہ'' لا ضلنھم ''سے جو گمراہ كرنے كا استفادہ ہوتا ہے اس سے پہلے يقينا ہدايت ہونى چاہيئے تا كہ گمراہ كرنا صادق آئے اور گمراہى سے پہلے كى ہدايت تمام انسانوں كى نسبت ہدايت فطرى ہے\_

5\_ بيہودہ اور شيطانى آرزوئيں ناپسنديدہ ہيں \_ و لامنينهم

6\_ شيطان كا بعض لوگوں كو چننے كا مقصد يہ ہے كہ انہيں گمراہ كرے، آرزؤں كا اسير بنائے اور اپنے تحت فرمان لے آئے\_ و قال لا تخذن من عبادك نصيبا مفروضا\_ و لاضلنهم و لامنينهم و لا مرنهم

7\_ شيطان لوگوں كو اس بات پر اكساتا كہ جانوروں سے استفادہ حرام كرنے كيلئے ان كے كان كاٹ ديں اور چيرا لگاديں \_ و لا مرنهم فليبتكن اذان الانعام ''يبتك'' كا مصدر'' تبتيك '' ہے جسكا معنى چيرا لگانا اور كاٹنا ہے\_ زمانہ جاہليت ميں مشركين كے درميان يہ رسم رائج تھى كہ وہ كسى جانور كا گوشت يا اس سے مال بردارى كا كام لينے كو حرام قرار دينے كيلئے علامت كے طور پر اس كا كان كاٹ ديتے يا انہيں چير ا لگا ديتے تھے\_

8\_ شيطان انسان كو دعوت ديتا ہے كہ وہ خدا كى حلال كى ہوئي چيزوں كو حرام قرار دے\_ و لامرنهم فليبتكنء اذان الانعام

9\_ معاشرے ميں خرافاتى افكار و نظريات كو رواج دينے والا شيطان ہے\_ و لا مرنهم فليبتكنء اذان الانعام

10\_ شيطان اس كے در پے ہے كہ انسانوں كو خدا كى مخلوقات ميں تبديلى پيدا كرنے پر اكسائے( جيسے

عورت كو مرد ميں تبديل كرنا اور ...) و لامرنهم فليغيرن خلق الله

11\_ انسان كا اپنى فطرت سے منحرف ہونے كا سبب شيطان ہے\_ و لامرنهم فليغيرن خلق الله

12\_ شيطانى محركات كے باعث موجودات كا اپنى فطرت اور اولين خلقت ميں تبديلى ايجاد كرنا حرام ہے\_

و لامرنهم فليغيرن خلق الله خلق سے مراد بظاہر مخلوق اور خلق شدہ ہے\_

13\_ گمراہ اور آرزؤں كى زنجيروں ميں جكڑے ہوئے افراد شيطان كے فرمانبردار اور مطيع ہيں \_ و لا ضلنهم و لامنينهم و لامرنهم فليبتكن ... فليغيرن آيت ميں ذكر ہونے والى ترتيب كو مد نظر ركھتے ہوئے يہ چيز روشن ہوجاتى ہے كہ انسان گمراہى اور كھوكھلى آرزؤں اور خواہشات كا دلدادہ ہونے كے بعد شيطان كا بہترين مطيع بن جاتا ہے\_

14\_ خواہشات اور آرزوئيں ، شيطان كى خواہشات كى تكميل كا پيش خيمہ ہيں \_ و لامنينهم و لامرنهم فليبتكن ... فليغيرن خلق الله جملہ ''ولامنين '' (ميں انہيں ضرور خيال بافى پر اكساؤں گا) كو جملہ'' لامرنھم'' پر مقدم كرنا اس بات كى علامت ہے كہ شيطان پہلے انسان كو كھوكھلى آرزؤں پر اكساتا اور پھر اپنے اوامر ان كے دل ميں ڈالتا ہے\_

15\_ خدا كى ولايت كو چھوڑ كر شيطان كى ولايت قبول كرنا واضح اور آشكار گھاٹا ہے\_ و من يتخذ الشيطان وليا من دون الله فقد خسر خسراناً مبيناً

16\_ شيطان كے احكام پر عمل كرنا در اصل اس كى ولايت و سرپرستى قبول كرنے كے زمرے ميں آتا ہے\_

و لا مرنهم فليغيرن خلق الله و من يتخذ الشيطان ولياً

17\_ شيطان كا رحمت الہى سے دور ہونا، خود كى طرف سے گمراہ كرنے، خرافات اور توہم پرستى كى ترويج اور فساد پھيلانے كا سبب ہے\_ لعنه الله و قال ... لا ضلنهم و لا منينهم و لامرنهم فليبتكنء اذان الانعام

18\_ نامناسب اعمال اور ناپسنديدہ طرز عمل اختيار كرنے كى دعوت دينا شيطانى فعل ہے\_

و لامرنهم فليبتكن ... و لامرنهم فليغيرن خلق الله

19\_ شيطان كى ولايت و سرپرستى قبول كرنے والے افراد كھلم كھلا گھاٹے كا شكار ہيں \_ و من يتخذ الشيطان وليا من دون الله فقد خسر خسراناً مبيناً

20\_ صرف خداوند متعال، انسانوں پر ولايت كا حق ركھتا ہے\_ و من يتخذ الشيطان ولياً من دون الله فقد خسر خسراناً مبيناً

21\_ لوگوں كو گمراہ كرنے اور انہيں اپنى سرپرستى ميں لانے كيلئے شيطان كى راہ و روش يہ ہے كہ پہلے افكار ميں انحراف اور باطل آرزوئيں ايجاد كرتا ہے اور پھر اپنے تحت فرمان لے آتا ہے\_ و لا ضلنهم و لامنينهم ... و لامرنهم فليغيرن خلق الله و من يتخذ الشيطان ولياً

22\_ دوسروں كے افكار اور فرامين قبول كرنا ان كى ولايت قبول كرنا ہے\_ و لا ضلنهم و لامنينهم و لامرنهم ... و من يتخذ الشيطان ولياً

23\_ انسان دو را ہے پر كھڑا ہے كہ ولايت خدا كو قبول كرے يا شيطان كى ولايت\_ و من يتخذ الشيطان ولياً من دون الله

24\_ شيطان لوگوں كو دين خدا ميں تحريف كرنے پر اكساتا ہے\_ لامرنهم فليغيرن خلق الله امام باقر عليه‌السلام نے مذكورہ آيت ميں استعمال ہونے والے كلمہ'' خلق اللہ'' كے بارے ميں فرمايا: ''دين اللہ'' اس سے مراد دين خدا ہے\_ (1)

آرزو: آرزو كے اثرات 14;باطل آرزو 21;شيطانى آرزو 5;ناپسنديدہ آرزو 2، 3، 6، 13;ناپسنديدہ آرزو پر سرزنش 5

احكام: 12

اكسانا: اكسانے كے اسباب 7، 24

اللہ تعالى: اللہ تعالى سے مختص امور 20;اللہ تعالى كى رحمت سے محروم ہونا 17 ; اللہ تعالى كى ولايت 15، 20; اللہ تعالى كى ولايت كو قبول كرنا 23

انحراف: انحراف كے عوامل 14 ;فكرى انحراف 21

انسان: انسان كى فطرت 4;انسان كى لغزش 23

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير عياشي، ج 1 ص 276 ح 276; تفسير برھان ج 1 ص 416 ح 4\_

جنس: جنس كى تبديلى 10

جھكاؤ: ناپسنديدہ جھكاؤ 3

چوپائے: چوپايوں كى تحريم7

حلال: حلال كو حرام قرار دينا 8

خرافات: خرافات كا سرچشمہ 9، 17

خواہشات: شيطانى خواہشات 14

دين: دين ميں بدعت 8;دين ميں تحريف 24

روايت: 24

شيطان: شيطان كا تسلط و غلبہ 3، 6;شيطان كا فساد پھيلانا 17 ; شيطان كا كردار 7، 8، 10، 24;شيطان كا گمراہ كرنا 1، 2، 7، 9، 11، 21;شيطان كا محروم ہونا 17;شيطان كى اطاعت 13، 16;شيطان كى قسم 1، 2;شيطان كى ولايت 21;شيطان كى ولايت كو قبول كرنا 15، 16، 19، 23 ; شيطان كے اہداف و مقاصد 6، 21;شيطان كے گمراہ كرنے كے عوامل و اسباب 17

شيطان كے پيروكار: 6

عقيدہ: باطل عقيدہ 7;باطل عقيدے كى بنياد 9

عمل: شيطانى عمل 18 ناپسنديدہ عمل 12 ;ناپسنديدہ عمل كى دعوت 18

فطرت: حق طلبى كى فطرت 4;خدا جوئي كى فطرت 4;فطرت سے انحراف كے اسباب 11

گمراہ افراد: 13

گمراہي: گمراہى كا پيش خيمہ 2;گمراہى كے عوامل 1، 6، 11، 24 محرمات: 12

موجودات: موجودات كى تغيير10، 12

نقصان: نقصان كے عوامل 19;نقصان كے موارد 15، 19

ولايت: اغيار كى ولايت قبول كرنا 22;ناپسنديدہ ولايت 20

آیت 120

( يَعِدُهُمْ وَيُمَنِّيهِمْ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطَانُ إِلاَّ غُرُوراً ).

شيطان ان سے وعدہ كرتا ہے او رانھيں اميديں دلاتا ہے او روہ جو بھى وعدہ كرتا ہے وہ دھو كہ كے سوا كچھ نہيں ہے \_

1\_ لوگوں كو گمراہ كرنے كيلئے شيطان يہ روش اختيار كرتا ہے كہ ان سے جھوٹے وعدے كرتا ہے اور موہوم آرزوئيں پيدا كرتا ہے\_ ولاضلنهم ... يعدهم و يمنيهم و ما يعدهم الشيطان الا غرورا

2\_ شيطان كے وعدے فقط جھوٹ اور دھوكہ ہيں \_ يعدهم و يمنيهم و ما يعدهم الشيطان الا غرورا

3\_ شيطان كے جھوٹے وعدے انسان ميں بے سود آرزوئيں ايجاد كرنے كاپيش خيمہ بنتے ہيں \_ يعدهم و يمنيهم و ما يعدهم الشيطان الا غروراً

4\_ خداوند متعال نے لوگوں كو شيطان كى گمراہى سے خبردار كيا ہے\_ يعدهم و يمنيهم و ما يعدهم الشيطان الا غروراً

5\_ شيطانى وعدوں اور آرزؤں پر خوش فہمى كا شكار رہنا كھلم كھلا گھاٹا ہے\_ فقد خسر خسرانا مبينا\_ يعدهم و يمنيهم و ما يعدهم الشيطان الا غروراً جملہ'' يعدھم و يمنيھم'' جملہ ''فقد خسر خسراناًً مبينا'' كى دليل ہے\_

آرزو: ناپسنديدہ آرزو 1، 5;ناپسنديدہ آرزو كا پيش خيمہ3

اللہ تعالى: اللہ تعالى كا خبردار كرنا4

تحريك: تحريك كے عوامل3

شيطان:

شيطان كا گمراہ كرنا 2، 4; شيطان كا مكر و فريب 2; شيطان كا وعدہ 1، 2، 3، 5;گمراہ كرنے كا شيطانى طريقہ كار 1

گمراہي: گمراہى كے عوامل

نقصان: نقصان كے عوامل 5

آیت 121

( أُوْلَـئِكَ مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ وَلاَ يَجِدُونَ عَنْهَا مَحِيصاً ) .

يہى وہ لوگ ہيں جن كا انجام جہنم ہے او روہ اس سے چھٹكارا نہيں پاسكتے ہيں \_

1\_ دوزخ گمراہوں اور شيطان سے فريب خوردہ عناصر كا ٹھكانہ ہے اور يہى ان كا انجام ہے\_ اولئك ماوهم جهنم و لا يجدون عنها محيصاً

2\_ شيطان كى ولايت قبول كرنے والوں كا انجام دوزخ ہے\_ و من يتخذ الشيطان وليا ... اولئك ماويهم جهنم و لا يجدون عنها محيصا

3\_ جہنم ميں داخل ہونا واضح و آشكار گھاٹا ہے\_ فقد خسر خسراناً مبينا ... اولئك ماويهم جهنم

ممكن ہے جملہ ''اولئك ... ''اس نقصان كو بيان كررہاہو جس كى جملہ ''فقد خسر ...'' ميں تصريح كى گئي ہے\_

4\_ شيطانى آرزوئيں ، خدا كى طرف سے حلال كى گئي

چيزوں كو حرام قرار دينا اور موجودات كى طبيعى اور فطرى خلقت ميں تبديلى ايجاد كرنا; جہنم ميں داخل ہونے كے اسباب ميں سے ہيں \_ لامنينهم و لامرنهم فليبتكن آذان الانعام ... اولئك ماويهم جهنم

5\_ جہنم ميں داخل ہونے كے بعد وہاں سے نجات پانے يا فرار كى كوئي راہ باقى نہيں رہ جاتى \_

اولئك ماويهم جهنم و لا يجدون عنها محيصاً ممكن ہے جملہ ''لا يجدون ...'' جہنم ميں داخل ہونے كے بعد اہل جہنم كى توصيف وبيان ہو\_ كلمہ ''محيص'' اسم مكان ہے اور اس كا معنى جائے فرار ہے\_

6\_ گمراہوں اور شيطان سے فريب خوردہ عناصر كا جہنم ميں داخل ہونا يقينى ہے\_

و ما يعدهم الشيطان الا غرورا\_ اولئك ماويهم جهنم و لا يجدون عنها محيصا

اس بناپر جب جملہ ''لا يجدون ...'' اس حقيقت كے بيان اور تاكيد كيلئے ہو جسكا جملہ ''ماويھم جہنم'' ميں ذكر آيا ہے اور اس كا معنى ہوگا كہ جو لوگ مذكورہ صفات كے حامل ہيں ، ان كيلئے جہنم ميں داخل ہونے كے علاوہ كوئي راستہ نہيں ہے\_

آرزو: ناپسنديدہ آرزو 4

جہنم: جہنم كى عاقبت 2;جہنم كے اسباب 4، 6;جہنم ميں داخل ہونا 3، 5، 6;جہنم ميں ہميشگي5 جہنمى افراد:2،6

حلال: حلال كو حرام قرار دينا 4

شقاوت: شقاوت كے عوامل 3

شيطان: شيطان كا ور غلانا 1;شيطان كى ولايت قبول كرنا 2

شيطان كے پيروكار: 1

گمراہ افراد: گمراہ افراد جہنم ميں 1، 6;گمراہوں كا انجام 1

موجودات: موجودات كى تغيير4

نقصان: نقصان كے موارد3

آیت 122

( وَالَّذِينَ آمَنُواْ وَعَمِلُواْ الصَّالِحَاتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَداً وَعْدَ اللّهِ حَقّاً وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللّهِ قِيلاً ) .

او رجو لوگ ايمان لائے او ر انہوں نے نيك اعمال كئے ہم عنقريب انھيں ان جنتوں ميں داخل كريں گے جن كے نيچے نہريں جارى ہوں گى وہ ان ميں ہميشہ ہميشہ رہيں گے \_ يہ خدا كا بر حق وعدہ ہے اور خدا سے زيادہ راست گو كون ہو سكتا ہے \_

1\_ نيك اعمال انجام دينے والے مؤمنين كى پاداش جنت ہے\_ والذين آمنوا و عملوا الصالحات سندخلهم جنات

2\_ انسان كو جنت كى جانب راہنمائي كرنے كيلئے ايمان اور عمل ايك دوسرے كى تكميل كرتے ہيں \_

والذين آمنوا و عملوا الصالحات سندخلهم جنات

3\_ نيك اعمال انجام دينے والے مؤمنين كو خود خدا جنت ميں لے جائے گا\_

والذين آمنوا و عملوا الصالحات سندخلهم جنات

4\_ نيك اعمال انجام دينے والے مؤمنين ;شيطان كى ولايت سے خارج ہيں \_ و من يتخذ الشيطان ولياً ... والذين آمنوا و عملوا الصالحات كيونكہ ولايت شيطان قبول كرنے والوں كو اہل جہنم ميں سے شمار كيا گيا ہے اور اس كے مقابلے ميں نيك و صالح مؤمنين كو جنت كا وعدہ ديا گيا ہے، اس سے معلوم ہوتا ہے كہ مؤمنين ہرگز شيطان كى ولايت قبول نہيں كرتے\_

5\_ نيك اعمال كے مالك مؤمنين ہميشہ اور جاوداں جنت ميں رہيں گے\_ والذين آمنوا ... سندخلهم جنات تجرى من تحتها الانهار خالدين فيها ابداً

6\_ جنت ميں انواع و اقسام كے باغ اور ہميشہ جارى و سارى رہنے والى نہريں موجود ہيں \_ جنات تجرى من تحتها الانهار خالدين فيها

7\_ جنت نيك و شائستہ اعمال كے مالك مؤمنين كيلئے خدا كى طرف سے ايسا يقينى اور حتمى وعدہ ہے جسكى كبھى خلاف ورزى نہيں ہوگي\_ سندخلهم جنات ... وعد الله حقاً ''وعد اللہ'' اور ''حقا'' فعل محذوف كيلئے مفعول مطلق ہيں \_ يعنى اصل جملہ يوں ہے كہ ''وعد اللہ وعدا حقہ حقا'' اور وعدے كا حق ہونا اس صورت ميں ہے، جب اس كى خلاف ورزى نہ ہو اور اپنے مقدر وقت پر انجام پائے\_

8\_ انسانوں كا اپنے اعمال كے انجام كى طرف توجہ كرنا; انہيں برائيوں سے روكنے اور نيكيوں كى ترغيب دلانے كا باعث بنتا ہے\_ و من يتخذ الشيطان وليا من دون الله فقد خسر ... والذين آمنوا

9\_ خداوند متعال كے وعدے حق اور اس كى باتيں سچى ہيں اور ان كى كبھى بھى خلاف ورزى نہيں ہوگي\_

وعد الله حقا و من اصدق من الله قيلا

10\_ گفتار كى سچائي اور درستگى كے لحاظ سے كوئي بھى خدا كے ہم پلہ نہيں ہوسكتا\_ و من اصدق من الله قيلا

اللہ تعالى: اللہ تعالى سے مختص امور10;اللہ تعالى كى صداقت 9، 10; اللہ تعالى كے افعال 3; اللہ تعالى كے وعدہ كا يقينى ہونا 7، 9; اللہ تعالى كے وعدہ كى حقانيت 9

ايمان: ايمان اور عمل 2

بہشت: اہل بہشت 3، 5; بہشت كى نعمتيں 6;بہشت كى نہريں 6;بہشت كے باغات 6; بہشت ميں داخل ہونے كے اسباب 2;بہشت ميں ہميشہ كيلئے رہنا 5

ذكر : ذكر كے اثرات 8

شيطان: ولايت شيطان 4

عمل: عمل كا انجام 8;عمل كے اثرات 8;نيك عمل كى اہميت 3، 4;نيك عمل كى پاداش1، 5

گناہ: گناہ كے موانع 8

مؤمنين: مؤمنين اورشيطان 4;مؤمنين بہشت ميں 1، 3، 5، 7 ;مؤمنين كى پاداش 1;مؤمنين كے فضائل 4

نيكي: نيكى كى تشويق 8

آیت 123

( لَّيْسَ بِأَمَانِيِّكُمْ وَلا أَمَانِيِّ أَهْلِ الْكِتَابِ مَن يَعْمَلْ سُوءاً يُجْزَ بِهِ وَلاَ يَجِدْ لَهُ مِن دُونِ اللّهِ وَلِيّاً وَلاَ نَصِيراً ) .

كوئي كام نہ تمہارى اميدوں سے بنے گا نہ اہل كتاب كى اميدوں سے \_ جو بھى براكام كرے گا اسے اس كى سزا بہر حال ملے گى اورخدا كے علاوہ اسے كوئي سر پرست او رمددگار بھى نہيں مل سكتا ہے \_

1\_اہل كتاب كے بعض گروہ اوركچھ مسلمان اس باطل خيال كا شكارتھے كہ الہى اديان سے صرف منسوب ہونے كى وجہ سے وہ جہنم سے چھٹكارا پاكر جنت ميں چلے جائيں گے\_ ليس بامانيكم و لا امانى اهل الكتاب

گذشتہ آيات كى روشنى ميں ''ليس'' كے اسم سے مراد جہنم سے چھٹكارا پانا اور جنت ميں داخل ہونا ہے\_ يعني'' ليس الجنة والمحيص عن النار ...''

2\_ خدا كى طرف سے ملنے والى جزا و سزا ميں انسانوں (خواہ وہ مسلمان ہوں يا اہل كتاب )كى بيہودہ

آرزؤں كاكوئي عمل دخل نہيں ہوگا\_ ليس بامانيكم و لا امانى اهل الكتاب من يعمل سوء ا يجز به

''اماني''، ''امنية'' كى جمع ہے اور اس كا معنى آرزو اور موہوم قسم كے خيالات ہيں \_

3\_خدا كے دين اور آئين سے صرف منسوب ہونے كى بناپر سزا سے بچنے كا خيال ايك شيطانى وسوسہ ہے\_

يعدهم و يمنيهم ... ليس بامانيكم و لا امانى اهل الكتاب من يعمل سوء ا

گذشتہ آيات كى روشنى ميں '' لا منينهم ... يعدهم و يمنيهم'' سے يہ نتيجہ ليا جا سكتا ہے كہ برے اعمال كى سزا سے بچنے اور چھٹكارا پانے كا وہم و گمان انہى موہوم قسم كى خيال پردازيوں ميں سے ايك ہے جو شيطان لوگوں كو دھوكہ دينے كيلئے ان كے ذہن ميں ڈالتا ہے\_

4\_ لوگوں كى اخروى منزل اور ٹھكانے كا دارو مدار ان كے دعووں اور بے بنياد آرزؤں پر نہيں بلكہ ان كے اعمال پر ہے\_ ليس بامانيكم و لا امانى اهل الكتاب من يعمل سوء ا يجز به

5\_ خدا وند عالم كى طرف سے جزا و سزا كامعيار لوگوں كا عمل ہے نہ كہ ايك خاص مكتب يا دين كى طرف ان كى نسبت\_

ليس بامانيكم و لاامانى اهل الكتاب من يعمل سوئا يجزبه

6\_ خدتعالى كى جزا و سزا كا نظام ہر قسم كى تفريق اور ناانصافى سے پاك ہے\_ من يعمل سوء ا يجز به

7\_ صدر اسلام كے بعض مسلمان اور اہل كتاب ديانت اور قوانين الہى كى روح سے ناآشنا تھے\_

ليس بامانيكم و لا امانى اهل الكتاب من يعمل سوء ا يجز به

8\_ مومنين كى مانند كفار بھى فروعات دين پر مكلف ہيں اور ان كے مقابلے ميں ذمہ دار ہيں اور ان پر انہيں سزا ملے گي\_

من يعمل سوء ا يجز به ''من يعمل ...'' كے مورد نظر مصاديق ميں سے اہل كتاب بھى ہيں \_ لہذا اگر وہ گناہ كے مرتكب ہوں تو انہيں بھى مسلمانوں كى طرح سزا ملے گي\_ اس سے ثابت ہوتا ہے كہ اہل كتاب بھى اسلام كے فرعى احكام كے بارے ميں مكلف ہيں \_

9\_ بدكرداروں كو ان كے برے عمل كى سزا ملے گي\_ من يعمل سوء ا يجز به

10\_ بعض مسلمان اور بعض اہل كتاب يہ بيہودہ آرزو ركھتے ہيں كہ انہيں ان كے برے اعمال كى سزا سے معاف كرديا جائے\_ ليس بامانيكم ... من يعمل سوء ا يجز به

11\_ جزا و سزا كے قوانين كے نفاذ كے دوران ميں ہر قسم كى تفريق سے اجتناب كرنا ضرورى ہے\_

من يعمل سوء ا يجز به ''من يعمل ...''كا جملہ ايك عام اور كلى مطلب پر مشتمل ہے اور اس ميں دنياوى سزائيں بھى

شامل ہيں \_

12\_ برے اور گناہگار لوگ خدا كى سزا سے بچنے كيلئے ہر قسم كے حامى اور مددگار سے محروم ہوں گے\_

و لا يجد له من دون الله وليا و لا نصيراً ''ولي'' اس شخص كو كہا جاتا ہے جو كسى كى سرپرستى كرے اور اس كے دفاع اور حمايت كى ذمہ دارى لے\_ ''لا يجد'' كيفاعلى ضمير اور ''لہ'' كى ضمير ''من يعمل'' كى طرف لوٹ رہى ہے\_

13\_ انسانوں كا خداوند عالم كے عذاب اور سزا سے بچنا صرف خدا كے ہاتھ ميں اور اس كے ارادے پر منحصر ہے\_

و لا يجد له من دون الله ولياً و لا نصيراً

14\_ گناہگاروں پر سزائے الہى كے اجراء كى راہ ميں ركاوٹ كھڑى كرنا حرام ہے\_ و لا يجد له من دون الله ولياً و لا نصيرا اگر ''يجز بہ'' دنيوى سزاؤں كو بھى شامل ہو تو جملہ''لايجد ...''چا ہے نافيہ اور جملہ ''يجزبہ'' پر عطف ہو اور خواہ ناہيہ اور مستقل و جدا ہو، اس بات پر دلالت كرتا ہے كہ كسى كو بھى گناہگاروں كو سزا دينے كى راہ ميں ركاوٹ نہيں بننا چاہيئے\_

15\_ دنيوى (مالى و جاني) مصائب و مشكلات انسان كے گناہوں كا كفارہ اور اس كے برے اعمال كو ختم اور محو كر دينے والے اسباب ميں سے ہيں \_ ليس بامانيكم و لا امانى اهل الكتاب من يعمل سوء ا يجز به

رسول خدا صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم مذكورہ بالا آيت ميں موجود جملہ ''من يعمل سوء ا يجز بہ'' كے بارے ميں فرماتے ہيں : اما تبتلون فى اموالكم و انفسكم و ذراريكم؟ قالوا: بلى قال: ہذا مما ... يمحو بہ السيئات (1) يعنى كيا تمہيں تمہارے مال، جان اور اولاد كے ذريعے آزمائش ميں نہيں ڈالا گيا؟ سب نے جواب ديا: كيوں نہيں ، آپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم نے فرمايا: يہ ان چيزوں ميں سے ہے ...جن كے ذريعے برائياں محو اور ختم ہوجاتى ہيں \_

آرزو: آرزو كى قدر و قيمت 4;ناپسنديدہ آرزو كے اثرات 2

احكام: 14

القائات: شيطانى القائات 3

اللہ تعالى: اللہ تعالى سے مختص امور 13;اللہ تعالى كا ارادہ 13;اللہ تعالى كى سزائيں 2، 6; اللہ تعالى كى طرف سے پاداش 2، 5، 6

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير عياشى ج 1 ص 277 ح 278; نور الثقلين ج 1 ص 553 ح576\_

انسان: انسان كا اخروى مقام 4

اہل كتاب: اہل كتاب كا عقيدہ 1 ;اہل كتاب كى آرزو 10;اہل كتاب كى ديندارى 7

بہشت: بہشت ميں داخل ہونا 1

پاداش: پاداش كا معيار 5

تفريق: تفريق سے اجتناب كرنا 11

جزا و سزا كا نظام: 2، 5، 6، 11

جہنم: جہنم سے نجات11

سزا: سزا سے نجات 3;سزا كا معاف ہونا 10;سزا كا معيار 5;سزا ميں انصاف 6، 11;سزا ميں تفريق 11

عذاب: عذاب سے چھٹكارا 12، 13

عقيدہ: باطل عقيدہ 1، 3

عمل: عمل كى قدر و قيمت4;عمل كے اثرات 5; ناپسنديدہ عمل كا حبط ہونا 15;ناپسنديدہ عمل كى سزا 9

قدر و قيمت: قدر و قيمت كا معيار 4

كفار: كفاركا شرعى فريضہ 8;كفار كى ذمہ دارى 8

گناہ: گناہ كا كفارہ 15

گناہگار: گناہگاروں كا محروم ہونا 12 ;گناہگاروں كى سزا 9، 14

محرمات: 14

مسلمان: صدر اسلام كے مسلمان 7;مسلمانوں كا عقيدہ 1;مسلمانوں كى آرزو 10

مشكلات: مشكلات كا فلسفہ 15 ;مشكلات كى اقسام 15

مؤمنين: مومنين كى ذمہ دارى 8

آیت 124

( وَمَن يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتَ مِن ذَكَرٍ أَوْ أُنثَى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُوْلَـئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَلاَ يُظْلَمُونَ نَقِيراً ) .

او رجو بھى نيك كام كرے گا چا ہے وہ مرد ہو يا عورت بشرطيكہ وہ صاحب ايمان بھى ہو \_ ان سب كو جنت ميں داخل كيا جائے گا اور ان پر ذرہ برابر ظلم نہيں كيا جائے گا \_

1\_ ايمان اور نيك عمل جنت ميں جانے كى ضمانت ديتے ہيں \_ و من يعمل من الصالحات ... و هو مؤمن فاولئك يدخلون الجنة

2\_ مؤمنين كى جنت تك رسائي تمام نيك كاموں پر نہيں بلكہ بعض صالح اعمال كى انجام دہى سے مشروط ہے\_

و من يعمل من الصالحات ... و هو مؤمن يہ اس بناپر ہے جب ''من'' تبعيض كيلئے ہو\_

3\_ عورتيں اور مرد; ايمان اور اپنے نيك عمل كى پاداش سے بہرہ مند ہونے كے لحاظ سے مساوى ہيں \_

و من يعمل من الصالحات من ذكر او انثى و هو مؤمن فاولئك يدخلون الجنة

4\_ انسانوں كى قدر و قيمت كا معيار ان كا مرد يا عورت ہونا نہيں بلكہ ايمان اور نيك عمل ہے\_

و من يعمل من الصالحات من ذكر او انثى و هو مؤمن

5\_لوگوں كا پاداش خداوند سے بہرہ مند ہونا اور جنت ميں جانا ; ايمان اور نيك عمل پر موقوف ہے نہ ان كے عورت يا مرد ہونے يا كسى خاص مذہب يا فرقہ سے منسوب ہونے پر\_ و من يعمل من الصالحات من ذكر او انثى و هو مومن فاولئك يدخلون الجنة

6\_ انسان كيلئے نيك اعمال كے ثمرات حاصل كرنے اور جنت ميں داخل ہونے كى شرط ايمان ہے\_ و من يعمل من الصالحات ... و هو مؤمن فاولئك يدخلون الجنة

7\_ كفار جنت ميں جانے سے محروم ہونگے اگر چہ وہ

نيك اعمال كے مالك ہى ہوں \_ و من يعمل من الصالحات ... و هو مؤمن فاولئك يدخلون الجنة

''و ھو مؤمن'' كى قيد سے پتہ چلتا ہے كہ ايمان نيك اعمال كے مفيد ہونے كى شرط ہے \_ بنابريں ايمان كے بغير اور كفر كى حالت ميں نيك اعمال كے بدلے جنت نہيں ملے گي\_

8\_ خداوندمتعال كے جزا و سزا كے نظام ميں رتى برابر ظلم اورناانصافى نہيں ہے\_ من يعمل سوء ا يجز به ... فاولئك يدخلون الجنة و لا يظلمون نقيرا ''نقير'' كھجور كى گٹھلى ميں موجود گڑھے اور اندر دھنسى ہوئي جگہ كو كہا جاتا ہے اور يہ معمولى ،چھوٹى اور حقير چيز كيلئے كنايہ ہے\_

9\_ دوسروں كى اجرت اور مزدورى ميں معمولى سى بھى كمى كرنا ظلم ہے\_ و من يعمل من الصالحات ... يدخلون الجنة و لا يظلمون نقيرا خداوند متعال نے پاداش ميں كمى كو اگر چہ وہ كتنى ہى معمولى كيوں نہ ہو ظلم قرار ديا ہے\_

اللہ تعالى: اللہ تعالى اور ظلم 8;اللہ تعالى كى طرف سے پاداش 5، 8

ايمان: ايمان اور عمل 1;ايمان كى اہميت 5;ايمان كى پاداش 3;ايمان كى قدر و قيمت 4; ايمان كے اثرات 1، 6

بہشت: بہشت سے محروم ہونا 7;بہشت كے موجبات1، 2، 5، 6

پاداش: پاداش كے اسباب 5 ، 6 ;پاداش ميں انصاف 3، 8

جزا و سزا كا نظام: 8

جنس: جنس كى قدر و قيمت 4، 5

دين: دين كى طرف منسوب ہونا 5

سزا: سزا ميں انصاف 8

ظلم: ظلم كے موارد 9

عمل: نيك عمل كى اہميت 5;نيك عمل كى پاداش 2، 3;

نيك عمل كى قدر و قيمت 4، 6;نيك عمل كے اثرات 1

عورت: عورت كا نيك عمل 3;عورت و مرد كا مساوى ہونا 3، 4

قدر و قيمت: قدر و قيمت كا معيار 4

قدر و قيمت كا اندازہ لگانا:

قدر و قيمت كا اندازہ لگانے كا معيار 4

كام: كام كى اجرت 9

كفار: كفار كا محروم ہونا 7;كفا ركا نيك عمل 7

مومنين: مومنين كا نيك عمل 2

آیت 125

( وَمَنْ أَحْسَنُ دِيناً مِّمَّنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لله وَهُوَ مُحْسِنٌ واتَّبَعَ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفاً وَاتَّخَذَ اللّهُ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلاً ) .

اور اس سے اچھاديندار كون ہو سكتا ہے جو اپنا رخ خدا كى طرف ركھے اور نيك كردار بھى ہو اور ملت ابراہيم كا اتباع كرے جو باطل سے كترانے والے تھے اور الله نے ابراہيم كو اپنا خليل اور دوست بنا يا ہے\_

1\_ نيك اور اچھے اعمال انجام دينے كے ساتھ ساتھ اپنے تمام وجود سميت خداوند عالم كے سامنے سر تسليم خم كرنا بہترين طرز زندگى ہے\_ و من احسن دينا ممن اسلم وجهه لله و هو محسن

''وجہ'' سے مراد انسان كى ذات اور نفس ہے كہ جسے تمام وجود سے تعبير كيا گيا ہے: مذكورہ بالا مطلب ميں ''محسن'' كا معنى نيك كام انجام دينے والا كيا گيا ہے\_

2\_ دين ابراہيم عليه‌السلام كى پيروى سب سے افضل طرز زندگى ہے \_

و من احسن دينا ممن اسلم وجهه لله و هو محسن واتبع ملة ابراهيم حنيفا

3\_ خدا كے سامنے سرتسليم خم كرنا اوربھلائي و نيكى كے جذبے سے سرشار ہونا، اديان الہى كى روح ہے\_

و من احسن دينا ممن اسلم وجهه لله و هو محسن چونكہ سب سے افضل دين كا تعارف كرانے كيلئے صرف دو خصوصيات ذكر كى گئي ہيں لہذا اس سے اديان الہى ميں ان كى بنيادى اہميت كاپتہ چلتا ہے\_

4\_ تمام اديان الہى كى اساس و بنياد دين ابراہيم عليه‌السلام ہے\_ و من احسن دينا ممن اسلم وجهه لله و هو محسن و اتبع ملة ابراهيم حنيفاً

5\_ حضرت ابراہيم عليه‌السلام ايك معتدل انسان، ہر قسم كے انحراف سے دور اور باطل كى طرف رجحان سے پاك تھے\_

و اتبع ملة ابراهيم حنيفاً مذكورہ بالا مطلب ميں ''حنيفا'' كو ''ابراھيم'' كى توصيف قرار ديا گيا ہے\_

6\_ دين ابراہيم عليه‌السلام ہر قسم كے انحراف اور باطل كى طرف رجحان سے پاك و منزہ \_ و اتبع ملة ابراهيم حنيفا ''حنيفا'' ،''ملة''(دين) كيلئے صفت اور اس كا معنى مستقيم اور ہر قسم كے انحراف سے پاك و منزہ ہونا ہے\_

7\_ حضرت ابراہيم عليه‌السلام خداوند متعال كى جانب سے دوست كے طور پر چنے گئے تھے\_ و اتخذ الله ابراهيم خليلاً

8\_ حضرت ابراہيم عليه‌السلام خداوند عالم كے نزديك انتہائي بلند و عظيم مقام كے مالك ہيں \_ و اتخذ الله ابراهيم خليلا

9\_ جن لوگوں كو خدتعالى نے اپنى دوستى كيلئے چنا ہے وہ لوگوں كيلئے پيروى كا بہترين نمونہ و آئيڈيل ہيں \_

واتبع ملة ابراهيم حنيفا و اتخذ الله ابراهيم خليلاً ''اتخذ اللہ ...''، جملہ ''اتبع ملة ابراھيم'' كيلئے علت كى حيثيت ركھتا ہے\_

10\_ حضرت ابراہيم عليه‌السلام كے خدا كى دوستى كيلئے چنے جانے كى وجہ يہ ہے كہ انہوں نے انحراف اور باطل كى طرف رجحان سے اجتناب كيا\_ ملة ابراهيم حنيفا و اتخذ الله ابراهيم خليلا اس بناپر كہ جب صفت ''حنيفا'' ''واتخذ اللہ'' كيلئے مقدمہ سازى ہو: يعنى چونكہ حضرت ابراہيم عليه‌السلام كج روى اور انحراف سے پاك و منزہ تھے لہذا خداوند متعال نے انہيں اپنى دوستى كيلئے چنا\_

11\_دين ابراہيم عليه‌السلام ( دين حنيف) كى پيروي; محبت خداوندى سے بہرہ مند ہونے كا موجب بنتى ہے\_

واتبع ملة ابراهيم حنيفا واتخذ الله ابراهيم خليلا جب انحراف سے پاك و منزہ دين; حضرت ابراہيم عليه‌السلام كيلئے خدا كى دوستى كے مقام تك رسائي حاصل كرنے كا باعث بنا ہو تو اس صورت ميں اس دين كى پيروى دوسروں كيلئے بھى مؤثر ثابت ہوسكتى ہے اور انہيں حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى مانند خدتعالى كى دوستى كے مقام تك ترقى دلا سكتى ہے\_

12\_ بہترين دين اس كا ہے جو خدا كے سامنے سر تسليم خم كرے اور اس اساس پر خدا كى عبادت كرے كہ وہ ہر جگہ حاضر و ناظر ہے\_ و من احسن دينا ممن اسلم وجهه لله و هو محسن رسول خدا صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم نے'' احسان''(نيكي) كے بارے ميں پوچھے گئے سوال كے جواب ميں فرمايا: ان تعبد اللہ تعالى كانك تراہ، فان لم تكن تراہ فانہ يراك يعنى تم اس طرح خداوند متعال كى عبادت كرو گويا تم اسے ديكھ ر ہے ہو اور اگر تم اسے نہيں ديكھ سكتے تو وہ تمہيں ديكھ رہا ہے\_ (1)

13\_ حضرت ابراہيم عليه‌السلام كا كثرت سے سجدے كرنا، انہيں خداوند متعال كى جانب سے خليل كے طور پر چنے جانے كا موجب بنا\_ و اتخذ الله ابراهيم خليلا حضرت امام صادق عليه‌السلام خدا كى جانب سے حضرت ابراہيم عليه‌السلام كو خليل كے طور پر چنے جانے كے بارے ميں فرماتے ہيں : لكثرة سجودہ على الارض (2) يعنى اس كى علت يہ ہے كہ حضرت ابراہيم عليه‌السلام كثرت سے زمين پر سجدے كيا كرتے تھے\_

14\_ خداوند متعال كى جانب سے حضرت ابراہيم عليه‌السلام كو خليل كے طور پر چنے جانے كى وجہ يہ ہے كہ وہ ضرورت مند لوگوں كى درخواست رد نہيں كرتے اور اپنى حاجت غير اللہ كى بارگاہ ميں لے كر نہيں جاتے تھے\_

و اتخذ الله ابراهيم خليلا حضرت امام صادق عليه‌السلام خداوند متعال كى جانب سے حضرت ابراہيم عليه‌السلام كو خليل كے طور پر چنے جانے كے بارے ميں فرماتے ہيں :لانه لم يرد احدا و لم يسأل احدا قط غير الله عزوجل (3) يعنى اس كى وجہ يہ ہے كہ حضرت ابراہيم عليه‌السلام كبھى كسى كى درخواست رد نہ كرتے اور نہ ہى كبھى غير اللہ سے سوال كرتے تھے\_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) مجمع البيان ج3 ص 178; نور الثقلين ج1، ص 553 ح 579\_

2) علل الشرائع، ص 34 ح 1 ب 32; نور الثقلين ج1 ص 554; ح584\_

3) عيون اخبار الرضا ج 2 ص 76، ح4 ب 32; نور الثقلين ج1 ص 554 ح583\_

15\_ لوگوں كو كھانا كھلانا اور نماز شب ادا كرنا، خدا كى جانب سے حضرت ابراہيم عليه‌السلام كو خليل كے طور پر چنے جانے كا موجب بنا\_ و اتخذ الله ابراهيم خليلا رسول گرامى اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم فرماتے ہيں : ما اتخذ الله ابراهيم خليلا الا لا طعامه الطعام و صلوته بالليل و الناس نيام (1) يعنى خداوند متعال كى جانب سے حضرت ابراہيم عليه‌السلام كو خليل كے طور پر چنے جانے كى وجہ يہ ہے كہ وہ لوگوں كو كھانا كھلاتے اور راتوں كو نماز شب ادا كرتے جبكہ لوگ اس وقت سوئے ہوئے ہوتے \_

ابراہيم عليه‌السلام : ابراہيم عليه‌السلام كا چنا جانا 107، 14، 15;ابراہيم عليه‌السلام كا حنيف ہونا 5، 6، 10;ابراہيم عليه‌السلام كا خليل ہونا7، 10، 13، 14، 15;ابراہيم عليه‌السلام كا سجدہ 13 ; ابراہيم عليه‌السلام كى عصمت 5; ابراہيم عليه‌السلام كى ميانہ روى 5;ابراہيم عليه‌السلام كے درجات 8، 13، 14، 15;ابراہيم عليه‌السلام كے فضائل 5، 10;دين ابراہيم عليه‌السلام كى اہميت 4;دين ابراہيم عليه‌السلام كى پيروى 2، 11; دين ابراہيم عليه‌السلام كى خصوصيت 6

اديان: اديان كى بنياد 4;اديان كى حقيقت3

اللہ تعالى: اللہ تعالى كى محبت كے موجبات11

اللہ تعالى كے پسنديدہ لوگ: 7، 9، 10، 11

برگزيدہ افراد: 13،14،15 برگزيدہ افراد كے فضائل 9

برگزيدہ ہونا: برگزيدہ ہونے كے عوامل 13، 14، 15

تربيت: تربيت كيلئے نمونہ عمل 9

چناؤ: چناؤ كا معيار 10 دين: بہترين دين 1، 2، 12;دين حنيف 6، 11

ديندار افراد: 12

روايت: 12، 13، 14، 15

سر تسليم خم كرنا: خدا كے سامنے سر تسليم خم كرنے كى اہميت 3، 12;خدا كے سامنے سر تسليم خم كرنے كى فضيلت 1 خدا كے سامنے سر تسليم خم كرنے كى قدر و قيمت 3

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) علل الشرائع ص 35 ح4 ب32 ،نور الثقلين ج1 ص 551 ح586\_

ضرورت مند: ضرورت مندوں كى ضروريات كوپورا كرنا 14

عبادت: خدا كى عبادت 12

عمل: نيك عمل كى اہميت 1

قدر و قيمت: قدر و قيمت كا معيار 9

كھانا كھلانا: كھانا كھلانے كے اثرات 15

مقربين: 8

نماز: نماز شب كے اثرات 15

نيكي: نيكى كى قدر و قيمت 3

نيكى كرنا: نيكى كرنے كى قدر و قيمت 3

آیت 126

( وَللّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الأَرْضِ وَكَانَ اللّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيطاً ) .

او رالله ہى كے لئے زمين و آسمان كى كل كائنات ہے اور الله ہر شے پر احاطہ ركھنے والا ہے \_

1\_ آسمانوں ، زمين اور ان ميں موجود ہر چيز (تمام كائنات) كا مالك صرف خداوند متعال ہے\_

و لله ما فى السموات و ما فى الارض ''ما فى السموات و ما فى الارض'' تمام كائنات كيلئے كنايہ ہے\_

2\_ جہان خلقت ميں متعدد آسمان موجود ہيں \_ ولله ما فى السموات

3\_ خداوند متعال جہان ہستى پر احاطہ ركھتا ہے\_ و كان الله بكل شيء محيطاً

4\_ خداوند متعال كا كائنات پر احاطہ اور مالكيت اس بات كى ضامن ہے كہ لوگوں كو ان كے اعمال كى دقيق اور منصفانہ جزا و سزا دى جائے گي\_ من يعمل سوء ا يجز به ... و لله ما فى السموات و ما فى الارض ...محيطاً

بعض لوگوں كا نظريہ ہے كہ ''و للہ ما فى السموات'' كا جملہ ''من يعمل سوء ا يجز بہ'' اور ''فاولئك ...'' كيلئے علت كى حيثيت ركھتا ہے يعنى چونكہ خداوندمتعال تمام ہستى كائنات كا مالك ہے لہذا وہ بغير كسى كمى بيشى كے جزا و سزا دينے پر قادر ہے\_

5\_ خداوند متعال، لوگوں حتى برگزيدہ افراد ميں سے كسى كو اپنا دوست بنانے سے بے نياز ہے\_ و اتخذ الله ابراهيم خليلا\_ و لله ما فى السموات و ما فى الارض\_

6\_ خدا كے برگزيدہ انسان اپنى تمام تر عظمت و شرافت كے باوجود اس كے بندے اور مملوك ہيں \_

و اتخذ الله ابراهيم خليلاً \_و لله ما فى السموات و ما فى الارض\_ ہوسكتا ہے كہ ''لله ما فى السموات ...'' كا جملہ اس ممكنہ سوال كا جواب ہو جو حضرت ابراہيم عليه‌السلام كو دوستى كيلئے چنے جانے سے پيدا ہوتا ہے\_ يعنى تم خيال كرتے ہو كہ خداوند متعال نے اپنى ضرورت پورى كرنے كيلئے حضرت ابراہيم عليه‌السلام كو دوستى كيلئے چنا ہے جبكہ وہ ابراہيم عليه‌السلام سميت تمام ہستى كائنات كا مالك ہے\_

آسمان: آسمان كا مالك1;آسمانوں كا متعدد ہونا 2

اللہ تعالى: اللہ تعالى كا احاطہ 3، 4;اللہ تعالى كى بے نيازى 5; اللہ تعالى كى مالكيت 1، 4، 6;اللہ تعالى كے ساتھ دوستى 5

برگزيدہ لوگ: برگزيدہ لوگوں كى عبوديت 6;برگزيدہ لوگوں كے مقامات 6

زمين: زمين كا مالك 1

سزا و جزا كا نظام: 4

عالم خلقت: عالم خلقت ميں موجودات 1

عمل: عمل كى پاداش 4;عمل كى سزا 4

آیت 127

( وَيَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَاء قُلِ اللّهُ يُفْتِيكُمْ فِيهِنَّ وَمَا يُتْلَى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ فِي يَتَامَى النِّسَاء الَّلاتِي لاَ تُؤْتُونَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُونَ أَن تَنكِحُوهُنَّ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الْوِلْدَانِ وَأَن تَقُومُواْ لِلْيَتَامَى بِالْقِسْطِ وَمَا تَفْعَلُواْ مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللّهَ كَانَ بِهِ عَلِيماً ) .

پيغمبريہ لوگ آپ سے يتيم لڑكيوں كے بارے ميں حكم خدا دريافت كرتے ہيں تو آپ كہہ ديجئے كہ ان كے بارے ميں خدا اجازت ديتا ہے اور جو كتاب ميں تمہارے سامنے حكم بيان كيا جاتا ہے وہ ان يتيم عورتوں كے بارے ميں ہے جن كو تم ان كا حق ميراث نہيں ديتے ہو او رچاہتے ہو كہ ان سے نكاح كركے سارا مال روك لو اور ان كمزوربچوں كے بارے ميں ہے كہ يتيموں كے بارے ميں انصاف كے ساتھ قيام كرو اور جو بھى تم كار خير كروگے خدا اس كا بخوبى جاننے والا ہے \_

1\_ لوگ بار بار پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے ،عورتوں سے مربوط مسائل كے بارے ميں سوال اور استفتاء كرتے تھے\_

و يستفتونك فى النساء ''يستفتونك'' فعل مضارع ہے جو سوال كے استمرار پر دلالت كرتا ہے\_

2\_ صدر اسلام كے مسلمان ،عورت كے حقوق كے متعلق بحث و گفتگو كيا كرتے تھے\_

و يستفتونك فى النساء قل الله يفتيكم فيهن فعل مضارع جو بار بار سوال كرنے اور جمع كا صيغہ جو سوال كرنے والوں كے متعدد ہونے پر دلالت

كرتا ہے، سے يہ سمجھا جا سكتا ہے كہ مسلمانوں كے ہاں عورتوں كے حقوق كا مسئلہ موضوع بحث رہتا تھا\_

3\_ عورتوں كے بارے ميں بعض احكام كا وضع كيا جانا اس بات كا موجب بنا كہ صدر اسلام كے مسلمان عورتوں كے بارے ميں سوال كريں \_ و يستفتونك فى النساء ... و ما يتلى عليكم فى الكتاب فى يتامى النساء

4\_ حكم كى تشريع ، خداوند متعال كى جانب سے ہے، جبكہ اسے پہنچانے اور بيان كرنے كى ذمہ دارى پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے كاندھوں پر ہے\_ قل الله يفتيكم فيهن واضح ر ہے كہ استفتاء پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے كيا گيا ہے ليكن اس كا جواب خداوند متعال نے ديا ہے\_ اس نكتہ كو مد نظر ركھنے سے يہ بات سامنے آتى ہے كہ احكام وضع كرنا صرف خداوند متعال كى جانب سے ہے جبكہ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم صرف انہيں بيان كرتے ہيں يہ بھى ذہن نشين ر ہے كہ اس آيت كے مورد (عورتوں كے متعلق سوال ) كو كوئي خصوصيت حاصل نہيں ہے\_

5\_ خداوند متعال نے لوگوں سے وعدہ كيا ہے كہ عورتوں كے حقوق كے بارے ميں ان كے استفتاء كا جواب دے گا\_

قل الله يفتيكم فيهن

6\_ خداوند متعال نے يتيم عورتوں كے احكام كے متعلق قرآن كريم ميں بعض آيات كے بيان اور تلاوت كرنے كا وعدہ كيا ہے\_ قل الله يفتيكم فيهن و ما يتلى عليكم فى الكتاب فى يتامي النساء مذكوره بالا مطلب ميں ''ما يتلي''، ''فيھن'' ميں موجود ضمير پر عطف ہوا ہے اور ''يتامي'' كا ''النسائ'' كى جانب اضافہ صفت كا موصوف كى طرف اضافہ ہے يعنى وہ عورتيں جو يتيم ہيں \_

7\_ قرآن كريم نزول كے بعد پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے زمانے ميں اوراق پر لكھا گيا اور كتابى شكل ميں تدوين كيا جا چكا تھا\_

و ما يتلي عليكم فى الكتاب

8\_ اسلام ميں عورتوں كے حقوق كو اہميت حاصل ہے اور خداوند متعال نے بھى انہيں اہميت دى ہے\_

و يستفتونك فى النساء قل الله يفتيكم فيهن ... ما كتب لهن خداوند متعال كى جانب سے عورتوں كے احكام كى وضاحت و تصريح كرنا، ان كى اہميت پر دلالت كرتا ہے\_

9\_ عورت كو اسلام ميں خاص حقوق حاصل ہيں \_

ما كتب لهن

10\_ عہد بعثت ميں يتيم عورتوں كے حقوق پر ڈاكہ ڈالا جاتا تھا\_ فى يتامي النساء التى لا تؤتونهن ما كتب لهن

11\_ عہد رسالت ميں يتيم لڑكيوں كے حقوق پامال كرنے كى نيت سے ان سے شادى رچانے كا رجحان پايا جاتا تھا\_

فى يتامى النساء التى لا تؤتونهن ما كتب لهن و ترغبون ان تنكحوهن اس بناپر كہ جب ''ترغبون'' كے بعد حرف ''في'' مقدرہو\_ اس صورت ميں ''رغبت'' كا معنى تمايل و رجحان ہوگا\_

12\_ يتيم لڑكيوں كے حقوق پامال كرنے كى نيت سے ان سے شادى رچانے كى مذمت كى گئي ہے\_

فى يتامى النساء التى لا تؤتونهن ما كتب لهن و ترغبون ان تنكحوهن آيت كا لب و لہجہ اس طرح كے عمل كى مذمت پر دلالت كرتا ہے\_

13\_ يتيم لڑكيوں كے ساتھ شادى سے اجتناب كرنا زمانہ جاہليت كے اخلاق اور رسم و رواج ميں سے تھا\_

اس بناپر جب ''ترغبون'' كے بعد كلمہ ''عن'' مقدر ہو\_ اس صورت ميں ''رغبت'' كا معنى اجتناب كرنا ہوگا\_

14\_ خداوند متعال نے يتيم لڑكيوں كے حق ازدواج كو فراموش كرنے پر مذمت كى ہے\_

لا تؤتونهن ما كتب لهن و ترغبون ان تنكحوهن اس بناپر جب ''رغبت'' كا معنى اجتناب ہو تو ''و ترغبون ...'' كا جملہ حقيقت ميں جملہ ''لا تؤتونھن ما كتب لھن'' كے مصداق كا بيان ہوگا\_

15\_ يتيم لڑكيوں اور ان كے حقوق كى حمايت كرنا ضرورى ہے\_ فى يتامي النساء ... و ان تقوموا لليتامي بالقسط

اس نكتہ كو مد نظر ركھتے ہوئے كہ ''و ان تقوموا ...''، ''فيھن'' پر عطف ہے: يعنى ''الله يفتيكم ان تقوموا ...''، لہذا يتيموں كے بارے ميں قسط اور عدل و انصاف قائم كرنا خدا كا حكم اور فتوي ہے، اور ان يتيموں ميں يتيم عورتيں بھى شامل ہيں \_

16\_ اسلام نے عورتوں كى شادى اور يتيم لڑكيوں كى زندگى آسودہ بنانے كو بہت اہميت دى ہے\_

التى لا تؤتونهن ما كتب لهن و ترغبون ان تنكحوهن

''ما كتب لھن'' حق ازدواج كو بھى شامل ہے \_ ليكن اس كے باوجود مستقل اور جدا طور پر بھى نكاح كى طرف اشارہ كيا گيا ہے جس سے اس كى خصوصى اہميت كا اندازہ ہوتا ہے\_

17\_ قرآن كريم ميں ناتوان اور مستضعف بچوں كے بارے ميں خاص احكام بيان ہوئے ہيں \_

يفتيكم فيهن و ما يتلى عليكم فى الكتاب ... والمستضعفين من الولدان

18\_ اسلام مستضعفين كا حامى ہے\_ والمستضعفين من الولدان

19\_ يتيموں كے بارے ميں قسط اور عدل و انصاف كا خيال ركھنا لازمى ہے\_ و ان تقوموا لليتامي بالقسط

20\_ يتيموں كے حقوق كا دفاع اور انہيں مكمل طور پر ادا كرنا سب كا فريضہ ہے\_ و ان تقوموا لليتامي بالقسط

21\_ خداوند متعال; عورتوں ، يتيموں اور مستضعفين كے حقوق كى ادائيگى چاہتا ہے\_

22\_ خداوند متعال لوگوں كے نيك اعمال سے مكمل طور پر آگاہ ہے\_ و ما تفعلوا من خير فان الله كان به عليما

23\_ خير و بھلائي اور نيكيوں كے واضح مصاديق ميں سے ايك يہ ہے كہ عورتوں ، يتيموں اور مستضعفين كے حقوق كا خيال ركھا جائے اورعدل و انصاف كا قيام كيا جائے\_ و ما تفعلوا من خير فان الله كان به عليما ممكن ہے كہ ''من خير'' ان شرعى فرائض كى طرف اشارہ ہو جن كا ذكر آيت شريفہ ميں آيا ہے\_

24\_ علم خداوندمتعال كے بارے ميں انسان كا اعتقاد; عورتوں ، يتيموں اور مستضعفوں كے حقوق كى مراعات كرنے كى راہ ہموار كرتا ہے\_ والمستضعفين من الولدان ... و ما تفعلوا من خير فان الله كان به عليما

25\_ يہ اعتقاد كہ خداوند عالم نيك اعمال سے آگاہ ہے; انسان كو انہيں انجام دينے كى ترغيب و تشويق دلاتا ہے\_

''و ما تفعلوا ...'' كا جملہ بيان كرنے كا مقصد نيك اعمال كى جانب ترغيب دلانا ہے\_

26\_ خداوند متعال نے نيك اعمال انجام دينے والوں كو

اجرو پاداش سے بہرہ مند ہونے كى بشارت دى ہے\_ و ما تفعلوا من خير فان الله كان به عليماً يہ بيان كرنا كہ خداوند متعال نيك اعمال سے آگاہ ہے، اس بات كيلئے كنايہ ہے كہ ان كے بدلے انہيں پاداش عطا كى جائے گي\_

27\_ خداوند متعال كو تمام واقعات اور انسان كے اعمال كے وقوع پذير ہونے سے پہلے ان كا علم، علم ازلى ہے\_

و ما تفعلوا من خير فان الله كان به عليما انسانوں كے اعمال كو فعل مضارع (تفعلوا) اور ان كے بارے ميں خداوند متعال كى آگاہى كو فعل ماضى (كان بہ ...) كے ذريعے بيان كرنا، اس بات كى طرف اشارہ ہے كہ خداوند عالم كو انسانوں كے اعمال انجام دينے سے پہلے ان كا علم ہے\_

28\_ خدتعالى نے عورتوں ، يتيموں اور مستضعفين كے ساتھ قسط اور عدل و انصاف كى مراعات كے علاوہ ان سے نيك سلوك كرنے كى ترغيب دلائي ہے\_ و ما تفعلوا من خير فان الله كان به عليماً

29\_ عہد جاہليت ميں يتيم عورتيں اپنے حق ميراث سے محروم تھيں \_ لا تؤتونهن ما كتب لهن امام باقر عليه‌السلام نے مذكورہ آيت ميں موجود ''ما كتب لھن '' كے بارے ميں فرمايا: ( اى من الميراث)يعنى انہيں اپنے حق ميراث سے محروم ركھا جاتا تھا\_ (1)

30\_ لوگ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے عورتوں كى وراثت كى مقدار كے بارے ميں سوال اور استفتاء كرتے تھے\_

و يستفتونك فى النساء حضرت امام باقر عليه‌السلام نے مذكورہ آيت ميں موجود ''و يستفتونك فى النسائ'' كے بارے ميں فرمايا: فان نبى الله صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سئل عن النساء ما لهن من الميراث؟ ... يعنى رسول خدا صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے عورتوں كے بارے ميں پوچھا جاتا كہ ميراث ميں سے ان كا حصہ كتنا بنتا ہے؟ ... (2)

آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم : آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے سوال 1، 30;آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كانقش 1، 4; آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى ذمہ دارى 4

احكام: احكام كى تشريع 3، 4

اسلام: صدر اسلام كى تاريخ 1 ، 3

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) مجمع البيان ج1 ص 181; نور الثقلين ج1 ص 557، ح595\_

2) تفسير قمي، ج1 ص 154; نور الثقلين ج1 ص 556، ح594\_

اللہ تعالى: اللہ تعالى كا علم 22، 24، 25;اللہ تعالى كا علم ازلى 27;اللہ تعالى كا علم غيب 27;اللہ تعالى كا وعدہ 5، 6; اللہ تعالى كى بشارت 26;اللہ تعالى كى طرف سے سرزنش 14;اللہ تعالى كے افعال 4;اللہ تعالى كے اوامر 21

انسان: انسان كا نيك عمل 22

ايمان: ايمان كے اثرات 24، 25

بچہ: بچوں كے احكام 17; بچوں كے حقوق 17

روايت: 29، 30

زمانہ جاہليت: زمانہ جاہليت كے رسم و رواج 13، 29

سوال: سوال كا پيش خيمہ3;سوال و جواب 5

عدل و انصاف: عدل و انصاف كا قيام 23

عورت: صدر اسلام ميں عورت 1، 2، 3، 10; عورت كى شادى 16;عورت كے احكام 6; عورت كے حقوق 2، 5، 8، 9، 12، 14، 15، 21، 23، 24;عورت كے حقوق ميں عدل و انصاف 28;عورت كے ساتھ نيكى 28;عورتوں كے حقوق پر ڈاكہ ڈالنا 10

قانون: قانون كے نفاد كا پيش خيمہ24

قرآن كريم : صدر اسلام ميں قرآن كريم 7;قرآن كريم كا كردار 6;قرآن كريم كى تاريخ 7;قرآن كريم كى جمع آورى 7;قرآن كريم كى كتابت 7

مستضعفين: مستضعفين كى حمايت 18;مستضعفين كے حقوق 17، 21، 23، 24; مستضعفين كے حقوق كے بارے ميں عدل و انصاف 28; مستضعفين كے ساتھ نيكى 28

مسلمان: صدر اسلام كے مسلمان 3

معاشرہ: معاشرے كى ذمہ دارى 20

ميراث: زمانہ جاہليت ميں عورت كى ميراث 29;عورت كى ميراث 30;ميراث كے بارے ميں سوال 30

نيك عمل: نيك عمل كا پيش خيمہ24، 25 ;نيك عمل كى تشويق 25

نيك لوگ: نيك لوگوں كو بشارت 26;نيك لوگوں كى پاداش 26

نيكي نيكى كى تشويق 28;نيكى كے موارد 23

يتيم: صدر اسلام ميں يتيم 11 ;يتيم سے نيكى كرنا 28;يتيم كے حقوق 15، 21، 23، 24;يتيم كے حقوق پر ڈاكہ ڈالنا 10، 11، 12;يتيم كے حقوق كى اہميت 20;يتيم كے حقوق كے بارے ميں عدل و انصاف 19، 28 ;يتيم كے ساتھ شادي11، 12، 13، 14;يتيم لڑكياں 6، 10، 11، 13;يتيم لڑكيوں كى زندگى 16;يتيم لڑكيوں كے حقوق 12، 14، 15

آیت 128

( وَإِنِ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِن بَعْلِهَا نُشُوزاً أَوْ إِعْرَاضاً فَلاَ جُنَاْحَ عَلَيْهِمَا أَن يُصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحاً وَالصُّلْحُ خَيْرٌ وَأُحْضِرَتِ الأَنفُسُ الشُّحَّ وَإِن تُحْسِنُواْ وَتَتَّقُواْ فَإِنَّ اللّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيراً ) .

اور اگر كوئي عورت شوہر سے حقوق ادا نہ كرنے يا اسكى كنارہ كشى سے طلاق كا خطرہ محسوس كرے تو دونوں كے لئے كوئي حرج نہيں ہے كہ كسى طرح آپس ميں صلح كر ليں كہ صلح ميں بہترى ہے اور بخل تو ہر نفس كے ساتھ حاضر رہتا ہے اوراگر تم اچھابر تاؤ كرو گے اورزيادتى سے بچوگے تو خدا تمہارے اعمال سے خوب باخبر ہے\_

1\_ شوہر كے سازگار نہ ہونے كى صورت ميں يہ عورتوں كا فريضہ ہے كہ گھرانے كو تباہ ہونے سے بچانے كيلئے اقدامات كريں \_ و ان امراة خافت من بعلها ... فلا جناح عليها ان يصلحا بينهما صلحاً

كلمہ ''خافت'' اس چيز كے رونما ہونے كو نہيں ،

بلكہ اس كے رونما ہونے كے خوف كو بيان كررہا ہے\_

2\_ شوہر كى طرف سے زيادتى اور بيوى كے حقوق ادا نہ كرنا ايك ناروا اور ناپسنديدہ فعل ہے\_

و ان امراة خافت من بعلها نشوزا او اعراضا فلا جناح عليهما ان يصلحا

3\_ مياں بيوى كيلئے گھرانے كو محفوظ ركھنے كى كوشش كرنا ضرورى ہے\_ و ان امراة خافت ... فلا جناح عليها ان يصلحا بينهما صلحاو الصلح خير

4\_ صدر اسلام كے مسلمانوں ميں اس بارے ميں شك و ترديد پائي جاتى تھى كہ مياں بيوى ايك دوسرے كے حقوق كے بارے ميں سمجھوتہ كر سكتے ہيں \_ و ان امراة خافت ... فلا جناح عليهما ان يصلحا كلمہ ''لا جناح'' اس بات كى حكايت ہے كہ صدر اسلام كے مسلمان يہ گمان كرتے تھے كہ مياں بيوى كے معين شدہ حقوق كے بارے ميں سمجھوتہ كرنا اور چشم پوشى كرنا ناممكن ہے\_

5\_ شوہر كى توجہ اپنى جانب مبذول كرانے اور اس كى زيادتى سے بچنے كيلئے بيوى كا اپنے بعض حقوق سے دستبردار ہونا جائز ہے\_ و ان امراة خافت من بعلها نشوزا ... ان يصلحا بينهما صلحا والصلح خير ''و احضرت الانفس الشح'' كا جملہ اس بات كى حكايت كرتا ہے كہ آيت ميں بيان شدہ مصالحت و سمجھوتہ اپنے ذاتى حقوق سے دستبردار ہونے پر موقوف ہے\_

6\_ گھر ميں آرام و سكون اور آسودگى برقرار ركھنا زيادہ اہميت كا حامل اور مياں بيوى كے ذاتى حقوق پر مقدم ہے\_

و ان امراة خافت ... ان يصلحا بينهما صلحا و الصلح خير

7\_ ذاتى حقوق كے بارے ميں مصالحت وسمجھوتہ اور ان سے دستبردار ہونا يا چشم پوشى كرنا ممكن ہے\_

خافت من بعلها نشوزا او اعراضا فلا جناح عليهما ان يصلحا بينهما صلحا والصلح خير

8\_ مياں بيوى كا گھريلو مسائل خود حل كرنا بہتر اور اچھا اقدام ہے\_

فلا جناح عليهما ان يصلحا بينهما صلحا و الصلح خير مذكورہ آيت ميں مصالحت و سمجھوتے كى ذمہ دارى گھر سے ہٹ كر كسى اور فرد كو نہيں بلكہخود گھرانے كو سونپى گئي ہے ''بينھما'' كا كلمہ اسى مطلب كو بيان كررہا ہے\_

9\_ مياں بيوى كے اختلافات كو گھر كى چار ديوارى سے باہر پھيلانے سے گريز كرنا ضرورى ہے\_

فلا جناح عليهما ان يصلحا بينهما صلحاً چونكہ فعل ''يصلحا'' كى خود مياں بيوى كى طرف نسبت دى گئي ہے\_ اسى طرح ''بينھما'' كا كلمہ استعمال كرنے سے يہ معلوم ہوتا ہے كہ مياں بيوى كو گھريلو مسائل كسى اور كے سامنے بيان كرنے كى بجائے خود حل كرنا چاہيئں \_

10\_ اپنے حقوق كے حصول پر زور دينے اور بضد رہنے سے بہتر ہے كہ مياں بيوى كا رشتہ باقى ركھنے اور اسے استحكام بخشنے كيلئے ذاتى حقوق كو نظر انداز كيا جائے\_ والصلح خير واحضرت الانفس الشح

11\_ انسانوں كى جان و روح ميں بخل اور لالچ بھى موجود ہے\_ وا حضرت الانفس الشح

12\_ ہم آہنگى نہ ہونے كے ا ہم اسباب اور صلح و آشتى كى راہ ميں حائل بڑى ركاوٹوں ميں سے ايك بخل اور لالچ ہے\_ والصلح خير واحضرت الا نفس الشح ''شح'' كا معنى ايسا بخل ہے جس ميں حرص و لالچ بھى ہو اور ايسى صلح كے بعد جس كا لازمہ حقوق سے درگذر كرنا ہے، بخل كا ذكر كرنے كا مقصد ظاہرا يہى بيان كرنا ہے كہ اگر تم نے صلح قبول نہ كى تو جان لو كہ اس كى راہ ميں بخل حائل ہے\_

13\_ خداوند متعال نے شوہروں كو تقوي كى مراعات كرنے اور اپنى بيويوں سے نيك سلوك روا ركھنے كى تاكيد كى ہے\_

و ان تحسنوا و تتقوا مذكورہ بالا مطلب اس بات پر مبنى ہے كہ ''ان تحسنوا ...'' سے صرف شوہر حضرات كو مخاطب كياگيا ہوكيونكہ اس آيت ميں يہ فرض كيا گيا ہے كہ مرد حضرات ظلم و زيادتى كے مرتكب ہوتے ہيں \_

14\_ اسلام كے حقوقى قانون اور اخلاقى نظام ميں چولى دامن كا ساتھ ہے\_ فلا جناح عليهما ان يصلحا ... و ان تحسنوا و تتقوا صلح كى تشريع ايك حقوقى قانون كا مسئلہ ہے جبكہ نيكى اور تقوي ايك اخلاقى مسئلہ ہے\_

15\_ نيكى و تقوي كے مصاديق ميں سے ايك يہ ہے كہ گھريلو مسائل و اختلافات كى صورت ميں صلح و صفائي كى راہ اختيار كى جائے \_ والصلح خير ...و ان تحسنوا و تتقوا صلح و صفائي كى قدر و قيمت اور اہميت بيان كرنے كے بعدتقوي اور نيكى كى تاكيد كرنا اس بات كى

طرف اشارہ ہے كہ مياں بيوى كے مسائل ميں صلح و صفائي سے كام لينا نيكى و تقوي كے مصاديق ميں سے ايك ہے\_

16\_ گھرانے كو بكھرنے سے محفوظ ركھنے اور رشتہ زوجيت كو مضبوط بنانے ميں در گذر كا تعميرى كردار\_

ان يصلحا بينهما صلحا و الصلح خير واحضرت الانفس الشح وان تحسنوا و تتقوا

17\_ خداوند متعال انسانوں كے تمام اعمال سے آگاہ ہے\_ فان الله كان بما تعملون خبيرا

18\_ گھريلو ماحول ميں نيكى اور تقوي كا خيال ركھنے والے اجر الہى سے بہرہ مند ہوں گے\_ و ان تحسنوا و تتقوا فان الله كان بما تعملون خبيرا ''فان الله ...'' كا جملہ نيكى اور تقوي كى تشويق دلاكررہا ہے اور چونكہ خداوند متعال كو نيكى و تقوي كا علم ہے اور يہ علم اس كى انجام دہى ميں كوئي تاثير نہيں ركھتا لہذا اسے خدا كى طرف سے پاداش كيلئے كنايہ ہونا چاہيئے\_

19\_ حقوق زوجيت كے مسئلہ پر مياں بيوى كا آپس ميں مصالحت كرنا اس وقت قابل تحسين اور قدر و قيمت كا حامل ہے جب وہ نيكى و تقوي كى بنياد پر انجام پائے\_ والصلح خير ... و ان تحسنوا و تتقوا فان الله كا ن بما تعملون خبيرا

20\_ شوہر كے ساتھ ہم آہنگى پيدا كرنا اور طلاق سے بچنے كى نيت سے عورت كا اپنے بعض حقوق سے درگذر كرنا جائز ہے\_ و ان امراة خافت من بعلها نشوزا او اعراضاً حضرت امام صادق عليه‌السلام مذكورہ بالا آيت كے معنى كے بارے ميں پوچھے گئے سوال كے جواب ميں فرماتے ہيں : هذا تكون عنده المراة لا تعجبه فيريد طلاقها فتقول له: امسكنى و لا تطلقنى و ادع لك ما على ظهرك و اعطيك من مالى و احللك من يومى و ليلتى فقد طاب ذلك له كله (1) يعنى مرد كو عورت اچھى نہ لگے اور وہ اسے طلاق دينے كا ارادہ كرے تو عورت طلاق سے بچنے كيلئے يہ ك ہے كہ مجھے طلاق نہ دے، ميں اپنے ان حقوق سے چشم پوشى كرتى ہوں جو تجھ پر واجب ہے اور اپنے مال سے تجھے عطا كرتى ہوں اور شب و روز كے حقوق حلال كرتى ہوں اور يہ سب چيزيں مرد كو پسند آجائيں اور طلاق دينے سے باز آجائے\_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج6 ص 145 ح3; نور الثقلين ج1 ص 558 ح600 \_

آشتي: آشتى كى اہميت 15;آشتى كے موانع 12

اختلاف: اختلاف سے اجتناب 9

اخلاقى نظام: 14

اللہ تعالى: اللہ تعالى كا اجر 18;اللہ تعالى كا علم 17;اللہ تعالى كى تاكيد 13

انسان: انسان كا بخل 11;انسان كا عمل 17 ;انسان كى طبيعت11;انسان كى طمع 11;انسان كى گھٹيا صفات 11

بخل: بخل كے اثرات 12

بيوي: بيوى كا گھر كو چلانا 1;بيوى كا نقش 8; بيوى كى ذمہ دارى 1، 3;بيوى كے حقوق 5، 6، 20

تقوي: تقوي كى اہميت 19;تقوي كى دعوت 13; تقوى كے موارد 15

حقوق: حقوق سے درگذر كرنا 10،20 ; حقوق ميں مصالحت 4، 5، 7، 19 حقوقى نظام: 14

روايت: 20

زيادتي: زيادتى ترك كرنے كاپيش خيمہ20

شريك حيات: شريك حيات سے نيك سلوك كرنا 13;شريك حيات كے حقوق 2، 4، 5، 19

شوہر: شوہر كا نقش 8;شوہر كى ذمہ دارى 3;شوہر كى زيادتى 1، 5;شوہر كى طرف سے ہونے والى زيادتى كى مذمت 2;شوہر كے حقوق 6

طلاق: طلاق كے موانع 20

طمع : طمع كے اثرات 12

عفو و درگذر: عفو و درگذر كے اثرات 16

عمل: ناپسنديدہ عمل 2

قدر و قيمت: قدر و قيمت كا معيار 19

گھرانہ:

گھرانہ محفوظ ركھنے كى اہميت 1، 3، 6، 9، 16; گھرانہ ميں آسودگي6;گھرانہ ميں سكون 6; گھرانہ ميں نيكي18;گھر كو چلانا 1 ;گھر ميں تقوى 18; گھريلو اختلافات 1، 9; گھريلو اختلافات حل كرنا 4، 8، 15 ; گھريلو روابط كى اہميت 5، 10، 19، 20

متقين: متقين كى پاداش 18

محسنين: محسنين كى پاداش 18

مسلمان: صدر اسلام كے مسلمان 4

نيكى : نيكى كى اہميت 19;نيكى كى دعوت 13;نيكى كے موارد 15

آیت 129

( وَلَن تَسْتَطِيعُواْ أَن تَعْدِلُواْ بَيْنَ النِّسَاء وَلَوْ حَرَصْتُمْ فَلاَ تَمِيلُواْ كُلَّ الْمَيْلِ فَتَذَرُوهَا كَالْمُعَلَّقَةِ وَإِن تُصْلِحُواْ وَتَتَّقُواْ فَإِنَّ اللّهَ كَانَ غَفُوراً رَّحِيماً ) .

اور كتنا ہى كيوں نہ چاہو عورتوں كے در ميان مكمل انصاف نہيں كر سكتے ہو ليكن اب بالكل ايك طرف نہ جھك جاؤ كہ دوسرى كو معلق چھوڑ دو اور اگر اصلاح كرلو اور تقوي اختيار كرو تو الله بہت بخشنے والا اور مہربان ہے\_

1\_ مرد حضرات چند بيويوں كے درميان مكمل طور پر انصاف كے ساتھ كام لينے سے عاجز ہيں \_

و لن تستطيعوا ان تعدلوا بين النساء

2\_ چند بيويوں كے ساتھ، دلى محبت ميں انصاف سے كام لينا مردوں كى قدرت و اختيار سے باہر ہے\_

و لن تستطيعوا ان تعدلوا بين النساء و لو حرصتم جملہ ''و لو حرصتم''( اگر چہ انصاف سے كام لينے كى طرف پورا رجحان ركھتے ہو) سے معلوم

ہوتا ہے كہ ''و لن تستطيعوا ان تعدلوا'' كے جملے ميں انصاف سے مراد وہ انصاف ہے جو انسان كى قدرت و اختيار سے باہر ہے\_ لہذا يہ كہا جا سكتا ہے كہ يہاں انصاف، محبت و مودت و غيرہ كے بارے ميں ہے اور مذكورہ مطلب كى خود امام صادق عليه‌السلام كا يہ فرمان بھى تائيد كرتا ہے كہ جس ميں انہوں نے مذكورہ آيت كى وضاحت كرتے ہوئے فرمايا: يعنى فى المودة ... (1) اس سے مراد مودت ميں انصاف ہے ...

3\_ شوہر كى اپنى بيويوں كے درميان مكمل طور پر انصاف سے كام لينے كى ہر كوشش بے سود ثابت ہوتى ہے\_

و لن تستطيعوا ان تعدلوا بين النساء و لو حرصتم

4\_ اگر چہ بيويوں كے درميان مكمل انصاف سے كام لينا ناممكن ہے ليكن اسے بہانہ بناتے ہوئے شوہر كو بعض بيويوں كى طرف مكمل رجحان اور بعض سے روگردانى يا منہ نہيں موڑنا چاہيئے\_ و لن تستطيعوا ان تعدلوا بين النساء ... فلا تميلوا كل الميل

5\_ شوہر كيلئے بيوى كو بلا تكليف اور معلق چھوڑ دينا ،(نہ اسے ساتھ ركھنا اور نہ اسے طلاق دينا ) ممنوع اور حرام فعل ہے\_ فلا تميلوا كل الميل فتذروها كالمعلقة

6\_شرعى فرائض كى شرائط ميں سے ايك قدرت ہے\_ و لن تستطيعوا ان تعدلوا بين النساء و لو حرصتم فلا تميلوا كل الميل مكمل انصاف سے كام لينے ميں مطلوبيت كا عنصر موجود ہے ليكن عدم استطاعت كى وجہ سے اسے واجب قرار نہيں ديا گيا\_ اس سے ظاہر ہوتا ہے كہ شرعى فرائض قدرت و استطاعت كے ساتھ مشروط ہےں \_

7\_ ايك سے زيادہ بيوياں ركھنا جائز ہے\_ و لن تستطيعوا ان تعدلوا بين النساء و لو حرصتم فلا تميلوا كل الميل

8\_ جہاں تك ممكن ہو بيويوں كے درميان انصاف سے كام لينا ضرورى ہے\_ و لن تستطيعوا ان تعدلوا بين النساء و لو حرصتم فلا تميلوا كل الميل

9\_ گھريلو ماحول ميں صلح و صفائي سے كام لينا اور تقوي كا خيال ركھنا، خصوصاً متعدد بيويوں كى صورت ميں ، اللہ تعالى كى مغفرت اور رحمت كا باعث بنتا ہے\_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1\_ كافى ج 5 ص 362ح 1، نور الثقلين ج 1 ص 558 ح 601\_

فلا تميلوا كل الميل ... و ان تصلحوا و تتقوا فان الله كان غفوراً رحيماً

10\_ اللہ تعالى نے مياں بيوى كے درميان صلح و آشتى برقرار كرنے كى تاكيد كى اور ترغيب دلائي ہے\_

و لن تستطيعوا ان تعدلوا بين النساء ... و ان تصلحوا و تتقوا

11\_ خداوند متعال كى جانب سے شوہروں كو گھريلو ماحول ميں تقوي كى مراعات كرنے كى ترغيب\_ و ان تصلحوا و تتقوا

12\_ گھرانے ميں موافقت برقرار كرنا تقوي كا مصداق ہے\_ ان تصلحوا و تتقوا فان الله كان غفوراً رحيماً اس بناپر جب ''و تتقوا''، ''تصلحوا'' پر عطف تفسيرى ہو\_

13\_ خداوند متعال غفور( بہت زيادہ بخشنے والا )اور رحيم (بہت زيادہ مہربان ) ہے\_ فان الله كان غفورا رحيماً

14\_ رحمت خداوندي، اس كى مغفرت كا سرچشمہ ہے\_ فان الله كان غفورا رحيماً

15\_ مسلمانوں كى اصلاح اور تقوي كا خيال ركھنا مغفرت و رحمت خداوندى سے بہرہ مند ہونے كا پيش خيمہ ہے\_

ان تصلحوا و تتقوا فان الله كان غفوراً رحيماً

16\_ بيويوں كے درميان تقريباًانصاف سے كام نہ لينا گناہ ہے اور اس كى مغفرت دوبارہ انصاف سے كام لينے اور تقوي كى مراعات كرنے پر منحصر ہے\_ و لن تستطيعوا ان تعدلوا بين النساء ... و ان تصلحوا و تتقوا

17\_ گذشتہ خطاؤں كى تلافى اور گناہوں كے ارتكاب سے اجتناب ، مغفرت اور رحمت الہى كے حصول كا باعث بنتا ہے\_ ان تصلحوا و تتقوا فان الله كان غفوراً رحيماً ممكن ہے جملہ ''ان تصلحوا'' گذشتہ غلطيوں كى تلافى اور اصلاح كى طرف اشارہ ہو جبكہ جملہ ''تتقوا'' يہ بيان كررہاہو كہ تقوي كا خيال ركھا جائے اور آئندہ ان گناہوں سے اجتناب كيا جائے\_

18\_ عورت كو اس طرح معلق چھوڑ دينا حرام ہے كہ نہ وہ شوہر دار ہونے كى خصوصيات سے بہرہ مند ہو اور نہ بے شوہر ہونے كي\_ فلا تميلوا كل الميل فتذروها كالمعلقة

حضرت امام باقر عليه‌السلام اور حضرت امام صادق عليه‌السلام سے مذكورہ بالا آيت ميں ''كالمعلقہ'' كے بارے ميں پوچھا گيا تو انہوں نے فرمايا: التى هى لا ذات زوج و لا ايم\_ اس سے مراد وہ عورت ہے جو نہ شوہر دار شمار ہو اور نہ بغير شوہركے (1)

آشتي: آشتى كى اہميت 10

احكام: 5، 7، 18

اسماء و صفات: رحيم 13;غفور 13

اللہ تعالى: اللہ تعالى كى رحمت 14 ; اللہ تعالى كى رحمت كے اسباب 9، 15، 17; اللہ تعالى كى مغفرت14; اللہ تعالى كى مغفرت كے اسباب 9، 15

انصاف: انصاف كى اہميت 16

بخشش: بخشش كا پيش خميہ 15;بخشش كا سرچشمہ 14;بخشش كى شرائط 16;بخشش كے موجبات 17

بيوي: ايك سے زيادہ بيوياں 7; بيوى سے محبت 2; بيوي

كے حقوق 1، 4، 5، 8، 18;بيويوں كے درميان انصاف سے كام لينا 1، 2، 3، 4، 8، 16

تقوي: تقوي كى اہميت 15، 16;تقوى كى تشويق 11; تقوي كے موارد 12

روايت: 18

شادي: شادى كے احكام 7

شرعى فريضہ: شرعى فريضہ كى شرائط 6;شرعى فريضہ ميں قدرت 6

شوہر: شوہر كى ذمہ دارى 4;شوہر كى زيادتى 5

گناہ: گناہ سے اجتناب 17;گناہ كے موارد 16

گھرانہ:

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير تبيان، ج 3، ص 349، نورالثقلين، ج 1، ص 559، ح 603\_

گھرانہ ميں آشتى 12; گھرانہميں افہام و تفہيم سے كام لينا 9، 10، 16 ;گھر انہ ميں تقوي كا خيال ركھنا 9، 11

محرمات: 5، 18

مرد: مرد كا كمزور پہلو1، 2

معاشرہ: معاشرہ كى اصلاح 15

آیت 130

( وَإِن يَتَفَرَّقَا يُغْنِ اللّهُ كُلاًّ مِّن سَعَتِهِ وَكَانَ اللّهُ وَاسِعاً حَكِيماً ) .

اور اگر دونوں الگ ہى ہونا چاہيں تو خدا دونوں كو اپنے خزانے كى وسعت سے غنى او ربے نياز بنادے گا كہ الله صاحب وسعت بھى ہے اور صاحب حكمت بھى ہے \_

1\_ ان گھريلو اختلافات كو ختم كرنے كاآخرى راستہ طلاق ہے، جن ميں صلح و صفائي ناممكن اور حل ہونے كا كوئي راستہ دكھائي نہ ديتا ہو\_ و ان يتفرقا يغن الله گذشتہ آيات ميں بيان كيے گئے راہ حل كے ثمر بخش ثابت نہ ہونے كى صورت ميں اختلافات ختم كرنے كے آخرى راستے كے طور پر طلاق كى اجازت دى گئي ہے\_

2\_ مياں يا بيوى كى طرف سے گھر ميں صلح و صفائي سے كام نہ لے سكنے اور تقوي كى مراعات سے عاجز

ہونے كى صورت ميں گھر كے شيرازہ كو بكھرنے سے بچانا لازمى نہيں ہے\_ و ان امراة خافت من بعلها نشوزا او اعراضاً ... و ان يتفرقا يغن الله بعض خاص موارد ميں طلاق كى تجويز بلكہ اس كى ترغيب اس بات پر دلالت كرتى ہے كہ ان خاص حالات ميں گھريلو زندگى كو بچانا لازمى نہيں ہے\_

3\_ مجبورى كے ساتھ طلاق واقع ہونے كى صورت ميں خداوند متعال نے مياں بيوى كى ضروريات برطرف كرنے كا وعدہ كيا ہے\_ و ان يتفرقا يغن الله كلا من سعته

4\_ خداوند متعال طلاق كے بعد مرد اور عورت كيلئے دوبارہ گھر بنانے كى راہ ہموار اور اسباب فراہم كرتا ہے\_

و ان يتفرقا يغن الله كلا من سعته ''يغن اللہ'' كے مورد نظر مصاديق ميں سے ايك دوبارہ شادى كے اسباب فراہم كرنا ہے، كيونكہ مياں بيوى ميں جدائي كے بعد ايك اہم مشكل دوبارہ شادى كرنا ہے، جس كى انہيں اشد ضرورت ہوتى ہے\_

5\_ اگر اس بات كى طرف توجہ كى جائے كہ خداوند متعال نے ضروريات برطرف كرنے كا وعدہ كيا ہے تو مجبوراً واقع ہونے والى طلاق سے پيدا ہونے والى پريشانياں دور ہوجاتى ہيں \_ و ان يتفرقا يغن الله كلا من سعته

6\_ بعض حقوق سے دستبردار ہونے كے باوجود اگر مياں بيوى ميں ہم آہنگى پيدا نہ ہو تو خداوند متعال نے انہيں ايك دوسرے سے جدا ہونے اور طلاق دينے كى تشويق اور ترغيب دلائي ہے\_ و ان تصلحوا و تتقوا ... و ان يتفرقا يغن الله كلا من سعته ''يغن اللہ'' سے ظاہر ہوتا ہے كہ مياں بيوى ميں جدائي كى صورت ميں خدا نے ان كى ضروريات پورا كرنے كا وعدہ كيا ہے اور يہ طلاق كى تشويق پر دلالت كرتا ہے\_

7\_ خداوند متعال انسان كى ضروريات پورا كرتا ہے\_ يغن الله كلا من سعته

8\_ خداوند متعال ،فضل و رحم كے بحر بيكراں كا مالك ہے\_ يغن الله كلا من سعته و كان الله واسعاً

مذكورہ مطلب ميں ''واسعا'' كا متعلق رحمت و فضل كو لياگيا ہے يعنى ''واسعا رحمتہ و فضلہ'' \_

9\_ فضل الہى اور رحمت خداوندى پر اعتقاد، ناقابل اصلاح زندگى سے چھٹكارا پانے كى خاطر طلاق دينے كى راہ ہموار كرتا ہے\_ و ان يتفرقا يغن الله كلا من سعته

10\_ خداوند متعال واسع (وسعت وجودى كا مالك )اور حكيم (ہر كام كو بہتر سمجھنے والا) ہے\_ و كان الله واسعاً حكيماً

11\_ خداوند متعال كى جانب سے ايسى زندگى كيلئے جس ميں صلح و صفائي اور امن و آشتى ناممكن ہو طلاق كو مشروع قرار دينا ايك حكيمانہ حكم ہے\_ و ان يتفرقا ... و كان الله واسعاً حكيماً

12\_ ناقابل برداشت اختلافات كى موجودگى ميں طلاق سے منع كرنا ايك غير منطقى فعل ہے\_

و ان يتفرقا يغن الله كلا من سعته و كان الله واسعاً حكيماً ممكن ہے جملہ ''و كان الله واسعاً'' طلاق كى تشريع كى دليل بيان كررہاہويعنى تشريع طلاق كا سرچشمہ خدا كى حكمت ہے، لہذا يہ كہا جا سكتا ہے كہ مخصوص حالات ميں طلاق سے روكنا واقعيت اور حقيقت كى سمجھ سے دورى كا نتيجہ ہے\_

13\_ خداوند متعال كا وسيع فضل و كرم اور اس كى حكمت اس بات كى متقاضى ہے كہ وہ طلاق كے بعد مياں بيوى كى ضروريات پورا كرے\_ و ان يتفرقا يغن الله كلا من سعته و كان الله واسعاً حكيماً

14\_ وسائل سے صحيح استفادہ كرنے كيلئے حكمت اور بہتر سمجھ بوجھ كى ضرورت ہوتى ہے\_

و كان الله واسعاً حكيما خداوند متعال كى ''واسع'' كے بعد حكيم كہہ كر توصيف كرنا اس بات كى طرف اشارہ ہے كہ چونكہ وہ ايك توانا حكيم ہے لہذا انسانوں كے امور كى تدبير كرسكتا ہے\_ بنابريں حكمت كے بغير قدرت اور وسائل كار ساز نہيں ہوسكتے\_

احكام: احكام كى تشريع 11

اختلاف: اختلاف كے حل كے عوامل 12

اسماء و صفات: حكيم 10;واسع 10

اللہ تعالى: اللہ تعالى سے مختص امور 7;اللہ تعالى كا فضل 8، 9، 13; اللہ تعالى كا وعدہ3، 5; اللہ تعالى كى حكمت 11، 13;اللہ تعالى كى رحمت 8، 9; اللہ تعالى كے افعال 4

انتظامى صلاحيت: انتظامى صلاحيت ميں حكمت 14

انسان: انسان كى ضروريات پورا كرنا 7

حكمت: حكمت كى اہميت 14

ذكر: ذكر كے اثرات 5

شادي: شادى كا پيش خيمہ 4

طلاق: پسنديدہ طلاق 2، 6;طلاق سے ممانعت 12;طلاق كا پيش خيمہ 9;طلاق كى تشريع 11; طلاق كى تشويق 6; طلاق كے اثرات 1، 5، 9

عورت: عورت كى ضروريات 3;عورت كى ضروريات پورا كرنا 13;مطلقہ عورت 4

غم و اندوہ: غم و اندوہ برطرف كرنے كے عوامل 5

گھرانہ: گھرانہ كو محفوظ ركھنا 2;گھرانہ ميں اختلافات كا حل1 ; گھر انہ ميں افہام و تفہيم سے كام لينا2; گھرانہ ميں تقوي كى مراعات 2

مرد: مرد كى ضرورت 3;مرد كى ضروريات كوپورا كرنا 13

نظريہ كائنات: نظريہ كائنات اور آئيڈيا لوجى 9

وسائل: وسائل سے استفادہ كرنے كى شرائط 14

آیت 131

( وَللّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الأَرْضِ وَلَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِينَ أُوتُواْ الْكِتَابَ مِن قَبْلِكُمْ وَإِيَّاكُمْ أَنِ اتَّقُواْ اللّهَ وَإِن تَكْفُرُواْ فَإِنَّ لِلّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الأَرْضِ وَكَانَ اللّهُ غَنِيّاً حَمِيداً ) .

او رالله كے لئے زمين و آسمان كى كل كائنات ہے او رہم نے تم سے پہلے اہل كتاب كو او راب تم كو يہ وصيت كى ہے كہ الله سے ڈرو او راگر كفر اختيار كرو گے تو خدا كا كوئي نقصان نہيں ہے اس كے لئے زمين وآسمان كى كل كائنات ہے او روہ بے نياز بھى ہے اور قابل حمد و ستائش بھى ہے \_

1\_ آسمانوں اور زمين ميں موجود ہر چيز كا مالك خداوند متعال ہے\_ و لله ما فى السموات و ما فى الارض

2\_ جہان خلقت ميں متعدد آسمان موجود ہيں \_ و لله ما فى السموات و مافى الارض

3\_ تمام كائنات پر خدا كى مالكيت اس بات كى ضامن ہے كہ وہ اپنے كيے ہوئے وعدوں كو پورا كرے\_

يغن الله كلا ... و لله ما فى السموات و ما فى الارض ''و لله ما فى السموات ... ''كا جملہ، ''يغن اللہ كلا من سعتہ'' كيلئے تعليل ہے\_

4\_ كائنات پر اللہ تعالى كى مالكيت اس بات كى دليل ہے كہ وہ انسان كى تمام ضروريات پورا كرنے پر قادر ہے\_

يغن الله كلا من سعته ... و لله ما فى السموات و ما فى الارض

5\_ اگر مرد اور عورتيں خدا كى مطلق مالكيت كو مدنظر ركھيں تو طلاق كى صورت ميں جنم لينے والى مشكلات اور گھاٹے كے بارے ميں ان كى پريشانى دور ہوجائے\_ و ان يتفرقا يغن الله كلا من سعته ... و لله ما فى السموات و ما فى الارض

6\_ اسلام سے پہلے گذرنے والى امتوں كو بھى آسمانى كتاب عطا كى گئي تھي\_ و لقد وصينا الذين اوتوا الكتاب من قبلكم

7\_ خداوند متعال نے مسلمانوں اور ان سے پہلے كى امتوں كو تقوي كى مراعات كرنے كى تاكيد كى ہے\_ و لقد وصينا الذين اوتوا الكتاب من قبلكم و اياكم ان اتقوا الله

8\_ تمام الہى اديان نے تقوي كى پابندى كا حكم ديا ہے\_ و لقد وصينا الذين اوتوا الكتاب من قبلكم و اياكم ان اتقوا الله

9\_شرعى فرائض كى انجام دہى كو آسان بنانے كيلئے قرآن كريم نے جو روشيں اختيار كى ہيں ، ان ميں سے ايك يہ وضاحت ہے كہ مسلمانوں سميت گذشتہ تمام امتوں پر يہ شرعى فرائض لاگو ہيں \_ و لقد وصينا الذين اوتوا الكتاب من قبلكم و اياكم ان اتقوا الله بظاہر دكھائي ديتا ہے كہ تقوي كى پابندى كو آسان بنانے كيلئے خداوند متعال نے مسلمانوں كو اس حقيقت كى طرف متوجہ كيا ہے كہ تقوي كى مراعات كا لازمى ہونا ايك عمومى شرعى فريضہ ہے اور گذشتہ امتوں پر بھى يہ ذمہ دارى عائد ہوتى تھى اور وہ بھى اس پر عمل پيرا ہونے كے پابند تھے\_

10\_ تقوي انتہائي بڑى اور قابل قدر فضيلت ہے اور

خداوند متعال نے اس كى تاكيد كى ہے\_ و لقد وصينا الذين اوتوا الكتاب من قبلكم و اياكم ان اتقوا الله

چونكہ تقوي كا خيال ركھنا تمام اديان الہى ميں سب انسانوں پر واجب قرار ديا گيا ہے\_ اس سے معلوم ہوتا ہے كہ يہ خدا كى طرف سے انتہائي اہم اور قدر و قيمت كى حامل شرعى ذمہ داريوں ميں سے ايك ہے\_

11\_ تقوي كى پابندى نہ كرنا ايك قسم كا كفر ہے\_ ان اتقوا الله و ان تكفروا خداوندمتعال نے عدم تقوي كو كفركہا ہے كيونكہ ''ان تكفروا'' (مبادا تم كفر كے مرتكب ہو)، سے مراد ''ان لا تتقوا'' ہے (يعنى مبادا تم تقوي كو ترك كردو)\_

12\_ تقوي كا نہ ہونا انسان كو كفر كى طرف مائل كرنے كا پيش خيمہ ہے\_ ان اتقوا الله و ان تكفروا تقوي كى پابندى كا حكم دينے كے بعد ''و ان تكفروا ...'' كا جملہ استعمال كرنا اس بات كى جانب اشارہ ہوسكتا ہے كہ تقوي كا نہ ہونا انسان كو كفر كى طرف مائل كرتا ہے\_

13\_ تقوي كى پابندى نہ كرنے اور لوگوں كے كافر ہوجانے سے خداوند متعال كو كسى قسم كا نقصان نہيں پہنچتا\_

و ان تكفروا فان لله ما فى السموات و ما فى الارض و كان الله غنيا حميداً

14\_ خداوند متعال كا، تمام كائنات كا تنہا مالك ہونا اور اس كا غنى ہونا اس بات كى دليل ہے كہ اسے كفار كے كفر سے كسى قسم كا نقصان اور ضرر نہيں پہنچتا\_ و ان تكفروا فان لله ... و كان الله غنيا حميدا

15\_ كفر اور عدم تقوي كا نقصان خداوند متعال كو نہيں ،بلكہ خود انسان كو پہنچتا ہے\_ و ان تكفروا فان لله ما فى السموات و ما فى الارض

16\_ خداوند ہميشہ غنى (بے نياز) اور حميد( حمد كے لائق) ہے\_ و كان الله غنياً حميداً

17\_ بے نيازخداوندعالم، حمد كے لائق ہے\_ و كان الله غنياً حميداً

18\_ خداوندمتعال لوگوں كے تقوي اور ايمان كا محتاج نہيں ہے\_

ان اتقو الله و ان تكفروا فان لله ... و كان الله غنياً حميداً

19\_ خداوند متعال ہر صورت ميں حميد اور حمد كے لائق ہے، خواہ لوگ ايمان لائيں يا كفر اختيار كريں \_

ان ا تقوا الله و ان تكفروا ... و كان الله غنياً حميداً

آسمان: آسمان كا مالك 1 ;آسمانوں كا متعدد ہونا 2

اديان: اديان كى آپس ميں ہم آہنگى 9;اديان كى تعليمات 8

اسماء و صفات: حميد6 1،19;غني16

اقدار: 10

اللہ تعالى: اللہ تعالى كا وعدہ 3;اللہ تعالى كو نقصان پہنچنا 13، 14، 15;اللہ تعالى كى بے نيازى 14، 17، 18;اللہ تعالى كى تاكيد 10; اللہ تعالى كى قدرت 4; اللہ تعالى كى مالكيت 1، 3، 4، 5، 14;اللہ تعالى كے اوامر 7

انسان: انسان كى ضرورت پورى كرنا 4

ايمان: ايمان كے اثرات 19

تقوي: تقوي كى اہميت 7، 8;تقوي كى قدر و قيمت 10

حمد: اللہ تعالى كى حمد 17،19

ذكر: ذكر كے اثرات 5

زمين: زمين كا مالك 1

شرعى فريضہ: شرعى فريضہ كا آسان ہونا 9;شرعى فريضہ كا پيش خيمہ 9

طلاق: طلاق كے اثرات 5

عالم آفرينش: عالم آفرينش كا مالك 3

عدم تقوي:

عدم تقوي كا نقصان 15 ;عدم تقوي كے اثرات 11، 12، 13، 15

عہد : ايفائے عہد 3

غم و اندوہ: غم و اندوہ برطرف كرنے كے عوامل 5

كفار: كفار كا كفر 14

كفر: كفر كا پيش خيمہ 12;كفر كا نقصان 15;كفر كے اثرات 13، 15،19 ;كفر كے موارد11

گذشتہ امتيں : گذشتہ امتوں كى آسمانى كتب 6

مشكل: مشكل آسان بنانے كے عوامل 5

موجودات: موجودات كا مالك 1

آیت 132

( وَلِلّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الأَرْضِ وَكَفَى بِاللّهِ وَكِيلاً ) .

او رالله كے لئے زمين و آسمان كى كل ملكيت ہے او روہ سب كى نگرانى او ركفالت كے لئے كافى ہے \_

1\_ آسمانوں اور زمين (كائنات) كے تمام موجودات كا يگانہ مالك خداوند متعال ہے\_ و لله ما فى السموات و مافى الارض

2\_ جہان آفرينش ميں متعدد آسمان موجود ہيں \_ و لله ما فى السموات و ما فى الارض

3\_ اس چيز كى طرف توجہ اور اعتقاد كہ تمام ہستى كائنات كا واحد مالك خداوند متعال ہے، اہميت كا حامل اور خوداس كى طرف سے مورد تاكيد ہے\_ و لله ما فى السموات و ما فى الارض

پے در پے تين آيات ميں ''و لله ما فى السموات ...'' كے تكرار سے مذكورہ بالا

مطلب اخذ ہوتا ہے\_

4\_ نظام كائنات اور انسانوں كے امور چلانے كيلئے خداوند متعال كى كارسازى كافى ہے\_ و كفى بالله وكيلا

5\_ نظام كائنات كا مالك خداوند متعال ہے اوروہى اس كى تدبيركرنے والا ہے\_ و لله ما فى السموات و ما فى الارض و كفى بالله وكيلاً

6\_ انسان كا مالك خداوند متعال ہے اور ان كے امور كى تدبير كرنے والا وہى ہے\_ و لله ما فى السموات و ما فى الارض و كفى بالله وكيلاً ''ما فى الارض'' كے مورد نظر مصاديق ميں سے ايك مصداق انسان ہيں كيونكہ قرآن كريم نے انہى سے خطاب كيا ہے\_

آسمان: آسمانوں كا متعدد ہونا 2;آسمانوں كے موجودات كا مالك 1

اللہ تعالى: اللہ تعالى سے مختص امور 1;اللہ تعالى كى تدبير 4، 5، 6;اللہ تعالى كى مالكيت 1، 3، 5، 6;اللہ تعالى كے اوامر 3

انسان: انسان كا مالك 6

ايمان: ايمان كى اہميت 3

زمين: زمين كے موجودات كا مالك 1

عالم آفرينش: عالم آفرينش كا مالك 1، 5;عالم آفرينش كى تدبير 4، 5، 6

آیت 133

( إِن يَشَأْ يُذْهِبْكُمْ أَيُّهَا النَّاسُ وَيَأْتِ بِآخَرِينَ وَكَانَ اللّهُ عَلَى ذَلِكَ قَدِيراً ) .

وہ چا ہے تو تم سب كو اٹھالے جائے اوردوسرے لوگوں كو لے آئے او روہ ہرشے پر قادر ہے \_

1\_ خداوند متعال تمام انسانوں كو ہلاك كرنے اور نئے انسان خلق كرنے پر قادر ہے\_ ان يشا يذهبكم ايها الناس و يات باخرين و كان الله على ذلك قديرا

2\_ خداوند متعال كفار اور گناہگاروں كو نابود كرنے اور متقى مومنين كو ان كا متبادل قرار دينے كى قدرت ركھتا ہے\_

ان اتقوا الله ... و ان يشا يذهبكم ايها الناس و يات باخرين

3\_ خداوند متعال كا كفار كو مہلت دينا اس كى ناتوانى اور عجز كى وجہ سے نہيں بلكہ اس كى مشيت كا جلوہ ہے\_

ان يشا يذهبكم ... و كان الله على ذلك قديراً

4\_ خدا كى مشيت و ارادہ كى تاثير اور نفوذ حتمى ہے\_ ان يشا يذهبكم ... و كان الله على ذلك قديرا

5\_عدم تقوي اور كفر، ملتوں كى ہلاكت اور صفحہ ہستى سے مٹ جانے كا سبب بنتا ہے\_ و ان تكفروا ... ان يشا يذهبكم ايها الناس

6\_ خداوند متعال نے كفر اختيار كرنے والے بے تقوي لوگوں كو ہلاك اور نابود كرنے كى دھمكى دى ہے\_

ان اتقوا الله و ان تكفروا ... و ان يشا يذهبكم ايها الناس

7\_ خدا كى مطلق مالكيت ،مشيت خدا كے نفوذ اور جہان خلقت ميں ہر قسم كے دخل و تصرف پر قادر ہونے كى دليل ہے\_ و لله ما فى السموات و ما فى الارض ... ان يشا يذهبكم ''و للہ ...'' كا جملہ ''ان يشا ...'' كيلئے تعليل ہے\_

اللہ تعالى: اللہ تعالى اور آفرينش 7;اللہ تعالى اور ضعف 3; اللہ تعالى كا متنبہ كرنا 6;اللہ تعالى كى قدرت 21، 7; اللہ تعالى كى مالكيت 7;اللہ تعالى كى مشيت 3، 7; اللہ تعالى كى مشيت كا حتمى ہونا 4; اللہ تعالى كى مہلت 3

امت: امتوں كے مٹ جانے كا پيش خيمہ 5;امتوں كى ہلاكت 1

انسان: انسان كى خلقت 1;انسان كى ہلاكت 1

بے تقوي افراد: بے تقوي افراد كو دھمكى 6

تقوي كا نہ ہونا : تقوي كے نہ ہونے كے اثرات 5

كفار: كفار كو دھمكى 6;كفار كو مہلت 3;كفار كى ہلاكت 2، 6

كفر: كفر كے اثرات 5

گناہگار: گناہگاروں كى ہلاكت 2

ملت: ملتوں كے صفحہ ہستى سے مٹنے كا پيش خيمہ5

ہلاكت: ہلاكت كا پيش خيمہ 5

آیت 134

( مَّن كَانَ يُرِيدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا فَعِندَ اللّهِ ثَوَابُ الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ وَكَانَ اللّهُ سَمِيعاً بَصِيراً ) .

جو انسان دنيا كا ثواب او ربدلہ چاہتا ہے (اسے معلوم ہونا چاہئے ) كہ خدا كے پاس دنيا او رآخرت دونوں كا انعام ہے او روہ ہر ايك كا سننے والا او رديكھنے والا ہے \_

1\_ ايمان اور تقوي ترك كركے دنياوى سعادت و خوشبختى كا حصول، كفر اختيار كرنے والے بے تقوي لوگوں كا زعم

باطل ہے\_ من كان يريد ... فعند الله ثواب الدنيا و الاخرة خداوند متعال نے تقوي اختيار كرنے اور كفر ترك كرنے كى تاكيد (وصينا ... ان اتقوا اللہ ) كے بعد كفر كے ارتكاب اور عدم تقوي سے پہنچنے والے بعض نقصانات بيان كيے ہيں \_ اس آيت كے ذريعے كفر اور عدم تقوي كى طرف مائل ہونے كے علل و اسباب ميں سے ايك كى طرف اشارہ كيا ہے يعنى انہيں گمان تھا كہ كفر و عدم تقوي دنياوى سعادت كے حصول كا موجب بنتا ہے\_

2\_ دنيا و آخرت كى سعادت صرف خدا كے پاس اور اسى كے اختيار ميں ہے\_ من كان يريد ثواب الدنيا فعند الله ثواب الدنيا و الآخرة

3\_ دنيوى اور اخروى سعادت ايمان و تقوي كى مرہون منت ہے\_ وصينا ... من كان يريد ثواب الدنيا فعند الله ثواب الدنيا و الآخرة

4\_ انسان كو سعادت اور خوشبختى تك پہنچانے كيلئے اس كى فائدہ حاصل كرنے اور پاداش طلب كرنے كى حس سے استفادہ تربيت كرنے كيلئے قرآن كريم كى ايك روش ہے\_ من كان يريد ثواب الدنيا فعند الله ثواب الدنيا والآخرة

5\_ اسلام ايك جامع دين ہے اور دنيا و آخرت ميں انسان كى سعادت و خوشبختى كا خواہاں ہے\_

من كان يريد ثواب الدنيا فعند الله ثواب الدنيا و الآخرة

6\_ ايمان و تقوي كے بغير دنيا حاصل كرنا اللہ تعالى كى بارگاہ ميں بے وقعت سى چيز ہے\_

من كان يريد ثواب الدنيا فعند الله ثواب الدنيا والآخرة

7\_ اسلام و قرآن كے نكتہ نظر سے دنيا و آخرت كو جمع كرنا اور دونوں جہانوں ميں سعادت حاصل كرنا ممكن ہے\_

فعند الله ثواب الدنيا و الآخرة

8\_ خداوند متعال سميع (بہت سننے والا )اور بصير (بہت زيادہ بينا) ہے\_ و كان الله سميعا بصيرا

9\_ خداوند متعال دنيا پرستوں كے اعمال و گفتار پر دقيق نظارت ركھتا ہے\_

من كان يريد ثواب الدنيا ... و كان الله سميعا بصيرا

10\_ خداوندمتعال نے دنيا پرستى پر دنيا پرستوں كو دھمكى دى ہے\_

من كان يريد ثواب الدنيا ... و كان الله سميعا بصيراً اس حقيقت كى طرف توجہ دلانا كہ خداوند متعال دنيا پرستوں كے اعمال پر ناظر اور ان كى گفتار سنتا ہے ، در اصل انہيں عذاب خداوندى سے ڈرانا ہے \_

11\_ خداوند متعال كا پاداش دينے كا نظام اس كے علم اور آگاہى كى اساس پر استوار ہے\_

فعند الله ثواب الدنيا والآخرة ... و كان الله سميعاً بصيراً

اسلام: اسلامى تعليمات 5، 7

اسماء و صفات : بصير 8;سميع 8

اللہ تعالى: اللہ تعالى كا علم 11; اللہ تعالى كى بارگاہ 6;اللہ تعالى كى پاداش 11;اللہ تعالى كى دھمكى 10;اللہ تعالى كى نگرانى 9

انسان: انسان كى اخروى سعادت 5; انسان كى دنيوى سعادت 5;انسان كى منفعت طلبى 4;انسانى غرائز 4

ايمان: ايمان كى قدر و منزلت 6; ايمان كے اثرات 3

تربيت: تربيت كى روش 4

تقوي: تقوي كى قدر و قيمت 6;تقوي كے اثرات 3

جزا و سزاكا نظام : 11

دنيا: دنيا كى قدر و قيمت 6;دنيا و آخرت 7

دنيا پرست : دنيا پرستوں كا عمل 9;دنيا پرستوں كو دھمكى 10

دنيا پرستي: دنيا پرستى كى سرزنش 10

سعادت: اخروى سعادت 2، 7;اخروى سعادت كا پيش خيمہ 3;دنيوى سعادت 1، 2، 7;دنيوى سعادت كا پيش خيمہ3;سعادت كا پيش خيمہ 4; سعادت كا سرچشمہ 2

عقيدہ: باطل عقيدہ 1

كفار: كفار اور ايمان 1;كفار اور تقوي 1;كفار كا عقيدہ 11

آیت 135

( يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ كُونُواْ قَوَّامِينَ بِالْقِسْطِ شُهَدَاء لِلّهِ وَلَوْ عَلَى أَنفُسِكُمْ أَوِ الْوَالِدَيْنِ وَالأَقْرَبِينَ إِن يَكُنْ غَنِيّاً أَوْ فَقَيراً فَاللّهُ أَوْلَى بِهِمَا فَلاَ تَتَّبِعُواْ الْهَوَى أَن تَعْدِلُواْ وَإِن تَلْوُواْ أَوْ تُعْرِضُواْ فَإِنَّ اللّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيراً ) .

اے ايمان والو عدل و انصاف كے ساتھ قيام كرو او رالله كے لئے گواہ بنو چا ہے اپنى ذات يا اپنے والدين او راقربا ہى كے خلاف كيوں نہ ہو \_ جس كے لئے گواہى دينا ہے وہ غنى ہو يافقير الله دونوں كے لئے تم سے اولي ہے لہذا خبردار خواہشات كا اتباع نہ كرنا تا كہ انصاف كر سكو او راگر توڑ مروڑسے كام ليا يا با لكل كنارہ كشى كرلى تو ياد ركھو كہ الله تمھارے اعمال سے خوب باخبر ہے \_

1\_ تمام مؤمنين سماجى تعلقات ميں عدل و انصاف قائم كرنے اور اس پر كاربند رہنے كے پابند ہيں \_

يا ايها الذين آمنوا كونوا قوامين بالقسط قسط كے قيام كا معنى عدل و انصاف پر عمل اور اس پر پابند رہنا ہے\_

2\_ انصاف پسندى مومنين كيلئے دائمى طرز عمل ہونا

چاہيئے يا ايها الذين آمنوا كونوا قوامين بالقسط ''قوام'' صيغہ مبالغہ ہے اور اس كا معنى يہ ہے كہ كمال كى حد تك ہميشہ عدل و قسط قائم كرنے والا\_

3\_ اسلام زندگى كے تمام شعبوں ميں عدل و انصاف كا قيام چاہتا ہے\_

يا ايها الذين آمنوا كونوا قوامين بالقسط قسط كا متعلق محذوف ركھنا اس كى عموميت و شموليت پر دليل ہے يعنى تمام شعبوں ميں انصاف سے كام لينا چاہيئے\_

4\_ خدا كى خاطر اور برحق گواہى دينا ،عدالت اجتماعى اور معاشرتى انصاف برقرار كرنا ہے\_ يا ايها الذين آمنوا كونوا قوامين بالقسط شهداء لله بظاہر'' شہداء للہ ''برحق گواہى دينے كو قسط قائم كرنے كے راستوں ميں سے ايك راستہ كے طور پر تعارف كرايا گيا ہے\_

5\_ ايمان كا تقاضا، عدل و انصاف كا قيام اور برحق گواہى دينا ہے\_ يا ايها الذين آمنوا كونوا قوامين بالقسط شهداء لله

6\_ بر حق گواہى دينا اسى وقت ممكن ہے جب انصاف پسندى كا ملكہ و صفت راسخہ پائي جاتى ہو\_

يا ايها الذين آمنوا كونوا قوامين بالقسط شهداء لله مذكورہ مطلب اس اساس پر استوار ہے كہ آيت كا اصلى مقصد بر حق گواہى دينا ہو\_ اس صورت ميں قسط و عدالت كا قيام برحق گواہى تك پہنچنے كيلئے مقدمہ كى حيثيت اختيار كر جائے گا\_ يعنى برحق گواہى اسى وقت ميسر ہوسكتى ہے جب قسط و عدالت كا قيام انسان ميں ملكہ اور صفت راسخہ كى صورت ميں ايجاد ہوچكا ہو\_

7\_ صرف حق كى اساس پر اور خداوند عالم اور اس كى قربت كى خاطر گواہى دينا چاہيئے\_ يا ايها الذين آمنوا كونوا قوامين بالقسط شهداء لله ''للہ'' ميں لام غايت كيلئے ہے اور اس بات پر دلالت كرتا ہے كہ دنيوى اغراض و مقاصد كى خاطر نہيں بلكہ خدا كى خاطر گواہى دينا چاہيئے\_

8\_ برحق اور صحيح گواہى دينا لازمى ہے اگر چہ اپنے يا والدين اور رشتہ داروں كے نقصان ميں ہى ہو\_

كونوا قوامين بالقسط شهداء لله و لو على

انفسكم او الوالدين و الاقربين ''شھدائ'' ''كونوا'' كيلئے خبر دوم ہے، لہذا برحق گواہى دينا لازم الاجراء شرعى فريضہ ہے\_ واضح ر ہے كہ مذكورہ بالا مطلب ميں ''و لو علي انفسكم'' كو قرينہ بناتے ہوئے شھادت كا متعلق كلمہ ''بالحق'' كو قرار ديا گيا ہے\_

9\_ انسان كا اپنے خلاف اقرار كرنا ،صحيح اور قانونى لحاظ سے معتبر اور قابل قبول ہے\_ شهداء لله ... و لو على انفسكم

10\_ انسان كا اپنے ماں باپ اور دوسرے رشتہ داروں كے خلاف گواہى دينا قانونى لحاظ سے معتبر اور صحيح ہے\_

شهداء لله و لوعلى انفسكم او الوالدين والاقربين

11\_ افراد كے غنى اور فقير ہونے كو مد نظر ركھے بغير برحق گواہى دينا لازمى ہے\_ كونوا قوامين بالقسط شهداء لله ... ان يكن غنيا او فقيرا فالله اولى بهما

12\_ فقراء يا اغنياء كى حقيقى منفعت و مصلحت، ناحق اور غلط گواہى كے ذريعے حاصل نہيں ہوسكتي\_

ان يكن غنيا او فقيرا فالله اولى بهما

13\_ ذاتى منافع اور والدين، رشتہ داروں ، فقراء اور ثروتمندوں كے مصالح و مفادات كى حفاظت ;حق اور رضائے خداوندى كے تابع ہونى چاہيئے\_ كونوا ... شهداء لله و لو على انفسكم او الوالدين والاقربين ان يكن

14\_ فقيروں پر ترحم اور ثروتمندوں سے بيزارى يا فقيروں سے بے اعتنائي اور ثروتمندوں سے توقع جيسے امور كو مومنين كيلئے برحق گواہى دينے كى راہ ميں ركاوٹ نہيں بننا چاہيے\_ كونوا قوامين بالقسط شهداء لله ...ان يكن غنياً او فقيراً فالله اولى بهم فقير اور امير كے بارے ميں گواہى دينے كى چار صورتيں ہوسكتى ہيں يا استكبار كے خلاف پائے جانے والے جذبات و رجحانات كى بناپر ثروتمند كے خلاف گواہى دى جاتى ہے ، يا اس سے طمع و لالچ يا خوف كى وجہ سے اس كے حق ميں گواہى دى جاتى ہے، اسى طرح بے اعتنائي كى بناپر فقير كے خلاف گواہى دى جاتى ہے ،يا پھر مستضعفين سے الفت اور ترحم كى وجہ سے فقير كے حق ميں گواہى دى جاتى ہے\_ خداوند متعال نے شہادت كى ادائيگى ميں ان موارد كو دخالت دينے سے منع فرمايا ہے\_

15\_ الہى قوانين فقيروں اور ثروتمندوں ، سب كے حقوق كى حمايت اور ان كے تحفظ كى ضمانت فراہم كرتے ہيں \_

ان يكن غنيا او فقيرا فالله اولي بهما اہل ايمان كيلئے قسط كے قيام اور برحق گواہى دينے كو لازمى قرار دينے كے بعد يہ جملہ ''فالله اولي بهما''

كہ ( خداوند ان كے حالات كا خيال ركھنے كے لحاظ سے زيادہ اولي ہے) بيان كرنے كا مقصد يہ ہوسكتا ہے كہ صرف الہى قوانين كى پابندى سے ہى انسانوں ، خواہ ثروتمند ہوں خواہ فقير، كے حقوق كے تحفظ كى ضمانت دى جاسكتى ہے\_

16\_ خداوند متعال نے خواہشات نفس كى پيروى سے منع فرمايا ہے\_ فلا تتبعوا الهوي ان تعدلوا

17\_ عدل و انصاف كا نفاذ صرف اسى صورت ميں ممكن ہے جب ہوا و ہوس اور خواہشات نفسانى كى پيروى سے اجتناب كيا جائے\_ فلا تتبعوا الهوى ان تعدلوا اس بناپر جب ''ان تعدلوا'' عدل كے مادہ سے انصاف كے معنى ميں ہو اور يہ ''لا تتبعوا'' كيلئے ''مفعول لہ '' ہو يعنى خدا نے خواہشات نفس كى پيروى سے منع فرمايا ہے تا كہ عدل و انصاف كا نفاذ كرو\_

18\_ نفسانى خواہشات كى پيروى عدل و انصاف كى راہ ميں ركاوٹ ہے\_ فلا تتبعوا الهوى ان تعدلوا عدل و انصاف كے قيام كا حكم دينے كے بعد خداوند متعال نے ہوا و ہوس اور خواہشات نفسانى كى پيروى سے منع فرمايا ہے\_ اس سے معلوم ہوتا ہے كہ ہوا و ہوس اور خواہشات نفسانى ،انصاف پسندى اور عدل كے نفاذ كى راہ ميں سب سے بڑى ركاوٹ ہيں \_ خداوند متعال نے صراحت كے ساتھ اس بارے ميں خبردار كيا ہے\_

19\_ خواہشات نفسانيہ كى پيروى حق سے منحرف ہونے اور بھٹك جانے كا باعث بنتى ہے\_

فلا تتبعوا الهوي ان تعدلوا اس بناپر جب ''ان تعدلوا'' كا مصدر عدول اور اس كا معنى انحراف ہو اور يہ ''فلا تتبعوا'' كيلئے مفعول لہ ہو البتہ اس صورت ميں ''تعدلوا'' سے پہلے لائے نافيہ محذوف ہونى چاہيئے يعنى ''ان لاتعدلوا'' خداوند متعال نے تمہيں ہوا و ہوس كى پيروى سے منع كيا ہے تا كہ منحرف نہ ہوجاؤ\_

20\_ اپنے اور والدين و رشتہ داروں كے ذاتى مفادات كو برحق شھادت دينے پر ترجيح دينا ،ہوا پرستى اور نا انصافى ہے\_

كونوا قوامين بالقسط شهداء لله و لو على انفسكم ... فلا تتبعوا الهوي

21\_ گواہى ديتے وقت افراد كے فقير اور غنى ہونے كو ملحوظ ركھنا خواہشات نفس كى پيروى ہے\_

شهداء لله ... ان يكن غنيا او فقيرا فالله اولي بهما فلا تتبعوا الهوي

22\_ خودپسندى ،رشتہ دارى كا لحاظ اور افراد كے فقير و غنى ہونے كو ملحوظ ركھنا، بہت سارى نا انصافيوں اور ناحق گواہيوں كى بنياد اور معاشرتى انصاف كيلئے خطرناك ہے\_ كونوا ... شهداء لله و لو على انفسكم او الوالدين والاقربين

23\_ معاشرتى انصاف كے نفاذ كى ذمہ دارى سے جان چھڑانے كى وجہ ہوا و ہوس اور خواہشات نفسانيہ ہيں \_

كونوا قوامين بالقسط شهداء لله ... فلا تتبعوا الهوي ان تعدلوا

24\_خداوند عالم انسانوں كے اعمال و رفتار سے متعلق تمام پہلوؤں سے اور دقيق آگاہى ركھتا ہے\_

فان الله كان بما تعملون خبيرا

25\_ خداوند متعال لوگوں كى جھوٹى اور ناحق گواہيوں اور ان كى طرف سے كتمان شہادت سے آگاہ ہے\_

ان تلوا او تعرضوا فان الله كان بما تعملون خبيرا ''تلوا'' ''لوى لسانہ'' سے ليا گيا ہے جسكا معنى يہ ہے كہ اس نے اپنى زبان ميں انحراف پيدا كرليا اور'' شھداء اللہ ''كے قرينہ كى بناپر اس كا متعلق شھادت ہے اور زبان كا انحراف جھوٹ بولنے كيلئے كنايہ ہے\_

26\_ خداوند متعال نے جھوٹى گواہى دينے اور برحق گواہى ترك كرنے والوں كو خبردار كيا ہے\_

و ان تلوا او تعرضوا فان الله كان بما تعملون خبيرا جھوٹى گواہيوں اور برحق شہادت كے ترك كرنے كے بارے ميں خداوند متعال كى آگاہى كا بيان ، در اصل تہديد اور عذاب الہى كيلئے كنايہ ہے\_

27\_ گواہى دينے سے اجتناب جھوٹى گواہى كى مانند گناہ اور عذاب الہى كا موجب بنتا ہے\_

و ان تلوا او تعرضوا فان الله كان بما تعملون خبيراً يہ بيان كرنا كہ خداوند متعال انسان كے ناروا عمل سے آگاہ ہے، در اصل عذاب الہى كيلئے كنايہ ہے\_

28\_ خداوند متعال نے ان لوگوں كو متنبہ كيا ہے جو انصاف كے نفاذ سے گريز كريں يا اس ميں كوتاہى كے مرتكب ہوں \_ كونوا قوامين بالقسط شهداء لله ... فان الله كان بما تعملون خبيراً مذكورہ بالا مطلب اس بنياد پر ہے كہ ''تلوا'' اور ''تعرضوا'' كا متعلق قسط كا قيام ہے\_ يعنى اگر تم قسط كے قيام سے منحرف ہوئے يا اس كے اجراء سے انكار كيا تو جان لو كہ خداوندعالم اس سے آگاہ

ہے اور ...

29\_ اس بات كى طرف توجہ كہ خداوند متعال انسانوں كے اعمال سے آگاہ ہے، انصاف كے قيام اور جھوٹى گواہيوں اور كتمان شھادت سے اجتناب كا پيش خيمہ ہے\_ كونوا قوامين بالقسط شهداء لله ... فان الله كان بما تعملون خبيرا

احكام: 9، 10 احكام كى خصوصيت 15

اقرار : اقرار كے اثرات 9;اقرار كے احكام 9

اللہ تعالى: اللہ تعالى كا عذاب 27;اللہ تعالى كا علم غيب 24، 25، 29;اللہ تعالى كى دھمكى 26، 28;اللہ تعالى كى رضا 13; اللہ تعالى كے نواھى 16

انحراف: انحراف كے عوامل 19

انسان: انسان كا عمل 24

انصاف: انصاف قائم كرنا 17، 23 ;انصاف قائم كرنے سے اجتناب كرنا 28;انصاف كا دائرہ كار 3;انصاف كى اہميت 1، 28; انصاف كى راہ ميں حائل ركاوٹيں 18; انصاف كى راہ ہموار كرنا 4، 29; انصاف كے علل و اسباب 5;معاشرتى انصاف 3; معاشرتى انصاف كى راہ ميں حائل ركاوٹيں 22، 23 ;ناانصافى كے موارد 20

انصاف پسندي: انصاف پسندى كى اہميت 2;انصاف پسندى كے اثرات 6

ايمان: ايمان كے اثرات 5

تقوي: تقوي كا پيش خميہ 29

ثروتمند: ثروتمندوں سے برائت 14;ثروتمندوں سے طمع ركھنا 14 ; ثروتمندوں كے حقوق 15;ثروتمندوں كے مصالح12، 13

خواہشات كى پيروي: خواہشات كى پيروى سے نہى 16، 17 ;خواہشات كى پيروى كے اثرات 18، 19، 23;خواہشات كى پيروى كے موارد 20، 21

خود : خود كے خلاف اقرار كرنا 9

خودپسندي: خودپسندى كے اثرات 22

ذكر: ذكر كے اثرات 29

رشتہ دار: رشتہ داروں كو نقصان پہنچانا 8;رشتہ داروں كے خلاف گواہى دينا 10;رشتہ داروں كے مصالح13، 20

زندگي: زندگى ميں انصاف3

سماجى تعلقات: 1

ظلم: ظلم كا سرچشمہ 22

عدالتى نظام: 9

فقراء: فقراء پر ترحم 14;فقراء كى حمايت 15;فقراء كے حقوق 15;فقراء كے مصالح 12، 13

فقہى قواعد: 9

قرآن كريم : قرآن كريم كى تشبيہات 27

گواہي: برحق گواہى 7; برحق گواہى كى اہميت 8 ، 11 ، 14 ، 20 ، برحق گواہى كے اثرات 4 ; برحق گواہى كے موجبات 5 ، 6; جھوٹى گواہى كى سزا 27 ; گواہى چھپانا 25; گواہى چھپانے كے گناہ 27 ; گواہى چھپانے كے موانع 29; گواہى كتمان كرنے كے اثرات 26 ; گواہى كى شرائط 7; گواہى كے اثرات 10 ; گواہى كے احكام 10 ; گواہى ميں اخلاص 7 ; گواہى ميں تقرب خداوندى 7 ; ناحق گواہى 12 ; 25 ; ناحق گواہى كا پيش خيمہ

مصلحت: ذاتى مصلحت 13، 20

معاشرتى نظام: 1، 3

مؤمنين: مؤمنين كى ذمہ دارى 1، 2

نسلى امتياز: نسلى امتياز كے اثرات 22

والدين: والدين كو نقصان پہنچانا 8;والدين كے خلاف گواہى دينا 10; والدين كے مصالح 13، 20

آیت 136

( يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ آمِنُواْ بِاللّهِ وَرَسُولِهِ وَالْكِتَابِ الَّذِي نَزَّلَ عَلَى رَسُولِهِ وَالْكِتَابِ الَّذِيَ أَنزَلَ مِن قَبْلُ وَمَن يَكْفُرْ بِاللّهِ وَمَلاَئِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلاَلاً بَعِيداً ) .

ايمان والو الله ، رسول او روہ كتاب جو رسول پر نازل ہوئي ہے او روہ كتاب جو اس سے پہلے نازل ہو چكى ہے سب پر ايمان لے آؤ اور ياد ركھو كہ جوخدا ، ملائكہ ، كتب سماويہ ، رسول او رروز قيامت كا انكار كرے گا وہ يقينا گمراہى ميں بہت دور نكل گيا ہے \_

1\_ خداوند متعال، پيغمبراكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ، قرآن كريم اور ديگر آسمانى كتب پر ايمان لانا ضرورى ہے\_

يا ايها الذين امنوا امنوا بالله و رسوله ... و الكتاب الذى انزل من قبل

2\_ ايمان كے كئي درجات اور تكامل پذير مراتب ہيں اور مومنين پران عالى درجات كے حصول كى ذمہ دارى ہے\_

يا ايها الذين امنوا امنوا مومنين كو ايمان كى دعوت دينا، يا ايہا الذين امنوا امنوا اس بات كى طرف اشارہ ہوسكتا ہے

كہ ايمان كے متعدد مراتب و درجات ہيں \_ اور مؤمنين ايمان كے جس مرتبہ پر بھى فائز ہوں اس سے اعلي مرتبہ تك پہنچنے كى كوشش ان كى ذمہ دارى ہے\_

3\_ خداوند متعال نے مسلمانوں كو ظاہرى ايمان پر اكتفا نہ كرنے اور سچا ايمان لانے كى دعوت دى ہے\_

يا ايها الذين امنوا امنوا اس احتمال كى بناپر جب ''يا ايها الذين آمنوا'' ميں ايمان سے مراد ظاہرى ايمان ہو لہذا ''آمصنوا'' كا مقصد انہيں يہ دعوت دينا ہوگا كہ وہ

حقيقى ايمان و يقين تك رسائي حاصل كرنے كى كوشش كريں \_

4\_ خداوند متعال نے مومنين كو ايمان كى راہ ميں ثابت قدم اور پائيدار رہنے كى دعوت دى ہے\_

يا ايها الذين امنوا امنوا بالله مذكورہ بالا مطلب ، مؤمنين كو ايمان لانے كيلئے دى جانے والى دعوت كى ايك اور توجيہ ہے يعنى اے اہل ايمان اپنے ايمان پر ہميشہ ثابت قدم رہو\_

5\_ قرآن كريم عہد پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ميں مختلف سطوح پر لكھا جاچكا اور كتابى صورت ميں تدوين ہوچكاتھا\_

يا ايها الذين امنوا امنوا بالله و رسوله و الكتاب الذى نزل على رسوله

6\_ قرآن كريم كا نزول تدريجى جبكہ ديگر آسمانى كتب كا نزول ايك دفعہ ہوا تھا\_

والكتاب الذى نزل على رسوله والكتاب الذى انزل من قبل بعض مفسرين مثلاً زمخشرى كا كہنا ہے كہ ''نزل'' سے مراد نزول تدريجى جبكہ ''انزل'' نزول دفعى يعنى ايك ہى دفعہ تمام كتاب كے نازل ہونے كيلئے استعمال ہوتا ہے\_

7\_ فرشتوں ، انبيائے الہى عليه‌السلام اور روز قيامت پر ايمان لانا ضرورى ہے\_ من يكفر بالله و ملائكته و كتبه و رسله واليوم الآخر

8\_ خداوند متعال، ملائكہ، آسمانى كتب، انبيائے الہى عليه‌السلام اور روز قيامت كے منكر كفار گمراہى كى انتہائي گہرائيوں ميں ہيں \_ و من يكفر بالله و ملائكته و كتبه و رسله و اليوم الآخر فقد ضل ضللاً بعيداً

9\_ خداوند متعال، انبيائ، روز قيامت، فرشتوں اور آسمانى كتب پر اعتقاد ركھنا ہدايت كے اركان اور ايمان كے ہونے كى شرط ہے\_ يا ايها الذين امنوا امنوا بالله و رسوله ... فقد ضل ضلالاً بعيداً

10\_ خداوند متعال، انبيائ، ملائكہ، آسمانى كتب اور روز قيامت ميں سے كسى بھى حقيقت كا انكار ،كفر اور ان تمام حقائق كے انكار كى مانند ہے\_ و من يكفر بالله و ملائكته و كتبه و رسله واليوم الآخر فقد ضل ضللاً بعيداً

صدر آيت ميں ان معارف ميں سے ہر ايك پر ايمان لانا لازمى قرار ديا گيا ہے اور اس چيز كو سامنے ركھنے سے معلوم ہوتا ہے كہ ضلالت بعيد ان تمام معارف كے انكار كا نتيجہ نہيں بلكہ ان ميں سے كسى بھى حقيقت كے انكار كا نتيجہ ضلالت بعيد

ہے \_

11\_ شدت اور ضعف كے اعتبار سے گمراہى اور ضلالت كے كئي مراتب اور درجات ہيں \_

و من يكفر بالله ...فقد ضل ضللاً بعيدا

آسمانى كتب: آسمانى كتب كا نزول 6;آسمانى كتب كو جھٹلانا 10

اللہ تعالى : اللہ تعالى كو جھٹلانا 10:اللہ تعالى كى دعوت 3، 4

انبياء عليه‌السلام : انبياء عليه‌السلام كو جھٹلانا 10

ايمان: آسمانى كتب پر ايمان 1، 9;آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر ايمان 1;انبياء عليه‌السلام پر ايمان 7، 9;ايمان كا متعلق 10، 7، 9;ايمان كى اہميت 3;ايمان كى شرائط 9;ايمان كے مراتب2;ايمان ميں استقامت 4;خدا تعالى پر ايمان 1، 9;قرآن كريم پر ايمان 1;قيامت پر ايمان 7، 9;ملائكہ پر ايمان 7، 9

قرآن : صدر اسلام ميں قرآن كريم 5;قرآن كريم كا

تدريجى نزول 6;قرآن كريم كى تاريخ 5;قرآن كريم كى جمع آورى 5;قرآن كريم كى كتابت 5

قيامت: قيامت كو جھٹلانا 10

كفار: كفار كى گمراہى 8

كفر: آسمانى كتب كے بارے ميں كفر 8;اللہ تعالى كے بارے ميں كفر 8; انبياء عليه‌السلام كے بارے ميں كفر 8;قيامت كے بارے ميں كفر 8;كفر كے اثرات 8;كفر كے موارد 10;ملائكہ كے بارے ميں كفر 8

گمراہي: گمراہى كے مراتب 11

مومنين: مومنين كى ذمہ دارى 2، 4

ہدايت: ہدايت كے اركان 9

آیت 137

( إِنَّ الَّذِينَ آمَنُواْ ثُمَّ كَفَرُواْ ثُمَّ آمَنُواْ ثُمَّ كَفَرُواْ ثُمَّ ازْدَادُواْ كُفْراً لَّمْ يَكُنِ اللّهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلاَ لِيَهْدِيَهُمْ سَبِيلاً ).

جو لوگ ايمان لائے او رپھر كفر اختيار كرليا پھر ايمان لے آئے اور پھر كافر ہو گئے او رپھر كفر ميں شديد و مزيد ہوگئے تو خدا ہرگز انہيں معاف نہيں كرسكتا او رنہ سيد ھے راستے كى ہدايت دے سكتا ہے \_

1\_ جو لوگ متعدد بار مرتد ہوں اور اپنے كفر ميں اضافہ كريں انہيں بخشنا اور ہدايت كرنا خدا كى سنتوں ميں سے نہيں ہے\_ ان الذين امنوا ثم كفروا ثم امنوا ... لم يكن الله ليغفر لهم

2\_ بار بار ايمان اور كفر كا اظہار كركے اپنے موقف ميں تبديلى لانا اہل كتاب كى طرف سے مسلمانوں كے عقائد كمزور كرنے كى سازش تھي\_ ان الذين امنوا ثم كفروا ثم امنوا ثم كفروا ... و لا ليهديهم سبيلاً

اس آيت كے شان نزول ميں آيا ہے كہ بعض اہل كتاب مسلمانوں كے سامنے ايمان لانے كا اظہار كرتے اور پھر ان ميں شبہ ايجاد كرنے كيلئے دوبارہ كافر ہوجاتے اور اس كى وجہ يہ بتاتے كہ اسلام صحيح اور برحق دين نہيں ہے\_ يوں وہ

مسلمانوں كے اذہان ميں شك و ترديد كا بيج بونے كى كوشش كرتے\_

3\_ ان يہوديوں نے جو حضرت عيسي عليه‌السلام كا انكار كركے كافر ہوگئے تھے، حضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا انكار كركے اپنے كفر ميں اضافہ كيا\_ لم يكن الله ليغفر لهم و لا ليهديهم سبيلاً شان نزول ميں آيا ہے كہ آيت شريفہ كے مد نظر يہودى ہيں جو حضرت موسي عليه‌السلام پر ايمان لائے اور پھر بچھڑے كى پوجا كركے دائرہ كفر ميں چلے گئے اور جب حضرت موسي عليه‌السلام كوہ طور سے واپس لوٹے تو دوبارہ مومن ہوگئے، پھر حضرت عيسي عليه‌السلام كا انكار كركے كفر كے مرتكب ہوئے، اور پھرحضرت رسول خدا صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا انكار كركے انہوں نے اپنے كفر ميں اضافہ كيا\_

4\_ كفر كے كئي مراتب و درجات ہيں \_ ثم ازدادوا كفراً

5\_ بار بار مرتد ہونا اور كفر پر بضد رہنا ابدى شقاوت اور ہدايت الہى سے محروميت كا باعث بنتا ہے\_

ان الذين امنوا ثم كفروا ... لم يكن الله ليغفر لهم و لا ليهديهم سبيلاً

6\_ بخشش و مغفرت كا نظام اور ہدايت الہى مختلف سنن و قوانين كے تحت ہے\_

ان الذين ... لم يكن الله ليغفر لهم و لا ليهديهم سبيلاً

7\_ بار بار مرتد ہونے كا نتيجہ حيرت و سرگردانى ہے\_ ان الذين امنوا ثم كفروا ...لم يكن الله ليغفر لهم و لا ليهديهم سبيلاً

8\_ خداوند متعال كى جانب سے گناہوں كى بخشش اور مغفرت انسان كيلئے ہدايت پانے كى راہ ہموار كرتى ہے\_

لم يكن الله ليغفر لهم و لا ليهديهم سبيلاً جملہ ''لم يكن اللہ ليغفر'' كو ''لا ليھديھم'' پر مقدم كرنا مذكورہ بالا مطلب كى طرف اشارہ ہوسكتا ہے\_

9\_ انسانوں كى ہدايت اور مغفرت، ارادہ الہى پر موقوف ہے\_ لم يكن الله ليغفر لهم و لا ليهديهم سبيلاً

10\_ شراب خوري، زنا اور زكواة كى عدم ادائيگى جيسے افعال كو گناہ سمجھتے ہوئے انجام دينا كفر ہے\_

ان الذين آمنوا ثم كفروا ابوبصير معصوم عليه‌السلام سے روايت كرتے ہيں كہ ''ان الذى امنوا ثم كفروا ثم امنوا ثم كفروا ثم ازدادوا كفرا'' كى تلاوت كے بعد امام عليه‌السلام نے فرمايا: من زعم ان الخمر حرام ثم شربها و من زعم ان الزنا حرام ثم زنى و من زعم ان الزكاة حق ولم يؤدها يعنى اس سے مراد وہ شخص ہے جو شراب خورى اور زنا كو حرام سمجھتا ہو ليكن اس كے باوجود ان كا مرتكب ہو، اسى طرح جو زكوة كى ادائيگى كا معتقد ہو ليكن ادا نہ كرے\_(1)

آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم : آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو جھٹلانا 3

ارتداد: ارتداد كے اثرات 5، 7

اللہ تعالى:

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير عياشى ج1 ص 281 ح 288: نور الثقلين ج1 ص 563 ح 623\_

اللہ تعالى كا ارادہ 9; اللہ تعالى كى سنتيں 1; اللہ تعالى كى مغفرت8، 9;اللہ تعالى كى مغفرت كا نظام 6; اللہ تعالى كى ہدايت سے محروميت 5;اللہ تعالى كى ہدايت كا نظام 6

اہل كتاب : اہل كتاب اور مسلمان2;اہل كتاب كا كفر 2;اہل كتاب كى سازش 2

بخشش: بخشش كا سرچشمہ 9;بخشش كے اثرات 8

تحير و سرگرداني: تحير و سرگردانى كے عوامل \_7

جزا كا نظام: 6

روايت: 10

زكو ة: زكوة كى ادائيگى سے اجتناب 10

زنا: زنا كا گناہ 10

شراب: شراب پينے كا گناہ 10

شقاوت: شقاوت كا پيش خيمہ5

عقيدہ: عقيدہ كمزوركرنے كا طريقہ 2

علم: علم كے اثرات 10

عيسي عليه‌السلام : حضرت عيسي عليه‌السلام كو جھٹلانا 3

كفر: كفر پر بضد رہنا 5;كفر كے اثرات 5;كفر كے مراتب 4;كفر كے موارد 10

گناہ: گناہ كى بخشش 8

مرتد: مرتد كى بخشش 1;مرتد كى ہدايت 1

نفسياتى جنگ: 2

ہدايت: ہدايت كا پيش خيمہ 8;ہدايت كا سرچشمہ 9

يہود: يہود كا ارتداد 3;يہود كا كفر 3

آیت 138

( بَشِّرِ الْمُنَافِقِينَ بِأَنَّ لَهُمْ عَذَاباً أَلِيماً ) .

آپ ان منافقين كو دردناك عذاب كى بشارت دے ديں \_

1\_ خداوند عالم كا دردناك عذاب منافقوں كے انتظار ميں ہے\_ بشر المنافقين بان لهم عذاباً اليماً

2\_ ايمان كى راہ ميں ڈگمگانے والے انسان منافق ہيں \_ ان الذين آمنوا ثم كفروا ثم آمنوا ثم كفروا ... بشر المنافقين

بظاہر منافقين سے مراد وہى لوگ ہيں جن كى وضاحت گذشتہ آيت ميں بيان ہوئي\_

3\_ خداوند متعال كى جانب سے منافقين كا تمسخر اور استہزا\_ بشر المنافقين بان لهم عذاباً اليماً

عذاب كى خبر ديتے ہوئے بشارت كا كلمہ استعمال كرنے كا مقصد ان كا تمسخر اڑانا ہے\_

4\_ انسان كا مغفرت اور ہدايت الہى سے محروم رہنا ، اس كيلئے دردناك عذاب ميں مبتلا ہونے كا موجب بنتا ہے\_

لم يكن الله ليغفر لهم و لا ليهديهم ...بشر المنافقين بان لهم عذاباً اليماً بظاہر منافقين سے مراد وہى لوگ ہيں جن كى گذشتہ آيت ميں توصيف بيان كى گئي ہے من جملہ توصيف ميں سے يہ ہے كہ وہ ہدايت و مغفرت سے محروم ہوتے ہيں \_

5\_ ارتداد اور كفر كى زيادتى دردناك عذاب ميں مبتلا ہونے كا باعث بنتى ہے\_ آمنوا ثم كفروا ... ثم ازدادوا ... بشر المنافقين بان لهم عذاباً اليماً

ارتداد: ارتداد كے اثرات 5

اللہ تعالى: اللہ تعالى كا عذاب 1; اللہ تعالى كى جانب سے تمسخر اڑانا 3;اللہ تعالى كى مغفرت سے محروميت 4;اللہ تعالى كى ہدايت سے محروميت 4

عذاب: عذاب كے مراتب 1، 4، 5;عذاب كے موجبات 4، 5

عقيدہ: عقيدہ ميں تزلزل 2

كفر: كفر كے اثرات 5;كفر ميں اضافہ 5

منافقين: 2 منافقين كا استہزا 3;منافقين كا عذاب 1

آیت 139

( الَّذِينَ يَتَّخِذُونَ الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاء مِن دُونِ الْمُؤْمِنِينَ أَيَبْتَغُونَ عِندَهُمُ الْعِزَّةَ فَإِنَّ العِزَّةَ لِلّهِ جَمِيعاً ) .

جو لوگ مومنين كو چھوڑ كر كفار كو اپنا ولى او رسرپرست بنا تے ہيں \_ كيا يہ ان كے پاس عزت تلاش كرر ہے ہيں جب كہ سارى عزت صرف الله كے لئے ہے\_

1\_ كفار كى سرپرستى اور دوستى قبول كرنے كى صورت ميں ايمان كے دعويدار، منافقين كے زمرے ميں شمار ہونگے\_

بشر المنافقين بان لهم عذاباً اليماً\_ الذين يتخذون الكافرين اولياء ''اوليائ''، ''ولي'' كى جمع ہے اور اس كا معنى دوست يا سرپرست ہوسكتا ہے واضح ر ہے كہ مذكورہ بالا مطلب ميں ''الذين'' كو منافقين كيلئے صفت كے طور پر اخذ كيا گيا ہے\_

2\_ اہل ايمان سے قطع تعلق اور ان كى ولايت و سرپرستى قبول نہ كرنے كى صورت ميں ايمان كے دعويدار،منافقوں كے زمرے ميں آتے ہيں \_ بشر المنافقين ... الذين يتخذون الكافرين اولياء من دون المؤمنين

3\_ كفار كى دوستى اور سرپرستى قبول كرنا دردناك عذاب كا موجب بنتا ہے\_ بشر المنافقين بان لهم عذابا اليماً\_ الذين يتخذون الكافرين اولياء

4\_ كفار كى ولايت و سرپرستى قبول كرنا ناجائز ہے\_ الذين يتخذون الكافرين اولياء من دون المؤمنين مذكورہ بالا مطلب ميں ولى كو سرپرست كے معنى

ميں ليا گيا ہے\_

5\_ كفار كے ساتھ دوستى كى پينگ بڑھانا حرام ہے\_ الذين يتخذون الكافرين اولياء من دون المؤمنين

مذكورہ بالا مطلب ميں ولى كو دوستى اور مودت كے معنى ميں ليا گيا ہے\_

6\_ مومنين ايك دوسرے كے ساتھ دوستانہ تعلقات قائم كرنے كے ذمہ دار ہيں \_ الذين يتخذون الكافرين اولياء من دون المؤمنين

7\_ منافقين ;كفار كى ولايت قبول كركے اور ان سے دوستى كى پينگ بڑھا كر عزت اور شان و شوكت حاصل كرنا چاہتے تھے\_ الذين يتخذون الكافرين اولياء ... ايبتغون عندهم العزة

8\_ تمام عزتيں صرف خدا وند عالم كيلئے ہيں \_ فان العزة لله جميعاً

9\_ كفار كى ولايت قبول كرنا كبھى بھى عزت و سربلندى كا موجب نہيں بن سكتا\_ ايبتغون عندهم العزة فان العزة لله جميعاً

10\_ خداوند متعال نے اپنى عزت كے پرتو ميں لوگوں كو عزت اور ناقابل شكست قدرت تك رسائي حاصل كرنے كى دعوت دى ہے\_ ايبتغون عندهم العزة فان العزة لله جميعاً

11\_ خدا كى عزت اور قدرت مطلقہ پر اعتقاد كفار كى موہوم عزت و قدرت كى طرف مائل ہونے كى راہ ميں ركاوٹ بنتا ہے\_ ايبتغون عندهم العزة فان العزة لله جميعاً

12\_ سياسى منافقت، عقيدتى منافقت كى علامت ہے، اور اسى سے پھوٹتى ہے يعنى سياسى منافقت كا سرچشمہ عقيدتى نفاق ہے\_ ايبتغون عندهم العزة فان العزة لله جميعاً

13\_ غيروں سے سياسى وابستگى اور بين الاقوامى سطح پر عدم استقلال كا سبب ، منافقت ہے\_ ايبتغون عندهم العزة

14\_ مومنين ، عزت الہى سے بہرہ مند ہيں \_ ايبتغون عندهم العزة فان العزة لله جميعاً

اگر مومنين عزت الہى سے بہرہ مند نہ ہوں تو پھر ان سے دوستى ممنوع ہونى چاہيئے كيونكہ كفار سے دوستى نہ كرنے كا معيار يہ بيان كيا گيا ہے كہ ان كے درميان عزت كا فقدان ہے\_

15\_ عزت كا حصول صرف اللہ تعالى سے محبت اور اس كى ولايت قبول كرنے ميں منحصر ہے\_

ايبتغون عندهم العزة فان العزة لله جميعاً يہ حقيقت بيان كرنے كے بعد كہ منافقين عزت كى خاطر كفار سے دوستى كرتے ہيں ، خدا وند عالم فرماتا ہے كہ تمام عزت خدا كيلئے ہے يعنى اگر عزت چاہتے ہو تو ولايت خدا قبول كرو اور اسى سے محبت و مودت كے پيمان باندھو\_

احكام: 4، 5

استقلال: استقلال كے موانع 13

اغيار : اغيار سے وابستگى كے عوامل 13

اللہ تعالى: اللہ تعالى سے مختص امور 8;اللہ تعالى كى دعوت 10; اللہ تعالى كى عزت 8، 10، 11، 14;اللہ تعالى كى قدرت 11;اللہ تعالى كى محبت كے اثرات 15;اللہ تعالى كى ولايت كے اثرات 15

ايمان: ايمان كے اثرات 11

بين الاقوامى تعلقات: 13

رجحان: ناپسنديدہ رجحان كے موانع 11

سياسى نظام: 4 عذاب:

عذاب كے مراتب 3;عذاب كے موجبات3

عزت: عزت كى اہميت 10;عزت كے عوامل 15; عزت كے موانع 9

عقيدہ: عقيدہ ميں منافقت 12

قدرت: قدرت كى اہميت 10

كفار: كفار سے دوستي1، 7;كفار سے دوستى كى حرمت 5; كفار سے دوستى كے اثرات 3;كفار كى قدرت 11;كفار كى ولايت 4، 7;كفار كى ولايت كى مذمت 9;كفار كى ولايت كے اثرات 1، 3

محرمات: 4، 5 معاشرتى نظام : 4،6

منافقت: سياسى منافقت 12;منافقت كے اثرات 13 منافقين: 1، 2

منافقين اور عزت 7; منافقين اور كفار 7; منافقين كے اہداف7

مؤمنين: مؤمنين سے دوستى 2، 6;مؤمنين كى ذمہ دارى 6; مومنين كى عزت 14; مومنين كى ولايت 2 مؤمنين كى ولايت رد كرنا 2; مومنين كے فضائل 14

آیت 140

( وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ أَنْ إِذَا سَمِعْتُمْ آيَاتِ اللّهِ يُكَفَرُ بِهَا وَيُسْتَهْزَأُ بِهَا فَلاَ تَقْعُدُواْ مَعَهُمْ حَتَّى يَخُوضُواْ فِي حَدِيثٍ غَيْرِهِ إِنَّكُمْ إِذاً مِّثْلُهُمْ إِنَّ اللّهَ جَامِعُ الْمُنَافِقِينَ وَالْكَافِرِينَ فِي جَهَنَّمَ جَمِيعاً ) .

او راس نے كتا ب ميں يہ بات نازل كردى ہے كہ جب آيات الہى كے بارے ميں يہ سنو كہ ان كا انكار او راستہزا ئہو رہا ہے تو خبردار ان كے ساتھ ہرگزنہ بيٹھنا جب تك وہ دوسرى باتوں ميں مصروف نہ ہو جائيں ورنہ تم انہيں كے مثل ہو جاؤ گے خدا كفار او رمنافقين سب كو جہنم مين ايك ساتھ اكٹھا كر نے والا ہے \_

1\_ ايسى محافل ميں شركت كرنا حرام ہے جن ميں آيات الہى كا تمسخر اڑايا جائے اور انكار كيا جائے\_

و قد نزل عليكم فى الكتاب ... فلا تقعدوا معهم حتى يخوضوا فى حديث غيره

2\_ ايسى محفلوں ميں بيٹھنا حرام ہے جن ميں آيات الہى كا مذاق اڑايا اور انكار كيا جائے\_ يہ حكم پہلے بھى قرآن كريم ميں بيان ہوا ہے\_ و قد نزل عليكم فى الكتاب ان اذا سمعتم ... و يستهزا بها فلا تقعدوا معهم

3\_ صدر اسلام كے بعض مسلمان كفار سے دوستى اور ان كى ولايت قبول كرتے تھے حالانكہ خدا نے اس سے منع كيا تھا يہاں تك كہ ان كے ساتھ بيٹھنے سے بھى منع كيا تھا\_ الذين يتخذون الكافرين اولياء ... يكفر بها و يستهزء بها فلا تقعدوا معهم

4\_ محافل گناہ ميں شركت حرام اور انہيں ترك كرنا واجب ہے\_ اذا سمعتم آيات الله يكفر بها و يستهزاء بها فلا تقعدوا معهم

5\_ قرآن كريم عہد پيغمبراكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ميں كتابى صورت ميں تھا\_ و قد نزل عليكم فى الكتاب

6\_ آيات الہى كا مذاق اڑانے والے ، كافر ہيں \_ اذا سمعتم آيات الله يكفر بها و يستهزء بها

بظاہر ''يستهزء بها'' كا جملہ ''يكفر بھا''كيلئے توضيح و تفسير ہے اور'' غيرہ'' ميں مفرد ضميركا ان دو جملوں كى طرف لوٹنا اس بات پر دلالت كررہا ہے كہ استہزا اور كفر ايك ہى چيز ہيں \_

7\_ آيات الہى كا احترام اور تقدس تمام سماجى تعلقات اور روابط پر فوقيت ركھتا ہے\_ ان اذا سمعتم آيات الله يكفر بها و يستهزء بها فلا تقعدوا معهم

8\_ مقدسات اور آيات الہى كى توہين كے مقابلے ميں مومن كى خاموشى اور چشم پوشى اسے كفار اور منافقين كى صف ميں لا كھڑا كرتى ہے\_ فلا تقعدوا معهم ... انكم اذا مثلهم ان الله جامع المنافقين والكافرين فى جهنم

9\_ يہود اور مشركين آيات الہى كا تمسخر اڑاتے جبكہ منافقين ان كى محفلوں ميں شركت كرتے تھے\_

اذا سمعتم آيات الله يكفر بها و يستهزء بها فلا تقعدوا معهم ابن عباس اس آيت كے شان نزول ميں فرماتے ہيں كہ منافقين يہوديوں كى جانب سے منعقد كى جانے والى ان محافل ميں شركت كرتے تھے جن ميں قرآن كا تمسخر اڑايا جاتا تھا اور سدى كا كہنا ہے: جب مشركين مسلمانوں كے ساتھ كسى محفل ميں يكجا بيٹھتے تو قرآن كريم كا تمسخر اڑاتے اور رسول خدا صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو دشنام ديتے تھے\_ (1)

10\_ اگر كفار آيات الہى كا تمسخر نہ اڑائيں اور ان كا انكار نہ كريں تو اس صورت ميں ان كے ساتھ ميل جول ركھنا اور اٹھنا بيٹھنا جائز ہے\_ فلا تقعدوا معهم حتى يخوضوا فى حديث غيره

جملہ ''حتى يخوضوا ...'' كا مفہوم يہ بيان كررہا ہے كہ كفار كے ساتھ مذكورہ شرط كے ساتھ ميل جول ركھنا جائز ہے\_

11\_ آيات الہى كا تمسخر اڑانے اور ان كا انكار كرنے والوں كے ساتھ منفى مقابلہ كرنا لازمى ہے\_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)مجمع البيان مذكورہ آيت كے ذيل ميں ; الدرالمنثور ج 2، ص 235\_

ان اذا سمعتم آيات الله يكفر بها و يستهزء بها فلا تقعدوا معهم حتي

12\_ ايسى محفلوں ميں جہاں آيات الہى كا انكار كيا جاتا اور تمسخر اڑايا جاتاہو شركت كرنے والے انہى تمسخر اڑانے والے كفار كى مانند ہيں \_ يكفر بها ... فلا تقعدوا معهم حتى يخوضوا فى حديث غيره انكم اذا مثلهم

13\_ محافل گناہ ميں شركت كرنے كا گناہ بھى انہيں منعقد كرنے كے گناہ كى مانند ہے\_

فلا تقعدوا معهم حتى يخوضوا فى حديث غيره انكم اذا مثلهم

14\_ خداوند عالم تمام منافقين اور كفار كو جہنم ميں اكٹھا كريگا\_ ان الله جامع المنافقين والكافرين فى جهنم جميعاً

15\_ جہنم تمام منافقين اور كفار كا ٹھكانہ اور اكٹھا ہونے كى جگہ ہے\_ ان الله جامع المنافقين والكافرين فى جهنم جميعاً

16\_ كفار و منافقين ،گناہ و كفركى محافل ميں شريك ہونے والوں اور آيات الہى كا تمسخر اڑائي جانے والى محافل ميں شركت كرنے والوں كا انجام ايك جيسا ہوگا\_ انكم اذا مثلهم ان الله جامع المنافقين ... جميعاً

17\_ آيات الہى كے انكار اور تمسخر اڑانے كيلئے منعقد كى جانے والى محافل ميں شركت كرنے والا مسلمان منافق ہے\_

فلا تقعدوا معهم حتى يخوضوا فى حديث غيره انكم اذا مثلهم ... جميعاً تمسخر اڑانے والوں كے ساتھ اٹھنے بيٹھنے كو حرام قرار دينے كے بعد جملہ ''ان اللہ ...'' ذكر كرنا اس بات پر دلالت كرتا ہے كہ منافقين سے مراد وہ مسلمان ہيں جو ايسى محافل ميں شركت كرتے ہيں \_

18\_ حرام باتوں كى طرف دھيان دينا اور غضب خداوند متعال كا موجب بننے والى چيزوں كا سننا حرام ہے\_

و قد نزل عليكم فى الكتاب ان اذا سمعتم آيات الله يكفر بها امام صادق عليه‌السلام فرماتے ہيں : ...و فرض على السمع ان يتنزه عن الاستماع الى ما حرم الله ... والاصغاء الى ما اسخط الله عزوجل فقال فى ذلك: و قد نزل عليكم فى الكتاب ان اذا سمعتم آيات الله يكفر بها و يستهزا بها فلا تقعدوا

معهم(1) يعنى قوت سماعت كيلئے واجب ہے كہ ايسى چيزيں سننے سے اجتناب كرے جنہيں خدا نے حرام قرار ديا ہے اور ايسى چيزوں كى طرف كان لگانے سے بچے جو خدا كے غضب كا باعث ہيں \_ چنانچہ اس بارے ميں خداوند متعال كا ارشاد ہے ان اذا سمعتم آيات الله يكفر بها و يستهزء بها فلا تقعدوا معهم ...

19\_ حق كا انكار اور تكذيب كرنے والوں اور حق پرستوں كى بدخوئي كرنے والوں كے ساتھ اٹھنے بيٹھنے سے اجتناب لازمى ہے\_ اذا سمعتم آيات الله يكفر بها و يستهزا بها حضرت امام رضا عليه‌السلام مذكورہ آيت شريفہ كے بارے ميں فرماتے ہيں : اذا سمعت الرجل يجحد الحق و يكذب به و يقع فى اهله فقم من عنده و لا تقاعده (2) يعنى جب تم كسى شخص كو حق كا انكار اور اسكى تكذيب كرتے ہوئے سنو تو پھر وہاں مت بيٹھو بلكہ فورا ًاس محفل سے اٹھ جاؤ\_

آيات خدا: آيات خدا كا تقدس 7;آيات خدا كا تمسخر اڑانا 1، 2، 6، 9، 10، 11، 12، 16، 17;آيات خدا كو جھٹلانا 1

احكام: 1، 2، 4، 10، 8

اغيار : اغيار سے رابطہ 10

اللہ تعالى: اللہ تعالى كے افعال 14 ;اللہ تعالى كے غضب كا موجب بننے والى چيزيں 18 ;اللہ تعالى كے نواہي3

اہم اور مہم: 7

تمسخر اڑانے والے: تمسخر اڑانے والوں كا كفر 6; تمسخر اڑانے والوں كے ساتھ مبارزت 11

حق: حق كو جھٹلانا \_19

روايت: 18، 19

قرآن كريم : صدر اسلام ميں قرآن كريم 5;قرآن كريم كى تاريخ 5;قرآن كريم كى جمع آورى 5

كفار:6 كفار جہنم ميں 14، 15;كفار سے دوستى 3;كفار سے مبارزت11;كفار سے مشابہت 8; كفار سے ميل

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج2 ص 35 ح1; نور الثقلين ج1 ص 564، ح625\_

2) تفسير عياشى ج1 ص 281 ح290; نور الثقلين ج1 ص 564 ح 627\_

جول 10; كفار كا ا نجام 16; كفار كى سزا 14 ;كفار كى ولايت 3كفار كے ساتھ ا ٹھنا بيٹھنا 3، 10، 12

كفر: آيات الہى كے بارے ميں كفر 2

گفتگو : حرام گفتگو سننا 18

گناہ: گناہ كا ارتكاب 13 ;محفل گناہ1، 4، 12; محفل گناہ ميں شركت 13، 16، 17;

مبارزت : مبارزت كى اقسام 11 ;منفى مبارزت 11

محرمات 1، 2، 4، 18

محفل: حراممحفل 1

مسلمان: صدر اسلام كے مسلمان 3;مسلمان اور كفار 3

مشركين: مشركين كى جانب سے تمسخر اڑانا 9

معاشر تى تعلقات:7

مقدسات: مقدسات كى توہين 8

منافقين: 17 منافقين اور مشركين 9; منافقين اور يہود 9; منافقين جہنم ميں 14، 15;منافقين سے مشابہت 8; منافقين كاانجام 16; منافقين كى سزا 14

منكرين حق: منكرين حق كے ساتھ اٹھنا بيٹھنا 19

ہم نشينى : حرام ہم نشينى 1، 2، 4;ناپسنديدہ ہم نشينى 19

يہود: يہود كى جانب سے تمسخر اڑانا 9

آیت 141

( الَّذِينَ يَتَرَبَّصُونَ بِكُمْ فَإِن كَانَ لَكُمْ فَتْحٌ مِّنَ اللّهِ قَالُواْ أَلَمْ نَكُن مَّعَكُمْ وَإِن كَانَ لِلْكَافِرِينَ نَصِيبٌ قَالُواْ أَلَمْ نَسْتَحْوِذْ عَلَيْكُمْ وَنَمْنَعْكُم مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ فَاللّهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَن يَجْعَلَ اللّهُ لِلْكَافِرِينَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ سَبِيلاً ) .

يہ منافقين تمہارے حالات كا انتظار كرتے رہتے ہيں كہ تمہيں خدا كى طرف سے فتح نصيب ہو تو كہيں گے كيا ہم تمہارے ساتھ نہيں تھے اور اگر كفار كو كوئي حصہ مل جائے گا تو ان سے كہيں گے كہ كيا ہم تم پر غالب نہيں آگئے تھے او رتمہيں مومنين سے بچا نہيں ليا تھا تو اب خدا ہى قيامت كے دن تمہارے درميان فيصلہ كرے گا او رخدا كفار كے لئے صاحبان ايمان كے خلاف كوئي راہ نہيں دے سكتا \_

1\_ مسلمانوں كى فتح كے وقت منافقين اپنے آپ كو ان كا مددگار اور كفار كے غلبہ كى صورت ميں ان كا طرفدار ظاہر كرتے اور اپنے آپ كو ان كى كاميابى كى وجہ قرار ديتے تھے\_ الذين يتربصون بكم ... قالوا الم نستحوذ عليكم

''الذين يتربصون''، ''الذين يتخذون'' كيلئے بدل ہے اور منافقين كى خصوصيات كى وضاحت كررہا ہے\_

2\_ موقع كى تلاش ميں رہنا، طمع و لالچ ركھنا اہل نفاق كى منجملہ خصوصيات ميں سے ہے\_ الذين يتربصون بكم فان كان لكم فتح من الله ... و نمنعكم من المؤمنين

3\_ منافقين ،دنيا تك رسائي اور ذاتى مفادات حاصل كرنے كيلئے دوستى بڑھاتے اور معاشرتى تعلقات استوار كرتے ہيں \_ الذين يتربصون بكم ... الم نستحوذ عليكم

4\_ منافقين صرف ذاتى مفادات كے حصول اور مال غنيمت ميں حصہ دار بننے كيلئے جنگ ميں شركت كرتے ہيں \_

الذين يتربصون بكم فان كان لكم فتح من الله ... و نمنعكم من المؤمنين بظاہر جملہ ''الم نكن معكم'' سے مراد جہاد ميں شركت اور جنگ ميں مسلمانوں كى ہمراہى ہے\_

5\_ مسلمانوں كيلئے منافقين كى مكاريوں اور چالبازيوں كے مقابلے ميں ہوشيار رہنا لازمى ہے\_

الذين يتربصون بكم فان كان لكم فتح من الله ... و نمنعكم من المؤمنين منافقين كى حقيقت فاش كرنے اور ان كى خصوصيات سے پردہ اٹھانے كا مقصد مؤمنين كو ان كے حيلوں اور مكاريوں سے آگاہ كرنا ہے\_

6\_ جنگ ميں مسلمانوں كى كاميابى خداوند عالم كى جانب سے ہے اور يہ ان كيلئے الہى عطيہ ہے\_

فان كان لكم فتح من الله بظاہر ''من اللہ'' كى قيد توضيحى ہے يعنى جب بھى مسلمان فتحياب ہوں تو يہ فتح خداوند متعال كى جانب سے ہے\_

7\_ مؤمنين كا جنگ ميں غلبہ، حقيقى فتح اور كاميابى ہے جبكہ كفار كى كاميابياں محدود اور جلد گذر جانے والا فائدہ ہے\_

فان كان لكم فتح من الله ... و ان كان للكافرين نصيب خداوند متعال نے مومنين كے غلبہ كو فتح اور كاميابى قرار ديا ہے جبكہ كفار كے غلبہ كيلئے كلمہ ''نصيب'' استعمال كيا ہے تا كہ اس مطلب كى طرف اشارہ كرے كہ كفار كا غلبہ فتح اور كاميابى نہيں بلكہ محدود اور جلد گذر جانے والا فائدہ ہے\_

8\_ منافقين ، اسلام اور مؤمنين سے غدارى كرنے والے جبكہ كفار كيلئے بہترين خدمت گذار ہيں \_

قالوا الم نستحوذ عليكم و نمنعكم من المؤمنين ''استحواذ'' كا معنى غلبہ اور تسلط ہے اور سياق آيت كو مد نظر ركھتے ہوئے جملہ ''و ان كان للكافرين ... الم نستحوذ'' سے مراد يہ ہے كہ كفار كى كاميابى كے بعد منافقين ان سے كہتے كہ جنگ كے دوران ہميں تم پر تسلط حاصل تھا ليكن ہم نے تمہيں قتل نہيں كيا\_اس اساس پر جملہ ''نمنعكم من المؤمنين'' كا معنى يہ ہوگا كہ ہم اہل ايمان اور تمہارے درميان حائل ہوگئے تھے اور تمہيں ان كے ہاتھ نہيں لگنے ديا اور يوں تمہيں كاميابى حاصل ہوئي\_

9\_ منافقين ہميشہ اسلام كے پھيلاؤ اور دين كى جانب لوگوں كے مائل ہونے كى راہ ميں حائل ر ہے

ہيں \_ قالوا الم نستحوذ عليكم و نمنعكم من المؤمنين جملہ ''نمنعكم من المؤمنين'' كا معنى يہ ہوسكتا ہے كہ منافقين كفار كى كاميابى كے بعد دعوي كرتے تھے كہ وہ اہل كفر كو اسلام اور ايمان كى طرف مائل ہونے سے روكتے تھے\_ قابل توجہ نكتہ يہ ہے كہ اس مبنا كے مطابق ''الم نستحوذ'' ميں غلبہ سے مراد تفضل اور احسان كا غلبہ ہے يعنى ہم نے تم پر احسان كيا ہے\_

10\_ منافقين ، مؤمنين كى كاميابى كى راہ ميں ركاوٹ ہيں \_ قالوا الم نستحوذ عليكم و نمنعكم من المؤمنين

''نمنعكم من المؤمنين'' كا معنى يہ ہے كہ ہم نے مؤمنين كے مقابلے ميں تمہارى جان و مال كى حفاظت كى ہے اور انہيں تم پر غلبہ نہيں پانے ديا\_

11\_ خداوندعالم قيامت كے دن مؤمنين اور منافقين كے درميان فيصلہ كرےگا\_ الذين يتربصون بكم ...فالله يحكم بينكم يوم القيامة

12\_ خداوند متعال نے مؤمنين پر كفار كے معمولى سے غلبہ كى بھى تشريع نہيں كى اور اس پر قطعاً راضى نہيں ہے\_

و لن يجعل الله للكافرين على المؤمنين سبيلاً چونكہ كلمہ''سبيل'' نكرہ ہے اور نفى كے بعد استعمال ہوا ہے لہذا عموم پر دلالت كرتا ہے يعنى خداوند متعال نے كفار كيلئے معمولى سے غلبہ كى راہ بھى قرار نہيں دي\_

13\_ كفار كى ولايت و حكومت قبول كرنا حرام ہے\_ و لن يجعل الله للكافرين على المؤمنين سبيلاً

اس بناپر كہ جب جملہ ''لن يجعل الله ...'' جملہ خبريہ نہ ہو بلكہ انشائيہ ہو يعنى مؤمنين كفار كا غلبہ قبول نہ كريں \_

14\_ ايسا ہر قسم كا (سياسي، فوجي، اقتصادى اور ثقافتي) معاہدہ ناجائز اور باطل ہے جو كفار كے غلبے كا باعث بنے\_

و لن يجعل الله للكافرين على المؤمنين سبيلاً

15\_ بالآخر مؤمنين ہى كفار پر كاميابى حاصل كريں گے\_ و لن يجعل الله للكافرين علي المومنين سبيلاً

اس بناپر جب جملہ ''لن يجعل الله'' جملہ انشائيہ نہيں بلكہ خبريہ ہو اور چونكہ يہ جملہ كفار كا غلبہ

فرض كرنے كے بعد ذكر ہوا ہے( و ان كان للكافرين نصيب) لہذا اس كا مطلب يہ ہے كہ آخرى اور ہميشہ كى كاميابى مسلمانوں كو نصيب ہوگى اگر چہ ممكن ہے كہ كسى مختصر دور ميں كفار كو غلبہ حاصل ہو\_

16\_ ايمان كے لوازم كى مراعات كرنے كى صورت ميں مؤمنين كبھى بھى كفار كے زير تسلط نہيں آسكتے\_

و لن يجعل الله للكافرين على المؤمنين سبيلاً آيہ مجيدہ ميں خطاب (بينكم ) سے غائب (المومنين)كى طرف التفات ،ممكن ہے اس مطلب كى طرف اشارہ ہوكہ اگر مسلمان ايمان كے لوازم كى مراعات كريں اور حقيقى مؤمن بنيں تو كفار كبھى بھى ان پر تسلط حاصل نہيں كر سكتے\_

17\_ قيامت كے دن كفار كو مسلمانوں پر كسى قسم كا غلبہ يا ان كے خلاف كوئي حجت حاصل نہيں ہوگي\_

فالله يحكم بينكم يوم القيامة و لن يجعل الله للكافرين على المؤمنين سبيلاً بعض مفسرين نے ''فاللہ يحكم بينكم يوم القيامة'' كو قرينہ قرار ديتے ہوئے كہا ہے كہ مؤمنين پر كفار كے كسى بھى قسم كے غلبے كى نفى روز قيامت كے ساتھ مربوط ہے\_

18\_ خداوند متعال نے كفار كو انبياء عليه‌السلام اور مؤمنين پر كسى بھى قسم كا فكرى اور منطقى غلبہ عطا نہيں كيا\_

و لن يجعل الله للكافرين على المؤمنين سبيلاً حضرت امام رضا عليه‌السلام مذكورہ آيت كى وضاحت كرتے ہوئے فرماتے ہيں : لن يجعل الله لكافر على مومن حجة ... لن يجعل الله لهم على انبيائه عليه‌السلام سبيلاً من طريق الحجة يعنى خدا نے كسى بھى كافر كو مومن پر حجت عطا نہيں كي\_ خدا نے كفار كو اپنے انبياء عليه‌السلام پر حجت كے ذريعہ كسى بھى قسم كاتسلط عطا نہيں كيا\_ (1)

احكام: 12، 13، 14

اسلام: اسلام كے پھيلاؤ ميں موانع 9;اسلام كے ساتھ خيانت 8

اللہ تعالى: اللہ تعالى كى قضاوت 11;اللہ تعالى كے عطيے6

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) عيون اخبار الرضا عليه‌السلام ج 2ص 202 ح 5ب 46; نور الثقلين ج 1 ص 564 ح 630\_

ايمان: ايمان كے اثرات 16

بين الاقوامى تعلقات :12

جنگ: جنگ ميں كاميابى 6، 7: غنيمت جنگى 4

خائنين: 8

دين: دين كى طرف مائل ہونے كے موانع 9

روايت: 18

زيركى : زيركى كى اہميت 5

سياسى نظام: 12، 13، 14

قيامت: قيامت ميں قضاوت 11

كاميابي: كاميابى كا سرچشمہ 6

كفار: حكومت كفار كى حرمت 13 ;قيامت ميں كفار 17; كفار اور مؤمنين 18; كفار كا غلبہ 12، 14، 16، 18; كفار كى شكست 15;كفار كى كاميابى 7;كفار كے ساتھ معاہدہ 14; ولايت كفار كى حرمت 13

كفار كے پيروكار:1

محرمات: 13، 14

مسلمان: مسلمان اور منافقين 5

معاشرتى تعلقات: 3

معاہدے: اقتصادى معاہدے 14 ;ثقافتى معاہدے 14;سياسى معاہدے 14 ;فوجى معاہدے 14

منافقين: جنگ ميں منافقين كے اہداف 4; قيامت ميں منافقين 11; منافقين اور كفار 1، 8; منافقين اور مسلمان1; منافقين كا برتاؤ 1 ;منافقين كا طرز عمل 1، 3، 4 ; منافقين كا مكر 5;منافقين كا موقع كى تلاش ميں رہنا 2; منافقين كا نقش9، 10;منافقين كى خيانت 8;منافقين كى دوستى 3; منافقين كى سازش 5;منافقين كى صفات 2;منافقين كى طمع 2;

منافقين كى منفعت طلبى 3، 4

موقع كى تلاش ميں رہنے والے لوگ: 2

مؤمنين: قيامت ميں مؤمنين 11; مومنين اور كفار 15، 16 ; مؤمنين كى كاميابى 6، 7، 15;مؤمنين كى كاميابى كے موانع 10; مؤمنين كے ساتھ خيانت 8

آیت 142

( إِنَّ الْمُنَافِقِينَ يُخَادِعُونَ اللّهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ وَإِذَا قَامُواْ إِلَى الصَّلاَةِ قَامُواْ كُسَالَى يُرَآؤُونَ النَّاسَ وَلاَ يَذْكُرُونَ اللّهَ إِلاَّ قَلِيلاً ) .

منافقين خدا كودھو كہ دينا چاہتے ہيں او رخدا ان كو دھو كہ ميں ركھنے والا ہے او ريہ نماز كے لئے اٹھتے بھى ہيں تو سستى كے ساتھ \_ لوگوں كو دكھا نے كے لئے عمل كرتے ہيں او رالله كو بہت كم ياد كرتے ہيں \_

1\_ منافقين ہميشہ خدا كو دھوكہ اور فريب دينے كے در پے رہتے ہيں \_ ان المنافقين يخادعون الله

''يخادعون'' فعل مضارع ہے جو منافقين كے حيلہ بازيوں پرباقى اور بضد رہنے پر دلالت كرتا ہے\_

2\_ منافقين ،حيلہ بازوں اور دھوكہ بازوں كا گروہ ہے\_ ان المنافقين يخادعون الله

3\_ مكار منافقين خود مكر خدا كے دام ميں گرفتار ہوجاتے ہيں \_ و هو خادعهم

4\_ منافقين كو دھوكے اور مكر كى مہلت دينا اور كھلا چھوڑنا، اللہ تعالى كا ان كے ساتھ ايك حيلہ و مكر ہے \_

ان المنافقين يخادعون الله و هو خادعهم ''و ھو خادعھم'' جملہ حاليہ ہے يعنى وہى منافقين كا مكرو فريب ہى اللہ تعالى كا ان كے خلاف مكر ہے بايں معنى كے خداوند متعال نے انہيں مہلت دى اور اپنے حال پر چھوڑ ديا ہے تاكہ وہ گناہوں كى دلدل ميں غرق ہوجائيں \_

5\_ مومنين كے ساتھ مكر كرنا ، خدا وند عالم كے ساتھ مكر

كرنا ہے\_ ان المنافقين يخادعون الله و هو خادعهم گزشتہ آيت كے پيش نظر كہ جس ميں مؤمنين كے خلاف منافقين كا مكر بيان كيا گيا ہے گويا اسى حيلہ كو ايك خاص توجہ كے ساتھ خدا كے ساتھ حيلہ قرار ديا گيا ہے\_

6\_ منافقين كے مكر و حيلے كے مقابلے ميں خداوند متعال مؤمنين كا پشت پناہ اور حامى ہے\_

ان المنافقين يخادعون الله و هو خادعهم اس بناپر جب خداوند متعال كے ساتھ مكر سے مراد مؤمنين كے ساتھ مكر كرنا ہو\_

7\_ خداوندعالم خود، غدار منافقين كو ان كے مكر و فريب كى سزا ديتا ہے\_ ان المنافقين يخادعون الله و هو خادعهم

اس احتمال كى بناپر كہ خداوند متعال كا مكر وہى سزا اور عذاب خداوندمتعال ہو\_

8\_ دشمنوں كے مكر و حيلے كے مقابلے ميں مكر و فريب (مقابلہ بالمثل) سے كام لينا جائز ہے\_ ان المنافقين يخادعون الله و هو خادعهم

9\_ نماز اور اس كے مقدمات كى انجام دہى ميں سستى دكھانا اور پر نشاط اور ہشاش بشاش نہ ہونا منافقين كى صفات ميں سے ہے\_ و اذا قاموا الى الصلاة قاموا كسالي ''كسالي'' ''كسلان'' كى جمع ہے اور كسلان اس كو كہا جاتا ہے جو سستي، اكراہ، بغير نشاط اور بے رغبتى كے ساتھ كوئي كام انجام دے\_ جملہ ''قاموا الى الصلوة'' يعنى نماز كيلئے قيام، يہ مقدمات نماز كو بھى شامل ہے\_

10\_ ميل و رغبت اور نشاط كے ساتھ نماز قائم كرنا اور اس كى ادائيگى كے دوران كسالت اور سستى سے اجتناب ضرورى ہے\_ و اذا قاموا الى الصلاة قاموا كسالي

11\_ نماز اور عبادت ميں ريا كاري، منافقين كى صفات ميں سے اور منافقت كى علامت ہے\_

و اذا قاموا الى الصلاة قاموا كسالى يراء ون الناس

12\_ عبادت ميں اخلاص لازمى اور رياكارى سے اجتناب ضرورى ہے\_ و اذا قاموا الى الصلاة قاموا كسالى يراء ون الناس

13\_ نماز اور عبادت ميں رياكارى اللہ تعالى كے ساتھ دھوكہ ہے\_ ان المنافقين يخادعون الله ... قاموا كسالى يراء ون الناس و لا يذكرون الله

اس بناپر جب ''اذا قاموا الي الصلاة ...'' ''يخادعون اللہ'' كيلئے بيان ہو\_

14\_ خدا سے غافل ہونا اور اسے كم ياد كرنا منافقين كى صفات ميں سے ہے\_ و لا يذكرون الله الا قليلاً

15\_ خدا كا كثرت سے ذكر اور اس كى ياد لازمى ہے\_ و لا يذكرون الله الا قليلاً

16\_ خدا كى ياد اور اس كى طرف توجہ كا بہترين وسيلہ نماز ہے\_ اذا قاموا الى الصلاة ... و لا يذكرون الله

17\_ مكار منافقين كو سزا دينا خداوندمتعال كا ان كے خلاف ايك حيلہ ہے\_ ان المنافقين يخادعون الله و هو خادعهم امام رضا عليہ السلام نے آيت شريفہ ميں مذكور مكر خدا كے بارے ميں پوچھے گئے سوال كے جواب ميں فرمايا: ان الله تعالى ... لا يخادع و لكنه تعالى يجازيهم ... جزاء ... الخديعة ... يعنى خداوند متعال مكر نہيں كرتا ليكن انہيں ان كے مكر كى سزا ديتا ہے\_ (1)

18\_ دوسروں كے سامنے خدا كو ياد كرنا اور خلوت ميں اسے ترك كرنا بہت كم ياد كے زمرے ميں آتا ہے نيز يہ بے وقعت اور نفاق كى علامت ہے\_ و لا يذكرون الله الا قليلاً امير المومنين حضرت على عليه‌السلام فرماتے ہيں : ...ان المنافقين كانوا يذكرون الله علانية و لا يذكرونه فى السر، فقال الله عزوجل ''يراء ون الناس و لا يذكرون الله الا قليلاً'' (2) يعنى منافقين اعلانية طور پر تو خدا كا ذكر كرتے ہيں ليكن تنہائي اور خلوت ميں بالكل ذكر خدا نہيں كرتے\_ چنانچہ خداوند متعال نے فرمايا كہ ''لوگوں كے سامنے ريا كارى كرتے ہيں اور خدا كو بہت كم ياد كرتے ہيں \_

19\_ رياكارى كى وجہ سے احكام خداوندى پر عمل كرنا، اللہ تعالى سے دھوكہ اور نفاق كى علامت ہے\_

ان المنافقين يخادعون الله و هو خادعهم رسول گرامى اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم نے خداوند عالم كو دھوكہ دينے كى كيفيت كے بارے ميں پوچھے گئے سوال كے جواب ميں فرمايا: يعمل بما امر الله ثم يريد به غيره (3) يعنى جو دوسروں كو دكھاوے كيلئے احكام خداوندى پر عمل كرے ...

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1\_ توحيد صدوق، ص 163 ح1 ب 21; نور الثقلين ج1 ص 565 ح 632\_

2\_ كافي، ج 2 ص 501 ح 2; نور الثقلين ج1 ص 566 ح637\_

3\_ عقاب الاعمال ص 303 ح1 ،عقاب الريائ; تفسير عياشى ج 1 ص 283 ح 295 \_

اللہ تعالى: اللہ تعالى كا حيلہ 3، 4، 17 ;اللہ تعالى كى حمايت 6; اللہ تعالى كى سزائيں 7;اللہ تعالى كى مہلت 4;اللہ تعالى كے ساتھ مكر 1، 5، 13، 19

دشمن: دشمنوں كا مكر 8

ذكر: آشكارا ذكر 18; بے وقعت ذكر 18; خدا كا ذكر 14، 15، 18; خدا كے ذكر كے موجبات 16

روايت: 17، 18، 19

رياكاري: رياكارى سے اجتناب 12 ;رياكارى كے اثرات 19

سزا: مكر كے ذريعہ سزا 17

عبادت: عبادت كے آداب 12;عبادت ميں اخلاص 12; عبادت ميں رياكارى 11، 13

غفلت: خدا سے غفلت 14

مقابلہ بالمثل: 8

مكر: جائز مكر 8

منافقت: منافقت كى نشانياں 11، 18، 19

منافقين: منافقين سے سلوك كى روش 1 ;منافقين كا مكر 1، 2، 3، 4، 6، 7، 17 ;منافقين كو مہلت 4 منافقين كى سزا 7، 17 ; منافقين كى صفات 9، 11، 14; منافقين كے ساتھ مكر 3، 7

مؤمنين: مؤمنين كى حمايت 6; مؤمنين كے ساتھ مكر 5

نماز: نماز كے آداب 10; نماز كے اثرات 16;نماز ميں رياكارى 11، 13; نماز ميں سستى 9، 10; نماز ميں نشاط 9، 10

آیت 143

( مُّذَبْذَبِينَ بَيْنَ ذَلِكَ لاَ إِلَى هَـؤُلاء وَلاَ إِلَى هَـؤُلاء وَمَن يُضْلِلِ اللّهُ فَلَن تَجِدَ لَهُ سَبِيلاً ) .

يہ كفر و اسلام كے درميان حيران و سرگردان ہيں نہ ان كى طرف ہيں اور نہ ان كى طرف او رجس كو خدا گمراہى ميں چھوڑ دے اس كے لئے آپ كوكوئي راستہ نہ ملے گا \_

1\_ منافقين، كفر اور ايمان كے درميان متحيرو سرگرداں رہتے ہيں \_ مذبذبين بين ذلك لا الى هولاء و لا الى هولاء

''ذلك'' ايمان و كفر كى طرف اشارہ ہے\_ ''مذبذب'' ايسى معلق شے كو كہا جاتا ہے جو ہميشہ ادھر اُ دھر حركت كرتى ر ہے اور كبھى بھى ايك جگہ نہ ٹھہرے\_

2\_ منافقين نہ تو مؤمنين كى صف ميں شمار ہوتے ہيں اور نہ كفار كے زمرے ميں آتے ہيں \_ لا الى هولاء و لا الى هولاء

3\_ نفاق، مختلف موقف اختيار كرنے ميں انسان كو سرگرداں كرديتا ہے اور اس سے زندگى كى صحيح راہ و روش اپنا نے كى قدرت سلب كر ليتا ہے\_ مذبذبين بين ذلك لا الى هولاء و لا الى هولاء و من يضلل الله فلن تجد له سبيلاً

4\_ جسے خداوندعالم گمراہى ميں چھوڑدے اسے كوئي بھى يہاں تك كہ پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم بھى راہ ہدايت نہيں دكھا سكتے\_

و من يضلل الله فلن تجد له سبيلاً قرينہ ''اضلال'' كى بناپر بظاہر ''سبيل'' سے مراد راہ ہدايت ہے\_

5\_ تمام قدرتيں اور عوامل اللہ تعالى كے ارادے اور مشيت كے تحت ہيں \_ و من يضلل الله فلن تجد له سبيلاً

6\_ كفر اور ايمان كے درميان متحير و سرگرداں رہنا گمراہى ہے\_ مذبذبين ... و من يضلل الله فلن تجد له سبيلاً

7\_ منافقين كا متحير و سرگرداں رہنا ،ان كے برے كردار

(مكرو فريب و ...) كى سزا ہے\_ مذبذبين بين ذلك ...فلن تجد له سبيلاً چونكہ خدا كا كسى كو گمراہى ميں چھوڑنا اس كى سزا كے طور پر ہے اور سزا كسى ناروا عمل كى وجہ سے دى جاتى ہے لہذا اس سے معلوم ہوتا ہے كہ منافقين كى گمراہي، من جملہ ان كا سرگرداں رہنا، خدا كى جانب سے ان كيلئے سزا ہے اور يہ سزا انہيں ان كے ناروا اعمال (مكرو فريب ،نماز ميں سستى و ...) كى بدولت دى گئي ہے\_

8\_ يہ خداوند متعال كا قانون اور سنت ہے كہ منافقين گمراہى كا شكار اور حقيقى ہدايت و ايمان سے محروم رہيں \_

مذبذبين بين ذلك ... و من يضلل الله فلن تجد له سبيلاً

9\_ ہر انسان كى ضلالت اور گمراہى خود اس كے اپنے عمل كا نتيجہ ہے نيز يہ خداوند عالم كے قانون اور سنت كى اساس پر استوار ہے\_ مذبذبين بين ذالك ... و من يضلل الله فلن تجد له سبيلا

10\_ كفار كى دوستى اور سرپرستى قبول كرنا، جنگ ميں غداري، خدا كو دھوكہ، عبادت ميں سستى و بے رغبتي، رياكارى اور خدا كو كم ياد كرنا; گمراہى اور ہميشہ كيلئے ہدايت الہى سے محروم ہوجانے كا سبب بنتے ہيں \_

و من يضلل الله فلن تجد له سبيلاً ''من يضلل'' كے مورد نظر مصاديق ميں وہ لوگ بھى شامل ہيں كہ جن كى خصلتيں گذشتہ آيات (138 سے 143 تك) ميں بيان كى گئي ہيں \_

11\_ منافقين كو راہ ہدايت طے كرنے سے محروم ركھنا خداوند عالم كا حيلہ اور ان كيلئے سزا ہے\_

و من يضلل الله فلن تجد له سبيلاً ممكن ہے كہ جملہ ''و من يضلل اللہ'' منافقين كے ساتھ خداوند عالم كے مكر كا بيان ہو\_

12\_ عبادت ميں پر نشاط ہونا، اخلاص، خدا كا كثرت سے ذكر اور ايمان ميں ثابت قدم رہنا ہدايت الہى كا ايك جلوہ ہے\_ و اذا قاموا الى الصلاة ... و من يضلل الله فلن تجد له سبيلاً

13\_ ديندارى (ايمان) كا دكھاوااور كفر و دين كى تكذيب كو پنہاں ركھنا منافقين كى صفات ميں سے ہےں \_

مذبذبين بين ذلك امام رضا عليه‌السلام مذكورہ آيت كى وضاحت ميں فرماتے ہيں : ...يظهرون الايمان و يسرون الكفر و التكذيب لعنهم الله (1) يعنى وہ

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير عياشي، ج 1، ص 282، ح 294، نور الثقلين، ج 1، ص 565، ح 631\_

ويسے تو ايمان كا اظہار كرتے ہيں ليكن كفر اور دين كى تكذيب كو پنہاں ركھتے ہيں خدا ان پر لعنت كرے\_

اخلاص: اخلاص كے عوامل12

اللہ تعالى: اللہ تعالى كا ارادہ 5; اللہ تعالى كا گمراہى ميں چھوڑنا 4;اللہ تعالى كا مكر 11;اللہ تعالى كى سزائيں 11 ;اللہ تعالى كى سنتيں 9;اللہ تعالى كى مشيت 5، 8;اللہ تعالى كى ہدايت 10، 12 اللہ تعالى كے ساتھ مكر كے اثرات 10

انبياء عليه‌السلام : انبياء عليه‌السلام كى ذمہ دارى كا دائرہ 4

ايمان: ايمان سے محروم ہونا8;ايمان ميں استقامت 12; ايمان ميں متحير رہنا 1، 6

تحير و سرگرداني: تحير و سرگردانى كے اسباب 3

جنگ: جنگ ميں غدارى كے اثرات 10

دين: دين كو جھٹلانا 13

دينداري: ديندارى كا دكھاوا 13

ذكر: ذكر خدا كے موجبات 10

روايت: 13

ريا كاري: رياكارى كے اثرات 10

طبيعى عوامل: 5

عبادت: عبادت ميں سستى كے اثرات 10;عبادت ميں نشاط 12

عمل: عمل كے اثرات 9

كفار: كفار سے دوستى كے اثرات 10; ولايت كفار كے اثرات 10

كفر: كفر كو چھپانا 13 ;كفر ميں سرگردان رہنا 1، 6

گمراہ لوگ: گمراہ لوگوں كى ہدايت 4

گمراہي: گمراہى كے عوامل 9، 10;گمراہى كے موارد 6

مصمم ارادہ: مصمم ارادے كى راہ ميں حائل ركاوٹيں 3

منافقين: منافقين كا تحير 1، 7; منافقين كا مكر 7; منافقين كى حيثيت 2; منافقين كى صفات 1، 13; منافقين كي

گمراہى 8;منافقين كى محروميت 8، 11; منافقين كے عمل كى سزا 7

موقف اختيار كرنا: موقف اختيار كرنے ميں تحير 3

نفاق: نفاق كے اثرات 3

ہدايت: ہدايت سے محروميت 8، 11 ;ہدايت سے محروميت كے عوامل10; ہدايت كے اثرات 12

آیت 144

( يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ لاَ تَتَّخِذُواْ الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاء مِن دُونِ الْمُؤْمِنِينَ أَتُرِيدُونَ أَن تَجْعَلُواْ لِلّهِ عَلَيْكُمْ سُلْطَاناً مُّبِيناً ) .

ايمان والوخبردار مومنين كو چھوڑ كر كفار كو اپنا ولى اور سرپرست نہ بنا نا كيا تم چاہتے ہو كہ الله كے لئے اپنے خلاف صريحى دليل و حجت قرار دے لو \_

1\_ كفار كے ساتھ دوستانہ روابط برقرار كرنا، ان سے محبت كى پينگيں بڑھانا اور ان كى سرپرستى قبول كرنا حرام ہے\_

يا ايها الذين امنوا لا تتخذوا الكافرين اولياء من دون المؤمنين

2\_ كفار ; مومنين كى سرپرستى اور ان پر حق ولايت كى صلاحيت نہيں ركھتے\_

يا ايها الذين امنوا لا تتخذوا الكافرين اولياء

3\_ خداوند متعال پر ايمان; كفار كى دوستى اور سرپرستى قبول كرنے سے ہم آہنگ نہيں ہے\_

يا ايها الذين امنوا لا تتخذوا الكافرين اولياء من دون المؤمنين

4\_ مؤمنين دوسرے مؤمنين كے ساتھ دوستانہ تعلقات استوار كرنے كے ذمہ دار ہيں \_

يا ايها الذين امنوا لا تتخذوا الكافرين اولياء من دون المؤمنين

5\_ اہل ايمان كا فريضہ ہے كہ ايمان كى بنيادوں پر استوار حكومت تشكيل ديں \_

يا ايها الذين امنوا لا تتخذوا الكافرين اولياء من دون المؤمنين اگر ''ولي'' كا معنى سرپرست ہو تو جملہ '' لا تتخذوا ...'' اس پر دلالت كرتا ہے كہ كفار كى ولايت قبول كرنا حرام ہے جبكہ '' من دون المؤمنين'' كا معنى يہ ہوگا كہ لازمى ہے كہ ايمان كى اساس پر حكومت تشكيل دى جائے اور اسے قبول كيا جائے\_

6\_ منافقين، كفار كے زمرے ميں آتے ہيں \_ ان المنافقين ... يا ايها الذين امنوا لا تتخذوا الكافرين

اس سے پہلے اور بعد ميں آنے والى آيات جو منافقين كے بارے ميں ہيں كو مدنظر ركھتے ہوئے يہ كہا جاسكتا ہے كہ ''الكافرين'' سے مراد وہى منافقين ہى ہيں \_

7\_ منافقين كے ساتھ دوستانہ تعلقات استوار كرنا اور ان كى ولايت و حكومت قبول كرنا حرام ہے\_

ان المنافقين ... لا تتخذوا الكافرين اولياء

8\_ مومنين كفار كى ولايت قبول كركے اپنے خلاف خدا كيلئے واضح حجت مہيا كرديتے ہيں \_

يا ايها الذين امنوا لا تتخذوا ... اتريدون ان تجعلوا لله عليكم سلطاناً مبيناً

9\_ كفار كى ولايت قبول كرنے اور ان سے دوستى برقرار كرنے والوں كو خدا نے ڈرايا اور خبردار كيا ہے\_

لا تتخذوا الكافرين اولياء ... ا تريدون ان تجعلوا لله عليكم سلطاناً مبيناً

10\_ كفار كى دوستى اور سرپرستى قبول كرنا خداوند عالم كے مقابلے ميں محاذ آرائي كے مترادف ہے\_

لا تتخذوا الكافرين اولياء ... اتريدون ان تجعلوا لله عليكم سلطانا مبيناً

11\_ كفار سے دوستى اور ان كا تسلط قبول كرنے كا برا انجام عذاب خداوندى كى صورت ميں سامنے آتا ہے\_

لا تتخذوا الكافرين اولياء ... ان تجعلوا لله عليكم سلطاناً مبينا خدا كى واضح حجت اس بات كو بيان كرتى ہے كہ اس طرح كے افراد كو عذاب و عقاب سے دوچار كرنے كا مقتضى موجود ہے\_

12\_ خداوندعالم كسى كو حجت اور برہان كے بغير عذاب سے دوچار نہيں كريگا\_

اتريدون ان تجعلوا لله عليكم سلطاناً مبيناً

اتمام حجت: 12

احكام: 1، 7

اللہ تعالى: اللہ تعالى سے دشمنى 10;اللہ تعالى كا خبردار كرنا 9; اللہ تعالى كى حجتيں 8;اللہ تعالى كى سزائيں 11، 12

ايمان: اللہ تعالى پر ايمان 3;ايمان كے اثرات 3

جزا و سزا كا نظام: 12

حكومت: اسلامى حكومت 5

سياسى نظام: 1، 2، 3، 5، 9

عذاب: بغير بيان كے عذاب 12

كفار: 6 كفار سے دوستى 3، 9، 10;كفار سے دوستى كى حرمت 1;كفار كا تسلط قبول كرنا 11;كفار كى ولايت 2، 3، 8، 9كفار كى ولايت قبول كرنا 10;كفار كے ساتھ دوستى كى سزا 11;ولايت كفار كى حرمت 1

محرمات: 1، 7

معاشرتى نظام: 1، 4، 5، 9

منافقين: 6 حكومت منافقين كى حرمت 7;منافقين سے دوستى كى حرمت7;منافقين كا كفر 6;منافقين كى ولايت كى حرمت 7

مؤمنين: مؤمنين اور كفار 8;مؤمنين پر ولايت 2;مومنين سے دوستى 4;مومنين كى ذمہ دارى 4، 5

آیت 145

( إِنَّ الْمُنَافِقِينَ فِي الدَّرْكِ الأَسْفَلِ مِنَ النَّارِ وَلَن تَجِدَ لَهُمْ نَصِيراً ) .

بيشك منافقين جہنم كے سب سے نچلے طبقہ ميں ہوں گے اور آپ ان كے لئے كوئي مددگار نہ پائيں گے \_

1\_ آتش جہنم كا سب سے نچلا اور پست ترين طبقہ منافقين كا ٹھكانہ ہوگا\_ ان المنافقين فى الدرك الاسفل من النار

2\_ كفار كى ولايت قبول كرنے كى صورت ميں مؤمنين كا شمار بھى منافقين كى صفوں ميں ہوگا\_

لا تتخذوا الكافرين اولياء ... ان المنافقين فى الدرك الاسفل من النار بظاہر ''ان المنافقين ...'' كا جملہ ''لا تتخذوا ...'' كيلئے علت بيان كررہا ہے\_ بنابريں ''المنافقين'' سے مراد وہى لوگ ہونگے جو كفار كى ولايت قبول كريں \_

3\_ جہنم كے متعدد طبقات ہيں اور اس كا عذاب شدت و ضعف كے لحاظ سے مختلف مراتب كا حامل ہے\_

ان المنافقين فى الدرك الاسفل من النار

4\_ اخروى عذاب سے نجات كيلئے منافقين كے پاس كوئي مددگار يا شفيع نہيں ہوگا\_

ان المنافقين فى الدرك الاسفل من النار و لن تجد لهم نصيرا

5\_ قيامت كے دن شفاعت كرنے والوں كى شفاعت اور مدد سے بہرہ مند ہونے كا امكان موجود ہے\_

و لن تجد لهم نصيرا ''لھم''كو ''نصيرا'' پر مقدم كرنا اس بات كى دليل ہے كہ صرف منافقين كيلئے كوئي مددگار يا شفيع نہيں ہوگا\_ جبكہ دوسروں كيلئے جہنم سے نجات كيلئے شفيع اور مددگار كى شفاعت اور مدد كا امكان موجود ہے\_

آخرت: آخرت ميں مدد كرنا 5

جہنم: جہنم كا عذاب 3;جہنم كے درجات 1، 3

عذاب: عذاب كے مراتب 3

قيامت: قيامت ميں شفاعت 4، 5

كفار: كفار كى ولايت قبول كرنا 2

منافقين: منافقين جہنم ميں 1;منافقين كا اخروى عذاب 4;منافقين كا بغير پناہ كے ہونا4

نفاق: نفاق كے عوامل 2

آیت 146

( إِلاَّ الَّذِينَ تَابُواْ وَأَصْلَحُواْ وَاعْتَصَمُواْ بِاللّهِ وَأَخْلَصُواْ دِينَهُمْ لِلّهِ فَأُوْلَـئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ وَسَوْفَ يُؤْتِ اللّهُ الْمُؤْمِنِينَ أَجْراً عَظِيماً ) .

علاوہ ان لوگوں كے جو توبہ كرليں او راپنى اصلاح كرليں او رخدا سے وابستہ ہو جائيں او ردين كو خالص الله كے لئے اختيار كريں تو يہ صاحبان ايمان كے ساتھ ہوں گے او رعنقريب الله ان صاحبان ايمان كو اجر عظيم عطا كرے گا \_

1\_ توبہ، گذشتہ اعمال كى اصلاح ،اللہ تعالى سے تمسك اور خالصانہ اطاعت كى صورت ميں منافقين كو جہنم كى آگ ميں نہيں پھينكا جائے گا\_ ان المنافقين ... الا الذين تابوا و اصلحوا و اعتصموا بالله و اخلصوا دينهم

2\_ توبہ، گذشتہ اعمال كى اصلاح ، اللہ تعالى سے تمسك اور اس كى خالصانہ اطاعت كى صورت ميں منافقين حقيقى مومنين كے زمرے ميں آجاتے ہيں \_

الا الذين تابوا ... فاولئك مع المومنين

3\_ توبہ كا دروازہ اور واپسى كا راستہ سب لوگوں حتى منافقين كيلئے بھى كھلا ہے\_

الا الذين تابوا و اصلحوا و اعتصموا بالله

4\_ منافقين كى توبہ قبول كيے جانے اور اس كے ثمر آور ثابت ہونے كى شرط يہ ہے كہ گذشتہ اعمال كى اصلاح، ان كى تلافي، فرامين الہى كى پيروى اور رياكارى سے اجتناب كيا جائے\_ الا الذين تابوا و اصلحوا و اعتصموا بالله و اخلصوا دينهم لله اگر ''اصلحوا''، ''اعتصموا'' اور ''اخلصوا'' كے جملے منافقين كى توبہ كے قبول كيے جانے كى شرائط بيان كرر ہے ہوں تو پھر ان كى بيان كردہ صفات كو سامنے ركھتے ہوئے ''اعتصموا'' سے مراد احكام و فرامين خداوندى كى پيروى اور ''اخلصوا'' سے مراد اس رياكارى سے اجتناب كرنا ہے جسے منافقين كى خصوصيات ميں سے شمار كيا گيا ہے\_

5\_ گذشتہ اعمال كى اصلاح; توبہ اور ناروا اعمال پر پچھتاوے كے ساتھ مشروط ہے\_ جبكہ خداوند عالم كى خالصانہ اطاعت اس كے ساتھ متمسك ہونے كى مرہون منت ہے\_ الا الذين تابوا و اصلحوا و اعتصموا بالله و اخلصوا دينهم

بظاہر '' اصلحوا '' ، '' اعتصموا '' اور ''اخلصوا'' كے جملے ايك دوسرے پر موقوف ہيں \_ يعنى منافقت ترك كيے بغير اصلاح ممكن نہيں ہے اور اصلاح كے بغير اللہ تعالى سے متمسك ہونا ناممكن ہے جبكہ اللہ تعالى سے تمسك كے بغير رياكارى سے چھٹكارا پانا محال ہے\_

6\_ با ايمان معاشرہ حقيقى توبہ كرنے والوں كو قبول كرنے كا پابند ہے\_ الا الذين تابوا و اصلحوا و ... فاولئك مع المؤمنين

جملہ ''فاولئك مع المؤمنين'' سے معلوم ہوتا ہے كہ اسلامى معاشرے كو كھلے دل سے تائب منافقين كو قبول كرنا چاہيئے\_ انہيں اسلامى معاشرے كے عضو كے طور پر قبول كيا جائے\_

7\_ توبہ، گناہ كے متناسب ہونى چاہيئے\_ الا الذين تابوا واصلحوا ... و اخلصوا

گذشتہ آيات ميں بيان ہونے والى منافقين كى خصوصيات اور توبہ كے قبول كيئے جانے والى شرائط كے ساتھ ان كے تناسب كو مد نظر ركھنے سے معلوم ہوتا ہے كہ ہر گناہ كيلئے ايك خاص توبہ ہے\_

8\_ منافقت سے دوري، گذشتہ اعمال كى تلافي، خدا وند عالم سے تمسك اور ريا كارى سے اجتناب حقيقى ايمان كے تحقق كى شرائط ہيں \_

الا الذين تابوا و اصلحوا و اعتصموا بالله ... فاولئك مع المؤمنين

9\_ خداوند متعال نے مؤمنين كو بہت بڑے اجر سے بہرہ مند كرنے كا وعدہ كيا ہے\_ و سوف يؤت الله المؤمنين اجراً عظيماً

10\_ تائب منافقين خداوند عالم كى عظيم پاداش سے بہرہ مند ہوں گے\_ فاولئك مع المؤمنين و سوف يؤت الله المؤمنين اجراً عظيماً

11\_ اجر الہى كے مختلف مراتب ہيں \_ سوف يؤت الله المؤمنين اجرا عظيماً

12\_ لوگوں كو ايمان كى طرف راغب كرنے اور كفر و نفاق سے دور كرنے كيلئے قرآن كريم نے جن روشوں سے استفادہ كيا ہے ان ميں سے ايك اجر عظيم كا وعدہ كرنا اور دوزخ سے ڈرانا ہے\_ ان المنفقين فى الدرك ... و سوف يؤت الله المومنين اجراً عظيماً

اصلاح: اصلاح كا پيش خيمہ 5;اصلاح كے اثرات 1، 4

اطاعت: خالص اطاعت 1، 2

اللہ تعالى: اللہ تعالى كا وعدہ 9; اللہ تعالى كى اطاعت 2، 4، 5;اللہ تعالى كى پاداش 10، 11

ايمان: ايمان كى ترغيب 12;ايمان كى شرائط 8

پاداش: پاداش كے مراتب 9، 10، 11، 12;پاداش كا وعدہ 12

پشيماني: پشيمانى كے موارد 5

تمسك: اللہ تعالى سے تمسك 1، 2، 5، 8

توبہ: توبہ كا قبول كيا جانا 3، 6;توبہ كى شرائط7;توبہ كى قبوليت كى شرائط 4;توبہ كے اثرات 1، 2، 5;گناہ سے توبہ 7

توبہ كرنے والے: توبہ كرنے والوں كى پاداش 10

جہنم: جہنم سے چھٹكارا 1

رياكاري: رياكارى سے اجتناب 4، 8

عمل: ناپسنديدہ عمل 5

كفر: كفر سے اجتناب12

گناہ: گنا ہ كى اصلاح 8

معاشرہ: دينى معاشرے كى ذمہ دارى 6

منافقت: منافقت سے اجتناب 8، 12

منافقين: منافقين كى توبہ 1، 2، 3، 4، 10

مؤمنين: مؤمنين كى پاداش 9;مؤمنين كى صفات 2

ہدايت: ہدايت كى روش 12

آیت 147

( مَّا يَفْعَلُ اللّهُ بِعَذَابِكُمْ إِن شَكَرْتُمْ وَآمَنتُمْ وَكَانَ اللّهُ شَاكِراً عَلِيماً ) .

خدا تم پرعذاب كركے كيا كرے گا اگر تم اس كے شكر گذار اورصاحب ايمان بن جاؤ او روہ تو ہر ايك كے شكر يہ كا قبول كرنے والا اور ہر ايك كى نيت كا جاننے والا ہے \_

1\_ خداوندعالم كسى ضرورت كى بناپر بندوں كو عذاب سے دوچار نہيں كرتا\_ ما يفعل الله بعذابكم

2\_ خدا پر ايمان اور اس كى نعمات پر شكر كرنا انسان كيلئے دوزخ كے عذاب سے چھٹكارے كا سبب بنتا ہے\_

ما يفعل الله بعذابكم ان شكرتم و آمنتم

آيت 145 '' فى الدرك الاسفل من النار'' كے قرينہ كى بناپر عذاب سے مراد جہنم كى آگ ہے\_

3\_ منافقين خدا كى ناشكرى اور اپنے كفر كى بدولت عذاب جہنم كے مستحق ہيں \_

ان المنافقين فى الدرك الاسفل ... ما يفعل الله بعذابكم ان شكرتم و آمنتم اگر يہ آيت شريفہ منافقين سے مخاطب ہو تو يہ ان كى ناشكرى اور بے ايمانى پر دلالت كررہى ہے اور اسے دوزخ ميں گرفتار ہونے كے اسباب ميں سے قرار ديتى ہے\_

4\_ خدا كے بارے ميں كفر اور اس كى نعمات كى ناشكرى انسان كيلئے عذاب خداوندى سے دوچار ہونے كا موجب بنتى ہے\_ ما يفعل الله بعذابكم ان شكرتم و آمنتم

5\_ عذاب الہى انسان كے عقيدے اور عمل كا نتيجہ ہے\_ ما يفعل الله بعذابكم ان شكرتم و آمنتم

جملہ ''ما يفعل'' اس بات پر دلالت كرتا ہے كہ خداوندعالم اپنے بندوں كو عذاب نہيں دينا چاہتا اور جملہ ''ان شكرتم ...'' اس بات پر دليل ہے كہ انسان كى ناسپاسى اور ايمان نہ لانا اس كيلئے عذاب كا سبب بنتا ہے\_

6\_ شكر و سپاس كا جذبہ خدا پر ايمان لانے كا پيش خيمہ ہے\_ ان شكرتم وآمنتم

''شكرتم'' كو ''امنتم '' پر مقدم كرنا اس بات كى طرف اشارہ ہوسكتا ہے كہ شكر نعمت كا لازمہ منعم (خداوند عالم )كى معرفت ہے اور منعم كى معرفت كا نتيجہ اس پر ايمان لانا ہے\_

7\_ انسان كيلئے بارگاہ خداوندى ميں شكر و سپاس كا بہترين مصداق اس پر ايمان لانا ہے\_

ان شكرتم و آمنتم ممكن ہے ''شكرتم'' كے بعد ''ء امنتم'' كا جملہ شكر كى وضاحت اور اس كا واضح اور اہم ترين مصداق بيان كرتا ہو\_

8\_ خداوندعالم شاكر (سپاس گذار) اور عليم (بہت جاننے والا) ہے\_ و كان الله شاكراً عليماً

9\_ خداوند عالم كى نعمتوں كا شكر ادا كرنے والے مؤمنين اس كى پاداش اور اجر سے بہرہ مند ہوتے ہيں \_

ان شكرتم و آمنتم و كان الله شاكرا عليماً اللہ تعالى كا شكر در اصل اس كا اپنے بندوں كيلئے اجر و ثواب ہے اور يہ اجر بندوں كى شكر گذارى اور ايمان كے بدلے ميں ملتا ہے\_

10\_ اجر الہى انسان كے اعمال كے ساتھ متناسب ہوتا ہے\_

ان شكرتم و آمنتم و كان الله شاكرا عليماً خدا كى توصيف ''شاكرا'' كہہ كر كى گئي ہے جس كا معنى يہ كہ خداوند عالم اپنے بندوں كى شكر گذارى كے بدلے ميں پاداش عطا كرتا ہے اور اس سے معلوم ہوتا ہے كہ خدا كى پاداش اور اس كا اجر انسان كے نيك كردار و گفتار كے ساتھ تناسب ركھتا ہے\_

11\_ خداوند متعال حقيقى توبہ كرنے والوں ، مومن شكر گذاروں اور ان كے ايمان و شكر كے مراتب سے مكمل طور پر آگاہ ہے\_ ان شكرتم و آمنتم و كان الله شاكرا عليماً جملہ ''ان شكرتم و امنتم'' اور ''الذين تابوا'' كے بعد خدا كى ''عليم'' سے توصيف كى گئي ہے\_ اس سے معلوم ہوتا ہے كہ علم كا متعلق وہى ايمان، شكر، بندوں كى توبہ اور اس كى مقدار و خصوصيات ہيں \_

12\_ خدا كا وسيع علم اور آگاہى اس بات كى ضامن ہے كہ وہ اپنے مومن اور شاكر بندوں كو اجر و پاداش عطا كرے\_

ان شكرتم و امنتم و كان الله شاكراً عليماً

اسماء و صفات: شاكر 8;عليم 8

اللہ تعالى: اللہ تعالى كا بے نياز ہونا 1;اللہ تعالى كا عذاب 1، 5;اللہ تعالى كا علم 11، 12;اللہ تعالى كى پاداش 10; اللہ تعالى كى پاداش كے موجبات12;اللہ تعالى كے عذاب كے موجبات 4

ايمان: ايمان كا پيش خيمہ 6;ايمان كا متعلق 2، 6، 7; ايمان كى حقيقت 7;ايمان كے اثرات2;ايمان كے مراتب 11;خدا پر ايمان 2، 6، 7

توبہ كرنے والے : سچے توبہ كرنے والے 11

جزا و سزا كا نظام: 1، 10

شاكرين: شاكرين كى پاداش 12

شكر: اللہ تعالى كا شكر 7، 9;شكر كے اثرات 2، 6

عذاب: اہل عذاب3;عذاب سے چھٹكارے كے اسباب 2

عقيدہ: عقيدے كے اثرات 5

عمل: عمل كى پاداش 10; عمل كے اثرات 5

كفر: اللہ تعالى كے بارے ميں كفر 3، 4; كفر كى سزا 3; كفر كے اثرات 4

كفران: كفران نعمت كے اثرات 4;كفران كى سزا 3

منافقين: منافقين كا كفر 3;منافقين كا كفران 3

مؤمنين: شاكر مؤمنين 11;مؤمنين كا شكر 9;مؤمنين كى پاداش 9، 12

آیت 148

( لاَّ يُحِبُّ اللّهُ الْجَهْرَ بِالسُّوَءِ مِنَ الْقَوْلِ إِلاَّ مَن ظُلِمَ وَكَانَ اللّهُ سَمِيعاً عَلِيماً ) .

الله مظلوم كے علاوہ كسى كى طرف سے بھى على الاعلان برا كہنے كو پسند نہيں كرتا او رالله ہر بات كا سننے والا او رتمام حالات كا جاننے والا ہے \_

1\_ خداوند عالم ايسى باتيں پسند نہيں كرتا اور ان پر راضى نہيں ہے كہ جن سے دوسروں كى برائياں اور نقائص ظاہر اور فاش ہوتے ہوں \_ لا يحب الله الجهر بالسوء من القول الا من ظلم مذكورہ بالا مطلب ميں ''من القول'' كو ''الجھر'' كيلئے بيان لياگيا ہے اور استثناء يعنى ''الا من ظلم''كو مدنظر ركھنے سے معلوم ہوتا ہے كہ اس سے مراد دوسروں كى برائياں برملا بيان كرنا ہے\_

2\_ خداوندعالم اس چيز كو پسند نہيں كرتا اور اس پر راضى نہيں ہے كہ لوگ دوسروں كے بارے ميں بدگوئي اور بدزبانى كريں \_ لا يحب الله الجهر بالسوء من القول الا من ظلم

مذكورہ بالا مطلب اس اساس پر مبنى ہے كہ ''من القول'' ''السوئ'' كيلئے قيد ہواور استثناء يعنى ''الا من ظلم'' كو مد نظر ركھنے سے معلوم ہوتا ہے كہ ''سوء من القول'' سے مراد ايسى

ناروا باتيں ہيں جو دوسروں كے بارے ميں كہى جائيں \_

3\_ دوسروں كى ہتك حرمت اور ان كے عيوب و نقائص آشكار كرنا حرام اور خداوند عالم كى ناراضگى كا باعث بنتا ہے\_

لا يحب الله الجهر بالسوء من القول الا من ظلم خدا كى ناراضگي'' لا يحب اللہ'' نہى الہى اور وضع حرمت سے كنايہ ہے\_ واضح ر ہے كہ سخن اور كلام اس مقام پر كسى خصوصيت كا حامل نہيں ہے بلكہ اس سے مراد دوسروں كے عيوب ظاہر كرنا ہے\_ البتہ يہ عمل اكثر اوقات سخن و كلام كى صورت ميں انجام پاتا ہے\_

4\_ لوگوں كو دشنام دينا اوربرابھلا كہنا حرام ہے\_ لا يحب الله الجهر بالسوء من القول

بعض مفسرين كا كہنا ہے كہ ''بالسوء من القول'' سے مراد صرف دشنام طرازى اوربرابھلا كہنا ہے\_

5\_ مظلوم كيلئے ظالم كو دشنام دينا اور اس كے عيوب ظاہر كرنا جائز ہے\_ لا يحب الله الجهر بالسوء من القول الا من ظلم

6\_ مظلوم كيلئے ظالم كى ہتك حرمت اور لوگوں پر اس كى ظالمانہ خصلتيں آشكار كرنا جائز ہے\_

لا يحب الله الجهر بالسوء من القول الا من ظلم حكم اور موضوع كے درميان تناسب اس بات كا تقاضاكرتا ہے كہ يہ كہا جائے كہ ظالم كے عيوب ظاہر كرنے سے مراد ايسى بات كرنا ہے جس كے ذريعے مظلوم اپنے اوپر ہونے والے ظلم بيان كرسكے\_ بنابريں مظلوم كو يہ حق نہيں پہنچتا كہ ظالم كى وہ برائياں بھى ظاہر كرے جن كا اس سے كوئي تعلق نہيں ہے\_

7\_ اسلام كا نظام حقوق و اخلاق مظلوموں اور ستم ديدہ لوگوں كا دفاع كرتا ہے\_

لايحب الله الجهر بالسوء من القول الا من ظلم اس آيت شريفہ ميں دوسروں كى بدگوئي كى حرمت سے مظلوموں كو مستثني قرار ديتے ہوئے، اجازت دى گئي ہے كہ وہ اپنى صدائے مظلوميت كے ذريعے ظالموں كا ظلم آشكار كرسكيں \_ اس سے واضح ہوجاتا ہے كہ اسلام كا نظام حقوق ستم رسيدہ لوگوں كا دفاع كرتا ہے\_

8\_تشہيراور آشكار و واضح طور پر بدگوئي كرنا ظلم اور ظالم كے خلاف مقابلے كيلئے جائز قرار دى گئي روشوں ميں سے ايك ہے\_ لا يحب الله الجهر بالسوء من القول الا من ظلم

9\_ خداوند سميع (بہت زيادہ سننے والا) اور عليم (بہت زيادہ جاننے والا) ہے\_ و كان الله سميعاً عليماً

10\_ خداوندعالم ان تمام باتوں كو سنتا ہے جو لوگوں كى برائيوں اور عيوب و نقائص كو آشكار كريں اور ان كى ہتك حرمت كا باعث بنيں \_ لا يحب الله الجهر بالسوء ... و كان الله سميعاً عليماً

11\_ خداوند متعال كامطلق علم ،حقوق اور اخلاق كے بارے ميں اسلام كے قوانين وضع كيے جانے كا ضامن ہے\_

لا يحب الله الجهر بالسوء ... و كان الله سميعاً عليماً

12\_ خداوند متعال نے لوگوں كے عيوب بيان كرنے والوں اور ان كى ہتك حرمت كرنے والوں كو ڈرايا اور خبردار كيا ہے\_ لا يحب الله الجهر بالسوء ... و كان الله سميعا: عليما اوامر و نواہى بيان كرنے كے بعد خدا وند متعال كى سميع اور عليم كہہ كر توصيف كرنا عام طور پر سزا اور عذاب كى دھمكى كيلئے استعمال كيا جاتا ہے\_

13\_ اسلام كے اخلاقى نظام اور حقوق كے نظام ميں چولى دامن كا ساتھ ہے\_ لا يحب الله الجهر بالسوء من القول الا من ظلم و كان الله سميعاً عليماً

14\_ خداوند متعال ستمگروں اور ستم ديدہ لوگوں سے آگاہ ہے\_ نيز اس چيز سے بھى آگاہ ہے كہ مظلوم لوگ انصاف چاہتے ہيں \_ لا يحب الله ... الا من ظلم و كان الله سميعاً عليماً ممكن ہے علم كامتعلق اس آيت شريفہ ميں بيان ہونے والے مطالب ہوں مثلاً ظالم، مظلوم، ہونے والے ظلم كى مقدار و ...

15\_ اگر انسان خداوند عالم كے علم و آگاہى كو سامنے ركھے تو وہ ظالموں كى بدگوئي كے سلسلے ميں الہى خصوصيات سے سوء استفادہ نہيں كريگا\_ ممكن ہے جملہ ''كان اللہ ...'' مظلوموں كو خبردار كررہاہو كہ مبادا حكم الہى سے سوء استفادہ كرتے ہوئے ظالم كى بدگوئي اور غيبت ميں حد سے تجاوز كر جائيں يا ممكن ہے كہ ايسے لوگوں كو خبردار كررہاہو جو مظلوم نہيں ہيں ليكن اس بہانے سے كہ وہ مظلوم ہيں كسى بے گناہ كے خلاف باتيں كرنا شروع كرديں \_

16\_ بلائے ہوئے مہمان كى صحيح ميزبانى نہ كرنا ظلم ہے

اور مہمان كيلئے اس كا تذكرہ دوسروں كے سامنے جائز ہے\_ لا يحب الله الجهر بالسوء من القول الا من ظلم

امام صادق عليه‌السلام اس آيت شريفہ كى وضاحت كرتے ہوئے فرماتے ہيں : من اضاف قوماً فاساء ضيافتهم فهو ممن ظلم فلا جناح عليهم فيما قالوا فيه (1) يعنى اگر كوئي شخص بعض لوگوں كو مدعو كرے اور پھر اچھى طرح ان كى ميزبانى نہ كرے تو وہ ان لوگوں ميں سے ہے جو ظلم كرتے ہيں لہذا اگر مہمان اس كے بارے ميں باتيں كريں تو اس ميں كوئي حرج نہيں \_

آبرو: ہتك آبروكى حرمت 3;ہتك آبرو كى مذمت 10

احكام: 3، 4، 5، 6

اخلاقى نظام: 7، 11، 13

اسماء و صفات: سميع 9;عليم 9

اللہ تعالى: اللہ تعالى كا خبردار كرنا 2اللہ تعالى كا سننا 10;اللہ تعالى كا علم 11، 14، 15;اللہ تعالى كى ناراضگى 1، 2; اللہ تعالى كى ناراضگى كے اسباب 3

بدگوئي: بدگوئي كى مذمت 1، 2، 10

حقوق كا نظام: 7، 11، 13

دشنام: جائز دشنام 5;دشنام كى حرمت 4;دشنام كى مذمت 2;دشنام كے احكام 4

دينى تعليمات كا نظام: 13

ذكر: ذكر كے اثرات 15

روايت: 16

ظالمين: 14 ظالمين سے مقابلے كى روش 8;ظالمين كو عياں كرنا 5، 6; ظالمين كى بدگوئي 6، 8، 15

ظلم: ظلم كے موارد 16

عيب: عيب فاش كرنا 10;عيب فاش كرنے كى حرمت 3

عيب فاش كرنا:

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير عياشي، ج 1، ص 283، ح 296، تفسير برھان، ج 1، ص 425، ح1\_

جائز طور پر عيب فاش كرنا 5، 6;عيب فاش كرنے كى مذمت 1

عيب فاش كرنے والے لوگ:

عيب فاش كرنے والوں كو خبردار كرنا12; عيب فاش كرنے والوں كو دھمكى 12

غيبت: جائز غيبت 8، 16

فحشاء: فحشاء پھيلانے كى مذمت 1

محرمات: 3، 4

مظلوم: مظلوم كا مدد طلب كرنا 14;مظلوم كى حمايت 7 ; مظلوم كے حقوق 5، 6

مقدسات: مقدسات سے غلط استفادہ 15

مہمان: مہمان كى ميزباني16

آیت 149

( إِن تُبْدُواْ خَيْراً أَوْ تُخْفُوهُ أَوْ تَعْفُواْ عَن سُوَءٍ فَإِنَّ اللّهَ كَانَ عَفُوّاً قَدِيراً ) .

تم كسى خير كا اظہار كرو يا اسے مخفى ركھو يا كسى برائي سے درگذر كرو تو الله گناہوں كا معاف كرنے والا او رصاحب اختيار ہے \_

1\_ نيك اعمال انجام دينا خواہ خلوت ميں ہو يا جلوت ميں ، خدا كو پسند اور وہ اس پر راضى ہے\_ ان تبدوا خيراً او تخفوه ... فان الله كان عفواً قديراً

2\_ انجام ديئے گئے نيك اعمال كا اظہار اور انہيں عياں كرنا جائز ہے\_ ان تبدوا خيرا او تخفوه ... فان الله كان عفواً قديراً

ممكن ہے مذكورہ بالا مطلب ميں ابداء اور اخفاء كا متعلق وہ نيك عمل ہو جو پہلے انجام پا چكا ہے لہذا ابداء خير كا معنى نيكى كا اظہار كرنا ہوگا\_

3\_ خداوند متعال نے مؤمنين كو نيك اعمال انجام دينے كى ترغيب دلائي ہے\_

ان تبدوا ... فان الله كان عفوا قديرا

4\_ خداوند عالم نے مؤمنين كو اپنے ساتھ برا سلوك كرنے والوں سے درگذر كرنے كى ترغيب دلائي ہے\_

ان تبدوا ... او تعفوا عن سوء فان الله كان عفوا قديرا

5\_ انسان كيلئے دوسروں كى برائياں عياں و فاش كرنا جائز نہيں ہے\_ ليكن اسے ان كى خوبيوں كو ظاہر كرنے يا مخفى ركھنے كا اختيار حاصل ہے\_ لا يحب الله الجهر بالسوء ... ان تبدوا خيراً او تخفوه

دوسروں كے عيوب و نقائص كو فاش كرنے كى حرمت كے بارے ميں آنے والى گذشتہ آيت شريفہ كو مد نظر ركھتے ہوئے يہ كہا جاسكتا ہے كہ يہ آيت شريفہ بھى دوسروں كے نيك اعمال ظاہر كرنے يا مخفى ركھنے كے بارے ميں ہے\_ البتہ اس صورت ميں ''فلا جناح عليكم'' كى طرح كا جملہ جواب شرط كے طور پر محذوف ہوگا\_

6\_ خداوند متعال بہت زيادہ بخشنے والا اور توانا ہے\_ فان الله كان عفواً قديراً

7\_ خداوندمتعال عفو سے كا م ليتا ہے، در حاليكہ وہ انتقام لينے اور سزا دينے كى قدرت ركھتا ہے\_ فان الله كان عفوا قديرا

8\_ خلوت و جلوت ميں لوگوں سے نيكى اور ان كى برائيوں سے چشم پوشى اور درگذر كرنا عفو و بخشش الہى كا موجب بنتا ہے\_ ان تبدوا خيراً او تخفوه او تعفوا عن سوء فان الله كان عفواً قديراً ''او تعفوا عن سوئ'' كا معنى دوسروں كى غلطيوں سے درگذر كرنا ہے اور اسے قرينہ بناتے ہوئے كہا جاسكتا ہے كہ كلمہ ''خير'' كے مورد نظر مصاديق ميں سے ايك لوگوں كے ساتھ احسان اور نيكى كرنا ہے\_

9\_ انتقام كى قدرت كے باوجود كسى كو معاف كردينا اخلاق الہى سے متصف ہونے كى دليل ہے\_

او تعفوا عن سوء فان الله كان عفواً قديراً مذكورہ بالا مطلب اس بات پر مبنى ہے كہ جملہ ''فان اللہ ...'' جواب شرط كا جانشين ہو اور كلام كو يوں فرض كريں كہ ''ان تعفوا عن سوء فقد تخلقتم باخلاق اللہ ان اللہ كان عفوا قديرا'' يعنى اگر دوسروں كى خطاؤں سے چشم پوشى كرو تو خدا كى صفات ميں سے ايك صفت سے متصف ہوئے ہو اور وہ يہ ہے كہ انتقام كى قدرت كے باوجود معاف كرديا جائے\_

10\_ خداوند متعال نے مظلوموں كيلئے انتقام كا حق محفوظ

قرار ديتے ہوئے انہيں عفو و درگذر كى تشويق كى ہے\_ لا يحب الله الجهر بالسوء ... او تعفوا عن سوء فان الله كان عفواً قديراً ممكن ہے جملہ ''ان تبدوا ... او تعفوا'' ''الا من ظلم''كى تكميل اور توضيح ہو يعنى در عين حال كہ مظلوم كيلئے ظالم كى حقيقت و ماہيت آشكار كرنا جائز ہے ليكن بہتر يہ ہے كہ اس كى آبرو محفوظ ركھى جائے\_

11\_ اسلام كا اخلاقى نظام اس كے حقوق كے نظام كى تكميل كرتا ہے\_ ان تبدوا خيراً او تخفوه او تعفوا عن سوء فان الله كان عفواً قديراً گذشتہ آيت نظام حقوق كى وضاحت كررہى ہے كہ ظالم كے خلاف كاروائي مظلوم كا حق ہے جبكہ يہ آيت شريفہ عفو و درگذر كو خدا كا پسنديدہ اخلاق كہہ كر اسے انتقام سے بہتر قرار ديتى ہے\_ اس سے معلوم ہوتا ہے كہ اسلام كا اخلاقى نظام اس كے حقوق كے نظام كى تكميل كرتا ہے\_

12\_ اللہ تعالى كى پاداش انسان كے عمل كے متناسب ہوتى ہے\_ او تعفو عن سوء فان الله كان عفواً قديراً

خداوند متعال نے اپنے عفو و درگذر كو ان لوگوں كى پاداش قرار ديا ہے جو خود عفو و درگذر سے كام ليتے ہيں \_

آزادي: آزادى كى حدود 5

احكام: 5

اخلاق: پسنديدہ اخلاق 9 اخلاقى نظام: 11

اسماء و صفات: عفو 6;قدير 6

اللہ تعالى: اللہ تعالى كا عفو و درگذر7;اللہ تعالى كى پاداش 12;اللہ تعالى كى رضايت 1;اللہ تعالى كى طرف سے تشويق 10; اللہ تعالى كى قدرت 6، 7;اللہ تعالى كے عفو و درگذر كے موجبات 8

انتقام: انتقام سے چشم پوشى كرنا 7، 9، 10

برا سلوك: برے سلوك كو فاش كرنا5

برائي: برائي سے درگذر كرنا 4، 8

تظاہر : جائز تظاہر 2

جزا و سزا كا نظام: 12

حقوقى نظام: 11 دينى تعليمات كا نظام: 11

سزا: سزا معاف كرنا 7

عفو و درگذر: عفو و درگذر كى تشويق 4، 10;عفو و درگذر كے اثرات 8;قابل قدر عفو و درگذر 9

عمل: عمل كى پاداش 12

فاش كرنا: جائز طور پر عيوب فاش كرنا 5

مظلوم: مظلوم كى تشويق10

مؤمنين: مؤمنين كى تشويق 3، 4

نيكي: نيكى كا اظہار 2;نيكى كى اہميت 1، 3;نيكى كى تشويق 3; نيكى كے اثرات 8

آیت 150

( إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ بِاللّهِ وَرُسُلِهِ وَيُرِيدُونَ أَن يُفَرِّقُواْ بَيْنَ اللّهِ وَرُسُلِهِ وَيقُولُونَ نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَنَكْفُرُ بِبَعْضٍ وَيُرِيدُونَ أَن يَتَّخِذُواْ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلاً ) .

بيشك جو لوگ الله او ررسول كا انكار كرتے ہيں او رخدا او ررسول كے درميان تفرقہ پيدا كرنا چاہتے ہيں اور يہ كہتے ہيں كہ ہم بعض پر ايمان لائيں گے او ربعض كا انكار كريں گے او رچاہتے ہيں كہ ايمان و كفر كے درميان سے كوئي نياراستہ نكال ليں \_

1\_ بعض انبياء كا انكار در حقيقت خداوند متعال اور تمام انبياء عليه‌السلام كا انكار ہے\_

ان الذين يكفرون بالله و رسله ... و يقولون نؤمن ببعض و نكفر ببعض

دونوں جگہوں پر كلمہ''بعض'' كا مضاف اليہ ''رسل'' ہے، يعنى بعض انبياء عليه‌السلام پر ايمان جبكہ بعض ديگر كا انكار كرتے ہيں : نيز جملہ ''يقولون ...'' در حقيقت ''يكفرون باللہ و رسلہ'' كى تفسير ہے\_

2\_ بعض احكام دين كو قبول جبكہ بعض ديگر كا انكار كرنا در اصل خدا، رسول صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور تمام دين كے انكار اوركفر كے مترادف ہے\_ ان الذين يكفرون بالله و رسله و يريدون ان يفرقوا ... اولئك هم الكافرين

كلمہ رسول كو سامنے ركھتے ہوئے كہا جا سكتا ہے كہ يہ آيت شريفہ احكام اور رسالت دين پر اعتقاد ميں تبعيض و تفريق كو بھى شامل ہے: يعنى جس طرح بعض انبياء عليه‌السلام كا انكار تمام انبياء عليه‌السلام كے انكار كے مترادف ہے\_ اسى طرح بعض تعليمات انبياء عليه‌السلام كا انكار بھى تمام دين كے انكار كى مانند ہے\_

3\_ ايمان كے ثابت ہونے كى شرط يہ ہے كہ اللہ تعالى، تمام انبياء عليه‌السلام اور ان كى رسالت پر عقيدہ ركھا جائے\_

ان الذين يكفرون بالله و رسله و يريدون ان يفرقوا ... اولئك هم الكافرين

4\_ خداوند عالم پر ايمان اور انبيائے خداوند عالم كى رسالت پر ايمان ميں تلازم موجود ہے\_

و يريدون ان يفرقوا بين الله و رسوله ... و يريدون ان يتخذوا بين ذلك سبيلا

5\_ اہل كتاب ،پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى رسالت كا انكار كركے در حقيقت خداوند عالم اور اپنے پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سميت تمام انبياء عليه‌السلام كا انكار اور كفر كرتے ہيں \_ ان الذين يكفرون ... و يقولون نؤمن ببعض و نكفر ببعض ... اولئك هم الكافرين

مفسرين كا كہنا ہے اور بعد والى آيات بھى اسى بات پر دلالت كرتى ہيں كہ ''الذين يكفرون ...'' سے مراد اہل كتاب ہيں \_

آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم : آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى نبوت كو جھٹلانا 5

اہل كتاب: اہل كتاب كا كفر 5 ايمان: انبياء عليه‌السلام پر ايمان 3; ايمان كا متعلق 3، 4; ايمان كى شرائط 3;خداوند متعال پرايمان 3، 4; نبوت پر ايمان 3، 4

دين: دين كى بعض جزئيات كو جھٹلانا 2;دين كى بعض جزئيات كو قبول كرنا 2

كفر: آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے بارے ميں كفر 5;اللہ تعالى كے بارے ميں كفر 1، 2، 5;انبياء عليه‌السلام كے بارے ميں كفر 1، 2، 5; كفر كے موارد 1، 2،5

آیت 151

( أُوْلَـئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ حَقّاً وَأَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ عَذَاباً مُّهِيناً ) .

تو در حقيقت يہى لوگ كافر ہيں او رہم نے كافروں كے لئے بڑا رسواكن عذاب مہيا كرركھا ہے \_

1\_ انبياء عليه‌السلام ميں سے كسى ايك كا انكار كركے خدا پر ايمان لانا، جھوٹا ايمان اور يقينى كفر ہے\_

و يريدون ان يفرقوا بين الله و رسله ... اولئك هم الكافرون حقاً

2\_ بعض انبياء عليه‌السلام كا انكار اور بعض پر ايمان لانا قطعى اور عميق كفر ہے\_

يقولون نؤمن ببعض و نكفر ببعض ... اولئك هم الكافرون حقاً اس آيت ميں كلمہ ''حقا'' باطل كے مقابلے ميں نہيں بلكہ اس كا معنى يہ ہے كہ كفر عميق، گہرا اور يقينى طور پر ثابت ہوگا\_

3\_ رسوا كردينے والاالہى عذاب ،خداوند متعال اور اس كے انبياء عليه‌السلام كا انكار كرنے والوں كے انتظار ميں ہے\_

و اعتدنا للكافرين عذاباً مهيناً

4\_ جہنم اور عذاب خداوندى ابھى سے كفار كيلئے آمادہ اور فراہم كيا گيا ہے\_

و اعتدنا للكافرين عذاباً مهيناً اگر ''عذاباً مھيناً'' سے مراد دوزخ كا عذاب ہو تو پھر فعل ماضى ''اعتدنا'' كا معنى يہ ہوگا كہ ابھى سے دوزخ موجود ہے\_

5\_ انبياء عليه‌السلام خدا كا انكار حتى ان ميں سے بعض كا انكار بھى ذليل و رسوا كردينے والے عذاب ميں مبتلا ہونے كا باعث بنتا ہے\_ يقولون نؤمن ببعض و نكفر ببعض ... اعتدنا للكافرين عذابا مهيناً

6\_ پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم يا كسى بھى پيغمبر خدا كے انكار كى صورت ميں اہل كتاب ذليل و رسوا كر دينے والے عذاب ميں مبتلا كيے جائيں گے\_ اولئك هم الكافرون حقاً و اعتدنا للكافرين عذاباً مهيناً مفسرين كے بقول ''للكافرين'' كے مورد نظر

مصداق يہود و نصاري ہيں \_

7\_ عذاب خداوندى گوناگوں اقسام اور مختلف اثرات و نتائج كا حامل ہے\_ و اعتدنا للكافرين عذاباً مهينا عذاب خداوندى كو ذليل و رسوا كردينے والا قرار دينا اس بات كى علامت ہے كہ يا عذاب الہى كى متعدد اقسام ہيں يا اس كى ايك ہى قسم ہے ليكن اس كے اثرات مختلف ہيں \_

8\_ بعض انبيائے خدا عليه‌السلام كے انكار اور بعض پر ايمان لانے كى بنياد غرور اور خود محورى ہے\_

و اعتدنا للكافرين عذاباً مهيناً چونكہ عذاب الہى انسان كے گناہ كے متناسب ہوتا ہے'' جزائً وفاقاً''،بنابريں منكرين رسالت كا ذليل و رسوا كردينے والے عذاب ميں مبتلا ہونا اس بات كى علامت ہے كہ وہ غرور و تكبر اور خود خواہى جيسى ذہنيت كے مالك ہيں اور يہ چيز ان كے كفر اختيار كرنے كا باعث بنى ہے\_

آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم : آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو جھٹلانا 6

اللہ تعالى: اللہ تعالى كا عذاب 4; اللہ تعالى كے عذاب كے اثرات 7

انبياء عليه‌السلام : انبياء عليه‌السلام كو جھٹلانا 1، 2، 5، 6، 8

اہل كتاب: اہل كتاب كو دھمكى 6

ايمان: انبياء عليه‌السلام پر ايمان 2، 8;ايمان كا متعلق 1، 2، 8; خداوند متعال پر ايمان 1

تكبر: تكبر كے اثرات 8

جہنم: جہنم كا ابھى سے ہونا 4

سزا: سزا كے مراتب 3

عذاب: عذاب كى اقسام 7;عذاب كے اسباب 5، 6; عذاب كے مراتب 5

غرور: غرور كے اثرات 8

كفار: كفار كى سزا 3، 4

كفر : انبياء عليه‌السلام كے بارے ميں كفر 3;خداوند عالم كے بارے ميں كفر 3;كفر كے موارد 1، 2

آیت 152

( وَالَّذِينَ آمَنُواْ بِاللّهِ وَرُسُلِهِ وَلَمْ يُفَرِّقُواْ بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْهُمْ أُوْلَـئِكَ سَوْفَ يُؤْتِيهِمْ أُجُورَهُمْ وَكَانَ اللّهُ غَفُوراً رَّحِيماً ) .

او رجو لوگ الله او ررسول پر ايمان لے آئے او ررسولوں كے درميان تفرقہ نہيں پيدا كيا خدا عنقريب انہيں ان كا اجر عطا كر ے گا او روہ بہت زيادہ بخشنے والا او رمہربانى كرنے والا ہے\_

1\_ انبياء عليه‌السلام اور اديان الہى ايك بہم پيوستہ مجموعہ ہے\_ والذين امنوا بالله و رسله و لم يفرقوا بين احد منهم

2\_ خداوند متعال نے تمام انبياء عليه‌السلام پر ايمان لانے اور مذہبى اختلافات كے اسباب دور كرنے كى دعوت دى اور اس پر تاكيد كى ہے\_ والذين آمنوا بالله و رسله و لم يفرقوا بين احد منهم

3\_ خداوند عالم پر ايمان اور تمام انبياء عليه‌السلام پر اعتقاد كے درميان تلازم پايا جاتا ہے\_ والذين آمنوا بالله و رسله و لم يفرقوا بين احد منهم

4\_ جو لوگ تمام انبياء عليه‌السلام پر ايمان ركھتے ہيں وہ بلند و بالا مقام، عزت اور مرتبے سے بہرہ مند ہوں گے\_

والذين آمنوا بالله و رسله و لم يفرقوا بين احد منهم اولئك كلمہ ''اولئك'' كے ذريعے مومنين كى طرف اشارہ ان كے بلند و بالا مقام كى دليل ہے\_

5\_ خداوند متعال اور تمام انبياء عليه‌السلام پر ايمان لانے والوں كو بہت زيادہ الہى اجر و پاداش كا وعدہ \_ والذين امنوا بالله و رسله ... اولئك سوف يؤتيهم اجورهم

6\_ خداوندعالم غفور (بہت زيادہ بخشنے والا) اور رحيم (بہت زيادہ مہربان) ہے\_

و كان الله غفوراً رحيماً

7\_ خداوند عالم اور تمام انبياء عليه‌السلام پر عقيدہ، الہى مغفرت و رحمت كے حصول كا موجب بنتا ہے\_

والذين امنوا بالله و رسله ... و كان الله غفوراً رحيماً

8\_ خداوند عالم كا اپنے بندوں كو پاداش دينا اس كى مغفرت و رحمت كا ايك جلوہ ہے\_ اولئك سوف يؤتيهم اجورهم و كان الله غفوراً رحيماً

9\_ خداوند عالم كا اپنے بندوں كو بخشش دينا اس كى رحمت كى تجلى ہے\_ والذين امنوا باللہ و رسلہ ... و كان اللہ غفوراً رحيماً ممكن ہے ''رحيماً'' كى صفت مغفرت الہى كے سرچشمہ كى طرف اشارہ ہو\_

اختلاف: دينى اختلاف كا حل 2

اديان: اديان ميں ہم آہنگى 1

اسماء و صفات: رحيم 6;غفور 6

اللہ تعالى: اللہ تعالى كا وعدہ5;اللہ تعالى كى رحمت كے موجبات7;اللہ تعالى كى رحمت 8، 9; اللہ تعالى كى مغفرت 8، 9;اللہ تعالى كى پاداش 5، 8; اللہ تعالى كى دعوت 2;

انبياء عليه‌السلام : انبياء عليه‌السلام ميں ہم آہنگى 1

ايمان: انبياء عليه‌السلام پر ايمان 2، 3، 4، 5، 7;ايمان كا متعلق 2، 3، 4، 5، 7;ايمان كے اثرات 2، 4، 7;خداوند عالم پر ايمان 3، 5، 7

بخشش: بخشش كے اسباب 7

مؤمنين: مؤمنين كى بخشش 9;مؤمنين كى پاداش 5;مومنين كى عزت 4;مؤمنين كے مقامات 4

آیت 153

( يَسْأَلُكَ أَهْلُ الْكِتَابِ أَن تُنَزِّلَ عَلَيْهِمْ كِتَاباً مِّنَ السَّمَاءِ فَقَدْ سَأَلُواْ مُوسَى أَكْبَرَ مِن ذَلِكَ فَقَالُواْ أَرِنَا اللّهِ جَهْرَةً فَأَخَذَتْهُمُ الصَّاعِقَةُ بِظُلْمِهِمْ ثُمَّ اتَّخَذُواْ الْعِجْلَ مِن بَعْدِ مَا جَاءتْهُمُ الْبَيِّنَاتُ فَعَفَوْنَا عَن ذَلِكَ وَآتَيْنَا مُوسَى سُلْطَاناً مُّبِيناً ) .

پيغمبر يہ اہل كتاب آپ سے مطالبہ كرتے ہيں كہ ان پر آسمان سے كوئي كتاب نازل كر ديجئے تو انہوں نے موسي سے اس سے زيادہ سنگين سوال كيا تھا جب ان سے يہ كہا كہ ہميں الله كو على الاعلان دكھلاديجئے تو ان كے ظلم كى بنا پر انہيں ايك بجلى نے اپنى گرفت ميں لے ليا پھر انہوں نے ہمارى نشانيوں كے آجانے كے باوجود گو سالہ بنا ليا تو ہم نے اس سے بھى در گذر كيا اور موسي كو كھلى ہوئي دليل عطا كردي\_

1\_ اہل كتاب پيغمبراكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے فضول اور بے جا آرزو ركھتے تھے كہ آسمان سے ان پر كوئي كتاب يا لكھى ہوئي چيز نازل ہو\_ يسئلك اهل الكتاب ان تنزل عليهم كتاباً من السماء

2\_ يہود ،حضرت موسي عليه‌السلام سے خدا كو آشكار طور پر ديكھنے كا بے جا مطالبہ كرتے تھے\_ فقد سالوا موسى اكبر من ذلك فقالوا ارنا الله جهرة

3\_آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور حضرت موسي عليه‌السلام سے اہل كتاب كے بے جا مطالبات كى جڑ اور اصل وجہ عناد، ہٹ دھرمى اور بہانہ تراشى تھي\_ فقد سالوا موسي اكبر من ذلك ... فاخذتهم الصاعقة بظلمهم

اہل كتاب كے مطالبات كے متعلق آيت شريفہ كا مذمت آميز لب و لہجہ اس بات كى دليل ہے كہ وہ حق كے متلاشى ہونے كى بنا پر نہيں بلكہ بہانہ تراشي، عناد و دشمنى كى وجہ سے اس طرح كے مطالبات پيش كرتے تھے\_

4\_ انبياء عليه‌السلام كى دعوت كے مقابلے ميں اہل كتاب كا شيوہ يہ تھا كہ بے جا قسم كے معجزات دكھانے كا مطالبہ كرتے تھے\_ يسئلك اهل الكتاب ... فقد سالوا موسي اكبر من ذلك

5\_يہود كى طرف سے خدا كو ديكھنے كا مطالبہ ايك ظالمانہ مطالبہ تھا اور اسى وجہ سے ان پر بجلى گرى اور وہ عذاب ميں مبتلا ہوئے\_ فقالوا ارنا الله جهرة فاخذتهم الصاعقة بظلمهم

6\_ بنى اسرائيل خدا كو واضح طور پر ديكھنے كا مطالبہ كرنے كى وجہ سے آسمانى بجلى كے ذريعے ہلاك ہوئے\_

فاخذتهم الصاعقة بظلمهم

7\_ بعض گناہ دنيوى عذاب كا باعث بنتے ہيں \_ فقالوا ارنا الله جهرة فاخذتهم الصاعقة

8\_ اہل كتاب خصوصاً يہود ;ظاہر بين اور مادى سوچ ركھنے والے لوگ تھے\_ يسئلك اهل الكتاب ان تنزل عليهم كتاباً من السماء ... فقالوا ارنا الله

9\_ يہوديوں كا آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے اپنے اوپر آسمانى كتاب كے نزول كے مطالبے سے زيادہ بے جا مطالبہ وہ تھا جو انہوں نے حضرت موسي عليه‌السلام سے خدا كو ديكھنے كے بارے ميں كيا\_ يسئلك اهل الكتاب ... فقد سالوا موسي اكبر من ذلك

10\_ ظلم، دنيا ميں عذاب خداوندى سے دوچار ہونے كا باعث بنتا ہے\_ فاخذتهم الصاعقة بظلمهم

11\_ خدا وند عالم كے بارے ميں مادى سوچ اور انبياء عليه‌السلام كے سامنے بہانہ تراشى ظلم كے واضح مصاديق ميں سے ہے اور عذاب الہى ميں مبتلا ہونے كا باعث بنتا ہے\_ يسئلك اهل الكتاب ... فاخذتهم الصاعقة بظلمهم

12\_ خدا وند متعال كو ظاہرى حواس كے ذريعے ديكھنا ناممكن اور بے جا توقع ہے\_ فقالوا ارنا الله جهرة فاخذتهم الصاعقة بظلمهم

13\_ گذشتہ لوگوں كے انجام سے نصيحت لينا اور عبرت حاصل كرنا لازمى ہے\_ يسئلك اهل الكتاب ... فاخذتهم الصاعقة بظلمهم

14\_ طبيعى عوامل خداوند عالم كے تحت قدرت اور اسى كے فرمان كے تابع ہيں \_ فاخذتهم الصاعقة بظلمهم

15\_ توحيد اور خداپرستى كے لزوم پر موجود روشن اور واضح دلائل كے مشاہدہ كے باوجود يہوديوں نے كفر اختيار كيا اور بچھڑے كى پرستش شروع كردي\_ ثم اتخذوا العجل من بعد ما جاء تهم البينات

16\_ جانتے بوجھتے ہوئے گناہ كا ارتكاب اور انحراف كا شكار ہونا بہت زيادہ رذالت اور پليدى كى علامت ہے\_

ثم اتخذوا العجل من بعد ما جاء تهم البينات ''من بعد ...'' كى قيد اس بات كى علامت ہے كہ اہل كتاب كے اعمال كى مذمت كى وجہ يہ ہے كہ وہ سب كچھ جاننے كے باوجود اور اتمام حجت كے بعد مرتد ہوئے اور كفر اختيار كرليا\_

17\_ بنى اسرائيل پر آسمانى بجلى كا گرنا ان كيلئے خدا كى واضح نشانيوں ميں سے تھا\_ فاخذتهم الصاعقة بظلمهم ثم اتخذوا العجل من بعد ما جاء تهم البينات

18\_ عہد موسي عليه‌السلام كے يہودى بچھڑے كى پوجا كركے مرتد ہوگئے ليكن خدا وندعالم نے انہيں معاف كرديا\_

ثم اتخذوا العجل من بعد ما جاء تهم البينات فعفونا عن ذلك

19\_ حضرت موسي عليه‌السلام كو خداوند عالم كى جانب سے واضح دلائل اور روشن براہين عطا كيے گئے تھے\_ و اتينا موسي سلطانا مبينا

20\_ حضرت موسي ايفائے رسالت اور لوگوں پر اتمام حجت كى بہت زيادہ قدرت اور بے پناہ صلاحيت كے مالك تھے\_ و اتينا موسي سلطانا مبينا

21\_ خداوند متعال نے اہل كتاب كى بہانہ تراشيوں اور اوٹ پٹانگ باتوں كے مقابلے ميں پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو دلاسہ ديا اور ان كى حمايت كى ہے\_ يسئلك اهل الكتاب ان تنزل عليهم ... و اتينا موسي سلطاناً مبينا

پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے سامنے، بہانے تراشنے والے يہوديوں كو عذاب ميں مبتلا كرنے كے ذكر كا مقصد آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو دلاسہ دينا اور آپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى حمايت كا وعدہ كرنا ہے\_

آسمانى بجلي: آسمانى بجلى كا عذاب 5;آسمانى بجلى كے ذريعے ہلاكت 6

آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم : آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو دلاسہ 21;آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور اہل كتاب 21

آيات خدا: 17

اللہ تعالى: اللہ تعالى كى رؤيت ا 2، 5، 6، 9، 12; اللہ تعالى كا عذاب 11،اللہ تعالى كا معاف كرنا 18;اللہ تعالى كى قدرت 14

انحراف: انحراف كى مذمت 16

اہل كتاب: اہل كتاب اورآنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم 1، 3;اہل كتاب اور انبياء عليه‌السلام 4;اہل كتاب اور حضرت موسي 2;اہل كتاب كا سلوك 4;اہل كتاب كى بہانہ تراشى 3، 21; اہل كتاب كى دشمنى 3;اہل كتاب كى ظاہر بينى 8;اہل كتاب كى ہٹ دھرمى 3;اہل كتاب كے مطالبات 1، 3، 4

بنى اسرائيل: بنى اسرائيل كى ہلاكت 6

بہانہ تراشي: بہانہ تراشى كے اثرات 11

بے جا توقعات: 1 ، 2 ، 9،12

تاريخ: تاريخ سے عبرت لينا 13

توحيد: توحيد كے دلائل 15

حضرت موسي عليه‌السلام : حضرت موسى عليه‌السلام اور اتمام حجت 20; حضرت موسي عليه‌السلام كا احتجاج19;حضرت موسي عليه‌السلام كا قصہ20;حضرت موسي عليه‌السلام كى قدرت 20

حواس: حواس كا دائرہ 12

سزا: آسمانى بجلى كے ذريعے سزا 17;دنيوى سزا كے موجبات 10

طبيعى عوامل: 14

ظاہر بيني: ظاہر بينى كے اثرات 11

ظلم: ظلم كے اثرات 10;ظلم كے موارد 5، 11

عبادت:

خدا وند عالم كى عبادت 15

عذاب: دنيوى عذاب كے موجبات7;عذاب كے موجبات ا1

گذشتہ لوگ: گذشتہ لوگوں سے عبرت 13

گناہ: جانتے بوجھتے ہوئے گناہ 16;گناہ كى مذمت 16;

گناہ كے اثرات 7

معجزہ: معجزہ كا مطالبہ 4

يہود: حضرت موسي عليه‌السلام كے زمانے كے يہود 18;يہود اورآنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم 9; يہود اور حضرت موسي عليه‌السلام 2، 9; يہودكا ارتداد 18;يہود كا بچھڑے كى پوجا كرنا 15، 18; يہود كاكفر 15;يہودكو معاف كرنا18;يہود كى سزا 17; يہود كى ظاہر بينى 8; يہودكے مطالبات 2، 5، 9

آیت 154

( وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّورَ بِمِيثَاقِهِمْ وَقُلْنَا لَهُمُ ادْخُلُواْ الْبَابَ سُجَّداً وَقُلْنَا لَهُمْ لاَ تَعْدُواْ فِي السَّبْتِ وَأَخَذْنَا مِنْهُم مِّيثَاقاً غَلِيظاً ) .

اور ہم نے ان كے عہد كى خلاف ورزى كى بنا پر ان كے سروں پر كوہ طور كو بلند كرديا اور ان سے كہا كہ دروازہ سے سجدہ كرتے ہوئے داخل ہو اور ان سے كہا كہ خبردار ہفتہ كے دن كے معاملہ ميں زيادتى نہ كرنا اور ان سے بڑا سخت عہد لے ليا\_

1\_ خداوند متعال نے دھمكانے كى غرض سے يہود كے سروں پر كوہ طور بلند كركے ان سے عہد و پيمان ليا\_

و رفعنا فوقهم الطور بميثاقهم ''طور'' ايك خاص پہاڑ كا نام ہے \_البتہ بعض كے نزديك ہر پہاڑ كو طور كہا جاتا ہے (مفردات)، ''بميثاقھم'' ميں باء سببيت كيلئے

ہے اور بديہى ہے كہ خود ميثاق اس چيز كى دليل اور سبب نہيں بن سكتا كہ خدا نے ان كے سروں پر كوہ طور بلند كيا لہذا يہ كہا جا سكتا ہے كہ كوہ طور بلند كرنے كى علت ان سے ميثاق كاليا جاناتھا\_

2\_ يہودى انتہائي سركش لوگ تھے جو ڈرائے دھمكائے بغير حق كے سامنے سر تسليم خم نہيں كرتے تھے\_

و رفعنا فوقهم الطور بميثاقهم

3\_ يہود كى جانب سے ميثاق توڑا جانا اس چيز كا سبب بنا كہ خدا وند عالم ان پر غضبناك ہو اور كوہ طور كو ان كے سروں پر بلند كرے\_ و رفعنا فوقهم الطور بميثاقهم مذكورہ بالا مطلب اس اساس پر استوار ہے كہ جب عہد و پيمان كا توڑنا اور دوبارہ ايسا كرنے كا ارادہ ركھنا كوہ طوركے بلند كيے جانے كى علت ہو لہذا ''و رفعنا ...'' كا معنى يہ ہوگا كہ چونكہ انہوں نے پيمان الہى كو توڑا اور دوبارہ عہد شكنى كا ارادہ ركھتے تھے لہذا ہم نے انہيں ڈرانے دھمكانے كى غرض سے كوہ طور كو ان كے سروں پر بلند اور مسلط كرديا\_

4\_ كوہ طور كو يہوديوں كے سروں پر مسلط اور بلند كرنا حضرت موسي عليه‌السلام كے معجزات ميں سے ايك معجزہ تھا\_

و اتينا موسى سلطاناً مبيناً\_و رفعنا فوقهم الطور كوہ طور كا بلند كيا جانا جملہ ''و آتينا موسى سلطاناً مبيناً'' كے مصداق كابيان ہوسكتا ہے\_

5\_ خدا سے عہد باندھنا اور اس پر پابند رہنا بارگاہ خداوندى ميں خاص اہميت كا حامل ہے\_

و رفعنا فوقهم الطور بميثاقهم بنى اسرائيل كى جانب سے دوبارہ عہد شكنى كا ارادہ ركھنے يا ان سے عہد و پيمان لينے كى غرض سے انہيں ڈرانا دھمكانا اس ميثاق اور خدا سے كيے گئے وعدوں كو نبھانے كى خاص اہميت پر دلالت كرتا ہے\_

6\_ عہد حضرت موسي عليه‌السلام كے يہودى خضوع و خشوع كے ساتھ بيت المقدس ميں داخل ہونے پر مامور تھے\_

و قلنا لهم ادخلوا الباب سجداً بعض مفسرين كے بقول ''الباب'' سے مراد شہر بيت المقدس كا دروازہ ہے اور ''سجدا'' ساجد كى جمع ہے جبكہ سجدہ سے مراد اس كا لغوى معنى ''خضوع ''ہوسكتا ہے\_

7\_ خداوند متعال نے عہد حضرت موسي عليه‌السلام كے يہوديوں كو بيت المقدس ميں داخل ہوتے وقت بارگاہ خداوندى ميں سجدے كا حكم ديا تھا\_

و قلنا لهم ادخلوا الباب سجدا

8\_ خداوند عالم كے نزديك بيت المقدس كا احترام اور عظمت بہت زيادہ ہے\_ و قلنا لهم ادخلوا الباب سجداً بيت المقدس ميں داخل ہوتے وقت خضوع اور سجدے كا حكم، خدا وند عالم كے ہاں اس كى حرمت و عظمت پر دلالت كرتا ہے\_

9\_ خداوند متعال نے ہفتے كے دن كو يہوديوں كيلئے رسمى چھٹى كے طور پر اعلان كيا\_

و قلنا لهم لا تعدوا فى السبت چونكہ صرف ہفتے كے دن ہى تجاوزسے منع كيا گيا ہے اور ''سبت'' كا لغوى معنى چھٹى اور كام سے ہاتھ اٹھا لينا ہے لہذا اس سے معلوم ہوتا ہے كہ ہفتے كے دن تجاوز سے مراد يہ ہے كہ چھٹى كى مراعات نہ كرنا: بنابريں جملہ ''لا تعدوا فى السبت''سے پتہ چلتا ہے كہ ہفتے كے دن چھٹى كرنا بنى اسرائيل كيلئے خدا كى جانب سے باقاعدہ حكم تھا\_

10\_ يہوديوں كيلئے ہفتے كے دن ماہى گيرى حرام تھى اور خداوند عالم كى جانب سے اس حكم كى مخالفت سے منع كيا گيا تھا\_ و قلنا لهم لا تعدوا فى السبت ''لا تعدوا'' كا ''فى السبت'' كے ساتھ مقيد ہونا اس بات كى علامت ہے كہ ہفتے كادن يہوديوں كيلئے خاص حكم كا حامل تھا\_ دوسرى آيات كو سامنے ركھتے ہوئے كہا جا سكتا ہے كہ اس خاص حكم سے مراد ماہى گيرى كى حرمت كا حكم ہے\_

11\_ خداوند متعال نے يہوديوں سے اپنے فرامين كے اجرائ، احكام كے نفاذ اور اپنى حدود كى مراعات كرنے كا ٹھوس عہد و پيمان ليا تھا\_ و قلنا لهم ... و اخذنا منهم ميثاقاً غليظاً

12\_ خداوند متعال نے يہوديوں سے جو پيمان لئے ان ميں سے ايك يہ تھا كہ وہ خضوع و خشوع كے ساتھ بيت المقدس ميں داخل ہونگے اور ہفتے كى چھٹى كے قانون كى پاسدارى كريں گے\_ و قلنا لهم ادخلوا ... و اخذنا منهم ميثاقاً غليظاً

13\_ يہود ميں وعدہ خلافى اور پيمان شكنى كے جرثومے پائے جاتے تھے\_ و اخذنا منهم ميثاقاً غليظاً

احكام: 10

اللہ تعالى: اللہ تعالى كا عہد و پيمان 5;اللہ تعالى كا غضب 3;اللہ تعالى كا يہوديوں كے ساتھ عہد و پيمان 1، 11، 12 ;اللہ تعالى كى دھمكى 1;اللہ تعالى كے اوامر 7، 11; اللہ تعالى كے نواہي10

بيت المقدس: بيت المقدس كى عظمت و حرمت 8;بيت المقدس ميں داخل ہونا 7، 12;بيت المقدس ميں داخل ہونے كے آداب 6

تہديد: تہديد كے اثرات 2

حضرت موسي عليه‌السلام : حضرت موسي عليه‌السلام كا معجزہ 4

سجدہ: خدا كو سجدہ كرنا7

شكار: حرام شكار 10;مچھلى كا شكار 10

عہد: ايفائے عہد 5;عہد شكنى كا پيش خيمہ 13;عہد شكنى كے اثرات 3

مقدس مقامات: 8

ہفتے كا دن: ہفتے كے دن كى چھٹى 9، 12

يہود: عہد حضرت موسي عليه‌السلام كے يہود 6، 7; يہود اور كوہ طور1، 3، 4;يہود بيت المقدس ميں 6;يہود كو دھمكى 1، 2;يہود كى تاريخ7;يہودكى عہد شكنى 3، 13;يہودكى نافرمانى 2; يہودكے محرمات 10;يہودكے ہاں ہفتہ 9، 10، 12

آیت 155

( فَبِمَا نَقْضِهِم مِّيثَاقَهُمْ وَكُفْرِهِم بَآيَاتِ اللّهِ وَقَتْلِهِمُ الأَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقًّ وَقَوْلِهِمْ قُلُوبُنَا غُلْفٌ بَلْ طَبَعَ اللّهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ فَلاَ يُؤْمِنُونَ إِلاَّ قَلِيلاً ) .

پس ان كے عہد كوتوڑ دينے ، آيات خدا كے انكار كرنے او رانبيا ئكو ناحق قتل كردينے اور يہ كہنے كى بنا پر كہ ہمارے دلوں پر فطرتاً غلاف چڑھے ہوئے ہيں حالانكہ ايسا نہيں ہے بلكہ خدا نے ان كے كفر كى بنا پر ان كے دلوں پر مہرلگادى ہے اور اب چند ايك كے علاوہ كوئي ايمان نہ لائے گا \_

1\_ يہود عہد شكنى كرنے والے لوگ اور انبياء عليه‌السلام كے قاتل تھے\_ فبما نقضهم ميثاقهم و كفرهم بآيات الله و قتلهم الانبياء بغير حق

2\_ خداوند عالم كے ساتھ باندھے گئے عہد و پيمان پر پابند رہنا لازمى ہے\_ فبما نقضهم ميثاقهم

3\_ يہودى آيات الہي( انبياء كے معجزوں اور ...) كا انكار كرتے تھے\_ و كفرهم بآيات الله

4\_ يہوديوں كے پاس انبياء عليه‌السلام كے قتل كى كوئي بھى توجيہ موجود نہيں تھي\_ و قتلهم الانبياء بغير حق

اگر چہ انبياء عليه‌السلام كا قتل ہميشہ ناحق ہے ليكن اس كے باوجود خدا نے ''بغير حق'' كى قيد توضيحى ذكر كى ہے تا كہ اس مطلب كى طرف اشارہ كرے كہ انبياء عليه‌السلام كے قاتل خود بھى اس كے ناجائز اور ناروا ہونے سے آگاہ تھے\_

5\_ انبياء عليه‌السلام راہ خدا ميں قتل ہونے اور جام شہادت نوش كرنے تك اپنى رسالت كے ابلاغ اور ذمہ دارى كى انجام دہى كى راہ ميں ثابت قدم رہتے تھے\_

و قتلهم الانبياء بغير حق

6\_ يہودى يہ كہہ كر انبياء عليه‌السلام كى تعليمات كا تمسخر اڑايا كرتے تھے كہ ہم آپ عليه‌السلام كى باتيں سمجھنے سے قاصر ہيں \_

و قولهم قلوبنا غلف ''غلف'' جمع اغلف ہے اور يہ ايسى چيز كو كہا جاتا ہے جو پردے اور حجاب ميں لپٹى ہوئي ہو: اس سے معلوم ہوتا ہے كہ يہود كا اس جملہ ''قلوبنا غلف'' ہمارے دل پر دوں ميں لپٹے ہوئے ہيں سے مقصد اور غرض انبياء عليه‌السلام كا مذاق اڑانا تھا\_

7\_ يہودى فراوان اور وسيع علم كا دعوي كركے اپنے آپ كو انبياء عليه‌السلام كى تعليمات سے بے نياز سمجھتے تھے\_

و قولهم قلوبنا غلف مذكورہ بالا مطلب اس اساس پر استوار ہے كہ جب ''غلف'' غلاف كى جمع ہو اور اس كا معنى ظرف ہو\_ بنابريں يہوديوں كا اس جملہ ''قلوبناغلف'' سے مقصد يہ تھا كہ ان كے دل علم سے معمور ہيں اور انہيں تعليمات انبياء عليه‌السلام كى كوئي ضرورت نہيں \_

8\_ تعلميات انبياء عليه‌السلام كو غير علمى قرار دينا در اصل انہيں قبول نہ كرنے كيلئے يہوديوں كا بے بنياد بہانہ تھا\_

و قولهم قلوبنا غلف يہ جو يہودى كہا كرتے تھے كہ ہمارے دل علم سے بھرے ہوئے ہيں \_ اس سے ان كا مقصد يہ ہوسكتا ہے كہ اگر تعليمات انبياء عليه‌السلام كا كوئي علمى مبنا ہوتا تو ہمارے دل انہيں درك كرتے اور اپنے اندر سمو ليتے اور يوں وہ يہ نتيجہ ليتے تھے كہ چونكہ تعليمات انبياء عليه‌السلام ان كے دلوں ميں گھر نہيں كر سكتيں لہذا ان كى كوئي علمى حيثيت نہيں ہے\_

9\_ يہود; عہد شكني، آيات الہى كے انكار اور انبياء عليه‌السلام كو قتل كرنے كى وجہ سے خداوند عالم كى پھٹكار اور غضب كا نشانہ بنے\_ فبما نقضهم ميثاقهم ... و قتلهم الانبياء مذكورہ بالا مطلب اس اساس پر استوار ہے كہ مشابہ آيات كے قرينے كى بناپر ''بما نقضھم ...''، ''لعناھم'' جيسے فعل محذوف كا متعلق ہو\_

10\_ دعوت انبياء عليه‌السلام كے مقابلے ميں يہود كا علمى غرور و گھمنڈ ان كيلئے لعنت خدا ميں مبتلا ہونے كا باعث بنا\_

و قولهم قلوبنا غلف ''قولھم'' كا كلمہ ''نقضھم'' پر عطف ہے لہذا يہ بھى ''لعناھم'' جيسے محذوف فعل سے متعلق ہے\_ يعنى بقولھم ... لعناھم\_

11\_ يہوديوں كا كفر خدا وند عالم كى جانب سے ان كے دلوں پر مہر لگا دينے كا باعث بنا\_

و قولهم قلوبنا غلف بل طبع الله عليها بكفرهم

12\_ يہود كے دل ايسے پردوں ميں لپٹے ہوئے تھے جن سے ابنياء عليه‌السلام كى تعليمات ان ميں سرايت نہيں كر سكتى تھيں \_

بل طبع الله عليها بكفرهم

13\_ يہوديوں كے ادعا كے برعكس ان كے دل علم سے خالى اور پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى تعليمات كے سمجھنے سے عاجز و ناتواں تھے\_ قولهم قلوبنا غلف بل طبع الله عليها مذكورہ بالا مطلب اس اساس پر استوار ہے جب جملہ ''قلوبنا غلف'' سے يہوديوں كى مراد يہ ہو كہ ہمارے دل وسيع علوم سے بھرے ہوئے ہيں \_

14\_ دلوں كا تعليمات انبياء عليه‌السلام كے درك كرنے پر قادر ہونا يا اس سے عاجز ہونا خدا وند عالم كے اختيار ميں ہے\_

بل طبع الله عليها بكفرهم

15\_ قلب( دل) شناخت كے وسائل ميں سے ايك ہے\_ و قولهم قلوبنا غلف بل طبع الله عليها بكفرهم

16\_ كفار ہٹ دھرمى اور كفر كے نتيجے ميں دينى معارف كے سمجھنے سے عاجز ہونے كو خدا كے سامنے عذر كے طور پر پيش نہيں كر سكتے\_ بل طبع الله عليها بكفرهم اگر جملہ ''قلوبنا غلف'' سے مراد يہ ہو كہ يہودى واقعا پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم يا دوسرے انبياء عليه‌السلام كى تعليمات سمجھنے سے عاجز تھے اور اس اساس پر اپنے آپ كو معذور خيال كرتے تھے تو پھر جملہ ''بل طبع اللہ'' كا معنى يہ ہوگا كہ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى باتيں درك كرنے سے عاجز ہونا خدا وند عالم كى بارگاہ ميں عذر كے طور پر پيش نہيں كيا جاسكتا كيونكہ خود ان كا كفر اس طرح كى حالت ايجاد كرنے كا سبب بنا كہ وہ تعليمات پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو سمجھنے سے عاجز ہوگئے\_

17\_ يہودى جبر كے قائل اور ايمان پر قادر نہ ہونے كا دعوى كرتے تھے\_ و قولهم قلوبنا غلف بل طبع الله عليها بكفرهم

اس احتمال كى بناپر كہ جب ''قلوبنا غلف'' سے يہوديوں كى مراد يہ ہو كہ وہ اپنى حالت كفر كو غير اختيارى علل و اسباب كى طرف منسوب كرتے تھے\_

18\_ ہٹ دھرمى اور يقين نہ كرنے سے انسان كا دل بند ہوجاتا ہے اس پر تالے لگ جاتے ہيں اور وہ الہى معارف كى شناخت اور ہدايت و راہنمائي كا اثر قبول كرنے سے عاجز ہوجاتا ہے\_

قلوبنا غلف بل طبع الله عليها بكفرهم

19\_ يہوديوں كے كفر كى وجہ سے خدا وند عالم نے يہ تقدير كردياكہ ان كے دل تعليمات انبياء عليه‌السلام كے نفوذ سے محروم رہيں \_ بل طبع الله عليها بكفرهم

20\_يہوديوں كے مہر لگے ہوئے اور ہٹ دھرمى كے پردوں ميں لپٹے ہوئے دل ان كيلئے اسلام كى طرف مائل ہونے كى راہ ميں ركاوٹ تھے\_ بل طبع الله عليها بكفرهم فلا يؤمنون الا قليلاً

21\_ بہت سارے يہود كبھى بھى پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر ايمان نہيں لائيں گے\_ فلا يؤمنون الا قليلا

22\_ عہد پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے يہوديوں ميں چند گنے چنے حق پرست انسان بھى موجود تھے\_ فلا يؤمنون الا قليلا

آيات خدا: آيات خدا كو جھٹلانا3، 9

اللہ تعالى: اللہ تعالى سے عہد 2; اللہ تعالى كى تقديرات 19;اللہ تعالى كى قدرت 14;اللہ تعالى كى لعنت 9، 10

اللہ تعالى كے مبغوضين : 9

انبياء عليه‌السلام : انبياء عليه‌السلام كا قتل 5;انبياء عليه‌السلام كو جھٹلانا 8;انبياء عليه‌السلام كى تعليمات 8; انبياء عليه‌السلام كى تعيمات كا سمجھنا 14; انبياء عليه‌السلام كى ثابت قدمى 5; انبياء عليه‌السلام كى دعوت 10; انبياء عليه‌السلام كى رسالت 5; انبياء عليه‌السلام كى شہادت 5;انبياء عليه‌السلام كے قتل كے اثرات 9

ايمان: ايمان كے موانع 17

دين: دين شناسى كے موانع 8;دينى تعليمات سے جاہل ہونا 16;دينى تعليمات كا مذاق اڑانا6

شناخت : شناخت كے ذرائع 15;شناخت كے موانع 18

عذر: ناقابل قبول عذر16

عوام: عوام اور تعليمات انبياء عليه‌السلام 14

عہد: ايفائے عہد 2;عہد شكنى كے اثرات 9

قلب: قلب پر مہر لگنے كے عوامل 18;قلب كا كردار 15

كفار: كفار كا كفر 16;كفار كى ہٹ دھرمى 16

كفر: آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے بارے ميں كفر21;كفر كے اثرات 11، 19

لعنت: لعنت كے اسباب 9

لعنت جن كے شامل حال ہے: 9، 10

معجزہ: معجزے كو جھٹلانا3

نظريہ كائنات: نظريہ كائنات اور آئيڈيا لوجى 17

ہٹ دھرمي: ہٹ دھرمى كے اثرات 18

ہدايت: ہدايت كے موانع 18، 20

يہودي: حق پرست يہودى 22; صدر اسلام كے يہودى 22;يہودى اورآنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم 13، 21;يہودى اور آيات خدا 3; يہودى اور اسلام 20;يہودى اور انبياء عليه‌السلام 6، 7، 8، 10، 12 ;يہودى اور قتل انبياء عليه‌السلام 1، 4، 9; يہوديوں پر لعنت 9; يہوديوں كا دعوي7، 17،; يہوديوں كا علم7; يہوديوں كا علمى غرور 10; يہوديوں كا قلب 13;يہوديوں كا كفر 3، 11، 19 ; يہوديوں كا گھمنڈ10;يہوديوں كا نظريہ جبر كى طرف رجحان 17;يہوديوں كى اقليت 22 ; يہوديوں كى اكثريت 21;يہوديوں كى بہانہ تراشى 8; يہوديوں كى جہالت 13;يہوديوں كى عہد شكنى 1، 9;يہوديوں كى ہٹ دھرمى 19; يہوديوں كے دلوں پر مہرلگنا 11، 12، 19، 20

آیت 156

( وَبِكُفْرِهِمْ وَقَوْلِهِمْ عَلَى مَرْيَمَ بُهْتَاناً عَظِيماً ) .

اور ان كے كفر او رمريم پر عظيم بہتان لگانے كى بناپر \_

1\_ يہود، كفر كے دلدادہ تھے\_ و بكفرهم

2\_ يہوديوں كا حضرت مريم عليه‌السلام پر بہتان باندھنا، ان كے كفر كا ايك نمونہ ہے\_ و بكفرهم و قولهم على مريم بهتاناً عظيماً

اس احتمال كى بناپر جب ''قولھم'' ''بكفرھم'' ميں موجود كفر كى تفسير و توضيح ہو\_

3\_ يہودى حضرت عيسي عليه‌السلام كى رسالت كے منكر تھے\_ و بكفرهم ''كفر'' كا بطور مكرر ذكر كرنا ،جسے آيات كے اس حصے ميں يہوديوں كى طرف نسبت ديا گيا ہے اس بات پر دلالت كرتا ہے كہ ارتكاب كفر كے موارد بھى متعدد ہيں \_ مذكورہ بالا مطلب ميں بعد والے حصوں كو سامنے ركھتے ہوئے اور ان كے قرينہ كى بناپر كفر سے مراد حضرت عيسي كى رسالت كا انكار ہے\_

4\_ يہوديوں نے حضرت مريم عليه‌السلام پر بدكردارى كا بہت برا الزام لگايا\_ و قولهم علي مريم بهتاناً عظيماً

''بہتان'' كا معنى افتراء اور الزام ہے اور اس آيت ميں اس سے مراد فحاشى اور بے عفتى ہے\_

5\_ حضرت مريم عليه‌السلام انتہائي مقدس اور پاك دامن خاتون تھيں \_ و بكفرهم و قولهم على مريم بهتاناً عظيماً

6\_ خدا كے برگزيدہ لوگوں پر تہمت لگانا بہت بڑا گناہ ہے\_ و بكفرهم و قولهم على مريم بهتاناً عظيماً

7\_ حضرت عيسي عليه‌السلام كى رسالت كا انكار كركے يہودى كفر كے مرتكب ہوئے اور يہ چيز ان كيلئے لعنت خدا ميں گرفتار ہونے كا سبب بني\_ و بكفرهم و قولهم على مريم بهتاناً عظيماً مذكورہ بالا مطلب اس احتمال كى بناپر ہے كہ جب ''بكفرھم'' گذشتہ آيت ميں موجود ''بنقضھم'' پر عطف ہو\_ اس مبنا كے مطابق ''بكفرھم'' محذوف فعل ''لعناھم'' سے متعلق ہوگا\_

8\_ خدا كى لعنت و پھٹكار كا شكار ہونے كے علل و اسباب ميں سے ايك يہوديوں كا حضرت مريم پر ناروا تہمت لگانا تھا\_ و قولهم على مريم بهتاناً عظيماً

9\_ پاكدامن افراد كى طرف فحاشى اور بے عفت ہونے كى نسبت دينا (قذف )حرام اور رحمت خداوندى سے دورى كا باعث بنتا ہے\_ و بكفرهم و قولهم على مريم بهتاناً عظيماً

10\_ حضرت مريم عليه‌السلام پر يوسف نامى بڑھئي سے ناجائز تعلقات اور اس سے حاملہ ہونے كا الزام حضرت

مريم عليه‌السلام كى پاك ومقدس شخصيت پر يہوديوں كا بہت بڑا بہتان تھا\_ و بكفرهم و قولهم على مريم بهتاناً عظيماً

امام صادق عليه‌السلام فرماتے ہيں : ... الم ينسبوا مريم بنت عمران الى انها حملت\_ بعيسى من رجل نجار اسمه يوسف ... (1) يعني ... كيا انہوں نے مريم بنت عمران پر يہ الزام نہيں لگايا كہ وہ يوسف نامى ايك بڑھئي سے ناجائز تعلقات كے نتيجے ميں حاملہ ہوئيں اور حضرت عيسي پيدا ہوئے ...\_

احكام: 9

افتراء: افتراء كى حرمت 9

اللہ تعالى : اللہ تعالى كى لعنت 7، 8

برگزيدہ لوگ: برگزيدہ لوگوں پر تہمت لگانا6;برگزيدہ لوگوں كے فضائل6

پاكدامن : پاكدامن پر تہمت لگانا 9

حضرت عيسي عليه‌السلام : حضرت عيسي عليه‌السلام كو جھٹلانا 3، 7;حضرت عيسي عليه‌السلام كى ولايت 10

حضرت مريم عليه‌السلام : حضرت مريم عليه‌السلام پر تہمت 2، 4، 8، 10;حضرت مريم عليه‌السلام كاقصہ 10;حضرت مريم عليه‌السلام كى پاكدامنى 5;حضرت مريم عليه‌السلام كے فضائل 5

خواتين: عفيف اور پاكدامن خواتين 5

روايت: 10

فحاشي: فحاشى كى تہمت 9

قذف : قذف كى حرمت 9

كفار: 1

كفر: کفر كے اثرات 7

گناہ: گناہ كبيرہ 6

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) امالى صدوق، ص 92، ح 3، مجلس 22، تفسير برھان، ج 1، ص 426، ح 2\_

لعنت: لعنت كے اسباب9 لعنت جن كے شامل حال ہے: 7، 8

محر مات: 9

يوسف نجار : 10

يہودي: يہودى اور حضرت عيسي عليه‌السلام 3، 7;يہودى اور حضرت مريم عليه‌السلام 2، 4، 8، 10;يہوديوں پر لعنت 7، 8; يہوديوں كا كفر 1، 2، 7

آیت 157

( وَقَوْلِهِمْ إِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيحَ عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ رَسُولَ اللّهِ وَمَا قَتَلُوهُ وَمَا صَلَبُوهُ وَلَـكِن شُبِّهَ لَهُمْ وَإِنَّ الَّذِينَ اخْتَلَفُواْ فِيهِ لَفِي شَكٍّ مِّنْهُ مَا لَهُم بِهِ مِنْ عِلْمٍ إِلاَّ اتِّبَاعَ الظَّنِّ وَمَا قَتَلُوهُ يَقِيناً ) .

اور يہ كہنے كى بنا پر كہ ہم نے عيسي بن مريم رسول الله كو قتل كرديا ہے حالانكہ انہوں نے نہ انہيں قتل كيا ہے او رنہ سولى دى ہے بلكہ دوسر ے كو ان كى شبيہہ بنا ديا گيا تھا اور جن لوگوں نے عيسي كے بارے ميں اختلاف كيا ہے وہ سب منزل شك ميں ہيں اور كسى كو گمان كى پيروى كے علاوہ كوئي علم نہيں ہے او رانہوں نے يقينا انہيں قتل نہيں كيا ہے \_

1\_ يہودى حضرت عيسي عليه‌السلام كو قتل كرنے كا دعوي كرتے تھے\_ و قولهم انا قتلنا المسيح عيسي ابن مريم رسول الله

2\_ يہودى حضرت عيسي عليه‌السلام كى الہى رسالت كا يقين ركھنے كے باوجود كافر اور نافرمان و سركش لوگ تھے\_

و قولهم انا قتلنا المسيح عيسى ابن مريم رسول الله اس بناپر كہ جب ''رسول اللہ'' بھى يہوديوں كے كلام''اناقتلنا ...'' كا جز ہو تو يہ كہا جاسكتا ہے كہ ان كا حضرت عيسي كى رسالت كا اعتراف كرنا

ايك حقيقى اور واقعى اعتراف تھا ليكن اس كے باوجود وہ انہيں قتل كرنے كا دعوي كرتے تھے اور يہ ان كى شديد خباثت پر دلالت كرتا ہے\_

3\_ يہودحضرت عيسي عليه‌السلام كى نبوت كا تمسخر اڑاتے تھے\_ و قولهم انا قتلنا المسيح عيسي ابن مريم رسول الله

مذكورہ بالا مطلب اس پر مبنى ہے كہ جب ''رسول اللہ'' يہوديوں كا كلام ہو\_ اس اساس پر معلوم ہوتا ہے كہ وہ حضرت عيسي عليه‌السلام كا مذاق اڑانے كى خاطر ان كى رسالت كا اقرار كرتے تھے\_

4\_ حضرت عيسي عليه‌السلام كى رسالت كا اقرار كرنے كے باوجود انہيں قتل كرنے كا دعوي كرنا يہوديوں كيلئے خدا وند عالم كى لعنت اور غضب كا شكار ہونے كا موجب بنا\_ و قولهم انا قتلنا المسيح عيسى ابن مريم رسول الله

اس احتمال كى بناپر جب ''قولھم'' آيت نمبر 155 ميں مذكور''نقضھم'' پر عطف ہو\_

5\_ حضرت عيسي عليه‌السلام حضرت مريم عليه‌السلام كے بيٹے اور خدا كى جانب سے بھيجے ہوئے ايك رسول ہيں \_ و قولهم انا قتلنا المسيح عيسى ابن مريم رسول الله

6\_ يہوديوں كے اپنے خيال كے برعكس نہ تو انہوں نے حضرت عيسي عليه‌السلام كو قتل كيا اور نہ ہى صليب پر چڑھايا\_

و قولهم انا قتلنا المسيح عيسي ابن مريم ... و ما قتلوه و ما صلبوه

7\_ يہوديوں نے حضرت عيسي كے شبہ ميں كسى اور كو سولى دے كر قتل كرديا\_

و ما قتلوه و ما صلبوه و لكن شبه لهم جملہ ''و لكن شبہ لھم'' ميں استدراك سے معلوم ہوتا ہے كہ يہوديوں نے حضرت عيسي عليه‌السلام سمجھتے ہوئے كسى اور شخص كوسولى دے كر موت كے گھاٹ اتار ديا\_

8\_ يہوديوں نے خود حضرت عيسي عليه‌السلام كے قتل اور صليب پر چڑھائے جانے كے بارے ميں اختلاف كيا\_

ان الذين اختلفوا فيه

9\_ جہالت ،اختلاف كا سبب ہے\_ و ان الذين اختلفوا فيه لفى شك منه ما لهم به من علم

10\_ يہوديوں كا حضرت عيسي عليه‌السلام كو قتل كرنے كا دعوي علم و يقين پر نہيں بلكہ ظن و گمان كى اساس پر استوار تھا\_

ان الذين اختلفوا فيه لفى شك منه ما لهم به من علم الا اتباع ااظن

11\_ حضرت عيسي عليه‌السلام كا سولى اور صليب پر چڑھائے جانے كا دعوى صرف گمان كى اساس و بنياد پر استوار ہے\_

و قولهم انا قتلنا المسيح ... و ما قتلوه و ما صلبوه و لكن شبه لهم

12\_ ظن اور گمان كى اساس پر استوار دعووں اور باتوں سے اجتناب كرنا ضرورى ہے\_ ما لهم به من علم الا اتباع الظن جملہ ''ان الذين ... الا اتباع الظن'' ان لوگوں كيلئے مذمت آميز لب و لہجہ ہے جن كے اعتقادات ظن و گمان كى اساس پر استوار ہوتے ہيں \_

13\_ تاريخى واقعات ميں ظن و گمان كى كوئي وقعت نہيں ہے\_ ما لهم به من علم الا اتباع الظن

14\_ يہودي، حضرت عيسي عليه‌السلام كى پيدائش اور موت كے بارے ميں غلط قسم كا گمان اور نادرست ادعا ركھتے تھے\_

قولهم على مريم بهتانا عظيماً \_ و قولهم انا قتلنا المسيح ... ما لهم به من علم

15\_ يہوديوں نے قطعى طور پر حضرت عيسي عليه‌السلام كو قتل نہيں كيا\_ و ما قتلوه يقيناً

16\_ يہوديوں نے حضرت عيسي عليه‌السلام كى شكل و شباہت اختيار كرنے والے جوان كو موت كے گھاٹ اتارا اور صليب پر چڑھا ديا\_ و قولهم انا قتلنا المسيح عيسى ابن مريم رسول الله و ما قتلوه

امام باقر عليه‌السلام فرماتے ہيں : ... و اخذوا الشاب الذى القى عليه شبح عيسي فقتل و صلب ... (1) يعنى انہوں نے اس جوان كو پكڑ ليا جو حضرت عيسي عليه‌السلام كى شكل و شباہت اختيار كيے ہوئے تھا اور اسے موت كے گھاٹ اتارا اور صليب پر لٹكا ديا ...

اختلاف: اختلاف كے عوامل 9

اللہ تعالى: اللہ تعالى كى لعنت كے اسباب 4;اللہ تعالى كے غضب كے اسباب 4

اللہ تعالى كے مغضوبين : 4

تاريخ: صحيح تاريخ كا معيار 13

جہالت: جہالت كے اثرات 9

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير قمي، ج1، ص 103، نورالثقلين، ج 1، ص 569، ح 653\_

حضرت عيسي عليه‌السلام : حضرت عيسي عليه‌السلام كا تمسخر 3;حضرت عيسي عليه‌السلام كا قتل 11; حضرت عيسي عليه‌السلام كى پيدائش 14; حضرت عيسي عليه‌السلام كى صليب 11;حضرت عيسي عليه‌السلام كى موت 14;حضرت عيسي عليه‌السلام كى نبوت 5;حضرت عيسي عليه‌السلام كى والدہ 5 حضرت مريم عليه‌السلام : حضرت مريم عليه‌السلام كا بيٹا5

روايت: 16

ظن: ظن و گمان سے اجتناب 12;ظن و گمان كا بے وقعت ہونا 13

كفار: 2

گفتگو: بے علم گفتگو 12

لعنت جن كے شامل حال ہے: 4

يہودي: يہودى اور حضرت عيسي عليه‌السلام 2، 3، 6، 14;يہودى اور حضرت عيسي عليه‌السلام كا قتل1، 4، 7، 8، 10، 15، 16; يہوديوں پر لعنت 4;يہوديوں كا اختلاف 8; يہوديوں كا عقيدہ 4;يہوديوں كا كفر 2; يہوديوں كا مذاق 3;يہوديوں كى نافرمانى 2; يہوديوں كے دعوے 1، 4، 6، 10، 14

آیت 158

( بَل رَّفَعَهُ اللّهُ إِلَيْهِ وَكَانَ اللّهُ عَزِيزاً حَكِيماً ) .

بلكہ خدا نے اپنى طرف اٹھا ليا ہے اور خدا صاحب غلبہ او رصاحب حكمت بھى ہے \_

1\_ يہوديوں كى طرف سے قتل كى سازش كے بعد حضرت عيسي عليه‌السلام لوگوں كے درميان نہيں آتے تھے\_

و ما قتلوه يقيناً بل رفعه الله اليه اگر حضرت عيسي قتل كى سازش كے بعد لوگوں كے درميان ظاہر ہوتے تو سب كو اپنے اشتباہ كا علم ہوجاتا اور صليب پر چڑھائے جانے كا دعوي كرنے والوں پر اپنے دعوى كى حقيقت واضح ہوجاتي\_ جملہ ''رفعہ اللہ اليہ'' در حقيقت اس سوال كا جواب ہے كہ اگر وہ قتل نہيں ہوئے تو پھر لوگوں كے درميان بعد از واقعہ قتل ظاہر كيوں نہيں ہوئے\_

2\_ خداوند متعال نے حضرت عيسي كو جسم و جان سميت اپنى طرف اوپر اٹھاليا\_ بل رفعه الله اليه

چونكہ جملہ ''بل رفعہ اللہ اليہ'' يہوديوں كے

اس زعم باطل كو رد كرتا ہے كہ حضرت عيسي مارے جا چكے ہيں لہذا ''رفعه الله اليه'' سے مراد انہيں جسم و جان سميت اٹھا لينا ہے\_ كيونكہ روحانى پرواز اور قتل ہونے ميں كوئي منافات نہيں پائي جاتى \_

3\_ حضرت عيسي عليه‌السلام ،خداوند عالم كى طرف معراج كے ذريعے اپنے خلاف ہونے والى قتل كى سازش سے بچ نكلے\_

و ما قتلوه و ما صلبوه ... بل رفعه الله اليه

4\_ حضرت عيسي عليه‌السلام كو خدا كے ہاں خاص مقام و منزلت حاصل تھي\_ بل رفعه الله اليه

5\_ خداوند عزيز (ناقابل شكست طاقتور) اور حكيم(دانا) ہے\_ و كان الله عزيزاً حكيماً

6\_ حضرت عيسي عليه‌السلام كى معراج ،خداوند متعال كا حكيمانہ كام اوراس كى عزت كا پرتو ہے\_ بل رفعه الله اليه و كان الله عزيزاً حكيماً جملہ ''بل رفعہ اللہ اليہ'' كے بعد خدا كى عزت اور حكمت كا ذكر كرنا اس بات كى طرف اشارہ ہے كہ حضرت عيسي عليه‌السلام كو اوپر كى طرف لے جانے كاسرچشمہ خدا كى حكمت اور عزت ہے\_

7\_ خدا كى عزت، قہر اور غلبہ و تسلط اس كى حكمت كے ساتھ آميختہ ہے\_ كان الله عزيزاً حكيماً

8\_ ماہ رمضان المبارك كى اكيسويں رات حضرت عيسي عليه‌السلام كے خداوند متعال كى طرف عروج كا وقت ہے\_

بل رفعه الله اليه حضرت امام باقر عليه‌السلام فرماتے ہيں : ... و ليلة احدى و عشرين (من شھر رمضان) ... و فيھا رفع عيسى بن مريم ...(1) يعنى ماہ رمضان كى اكيسويں رات كو حضرت عيسى بن مريم عليه‌السلام اوپر كى طرف لے جائے گئے\_

اسماء و صفات: حكيم 5عزيز 5

اللہ تعالى: اللہ تعالى كى حكمت 6، 7;اللہ تعالى كى عزت 6، 7;اللہ تعالى كے افعال 2

حضرت عيسي عليه‌السلام : حضرت عيسي عليه‌السلام كا تقرب 4;حضرت عيسي عليه‌السلام كى جسمانى معراج 2; حضرت عيسي عليه‌السلام كى داستان 1، 2،

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) خصال صدوق ص 508 ح 1 باب السبعة عشر; نور الثقلين ج 1 ص 346 ح155\_

3; حضرت عيسي كى معراج 3، 6، 8;حضرت عيسي عليه‌السلام كى نجات 3;حضرت عيسي عليه‌السلام كے فضائل 4; حضرت عيسى عليه‌السلام كے قتل كى سازش1، 3

رمضان: اكيس رمضان 8

روايت: 8

مقربين: 4 يہود: يہود اور حضرت عيسي عليه‌السلام 1

آیت 159

( وَإِن مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ إِلاَّ لَيُؤْمِنَنَّ بِهِ قَبْلَ مَوْتِهِ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكُونُ عَلَيْهِمْ شَهِيداً ) .

او ركوئي اہل كتاب ميں ايسا نہيں ہے جو اپنى موت سے پہلے ان پر ايمان نہ لائے اور قيامت كے دن عيسي اس كے گواہ ہوں گے \_

1\_حضرت عيسي عليه‌السلام كى وفات سے پہلے تمام اہل كتاب ان پر ايمان لے آئيں گے\_

و ان من اهل الكتاب الا ليؤمنن به قبل موته كلمہ ''ان'' نافيہ ہے اور كلمہ ''احد'' جو كہ جملہ ميں مبتداء ہے حذف ہوا ہے: يعنى (ان احد من اھل الكتاب ...) اور ''موتہ'' كى ضمير كو ''عيسي'' كى طرف بھى لوٹايا جاسكتا ہے اور ''احد'' كى طرف بھي\_ مذكورہ بالا مطلب پہلے احتمال كى بناپر اخذ كيا گيا ہے\_ واضح ر ہے كہ اس احتمال كى بنا پر ''اھل كتاب'' سے مراد وہ لوگ ہيں جو حضرت عيسي عليه‌السلام كے ظہور كے زمانے ميں موجود ہوں گے\_

2\_ حضرت عيسي عليه‌السلام ايك مرتبہ پھر اپنى امت كے درميان ظاہر ہونے كے بعد موت سے ہمكنار ہونگے\_

الا ليؤمنن به قبل موته

3\_ تمام اہل كتاب مرنے سے پہلے حضرت عيسي عليه‌السلام كى رسالت كى تصديق كرينگے\_ و ان من اهل الكتاب الا ليؤمنن به قبل موته اس احتمال كى بناپر كہ جب ''موتہ'' كى ضمير ''من اہل ''سے پہلے محذوف كلمہ ''احد'' كى طرف لوٹ رہى ہو\_ مذكورہ بالا مطلب كى درج ذيل فرمان رسول صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم خدا سے بھى تائيد ہوتى ہے كہ جس ميں آپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم نے مذكورہ آيت شريفہ كے بارے ميں

فرمايا: ... انه لا يموت رجل يفترى على عيسي حتى يؤمن به قبل موته و يقول فيه الحق حيث لا ينفعه ذلك شيئاً ... (1) يعنى حضرت عيسي عليه‌السلام پر افتراء باندھنے والا كوئي شخص ان پر ايمان لائے بغير اور ان كے بارے ميں حق بات ك ہے بغير نہيں مرے گا اوريہ بات اسے كوئي فائدہ نہيں پہنچائے گى ...

4\_ موت كا لمحہ تمام انسانوں كيلئے معنوى حقائق آشكار ہونے كا لمحہ ہوتا ہے\_ و ان من اهل الكتاب الا ليؤمنن به قبل موته

5\_ حضرت عيسي عليه‌السلام اب بھى زندہ اور جسمانى حيات كے مالك ہيں \_ و ان من اهل الكتاب الا ليؤمنن به قبل موته

اس چيز كو مد نظر ركھتے ہوئے كہ ''ليؤمنن'' فعل مضارع اور آئندہ كے بارے ميں خبر دے رہا ہے اور پورى تاريخ ميں كہيں نہيں ملتا كہ تمام اہل كتاب حضرت عيسي عليه‌السلام پر ايمان لائے ہوں \_ اس سے معلوم ہوتا ہے كہ حضرت عيسي عليه‌السلام ابھى بھى زندہ ہيں \_

6\_ قيامت كے دن حضرت عيسي عليه‌السلام اہل كتاب كے خلاف گواہى ديں گے\_ و يوم القيامة يكون عليهم شهيداً

7\_ انبياء عليه‌السلام قيامت ميں عدالت الہى كے شاہد ہوں گے\_ و يوم القيامة يكون عليهم شهيداً

8\_ حضرت عيسي عليه‌السلام دنيا ميں اہل كتاب كے اعمال پر شاہد ہيں \_ و يوم القيامة يكون عليهم شهيداً

اگر حضرت عيسي عليه‌السلام دنيا ميں اعمال پر شاہد نہ ہوں تو قيامت ميں گواہى نہيں دے سكيں گے\_

انبياء عليه‌السلام : انبياء عليه‌السلام قيامت ميں 7;انبياء عليه‌السلام كى گواہى 7

اہل كتاب: اہل كتاب اور حضرت عيسي عليه‌السلام 1، 3;اہل كتاب كا عمل 8

ايمان: ايمان كا متعلق 1;حضرت عيسي عليه‌السلام پر ايمان 1، 3

حضرت عيسي عليه‌السلام : حضرت عيسي عليه‌السلام اور اہل كتاب 6،8;حضرت عيسي عليه‌السلام قيامت ميں 6;حضرت عيسي عليه‌السلام كا ظہور 2;حضرت عيسى عليه‌السلام كا قصہ 2، 5;حضرتعيسي عليه‌السلام كى جسمانى حيات 5; حضرت عيسي عليه‌السلام كى گواہى 6، 8;حضرت عيسي كى موت 1، 2

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير فرات كوفى ، ص 116 ،ح 119، مذكورہ آيت كے ذيل ميں \_ بحار الانوار ، ج6 ، ص 194 ،ح 44\_

قيامت: قيامت ميں گواہى 6

گواہ: عمل كے گواہ 8;قيامت كے گواہ 7

معنوى حقائق: معنوى حقائق كا ظہور 4

موت: موت كے اثرات 4

آیت 160

( فَبِظُلْمٍ مِّنَ الَّذِينَ هَادُواْ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبَاتٍ أُحِلَّتْ لَهُمْ وَبِصَدِّهِمْ عَن سَبِيلِ اللّهِ كَثِيراً ) .

پس ان يہوديوں كے ظلم كى بنا پر ہم نے جن پاكيزہ چيزوں كو حلال كر ركھا تھا ان پر حرام كرديا او ران كے بہت سے لوگوں كو راہ خداسے روكنے كى بناپر \_

1\_ يہوديوں كا ظلم ان كيلئے بعض پاكيزہ اور حلال نعمتوں كے حرام ہونے كا باعث بنا\_ فبظلم من الذين هادوا حرمنا عليهم طيبات احلت لهم

2\_ گناہ كا ارتكاب اور فرامين خداوندى كى خلاف ورزى دنيوى سزا اور عذاب كا باعث بن سكتى ہے\_ فبظلم من الذين هادوا حرمنا عليهم طيبات احلت لهم

3\_ يہوديوں كا ظلم ان كيلئے بعض پاكيزہ نعمتوں سے محروم ہونے كا باعث بنا\_ فبظلم من الذين هادوا حرمنا عليهم طيبات احلت لهم

اس احتمال كى بناپر كہ جب تحريم سے مراد تحريم تكوينى ہو لہذا ''حرمنا ...'' كا معنى يہ ہوگا كہ

خداوند متعال نے يہوديوں كو بعض طيبات اور پاك و پاكيزہ نعمتوں تك دسترسى سے محروم ركھا\_

4\_ ظلم، انسان كيلئے خدا كى عطا كردہ نعمتوں سے محروم ہونے كا پيش خيمہ ہے\_

فبظلم من الذين هادوا حرمنا عليهم طيبات احلت لهم

مذكورہ بالا مطلب كى حضرت امام صادق عليه‌السلام كا يہ فرمان بھى تائيد كرتا ہے: من زرع حنطة فى ارض فلم يذك زرعه او خرج زرعه كثير الشعير فبظلم عمله ... او بظلم لمزارعيه و اكرته لان الله عزوجل يقول فبظلم من الذين هادوا حرمنا عليهم طيبات ...(1) اگر كوئي شخص زمين ميں بيج بوئے اور اس كى فصل صحيح نہ اگے اور پاك و پاكيزہ نہ ہو تو يہ اس كے ظلم كى وجہ سے ہے ... يا اس نے كسانوں پر ظلم كيا ہے يا بے موقع زمين ميں كاشت كى ہے \_ كيونكہ اللہ تعالى كا ارشاد ہے ''فبظلم من الذين ہادوا حرمنا عليہم طيبات ...''

5\_ احكام كا وضع كرنا اور ان ميں تبديلى لانا اللہ تعالى كے ہاتھ ميں ہے\_ فبظلم من الذين هادوا حرمنا عليهم طيبات احلت لهم

6\_ انسانوں كو راہ خدا پر گامزن ہونے سے روكنے كيلئے يہوديوں كى ہميشہ سے مسلسل كوشش \_

و بصدهم عن سبيل الله كثيراً مذكورہ بالا مطلب اس اساس پر استوار ہے كہ جب ''كثيرا'' محذوف مفعول مطلق ''صداً'' كيلئے صفت ہو\_ اس مبنا كے مطابق ''الناس'' جيسا محذوف كلمہ مفعول ہوگا يعنى پورى عبارت يوں ہوگى ''و بصدهم الناس عن سبيل الله صداً كثيرا''

7\_ يہودى انتہائي منحرف اور راہ خدا سے روگرداں لوگ تھے\_ و بصدهم عن سبيل الله كثيرا

كلمہ ''صد'' روكنے كے معنى ميں بھى ہوسكتا ہے اور روگردانى كے معنى ميں بھي\_ مذكورہ بالا مطلب دوسرے احتمال كى بناپر ذكر كيا گيا ہے، جيسا كہ اس سے پہلے والا مطلب پہلے احتمال كى بناپر اخذ كيا گيا تھا\_

8\_ يہودى بہت سارے لوگوں كے منحرف ہونے كا باعث اوران كيلئے راہ خدا پر گامزن ہونے ميں ركاوٹ بنے\_

و بصدهم عن سبيل الله كثيراً اس احتمال كى بناپر جب ''كثيراً'' ''صدھم'' كيلئے مفعول بہ ہو\_ يعنى عبارت يوں ہو ''بصدھم كثيرا من الناس عن سبيل اللہ'' واضح ر ہے كہ اس صورت ميں كلمہ ''صد'' متعدى اور روكنے كے معنى ميں ہوگا\_

9\_ يہوديوں كا راہ خدا سے گہرا انحراف اور لوگوں كو اس پر گامزن ہونے سے روكنا ان كيلئے پاكيزہ اور حلال نعمتوں كے حرام ہونے كا باعث بنا\_ حرمنا عليهم طيبات احلت لهم و بصدهم عن سبيل الله كثيراً

بظاہر كلمہ ''بصدھم'' ''بظلم'' پر عطف ہے يعنى عبارت اس طرح ہے كہ ''بظلم من

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج 5،ص 306 ،ح 9; نور الثقلين ج1 ،ص 572 ،ح 665\_

الذين هادوا و بصدهم حرمنا عليهم'' واضح ر ہے كہ ''بصدھم'' ميں باء كا تكرار اس بات كى طرف اشارہ ہے كہ ان كا راہ خدا پر گامزن ہونے سے روكنا مستقل اور جدا طور پر تحريم ميں مؤثر ہوسكتا ہے\_

10\_ يہودى انحراف كرنے والے ظالم اور دوسروں كو بہت زيادہ ورغلانے والے لوگ تھے\_

فبظلم من الذين هادوا حرمنا ... و بصدهم عن سبيل الله كثيرا

11\_ ظلم اور راہ خدا پر گامزن ہونے سے روكنا، خداوند عالم كى عقوبت اور عذاب كا سبب بنتا ہے\_

فبظلم من الذين هادوا حرمنا عليهم طيبات ... و بصدهم عن سبيل الله كثيراً

12\_ انسان كا خدا كى نعمتوں اور قدرتى مواہب سے محروم ہونا اس كے اپنے اعمال كا نتيجہ ہے\_

فبظلم من الذين ... حرمنا عليهم طيبات احلت لهم وبصدهم عن سبيل الله

مذكورہ بالا مطلب اس اساس پر استوار ہے كہ ''تحريم'' سے مراد تحريم تكوينى ہو\_

13\_ بنى اسرائيل كے ظلم كى وجہ سے خداوند متعال نے اونٹ، گائے اور بھيڑ كے گوشت جيسى طيب اشياء ان پر حرام كرديں \_ فبظلم من الذين هادوا حرمنا عليهم طيبات احلت لهم امام صادق عليه‌السلام مذكورہ آيت شريفہ ميں مذكور ''طيبات'' كے بارے ميں فرماتے ہيں : ... يعنى لحوم الابل والبقر والغنم ...(1) يعنى اس سے مراد اونٹ، گائے، اور بھيڑ بكرى كا گوشت ہے\_

احكام: احكام كى تشريع 5;احكام ميں تبديلى 5

اللہ تعالى: اللہ تعالى كى نافرمانى 2;اللہ تعالى كى نعمتيں 12

انحراف: انحراف كے عوامل 8

اونٹ: اونٹ كا گوشت 13

بنى اسرائيل: بنى اسرائيل پر حرام شدہ چيزيں 13;بنى اسرائيل كا ظلم 13

بھيڑ: بھيڑ كا گوشت 13

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج 5ص 306 ح 9; نور الثقلين ج 1 ص 572 ح 665\_

راہ خدا: 7 راہ خدا سے روكنا 6، 8، 9;راہ خدا سے روكنے كے اثرات 11

روايت: 13

سزا: دنيوى سزا كے اسباب 2

طيب اشياء: طيب اشياء كى تحريم 1، 9، 13

ظالمين: 1، 3، 10

ظلم: ظلم كے اثرات 1، 3، 4، 11

عذاب: دنيوى عذاب كے موجبات 2;عذاب كے موجبات 11

عمل: عمل كے اثرات 12

گائے: گائے كا گوشت 13

گناہ: گناہ كے اثرات 2

منحرف لوگ: 7، 9، 10

نافرماني: نافرمانى كے اثرات 2

نعمت: نعمت سے محروم ہونے كے عوامل 3، 4، 12

ور غلانے والے لوگ: 10

ہدايت: ہدايت كے موانع 6، 8

يہودي: يہوديوں كا انحراف 7، 9، 10;يہوديوں كا دوسروں كو گمراہ كرنا 8;يہوديوں كا دوسروں كو ور غلانا 10; يہوديوں كا ظلم1، 3، 10;يہوديوں كى سازش 6

آیت 161

( وَأَخْذِهِمُ الرِّبَا وَقَدْ نُهُواْ عَنْهُ وَأَكْلِهِمْ أَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَأَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ مِنْهُمْ عَذَاباً أَلِيماً ) .

او رسود لينے كى بناپر جس سے انہيں روكا گيا تھا او رناجائز طريقہ سے لوگوں كا مال كھا نے كى بناپر\_ او رہم نے كافروں كے لئے بڑا دردناك عذاب مہيا كيا ہے\_

1\_ يہوديوں پر سود خورى كاحرام ہونا\_ و اخذهم الربا و قد نهوا عنه

2\_ يہود كا سود كى حرمت سے آگاہ ہونے كے باوجود سود كھانا\_ و اخذهم الربا و قد نهوا عنه

3\_ سود خورى حرام ہے\_ و اخذهم الربا و قد نهوا عنه

4\_ يہودى ناجائز اور باطل طريقوں سے دوسروں كے اموال پر قبضہ جما ليتے تھے\_ و اكلهم اموال الناس بالباطل

''بالباطل'' ميں باء سبببيت كيلئے ہے اور ہوسكتا ہے كہ ''اموال الناس'' سے مراد معاشرے سے متعلق قدرتى ثروت و اموال مثل معادن و جنگل و غيرہ ہوں اور يہ بھى ہوسكتا ہے كہ اس سے

مراد لوگوں كے ذاتى اموال ہوں \_ مذكورہ بالا مطلب دوسرے احتمال كى بناپر اخذ كيا گيا ہے\_ بيان كيا جاتا ہے كہ ( اكل ) سے مراد مخصوص كھانانہيں ہے بلكہ ہر قسم كا تصرف منظور نظر ہے\_

5\_ يہودى باطل اور ناجائز طريقوں سے عمومى اور معاشرے سے مربوط اموال پر قبضہ جما ليتے تھے\_

و اكلهم اموال الناس بالباطل اس احتمال كى بناپر جب ''اموال الناس'' سے مراد عمومى اموال ہوں جو معاشرے كے ہر فرد سے متعلق ہو تے ہيں \_

6\_ باطل اور ناجائز ذرائع سے مال حاصل كرنا حرام ہے\_ و اكلهم اموال الناس بالباطل

7\_ يہودى معاشرے ميں غلط قسم كا اقتصادى نظام حكم فرما تھا\_ و اخذهم الربا و قد نهوا عنه و اكلهم اموال الناس بالباطل

8\_ دين يہود ميں ذاتى ملكيت كو معتبر سمجھا جاتا تھا\_ و اكلهم اموال الناس بالباطل

مذكورہ بالا مطلب اس اساس پر استوار ہے جب ''اموال الناس'' سے مراد لوگوں كى ذاتى ثروت ہو\_

9\_ يہوديوں كى سود خورى اور لوگوں كے اموال پر ناجائز قبضہ جمانا، ان پر بعض پاكيزہ و حلال اشياء كے حرام ہونے كا سبب بنا\_ حرمنا عليهم ... و اخذهم الربا و قد نهوا عنه و اكلهم اموال الناس

10\_ يہوديوں كى سودخورى اور حرام خورى ان كيلئے بعض طيب اشياء سے محروم ہونے كا باعث بني\_

فبظلم من الذين هادوا حرمنا عليهم طيبات ... و اكلهم اموال الناس بالباطل

اس احتمال كى بناپر جب تحريم سے مراد تحريم تكوينى ہو\_

11\_ خداوند متعال نے كافريہوديوں كيلئے دردناك عذاب تيار كر ركھا ہے\_ و اعتدنا للكافرين منهم عذاباً اليماً

12\_ طيبات كو تمام يہوديوں (كافر و مومن) پر حرام قرار ديا گيا ہے جبكہ قيامت كا عذاب صرف كافر يہوديوں كيلئے ہے\_

حرمنا عليهم الطيبات ... و اعتدنا للكافرين منهم عذاباً اليماً جملہ ''اعتدنا للكافرين منهم'' اور جملہ ''حرمنا عليھم الطيبات'' كو سامنے ركھا جائے تو پتہ چلتا ہے كہ پہلے ميں كلمہ ''منھم'' آيا ہے جبكہ دوسرے ميں يہ كلمہ موجود نہيں ہے اور يہ اس بات پر دلالت كرتا ہے كہ طيبات تمام يہوديوں (خواہ كافر خواہ مومن) پر حرام ہوئي ہيں جبكہ قيامت كا عذاب صرف كافر يہوديوں كيلئے تيار كيا گيا ہے\_

13\_ بعض يہودى حدود ايمان كے محافظ اور احكام الہى كے پابند تھے\_ و اعتدنا للكافرين منهم عذاباً اليماً

''منھم'' ميں كلمہ ''من'' تبعيض كيلئے ہے اور اس سے معلوم ہوتا ہے كہ بعض يہودى كافر نہيں ہوئے تھے\_ يہ نكتہ قابل ذكر ہے كہ ہوسكتا ہے كہ يہاں پر كفر سے مراد كفر عملى يعنى احكام الہى كا پابند نہ ہونا ہو\_

14\_ بعض يہوديوں كا گناہ سے آلودہ ہونا ان سب پر

طيبات الہى كے حرام ہونے كا موجب بنا\_ فبظلم من الذين هادوا حرمنا عليهم ... و اعتدنا للكافرين منهم عذاباً اليماً

15\_ ايك معاشرے كے بعض افراد كى طرف سے گناہ كا ارتكاب اور احكام الہى كى خلاف ورزى اس معاشرے كے تمام افراد كو دنيوى عذابوں ميں مبتلا كرنے كا باعث بن سكتى ہے\_ فبظلم من الذين هادوا حرمنا ... و اعتدنا للكافرين منهم عذاباً اليماً

16\_ نوع اشخاص ميں معيار كا پايا جانا تمام افراد كيلئے قانون وضع كرنے كا مصح ح ہے\_ فبظلم من الذين هادوا حرمنا عليهم ... و اعتدنا للكافرين منهم عذاباً اليماً يہود پر طيبات كى تحريم كا معيار، ظلم و ستم كا ارتكاب اور ديگر وہ عناوين ہيں جن كا ذكراس آيت شريفہ اور بعد والى آيت ميں آيا ہے\_ يہ معيار يہوديوں كى اكثريت ميں موجود تھا اور بعد والى آيات كى شہادت كے مطابق تمام لوگوں ميں يہ معيار نہيں پايا جاتا تھا ليكن اس كے باوجود خدا نے تمام كے تمام يہوديوں پر طيبات كو حرام كرديا\_

17\_ كفر; قيامت كے دردناك عذاب ميں مبتلا ہونے كا موجب بنتا ہے\_ و اعتدنا للكافرين منهم عذاباً اليماً

18\_ ظلم، راہ خدا ميں گامزن ہونے سے روكنا، سودخورى اور ناجائز طور پر لوگوں كا مال كھانا انسان كيلئے كفر كى طرف مائل ہونے كا سبب بنتا ہے\_ فبظلم من الذين هادوا حرمنا ... و اعتدنا للكافرين منهم عذاباً اليماً

''للكافرين منھم'' سے مراد وہى يہودى ہيں جو اس آيت اور اس سے پہلے والى آيت شريفہ ميں بيان ہونے والے گناہوں كے مرتكب ہوئے، بنابريں مذكورہ صفات كفر ہيں يا كفر كا موجب بنتى ہيں اور مذكورہ بالا مطلب اس دوسرے احتمال كى بناپر اخذ كيا گيا ہے\_

19\_ اخروى عذاب كى مختلف اقسام اور متعدد درجات ہيں \_ و اعتدنا للكافرين منهم عذاباً اليماً

20\_ حال حاضر ميں بھى جہنم آمادہ ہے\_ و اعتدنا للكافرين منهم عذاباً اليماً

''اعتدنا'' فعل ماضى ہے اور دوزخ كے ابھى سے موجود ہونے پر دلالت كرتا ہے\_ واضح ر ہے كہ مذكورہ بالا مطلب اس اساس پر اخذ كيا گيا ہے كہ ''عذاباً اليماً'' سے مراد قيامت كا عذاب ہو\_

21\_ ظلم كا ارتكاب ،راہ خدا ميں گامزن ہونے سے روكنا اور لوگوں كا مال ناجائز طور پر كھانا دنيوى عقوبت اور اخروى عذاب كا سبب بنتا ہے\_

فبظلم من الذين ھادوا حرمنا ... و اعتدنا للكافرين منھم عذاباً اليماً

احكام: 3، 6 احكام كا معيار 16;احكام وضع كرنے كا معيار 14

اقتصادى نظام: ناپسنديدہ اقتصادى نظام 7

اللہ تعالى: اللہ تعالى كا عذاب 11

جہنم: جہنم كا بالفعل ہونا 20

حرام خوري: حرام خورى كا دنيوى عذاب 21;حرام خورى كى سزا 21 ;حرام خورى كے اثرات 10، 18

حلال: تحريم حلال12، 14;تحريم حلال كا پيش خيمہ 9

راہ خدا: راہ خدا سے روكنے كا ظلم 18;راہ خدا سے روكنے كى سزا 21

سود: سود كى حرمت 1، 2، 3;سود كے احكام 3

سود خوري: سود خورى كے اثرات 9، 10، 18

طيب اشياء: طيب اشياء سے محروميت 10، 12، 14

ظلم: ظلم كا اخروى عذاب 21 ;ظلم كا دنيوى عذاب 21;ظلم كے اثرات 18

عذاب: اخروى عذاب كے درجات 19; عذاب كے اسباب 21 ;عذاب كے درجات 11، 17; عمومى عذاب كا پيش خيمہ 15

عمومى اموال:

عمومى اموال كا غصب 5

غصب: غصب كى حرمت 6;غصب كے اثرات 9 ; غصب كے احكام 6

قانون سازي: قانون سازى كا معيار 16

كفار: كفار كا اخروى عذاب 12

كفر: كفر كا پيش خيمہ18; كفر كى سزا 17 ;كفر كے

اثرات 17

كمائي: حرام كمائي 6

گناہ: گناہ كى سزا 15 ;گناہ كے اثرات 14;گناہ كے سماجى اثرات 15

مال: مال كا غصب 4

ملكيت: ذاتيملكيت 8

محرمات: 3، 6

يہودي: دين يہود كى تعليمات 8;كافر يہودى 12;كافر يہوديوں پر عذاب 11;مومن يہودى 12،13; يہوديوں كا اقتصادى نظام7 ;يہوديوں كا گناہ 14; يہوديوں كى حرام خورى 10; يہوديوں كى سود خورى 1، 2، 9، 10; يہوديوں كے رذائل4، 5; يہوديوں ميں غصب 4، 5;يہوديوں كے محرمات 1، 2

آیت 162

( لَّـكِنِ الرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ وَالْمُؤْمِنُونَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنزِلَ إِلَيكَ وَمَا أُنزِلَ مِن قَبْلِكَ وَالْمُقِيمِينَ الصَّلاَةَ وَالْمُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَالْمُؤْمِنُونَ بِاللّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ أُوْلَـئِكَ سَنُؤْتِيهِمْ أَجْراً عَظِيماً ) .

ليكن ان ميں سے جو لوگ علم ميں رسوخ ركھنے والے اور ايمان لانے والے ہيں وہ ان سب پرايمان ركھتے ہيں جو تم پر نازل ہوا ہے يا تم سے پہلے نازل ہو چكا ہے اور بالخصوص نمازقائم كرنے والے اور زكوة دينے والے او رآخرت پر ايمان ركھنے والے ہيں ہم عنقريب ان سب كواجر عظيم عطا كريں گے \_

1\_ يہوديوں كے درميان گہرى نظر ركھنے والے اور حقيقي مؤمنين موجود تھے\_

لكن الراسخون فى العلم منهم والمؤمنون يؤمنون بما انزل اليك بظاہر ''المؤمنون'' سے مراد با ايمان يہودى ہيں عبارت يوں ہے كہ ''المؤمنون منھم'' اور پہلے والے حصے كے قرينہ كى بناپر كلمہ ''منھم'' كو حذف كرديا گيا ہے\_

2\_ گہرى فكر ركھنے والے يہودى علماء اور ان كے حقيقى مومنين قرآن كريم اور ديگر آسمانى كتب پر ايمان لے آتے ہيں \_

لكن الراسخون فى العلم منهم و المؤمنون يؤمنون بما انزل اليك و ما انزل من قبلك

3\_ قرآن كريم كے ساتھ ساتھ اس سے پہلے نازل ہونے والى آسمانى كتب پر ايمان لانا لازمى ہے\_

لكن الراسخون ... والمؤمنون يؤمنون بما انزل اليك و ما انزل من قبلك

4\_ گذشتہ اديان پر حقيقى ايمان ، قرآن كريم اور ديگر آسمانى كتب پر ايمان لانے ميں مؤثر كردار ادا كرتا ہے\_

والمؤمنون يؤمنون بما انزل اليك و ما انزل من قبلك

5\_ قرآن كريم اور ديگر آسمانى كتب پر ايمان لانے ميں علم مثبت اور تعميرى كردار ادا كرتا ہے\_

لكن الراسخون فى العلم ... يؤمنون بما انزل اليك و ما انزل من قبلك

6\_ قرآن كريم سچے اور گہرى نظر كے حامل حقيقى علماء كيلئے خاص جاذبيت ركھتا ہے\_

لكن الراسخون ... يؤمنون بما انزل اليك و ما انزل من قبلك

7\_ گہرى فكر كے حامل يہودى علماء پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے بے جا مطالبات نہيں كرتے تھے اور يہوديوں كى گھٹياصفات اور ناروا اعمال (عہدشكني، آيات الہى كا انكارو ...) سے خبردار اور آگاہ تھے\_ يسئلك اهل الكتاب ... لكن الراسخون فى العلم منهم و المؤمنون يؤمنون خداوند متعال نے آيت نمبر 153 سے لے كر موجودہ آيت تك اہل كتاب بالخصوص يہوديوں كى بہانہ تراشيوں اور گھٹيا اوصاف كو بيان كيا ہے اور مورد بحث آيت ميں كلمہ ''لكن'' كے ذريعے حقيقى مومنين اور گہرى فكر كے حامل علماء كو مستثني كرديا ہے\_

8\_ يہوديوں كے بے جا مطالبات، ناروا اعمال اور اخلاقى رذ ائل كى بنياد; ان كى جہالت اور دينى تعليمات پر عدم يقين ہے\_ يسئلك اهل الكتاب ... لكن الراسخون فى العلم منهم والمؤمنون

صالح و نيك يہوديوں كو گہرى فكر كے حامل علماء اور حقيقى مؤمنين كہہ كر توصيف كرنا اس حقيقت كى طرف اشارہ ہے كہ اكثر يہوديوں كے ناروا اعمال اور اخلاقى رذائل كى طرف مائل ہونے كا سبب

ان كى جہالت اور انبياء عليه‌السلام كى تعليمات پر عدم يقين ہے\_

9\_ اكثر يہوديوں كى جہالت، سطحى قسم كى سوچ اور عدم يقين كى ذہنيت; قرآن كريم اور دوسرى آسمانى كتب پر ايمان نہ لانے كا موجب بني\_ لكن الراسخون فى العلم منهم ... يؤمنون بما انزل اليك و ما انزل من قبلك

مذكورہ بالا مطلب ميں كلمہ ''لكن'' كو جملہ ''فلا يؤمنون الا قليلاً'' سے استدراك كے طور پر اخذ كيا گيا ہے يعنى اكثر يہودى ايمان نہيں لائيں گے ليكن ان كے گہرى فكر كے حامل علماء اور حقيقت پر يقين ركھنے والے لوگ قرآن كريم پر ايمان ضرور لائيں گے\_ بنابريں جملہ ''لكن ...'' سے پتہ چلتا ہے كہ جہالت اور عدم يقين كى ذہنيت اكثر يہوديوں كيلئے قرآن كريم پر ايمان لانے كى راہ ميں ركاوٹ بني\_

10\_ نماز قائم كرنے اور زكو ة ادا كرنے والے يہودى قرآن كريم اور دوسرى آسمانى كتب پر ايمان لے آتے ہيں \_

و لكن الراسخون ... والمقيمين الصلاة والمؤتون الزكو ة اگر '' المقيمين '' اور '' المؤتون'' ، ''الراسخون '' پر عطف ہوں تو جملہ ''يؤمنون'' ان كلمات كيلئے بھى خبر ہوگا\_ واضح ر ہے كہ ''المقيمين'' ''امدح'' يا ''اخص'' جيسے افعال كے ذريعے منصوب ہوا ہے\_ دراصل يوں تھا '' والمقيمون الصلوة اخصھم و امدحھم'' اور ادبى قواعد كى بنا پر ''المقيمون'' اور فعل ''اخص''و ''امدح'' حذف كردياگيا ہے اور ''امدحھم'' ميں موجود ضمير منصوب كو اسم ظاہر كى صورت ميں ذكر كيا گيا ہے\_

11\_ خداوند عالم اور قيامت پر ايمان ركھنے والے يہودي، قرآن كريم اور دوسرى آسمانى كتب پر ايمان لے آتے ہيں \_

و لكن الراسخون فى العلم منهم ... و المؤمنون بالله واليوم الآخر اس بناپر كہ جب''المؤمنون باللہ ...'' ''الراسخون'' پر عطف ہو\_

12\_ خداوند متعال، قيامت اور قرآن كريم پر ايمان لانے والے، نماز قائم كرنے اورزكاة ادا كرنے والے اللہ تعالى كى طرف سے عظيم پاداش سے نوازے جائيں گے\_ اولئك سنؤتيهم اجرا عظيماً

13\_ نماز اورزكاة كو بہت زيادہ اہميت حاصل ہے اور نماز قائم كرنے والوں پر خداوند متعال كى خاص عنايت بھى ہوگي\_ والمقيمين الصلاة والمؤتون الزكو ة

''المقيمين'' كو فعل محذوف '' امدح اور اخص'' كى وجہ سے منصوب ذكر كرنا نماز كى اہميت پر تاكيد اور اس بات كى دليل ہے كہ خداوند

عالم نماز قائم كرنے والوں پر خاص عنايت كرے گا، اسى طرح دوسرى عبادات و واجبات ميں سے زكاة كا ذكر كرنا اس كى خاص اہميت پر دلالت كرتا ہے\_

14\_ ايمان اس وقت خدا كے عظيم اجر سے بہرہ مند ہونے ميں مفيد و كارساز ہے جب اس كے ساتھ عمل بھى ہو\_

والمقيمين الصلوة ... والمؤمنون بالله و اليوم الآخر اولئك سنؤتيهم اجراً عظيماً

15\_ علماء كا خدا وند عالم كے عظيم اجر و پاداش سے بہرہ مند ہونا ايمان لانے اور نيك اعمال انجام دينے ميں منحصر ہے\_ لكن الراسخون ... والمؤمنون بالله واليوم الآخر اولئك سنؤتيهم اجراً عظيماً

16\_ خداوند متعال اور قيامت پر ايمان كا لازمہ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ، قرآن كريم اور دوسرى آسمانى كتب پر ايمان لانا ہے\_ يؤمنون بما انزل اليك و ما انزل من قبلك ... و المؤمنون بالله واليوم الآخر

كلمہ ''المؤمنون باللہ'' ''الراسخون'' پر عطف ہے اور اس كا نتيجہ يہ ہے كہ ''يؤمنون بما انزل ...'' ''المؤمنون باللہ'' كيلئے خبر ہے \_ واضح ر ہے قرآن كريم پر ايمان كا لازمہ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر ايمان لانا ہے\_ لہذا مذكورہ بالا مطلب ميں پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر ايمان كو بھى بيان كيا گيا ہے\_

17\_ قرآن كريم نے حصول علم كا محرك ايجاد كرنے اور ايمان و نيك عمل كى طرف مائل كرنے كيلئے مختلف روشوں كے ساتھ ساتھ انسان ميں موجود پاداش خواہى و اجر طلبى كى صفت سے استفادہ كيا ہے\_

لكن الراسخون ... اولئك سنؤتيهم اجراً عظيماً

18\_ خدا وند متعال كى پاداش و اجر كے مختلف درجات اور مراتب ہيں \_ اولئك سنؤتيهم اجراً عظيماً

آيات الہي: آيات الہى كو جھٹلانا 7

اللہ تعالى: اللہ تعالى كا لطف 13 ;اللہ تعالى كى پاداش 12، 14، 15، 18

ايمان: آسمانى كتب پر ايمان 2، 3،4، 5، 10، 11، 16; آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر ايمان 16; اديان پر ايمان 4; اللہ تعالى پر ايمان 11، 12، 16 ;ايمان كا پيش خيمہ 10، 11، 17; ايمان كا متعلق 3، 4، 10، 11، 12، 16 ; ايمان كى پاداش 15;ايمان كے اثرات 4، 16; ايمان و عمل

14;قرآن كريم پر ايمان 2، 3، 4، 5، 10، 11، 12، 16 ; قيامت پر ايمان 11، 12، 16 بے جاتوقعات: 8

پاداش: پاداش كے اسباب 15 ;پاداش كے مراتب 12، 14، 15، 18

تحريك: تحريك كے عوامل17

تربيت: تربيت كى روش 17

جہالت: جہالتكے اثرات 8، 9

دين: دينى تعليمات سے جاہل ہونا 8

زكوة: زكوة كى ادائيگى 12;زكوة كى اہميت 13

سطحى فكر: سطحى فكر كے اثرات 9

علم: حصول علم كا پيش خيمہ 17;علم اور ايمان 5; علم كا كردار 5

علماء: علماء اور قرآن 6;علماء كا اجر 15

عمل: ناپسنديدہ عمل 8;نيك عمل كا پيش خيمہ 17;نيك عمل كى پاداش 15

قرآن كريم: قرآن كريم كى جاذبيت 6

كفر: آسمانى كتب كے بارے ميں كفر 9;قرآن كے بارے ميں كفر9; كفر كے اسباب 9

مؤمنين: مؤمنين كى پاداش 12;مؤمنين كے فضائل 12; نماز گذار مؤمنين 12

نماز: نماز كى اہميت 13

نمازگزار: نمازگزاروں كى فضيلتيں 13

يہودي: علمائے يہود 1، 2; علمائے يہود اور آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم 7; علمائے يہود كا مطالبہ 7;مومن يہود 1، 2، 10، 11; نماز گذار يہودى 10; يہودى اورزكاة 10; يہوديوں كا كفر 9; يہوديوں كى اكثريت 9; يہوديوں كى جہالت 8، 9;يہوديوں كى رذالت 8; يہوديوں كى عہد شكنى 7

آیت 163

( إِنَّا أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ كَمَا أَوْحَيْنَا إِلَى نُوحٍ وَالنَّبِيِّينَ مِن بَعْدِهِ وَأَوْحَيْنَا إِلَى إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالأَسْبَاطِ وَعِيسَى وَأَيُّوبَ وَيُونُسَ وَهَارُونَ وَسُلَيْمَانَ وَآتَيْنَا دَاوُودَ زَبُوراً ) .

ہم نے آپ كى طرف اسى طرح وحى نازل كى ہے جس طرح نوح اور ان كے بعد كے انبيا ئكى طرف وحى كى تھى اور ابراہيم ، اسماعيل ، اسحاق ، يعقوب ، اسباط ، عيسي ، ايوب ، يونس ، ہارون او رسليمان كى طرف وحى كى ہے اور داؤد كو زبور عطا كى ہے \_

1\_ خداوند متعال نے آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر وحى نازل كى اور انہيں نبوت و پيغمبرى كيلئے مبعوث كيا\_ انا اوحينا اليك

2\_ خداوند متعال نے حضرت نوح عليه‌السلام كو پيغمبرى كيلئے چنا اور ان پر وحى نازل كي\_ كما اوحينا الى نوح

3\_ خداوند متعال نے حضرت نوح عليه‌السلام كے بعد بہت سارے انبياء عليه‌السلام مبعوث فرمائے اور ان پر وحى نازل كي\_

كما اوحينا الى نوح والنبين من بعده

4\_ حضرت نوح عليه‌السلام كے بعد حضرت ابراہيم عليه‌السلام ، حضرت اسماعيل عليه‌السلام ، حضرت اسحاق عليه‌السلام ، حضرت يعقوب عليه‌السلام ، حضرت عيسي عليه‌السلام ، حضرت ايوب عليه‌السلام ، حضرت يونس عليه‌السلام ، حضرت ہارون عليه‌السلام اور حضرت سليمان عليه‌السلام جيسے انبياء تشريف لائے اور ان پر وحى نازل ہوئي\_ و اوحينا الى ابراهيم ... و سليمان

5\_ خداوند متعال نے حضرت يعقوب عليه‌السلام كى اولاد ميں سے بعض كو نبوت كيلئے چنا اور ان پر وحى نازل كي\_

و اوحينا الي ... و الاسباط ''اسباط'' جمع ''سبط'' ہے اور اس كا لغوى معنى پوتا اورنواسہ ہے اور اس آيت شريفہ ميں اس سے

مراد حضرت يعقوب كے پوتے و نواسے ہيں \_ البتہ بعض مفسرين كے مطابق اسباط سے مراد اسحاق عليه‌السلام كے بيٹے ہيں \_ واضح ر ہے كہ ''يعقوب'' كے بعد كلمہ ''الاسباط'' لانے سے پہلے نكتہ كى تائيد ہوتى ہے\_

6\_ وحى اور انبياء عليه‌السلام كا مبعوث كياجانا تاريخ ميں مداوم اور مسلسل رہا ہے\_ انا اوحينا اليك كما اوحينا الى نوح والنبين من بعده ... و آتينا داود زبوراً

7\_ وحي، پيغمبرى كے دعوے ميں حقانيت انبياء عليه‌السلام كى ضامن ہے\_ انا اوحينا اليك كما اوحينا الي نوح والنبينمن بعده

8\_ ديگر انبيائے خدا عليه‌السلام پر ايمان لانے كا لازمہ يہ ہے كہ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر ايمان لايا جائے\_ انا اوحينا اليك كما اوحينا الي نوح و النبين خداوند متعال يہ نكتہ بيان كركے كہ وحى كے لحاظ سے پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور دوسرے انبياء ميں كوئي فرق نہيں ، انبياء عليه‌السلام پر ايمان كے دعويداروں كو يہ ياد دہانى كرا دينا چاہتا ہے كہ اگر ان كى نبوت پر ايمان ركھتے ہو تو پھر پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر بھى ايمان لانا پڑے گا اور آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا انكار كرو گے تو در حقيقت تمام انبياء عليه‌السلام كا انكار كرر ہے ہو\_

9\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر وحى كے نزول كا انكار در اصل ديگر انبياء عليه‌السلام پر وحى كے نزول كا انكار ہے\_ انا اوحينا اليك كما اوحينا الى نوح والنبين من بعده و اوحينا

10\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر نازل ہونے والى وحى الہى ان تمام خصوصيات كى حامل ہے جو گذشتہ انبياء عليه‌السلام پر نازل ہونے والى وحى ميں پائي جاتى تھيں \_ انا اوحينا اليك كما اوحينا الى نوح و النبين من بعده

چونكہ وحى كو گذشتہ تمام انبياء عليه‌السلام پر نازل ہونے والى وحى سے تشبيہ دى گئي ہے\_ اس سے معلوم ہوتا ہے كہ آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر نازل ہونے والى وحى ميں گذشتہ تمام انبياء عليه‌السلام كى وحى والى خصوصيات پائي جاتى تھيں \_

11\_ حضرت نوح عليه‌السلام وہ پہلے پيغمبر ہيں جنہيں كتاب اور شريعت سے نوازا گيا\_ انا اوحينا اليك كما اوحينا الى نوح والنبين من بعده چونكہ حضرت نوح عليه‌السلام سے پہلے بھى پيغمبر موجود تھے لہذا ان سے پہلے كسى پيغمبر عليه‌السلام كا نام لئے بغير ان كا ذكر كرنے كى وجہ يہ ہوسكتى ہے كہ وہ پہلے پيغمبر تھے جنہيں شريعت عطا كى گئي\_

12\_ حضرت نوح عليه‌السلام وہ پہلے نبى ہيں جن پر خدا نے وحى نازل فرمائي\_

كما اوحينا الى نوح والنبين من بعده چونكہ مورد بحث آيت نے نہ تفصيلى اور نہ اجمالى كسى بھى لحاظ سے حضرت نوح عليه‌السلام سے پہلے كسى پيغمبر پر وحى كے نزول كے بارے ميں كچھ نہيں كہا لہذا كہا جا سكتا ہے كہ حضرت نوح عليه‌السلام سے پہلے كوئي ايسا نبى موجود نہيں تھا جس پر وحى نازل ہوئي ہو\_ بنابريں حضرت نوح عليه‌السلام وہ پہلے نبى ہيں جن پر وحى نازل ہوئي\_

13\_ خدا وند عالم كى بارگاہ ميں حضرت عيسي عليه‌السلام كو خاص عظمت و احترام حاصل ہے\_ و اوحينا الى ... عيسي و ايوب و يونس و هارون و سليمان حضرت عيسي عليه‌السلام كے بعد ذكر شدہ انبياء زمانے عليه‌السلام كے لحاظ سے ان پر مقدم ہيں اور ان سے پہلے گذرے ہيں ليكن خدا وند متعال نے انہيں سب سے پہلے ذكر كيا ہے تا كہ ان كى خاص عظمت كى طرف اشارہ كرے\_

14\_ حضرت نوح عليه‌السلام كے بعد آنے والے انبياء عليه‌السلام ميں سے ايك حضرت داؤد عليه‌السلام ہيں \_ جنہيں خدا وند عالم كى جانب سے زبور نامى كتاب عطا كى گئي\_ و آتينا داود زبوراً

15\_ زبور گراں بہا اور خاص اہميت كى حامل كتاب ہے\_ و آتينا داود زبوراً

16\_ پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر نازل ہونے والى وحى الہى ميں وہ تمام خصوصيات موجود تھيں جو دوسرے انبياء عليه‌السلام پر نازل ہونے والى وحى ميں جدا طور پر پائي جاتى تھيں \_ انا اوحينا اليك كما اوحينا الى نوح حضرت امام باقر عليه‌السلام اور امام صادق عليه‌السلام مذكورہ آيت كے مضمون كى طرف اشارہ كرنے كے بعد فرماتے ہيں ( فجمع لہ كل وحي) (1)يعنى اس ميں تمام وحى كى خصوصيات اكٹھى كى گئي تھيں \_

آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم : آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر وحى كا نزول 1، 9، 10، 16; آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا برگزيدہ ہونا 1; آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى نبوت 1

ابراہيم عليه‌السلام : حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى نبوت 4

اديان: اديان كى تاريخ 3، 11، 14

اسحاق عليه‌السلام : حضرت اسحاق عليه‌السلام كى نبوت 4

اسماعيل: حضرت اسماعيل عليه‌السلام كى نبوت 4

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير عياشى ج1 ص 285 ح 305; نور الثقلين ج1 ص 573 ح 670\_

انبياء عليه‌السلام : انبياء عليه‌السلام پر وحى كا نزول 3، 4، 5، 9، 10، 16;انبياء عليه‌السلام كى بعثت 3; انبياء عليه‌السلام كى بعثت كا تداوم 6; انبياء عليه‌السلام كى حقانيت 7;انبياء عليه‌السلام كى ہم آہنگى 10;انبياء عليه‌السلام كے قصے 3

ايمان: آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر ايمان 8 ;انبياء عليه‌السلام پر ايمان 8 ; ايمان كا متعلق 8

ايوب عليه‌السلام : حضرت ايوب عليه‌السلام كى نبوت 4 برگزيدہ لوگ: 1، 2، 5

عيسي عليه‌السلام : حضرت عيسي عليه‌السلام كا احترام 13;حضرت عيسي عليه‌السلام كى عظمت 3; حضرت عيسي كى نبوت 4;حضرت عيسي عليه‌السلام كے فضائل 13

داؤد عليه‌السلام : حضرت داؤد عليه‌السلام كى كتاب 14;حضرت داؤد عليه‌السلام كى نبوت 14

دين: پہلا دين 11

روايت: 16

زبور: زبور كاآسمانى كتاب ہونا 14 ;زبور كى اہميت 15;زبور كى قدر و قيمت 15

سليمان عليه‌السلام : حضرت سليمان عليه‌السلام كى نبوت 4

مقربين: 13

نوح عليه‌السلام : حضرت نوح عليه‌السلام پر وحى كا نزول 2، 12 ;حضرت نوح عليه‌السلام كا چنا جانا 2;حضرت نوح عليه‌السلام كا دين 11 ; حضرت نوح عليه‌السلام كى كتاب 11;حضرت نوح عليه‌السلام كى نبوت 2، 4

وحي: وحى كا تداوم 6; وحى كا كردار 7;وحى كو جھٹلانا 9;وحى كى تاريخ 12

وحى كے مخاطبين: 4

ہارون عليه‌السلام : حضرت ہارون عليه‌السلام كى نبوت 4

يعقوب عليه‌السلام : حضرت يعقوب عليه‌السلام كى نبوت 4

يعقوب عليه‌السلام كى اولاد: حضرت يعقوب عليه‌السلام كى اولاد كا چنا جانا 5;حضرت يعقوب عليه‌السلام كى اولاد كى نبوت 5

يونس عليه‌السلام : حضرت يونس كى نبوت 4

آیت 164

( وَرُسُلاً قَدْ قَصَصْنَاهُمْ عَلَيْكَ مِن قَبْلُ وَرُسُلاً لَّمْ نَقْصُصْهُمْ عَلَيْكَ وَكَلَّمَ اللّهُ مُوسَى تَكْلِيماً ) .

كچھ رسول ہيں جن كے قصے ہم آپ سے بيان كرچكے ہيں او ركچھ رسول ہيں جن كا تذكرہ ہم نے نہيں كيا ہے او رالله نے موسي سے باقاعدہ گفتگو كى ہے \_

1\_ آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ديگر انبياء عليه‌السلام اور خدا كے بھيجے ہوئے پيغمبروں كى مانند رسول اور خدا كے بھيجے ہوئے پيغمبر ہيں \_

و رسلاً قد قصصنا هم عليك من قبل و رسلا لم نقصصهم عليك ''رسلاً'' فعل محذوف ''ارسلنا'' كيلئے مفعول ہے يعنى و ارسلنا رسلا اور يہ جملہ ''اوحينا الى ...'' پر عطف ہے\_ بنابرايں يہ بھى تشبيہ ميں اس كے ساتھ شريك ہے\_ البتہ اس فرق كے ساتھ كہ مشبہ (انا اوحينا اليك)كے معنى كا لازمہ رسالت ہے اور اسى كا ارادہ كيا گيا ہے\_ يعنى اے پيغمبر آپ ہمارے رسول ہيں جيسا كہ گذشتہ انبياء عليه‌السلام بھى ہمارے رسول تھے\_

2\_ پيغمبر اكرم عليه‌السلام كى رسالت كا انكار دوسرے تمام انبياء عليه‌السلام كى رسالت كا انكار ہے\_ اوحينا اليك كما اوحينا الى نوح ... و رسلا قد قصصناهم عليك مذكورہ بالا مطلب ميں گذشتہ مطلب كے بارے ميں دى گئي توضيح سے استفادہ كيا گيا ہے\_

3\_ خداوند متعال نے صرف اپنے چند انبياء عليه‌السلام كے حالات كوپيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے سامنے بيان كيا ہے\_

رسلا قد قصصنا هم عليك من قبل و رسلاً لم نقصصهم عليك

4\_ خداوند متعال نے قرآن كريم ميں بعض انبياء كے حالات بيان نہيں كئے\_ و رسلا لم نقصصهم عليك

5\_ خداوند متعال نے كسى واسطے كے بغير حضرت موسي عليه‌السلام سے گفتگو كي\_ و كلم الله موسي تكليماً

گذشتہ جملات ميں خدا وند عالم نے اپنے اسم ''الله '' كا ذكر نہيں فرمايابلكہ صرف (اوحينا)

جيسے افعال استعمال كيے ہيں \_ جبكہ اس جملہ ''كلم اللہ موسي'' ميں اسم جلالہ ''اللہ'' استعمال كيا ہے\_ اس سے معلوم ہوتا ہے كہ خداوند متعال نے بذات خود حضرت موسي عليه‌السلام سے بات كى اور ان كے درميان كوئي واسطہ نہيں تھا\_

6\_ خداوند متعال كا حضرت موسي عليه‌السلام سے كلام كرنا وحى كى ايك قسم ہے\_ اوحينا اليك كما اوحينا الى نوح ... و كلم الله موسي تكليماً اگر ''كلم اللہ'' ''اوحينا الى نوح'' پر عطف ہو تو جملہ يوں ہوگا ''اوحينا اليك كما كلم اللہ موسي تكليماً'' يعنى پيغمبر پر نازل ہونے والى وحى الہى كى مثال اس كلام كى سى ہے جو خدا نے حضرت موسي عليه‌السلام سے كيا\_ بنابريں خدا كا كلام كرنا بھى ايك قسم كى وحى ہے\_

7\_ بارگاہ خداوندى ميں حضرت موسي عليه‌السلام كو خاص عظمت حاصل ہے\_ و كلم الله موسي تكليماً حضرت موسي عليه‌السلام كا دوسرے انبياء عليه‌السلام سے جدا طور پر نام لينا اور انہيں ''كليم اللہ'' كہنا ان كے بلند و بالا مقام پر دلالت كرتا ہے\_

8\_ حضرت موسي عليه‌السلام پر حقيقى ايمان آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر ايمان لانے كا باعث بنتا ہے\_ اوحينا اليك كما ... كلم الله موسي تكليماً مذكورہ مطلب اس مبنى پر استوار ہے كہ جب جملہ ''كلم اللہ ...'' گذشتہ آيت ميں جملہ ''اوحينا الى نوح'' پر عطف ہو\_ يعنى اے رسول جس طرح ہم نے آپ پر وحى نازل كى اور موسي سے كلام كيا اور چونكہ يہ ان لوگوں سے خطاب كيا جارہا ہے جو حضرت موسي عليه‌السلام كى نبوت كا اقرار كرتے ہيں لہذا انہيں اس مشابہت كو مدنظر ركھتے ہوئے رسول اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى نبوت كا بھى اقرار كرنا چاہيئے\_

9\_ حضرت آدم عليه‌السلام اور حضرت نوح عليه‌السلام كے درميان والى مدت ميں گذرنے والے بعض انبياء عليه‌السلام كا نام قرآن كريم ميں ذكر نہ كرنے كى وجہ ان كى رسالت كا مخفى ہونا ہے\_ و رسلا لم نقصصهم عليك

حضرت امام باقر عليه‌السلام فرماتے ہيں : كان ما بين آدم و بين نوح من الانبياء مستخفين و مستعلنين و لذلك خفى ذكرهم فى القرآن فلم يسموا كما سمى من استعلن من الانبياء و هو قول الله\_ ''رسلا لم نقصصهم عليك'' يعنى لم اسم المستخفين كما سميت المستعلنين من الانبياء (1) يعنى حضرت آدم عليه‌السلام اور حضرت نوح عليه‌السلام كے درميان والے زمانے ميں بعض انبياء عليه‌السلام ايسے

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير عياشى ج1 ص 285 ح306; تفسير برھان ج1 ص 427 ح4\_

بھى ہيں جنہيں پنہاں ركھا گيا اور اسى وجہ سے قرآن كريم ميں بھى ان كا ذكر نہيں آيا\_ چنانچہ جس طرح بعض انبياء عليه‌السلام كا على الاعلان نام ليا گيا ہے اسى طرح بعض كا نام نہيں ليا گيا اور خدا وند عالم نے اسى طرف اشارہ كرتے ہوئے كہا ہے: ''اے رسول: ہم نے آپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو بعض انبياء عليه‌السلام كے حالاتنہيں سنائے'' يعنى جس طرح بعض ظاہر شدہ انبياء عليه‌السلام كا نام ليا ہے اسى طرح بعض پنہاں انبياء عليه‌السلام كا نام نہيں ليا\_

10\_ خداوند متعال نے حضرت موسي سے تين دن اور رات ميں ايك لاكھ چوبيس ہزار كلمات كى تعداد ميں كلام كيا\_

و كلم الله موسي تكليماً رسول خدا صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم فرماتے ہيں : ان الله ناجي موسي بن عمران بمائة الف كلمة و اربعة و عشرين الف كلمة فى ثلاثة ايام و لياليهن ... (1) يعنى خداوند متعال نے حضرت موسي عليه‌السلام بن عمران كے ساتھ تين شب و روز ميں ايك لاكھ چوبيس ہزار كلمات كى تعداد ميں گفتگو كي\_

11\_ خداوند متعال نے حضرت موسي عليه‌السلام سے طور سينا ميں درخت سے ايسى آواز پيدا كركے گفتگو كى جسے ہر طرف سے ان كے تمام ہمراہى سن سكتے تھے\_ و كلم الله موسي تكليماً امام رضا عليه‌السلام ، حضرت موسي عليه‌السلام سے خدا وند عالم كى گفتگو كے بارے ميں فرماتے ہيں : ... فخرج بهم الى طور سيناء ... فكلمه الله تعالى ذكره و سمعوا كلامه ... لان الله عزوجل احدثه فى الشجرة ثم جعله منبعثاً منها حتى سمعوه من جميع الوجوه ... (2) يعنى وہ اپنے تمام ساتھيوں كے ہمراہ طور سينا كى طرف روانہ ہوئے ...پھر خداوند متعال نے ان سے كلام كيا جسے ان كے تمام ساتھيوں نے سنا ... كيونكہ خدائے عزوجل نے درخت ميں آواز ايجاد كى اور اسے چاروں طرف پھيلا ديا جس كى وجہ سے وہ تمام ساتھيوں كو سنائي دي\_

12\_ خداوند متعال نے زبان اور دہن سے استفادہ كيے بغير كلام ايجاد كركے حضرت موسي عليه‌السلام سے گفتگو كي\_

و كلم الله موسي تكليماً حضرت امام رضا عليه‌السلام ، حضرت موسي عليه‌السلام سے خدا كے كلام كے بارے ميں فرماتے ہيں : ... كلام الخالق للمخلوق ليس ككلام المخلوق لمخلوق و لا يلفظ بشق فم و لسان و لكن يقول له ''كن'' فكان بمشيته ما خاطب به موسي من الامر والنهى من غير تردد فى نفس (3) يعنى خالق كى مخلوق

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) خصال صدوق ص 641 ح20 باب ما بعد الالف: نور الثقلين ج1 ص 574 ح 675\_

2) توحيد صدوق ص 121 ح 24 ب 8:نور الثقلين ج1 ص 574 ح 676\_

3) احتجاج طبرسى ج2 ص 185; نور الثقلين ج1 ص 575، ح681\_

كے ساتھ كلام كى كيفيت ايسى نہيں ہے جيسے مخلوق كے كلام كى مخلوق كے ساتھ اور نہ ہى خالق كا كلام مخلوق كے كلام كى مانند منہ كے كھلنے اور زبان كے مخصوص انداز ميں ہلنے كى وجہ سے الفاظ كى صورت ميں ايجاد ہوتا ہے بلكہ وہ اسے ہوجانے كا حكم ديتا ہے تو وہ اس كى مشيئت سے ہوجاتا ہے ...

13\_ خداوند متعال كا كلام حادث ہے\_ و كلم الله موسي تكليماً حضرت امام صادق عليه‌السلام كلام خدا كے حادث يا قديم ہونے كے بارے ميں پوچھے گئے سوال كے جواب ميں فرماتے ہيں : ان الكلام صفة محدثة ليس بازلية كان الله عزوجل و لا متكلم (1) يعنى كلام ايك ازلى نہيں بلكہ محدث صفت ہے \_

آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم : آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى نبوت1; آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى نبوت كو جھٹلانا 2

اللہ تعالى: اللہ تعالى كا حضرت موسي عليه‌السلام سے كلام 5، 6، 10، 11، 12; اللہ تعالى كے كلام كا حادث ہونا 13; اللہ تعالى كے كلام كى كيفيت 12

انبياء عليه‌السلام : انبياء عليه‌السلام كى مخفى رسالت 9;انبياء عليه‌السلام كى نبوت 1;انبياء عليه‌السلام كى نبوت كو جھٹلانا 2; انبياء عليه‌السلام كے درميان ہم آہنگى 8 ; انبياء عليه‌السلام كے قصے 3، 4، 9

ايك لاكھ چوبيس ہزار كا عدد: 10

ايمان: آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر ايمان 8;ايمان كا متعلق 8;حضرت موسي عليه‌السلام پر ايمان 8

درخت: درخت كا كلام كرنا 11

روايت: 9، 10، 11، 12، 13

قرآن كريم: قرآن كريم كے قصے 4

كوہ سينا: 11

مقربين: 7 موسي عليه‌السلام : حضرت موسي عليه‌السلام كا قصہ 10، 11;حضرت موسي عليه‌السلام كا مقام و مرتبہ5، 7، 10;حضرت موسي عليه‌السلام كى عظمت 7

وحي: وحى كى اقسام 6

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج1 ص 107 ح1; نور الثقلين ج1 ص 575 ح 682\_

آیت 165

( رُّسُلاً مُّبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ لِئَلاَّ يَكُونَ لِلنَّاسِ عَلَى اللّهِ حُجَّةٌ بَعْدَ الرُّسُلِ وَكَانَ اللّهُ عَزِيزاً حَكِيماً ) .

يہ سارے رسول بشارت دينے والے اورڈرا نے والے اس لئے بھيجے گئے تا كہ رسولوں كے آنے كے بعد انسانوں كى حجت خدا پر قائم نہ ہونے پائے او رخدا سب پر غالب او رصاحب حكمت ہے \_

1\_ انبياء عليه‌السلام رسالت كى تبليغ اور انسانوں كى تربيت كيلئے بشارت اور انذار جيسى روشوں سے استفادہ كرتے تھے\_

رسلا مبشرين و منذرين

2\_ انسانوں كى ہدايت اور تربيت كيلئے تشويق كو تہديدپر مقدم كرناضرورى ہے\_ رسلا مبشرين و منذرين

3\_ انسانوں كى ہدايت اور تربيت كيلئے بشارت كى روش انذار سے زيادہ مؤثر ہوتى ہے\_ رسلاً مبشرين و منذرين

بشارت كو انذار پر مقدم كرنے سے معلوم ہوتا ہے كہ بشارت كانقش انسانوں كى ہدايت ميں زيادہ مؤثر ہوتا ہے\_

4\_ ا نبياء عليه‌السلام روش ہدايت كے انتخاب ميں انسان ميں موجود منفعت طلبى اور خطرات سے بچنے كى خصلت كو مد نظر ركھتے تھے\_ رسلاً مبشرين و منذرين

5\_ انبياء عليه‌السلام كى بعثت كا مقصد لوگوں پر خدا وند متعال كى حجت تمام كرنا ہے\_ رسلاً مبشرين و منذرين لئلا يكون للناس على الله حجة بعد الرسل

6\_ انبياء عليه‌السلام لوگوں پر خدا وند متعال كى حجت تمام كرنے كا وسيلہ ہيں \_ رسلاً ... لئلا يكون للناس على الله حجة بعد الرسل

7\_ انسان كو ہدايت اور ہدف تك پہنچنے كيلئے ہميشہ انبياء عليه‌السلام كى ضرورت ہوتى ہے\_

رسلاً ... لئلا يكون للناس على الله حجة بعد الرسل

8\_ خداوند عالم كسى كو اتمام حجت كے بغير عذاب نہيں ديتا\_ رسلاً ... لئلا يكون للناس على الله حجة بعد الرسل

9\_ خداوند متعال ہميشہ عزيز (ناقابل شكست فاتح) اور حكيم (دانا) ہے\_ و كان الله عزيزاً حكيماً

10\_ انبياء عليه‌السلام كا بھيجا جانا، خداوند عالم كى عزت و حكمت كا تقاضا ہے\_ رسلاً مبشرين و منذرين ... و كان الله عزيزاً حكيماً

11\_ خداوندعالم، دليل و استدلال ميں قاہر اور غالب ہے\_ لئلا يكون للناس على الله حجة ... و كان الله عزيزاً

اللہ تعالى كى عزت اور ناقابل شكست ہونے كے مورد نظر مصاديق ميں سے ايك مصداق وہى ہے جو جملہ ''لئلا يكون ...'' ميں بيان ہوا ہے\_

12\_ خداوند عالم كے دليل و استدلال پر غلبہ اور تسلط كا منبع اس كى بے كراں حكمت ہے\_ لئلا يكون للناس على الله حجة ... و كان الله عزيزاً حكيماً

13\_ خدا وند عالم كے سامنے لوگوں كے پاس كسى حجت كا نہ ہونا اس كى عزت كا ايك مصداق ہے\_ لئلا يكون للناس على الله حجة بعد الرسل و كان الله عزيزاً حكيماً عزيز اور اتمام حجت ميں پائے جانے والے ارتباط كو سامنے ركھنے سے معلوم ہوتا ہے كہ اگر خداوند عالم اتمام حجت نہ كرتا تو لوگ اس كے سامنے دليل پيش كرتے اور يہ اس كى عزت كے ساتھ سازگار نہيں ہے\_

اتمام حجت: 5، 6، 8، 13

اسماء و صفات: حكيم 9;عزيز 9

اللہ تعالى: اللہ تعالى كا استدلال 11، 12;اللہ تعالى كى حكمت 10، 12;اللہ تعالى كى عزت 10، 13;اللہ تعالى كى قدرت 11، 12

انبياء عليه‌السلام : انبياء عليه‌السلام كا انذار 1; انبياء عليه‌السلام كا كردار 6، 7;انبياء عليه‌السلام كا ہدايت كرنا 4; انبياء عليه‌السلام كى بشارت 1;انبياء عليه‌السلام كى بعثت كا

فلسفہ 5; انبياء عليه‌السلام كى تبليغ 1;انبياء عليه‌السلام كى نبوت 10

انذار : انذار كى اہميت 2

انسان: انسان كى معنوى ضروريات 7;انسان كى منفعت طلبى 4

تبليغ: تبليغ كى روش1

تربيت: تربيت كى روش 1، 2، 3; تربيت ميں انذار 1، 2، 3; تربيت ميں بشارت 3; تربيت ميں تشويق 2

تشويق: تشويق كى اہميت 2

سزا: بيانكيے بغير سزا دينا 8

فقہى قواعد: 8

نبوت: نبوت كى اہميت 7

ہدايت: ہدايت كا طريقہ 4;ہدايت ميں انذار 2; ہدايت ميں تشويق 2

آیت 166

( لَّـكِنِ اللّهُ يَشْهَدُ بِمَا أَنزَلَ إِلَيْكَ أَنزَلَهُ بِعِلْمِهِ وَالْمَلآئِكَةُ يَشْهَدُونَ وَكَفَى بِاللّهِ شَهِيداً ) .

(يہ مانيں يانہ مانيں ) ليكن خدا نے جو كچھ آپ پر نازل كيا ہے وہ خود اس كى گواہى ديتا ہے كہ اس نے اسے اپنے علم سے نازل كيا ہے او رملائكہ بھى گواہى ديتے ہيں او رخدا خود بھى شہادت كے لئے كافى ہے \_

1\_ خدا وند متعال اور اس كے فرشتے قرآن كى حقانيت اور رسالت پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر گواہ ہيں \_

لكن الله يشهد بما انزل اليك ... و الملائكة يشهدون

مذكورہ بالا مطلب ميں جملہ ''و الملائكة يشهدون'' كو ''الله يشهد'' پر عطف كيا گيا ہے اور اس كا نتيجہ يہ ہے كہ ''يشھدون'' كا متعلق بھى ''بما انزل اليك'' ہوگا\_

2\_ قرآن كريم كو پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر خداوند عالم نے نازل كيا ہے\_ يشهد بما انزل اليك انزله

3\_ خداوند متعال نے اہل كتاب كے انكار سے آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے دل ميں پيدا ہونے والى رنجيدگى اور افسردگى دور كرنے كيلئے آپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو تسلى دى ہے\_ فلا يؤمنون الا قليلا ... لكن الله يشهد بما انزل اليك اكثر اہل كتاب كى جانب سے آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى رسالت كے انكار كا ذكر كرنے كے بعد خداوند متعال كا استدراك كے ساتھ حقانيت قرآن پر گواہى دينے كا مقصد آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو تسلى دينا ہے\_

4\_ قرآن كريم ;خدا وند عالم كے علم و دانش كا جلوہ ہے\_ انزله بعلمه مذكورہ بالا مطلب ميں ''بعلمہ'' كو ضمير مفعولى كيلئے حال قرار ديا گيا ہے اور اس ميں موجود ''بائ'' معيت كے معنى ميں ہے: يعنى پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر نازل ہونے والے قرآن كريم كے ہمراہ علم الہى بھى تھا\_

5\_ قرآن كريم ميں علم الہى كى تجلي، قرآن و پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى حقانيت پر خداوند متعال كى گواہى ہے\_

لكن الله يشهد بما انزل اليك انزله بعلمه جملہ ''انزلہ بعلمہ'' ''يشھد'' كيلئے تفسير ہوسكتا ہے\_ يعنى خود نزول قرآن جو علم الہى كا ايك مظہر ہے قرآن كريم كى اور اس كے نتيجے ميں پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى حقانيت پر خدا وند متعال كى گواہى ہے\_

6\_ قرآن كا نزول خدا وند متعال كى نظارت ميں ہے اور شياطين كى دخالت سے محفوظ ہے\_

لكن الله يشهد بما انزل اليك انزله بعلمه بعض مفسرين كا كہنا ہے كہ چونكہ يہاں پر علم خدا ، حفاظت و نگہبانى سے كنايہ ہے، لہذا جملہ ''انزلہ بعلمہ'' كا معنى يہ بنتا ہے كہ خداوند متعال نے قرآن كريم اس طرح سے نازل كيا كہ خود اس كى حفاظت اور نگہبانى فرمائي ہے تا كہ شياطين دخالت اور كمى بيشى نہ كرسكيں \_

7\_ حقانيت قرآن كريم پر خداوند متعال كى گواہى كا منبع اس كا علم و آگاہى ہے\_ لكن الله يشهد بما انزل اليك انزله بعلمه

8\_ خداوند متعال نے پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى اہليت سے آگاہ

ہونے كى وجہ سے قرآن كريم آپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر نازل فرمايا ہے\_ لكن الله يشهد بما انزل اليك انزله بعلمه مذكورہ بالا مطلب ميں ''بعلمہ'' كو ''انزلہ'' كے فاعل كيلئے حال قرار ديا گيا ہے اور علم كا متعلق پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى اہليت ہے\_ جس كى وجہ سے قرآن كريم ان پر نازل ہوا يعنى ''انزله عالماً بانك اهل لذلك'' خدا نے آپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پرقرآن كريم نازل فرمايا كيونكہ وہ جانتا تھا كہ آپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اس كى اہليت ركھتے ہيں \_

9\_ ضرورى ہے كہ علم و آگاہى كى اساس پر گواہى دى جائے\_ و لكن الله يشهد ... انزله بعلمه

10\_ رسالت آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى حقانيت پر يقين كرنے كيلئے قرآن كريم بحيثيت دليل كافى ہے\_

لكن الله يشهد بما انزل اليك انزله بعلمہ ممكن ہے ''بما انزل اليك'' ميں موجود ''بائ'' سببيت كيلئے ہو\_ اس صورت ميں گذشتہ آيات كے قرينہ كى بناپر شہادت و گواہى كا متعلق آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى رسالت ہوگي\_ اس مبنا كے مطابق جملہ ''يشھد بما انزل ...'' كا معنى يہ ہوگا كہ آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى رسالت پر خدا كى گواہى كا سبب آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر قرآن كا نزول ہے يعنى جو بھى قرآن كريم كو ملاحظہ كرے وہ آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى رسالت كى حقانيت پر گواہى ديگا\_

11\_ خدا كے فرشتے پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر نزول قرآن كے شاہد اور ناظر تھے\_ والملائكة يشهدون

جملہ ''و الملائكة يشھدون'' ميں ''واو'' حاليہ ہے اور ''يشھدون'' كا معنى ''وہ نظارت كرتے ہيں ''كيا گيا ہے\_

12\_ مختلف امور كے اثبات و نفى پر خدا وند عالم كى شہادت كافى و مكمل ہے\_ و كفى بالله شهيداً

13\_ حقانيت قرآن كريم كے اثبات كيلئے خدا وند عالم كى گواہى كافى ہے\_ لكن الله يشهد بما انزل ... و كفي بالله شهيداً

14\_ قرآن كريم لوگوں پر خدا وند عالم كى طرف سے اتمام حجت ہے\_ لئلا يكون للناس على الله حجة بعد الرسل ... لكن الله يشهد بما انزل اليك

آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم : آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا غم و اندوہ3; آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو تسلى 3; آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى حقانيت 5; آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى نبوت كى حقاينت 1، 10; آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے فضائل 8

اتمام حجت: 14

اللہ تعالى: اللہ تعالى كا علم 7، 8; اللہ تعالى كى گواہى 1، 5، 7، 12، 13;اللہ تعالى كے افعال 2; اللہ تعالى كے علم كى تجلى 4، 5

اہل كتاب: اہل كتاب اور آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم 3

قرآن كريم: قرآن كريم كا كردار 10، 14 ;قرآن كريم كا محفوظ

ہونا6;قرآن كريم كا نزول 2، 6، 8، 11;قرآن كريم كى حقانيت 1، 5، 7، 13;قرآن كريم كى فضيلت 4

گواہي: گواہى كى شرائط 9; گواہى ميں علم 9

ملائكہ: ملائكہ كى گواہى 1،11

آیت 167

( إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُواْ وَصَدُّواْ عَن سَبِيلِ اللّهِ قَدْ ضَلُّواْ ضَلاَلاً بَعِيداً ) .

بيشك جن لوگوں نے كفراختيار كيا او رراہ خداسے منع كرديا وہ گمراہى ميں بہت دور تك چلے گئے ہيں \_

1\_ راہ خدا سے روكنے والے كفار ، ايسے بھٹكے ہوئے لوگ ہيں جو سخت گمراہ ہيں \_ ان الذين كفروا و صدوا عن سبيل الله قد ضلوا ضلالاً بعيداً كلمہ ''الذين'' كے تكرار كے بغير ''صدوا ...'' كو ''كفروا'' پر عطف كرنا اس پر دلالت كرتا ہے كہ كفر اختيار كرنا اور راہ خدا سے روكنا دونوں صفات مجموعى طور پر ضلالت بعيد ہے\_

2\_ اہل كتاب; قرآن كريم اور آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى رسالت كے انكار اور لوگوں كو اسلام كى طرف آنے سے روكنے كى وجہ سے ايسے منحرف لوگ ہيں جو سخت بھٹكے ہوئے ہيں \_ ان الذين كفروا و صد وا عن سبيل الله قد ضلوا ضلالاً بعيداً گذشتہ (153 سے بعد والي) آيات كے قرينہ كى بناپر ''الذين كفروا ...'' كے مورد نظر

مصاديق ميں سے اہل كتاب كا وہ گروہ ہے جو آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى رسالت كا انكار اور قرآن كريم كو وحى كے طور پر قبول نہيں كرتا تھا اور گذشتہ آيات كى روشنى ميں ''سبيل اللہ'' سے مراد دين اسلام ہے\_

3\_ آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى رسالت اور قرآن كريم كے بارے ميں كفراور دوسروں كو راہ خدا پر گامزن ہونے سے روكنا بہت بڑى گمراہى ہے\_ ان الذين كفروا و صدوا عن سبيل الله قد ضلوا ضلالاً بعيداً

گذشتہ آيات كے قرينہ كى بناپر ''كفروا'' كا متعلق قرآن كريم و پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ہيں \_

4\_ لوگوں كو راہ خدا كى طرف آنے سے روكنا كفر كى علامت ہے\_ ان الذين كفروا و صدوا عن سبيل الله

مذكورہ بالا مطلب ميں جملہ''و صد وا'' كو جملہ ''كفروا'' كيلئے مفسر و مبين كے طور پر اخذ كيا گيا ہے يعنى راہ خدا سے روكنا كفر ہے\_

5\_ انسان كے طرز عمل كا سرچشمہ اس كى آراء و افكار اور اعتقادات ہيں \_ ان الذين كفروا و صدوا عن سبيل الله

مذكورہ مطلب اس اساس پر استوار ہے كہ جب ''صدوا'' كا ''كفروا'' پر عطف از باب عطف سبب بر مسبب ہو \_

6\_ آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور قرآن كريم پر ايمان راہ خدا ہے\_ ان الذين كفروا و صدوا عن سبيل الله

اس چيز كو سامنے ركھتے ہوئے كہ ''كفروا'' كا متعلق قرآن كريم اور پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ہيں يہ كہا جا سكتا ہے كہ ''سبيل اللہ'' سے مراد پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور قرآن كريم پر ايمان لانا ہے\_

7\_ گمراہى كے متعدد مراتب ہيں \_ قد ضلوا ضلالاً بعيداً

آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم : آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو جھٹلانا 2; آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى نبوت كو جھٹلانا 3

اہل كتاب: اہل كتاب كى گمراہى 2

ايمان: آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر ايمان 6;ايمان كا متعلق 6;ايمان كے اثرات 5;قرآن كريم پر ايمان 6

راہ خدا: 6

راہ خدا سے روكنا 1، 2، 3، 4

طرز عمل:

طرز عمل كى بنياديں 5

علم: علم كے اثرات 5

كفار: كفار كى گمراہى 1

كفر: قرآن كريم كے بارے ميں كفر 2،3;كفر كي

علامت 4;كفر كے اثرات 2

گمراہ لوگ: 1

گمراہي: گمراہى كے مراتب 1، 2، 3، 7;گمراہى كے موارد 3

منحرف لوگ: 1، 2

نظريہ كائنات: نظريہ كائنات اور آئيڈيا لوجى 5

آیت 168

( إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُواْ وَظَلَمُواْ لَمْ يَكُنِ اللّهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلاَ لِيَهْدِيَهُمْ طَرِيقاً ) .

او رجن لوگوں نے كفراختيار كرنے كے بعد ظلم كيا ہے خدا انہيں ہرگز معاف نہيں كرسكتا او رنہ انہيں كسى راستہ كى ہدايت كرسكتا ہے \_

1\_ ظالم كفار; خدا وند متعال كى مغفرت و ہدايت سے محروم ہيں \_ ان الذين كفروا و ظلموا لم يكن الله ليغفر لهم و لا ليهديهم طريقاً جملہ ''و ظلموا'' ميں ''الذين'' كا تكرار نہ ہونا اس بات پر دلالت كرتا ہے كہ ''كفر اور ظلم'' دونوں صفات مجموعاً خدا وند عالم كى مغفرت اور ہدايت سے محروم ہونے كا باعث بنتى ہيں \_

2\_ رسالت پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور قرآن كريم كا انكار اور دوسروں كو راہ خدا وند عالم سے روكنا خداوند عالم كى مغفرت اور ہدايت سے محروم ہونے كا سبب بنتا ہے\_ ان الذين كفروا و ظلموا لم يكن الله ليغفر لهم و لا ليهديهم طريقاً

گذشتہ آيات كى روشنى ميں ''كفر'' سے مراد پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور قرآن كريم كا انكار اور ظلم سے مراد دوسروں كو راہ خدا سے روكنا ہے\_

3\_ ظالم كفار اور راہ خدا سے روكنے والوں كو ايمان لانے اور توبہ كرنے كى توفيق نہيں ہوگي\_

ان الذين كفروا و ظلموا لم يكن الله ليغفر لهم بديہى ہے كہ كفار، كفر كے جس مرتبہ پر بھى ہوں اگر ايمان لے آئيں تو وہ مغفرت و ہدايت الہى كے حقدار و مستحق ہوتے ہيں : بنابريں جملہ ''لم يكن ...'' سے مراد يہ ہے كہ انہيں ايمان لانے كى توفيق نصيب نہيں ہوگى جس كے نتيجے ميں وہ بخشے نہيں جائيں گے\_

4\_ لوگوں كو راہ خدا پر گامزن ہونے سے روكنا ظلم ہے\_ ان الذين كفروا و صدوا عن سبيل الله ... ان الذين كفروا و ظلموا گذشتہ آيت شريفہ كے قرينہ كى بناپر ظلم سے مراد دوسروں كو راہ خدا سے روكنا ہے\_

5\_ سعادت و خوشبختى كى تمام راہيں ظالم كفار پر بند ہيں \_ ان الذين كفروا و ظلموا ... و لا ليهديهم طريقاً

6\_ بعض اہل كتاب كا كفر اور ظلم ان كيلئے خدا كى مغفرت و ہدايت سے محروم ہونے كا باعث بنا\_

ان الذين كفروا و ظلموا لم يكن الله ليغفر لهم و لا ليهديهم طريقاً گذشتہ آيات كى روشنى ميں ''الذين كفروا و ظلموا'' كا مورد نظر مصداق بعض اہل كتاب ہيں \_

7\_ بعض اہل كتاب كافر اور ستمگر لوگ ہيں \_ ان الذين كفروا و ظلموا لم يكن الله ليغفر لهم و لا ليهديهم طريقاً

8\_ ستمگر كفار كا مغفرت و ہدايت سے محروم ہونا، خدا وند عالم كى سنتوں ميں سے ہے\_ ان الذين كفروا و ظلموا لم يكن الله ليغفر لهم و لا ليهديهم طريقاً

9\_ انسان كى مغفرت اور ہدايت خدا كے ہاتھ ميں ہے\_ لم يكن الله ليغفر لهم و لا ليهديهم طريقاً

10\_ انسان كے گناہوں كى بخشش اس كيلئے ہدايت الہى سے بہرہ مند ہونے كا پيش خيمہ ہے\_ لم يكن الله ليغفر لهم و لا ليهديهم طريقاً

آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم : آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى نبوت كو جھٹلانا 2

اللہ تعالى: اللہ تعالى سے مختص امور 9; اللہ تعالى كى بخشش 9;اللہ تعالى كى سنتيں 8; اللہ تعالى كى مغفرت سے

محروم ہونا 2;اللہ تعالى كى ہدايت 9، 10; اللہ تعالى كى ہدايت سے محروم ہونا2

انسان: انسان كى مغفرت 9;انسان كى ہدايت 9

اہل كتاب: اہل كتاب كا ظلم 6 ،8; اہل كتاب كے گروہ 7; كافر اہل كتاب 6، 7

ايمان: ايمان سے محروميت3

توبہ: توبہ سے محروميت3

راہ خدا: راہ خدا سے روكنا 2، 3;راہ خدا سے روكنے كا ظلم 4

سعادت: سعادت سے محروم ہونا 5

ظلم: ظلم كے اثرات 6;ظلم كے موارد 4

كفار: ظالم كفار كا محروم ہونا 3، 8; كفار كا ظلم1، 5;كفار كى شقاوت5; كفار كى محروميت 1

كفر: قرآن كريم كے بارے ميں كفر 2;كفر كے اثرات 6

گناہ: گناہ كى بخشش كے اثرات10

مغفرت: مغفرت سے محروم ہونا 1، 6، 8

ہدايت: ہدايت سے محروم ہونا 1، 6، 8;ہدايت كا پيش خيمہ10

آیت 169

( إِلاَّ طَرِيقَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَداً وَكَانَ ذَلِكَ عَلَى اللّهِ يَسِيراً ).

سوائے جہنم كے راستے كے جہاں ان كو ہميشہ ہميشہ رہنا ہے او ريہ خدا كے لئے بہت آسان ہے \_

1\_ خداوند متعال، قيامت كے دن ظالم كفار كو صرف راہ جہنم كى طرف ہدايت كرے گا\_

و لا ليهديهم طريقاً\_ الا طريق جهنم

مذكورہ بالامطلب ميں جملہ ''و لا ليھديھم ...'' ميں مذكور ہدايت كا زمانہ اور وقت قيامت كو قرار ديا گيا ہے يعنى خداوند عالم اس دن كفار كو صرف جہنم كى طرف راہنمائي كرے گا\_

2\_ كفر، باطل اديان كى طرف رجحان اور ناروا اعمال دوزخ كى جانب جانے والا راستہ ہے\_

و لا ليهديهم طريقاً\_ الا طريق جهنم مذكورہ بالا مطلب اس اساس پر استوار ہے كہ جملہ ''و لا ليھديھم ...'' ميں مذكور ہدايت كا زمان اور وقت دنيا كى زندگى ہو اس مبني كے مطابق كفار كو راہ جہنم كى طرف ہدايت كرنے سے مراد ان كيلئے كفر كے ارتكاب اور ناروا اعمال كا پيش خيمہ فراہم كرنا ہے كہ جس كا انجام دوزخ ہوگا\_

3\_ خداوندمتعال نے ظالم كفار كا تمسخر اڑايا ہے\_ و لا ليهديهم طريقاً\_ الا طريق جهنم

ممكن ہے كہ كفار كو جہنم كى طرف لے جانےكيلئے ہدايت كا كلمہ ان كا تمسخر اڑانے كيلئے استعمال كيا گيا ہو\_

4\_ بعض اہل كتاب اپنے كفر اور ظلم كى وجہ سے ہميشہ جہنم ميں رہيں گے\_ ان الذين كفروا و ظلموا ... و لا ليهديهم طريقاً\_ الا طريق جهنم خالدين فيها گذشتہ آيات كى روشنى ميں مذكورہ آيت كا مورد نظر مصداق كافر اہل كتاب ہيں \_

5\_ قرآن كريم اور پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى رسالت كا انكار اور لوگوں كو دائرہ اسلام ميں آنے سے روكنا ہميشہ جہنم ميں رہنے كا سبب بنے گا\_ ان الذين كفروا و ظلموا ... خالدين فيها ابداً

6\_ ہميشہ جہنم ميں رہنا ظالم كفار كى سزا ہے\_ ان الذين كفروا و ظلموا ... خالدين فيها ابداً

7\_ جہنم ابدى اور ہميشگى ہے\_ الا طريق جهنم خالدين فيها ابداً

8\_ خداوند متعال كيلئے دوزخ اور دوزخيوں كو جاويدان اور ابدى بنانا بہت آسان كام ہے\_ الا طريق جهنم خالدين فيها ابداً\_ و كان ذلك على الله يسيراً

آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم : آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو جھٹلانا 5

اللہ تعالى: اللہ تعالى كى جانب سے تمسخر اڑانا3;اللہ تعالى

كے افعال 1، 8

اہل كتاب: اہل كتاب كا ظلم 4;اہل كتاب كا كفر 4

جہنم: جہنم كا ہميشگى و ابدى ہونا 7، 8;جہنم كے موجبات 2 ، 4،5; جہنم ميں ہميشہ كيلئے رہنا 4، 5، 6

جہنمي: جہنميوں كا ہميشہ جہنم ميں رہنا 8

رجحان: ناپسنديدہ رجحان2

ظالمين: 6

ظلم: ظلم كے اثرات 4

عمل: ناپسنديدہ عمل 2;

كفار: ظالم كفار 3، 6;كفار جہنم ميں 1،6; كفار قيامت ميں 1;كفار كا مذاق اڑانا 3;كفار كى سزا 6

كفر: قرآن كريم كے بارے ميں كفر 5;كفر كے اثرات 2، 4،5

آیت 170

( يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءكُمُ الرَّسُولُ بِالْحَقِّ مِن رَّبِّكُمْ فَآمِنُواْ خَيْراً لَّكُمْ وَإِن تَكْفُرُواْ فَإِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ وَكَانَ اللّهُ عَلِيماً حَكِيماً ) .

اے انسانو تمہارے پاس پروردگار كى طرف سے حق لے كر رسول آگيا ہے لہذا اس پر ايمان لے آؤ اسى ميں تمہارى بھلائي ہے اور اگر تم نے كفراختيار كيا تو ياد ركھو كہ زمين و آسمان كى كل كائنات خداكے لئے ہے او روہى علم والا بھى ہے اور حكمت والابھى ہے \_

1\_ پيغمبر اكرم، رسالت اور سراسر حق پر مبنى معارف كے ساتھ خدا وند عالم كى جانب سے بھيجے گئے \_

قد جاء كم الرسول بالحق مذكورہ بالا مطلب ميں ''بالحق'' ميں موجود ''بائ'' كو معيت كے معنى ميں ليا گيا ہے اور ہو سكتا ہے كہ اس سے مراد تعليمات اور معارف الہى ہوں كہ يہ وہى پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى رسالت ہے\_

2\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى بعثت سے پہلے اہل كتاب آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى رسالت كے منتظر تھے\_

يايها الناس قد جاء كم الرسول ''قد جاء كم'' ميں ''قد'' توقع كے معنى ميں اور ''الرسول'' ميں ال عہد ذہنى كيلئے ہے جو يہ مطلب ادا كررہا ہے كہ مخاطبين آپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى بعثت كے منتظر تھے\_

3\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى رسالت عالمگير اور سب لوگوں كيلئے ہے\_ يا ايها الناس قد جاء كم الرسول

4\_ قرآن كريم خدا وند متعال كى جانب سے بھيجى گئي اور سراسر حق پر مبنى كتاب ہے\_

قد جاء كم الرسول بالحق من ربكم مذكورہ بالا مطلب ميں كلمہ ''الحق'' سے مراد قرآن كريم اور ''من ربكم'' كو اس كيلئے حال قرار ديا گيا ہے\_

5\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى بعثت اور قرآن كريم كا نزول ربوبيت الہى كا جلوہ ہے\_ قد جاء كم الرسول بالحق من ربكم

6\_ انبياء عليه‌السلام كى بعثت اور آسمانى كتب كے نزول كا مقصد تمام انسانوں كى ہدايت اور تربيت ہے\_

يا ايها الناس قد جاء كم الرسول بالحق من ربكم

7\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور قرآن كريم پر ايمان بشريت كيلئے خير و سعادت كا باعث ہے\_

يا ايها الناس قد جائكم الرسول بالحق ... فامنوا خيراً لكم مذكورہ مطلب اس اساس پر استوار ہے كہ جب ''خيرا'' محذوف فعل ''يكن'' كيلئے خبر ہو\_ يعنى پورا كلام يوں ہے ''فامنوا ان تؤمنوا يكن خيراً لكم''\_

8\_ انسان ايك ايسى مخلوق ہے جو خير كى طالب اور كمال كى متلاشى ہے\_ يا ايها الناس ... فامنوا خيراً لكم

جملہ ''خيراً لكم'' انسان ميں خير طلبى اور سعادت كى جستجو كى صفت كو طبيعى اور فطرى امر بتلارہا ہے اور اسے صرف حقيقى خيرو سعادت كے مصداق يعنى قرآن كريم اور پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر ايمان كى طرف ہدايت و راہنمائي كررہا ہے\_

9\_ ايمان اور كفر كے نفع و نقصان كى بازگشت خدا نہيں بلكہ خود انسان كى طرف ہے\_

فامنوا خيراً لكم و ان تكفروا فان لله ما فى السموات والارض ''خيراً لكم'' اور جملہ ''فان للہ ...'' كے قرينہ كى بناپر ''ان تكفروا'' كا جواب شرط يہ ہوسكتا كہ ''يكن شراً لكم و لا يضر اللہ شيئاً''\_

10\_ صرف خداوند متعال اس كائنات كا مالك اور فرمانروا ہے\_ فان لله ما فى السموات والارض

''ما فى السموات ...'' جہان ہستى كيلئے كنايہ ہے\_

11\_ انسان سعادت و شقاوت كى راہ انتخاب كرنے ميں آزاد ہے\_ فامنوا خيرا لكم و ان تكفروا فان لله ما فى السموات والارض

12\_خداوند متعال نے آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى رسالت كا انكار كرنے والے كفار كو خبردار كيا ہے\_

و ان تكفروا فان لله ما فى السموات والارض جملہ ''فان للہ ...'' جو ہستى پر خداوند متعال كى سلطنت كو بيان كررہا ہے ہوسكتا ہے كہ رسالت پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا انكار كرنے والوں كو خبردار كرنے كيلئے ذكر كيا گيا ہو\_

13\_ آسمان متعدد ہيں \_ فان لله ما فى السموات والارض

14\_ خداوند ہميشہ عليم( دانا ) اور حكيم( حكمت كے تحت فعل انجام دينے )والا ہے\_ و كان الله عليما حكيماً

15\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى بعثت اور قرآن كريم كے نزول كا سرچشمہ خدا وندمتعال كا علم اور حكمت ہے\_

يا ايها الناس قد جائكم الرسول بالحق من ربكم ... و كان الله عليماً حكيماً

16\_ ايمان و كفر كے انتخاب ميں انسانوں كے خود مختار ہونے كا سرچشمہ خدا وند عالم كا علم و حكمت ہے\_

فامنوا خيراً لكم و ان تكفروا ... و كان الله عليماً حكيماً آيت شريفہ كے ذيل ميں خداوند عالم كے علم و حكمت كى ياد دہانى اس بات كى طرف اشارہ ہے كہ آيت ميں مذكور تمام معارف، منجملہ انسان كا اختيار عالمانہ اور حكيمانہ ہے\_

17\_ كمال اور علم كى بلند و بالا قدر و منزلت حكمت كے ساتھ آميختہ ہونے ميں مضمر ہے\_

و كان الله عليماً حكيماً

18\_ مالكيت كى قدر و قيمت اور اس كا ثمر بخش ہونا علم و

حكمت پر موقوف ہے\_ فان لله ما فى السموات والارض و كان الله عليماً حكيماً

خدا وند عالم كى مطلقہ مالكيت كا ذكر كرنے كے بعد اس كے علم و حكمت كى ياد دہانى مذكورہ بالا مطلب كى طرف اشارہ ہوسكتا ہے\_

19\_ خداوند متعال لوگوں كے ايمان اور كفر سے آگاہ ہے\_ فامنوا خيراً لكم و ان تكفروا ... و كان الله عليماً حكيماً

20\_ رسول خدا صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ان لوگوں كى ولايت كا اعلان كرتے ہيں جن كى ولايت كا خداوند متعال نے حكم ديا ہے\_

قد جاء كم الرسول بالحق من ربكم حضرت امام محمدباقر عليه‌السلام آيت شريفہ ميں مذكور ''بالحق''كى وضاحت كرتے ہوئے فرماتے ہيں : بولاية من امر اللہ تعالى بولايتہ (1) اس سے مراد اس كى ولايت ہے جس كى ولايت كا خدا نے حكم ديا ہے\_

آسمان: آسمانوں كا متعدد ہونا 13

آسمانى كتب: آسمانى كتب كا كردار 6

آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم : آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا نقش 20;آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى بعثت 2، 5،15;آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى تعليمات كى حقانيت 1; آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى رسالت كا جہانى ہونا3; آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى نبوت 1

اسماء و صفات: حكيم 14;عليم 14

اللہ تعالى: اللہ تعالى سے مختص امور 10، 16;اللہ تعالى كا خبردار كرنا 12; اللہ تعالى كا علم 15، 16، 19;اللہ تعالى كى بے نيازى 9;اللہ تعالى كى حكمت 15، اللہ تعالى كى ربوبيت 5;اللہ تعالى كى مالكيت 10

انبياء عليه‌السلام : بعثت انبياء عليه‌السلام كا فلسفہ 6

انسان: انسان كا اختيار 11، 16;انسان كا ايمان 19; انسان كا كفر 19;انسان كى تربيت 6;انسان كى خير طلبى 8;انسان كى كمال طلبى 8;انسان كى ہدايت 6

اہل كتاب: اہل كتاب اورآنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم 2

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) مجمع البيان ج3 ص 221، آيت كے ذيل ميں تفسير برھان ج1 ص 428 ح 4\_

ايمان: آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر ايمان 7; ايمان كا اختيار 16; اايمان كا متعلق 7;ايمان كے اثرات 7، 9; قرآن كريم پر ايمان 7

حكمت: حكمت كا كردار 18;حكمت كى قدر و منزلت 17

دين: دين كا فلسفہ 6

روايت: 20

سعادت: سعادت كا انتخاب 11;سعادت كے عوامل 7

شقاوت: شقاوت كا انتخاب 11

عالم آفرينش: عالم آفرينش كا مالك 10

علم: علم اور حكمت 17;علم كا كردار 18;علم كى قدر و منزلت 17

قدر و قيمت: قدر و قيمت كا معيار 18

قرآن كريم : قرآن كريم كا نزول5،15;قرآن كريم كى حقانيت 4

كفار: كفار كو خبردار كرنا12

كفر: آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے بارے ميں كفر 12;كفر كا اختيار 16 ; كفر كا نقصان 9

مالكيت: مالكيت كى قدر و قيمت 18

ولايت: ولايت كى اہميت 20

آیت 171

( يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لاَ تَغْلُواْ فِي دِينِكُمْ وَلاَ تَقُولُواْ عَلَى اللّهِ إِلاَّ الْحَقِّ إِنَّمَا الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُولُ اللّهِ وَكَلِمَتُهُ أَلْقَاهَا إِلَى مَرْيَمَ وَرُوحٌ مِّنْهُ فَآمِنُواْ بِاللّهِ وَرُسُلِهِ وَلاَ تَقُولُواْ ثَلاَثَةٌ انتَهُواْ خَيْراً لَّكُمْ إِنَّمَا اللّهُ إِلَـهٌ وَاحِدٌ سُبْحَانَهُ أَن يَكُونَ لَهُ وَلَدٌ لَّهُ مَا فِي السَّمَاوَات وَمَا فِي الأَرْضِ وَكَفَى بِاللّهِ وَكِيلاً ) .

اے اہل كتاب اپنے دين ميں حدسے تجاوز نہ كرو او رخدا كے بارے ميں حق كے علاوہ كچھ نہ كہو \_ مسيح عيسي بن مريم صرف الله كے رسول او راس كا كلمہ ہيں جسے مريم كى طرف القا ئكيا گيا ہے او روہ اس كى طرف سے ايك روح ہيں لہذا خدا او رمرسلين پر ايمان لے آؤ او رخبردار تين كانام بھى نہ لو \_اس سے باز آجاؤ كہ اسى ميں بھلائي ہے \_ الله فقط خدائے واحد ہے او روہ اس بات سے منزہ ہے كہ اس كا كوئي بيٹا ہو ،زمين و آسمان ميں جو كچھ بھى ہے سب اسى كا ہے او روہ كفالت و وكالت كے لئے كافى ہے \_

1\_ خداوند متعال نے اہل كتاب كو اپنے دين ميں غلو كرنے سے منع كيا ہے\_ يا اهل الكتاب لا تغلوا فى دينكم

''غلو'' تجاوز كے معنى ميں ہے اور دين ميں غلو كا معنى ان حدود اور معارف و تعليمات سے باہر نكل جانا ہے جو آسمانى كتب ميں بيان ہوئے ہيں يا

انبياء خدا عليه‌السلام نے ان كى تعليم دى ہے\_

2\_ قرآن كريم نے اہل كتاب كو خداوند متعال كے بارے ميں باطل گفتگو كرنے سے منع كيا ہے\_

يا اهل الكتاب ... لا تقولوا علي الله الا الحق

3\_ يہود و نصاري دين ميں غلو اور بيہودہ باتوں كے مرتكب ہوتے تھے\_ يا اهل الكتاب لا تغلوا فى دينكم

سياق آيت كى روشنى ميں معلوم ہوتا ہے كہ يہ صرف غلو سے روكنے كيلئے حفظ ما تقدم كے طور پر منع نہيں كيا گيا بلكہ غلو اور تجاوز واقع ہوچكا تھا\_

4\_ دين ميں غلو كرنا حرام اور مذہبى جذبات كو كنٹرول كرنا لازمى ہے\_ يا اهل الكتاب لا تغلوا فى دينكم

5\_ اديان الہى كے پيروكار ہر وقت دين ميں غلو اور بيہودہ گوئي كے خطرے سے دوچار رہتے ہيں \_

يا اهل الكتاب لا تغلوا فى دينكم

6\_ خداوند عالم كے بارے ميں ہر قسم كى ناحق بات سے اجتناب لازمى ہے\_ و لا تقولوا على الله الا الحق

7\_ عقائد اور گفتار ميں حق كو محور قرار دينا لازمى ہے\_ و لا تقولوا علي الله الا الحق

8\_ حضرت عيسي عليه‌السلام ، حضرت مريم عليه‌السلام كے بيٹے اور خداوند عالم كے رسول ہيں \_ انما المسيح عيسى ابن مريم رسول الله

9\_ عيسائي حضرت عيسي عليه‌السلام كے بارے ميں غلو پر مبنى عقيدہ ركھتے ہيں \_ يا اهل الكتاب لا تغلوا فى دينكم ... انما المسيح عيسي ابن مريم

10\_ مسيح حضرت عيسي عليه‌السلام كا لقب اور عيسي ان كا نام ہے\_ انما المسيح عيسي ابن مريم

عام طور پر اسم كى ''ابن'' كے ذريعے توصيف كى جاتى ہے\_ بنابريں ''عيسي'' ان كا نام اور نتيجةً ''مسيح'' ان كا لقب ہوگا\_

11\_ خدا وند عالم كى بارگاہ ميں حضرت مريم عليه‌السلام بہت زيادہ عظمت كى مالك ہيں \_ انما المسيح عيسي ابن مريم رسول الله و كلمته القها الى مريم

12\_ حضرت عيسي عليه‌السلام كى خلقت ايك خارق العادت خلقت اور بغير باپ كے ہوئي ہے\_

انما المسيح عيسي ابن مريم رسول الله و كلمته القها الى مريم

حضرت عيسي عليه‌السلام كو ان كى والدہ حضرت مريم عليه‌السلام كى طرف نسبت دينا اس بات پر دلالت كرتا ہے كہ وہ بغير باپ كے پيدا ہوئے ہيں \_

13\_ خداوند عالم كا ارادہ كائنات كے تكوينى قوانين پر حاكم ہے\_ انما المسيح عيسي ابن مريم رسول الله و كلمته القها الى مريم و روح منه

14\_ حضرت عيسي عليه‌السلام خدا يا اس كے بيٹے نہيں بلكہ مخلوق و مملوك خدا ہيں \_

انما المسيح عيسي ابن مريم رسول الله و كلمته بعض كا عقيدہ ہے كہ ''كلمة اللہ'' سے مراد وہى كلمہ ''كن'' ہے كہ جس كے ذريعے خداوند عالم مخلوقات كو خلق كرتا ہے اور اسى كلمہ كے ذريعے اس نے حضرت عيسي عليه‌السلام كو پيدا كيا ہے\_

15\_ حضرت عيسي عليه‌السلام انسانوں كى ہدايت اور ان كى بيدارى كا كام سرانجام دينے والے ہيں \_

انما المسيح ... رسول الله و كلمته القها الى مريم و روح منه كہا جاتا ہے كہ خدا وند عالم نے حضرت عيسي عليه‌السلام كو اس لئے اپنا كلمہ قرار ديا ہے كيونكہ ان كا كلام لوگوں كى ہدايت كا سبب بنتا ہے اور انہيں روح قرار دينے كى وجہ يہ ہے كہ وہ انسانوں كى معنوى اور مادى حيات كا باعث ہيں \_

16\_ حضرت عيسي عليه‌السلام خدا وند عالم كى جانب سے بھيجى گئي روح ہيں \_ انما المسيح عيسي ابن مريم رسول الله ... و روح منه

17\_ حضرت عيسي عليه‌السلام نفخہ الہى ہيں جسے حضرت مريم عليه‌السلام ميں پھونكا گيا\_

انما المسيح عيسي ابن مريم رسول الله و كلمته القها الى مريم و روح منه كلمہ ''روح'' ''كلمتہ'' پر عطف ہے اور عطف كے مطابق، ''روح منہ'' كى جملہ ''القھا الى مريم'' سے توصيف كى جا سكتى ہے: يعنى '' ... و روح منہ القھا الي مريم'' \_ اس صورت ميں جيسا كہ بعض مفسرين نے كہا ہے، ''روح'' كا معني نفخہ ہوگا\_

18\_ حضرت مريم عليه‌السلام كا دامن يہوديوں كى طرف سے لگائي گئي ناروا تہمتوں سے پاك تھا\_

انما المسيح عيسي ابن مريم رسول الله و كلمته القها الى مريم و روح منه جملات ''انما المسيح ... روح منہ'' حضرت عيسي عليه‌السلام كے بارے ميں غلو آميز عقيدہ كو رد كرنے كے علاوہ ان تہمتوں كے ناروا ہونے كى طرف بھى اشارہ ہوسكتا ہے جو يہوديوں كى جانب

سے حضرت مريم عليه‌السلام پر لگائي گئيں \_

19\_ حضرت عيسي عليه‌السلام خداوند متعال كى بارگاہ ميں عظمت اور قدر و منزلت كے مالك ہيں \_

انما المسيح عيسي ابن مريم رسول الله و كلمته القها الي مريم چونكہ خداوند متعال نے حضرت عيسي عليه‌السلام كو مسيح (مبارك) كا لقب ديا اور انہيں اپنا كلمہ اور روح قرار ديا ہے لہذا اس سے ان كى خدا كے ہاں عظمت اور قدر و منزلت كا پتہ چلتا ہے\_

20\_ حضرت عيسي عليه‌السلام كى غير معمولى شخصيت عيسائيوں كى طرف سے ان كے بارے ميں غلو اور بيہودہ گوئي كا سبب بني\_ يا اهل الكتاب لا تغلوا فى دينكم ... انما المسيح عيسي ابن مريم رسول الله

21\_ اہل كتاب كو خدا وند عالم اور انبياء عليه‌السلام پر ايمان لانے كا حكم ديا گيا ہے اورتين خداؤں كى پرستش (تثليث) جيسے عقيدے سے روكا گيا ہے\_ يا اهل الكتاب ... فامنوا بالله و رسله و لا تقولوا ثلاثة

22\_ تمام انبياء عليه‌السلام پر ايمان لانا لازمى ہے\_ فامنوا بالله و رسله

23\_ تثليث كے معتقد عيسائيوں نے دين ميں غلو كيا ہے\_ يا اهل الكتاب لا تغلوا فى دينكم ... و لا تقولوا ثلاثة

24\_ تثليث كا عقيدہ خداوند عالم كے بارے ميں ناحق عقيدہ ہے\_

و لا تقولوا على الله الا الحق ... و لا تقولوا ثلاثة جملہ ''و لا تقولوا ثلاثة'' خدا وندعالم كے بارے ميں ناحق عقيدہ كا مورد نظر مصداق ہوسكتا ہے\_

25\_ انبياء عليه‌السلام پر ايمان، عقيدہ تثليث كے ساتھ ہم آہنگ نہيں ہے\_ يا اهل الكتاب ... فامنوا بالله و رسله و لاتقولوا ثلاثة جملہ ''و لا تقولوا ثلاثة'' جملہ ''امنوا باللہ و رسلہ'' كيلئے وضاحت و بيان ہے\_

26\_ عيسائيوں كى خير و سعادت; تثليث اورتين كى پوجا سے اجتناب پر موقوف ہے\_

يا اهل الكتاب ... و لا تقولوا ثلاثة انتهوا خيراً لكم مذكورہ بالا مطلب ميں كلمہ ''خيرا'' كو فعل محذوف ''يكن'' كى خبر كے طور پر اخذ كيا گيا ہے اور پورا جملہ يوں بنتا ہے كہ: ''انتهوا ان تنتهوا يكن خيراً لكم''\_

27\_ شرك سے اجتناب انسان كى خير و سعادت كا سرچشمہ ہے\_ و لا تقولوا ثلاثة انتهوا خيراً لكم

28\_ يگانہ پرستى كا فائدہ خود انسان كو پہنچتا ہے\_ و لا تقولوا ثلاثة انتهوا خيراً لكم

كلمہ ''لكم'' اس بات كى طرف اشارہ ہے كہ توحيد كى طرف رجحان كا فائدہ خدا وند عالم يا اس كے انبياء عليه‌السلام كو نہيں بلكہ خود انسان كو پہنچتا ہے\_

29\_ صرف اللہ تعالى خدائے واحد اور انسانوں كا حقيقى معبود ہے\_ انما الله اله واحد

30\_ تثليث كا عقيدہ، خداوند عالم اور اس كى يگانگت (توحيد) كے عقيدے كے ساتھ ہم آہنگ نہيں ہے\_

فامنوا بالله و رسله و لا تقولوا ثلاثة ... انما الله اله واحد

31\_ خداوند عالم كى يگانگى پر يقين اور اس كا اقرار خدا كے بارے ميں برحق عقيدہ اور صحيح نظريہ ہے\_

لا تقولوا على الله الا الحق ... انما الله اله واحد

32\_ تثليث كا عقيدہ شرك ہے\_ و لا تقولوا ثلاثة ... انما الله اله واحد

33\_ عيسائي حضرت عيسي عليه‌السلام كو خدا وند متعال كا بيٹا سمجھتے ہيں \_ يا اهل الكتاب ... انما المسيح عيسي ابن مريم رسول الله و كلمته القها الى مريم و روح منه فامنوا بالله و رسله و لا تقولوا ثلاثة انتهوا خيراً لكم

34\_ خداوند متعال كے صاحب اولاد ہونے كا عقيدہ سراسر باطل و ناحق اور اس كى ہتك حرمت ہے\_

لا تقولوا على الله الا الحق ... سبحانه ان يكون له ولد

35\_ آسمان متعدد ہيں \_ له ما فى السماوات

36\_ ہستى كائنات پر خدا كى مطلق مالكيت اس بات پر دلالت كرتى ہے كہ اس كا كوئي بيٹا نہيں \_

سبحانه ان يكون له ولد له ما فى السماوات و ما فى الارض جملہ ''لہ ما فى السماوت ...'' جملہ ''سبحانہ ان يكون لہ ولد'' كيلئے دليل و برہان ہے يعنى حضرت عيسي عليه‌السلام سميت ہر وہ چيز جو غير اللہ كے زمرے ميں آتى ہے خدا كى مملوك و عبد

ہے اور جو تمام ہستى كائنات كا مالك ہو ا سے اولاد كى ضرورت نہيں ہے\_

37\_ صرف خداوند متعال تمام ہستى كائنات كا مالك و فرمانروا ہے\_ له ما فى السماوات و ما فى الارض

38\_ خداوند متعال كى ذات اس جہاں كى وكالت، سرپرستى اور تدبير كيلئے كافى ہے\_ و كفي بالله وكيلاً وكيل اس كو كہا جاتا ہے جو كوئي كام اپنے ذمہ لے اور اس كى تدبير كرے اور چونكہ جہان ہستى كى بات ہورہى تھى لہذا وكيل سے مراد جہان ہستى كا سرپرست اور تدبير كرنے والا ہے\_

39\_ ہستى كائنات كى تدبير كيلئے خداوند متعال كا كافى ہونا اس كى وحدانيت اور شريك و فرزند سے پاك و منزہ ہونے پر دلالت كرتا ہے\_ انما الله اله واحد سبحانه ان يكون له ولد ... كفى بالله وكيلاً جملہ ''كفي ...'' گذشتہ مطالب پر ايك اور دليل ہے\_

40\_ خداوند متعال كى مطلق قدرت و مالكيت كى طرف توجہ انسان كيلئے اس بات پر يقين كرنے كا پيش خيمہ ہے كہ ہستى كى تدبير كيلئے خدا وند عالم كى ذات كافى ہے\_ له ما فى السموات و ما فى الارض و كفي بالله وكيلاً جملہ ''لہ ما فى السموات ...'' اس بات كى طرف اشارہ ہوسكتا ہے كہ خداوند متعال عالم ہستى كى وكالت اور تدبير كيلئے كافى ہے: يعنى چونكہ مطلق مالك اور فرمانروا ہے لہذا ہستى كى وكالت اور تدبير كيلئے كافى ہے\_

آسمان: آسمانوں كا متعدد ہونا 35

آفرينش: عالم آفرينش كا حاكم 13; عالم آفرينش كا قانون كے تحت ہونا 13; عالم آفرينش كا مالك 36، 37; عالم آفرينش كى تدبير 38، 39، 40

احكام: 4 اديان كے پيروكار:5

اسماء و صفات: صفات جلال 36، 39

اقرار: توحيد كا اقرار 31

اللہ تعالى: اللہ تعالى اور اولاد 33،34، 36، 39;اللہ تعالى پر افتراء 2، 6;اللہ تعالى سے مختص امور 37;اللہ تعالى كا ارادہ 13; اللہ تعالى كا نفخہ;اللہ تعالى كى تدبير 38; اللہ تعالى كى توہين 34;اللہ تعالى كى ربوبيت 39;اللہ تعالى كى روح16; اللہ تعالى كى قدرت 40;اللہ تعالى كى مالكيت 36، 37، 40; اللہ تعالى كى ولايت 38;اللہ تعالى كے نواہى 1;

انبياء عليه‌السلام : ابنياء عليه‌السلام كا نقش 15

اہل كتاب: اہل كتاب كا غلو 1;اہل كتاب كى ذمہ دارى 21

ايمان: اللہ تعالى پر ايمان 21، 30; انبياء عليه‌السلام پر ايمان 21، 22، 25; ايمان اور شرك 30; ايمان كا پيش خيمہ 40;ايمان كا متعلق 21، 22، 25، 30;توحيد پر ايمان 31

تثليث: تثليث پر اعتقاد 23، 24، 25، 30، 32;تثليث سے اجتناب 21، 26

توحيد: توحيد عبادى 29; توحيد عبادى كے اثرات 28; توحيد كے اثرات 30;توحيد كے دلائل 39

حق: حق كى اہميت 7

دين: دين ميں غلو 1، 3، 5، 23;دين ميں غلو كى حرمت 4

دينى تعصب: دينى تعصب كو كنٹرول كرنا 4

ذكر: ذكر كے اثرات 40

سعادت: سعادت كا پيش خيمہ 27;سعادت كے عوامل 26

شرك: شرك سے اجتناب 27;شرك كے موارد 32

عقيدہ: باطل عقيدہ 23، 24، 25، 32، 34;پسنديدہ عقيدہ 31;عقيدہ كے صحيح ہونے كا معيار7

عيسي عليه‌السلام : حضرت عيسي عليه‌السلام كا لقب 10;حضرت عيسي عليه‌السلام كا مقام 20;حضرت عيسي عليه‌السلام كا نام 10;حضرت عيسى عليه‌السلام كا ہدايت كرنا15;حضرت عيسي عليه‌السلام كى الوہيت 14;حضرت عيسي عليه‌السلام كى خصوصيت 12;حضرت عيسي عليه‌السلام كى خلقت 14، 17;حضرت عيسي عليه‌السلام كى شخصيت 20; حضرت عيسي عليه‌السلام كى عظمت 19;حضرت عيسي عليه‌السلام كى نبوت 8;

حضرت عيسي عليه‌السلام كے فضائل 16،17،19;حضرت عيسي عليه‌السلام مسيح 10

عيسائي: عيسائي اور حضرت عيسي عليه‌السلام 9 ;عيسائيوں كا شرك 33 عيسائيوں كا عقيدہ 9، 23، 33;عيسائيوں كا غلو 3، 9، 20،23 ;عيسائيوں كى سعادت 26

غلو: غلو كا پيش خيمہ20;غلو كا خطرہ 5

قرآن كريم: قرآن كريم كى دعوت 2

گفتگو: باطل گفتگو سے اجتناب 2;گفتگو كا معيار7 ;

ناپسنديدہ گفتگو سے اجتناب 6

محرمات: 4

مريم عليه‌السلام : حضرت مريم عليه‌السلام پر تہمت 18;حضرت مريم عليه‌السلام كا بيٹا 8; حضرت مريم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى پاكدامنى 18;حضرت مريم عليه‌السلام كى عظمت 11; حضرت مريم عليه‌السلام كے فضائل 11

معبود: حقيقى معبود29

مقربين: 11، 19

يہودي: ;يہودى اور حضرت مريم عليه‌السلام 18;يہوديوں كا افترا 18;يہوديوں كا غلو 3

آیت 172

( لَّن يَسْتَنكِفَ الْمَسِيحُ أَن يَكُونَ عَبْداً لِّلّهِ وَلاَ الْمَلآئِكَةُ الْمُقَرَّبُونَ وَمَن يَسْتَنكِفْ عَنْ عِبَادَتِهِ وَيَسْتَكْبِرْ فَسَيَحْشُرُهُمْ إِلَيهِ جَمِيعاً ) .

نہ مسيح كواس بات سے انكا ر ہے كہ وہ بندہ خدا ہيں او رنہ ملائكہ مقربين كو اس كى بندگى سے كوئي انكار ہے او رجو بھى اس كى بندگى سے انكار و استكبا ر كرے گا تو الله سب كو اپنى بارگاہ ميں محشور كرے گا\_

1\_ حضرت عيسي عليه‌السلام زندگى كے تمام مراحل ميں خداوند عالم كى بندگى كے معترف تھے\_

لن يستنكف المسيح ان يكون عبدا لله ''استنكاف'' كا معنى امتناع ہے\_

2\_ عيسائي خداوند عالم كى بندگى كو نقص شمار كرتے ہوئے حضرت عيسي عليه‌السلام كے بارے ميں غلو كرتے تھے\_

يا اهل الكتاب لا تغلوا فى دينكم ... لن يستنكف المسيح ان يكون عبداً لله

جملہ ''لن يستنكف'' اس مطلب كى طرف اشارہ ہے كہ عيسائي حضرت عيسي عليه‌السلام كيلئے خدا كى بندگى كا انكار كرتے تھے\_ گويا ان كے خيال ميں حضرت عيسي عليه‌السلام كى شان، بندگى سے بڑھ كر تھي\_

3\_ چونكہ حضرت عيسي عليه‌السلام ہرگز خداوند متعال كى بندگى كا انكار نہيں كرتے تھے لہذا نہ تو وہ خدا ہيں اور نہ ہى اس كے بيٹے\_ لن يستنكف المسيح ان يكون عبداً لله جملہ ''لن يستنكف'' اس بات كى علت اور ايك نئي دليل ہے كہ حضرت عيسي عليه‌السلام خدا ہيں نہ اس كے بيٹے\_ يعنى وہ اپنے آپ كو خدا كا بندہ سمجھتے ہيں لہذا يہ كيونكر ممكن ہے كہ خدا يا اس كا بيٹا يا تثليث كا ايك ركن ہوں \_

4\_ خدا كے فرشتوں حتى مقربين ميں سے بھى كوئي خداوند عالم كى بندگى كا انكار نہيں كرتا\_ لن يستنكف المسيح ان يكون عبدالله و لا الملائكة المقربون مذكورہ بالا مطلب ميں كلمہ ''مقربون'' كو صفت احترازى كے طور پر اخذ كيا گيا ہے اور چونكہ مقرب فرشتے عبادت خدا سے انكار نہيں كرتے تو دوسرے فرشتے بدرجہ اولي اسى طرح ہيں \_

5\_ حضرت عيسي عليه‌السلام كى عظيم شخصيت اور فرشتوں كا بلند مقام و مرتبہ ان كيلئے خداوندمتعال كى بندگى اختيار كرنے ميں مانع نہيں ہے\_ لن يستنكف المسيح ان يكون عبداً لله و لا الملائكة المقربون

6\_ خداوند عالم كى عبادت اور بندگى بلند و بالا مقام ہے اور خدا نے اس كى ترغيب دلائي ہے\_

لن يستنكف المسيح ان يكون عبدا لله و لا الملائكة المقربون اس حقيقت كى وضاحت كہ حضرت عيسي عليه‌السلام جيسے عظيم الشان پيغمبر اور بلند مرتبہ ملائكہ ہميشہ خدا كى بندگى اختيار كرتے اور اس سے امتناع نہيں كرتے، كا مقصد يہ ہوسكتا ہے كہ انسانوں كو خدا كى بندگى اختيار كرنے كى ترغيب دلائي جائے اور اس بلند و بالا مقام كى طرف اشارہ كيا جائے\_

7\_ فرشتے خداوند متعال كے ہاں مختلف درجات اور مراتب كے مالك ہيں \_ و لا الملائكة المقربون

اس بناپر جب صفت '' المقربون '' صفت احترازى ہو\_

8\_ ملائكہ اور انسان; خدا وند متعال كى عبوديت اور

بندگى ميں شريك ہيں \_ لن يستنكف المسيح ان يكون عبدا لله و لا الملائكة المقربون

9\_ قيامت كے دن تمام انسان ; مستكبرين اور عبادت گذار سب ہى خدا كى بارگاہ ميں حاضر ہوں گے\_

لن يستنكف المسيح ان يكون عبداً لله ... و يستكبر فسيحشرهم اليه جميعاً بعد والى آيت ميں كلمہ ''اما'' ''فسيحشرھم ...'' كيلئے تفصيل و توضيح ہے\_ بنابريں ضمير ''ھم'' عبادت گذار اور عبادت سے روگردانى كرنے والے ہر دو گروہوں كو شامل ہے \_

10\_ مستبكرين اور خدا كى بندگى سے روگردانى كرنے والوں كے اعمال كا حساب كتاب اور سزا دينے كى خاطر انہيں بارگاہ خداوندى ميں پيش كيے جانے كى دھمكى دى گئي ہے\_ و من يستنكف عن عبادته و يستكبر فسيحشرهم اليه جميعاً جملہ ''فسيحشرھم'' مستكبرين كے حساب كتاب اور سزا كيلئے كنايہ ہے\_

11\_ قيامت اور بارگاہ الہى ميں محشور ہونے كے بارے ميں حضرت عيسي عليه‌السلام اور خدا كے مقرب فرشتوں كا علم اور ايمان ان كيلئے خدا كى بندگى سے روگردانى كى راہ ميں مانع ہے\_ لن يستنكف المسيح ان يكون عبداً لله و لا الملائكة ... فسيحشرهم اليه جميعاً جملہ''و من ...'' جملہ حاليہ اور گذشتہ جملہ كيلئے علت ہے\_ يعنى حضرت عيسي عليه‌السلام اور فرشتوں كيلئے عبادت خدا سے روگردانى محال ہے كيونكہ انسان اور ملائكہ كا خدا كے سامنے حساب كتاب حتمى و يقينى ہے اور حضرت عيسي عليه‌السلام اور ملائكہ اس سے بخوبى آگاہ ہيں \_

12\_ تكبر اور احساس برترى كى وجہ سے خداوند عالم كى بندگى سے منہ موڑنا اس كے عذاب كا موجب بنتا ہے\_

و من يستنكف عن عبادته و يستكبر فسيحشرهم اليه جميعاً مذكورہ بالا مطلب ميں ''و يستكبر'' ميں مذكور''واو'' كو واو جمع كے طور پر اخذ كيا گيا ہے\_

13\_ قيامت اور بارگاہ خداوندى ميں حاضر ہونے كا علم اور اس پر ايمان استكبار اور عبادت خدا سے روگردانى كى راہ ميں مانع ہے\_ لن يستنكف المسيح ... و من يستنكف عن عبادته و يستكبر فسيحشرهم اليه جميعاً

استكبار: استكبار كے موانع 11، 13

اللہ تعالى: اللہ تعالى اور فرزند 3;اللہ تعالى كى سزائيں 12

انسان: انسان كا محشور ہونا 9;انسان كى عبوديت 8

ايمان: ايمان كا متعلق 11، 13;ايمان كے اثرات 13;حشر پر ايمان 11، 13 ; قيامت پر ايمان 11، 13

تكبر: تكبر كى سزا 12

عبادت: عبادت كى تشويق 6;عبادت كى قدر و منزلت 6

عبادت گذار: عبادت گذار قيامت ميں 9

عبوديت: عبوديت سے اجتناب 12;عبوديت كا پيش خيمہ 11، 13; عبوديت كى قدر و قيمت6; عبوديت كے موانع5

عصيان: عصيان كى سزا 12

علم: علم كے اثرات 13

عمل: عمل كا حساب كتاب 10

عيسي عليه‌السلام : حضرت عيسي عليه‌السلام كا اعتراف 1; حضرت عيسي عليه‌السلام كا ايمان 11 ; حضرت عيسي عليه‌السلام كا عقيدہ 1; حضرت عيسي عليه‌السلام كا علم 11; حضرت عيسي كا مقام 5; حضرت عيسي عليه‌السلام كى الوہيت كى نفى 3;حضرت عيسي عليه‌السلام كى شخصيت 5; حضرت عيسي عليه‌السلام كى عبوديت 1، 3، 5

عيسائي: عيسائي اور حضرت عيسي عليه‌السلام 2;عيسائيوں كا عقيدہ 2;عيسائيوں كا غلو 2

مستكبرين: مستكبرين قيامت ميں 9;مستكبرين كا حشر 10; مستكبرين كو دھمكى 10;مستكبرين كى سزا 10

مقربين: مقربين كى عبوديت 4

ملائكہ: مقرب ملائكہ 11; ملائكہ كا ايمان 11;ملائكہ كا علم 11;ملائكہ كا مقام 5; ملائكہ كى عبوديت 4، 5، 8; ملائكہ كے درجات7

آیت 173

فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُواْ وَعَمِلُواْ الصَّالِحَاتِ فَيُوَفِّيهِمْ أُجُورَهُمْ وَيَزيدُهُم مِّن فَضْلِهِ وَأَمَّا الَّذِينَ اسْتَنكَفُواْ وَاسْتَكْبَرُواْ فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَاباً أَلُيماً وَلاَ يَجِدُونَ لَهُم مِّن دُونِ اللّهِ وَلِيّاً وَلاَ نَصِيراً .

پھر جو لوگ ايمان لے آئے او رانہوں نے نيك اعمال كئے انہيں مكمل اجر دے گا او راپنے فضل وكرم سے اضافہ بھى كردے گا اور جن لوگوں نے انكار او رتكبر سے كام ليا ہے ان پردردناك عذاب كرے گااور انہيں خداكے علاوہ نہ كوئي سرپرست ملے گا او رنہ مددگار \_

1\_ نيك عمل انجام دينے والے مؤمنين قيامت كے دن مكمل اجر اور فضل خداوندى سے بہرہ مند ہوں گے\_

فاما الذين امنوا و عملوا الصالحات فيوفيهم اجورهم و يزيدهم من فضله

2\_ خداوند عالم بذات خود نيك عمل انجام دينے والے مؤمنين كو پاداش عطا كرتا ہے\_ فيوفيهم اجورهم

3\_ ايمان اور نيك عمل اخروى پاداش كے مستحق ہونے كا موجب بنتے ہيں \_ فاما الذين امنوا و عملوا الصالحات فيوفيهم اجورهم و يزيدهم من فضله كلمہ اجر (اجرت اور پاداش) اس بات پر دلالت كرتا ہے كہ مؤمنين پاداش كا استحقاق ركھتے ہيں \_

4\_ ايمان كے ساتھ نيك عمل كى انجام دہى پاداش اور فضل الہى سے بہرہ مند ہونے كا باعث بنتى ہے\_

فاما الذين امنوا و عملوا الصالحات فيوفيهم اجورهم و يزيدهم من فضله

5\_ صالح و نيك مؤمنين كو ان كے استحقاق سے زيادہ اخروى پاداش عطا كى جائيگي\_

فاما الذين امنوا و عملوا الصالحات ... و يزيدهم من فضله

6\_فضل خداوندى اہل ايمان كى پاداش ميں اضافے كا سرچشمہ\_ فاما الذين ا منوا ...و يزيدهم من فضله

''من فضلہ'' ميں '' من'' نشويہ ہے \_

7\_ وحدانيت خدا اورقيامت پر ايمان اور نيك اعمال خدا وند عالم كى عبوديت اور بندگى كى علامت ہے\_

و يستكبر فسيحشرهم اليه جميعاً \_ فاما الذين ا منوا و عملوا الصالحات وہ لوگ جو خداوند عالم كى عبادت سے منہ نہيں موڑتے، خدا نے انہيں نيك عمل انجام دينے والے مؤمنين كہا ہے اور گذشتہ آيات كى روشنى ميں ايمان كا متعلق قيامت (فسيحشرھم) اور وحدانيت خدا (انما اللہ الہ واحد) ہے\_

8\_ گھمنڈ اور احساس برترى كى وجہ سے خدا وند متعال كى عبادت سے منہ موڑنا قيامت كے دن دردناك عذاب كا باعث بنے گا\_ و اما الذين استنكفوا و استكبروا فيعذبهم عذاباً اليما

9\_ خداوند متعال كى بندگى سے منہ موڑنے والے مستكبرين كيلئے قيامت كے دن عذاب خدا سے بچنے كيلئے كوئي پناہگاہ نہ ہوگي\_ اما الذين استنكفوا واستكبروا فيعذبهم عذاباً اليما و لا يجدون لهم من دون الله ولياً و لا نصيراً

10\_ عذاب الہى كى گوناگوں اقسام ہيں \_ فيعذبهم عذاباً اليما

11\_ خداوند عالم قيامت كے دن ولى (سرپرست )اور نصير (مدد كرنے والا ) ہے\_ و لا يجدون لهم من دون الله ولياً و لا نصيراً

12\_ صرف خداوند متعال قيامت كے دن مستكبرين كى مدد كرسكتا ہے\_

و لا يجدون لهم من دون الله ولياً و لا نصيراً آيت شريفہ كے گذشتہ حصے ''فيعذبھم عذاباً اليماً'' كى روشنى ميں اس مطلب كہ مستكبرين صرف خداوند متعال كو اپنا يار و مددگار پائيں گے، سے مراد يہ نہيں ہے كہ خداوند عالم ان كى مدد كرے گا بلكہ مراد يہ ہے كہ صرف اسى كى ذات ان كى مدد كرنے پر قادر ہے\_

13\_ خداوندعالم ہرگز قيامت كے دن عبادت سے منہ موڑنے والے مستكبرين كى مدد نہيں كرے گا\_

و لا يجدون لهم من دون الله ولياً و نصيراً

14\_ عبادت خداسے منہ موڑنے والے مستكبرين شفاعت كرنے والوں كى شفاعت سے محروم ہوں گے\_

و لا يجدون لهم من دون الله ولياً و لا نصيرا

15\_ قيامت كے دن لوگوں كى مدد كيلئے شفاعت كرنے والے افراد موجود ہوں گے\_

و لا يجدون لهم من دون الله ولياً و لا نصيراً ''لھم'' كو ''نصيراً'' پر مقدم كرنا اس بات پر دلالت كرتا ہے كہ قيامت كے دن ايسے افراد موجودہوں گے جو دوسروں كى مدد كريں گے ليكن مستكبرين ان كى مدد سے محروم رہيں گے\_

16\_ مستكبرين كى سزا ان كے استحقاق سے زيادہ نہيں ہوگي\_ فاما الذين آمنوا ... و اما الذين استنكفوا واستكبروا فيعذبهم عذاباً اليماً خداوند متعال نے مومنين كى پاداش كے بارے ميں جملہ ''و يزيدھم من فضلہ'' استعمال كيا ہے يعنى وہ اپنے فضل سے ان كے اجر ميں اضافہ كرے گا ليكن مستكبرين كى سزا كے بارے ميں ايسے نہيں كہا اور انہيں اتنى ہى سزا (عذاب اليم) دينے كا اعلان كيا ہے جتنا وہ حق ركھتے ہيں اور ان كے حق سے زيادہ سزا دينے كى بات نہيں كي\_

17\_ قرآن كريم نے انسانوں كو عبادت اور بندگى خدا كى طرف ہدايت كرنے كيلئے تہديد و تشويق كى روش سے استفادہ كيا ہے\_ فاما الذين امنوا ... و اما الذين استنكفوا و استكبروا فيعذبهم

18\_ انسان كى اخروى عاقبت، اس كے ان نظريات و عقائد اور اعمال پر موقوف ہے جو وہ دنيا ميں اختيار كرتا ہے\_

فاما الذين آمنوا ... و اما الذين استنكفوا و استكبروا فيعذبهم

19\_ نيك عمل انجام دينے والے مؤمنين بہشت كى نعمت سے بہرہ مند ہوں گے اور انہيں ان لوگوں كى شفاعت كا حق حاصل ہوگا جنہوں نے دنيا ميں ان كے ساتھ نيكى كى ہو\_ فيوفيهم اجورهم و يزيدهم من فضله رسول خدا صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم آيت شريفہ ميں مذكور ''اجورھم'' كے بارے ميں فرماتے ہيں \_ ''يدخلهم الجنة'' يعنى انہيں جنت ميں داخل كيا جائيگا اور ''يزيدھم من فضلہ'' كے بارے ميں فرماتے ہيں : الشفاعة فيمن وجبت لهم النار ممن صنع اليهم المعروف فى الدنيا (1) يعنى اس سے مراد ان لوگوں كى شفاعت ہے جن پر دوزخ واجب ہوچكى ہو اور دنيا ميں انہوں نے صالح مؤمنين كے ساتھ نيكى كى ہو\_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) الدر المنثور، ج 2ص 752\_

استكبار: استكبار كى سزا 8

اللہ تعالى: اللہ تعالى كا فضل 1، 4، 6;اللہ تعالى كى پادا ش 2، 4; اللہ تعالى كى سزائيں 9، 10;اللہ تعالى كى قدرت 12; اللہ تعالى كى نصرت 11، 12، 13;اللہ تعالى كى ولايت 11; اللہ تعالى كے افعال 2

انذار : انذار كا كردار 17

انسان: انسان كا انجام 18

ايمان: ايمان اور نيك عمل 4;ايمان كى اخروى پاداش 3; توحيد پر ايمان 7;قيامت پر ايمان 7

بشارت: بشارت كا كردار 17

بہشت: بہشت كى نعمتيں 19

پاداش: پاداش كا منبع 6;پاداش كے اسباب 3، 4;پاداش كے مراتب 1

جزا وسزا كا نظام: 16

روايت: 19

سزا: سزا كى اقسام 10

شفاعت: شفاعت سے محروميت 14

شفيع: قيامت ميں شفيع15

عبادت: عبادت ترك كرنے كے اثرات 14;عبادت سے منہ موڑنا 8،9

عبوديت: عبوديت ترك كرنا 13;عبوديت كى تشويق 17; عبوديت كى علامات 7

عذاب: عذاب كے اسباب 8;عذاب كے مراتب 8

عصيان: عصيان كى اخروى سزا 8

عمل:

عمل كے اثرات 18;نيك عمل 7;نيك عمل كى پاداش 3

قيامت: قيامت كے دن ولايت 11; قيامت ميں امداد 12; قيامتميں شفاعت 15، 19 ; قيامت ميں نصرت 11، 13

مستكبرين: عاصى مستكبرين 9، 13، 14; مستكبرين قيامت ميں 12، 13;مستكبرين كا بغير پناہ كے ہونا 9، 13;

مستكبرين كى سزا 9، 16 ;مستكبرين كى محروميت 14

موقف : موقف اختيار كرنے كے اثرات 18

مؤمنين: صالح مؤمنين 5; مؤمنين كا نيك عمل 1، 2، 19; مؤمنين كى اخروى پاداش 5;مؤمنين كى پاداش 1، 2، 6; مؤمنين كى شفاعت 19

ہدايت: ہدايت كى تشويق 17;ہدايت كى روش 17

آیت 174

( يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءكُم بُرْهَانٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَأَنزَلْنَا إِلَيْكُمْ نُوراً مُّبِيناً ) .

اے انسانو تمہارے پاس تمہارے پروردگار كى طرف سے برہان آچكا ہے او رہم نے تمہارى طرف روشن نور بھى نازل كرديا ہے \_

1\_ آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم خداوند عالم كى طرف سے تمام انسانوں كيلئے بھيجے گئے ہيں \_ يا ايها الناس قد جاء كم برهان من ربكم

2\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى بعثت لوگوں كيلئے خدا وند عالم كى ربوبيت كا جلوہ ہے\_ يا ايها الناس قد جاء كم برهان من ربكم

3\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم خود اپنى رسالت كى حقانيت پر روشن حجت اور برہان ہيں \_ قد جاء كم برهان من ربكم

''برھان'' كا واضح اور مورد نظر مصداق پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ہيں \_ آيت 170 اور اس سے پہلے والى آيات كى

روشنى ميں يہ كہا جا سكتا ہے كہ جس چيز پر برہان قائم كيا گيا ہے وہ آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى رسالت كى حقانيت ہے\_ مذكورہ بالا مطلب كى تاييد '' برہان'' كے بارے ميں امام صادق عليه‌السلام كا يہ فرمان بھى كرتا ہے كہ البرہان محمد ...(1) يعنى برہان سے مراد آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ہيں ...

4\_ انسانوں كى تربيت اور ارتقاء ميں دليل و برہان كا مؤثركردار ہے\_ يا ايها الناس قد جاء كم برهان من ربكم

''برہان'' كو ''رب'' كى طرف منسوب كرنا اس بات كى علامت ہے كہ برہان كا آنا بندوں پر خدا كى ربوبيت كا مظہر ہے\_

5\_ خداوند عالم تمام انسانوں كا پروردگار اور ان كے امور كى تدبير كرنے والا ہے\_ يا ايها الناس قد جاء كم برهان من ربكم

6\_پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى بعثت كا مقصد اور ہدف تمام انسانوں كى تربيت ہے\_ يا ايها الناس قد جاء كم برهان من ربكم

7\_ قرآن كريم ايك روشن كتاب ہے جو راہ ہدايت كو منور كرتى ہے\_ و انزلنا اليكم نوراً مبيناً

8\_ قرآن كريم كے مخاطب تمام انسان ہيں \_ يا ايها الناس ... و انزلنا اليكم نوراً مبيناً

9\_ تمام لوگ قرآنى مفاہيم كے ادراك پر قادر ہيں \_ يا ايها الناس ... و انزلنا اليكم نوراً مبيناً

10\_ قرآن كريم كو لوگوں كى جانب خداوند متعال نے نازل كيا ہے\_ انزلنا اليكم نوراً مبيناً

11\_ قرآن كريم ايك روشن چراغ اور خداوند متعال كى توحيد و يگانگت پر واضح برہان ہے\_

قد جاء كم برهان من ربكم و انزلنا اليكم نورا مبينا مذكورہ بالا مطلب ميں ''برہان'' سے مراد قرآن كريم ليا گيا ہے اور گذشتہ آيات كے قرينہ كى بناپر يہ برہان خدا كى توحيد و يگانگت پر قائم كيا گيا ہے بعد والى آيت شريفہ ''فاما الذين ا منوا باللہ'' بھى اسى مطلب پر دلالت كرتى ہے\_

آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم : آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى بعثت 1، 2; آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى بعثت كا فلسفہ 6; آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى نبوت كى حقانيت 3;

اسلام:

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير عياشى ج 1، 285 ح 308; نور الثقلين ج 1 ص 579 ح 700\_

اسلام كا عالمگير ہونا 1

اللہ تعالى: اللہ تعالى كى ربوبيت 2، 5;اللہ تعالى كے افعال 10;

امور: امور كى تدبير 5

انبياء عليه‌السلام : انبياء عليه‌السلام كے اہداف 6

برہان: برہان كا كردار 4

تربيت: تربيت كے عوامل 4، 6

توحيد: توحيد كے دلائل 1

رشد : رشد كے عوامل4

روايت: 6

قرآن كريم: قرآن كريم كا عالمگير ہونا 8; قرآن كريم كا فہم 9; قرآن كريم كا كردار 11;قرآن كريم كا منور ہونا 7، 11;قرآن كريم كا نزول 10; قرآن كريم كا ہدايت كرنا7، 11

نبوت: نبوت كے دلائل3

ہدايت: ہدايت كے عوامل 7

آیت 175

( فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُواْ بِاللّهِ وَاعْتَصَمُواْ بِهِ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِي رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ وَيَهْدِيهِمْ إِلَيْهِ صِرَاطاً مُّسْتَقِيماً ) .

پس جو لوگ الله پر ايمان لائے او راس سے وابستہ ہوئے انہيں وہ اپنى رحمت او راپنے فضل ميں داخل كرلے گا او رسيد ھے راستہ كى ہدايت كردے گا \_

1\_ خداوند متعال اپنے ساتھ متمسك ہونے والے مؤمنين كو اپنى خاص رحمت، فضل اور ہدايت سے

بہرہ مند كرے گا\_ فاما الذين امنوا بالله و اعتصموا به ... و

يهديهم اليه صراطاً مستقيماً خداوند عالم كى ہدايت، فضل اور رحمت تمام بندوں كے شامل حال ہوتى ہے لہذا انہيں پاداش اور اجر كے طور پر بيان كرنا اس بات كى علامت ہے كہ اس سے مراد خاص رحمت اور خاص فضل و ہدايت ہوگي\_ واضح ر ہے كہ مذكورہ بالا مطلب ميں ''بہ'' كى ضمير ''اللہ'' كى طرف لوٹائي گئي ہے\_

2\_ خداوند متعال پر ايمان اور قرآن كريم و پيغمبر اكرم عليه‌السلام سے تمسك كرنا خدا وند عالم كے فضل و رحمت سے بہرہ مند ہونے كا باعث بنتا ہے\_ فاما الذين ا منوا بالله و اعتصموا به فسيدخلهم فى رحمة منه و فضل اس احتمال كى بناپر كہ جب ''بہ'' كى ضمير گذشتہ آيت شريفہ ميں موجود ''برھان'' ( پيغمبر اكرم عليه‌السلام ) اور ''نور'' ( قرآن كريم )كى طرف لوٹ رہى ہو\_

3\_ خداوند متعال سے متمسك ہونے والے مؤمنين كى پاداش يہ ہے كہ وہ مقام قرب الہى پر فائز، بہشت اور اس كى نعمتوں اور فضل خداوندى سے مكمل طور پر بہرہ مند ہوں گے\_ فاما الذين ا منوا ... فسيدخلهم فى رحمة منه و فضل و يهديهم اليه

4\_ بہشت; رحمت خداوندى كا مظہر ہے\_ فسيدخلهم فى رحمة منه اس بناپر جب مذكورہ پاداشوں سے مراد اخروى پاداشيں ہوں \_اس مبنا كے مطابق كلمہ''دخول'' اور ''في''كے قرينہ كى بناپر ''رحمت'' سے مراد جنت ہوگي\_

5\_ خدا وند متعال پر ايمان اس وقت ثمر بخش اور مفيد ثابت ہوگا جب قرآن كريم اور پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے تمسك كيا جائے\_ فاما الذين امنوا بالله و اعتصموا به فسيدخلهم فى رحمة منه و فضل

6\_ خداوند متعال اپنے ساتھ متمسك ہونے والے مؤمنين كو راہ مستقيم كى ہدايت كرتا ہے\_ فاما الذين امنوا بالله و اعتصموا به ... و يهديهم اليه صراطاً مستقيماً

7\_ صراط مستقيم ايسى راہ و روش ہے كہ جو انسان كو خدا وند متعال تك لے جاتى ہے اور اس كى طرف راہنمائي كرتى ہے\_ و يهديهم اليه صراطاً مستقيما مذكورہ بالا مطلب ميں ''صراطاً مستقيماً'' كو ''اليہ'' كيلئے عطف بيان كے طور پر لياگيا ہے يعنى وہ راستے جو ''اللہ تعالى'' تك منتہى ہوں صراط مستقيم ہيں \_

8\_ جنت ميں داخل ہونا، فضل خداوندى سے بہرہ مند ہونا اور مقام قرب الہى تك پہنچنا ; خدا پر ايمان لانے والوں اور پيغمبر اكرم عليه‌السلام و قرآن كريم كى پيروى كرنے والوں كى پاداش ہے\_ فاما الذين امنوا بالله و اعتصموا ... يهديهم اليه صراطاً مستقيماً

9\_ ہدايت اور خدا تك رسائي; جنت اور اس كى نعمتوں سے كئي درجہ افضل پاداش ہے\_ فاما الذين امنوا بالله ... و يهديهم اليه صراطاً مستقيماًخداوند متعال پاداش كا تذكرہ كرتے وقت اكثر و بيشتر پہلے ادني اور پھر اعلي كا ذكر كرتا ہے لہذا خدا تك پہنچنا اور اس كا قرب حاصل كرنا ''يھديھم اليہ'' مومنين كيلئے بہترين پاداش ہوسكتى ہے\_

10\_ راہ راست كى ہدايت اور خدا تك پہنچنا، خداوند متعال پر ايمان اور اس سے متمسك ہونے پر موقوف ہے\_

فاما الذين امنوا بالله و اعتصموا به ... يهديهم اليه صراطاً مستقيماً

11\_ راہ راست كى ہدايت اور خداوند عالم تك رسائي ; اس پر ايمان اور قرآن و پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے متمسك ہونے پر موقوف ہے\_ فاما الذين امنوا بالله و اعتصموا به ... يهديهم اليه صراطا مستقيماً

12\_ ايمان كے ثمر بخش ہونے كى شرط يہ ہے كہ زندگى كے تمام شعبوں ميں خداوند عالم سے تمسك كيا جائے\_

فاما الذين امنوا بالله ... و يهديهم اليه صراطاً مستقيماً متعلق اعتصام كو حذف كرنا بظاہر اس كے اطلاق كو بيان كررہا ہے يعنى ہر زمانے اور ہر چيز ميں خداوند متعال سے تمسك كيا جائے\_

13\_ خداوند متعال، قرآن كريم اور پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا انكار كرنے والے كفار ;خدا كى خاص رحمت اور خاص فضل و ہدايت سے محروم ہيں \_ فاما الذين امنوا بالله و اعتصموا به ... صراطاً مستقيماً ''اما'' تفصيليہ كا معادل حذف كرديا گيا ہے اور موجودہ جملہ'' فاما الذين آمنوا ...'' اس كو بيان كررہا ہے\_

14\_ مومنين آخرت ميں معنوى رشد و تكامل سے بہرہ مند ہوں گے\_ و يهديهم اليه صراطاًمستقيماً جملہ''فسيدخلهم ...'' كي''سين'' كو سامنے ركھنے سے معلوم ہوتا ہے كہ يہ جملہ اخروى رحمت اور فضل پر دلالت كرتا ہے\_ پس ہدايت جسے رحمت و فضل كے بعد ذكر كيا گيا ہے، سے مراد ہدايت اخروى ہے اور خدا وند متعال كى طرف ہدايت وہى معنوى كمال ہے\_

آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے پيروكار: آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے پيروكاروں كى پاداش 8

اللہ تعالى: اللہ تعالى كا اجر 1;اللہ تعالى كا فضل 1، 2، 3، 8، 13 ; اللہ تعالى كى خاص ہدايت 1;اللہ تعالى كى رحمت 2، 4 ، 13; اللہ تعالى كى ہدايت 6، 13

ايمان: ايمان كا متعلق 2، 105، 11; ايمان كى شرائط 5; ايمان كے اثرات 10، 12 ;خدا وند متعال پر ايمان 2، 5، 10، 11

بہشت: بہشت كى قدر و منزلت 4;بہشت كى نعمتيں 3، 9; بہشت كے موجبات 3; بہشت ميں داخل ہونا 8

تقرب: تقرب كى روش 7; مقام تقرب 3، 8; مقام تقرب كى قدر و منزلت 9

تمسك: آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے تمسك 2، 5، 11;خداوند متعال سے تمسك 6، 10، 12;خدا وند متعال سے تمسك كى پاداش 3 ; قرآن كريم سے تمسك2، 5، 11

رحمت: رحمت سے محروم ہونا 13;رحمت كے اسباب 2

رحمت خداوندى سے بہرہ مند لوگ: 1

رشدو تكامل: رشدو تكامل كے عوامل 12

صراط مستقيم: 6، 7، 10، 11

قرآن كريم كے پيروكار: قرآن كريم كے پيروكاروں كى پاداش 8

قيامت: قيامت ميں تكامل 14

كفار: كفار كى محروميت 13

كفر: آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے بارے ميں كفر 13;خدا وند عالم كے بارے ميں كفر13 ;قرآن كريم كے بارے ميں كفر 13

مؤمنين: مؤمنين كا اخروى تكامل 14;مؤمنين كا بہشت ميں داخل ہونا 8;مؤمنين كا تكامل 14; مؤمنين كى پاداش 2، 3، 8;مؤمنين كى فضيلتيں 1، 14; مؤمنين كى ہدايت 1، 6

نعمت: نعمت كے موجبات 3

ہدايت: ہدايت سے محروميت 13;ہدايت كا پيش خيمہ 7;ہدايت كى قدر و قيمت 9;ہدايت كے عوامل10، 11

آیت 176

( يَسْتَفْتُونَكَ قُلِ اللّهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلاَلَةِ إِنِ امْرُؤٌ هَلَكَ لَيْسَ لَهُ وَلَدٌ وَلَهُ أُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ وَهُوَ يَرِثُهَا إِن لَّمْ يَكُن لَّهَا وَلَدٌ فَإِن كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الثُّلُثَانِ مِمَّا تَرَكَ وَإِن كَانُواْ إِخْوَةً رِّجَالاً وَنِسَاء فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الأُنثَيَيْنِ يُبَيِّنُ اللّهُ لَكُمْ أَن تَضِلُّواْ وَاللّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ) .

پيغمبر يہ لوگ آپ سے فتوي دريافت كرتے ہيں تو آپ كہہ ديجئے كہ كلالہ (بھائي بہن ) كے بارے ميں خداخود يہ حكم بيان كرتا ہے كہ اگر كوئي شخص مرجائے او راس كى اولاد نہ ہواو رصرف بہن وارث ہوتو اسے تركہ كانصف ملے گا او راسى طرح اگر بہن مرجائے او راس كى اولاد نہ ہو توبھائي اس كاوارث ہوگا\_ پھر اگر وارث دو بہنيں ہيں تو انھيں تركہ كا دوتہائي ملے گا او راگر بھائي بہن دونوں ہيں تو مرد كے لئے عورت كا دہر احصہ ہو گا خدايہ سب واضح كر رہا ہے تاكہ تم بہكنے نہ پا ؤ او رخدا ہرشے كاخوب جاننے والا ہے \_

1\_ لوگ بار بار آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے كلالہ كى وراثت كے بارے ميں سوال اور استفتاء كرتے تھے\_

يستفتونك قل الله يفتيكم فى الكلالة ''كلالہ'' يا اس ميت كو كہا جاتا ہے كہ مرتے وقت جس كى اولاد اور باپ نہ ہو يا ان ورثاء كو كہا جاتا ہے جو ميت كے ماں ، باپ يا اولاد نہ ہوں \_

فعل مضارع اور جمع كا صيغہ ''يستفتونك'' اس بات پر دلالت كرتا ہے كہ وہ بار بار سوال كرتے اور سوال كرنے والوں كى تعداد بھى زيادہ تھي\_

2\_ احكام كو خداوندمتعال نے وضع كيا اور آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ان كى تبليغ كرنے والے ہيں \_

قل الله يفتيكم فى الكلالة لوگوں نے آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے استفتاء كيا اور خداوند متعال نے ان كے جواب ميں فرمايا: خداوند عالم عنقريب تمہارے استفتاء كا جواب دے گا\_ اس كا مطلب يہ ہے كہ احكام كو خداوند متعال وضع كرتا ہے نہ كہ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور كلمہ ''قل'' اس پر دلالت كرتا ہے كہ آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى ذمہ دارى ان احكام كى تبليغ ہے\_

3\_ ميت كے بہن اور بھائي اس كے ورثاء ميں شامل ہيں \_ قل الله يفتيكم فى الكلالة ... و ان كانوا اخوة رجالاً و نساء تمام مفسرين كے بقول اس آيت شريفہ ميں بہن اور بھائيوں سے مراد وہ بہن بھائي ہيں جو ماں اور باپ دونوں كى طرف سے يا صرف باپ كى جانب سے ہوں \_ صرف ماں كى طرف سے بہن بھائيوں كا حصہ اسى سورہ كى آيت 12 ميں بيان كيا جا چكا ہے\_

4\_ ميت كے بہن بھائي اس وقت اس سے ميراث پائيں گے جب اس ميت كا باپ يا اولاد( بيٹا يا ببٹي) موجود نہ ہوں \_ قل الله يفتيكم فى الكلالة ان امرؤا هلك ليس له ولد و له اخت ... و هو جملہ ''ليس لہ ولد'' بہن كے بھائي سے ارث لينے كيمقدار (نصف) كى شرط نہيں بلكہ خود ميراث پانے كى شرط بيان كررہا ہے كيونكہ پہلى صورت ميں ميت كے بيٹے كى موجودگى ميں بھى بہن كا حصہ بيان كرنا چاہيئے تھا \_ آيت شريفہ كے موضوع يعنى كلالہ كو سامنے ركھتے ہوئے معلوم ہوتا ہے، باپ كا نہ ہونا بھى شرط ہے كيونكہ لغت ميں كلالہ اسے كہا جاتا ہے جس كا باپ ہو نہ اولاد\_

5\_ اگر ميت مرد ہو اور اس كى وارث صرف ايك بہن ہو تو اس كا حصہ آدھا تركہ ہوگا\_ ان امرؤا هلك ليس له ولد و له اخت فلها نصف ما ترك

6\_ اگر ميت عورت ہو اور اس كى وارث صرف ايك بہن ہو تو اس كا حصہ آدھا تركہ ہوگا\_

ان امرؤا هلك ليس له ولد و له اخت فلها نصف ما ترك اس چيز كو سامنے ركھتے ہوئے كہ آيت شريفہ ميں كلالہ كو ملنے والى ميراث كى وضاحت كى جارہى ہے اور يہ عنوان قطعاً بہن سے بہن اور بھائي سے

بھائي كے ميراث پانے اور اسى طرح كے ديگر موارد كو بھى شامل ہوگا، معلوم ہوتا ہے كہ اگر بہن سے بہن اوربھائي سے بہن كے ارث پانے ميں فرق يا تفاوت ہوتا تو خداوندعالم اسے بيان كرتا اس مطلب كى اس سے بھى تائيد ہوتى ہے كہ وہ مسائل جن كى تصريح كى گئي ہے ان ميں سے كسى بھى مورد ميں ميت كے مرد يا عورت ہونے كى صورت ميں ارث كى مقدار ميں فرق نہيں پايا جاتا\_

7\_ اگر ميت عورت اور اس كا وارث صرف ايك بھائي ہو تواسے تمام تركہ ارث كے طور پر ملے گا\_

و هو يرثها ان لم يكن لها ولد جملہ ''ھو يرثھا'' كا ظہور يہ ہے كہ بھائي اپنى بہن كے تمام مال و اسباب كا وارث ہے اور اگر تركہ كا صرف كچھ حصہ وراثت كے طور پر اسے ملتا تو خداوند متعال اس كا حصہ معين و مشخص كرديتا\_

8\_ اگر ميت كے ورثاء دو يا اس سے زيادہ بھائي ہوں تو انہيں چاہيئے كہ تركہ كو مساوى طور پر تقسيم كريں \_

و هو يرثها ان لم يكن لها ولد

9\_ اگر ميت مرد ہو اور اس كا وارث ايك يا اس سے زيادہ بھائي ہوں تو تمام تركہ ارث كے طور پر انہيں ملے گا\_

و هو يرثها ان لم يكن لها ولد مذكورہ بالا مطلب اس توضيح سے اخذ ہوتا ہے جو مطلب نمبر 6كے بارے ميں دى گئي ہے\_

10\_ اگر ميت عورت ہو اور اس كے وارث دو يا اس سے زيادہ بھائي ہوں تو تمام تركہ انہيں وراثت كے طور پر ملے گا\_ و هو يرثها ان لم يكن لها ولد مطلب نمبر 6كے بارے ميں دى گئي توضيح سے مذكورہ بالا مطلب اخذ ہوتا ہے\_

11\_ ميت خواہ عورت ہو يا مرد اگر اس كے ورثاء ميں صرف دو بہنيں ہوں تو كل تركے كا دو تہائي انہيں ملے گا\_

فان كانتا اثنتين فلهما الثلثان مما ترك بہن سے بھائي اور بھائي سے بہن كے ارث پانے كى وضاحت كے بعد ''فان كانتا ...'' كا جملہ ذكر كرنا اس بات پر دليل ہے كہ دو بہنوں كے مسئلہ ارث كا موضوع ان كے بھائي يا بہن كى موت ہے يعنى بھائي يا بہن كے مرنے كى صورت ميں ان كى بہنوں كو وراثت ملے گى لہذا ''مما ترك'' كى ضمير ''احدھما'' كى طرف لوٹ رہى ہے جو جملہ ''ان امرؤا ھلك'' اور ''ھو يرثھا'' سے استفادہ ہوتا ہے\_

12\_ اگر ميت كے ورثاء ميں صرف دو بہنيں ہوں تو انہيں چاہيئے كہ اپنا حصہ (دوتہائي) آپس ميں برابر تقسيم

كريں \_ فان كانتا اثنتين فلهما الثلثان مما ترك اگر دو بہنوں كى وراثت كى مقدار ميں فرق ہوتا تو خداوند عالم اسے بيان فرماتا\_

13\_ ميت خواہ عورت ہو خواہ مرد اگر اس كے ورثاء ميں صرف اس كے بہن بھائي ہوں ، تو تمام تركہ انہيں ميراث كے طور پر ملے گا\_ و ان كانوا اخوة رجالا و نساء فللذكر مثل حظ الانثيين بہن بھائيوں كے مجموعہ كيلئے ارث كى مقدار معين نہ كرنا اس بات پر دليل ہے كہ انہيں تمام تركہ ملے گا\_

14\_ اگر ميت كے ورثاء اس كے بہن بھائي ہوں تو ميراث ميں سے بھائي كو بہن سے دوگنا حصہ ملے گا\_

و ان كانوا اخوة رجالا و نساء فللذكر مثل حظ الانثيين ''اخوة'' سے مراد ايك بہن اور ايك بھائي يا ايك بہن اور چند بھائي يا چند بھائي اور چند بہنيں يا ايك بھائي اور چند بہنيں ہوسكتا ہے\_

15\_ اسلام كے حقوقى نظام ميں عورت كيلئے مالكيت اور ميراث كا حق ثابت ہے\_ فلها نصف ما ترك و هو يرثها ... فلهما الثلثان مما ترك

16\_ ميراث مالكيت كے اسباب ميں سے ايك ہے\_ فلها نصف ما ترك ... فلهما الثلثان مما ترك

17\_ خداوند متعال لوگوں كو گمراہى سے بچانے كى خاطر اپنے احكام كو بيان كرتا ہے\_ يبين الله لكم ان تضلوا

جملہ ''ان تضلوا'' ميں حرف''لا''چھپا ہوا ہے: يعني''لان لا تضلوا''\_

18\_ قرآن كريم نے حقوقى اور معاشى مسائل كو اہميت دى ہے\_ قل الله يفتيكم فى الكلالة ... يبين الله لكم ان تضلوا

19\_ دين كے حقوقى اور اقتصادى مسائل (ميراث و ...) كو ديكھا ان ديكھا كرنا گمراہى و ضلالت كا موجب بنتا ہے\_

يستفتونك قل الله يفتيكم ... يبين الله لكم ان تضلوا

20\_ خداوند متعال عليم ہے\_ و الله بكل شيء عليم

21\_ خداوند متعال كاہر چيز پر احاطہ ہے اور وہ اس كا علم ركھتا ہے\_ والله بكل شيء عليم

22\_ خداوند متعال كى جانب سے احكام وراثت بيان كرنے كا سرچشمہ، تمام پہلوؤں سے اس كاعلم ہے\_

قل الله يفتيكم فى الكلالة ... والله بكل شيء عليم

23\_ كلالہ اس وقت وراثت ميں حصہ دار بن سكتے ہيں جب ميت كے ماں باپ اور اولاد نہ ہو\_

قل الله يفتيكم فى الكلالة حضرت امام صادق عليه‌السلام كلالہ كے بارے ميں پوچھے گئے سوال كے جواب ميں فرماتے ہيں : مالم يكن لہ والد و لا ولد(1)يعنى كلالہ اسے كہتے ہيں جس كا نہ باپ ہواور نہ اولاد ہو\_

24\_ اگر ميت كے ماں باپ اور اولاد نہ ہو بلكہ صرف ايك بہن ہو تو اگر يہ بہن ماں باپ دونوں يا صرف باپ كى طرف سے ہو تو وراثت كا آدھا حصہ اسے ملے گا\_ ان امرؤا هلك ليس له ولد و له اخت فلها نصف ما ترك

حضرت امام صادق عليه‌السلام اس آيت شريفہ ميں مذكور''اخت'' كے بارے ميں فرماتے ہيں : انما عنى اللہ الاخت من الاب و الام او اخت لاب فلھا النصف مما ترك و ھو يرثھا ان لم يكن لھا ولد و ... (2) اس سے خدا كى مراد ماں اور باپ يا صرف باپ كى طرف سے بہن ہے اور اسے تمام تركہكا نصف حصہ ملے گا\_ البتہ وہ بھى اس سے وراثت پائے گا جب اس بہن كى كوئي اولاد نہ ہو\_

آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم : آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے سوال 1;آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا نقش 1، 2

احكام: 3، 4، 5، 6، 7، 8، 9، 10، 11، 12، 13، 14، 23، 24 احكام كى تشريع 2;احكام كے بيان كا فلسفہ 17

اسماء و صفات: عليم20

اقتصادى نظام: 18، 19

اللہ تعالى: اللہ تعالى كا احاطہ 21;اللہ تعالى كا علم 21، 22

انبياء عليه‌السلام : انبياء عليه‌السلام كى ذمہ دارى كا دائرہ 2

حقوقى نظام: 15، 18، 19

روايت: 23، 24

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير عياشي، ج1، ص286، ح310، تفسير برھان، ج1، ص 429، ح3\_

2) كافي، ج7، ص101، ح3، تفسير برھان، ج1، ص429، ح5\_

عورت: عورت كى مالكيت 15;عورت كے حقوق 15;

قرآن كريم: قرآن كريم كى تعليمات 18، 19

گمراہي: گمراہى كے عوامل 19;گمراہى كے موانع17

مالكيت: مالكيت كے اسباب 16

ميت: م يت كا بھائي 3، 4;ميت كى بہن 3، 4

ميراث: احكام ارث كا بيان22;بھائي كى ميراث 4;بھائي كے ارث كى مقدار 7، 8، 9، 10، 13، 14 ;بہن كى ميراث 4;بہن كے ارث كى مقدار 5، 6، 11، 12، 13، 14، 24 ;عورت كى ميراث 15;كلالہ كى ميراث 1، 4، 5، 7، 8، 9، 10، 11،12، 13، 14، 23، 24 ;ميراث كا نقش 16 ;ميراث كے احكام 3، 4، 5، 6، 7، 8، 9، 10، 11، 12، 13، 14، 23، 24 ; ميراث كے طبقات 3، 4

ورثاء: 3

سوره مائده

آيت 1 تا 120

آیت 1

( بِسْمِ اللهِ الرَّحْمنِ الرَّحِيمِِ )

( يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ أَوْفُواْ بِالْعُقُودِ أُحِلَّتْ لَكُم بَهِيمَةُ الأَنْعَامِ إِلاَّ مَا يُتْلَى عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ وَأَنتُمْ حُرُمٌ إِنَّ اللّهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيدُ ) .

ايمان والواپنے عہدوپيمان اور معاملات كى پابندى كرو \_ تمہارے لئے تمام چوپائے حلال كرديئے گئے ہيں علاوہ ان كے جو تمہيں پڑھ كر سنا ئے جار ہے ہيں \_مگر حالت احرام ميں شكار كو حلال مت سمجھ لينا بيشك الله جو چاہتا حكم ديتا ہے \_

1\_ تمام انفرادي، اجتماعي، بين الاقوامى اور الہى معاہدوں كو پورا كرنا واجب ہے\_ يا ايها الذين ا منوا اوفوا بالعقود

2\_ انسان اپنے عہد و پيمان كا ذمہ دار ہے\_ يا ايها الذين ا منوا اوفوا بالعقود

3\_ تمام عقود كى اصل اور ان كا بنيادى قاعدہ يہ ہے كہ عقد كے مضمون پر عمل كرنا اور پابند رہنا لازمى اور واجب ہے\_

يا ايها الذين ا منوا اوفوا بالعقود صيغہ امر''اوفوا'' عقد كے مفاد و مضمون كى پابندي

كوواجب قرار ديتا ہے جسے لزوم عقد سے تعبير كيا جاتا ہے اور چونكہ ''عقود'' پر الف ولام داخل ہوا ہےلہذا اس سے عموم كا استفادہ ہوتا ہے\_

4\_ عہد و پيمان اور انہيں پورا كرنے كى قدر و قيمت اور اہميت \_ يا ايها الذين ا منوا اوفوا بالعقود

خداوند عالم كا براہ راست مؤمنين كو خطاب كرنا اور پھر عہد و پيمان اور قرار دادوں پر پورا اترنے كا حكم دينا ان كى اہميت اور قدر و قيمت پر دلالت كرتا ہے\_

5\_ بعض جانوروں كا گوشت كھانا اور ان سے دوسرے فوائد حاصل كرنا جائز اور حلال ہے\_

احلت لكم بهيمة الانعام الا ما يتلى عليكم ''بھيمة'' ہر چار ٹانگوں والے صحرائي يا دريائي جانور كو كہا جاتا ہے( مجمع البيان) جبكہ ''انعام'' گائے، اونٹ اور بھيڑ كو كہا جاتا ہے( مفردات راغب) اور ''بھيمة'' كى ''انعام'' كى طرف اضافت بيانيہ ہے\_ قابل ذكر بات يہ ہے كہ چونكہ حليت كا حكم ''بھيمة'' كے گوشت كھانے كے بارے ميں نہيں بلكہ خود ''بہيمة'' كے بارے ميں آيا ہے لہذا اس سے معلوم ہوتا ہے كہ ان كے گوشت كے علاوہ ان سے ديگر فوائد حاصل كرنا بھى مورد نظر ہے\_

6\_ بعض جانوروں كا گوشت كھانا اور ان سے دوسرے فوائد حاصل كرنا حرام ہے\_

احلت لكم بهيمة الانعام الا ما يتلي عليكم

7\_ حلال گوشت جانوروں كے بعض اعضاء كاكھانا حرام ہے\_ احلت لكم بهيمة الانعام الا ما يتلي عليكم

اس بناپر جب ''الا ما يتلي'' كا استثناء افراد حيوانات سے نہيں بلكہ ان كے اجزاء واعضا كى نسبت سے ہو\_

8\_ حالت احرام ميں شكار كرنا حرام ہے\_ غير محلى الصيد و انتم حرم كلمہ ''صيد'' مصدر اور اس كا معنى شكار كرنا ہے\_ جب كہ كلمہ ''حرُ مُ''( حرام كى جمع ہے) ہوسكتا ہے احرام سے اخذ كيا گيا ہو\_ اس صورت ميں اس كا معنى وہ لوگ ہونگے جوحج يا عمرہ كيلئے احرام باندھتے ہيں اور ہوسكتا ہے كہ ''حصرصم ص'' سے ليا گيا ہو\_ اس صورت ميں اس كا معنى وہ لوگ ہونگے جو حرم كى حدود ميں داخل ہوں \_ مذكورہ بالا مطلب پہلے احتمال كى بنياد پر اخذ كيا گيا ہے\_

9\_ اس حيوان كا گوشت كھانا اور اس سے دوسرے فوائد حاصل كرنا حرام ہے جسے احرام كى حالت ميں شكار كيا گيا ہو\_ غير محلى الصيد اس بناپر جب ''صيد'' بمعنى اسم مفعول ہو يعنى شكار شدہ حيوان\_

10\_ حرم مكہ ميں شكار حرام ہے\_ غير محلى الصيد و انتم حرم مذكورہ بالا مطلب اس اساس پر استوار ہے كہ جب ''حُرُم'' سے مراد ''داخلون فى الحرم'' ہو يعنى حرم ميں داخل ہونے والے\_ واضح ر ہے كہ اس احتمال كى بناپر ''حرم'' سے مراد حرم مكہ ہے\_

11\_ اس حيوان كا گوشت كھانا اور اس سے دوسرے فوائد حاصل كرنا حرام ہے جسے حرم مكہ ميں شكار كيا گيا ہو\_

غير محلى الصيد و انتم حرم

12\_ چوپايوں سے استفادہ كى حليت اس بات سے مشروط ہے كہ حالت احرام ميں ان كے شكار سے اجتناب اور انہيں حرام شمار كيا جائے\_ احلت ... غير محلى الصيد اس بناپر جب ''غير محلي'' ''لكم'' كى ضمير كيلئے حال ہو اور چونكہ حال اپنے عامل كو مقيد كرديتا ہے\_ بنابريں حلال گوشت جانوروں كى حليت اس سے مشروط ہے كہ حالت احرام ميں ان كے شكار سے اجتناب اور انہيں حرام شمار كيا جائے\_

13\_ اسلام نے معاشرے كے اجتماعى اور اقتصادى مسائل كى طرف توجہ دى ہے\_

يا يها الذين ا منوا اوفوا بالعقود احلت لكم بهيمة الانعام قراردادوں اورمعاہدوں كو پورا كرنا اجتماعى امور ميں سے ہے جبكہ حيوانات سے استفادہ كرنا اقتصادى امور كے زمرے ميں آتا ہے\_

14\_ بعض جانوروں (اونٹ، گائے اور بھيڑ)كے گوشت كھانے كى حليت اور بعض دوسروں كى حرمت، اسى طرح حالت احرام ميں ان كے شكار كى حرمت خداوند عالم كى طرف سے مومنين كے ساتھ باندھے گئے عہد و پيمان كے زمرے ميں آتے ہيں \_ اوفوا بالعقود احلت لكم بهيمة الانعام الا ما يتلي عليكم غير محلى الصيد

15\_ اسلام نے غذا كے مسئلہ كو اہميت دى ہے\_ احلت لكم بهيمة الانعام الا ما يتلي عليكم كھانے كى چيزوں اونٹ، گائے، بھيڑ، اور ...كے گوشت) كے احكام سے مربوط آيات كا نزول اور ان كى حدود و شرائط كى وضاحت اس بات كى دليل ہے كہ اسلام نے انسان كى غذا كے مسئلہ كو كس قدر اہميت دى ہے\_

16\_ خداوند متعال جس حكم كا ارادہ كرے اسے صادر كرتا ہے\_ ان الله يحكم ما يريد اس بناپر كہ ''ما'' سے مراد شرعى احكام (وجوب، حرمت، حليت و ...) ہوں \_

17\_ خداوند متعال مطلق حاكميت ركھتا ہے\_ ان الله يحكم ما يريد چونكہ ''يحكم'' متعدى استعمال ہوا ہے، لہذا اس ميں ''يفعل'' كا معنى مضمر ہے\_ بنابريں ''ما'' سے مراد حكم شرعى سے زيادہ وسيع تر معنى ہوگا

يعنى خداوند عالم جو چا ہے انجام ديتا ہے \_ منجملہ اشياء كى حليت اور حرمت كا حكم ہے\_

18\_ شرعى احكام كا سرچشمہ ارادہ الہى ہے\_ اوفوا بالعقود احلت ... ان الله يحكم ما يريد

19\_ احكام الہى كے سامنے سر تسليم خم كرنا لازمى ہے\_ ان الله يحكم ما يريد مذكورہ احكام كى وضاحت كے بعد حاكميت الہى كى ياد دہانى كا مقصد يہ ہے كہ مؤمنين اس حاكميت الہى كو مد نظر ركھتے ہوئے مذكورہ احكام كے سامنے سر تسليم خم كريں \_

20\_ شرعى طريقے سے ذبح كيے گئے حيوان كے پيٹ ميں موجود جنين حلال ہے بشرطيكہ اس پر بال اور اون موجود ہوں \_ احلت لكم بهيمة الانعام حضرت امام باقر عليه‌السلام يا امام صادق عليه‌السلام اس آيت شريفہ كے بارے ميں پوچھے گئے سوال كے جواب ميں فرماتے ہيں : الجنين فى بطن امه اذا اشعر و اوبر فذكاته ذكاة امه ... (1) يعنى اگر كسى مادہ حيوان كے پيٹ ميں موجود جنين پر بال اُگ آئے ہوں اور اون موجود ہو تو اس كا تذكيہ كرنا يہى ہے كہ اس مادہ حيوان كو ذبح كرديا جائے\_

اجتماعى نظام: اجتماعى نظام كى اہميت 13

احرام: احرام كى حالت ميں شكار كرنا 14 ;احرام كے محرمات 8، 9، 12، 14

احكام: 1، 3، 5، 6،7، 8، 9، 10، 11، 12، 14، 20 احكام پر عمل كرنا 19

اقتصادى نظام: اقتصادى نظام كى اہميت 13

اللہ تعالى: اللہ تعالى كا ارادہ 16، 18 ;اللہ تعالى كا حكم 16 ، اللہ تعالى كا عہد 1;اللہ تعالى كا مؤمنين كے ساتھ عہد 14;اللہ تعالى كى حاكميت 17

انسان: انسان كى ذمہ دارى 2

اونٹ: اونٹ كے گوشت كى حليت 14

بھيڑ: بھيڑ كے گوشت كى حليت 14

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج6 ص 234 ح 1; نورالثقلين ج1 ص 583 ح 10\_

تغذيہ: تغذيہ كى اہميت 5

جنين: جنين كى شرائط 20

چوپائے: چوپايوں سے استفادہ 5، 6، 12 ;چوپايوں كے گوشت كى حرمت 6، 14 ;چوپايوں كے گوشت كى حليت 5، 14

حكم شرعي: حكم شرعى كا سرچشمہ 18

ذبح: ذبح كے احكام 20

روايت: 20

سرتسليم خم كرنا: خدا كے سامنے سر تسليم خم كرنا19

شكار: حرام شكار 8، 9، 10، 11، 12، 14;شكار كے احكام 8، 9

عقد : عقد كى وفا1، 3;عقد كے احكام 1، 3

عہد: ايفائے عہد 1;ايفائے عہد كى اہميت 4;ايفائے عہد كى قدر و قيمت 4; عہد كى اہميت 2;عہد كے احكام 1

فقہى قواعد: 20

كھانے كى اشياء: كھانے كى اشيائكے احكام 5، 6، 7، 9، 14; كھانے كى حرام اشياء 6، 7، 9

گائے: گائے كے گوشت كى حليت 14

گوشت: حرام گوشت 7، 9، 11

محرمات: 7، 11

معاہدے: اجتماعى معاہدے 1;بين الاقوامى معاہدے 1

مكہ: حرم مكہ كے احكام 10، 11;حرم مكہ ميں شكار كرنا 10، 11

واجبات: 1

آیت 2

( يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ لاَ تُحِلُّواْ شَعَآئِرَ اللّهِ وَلاَ الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلاَ الْهَدْيَ وَلاَ الْقَلآئِدَ وَلا آمِّينَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ يَبْتَغُونَ فَضْلاً مِّن رَّبِّهِمْ وَرِضْوَاناً وَإِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُواْ وَلاَ يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَآنُ قَوْمٍ أَن صَدُّوكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ أَن تَعْتَدُواْ وَتَعَاوَنُواْ عَلَى الْبرِّ وَالتَّقْوَى وَلاَ تَعَاوَنُواْ عَلَى الإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَاتَّقُواْ اللّهَ إِنَّ اللّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ).

ايمان والوخبردار خدا كى نشانيوں كى حرمت كوضايع نہ كرنا او رنہ محترم مہينے \_قربانى كے جانور او رجن جانوروں كے گلے ميں پٹے باندھ ديئے گئے ہيں او رجو لوگ خانہ خدا كاارادہ كرنے والے ہيں او رفرض پروردگار او ررضائے الہى كے طلبگار ہيں ان كى حرمت كى خلاف ورزى كرنااو رجب احرام ختم ہو جائے تو شكار كرو اور خبردار كسى قوم كى عداوت فقط اس بات پر كہ اس نے تمہيں مسجدالحرام سے روك ديا ہے تمہيں ظلم پر آمادہ نہ كردے \_ نيكى اور تقوي پر ايك دوسرے كى مدد كرو او رگناہ اور تعدى پر آپس ميں تعاون نہ كرنااور الله سے ڈرتے رہنا كہ اس كاعذاب بہت سخت ہے\_

1\_ مؤمنين كى ذمہ داريوں ميں سے ايك يہ ہے كہ شعائر الہى كا احترام ملحوظ خاطر ركھيں \_

يا يها الذين ا منوا لا تحلوا شعائر الله ''لا تحلوا'' كا مصدر ''احلال'' ہے جس كا

معنى مباح قرار دينا ہے اور شعائر الہى كو مباح قرار دينے كا مطلب يہ ہے كہ ان كى حرمت اور احترام كا لحاظ نہ ركھا جائے\_

2\_ شعائر الہى كى ہتك حرمت حرام اور گناہ ہے\_ يا يها الذين ا منوا لا تحلوا شعائر الله

3\_ مناسك حج كا شعائر الہى ميں شمار ہوتا ہے\_ لا تحلوا شعائر الله ''شعائر'' ''شعيرہ'' كى جمع ہے جس كا معنى علامت ہے اور احتمالاً اس سے مراد حج كے علائم اور مناسك ہيں \_

4\_ خد تعالى كى طرف سے بيان ہونے والے حرام اور حلال (مثلا چوپايوں كى حليت اور حالت احرام ميں ان كے شكار كى حرمت ) شعائر الہى ميں سے ہيں \_ احلت لكم بهيمة الانعام ... لا تحلوا شعائر الله گذشتہ آيت كى روشنى ميں خدا كے حلال و حرام بھى شعائر الہى كے مصاديق ميں سے ايك ہيں \_

5\_ حرام مہينوں ، ھدى (حج كى بغير علامت كے قرباني) اور قلائد (حج كى باعلامت قربانى )كى ہتك حرمت حرام اور گناہ ہے\_ لا تحلوا ... و لا الشهر الحرام و لا الهدى و لا القلائد ''قلائد'' ،''قلادة'' كى جمع ہے اور اس كا معنى گردن بند ہے اور اس سے مراد حج ميں قربانى كى نيت سے علامت كے طور پر بھيڑ، اونٹ اور گائے كے گلے ميں كوئي چيز آويزاں كرنا ہے \_ اگر چہ لفظ ''الشھر الحرام'' مفرد ہے ليكن اس سے مراد جنس ہے بنابريں تمام حرام مہينوں كو شامل كئے ہوئے ہے \_

6\_ حج كى قربانى كى خاص علامتوں كى ہتك حرمت اور توہين حرام و گناہ ہے\_ و لا تحلوا ... و لا القلائد

اس بناپر جب قلائد سے مراد علامت كے حامل حيوان نہيں بلكہ خود علامت ہو\_

7\_ خانہ خدا كے راہيوں كى ہتك حرمت و توہين اور ان كا آرام و سكون چھين لينا حرام اور گناہ ہے\_

و لا تحلوا ... و لا آمين البيت الحرام ''آمين'' جمع ''آم'' ہے جس كا معنى قصد كرنے والا ہے اور يہاں پر بيت الحرام كا قصد كرنيوالوں سے مراد حج كے راہى ہيں \_

8\_ مراسم حج ميں قربانى كو خاص اہميت حاصل ہے\_ و لا الهدى و لا القلائد

دوسرے مناسك حج كى نسبت قربانى كا تفصيل (بانشان اور بے نشان )كے ساتھ ذكر كرنا اس كى

خاص اہميت پر دلالت كرتا ہے\_

9\_ كعبہ ايك مقدس اور خاص احترام كے قابل گھر اور مقام ہے\_ لا تحلوا ... و لا آمين البيت الحرام

10\_ حرام مہينوں ، حج كى بے نشان اور بانشان قربانيوں ، نيز خود قربانى كى علامتوں كا شمار شعائر الہى ميں ہوتا ہے\_

لا تحلوا شعائر الله و لا الشهر الحرام و لا الهدى و لا القلائد اس بناپر جب مذكورہ امور از باب ذكر خاص بعد از عام (شعائر اللہ )ہوں \_

11\_ خانہ خدا كے راہى شعائر الہى كے زمرے ميں آتے ہيں \_ لا تحلوا شعائر الله ... و لا آمين البيت الحرام

اس بناپر جب مذكورہ امور از باب ذكر خاص بعد از عام( شعائر اللہ )ہوں اور خانہ خدا كے راہى من جملہ شعائر اللہ ميں سے ہيں \_

12\_ خانہ خدا كے راہيوں كى علامات شعائر الہى كے زمرے ميں ہيں \_ لا تحلوا شعائر الله ... و لا القلائد

13\_ مسجد الحرام، حج اور اس كے مناسك كو خاص اہميت حاصل ہے\_ يا يها الذين ا منوا لا تحلوا ... و لا آمين البيت الحرام

14\_ حج اور عمرہ كى تشريع كا مقصد يہ ہے كہ حجاج ، خدا كى پاداش تك رسائي اور اس كى رضايت حاصل كرسكيں \_

و لا آمين البيت الحرام يبتغون فضلاًً من ربهم و رضواناً ''فضلا''سے مراد ثواب اور پاداش بھى ہوسكتا ہے اور يہ بھى ممكن ہے كہ اس سے مراد مالى آمدنى ہو\_ مذكورہ بالا مطلب ميں پہلے احتمال كو ملحوظ ركھا گيا ہے\_ واضح ر ہے كہ ''آمين البيت الحرام خانہ خدا كے راہى '' حاجيوں اور عمرہ كرنے والوں كو شامل ہے \_

15\_ خانہ خدا كى طرف سفر كے دوران مال كمانا اور تجارت كرنا حاجيوں اور عمرہ كرنے والوں كيلئے جائز اور مشروع فعل ہے\_ آمين البيت الحرام يبتغون فضلا من ربهم اگر ''فضلاً'' سے مراد رزق و روزى اور مادى آمدنى ہو تو'' ابتغاء فضل'' كا معنى تجارت، لين دين اور اسطرح كے ديگر كاروبار كے ذريعے آمدنى حاصل كرنا ہوگا\_

16\_ رزق اور مادى فوائد لوگوں پر خدا كے فضل كا نمونہ ہيں \_ يبتغون فضلاً من ربهم

17\_ لوگوں كى روزى اور مادى آمدني، ان پر خدا كى ربوبيت كا جلوہ ہے\_ يبتغون فضلا من ربهم

18\_ حج رضائے خداوندعالم حاصل كرنے كا ذريعہ ہے\_ يبتغون فضلا من ربهم و رضواناً

حج كے راہيوں كو رضائے خداوند حاصل كرنے والے كہہ كر توصيف كرنے كا مطلب يہ ہے كہ حج اور اس كى جانب حركت كرنا رضائے خداوند متعال كے حصول كے عوامل ميں سے ايك ہے\_

19\_ اسلام نے لوگوں كے مادى اور معنوى امور كو اہميت دى ہے\_ يبتغون فضلاً من ربهم رضواناً

20\_ روزى اور تجارت ميں منافع خداوند عالم كے ہاتھ ميں ہے\_ يبتغون فضلاً من ربهم

''من ربھم'' ميں ''من'' نشويہ ہے اور اس كا مطلب يہ ہے كہ روزى اور رزق خدا كى جانب سے عطا ہوتا ہے\_

21\_ تجارت اور معاشكيلئے كوشش كرنا خدا كو بہت پسند ہے اور اس نے اس كى ترغيب دلائي ہے\_

يبتغون فضلاً من ربهم چونكہ تجارت اور معاشى كوششكو حصول رضائے الہى كے ساتھ لايا گيا ہے لہذا اس سے مذكورہ بالا مطلب اخذ ہوتا ہے\_

22\_ بندوں پر خداوند عالم كے فضل و كرم كا سرچشمہ اس كى ربوبيت ہے\_ يبتغون فضلا من ربهم

23\_ حج كے دنوں ميں حاجيوں كيلئے اقتصادى آسائشيں اور امنيت مہيا كرنا لازمى ہے\_

لا تحلوا شعائر الله ... و لا آمين البيت الحرام يبتغون فضلاً من ربهم ''يبتغون فضلا من ربھم'' كے قرينہ كى بناپر حاجيوں كا احترام محفوظ ركھنے كے مصاديق ميں سے ايك يہ ہے كہ ان كيلئے اقتصادى آسائشوں اور امنيت كو فراہم كيا جائے\_

24\_ حالت احرام ميں شكار كرنا حرام اور احرام كھولنے كے بعد جائز ہے\_ و اذا حللتم فاصطادوا

25\_ صدر اسلام ميں مشركين مسلمانوں كے ساتھ سخت دشمنى اور عداوت ركھتے تھے\_ و لا يجرمنكم شنئان قوم

بنابريں كہ''ان صدوكم'' جو اس قوم كى دشمنى كا بيان ہے، كے قرينے سے ''شصنصئان'' يعنى بغض و عداوت مفعول كى طرف نہيں بلكہ فاعل ''قوم'' كى طرف مضاف ہو\_

26\_ انسانوں كے حقوق يہاں تك كہ كينہ توز دشمنوں كے حقوق كا احترام بھى لازمى ہے\_ و لا يجر منكم شنئان قوم ان صدوكم

27\_ خداوند متعال نے صدر اسلام كے مسلمانوں كو مشركين پر تجاوز وظلم سے اجتناب كرنے كى دعوت دى ہے\_

و لا يجر منكم شنئان قوم ... ان تعتدوا

28\_ ہر صورت ميں حتى دشمنوں پر بھى تجاوز و تعدى حرام ہے\_ و لا يجر منكم شنئان قوم ان صدوكم ... ان تعتدوا

29\_ صدر اسلام كے مشركين مسلمانوں كو مسجد الحرام ميں داخل ہونے سے روكتے تھے\_ ان صدوكم عن المسجد الحرام

30\_ مشركين كى جانب سے مسلمانوں كو مسجد الحرام ميں داخلے سے روكنے كے سبب ،مومنين كے دلوں ميں ان كى نسبت خشم و كينہ پيدا ہوگيا\_ و لا يجر منكم شنئان قوم ان صدوكم عن المسجد الحرام

31\_ غضب اور كينہ، دوسروں پر تجاوز اور ظلم و ستم كا پيش خيمہ\_ و لا يجر منكم شنئان قوم ... ان تعتدوا

اس بناپر جب ''قوم''، ''شنئان'' كا مفعول ہو اور اس كا فاعل( كم) حذف كرديا گيا ہو يعنى كسى گروہ سے تمہارا بغض و كينہ ان پر تمہارى طرف سے تجاوز و تعدى كا باعث نہيں بننا چاہيئے\_

32\_ انتقام ميں بھى عدل و انصاف كى مراعات لازمى ہے\_ و لا يجر منكم ... ان تعتدوا

33\_ دينى جذبات كو ظلم و تعدى كا بہانہ نہيں بننے دينا چاہيئے\_ و لا يجر منكم شنئان قوم ان صدوكم عن المسجد الحرام ان تعتدوا اس بناپر جب ''ان صدوكم'' ''لام'' كى تقدير كے ساتھ مسلمانوں كے دلوں ميں مشركين كيلئے پائے جانے والے كينہ كى علت بيان كررہاہو يعنى مسجد الحرام ميں داخلے سے روكنا جو ايك دينى مسئلہ ہے اور دشمنى كا باعث بنا ہے،ليكن اسے بہانہ بناتے ہوئے تعدى و تجاوز نہيں كرنا چاہيئے\_

34\_ عمرہ كى انجام دہى اور خانہ خدا كى زيارت عہد رسالت كے مشركين كے ہاں ايك رائج عمل تھا\_

و لا آمين البيت الحرام ... و لا يجر منكم شنئان قوم ان صدوكم آيت شريفہ كے شان نزول ميں آيا ہے كہ مشركين عمرہ اور خانہ خدا كى زيارت كيلئے مكہ كى جانب رواں دواں تھے اور مسلمان ان پر حملے كا ارادہ ركھتے تھے تو اس وقت يہ آيت شريفہ نازل ہوئي (مجمع البيان )جملہ ''و لا يجر منكم'' اس مطلب كى تائيد كرتا ہے\_

35\_ اسلام نے لوگوں كو اپنے درميان اجتماعى صلح اور امن و سكون برقرار كرنے كى دعوت دى ہے\_

يا ايها الذين ا منوا ... ان تعتدوا

36\_ نيك كاموں ميں ہاتھ بٹانا اور تقوي و پرہيزگارى كى جانب سيرو سلوك ميں تعاون كرنالازمى ہے\_

و تعاونوا على البر و التقوي

37\_ نيكى اور تقوي كى اساس پر مراسم حج ميں تعاون كرنا اور ہاتھ بٹانا لازمى ہے\_

لا يجر منكم ... عن المسجدا لحرام ان تعتدوا و تعاونوا على البر والتقوي آيت شريفہ كے گذشتہ حصوں كى روشنى ميں مناسك حج اور اس سے مربوط مسائل كا ''بر'' اور ''تقوي'' كے مصاديق ميں شمار ہوتا ہے\_

38\_ معاشرے ميں الہى و اجتماعى قوانين كا نفاذ تعاون اور باہمى امداد كا مرہون منت ہے\_

اوفوا بالعقود ... تعاونوا على البر والتقوي اجتماعي، الہى قوانين ''اوفوا بالعقود ... لا تحلوا ...'' كى وضاحت كے بعد خداوند متعال كا نيك كاموں ميں تعاون كا حكم دينا ان قوانين كے نفاذ كى طرف راہنمائي ہے\_

39\_ گناہ اور تجاوز ميں تعاون كرنا اور ہاتھ بٹانا حرام ہے\_ و لا تعاونوا على الاثم والعدوان

40\_ حج سے روكنا گناہ اور ظلم ہے\_ ولا آمين البيت الحرام ... و لا تعاونوا على الاثم والعدوان

41\_ تقوي الہى كى مراعات لازمى ہے\_ واتقوا الله

42\_ تقوي; نيك كاموں ميں ہاتھ بٹانے، ايك دوسرے كو تقوي اختيار كرنے كى دعوت دينے اور گناہ و تجاوز ميں تعاون سے اجتناب كرنے كى راہ ہموار كرتا ہے\_ واتقوا الله نيك كاموں ميں تعاون كا حكم اور گناہ ميں ہاتھ بٹانے سے منع كرنے كے بعد جملہ ''اتقوا اللہ''

بيان كرنا، امر و نہى كے نفاذو تحقق كے ايك طريقے كى طرف اشارہ ہوسكتا ہے\_

43\_ كسى بھى صورت ميں ظلم و تجاوز حتى دشمنوں پر بھي، گناہ و تجاوز ميں تعاون كرنا اور نيك كاموں ميں باہمى امداد نہ كرنا عدم تقوي كى علامت ہے\_ لا يجر منكم ... و لا تعاونوا على الاثم والعدوان واتقوا الله

44\_ ہر صورت ميں يہاں تك كہ دشمنوں كے ساتھ بھى تقوي كى مراعات ضرورى ہے\_ لا يجر منكم شنئان قوم ان صدوكم عن المسجد الحرام ان تعتدوا ... و اتقوا الله

45\_ اللہ تعالى كا عذاب اور سزا بہت سخت ہے\_ ان الله شديد العقاب

46\_ خداوند متعال شديد عذاب دينے والا ہے\_ ان الله شديد العقاب

47\_ گناہ و تجاوز ميں تعاون بہت بڑا گناہ اور سخت سزا اور عذاب كاموجب بنتا ہے\_ و لا تعاونوا على الاثم والعدوان ... ان الله شديد العقاب سخت عذاب كى دھمكى گناہ كے بہت بڑا ہونے كى علامت ہے\_

48\_ اللہ تعالى كے سخت عذاب كو مد نظر ركھنا تقوي اختيار كرنے اور گناہ ميں تعاون سے اجتناب كى راہ ہموار كرتا ہے\_

و لا تعاونوا على الاثم والعدوان واتقوا الله ان الله شديد العقاب

احرام: احرام كے محرمات 4، 24

احكام: 2، 4، 5، 6، 15، 24، 28 احكام كے نفاذ كا پيش خيمہ38

اسلام: اسلام اور ماديات 19;اسلام اور معنويات 19; صدر اسلام كى تاريخ 25، 27، 29، 30، 34

اسماء و صفات: شديد العقاب46

اللہ تعالى: اللہ تعالى كا فضل 14، 16، 20 ; اللہ تعالى كى حدود 38; اللہ تعالى كى ربوبيت 17، 22 ; اللہ تعالى كى رضايت 14; اللہ تعالى كى رضايت كے اسباب 18; اللہ تعالى كى سزائيں 45، 48;اللہ تعالى كے فضل كا سرچشمہ 22;اللہ تعالى كے اوامر 27

امنيت: اقتصادى امنيت23;معاشرتى امنيت كى اہميت 35

انتقام: انتقام ميں انصاف سے كام لينا 32

انسان: انسان كى روزى 16،17;انسان كى مادى ضروريات 19;انسان كى معنوى ضروريات 19

بغض: بغض كے اثرات 31

تجارت: تجارت كى تشويق 21;تجارت كے منافع20

تجاوز: تجاوز سے اجتناب 27; تجاوز كا پيش خيمہ 31، 33; تجاوز كى حرمت 28;تجاوز كے موارد40; تجاوز ميں تعاون كرنا 39، 42، 43، 47

تعاون: تعاون كا پيش خيمہ 42;تعاون كے اثرات 38; تعاون نہ كرنا43;حرام تعاون 39

تقوي: تقوي كا پيش خيمہ48;تقوي كى اہميت 41، 44; تقوي كى دعوت دينا 42; تقوي كے اثرات 42; تقوي ميں تعاون 36، 37

جذبات: جذبات پر قابو پانا 33

جزا و سزا كا نظام : 32

چوپائے: چوپايوں كى حليت 4

حج: حج سے روكنا 40;حج كا فلسفہ 14;حج كى اہميت 3، 13;حج كى قربانى 10;حج كى قربانى كى توہين كرنا 5، 6;حج كے اثرات 18;حج كے احكام 3، 15;حج كے دوران تجارت 15، 23 ;حج كے مادى فوائد 14; حج كے معنوى فوائد 14;حج ميں امنيت 23;حج ميں تعاون 37; حج ميں قربانى كى اہميت 8

حجاج: حجاج كى امنيت7;حجاج كى علامات 12;حجاج كى فضيلتيں 11 ;حجاج كى ہتك حرمت 7

حرام مہينے: 10

حرام مہينوں كى توہين 5

حقوق: حقوق كى مراعات كرنے كى اہميت 26

دشمن: دشمنوں پر تجاوز 28، 43 ;دشمنوں كے حقوق 26، 28، 44:مسلمانوں كے دشمن 25

دشمني: دشمنى كے اثرات 31;دشمنى كے اسباب 30

دينى تعصب: 33

روزي: روزى كا منبع 20

سزا: سزا كے اسباب 47;سزا كے مراتب 45، 47

شعائر: شعائر كا احترام1;شعائر كى ہتك حرمت كا حرام ہونا 2;شعائر كے موارد 3، 4، 10، 11، 12

شكار: جائز شكار 24;حرام شكار 4، 24;شكار كے احكام 24

صلح; صلح كى اہميت 35

ظلم: ظلم كا پيش خيمہ 31

عدل و انصاف: عدل و انصاف كى اہميت 32

عدم تقوي: عدم تقوي كى علامات 43

علم: علم كے اثرات 48

عمرہ: عمرہ كے دوران تجارت 15;عمرہ مفردہ 34

عمل: پسنديدہ عمل 21

قوانين: اجتماعى قوانين 38

كام: كام كى تشويق 21

كعبہ: كعبہ كا احترام 9;كعبہ كا تقدس 9;كعبہ كى زيارت 34

گناہ: گناہ كبيرہ 47;گناہ كے موارد 2، 5، 6، 40 ;گناہ ميں تعاون كرنا 39، 42، 43، 47; گناہ ميں تعاون كے موانع 48

لوگ: لوگوں كے حقوق 26

مال: مال كمانا 15، 17

مباحات : 4

محرمات : 2، 5، 6، 28، 39

مسجد الحرام: مسجد الحرام كى اہميت 13;مسجد الحرام ميں داخل ہونے سے ممانعت كرنا29، 30

مسلمان: صدر اسلام كے مسلمان 27; مسلمان اور مشركين 27

مشركين: صدر اسلام كے مشركين 25;صدر اسلام كے مشركين كى رسوم 34;مشركين اور مسلمان 25، 29 ، 30; مشركين سے دشمنى 30;مشركين كى عبادات 34

معاش : معاشى ضروريات پورى كرنے كى اہميت 21

مقدس مقامات: 9، 13

مومنين: مومنين كى ذمہ دارى 1

نيكي: نيكى ميں تعاون 36، 37، 42

آیت 3

( حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالْدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيرِ وَمَا أُهِلَّ لِغَيْرِ اللّهِ بِهِ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيحَةُ وَمَا أَكَلَ السَّبُعُ إِلاَّ مَا ذَكَّيْتُمْ وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَأَن تَسْتَقْسِمُواْ بِالأَزْلاَمِ ذَلِكُمْ فِسْقٌ الْيَوْمَ يَئِسَ الَّذِينَ كَفَرُواْ مِن دِينِكُمْ فَلاَ تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الإِسْلاَمَ دِيناً فَمَنِ اضْطُرَّ فِي مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِّإِثْمٍ فَإِنَّ اللّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ).

تمہارے اوپر حرام كرديا گيا ہے مردار \_ خون \_ سور كا گوشت او رجو جانور غير خدا كے نام پر ذبح كيا جائے او رمنخنقہ اور موقوزہ ، اور مترديہ اور نطيحہ اور جس كودرندہ كھا جائے مگر يہ كہ تم خود ذبح كرلو اور جو نصاب پر ذبح كيا جائے او رجس كى تيروں كے ذريعہ قرعہ اندازى كرو كہ يہ سب فسق ہے او ركفار تمہارے دين سے مايوس ہوگئے ہيں لہذا تم ان سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو \_ آج ميں نے تمہارے لئے دين كو كامل كرديا ہے او راپنى نعمتوں كو تمام كرديا ہے او ر تمہارے لئے دين اسلام كو پسنديدہ بناديا ہے لہذا جو شخص بھوك ميں مجبور ہوجائے اور گناہ كى طرف مائل نہ ہو توخدا بڑا بخشنے والامہربان ہے\_

1\_ مردار، خون اور سور كے گوشت سے استفادہ حرام ہے\_

حرمت عليكم الميتة والدم و لحم الخنزير

2\_ اس حيوان سے استفادہ حرام ہے جو غير اللہ كا نام لے كر ذبح كيا جائے\_ حرمت ... و ما اهل لغير الله به

3\_ ايسے حيوان سے استفادہ حرام ہے جو دم گھٹنے، چوٹ لگنے، بلندى سے گرنے اور سينگ لگنے كى وجہ سے مرا ہو\_

حرمت ... والمنخنقة والموقوذة والمتردية والنطيحة مذكورہ عناوين سے مراد يہ ہے كہ ان كے نتيجے ميں جانور مرجائے نہ يہ كہ كوئي حيوان مثلاً صرف بلندى سے گرنے كى وجہ سے حرام ہوجائے اور جملہ استثنائيہ ''الا ما ذكيتم'' اس كى دليل ہے\_

4\_ ايسے حيوان سے استفادہ حرام ہے جو كسى درندے كا شكار ہو اور اس كى چير پھاڑ كى وجہ سے مرجائے\_

حرمت ... و ما اكل السبع

5\_ حيوان كا ذبح كيا جانا اس كے حلال ہونے كا باعث بنتا ہے، اگر چہ وہ دم گھٹنے، چوٹ لگنے، بلندى سے گرنے، سينگ لگنے اور درندوں كى چير پھاڑ كى وجہ سے مرنے كے قريب ہو\_ حرمت ... الا ما ذكيتم

6\_ ايسے حيوان سے استفادہ حرام ہے جسے بتوں كے قدموں ميں ذبح كيا جائے اگر چہ اس پر غير اللہ كا نام نہ ليا گيا ہو\_

حرمت ... و ما ذبح على النصب چونكہ ''ما ذبح'' ''ما اھل ...'' كے مقابلے ميں ايك مستقل عنوان ہے اس سے معلوم ہوتا ہے كہ بتوں كا تقرب حاصل كرنے كى نيت سے كسى حيوان كو ذبح كرنا حرام ہے اگر چہ اس پر غير اللہ كا نام نہ ليا گيا ہو\_

7\_ قمار كيلئے استعمال ہونے والے تيروں كے ذريعے كسى حيوان كے گوشت ميں سے اپنا حصہ معين كرنا حرام ہے\_

حرمت ... و ان تصستصقسمُوا بالا زلام ''ازلام'' ان خاص قسم كے تيروں كو كہا جاتا ہے جو قمار اور جوئے كيلئے استعمال ہوتے تھے اور ''ازلام'' كے ذريعے چوپايوں كا گوشت تقسيم كرنے كا مطلب يہ ہے كہ ان مخصوص تيروں كے ذريعے اپنا حصہ معين كيا جائے\_

8\_ اس گوشت سے استفادہ حرام ہے جو جوئے اور قمار كيلئے استعمال كيے جانے والے تيروں كے ذريعے تقسيم كيا گيا ہو\_ حرمت ...و ان تستقسموا بالازلام چونكہ آيہ شريفہ ان حيوانات كے بارے ميں نازل ہوئي ہے كہ جن سے استفادہ حرام ہے لہذا

بظاہر دكھائي ديتا ہے كہ يہ آيت جہاں جوئے كيلئے استعمال ہونے والے تيروں كے ذريعے تقسيم بندى كى حرمت پر دلالت كرتى ہے، وہيں اس طرح سے تقسيم شدہ گوشت سے استفادہ كو بھى حرام قرار ديتى ہے\_

9\_ زمانہ جاہليت ميں لوگ مردار، خون اور سور كا گوشت كھاتے تھے\_ نيز ذبح كے وقت غير اللہ كا نام ليتے، بتوں كيلئے قربانى كرتے اور جوئے كے ذريعے حيوانات كا گوشت تقسيم كيا كرتے تھے\_ حرمت عليكم ... و ما ذبح علي النصب و ان تستقسموا بالازلام

10\_ اسلام نے شرك، بت پرستى اور جاہلانہ ثقافت كا مقابلہ كيا ہے\_ حرمت عليكم ... و ما ذبح علي النصب و ان تستقسموا بالازلام

11\_ مردار، خون، سور كے گوشت اور ايسے جانور سے استفادہ جو دم گھٹنے، چوٹ لگنے، بلندى سے گرنے، سينگ لگنے، چير پھاڑ سے اور ذبح كيے بغير ہلاك ہوجائے ،فسق اور طاعت خداوندى سے خروج كے زمرے ميں آتا ہے\_

حرمت عليكم ... ذلكم فسق اس بناپر كہ جب ''ذلكم'' صرف آخرى عنوان كيلئے نہيں بلكہ تمام عناوين كى طرف اشارہ ہو\_

12\_ جوئے اور قمار كے ذريعے گوشت كى تقسيم اور اس سے استفادہ اور ايسے حيوان كا گوشت كھانا فسق ہے جسے غير اللہ كا نام لے كر يا بتوں كى بارگاہ ميں ذبح كيا جائے\_ حرمت عليكم ... و ما ذبح علي النصب و ان تستقسموا بالازلام ذلكم فسق

13\_ جوا اور قمار بازى حرام اور اس كا ارتكاب فسق كا باعث بنتا ہے\_ حرمت ... و ان تستقسموا بالازلام ذلكم فسق

14\_ ايسے اموال ميں تصرف حرام ہے جو قمار بازى كے ذريعے حاصل كئے جائيں \_ و ان تستقسموا بالازلام بظاہر اس تحريم ميں نہ تو جوئے ميں استعمال ہونے والے تيروں كو كوئي خصوصيت حاصل ہے اور نہ حيوان اور اس كاگوشت كسى خصوصيت كا حامل ہے\_ بنابريں كسى بھى قسم كے جوئے اور قمار بازى سے حاصل ہونے والا مال حرام ہے\_

15\_ اسلام نے غذا كے نظام اور اسے سالم و محفوظ ركھنے كى طرف توجہ دى ہے\_

حرمت عليكم الميتة ... و ما اكل السبع الا ما ذكيتم كھانے كى حلال و حرام اشياء كو وضاحت اور

تفصيل كے ساتھ بيان كرنا اس بات كى علامت ہے كہ اسلام نے غذا كے نظام پر توجہ دى ہے\_

16\_ كفار پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى زندگى كے آخرى سالوں ميں اسلام كو شكست دينے سے نااميد اور مايوس ہوچكے تھے\_

اليوم يئس الذين كفروا من دينكم چونكہ شان نزول كى روشنى ميں وہ تمام واقعات جن كى طرف آيہ مجيدہ ناظر ہوسكتى ہے، سب آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى عمر مبارك كے آخرى سالوں ميں رونما ہوئے ہيں \_

17\_ اس آيہ شريفہ ''اليوم يئس الذين كفروا'' كے نزول سے پہلے تك كفار اور دشمنان اسلام، دين اسلام كو شكست دينے كے بارے ميں پر اميد تھے\_ اليوم يئس الذين كفروا من دينكم

18\_ خدا سے ڈرنا لازمى ہے جبكہ دشمنان دين سے كسى قسم كا خوف كھانے كى ضرورت نہيں ہے\_ فلا تخشوهم و اخشون

19\_ قدرت خدا كے مقابلے ميں ہر قسم كى قدرت كى نفى كى گئي ہے\_ فلا تخشوهم و اخشون

20\_ بيرونى دشمنوں سے نمٹنےكے بعد اندرونى انحرافات كے شدت اختيار كرنے سے دين كو نقصان پہنچنے كا خطرہ \_

اليوم يئس الذين كفروا من دينكم فلا تخشوهم واخشون چونكہ آيہ شريفہ كا يہ حصہ دين كے كامل ہونے اور اسے بيرونى دشمن كے خطرہ سے محفوظ ركھنے كے بارے ميں بحث كررہا ہے لہذا يہ كہا جا سكتا ہے كہ دين كو بيرونى دشمنوں كى جانب سے نقصان پہنچانے كے خطرے سے محفوظ كرنے كے بعد خدا سے ڈرنے (و اخشون) كا حكم دينے كا مقصد يہ ہے كہ مبادا مسلمان اپنے ہاتھوں سے دين كو نقصان پہنچاتے ہوئے اس كى بنيادوں كو خطرے سے دوچار كرديں \_

21\_ روز غدير( حضرت على عليه‌السلام كو امامت پر منصوب كيے جانے كا دن) دين كے كامل ہونے اور مسلمانوں پر خدا كى نعمت كے اتمام كا دن ہے\_ اليوم اكملت لكم دينكم و اتممت عليكم نعمتي آيہ شريفہ كے شان نزول اور متعدد روايات كى روشنى ميں ''اليوم اكملت ...'' سے مراد روز غدير خم ہے كہ جب آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم نے حضرت على عليه‌السلام كو امامت كيلئے منصوب فرمايا\_

22\_ حضرت على عليه‌السلام كو غدير كے دن امامت اور رہبرى كيلئے معين كرنا; دين كے كامل اور نعمت كے اتمام كا

موجب بنا\_ اليوم اكملت لكم دينكم و اتممت عليكم نعمتي

23\_ ولايت اور امامت اسلام كو تكميل كرنے والى ہے\_ اليوم اكملت لكم دينكم

24\_ ولايت اور امامت لوگوں پر اللہ تعالى كى نعمت كو مكمل و تمام كرنے والى ہے\_

اليوم اكملت لكم دينكم و اتممت عليكم نعمتي امامت و رہبرى كے ذريعے دين كو كامل كرنے كے بعد اتمام نعمت كا ذكر كرنا اس مطلب كى طرف اشارہ ہوسكتا ہے كہ تعيين امامت اتمام نعمت كى موجب ہے\_

25\_ دين اسلام لوگوں كيلئے خدا كى عظيم نعمت ہے\_ اليوم اكملت لكم دينكم و اتممت عليكم نعمتي

نعمت كا اللہ تعالى كى طرف نسبت دينا اس كے عظيم ہونے پر دلالت كرتا ہے اور اس سے مراد دين اسلام ہے\_ خدا نے ''نعمتي'' كہہ كر اسے اپنى طرف نسبت دى ہے تا كہ لوگوں پر اس كى بلند و بالا عظمت واضح و روشن ہوجائے\_

26\_ جس دن حضرت على عليه‌السلام كو امامت و رہبرى كيلئے منصوب كيا گيا وہ دشمنان دين كيلئے اسلام كو شكست دينے كے بارے ميں ياس و نااميدى كا دن تھا\_ اليوم يئس الذين كفروا ... اليوم اكملت لكم دينكم

آيہ شريفہ كا سياق و سباق اور لب و لہجہ اس پر دلالت كرتا ہے كہ آيت كے ان دو حصوں يعنى ''اليوم يئس'' اور ''اليوم اكملت'' ميں مكمل ارتباط موجود ہے اور اس سے ظاہر ہوتا ہے كہ دشمنوں كے نااميد ہونے كى اصل وجہ اور بنيادى سبب دين كے اكمال و اتمام ميں مضمر ہے\_ آيہ شريفہ كے شان نزول كى روشنى ميں يہ اكمال و اتمام حضرت على عليه‌السلام كو منصوب كرنے كى وجہ سے پورا ہوا \_

27\_ اسلام ميں امامت اور ولايت كو خاص اور بلند و بالا مقام حاصل ہے\_ اليوم يئس ... اليوم اكملت لكم دينكم

28\_ روز غدير خم كو خاص عظمت و اہميت حاصل ہے\_ اليوم يئس ...اليوم اكملت لكم دينكم و اتممت عليكم نعمتي

29\_ اسلام ولايت كے ہمراہ ايك كامل و مكمل دين ہے، جس پر خدا بھى راضى ہے\_ اليوم ... و رضيت لكم الاسلام ديناً

30\_ حضرت على عليه‌السلام كو مؤمنين پر ولايت و امامت كيلئے خدا وند متعال نے معين كيا ہے\_

اليوم اكملت ... و اتممت عليكم نعمتى و رضيت

31\_ دين اسلام اور اس كے احكام و قوانين تدريجى طور پر نازل اور بيان ہوئے ہيں \_

اليوم اكملت لكم دينكم كلمہ ''اكمال'' اس بات پر گواہ ہے كہ دين كا ايك حصہ پہلے آچكا تھا اور اس كے بعد پايہ تكميل تك پہنچا\_

32\_ دين اسلام ايك كامل و مكمل اور خدا كى پسنديدہشريعت ہے\_ اليوم اكملت لكم دينكم و رضيت لكم الاسلام ديناً

33\_ صرف دين كامل ہى خدا كا پسنديدہ دين ہے\_ اليوم اكملت لكم دينكم و رضيت لكم الاسلام ديناً

كيونكہ خداوند متعال نے اكمال دين كى وضاحت كے بعد اسے اپنا پسنديدہ دين قرار ديا ہے\_

34\_ اسلام حضرت خاتم الانبيائ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے دين كا رسمى اور باضابطہ نام ہے\_ و رضيت لكم الاسلام ديناً

35\_ اضطرار و مجبورى كى حالت ميں مردار، خون، سور كے گوشت اور ايسے حيوان سے استفادہ جائز ہے جس پر ذبح كرتے وقت غير اللہ كا نام ليا گيا ہو\_ حرمت عليكم ... فمن اضطر فى مخمصة غير متجانف لاثم فان الله غفور رحيم

36\_ اضطرار اور مجبورى كى صورت ميں ايسے جانور سے استفادہ جائز ہے جو دم گھٹنے، چوٹ لگنے، بلندى سے گرنے اور دوسرے حيوان كا سينگ لگنے سے ہلاك ہوجائے، يا كوئي درندہ اسے چير پھاڑ دے\_ حرمت عليكم ... فمن اضطر فى مخمصة غير متجانف لاثم فان الله غفور رحيم

37\_ اضطرار اور مجبورى كى حالت ميں ايسے حيوان سے استفادہ جائز ہے جسے بتوں كى چوكھٹ پر قربان كيا گيا ہو اور ايسے گوشت سے استفادہ بھى جائز ہے جو جوئے ميں استعمال ہونے والے تيروں كے ذريعے تقسيم كيا گيا ہو\_

و ما ذبح على النصب و ان تستقسموا بالازلام ... فان الله غفور رحيم

38\_ اضطرار اور مجبورى كى صورت ميں حرام اشياء سے استفادہ جائز ہے\_ فمن اضطر ... فان الله غفور رحيم

39\_ مردار، خون اور سور كے گوشت سے (حالت اضطرار ميں ) صرف بقدر ضرورت استفادہ كرنا

جائز ہے\_ حرمت ... فمن اضطر فى مخمصة غير متجانف لاثم فان الله غفور رحيم

40\_ اضطرار كى صورت ميں (حرام شدہ اشياء )سے صرف بقدر ضرورت استفادہ كرنا جائز ہے\_

فمن اضطر فى مخمصة غير متجانف لاثم فان الله غفور رحيم اس بناپر كہ جب ''اثم'' سے مراد مذكورہ محرمات سے استفادہ ہو اس صورت ميں اس كا مصداق اضطرار و مجبورى كى حالت ميں ان حلال شدہ محرمات سے ضرورت سے زيادہ مقدار ميں استفادہ ہوگا\_

41\_ اضطرار اور مجبورى كى حالت ميں محرمات سے اس وقت استفادہ كرنا جائز ہے جب انسان اپنے اختيار سے خود كو مضطر اور مجبور نہ كرے\_ فمن اضطر فى مخمصة غير متجانف لاثم فان الله غفور رحيم فعل مجہول ''اضطر'' اس بات كى علامت ہے كہ اس اضطرار كى حالت ميں محرمات سے استفادہ جائز ہے جو كسى پر بغير اختيار كے عارض ہوجائے نہ يہ كہ انسان اپنے آپ كو مضطر يا مجبور بنادے \_

42\_ وہ اضطرار جو گناہ كے راستے سے وجود ميں آئے محرمات كے ارتكاب كا جواز فراہم نہيں كرتا\_

فمن اضطر فى مخمصة غير متجانف لاثم كلمہ ''اثم'' نكرہ ہے اور اس سے مراد مطلق گناہ ہے اور ''غير متجانف لاثم'' ''من اضطر'' كيلئے حال ہے اور اضطرار كو مقيد كررہا ہے يعنى حكم جواز صرف اس مضطر كے ساتھ مخصوص ہے جو گناہ كى طرف رجحان نہ ركھے\_

43\_ گناہ كى طرف عدم رجحان، اضطرار كى حالت ميں محرمات سے استفادہ كے جواز كى شرط ہے\_

فمن اضطر ... غير متجانف لاثم

44\_ حالت اضطرار ميں دى جانے والى سہولتوں سے سوء استفادہ كرنے سے منع كيا گيا ہے\_

فمن اضطر فى مخمصة غير متجانف لاثم فان الله غفور رحيم

45\_ قانون سازى ميں حالت اضطرار كو ملحوظ ركھنا اور اس كى مراعات كرنا لازمى ہے\_

فمن اضطر فى مخمصة غير متجانف لاثم فان الله غفور رحيم خداوند عالم كى طرف سے حالت اضطرار كى مراعات اور اس كى اساس پر خاص احكام وضع كرنا قانون ساز افراد كيلئے درس ہوسكتا ہے\_

46\_ اسلام ايك آسان دين اور اس كے احكام زندگى كے گوناگوں پہلوؤں سے منطبق ہونے كى

صلاحيت ركھتے ہيں \_ فمن اضطر فى مخمصة غير متجانف لاثم فان الله غفور رحيم

47\_ خداوند'' غفور'' بہت زيادہ بخشنے والا اور ''رحيم'' بہت زيادہ مہربان ہے\_ فان الله غفور رحيم

48\_ خدا وند متعال كى طرف سے بندوں كے گناہوں كى بخشش، لطف و مہربانى كے ہمراہ ہے\_

فان الله غفور رحيم مذكورہ بالا مطلب ميں ''رحيم'' كو ''غفور'' كى صفت قرار ديا گيا ہے\_

49\_ خداوند عالم كى طرف سے بندوں پر عائد شرعى فرائض اور احكام كى آسانى كا سرچشمہ اس كى مغفرت اور رحمت واسعہ ہے\_ فمن اضطر فى مخمصة غير متجانف لاثم فان الله غفور رحيم

50\_ حالت اضطرار ميں محرمات كا حلال ہونا، بندوں پر رحمت خداوندى كا ايك جلوہ ہے\_ فمن اضطر ... فان الله غفور رحيم

51\_ حالت اضطرار ميں محرمات كے ارتكاب كو گناہ شمار نہ كرنا مغفرت خداوندى كى ايك جھلك ہے\_

فمن اضطر ... فان الله غفور رحيم

52\_ ذبح سے پہلے حيوان ميں زندگى كى علامت (آنكھ كا جھپكنا، پاؤں اور دم كا ہلانا) پر ذبح شرعى كے واقع ہونے كى شرط ہے\_ الا ما ذكيتم حضرت امام باقر عليه‌السلام مذكورہ آيہ شريفہ ''الا ما ذكيتم'' كے بارے ميں فرماتے ہيں : ... فان ادركت شيئاً منها و عين تطرف او قائمة تركض اور ذنب يمصع فقد ادركت ذكاته فكله ...(1) ... اگر اس كى آنكھيں جھپك رہى ہوں يا ٹانگيں يا دم ہلا رہا ہو اور اسى حالت ميں تم اسے ذبح كرلو تو اس كا گوشت كھا سكتے ہو ...

53\_ رسول خدا صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى جانب سے حضرت على عليه‌السلام كى جانشينى اور ولايت كا اعلان دين كے كامل ہونے، نعمت كے اتمام اور پروردگار كى رضايت كا باعث بنا\_ اليوم اكملت لكم دينكم و اتممت عليكم نعمتي

آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے روايت منقول ہے كہ مذكورہ آيت كے نزول كے وقت آپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم نے فرمايا:ان كمال الدين و تمام النعمة و رضى الرب بارسالى اليكم بالولاية بعدى لعلى ابن ابى طالب عليه‌السلام (2)يعنى ميرے بعد على بن ابيطالب

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تہذيب شيخ طوسي، ج9ص 58 ح 241 ب 1; نور الثقلين ج1 ص 587 ح 20\_

2) امالى صدوق ص 291 ح 10; مجلس 56،بحار الانوار ج 37 ص 111 ح 3 \_

كى ولايت كا اعلان دين كے كامل ہونے، نعمت كے اتمام اور رضائے خداوندى كا سبب بنا ہے\_

54\_ على عليه‌السلام كى ولايت خدا كى جانب سے نازل ہونے والا آخرى فريضہ تھا\_ اليوم اكملت لكم دينكم امام محمد باقر عليه‌السلام فرماتے ہيں : امر الله عزوجل رسوله بولاية على عليه‌السلام ...و كانت الولاية آخر الفرائض فا نزل الله عزوجل، ''اليوم اكملت لكم دينكم و اتممت عليكم نعمتي'' يقول الله عزوجل: ... قد اكملت لكم الفرائض(1) يعنى خداوند متعال نے اپنے رسول صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو ولايت على عليه‌السلام كا حكم ديا اور يہ آخرى فريضہ تھا\_ اس كے بعد اللہ تعالى نے فرمايا: ''آج ميں نے تمہارے لئے تمہارا دين كامل اور تم پر اپنى نعمت تمام كردي'' خداوند عالم فرماتا ہے: ...آج ميں نے تمہارے فرائض مكمل كرديئے\_

55\_ خداوند متعال كى جانب سے پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے جانشين معين كرنے كى وجہ سے دين كامل اور لوگوں پر خدا كى نعمت تمام ہوگئي\_ اليوم اكملت لكم دينكم حضرت امام حسن عسكرى عليه‌السلام سے منقول ہے: ... فلما من الله عليكم باقامة الاولياء بعد نبيكم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم قال الله عزوجل: اليوم اكملت لكم دينكم ... (2) يعنى تمہارے نبي صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے بعد اولياء كو معين كركے اللہ تعالى نے تم پر احسان كيا ہے اور فرمايا ہے: آج ميں نے تمہارا دين تمہارے لئے كامل و مكمل كرديا\_

56\_ مضطر اور مجبور كيلئے مردار، خون، سور اور ايسے جانور كے گوشت سے استفادہ جائز ہے جس پر ذبح كرتے وقت غير اللہ كا نام ليا گيا ہو بشرطيكہ يہ فعل عمدا اور گناہ كى نيت سے انجام نہ پائے\_ فمن اضطر فى مخمصة غير متجانف لاثم

امام باقر عليه‌السلام ''غير متجانف'' كى وضاحت كرتے ہوئے فرماتے ہيں : غير معتمد لاثم (3) يعنى وہ عمداً گناہ كى نيت نہ ركھتاہو\_

آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم : آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا جانشين 53، 55;آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا دين 34

احكام: 1، 2، 3، 4، 5، 6، 7، 8، 13، 14، 38، 39، 40، 41، 43، 52

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج1/ ص 289 ح 4; نورالثقلين ج1/ ص 587 ح 25\_

2) علل الشرائع ص 249 ح 6ب 182; نور الثقلين ج1/ ص 590 ح 35\_

3) تفسير قمي، ج1، ص 162، تفسير برھان، ج1، ص447، ح1\_

احكام ميں لچك 46;ثانوى احكام 35، 36، 37، 38، 51

اسلام: اسلام اور ماديات 15;اسلام كا آسان ہونا46;

اسلام كا كامل ہونا 23;اسلام كا كمال 32;اسلام كى تدريجاً تشريع 31;اسلام كى نعمت 25;دين اسلام 34; صدر اسلام كى تاريخ 16، 26

اسماء و صفات: رحيم 47;غفور 47

اضطرار: اضطرار برطرف ہونے كے موارد 36; اضطرار كى حدود 39، 40 ; اضطرار كى شرائط 41 ، 42 ، 43 ، 56; اضطرار كے اثرات 35، 36، 38;اضطرار كے احكام 35، 36، 37، 38، 39، 40، 41، 42، 43،44،50،51

اللہ تعالى: اللہ تعالى كا لطف 48;اللہ تعالى كى رحمت 49، 50 ;اللہ تعالى كى رضايت 29، 32، 33;اللہ تعالى كى رضايت كے اسباب 53;اللہ تعالى كى قدرت 19;اللہ تعالى كى مغفرت 47، 48، 49، 51 ; اللہ تعالى كى مہربانى 47، 48;اللہ تعالى كى نافرمانى 11;اللہ تعالى كى نعمتيں 24، 25، 55;اللہ تعالى كے افعال 30

امامت: امامت كى اہميت 23، 24، 27 ;امامت كى نعمت 21، 22

انحراف: انحراف كے اثرات 20

بت: بت كيلئے قربانى كرنا 6، 9، 12، 37

بت پرستي: بت پرستى كے خلاف مبارزت10

تصرفات: حرام تصرفات 14

جاہليت: جاہليت كى رسوم 9;جاہليت كى رسوم سے مبارزت 10

حضرت على عليه‌السلام : حضرت على عليه‌السلام كا انتصاب 21، 22، 26، 30، 53; حضرت على عليه‌السلام كى امامت 21، 22 ،26، 53 ;حضرت على عليه‌السلام كى امامت كا سرچشمہ 30; حضرت على عليه‌السلام كى ولايت 53، 54;حضرت على عليه‌السلام كے فضائل 53، 54

حيوانات: حرام حيوانات 3; حيوانات كو ذبح كرنے كى

شرائط52; حيوانات كو شرعى طور پر ذبح كرنا 5

خوف: پسنديدہ خوف 18;خدا سے خوف كى اہميت 18; دشمنوں سے خوف 18; ناپسنديدہ خوف 18

خون: خون سے استفادہ 1، 11، 35، 39، 56 ;خون كى حرمت 1

دشمن: دشمنان اسلام 17;دشمنان دين كى نااميدى 26;دشمن اور اسلام 26

دين: اكمال دين كے اسباب 53، 55;پسنديدہ دين 33; دين كا اكمال 21، دين كيلئے مضر امور 20;22;كامل دين 29، 32، 33 دينى تعليمات كا نظام: 46

ذبح: ذبح كے احكام 5، 6، 52 ;ذبح كے وقت بسملہ 2، 56;زمانہ جاہليت ميں ذبح 9

ذبيحہ: حرام ذبيحہ 2، 6

روايت: 52، 53، 54، 55، 56

روز غدير: 21، 22، 26 روز غدير كى اہميت 28

سور: سور كے گوشت سے استفادہ كرنا 1، 11، 35، 39، 56;سور كے گوشت كى حرمت 1

شجاعت: شجاعت كى اہميت 18

شرعى فريضہ: شرعى فريضہ سے سوء استفادہ كرنا 44;شرعى فريضہ كى آسانى كا منبع49; شرعى فريضہ كے برطرف ہونے كے موارد 35، 38، 39، 40

شرك: شرك كے خلاف مبارزت 10

شكار: حرام شكار 4;حرام شكار سے استفادہ 36

غذا: زمانہ جاہليت ميں غذا 9;غذا كا حفظان صحت كے اصولوں كے مطابق ہونا 15

فسق: فسق كے عوامل 13;فسق كے موارد 11، 12

قانون سازي:

قانون سازى اور اضطرار 45;قانون سازى كى شرائط 45

قمار بازي: از لام كے ساتھ قمار بازى 7، 8، 9، 12، 37; قمار بازى 13، 14 ;قمار بازى كى حرمت 13; قماربازى كے موارد 7، 8، 9، 12

كفار: كفار اور اسلام 16، 17;كفار كى اميد17 كھانے پينے كى اشياء: كھانے پينے كى اشياء كے احكام 4، 5، 7، 8، 9، 12، 35

گناہ: گناہ كى مغفرت 48;گناہ كے اثرات 42، 43، 56

گوشت: حرام گوشت 8

محرمات : 3، 6، 7، 8، 13، 14 محرمات سے استفادہ كرنا1 ، 2 ، 3، 4، 11، 37، 38، 40، 41، 43، 50; محرمات كا ارتكاب 42; محرمات كو حلال قرار ديا جانا 50; محرمات كے ارتكاب كا گناہ 51 مردار: مردار سے استفادہ1، 11، 12، 35، 36، 37، 39، 56; مردار كى اقسام 3، 4، 11، 36;مردار كى حرمت 1، 3، 4

مسلمان: مسلمانوں پر نعمتيں 21

مضطر: مضطر كے احكام 56

موجودات: موجودات كا ضعف 19

مؤمنين: مؤمنين پر امامت 30

نعمت: اتمام نعمت 21، 22، 24;اتمام نعمت كے اسباب 53، 55

واجبات: سب سے آخرى واجب 54

ولايت: ولايت كى اہميت 23، 24، 27، 29

آیت 4

( يَسْأَلُونَكَ مَاذَا أُحِلَّ لَهُمْ قُلْ أُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبَاتُ وَمَا عَلَّمْتُم مِّنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِينَ تُعَلِّمُونَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللّهُ فَكُلُواْ مِمَّا أَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ وَاذْكُرُواْ اسْمَ اللّهِ عَلَيْهِ وَاتَّقُواْ اللّهَ إِنَّ اللّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ) .

پيغمبر يہ تم سے سوال كرتے ہيں كہ ان كے لئے كيا حلال كيا گيا ہے تو كہہ ديجئے كہ تمہارے لئے تمام پاكيزہ چيزيں حلال ہيں اور جو كچھ تم نے شكارى كتوں كو سكھا ركھا ہے او ر خدائي تعليم ميں سے كچھ ان كے حوالہ كرديا ہے توجو كچھ وہ پكڑكے لائيں اسے كھا لو اور اس پر نام خدا ضرور لو اور الله سے ڈرو كہ وہ بہت جلد حساب كرنے والا ہے\_

1\_ لوگ بار بار آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے كھانے كى اُن اشياء كے بارے ميں پوچھتے تھے جو ان پر حلال كى گئي ہيں \_

يسئلونك ماذا احل لهم قل احل لكم الطيبات آيہ شريفہ كے بعد والے حصے مثلاً ''فكلوا'' اس بات پر دلالت كرتے ہيں كہ سوال كھانے كى حلال اشياء كے بارے ميں تھا\_

2\_ صدر اسلام كے مسلمان شرعى فرائض اور انہيں سيكھنے كے بارے ميں احساس ذمہ دارى كرتے تھے\_

يسئلونك ماذا احل لهم

3\_ طيبات(پاكيزہ اور مزاج كے ساتھ سازگار اشيائ) كا كھانا حلال ہے\_ قل احل لكم الطيبات

4\_ كھانے كى اشياء كے حلال ہونے كا معيار ان كا پاكيزہ اور مزاج كے ساتھ سازگار ہونا ہے\_ احل لكم الطيبات

5\_ خبائث; (پليد و ناپاك چيزوں )كا كھانا حرام ہے\_ احل لكم الطيبات

6\_ شرعى قوانين تكوينى امور كے ساتھ ہم آہنگ ہيں \_ احل لكم الطيبات مذكورہ بالا مطلب كى دليل يہ ہے كہ حكم شرعى ''حليت'' طيب و پاكيزگى جو ايك تكوينى امر ہے ، پہ مترتب ہے\_

7\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم احكام خداوندى پہنچانے كيلئے واسطہ ہيں \_ يسئلونك ماذا احل لهم قل

8\_ خداوند متعال نے احكام اسلام تدريجى صورت ميں بيان كيے اور لوگوں تك پہنچائے ہيں \_ يسئلونك ما ذا احل لهم قل

9\_ لوگوں كا آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے پوچھنا اور سوال كرنا احكام خداوندى كے نزول اور بيان كيے جانے كے اسباب فراہم كرتا تھا\_ يسئلونك ماذا احل لهم

10\_ حيوانات ميں سے كتا ايسا حيوان ہے جسے سكھايا اور اپنا فرمانبردار بنايا جا سكتا ہے\_ و ما علمتم من الجوارح مكلبين تعلمونهن

11\_ كتے كو شكار كى تربيت دينا جائز ہے\_ و ما علمتم من الجوارح مكلبين

12\_ سكھائے ہوئے اور فرمانبردار كتے كے ذريعے شكار كرنا جائز ہے\_ و ما علمتم من الجوارح مكلبين ... فكلوا مما امسكن عليكم كہا گيا ہے كہ ''مكلبين'' كا مصدر تكليب ہے اور اس كا معنى كتے كو شكار كى تربيت دينا ہے اور اس سے ''جوارح'' كو صرف شكارى كتوں كے ساتھ مقيد كيا جاسكتا ہے\_ مذكورہ مطلب كى امير المؤمنين عليه‌السلام كے اس فرمان سے بھى تائيد ہوتى ہے كہ آپ عليه‌السلام نے اس آيت شريفہ كے بارے ميں فرمايا: ھى الكلاب (1) يعنى اس سے مراد كتے ہيں \_

13\_ ايسے جانور كا كھانا جائز و حلال ہے جو سكھائے ہوئے شكارى كتے كے ذريعے شكار كرتے ہوئے ہلاك ہوجائے\_

فكلوا مما امسكن عليكم شكارى كتوں كى جو صفات اور ان كے شكار كى حليت كى جو شرائط بيان كى گئي ہيں وہ اس بات كى علامت ہيں كہ ان كے شكار كو ذبح كرنے كى ضرورت نہيں ہے\_ مذكورہ مطلب كى حضرت امام صادق عليه‌السلام كے اس فرمان سے بھى تائيد ہوتى ہے كہ آپ عليه‌السلام نے شكارى كتے كے ذريعے شكار كى حليت اور اس كى موت كے بارے ميں كئے گئے سوال كے جواب ميں فرمايا: لا باس قال الله

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج6 ص 202 ح 1; نور الثقلين ج1 ص 591 ح 41\_

عزوجل ''فكلوا مما امسكن عليكم ...'' (1) يعنى اس كے كھانے ميں كوئي حرج نہيں چنانچہ ارشادبارى تعالى ہے كہ: ''وہ چيز كھاسكتے ہو جو شكارى كتے كے ذريعے شكار كرنے سے ہلاك ہو جائے \_

14\_ جنگلى جانوروں ميں حلال گوشت حيوان بھى پائے جاتے ہيں \_ و ما علمتم من الجوارح مكلبين تعلمونهن مما علمكم الله فكلوا مما امسكن چونكہ كتے اور دوسرے درندوں كو جنگلى جانوروں كے شكار كيلئے استعمال كيا جاتا ہے لہذا اس سے مذكورہ بالا مطلب اخذ ہوتا ہے\_

15\_ ايسے شكار كا كھانا حلال ہے جو سكھائے ہوئے درندہ (كتے، شير، اور شكارى بازو غيرہ )كے ذريعے شكار كيا گيا ہو\_

و ما علمتم من الجوارح مكلبين ... فكلوا كلمہ ''جوارح'' ''جارحہ'' كى جمع ہے اور يہ ہر درندہ حيوان كو كہا جاتا ہے \_واضح ر ہے كہ اگر ''مكلبين'' ايسا حال ہو جو تشبيہ كا فائدہ دے رہا ہو تو پھر ''جوارح'' كو صرف شكارى كتوں كے ساتھ مقيد نہيں كيا جا سكتا، علاوہ ازيں كلى كو ايك خاص مصداق سے مقيد كرنا بھى فصاحت سے دور ہے\_

16\_ وحشى حيوانات كو تربيت دى جا سكتى ہے اور اپنا فرمانبردار بنايا جا سكتا ہے\_ و ما علمتم من الجوارح مكلبين

17\_ وحشى شكارى جانوروں كے ذريعے شكار اس صورت ميں حلال ہے جب وہ سكھائے گئے شكارى كتے كى طرح عمل كريں \_ و ما علمتم من الجوارح مكلبين ... فكلوا مما امسكن ''مكلبين'' ''مكلب'' كى جمع ہے اور اس كا معنى كتوں كو تربيت دينے والا ہے اور يہ ''علمتم'' كے فاعل كيلئے حال اور تشبيہ كا فائدہ دے رہا ہے\_ لہذا آيہ شريفہ كا معنى يہ ہوگا كہ ان وحشى جانوروں كا كيا ہوا شكار حلال ہے جنہيں تم نے شكارى كتوں كى مانند تربيت دى ہے\_

18\_ سكھائے گئے شكارى كتے كا كيا ہوا شكار طيبات كے زمرے ميں آتا ہے\_ احل لكم الطيبات و ما علمتم من الجوارح ''ما علمتم'' كا عطف، عطف خاص بر عام ہے\_

19\_ شكار كيلئے مخصوص كتوں اور دوسرے وحشى حيوانات كو ذبح كے بعض طريقے سكھانا ضروري ہے\_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج 6 ص 204 ح 8; نور الثقلين ج 1 ص 592 ح 43\_

تعلمونهن مما علمكم الله موضوع كى مناسبت سے ''علمكم اللہ'' سے مراد حيوان كے ذبح كيے جانے كے احكام ہيں اور ''مما علمكم'' ميں ''من'' تبعيض كيلئے ہے يعنى ذبح كے بعض طريقے شكارى وحشى جانوروں كو سكھاؤ\_

20\_ انسان كى جانب سے سدھايا جانا در اصل خدا كى جانب سے ہے\_ تعلمونهن مما علمكم الله

21\_ شكارى اور وحشى حيوانات كے ذريعے كئے گئے شكار كا كچھ حصہ خود ان كيلئے الگ كرنا ضرورى ہے\_

فكلوا مما امسكن عليكم ''مما امسكن'' ميں ''من'' تبعيض كيلئے ہے يعنى اس شكار كا كچھ حصہ تمہارے لئے حلال ہے\_ بنابريں بظاہر معلوم ہوتا ہے كہ موضوع كى مناسبت سے اس كا كچھ حصہ اس شكار كرنے والے حيوان كيلئے الگ كردينا چاہيئے\_

22\_ شكارى درندوں كا شكار حلال ہے اگر چہ وہ شكار كے دوران اس ميں سے كچھ كھا ليں \_

فكلوا مما امسكن عليكم اس احتمال كى بناپر كہ جب ''مما امسكن عليكم'' سے مراد وہ مقدار نہ ہو جو صياد كے پہنچنے سے پہلے حيوان خود نگل لے بلكہ وہ مقدار ہو جو حيوان اس صياد كيلئے باقى چھوڑ دے\_

23\_ شكارى كتے اور سدھائے ہوئے دوسرے درندوں كے ذريعے كيا گيا شكار اس صورت ميں حلال ہے جب وہ صياد كے كہنے پر شكار كى طرف جھپٹے نہ كہ از خود اور بغير فرمان كے\_ فكلو مما امسكن عليكم

كلمہ ''عليكم'' استفادہ كے جواز كواس سے مشروط كررہا ہے كہ شكارى حيوان اپنے لئے نہيں بلكہ صياد كيلئے شكار كرے\_ يہ اس صورت ميں ہوسكتا ہے جب شكارى حيوان از خود اور بغير فرمان كے نہيں بلكہ صياد كے كہنے پر شكار كى طرف لپكے\_

24\_ سدھائے ہوئے شكارى كتے كو شكار كى طرف بھيجتے وقت تسميہ( اللہ كا نام لينا )واجب ہے\_

فكلوا مما امسكن عليكم و اذكروا اسم الله عليه مذكورہ مطلب اس بناپر استوار ہے جب ''عليہ'' كى ضمير ''ما علمتم من الجوارح'' كى طرف لوٹ رہى ہو، اس صورت ميں آيہ شريفہ كا معنى يہ ہوگا كہ: سدھائے ہوئے شكارى حيوان پر اللہ كا نام لو اوراس سے مراد يہ ہے كہ جب اسے شكار كى

طرف روانہ كرو تو اللہ كا نام لو\_

25\_ شكارى كتے كو شكار پر روانہ كرتے وقت اللہ كا نام نہ لينے سے اس كا كيا ہوا شكار حرام ہوجائيگا\_

و اذكروا اسم الله عليه يہ اس بناپر كہ جب تسميہ( اللہ كا نام لينے )كا حكم حليت كى شرط بيان كررہا ہو نہ كہ حكم تكليفي\_ مذكورہ بالا مطلب كى حضرت امام صادق عليه‌السلام سے منقول يہ روايت بھى تائيد كرتى ہے كہ: ... اذا صاد و قد سمى فلياكل و ان صاد و لم يسم فلا ياكل و هذا ''مما علمتم من الجوارح مكلبين'' (1) يعنى جب وہ شكار كرے اور اس پر اللہ كا نام ليا گيا ہو تو اسے كھاسكتے ہو ليكن اگر اس پر اللہ كا نام نہ ليا گيا ہو تو پھر اسے نہيں كھانا چاہيئے ...

26\_ شكار اور كھانے كى اشياء ميں تقوي كى پابندى لازمى ہے\_ احل لكم الطيبات ... فكلوا مما امسكن عليكم و اذكروا اسم الله عليه و اتقوا الله

27\_ غذائي اور دوسرى مادى ضروريات پورا كرنے كے علاوہ كسى اور مقصد كے تحت شكار كرنے سے اجتناب ضرورى ہے\_ فكلوا مما امسكن عليكم ... و اتقوا الله شكار سے غذائي استفادہ'' فكلوا ...'' كہہ كر جائز قرار دينے كے بعد ''اتقوا اللہ'' تقوي خداوندى كا حكم دينا، اس مطلب كى طرف اشارہ ہوسكتا ہے كہ دوسرے مقاصد مثلاً سير و تفريح كى خاطر شكار كرنا تقوي سے منافات ركھتا ہے\_

28\_ خداوند سريع الحساب ہے\_ ان الله سريع الحساب

29\_ خداوند متعال نے ان لوگوں كو خبردار اورمتنبہ كيا ہے جو تقوي كى رعايت نہيں كرتے اور پرہيزگارى كا راستہ اختيار نہيں كرتے\_ و اتقوا الله ان الله سريع الحساب جملہ ''ان اللہ ...'' بے تقوي لوگوں كيلئے دھمكى ہے\_

30\_ خدا كے سريع الحساب ہونے كى طرف توجہ سے انسان ميں تقوي اختيار كرنے كى راہ ہموار ہوتى ہے\_

واتقوا الله ان الله سريع الحساب

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج 6 ص 206 ح 16; نورالثقلين ج 1ص 592 ح 44; تھذيب ج 9ص 25 ح 100\_

31\_ غذائي اشياء اور حيوانات كے شكار ميں قوانين خداوندى كى مراعات كرنا تقوي اور پرہيزگارى كى علامت ہے\_

احل لكم الطيبات ... و اذكروا اسم الله عليه و اتقوا الله

32\_ شكار كى طرف بھيجتے وقت كتے كو تربيت دينا اس كے شكار ى ہونے اور شكاركى حليت كيلئے كافى ہے\_

و ما علمتم من الجوارح مكلبين تعلمونهن مما علمكم الله حضرت امام صادق عليه‌السلام سے شكارى كتے كے بارے ميں روايت منقول ہے كہ: ... و ان كان غير معلم يعلمه فى ساعته حين يرسله فياكل منه فانه معلم ... (1)اگر كتے كو شكار كيلئے بھيجتے وقت تربيت دى جائے تو كافى ہے اور اس شكار ميں سے كھايا جاسكتا ہے كيونكہ وہ كتا تربيت شدہ ہے\_

33\_ سدھائے ہوئے كتے كے علاوہ كسى اور حيوان كے ذريعے شكار حرام ہے\_

و ما علمتم من الجوارح مكلبين ... فكلوا مما امسكن عليكم حضرت امام صادق عليه‌السلام شكارى پرندوں ، كتے اور چيتے كے ذريعے كيے گئے شكار كے بارے ميں پوچھے گئے سوال كے جواب ميں فرماتے ہيں :

لا تاكل صيد شيء من ھذہ الا ما ذكيتموہ الا الكلب المكلب ...(2) يعنى اس طرح كے شكار ميں سے كچھ مت كھاؤ مگر يہ كہ اسے ذبح كرلو يا يہ كہ اسے سدھائے ہوئے شكارى كتے نے شكار كيا ہو\_

34\_ سدھائے ہوئے چيتے كے ذريعے شكار كرنا حلال ہے\_ احل ... و ما علمتم من الجوارح مكلبين

حضرت امام صادق عليه‌السلام سے روايت ہے كہ: الفهد مما قال الله ''مكلبين'' (3) يعنى چيتا انہى سدھائے ہوئے جانوروں ميں شامل ہے جن كے بارے ميں خدا نے فرمايا ہے ''مكلبين'' \_

35\_ كتے كى طرف سے كيا گياوہ شكار حرام ہے جسے وہ از خود شكار كرے\_ و ما علمتم من الجوارح مكلبين ... فكلوا مما امسكن عليكم حضرت امام صادق عليه‌السلام سے ايسے شكار كے بارے ميں جو كتا از خود شكار كرے، كے بارے ميں كئے

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج6 ص 205 ح 14; نور الثقلين ج1 ص 590 ح 36\_

2) كافى ج6 ص 204 ح 9; نور اثقلين ج1 ص 592 ح 47\_

3) تفسير عياشى ج1 ص 295 ح 34; تفسير برہان ج1 ص 448 ح 16\_

گئے سوال كے جواب ميں فرماتے ہيں ، لا (1) يعنى ايسے شكار سے استفادہ صحيح نہيں ہے\_

36\_ سدھائے ہوئے كتے كا اپنے شكار ميں سے كچھ كھالينا اس كى حليت كو كوئي نقصان نہيں پہنچاتا\_

و ما علمتم من الجوارح مكلبين ... فكلوا مما امسكن عليكم حضرت امام باقر عليه‌السلام اور امام صادق عليه‌السلام شكارى كتے كى طرف سے كيے گئے حيوان كے بارے ميں فرماتے ہيں : ... و ان ادركتہ و قد قتلہ و اكل منہ فكل ما بقى ... (2) يعنى اگر تم

اس وقت شكار كے پاس پہنچو جب شكارى كتا اسے مار كر كچھ حصہ خود كھا چكا ہو تو باقى بچا ہوا حصہ تم كھاسكتے ہو\_

37\_ سدھائے ہوئے كتے كا اپنے شكار ميں سے كچھ بھى نہ كھانا اس كے شكار كے حلال ہونے كى شرط ہے\_

فكلوا مما امسكن عليكم امام صادق عليه‌السلام مذكورہ آي ہ شريفہ كے معنى كے بارے ميں پوچھے گئے سوال كے جواب ميں فرماتے ہيں : لا باس ان تاكلوا مما امسك الكلب مما لم ياكل الكلب منه فاذا اكل الكلب منه قبل ان تدركه فلا تاكل منه(3) يعنى ايسے شكار كے كھانے ميں كوئي حرج نہيں جس ميں سے كتے نے شكار كرتے وقت كچھ نہ كھايا ہو اور اگر تمہارے پہنچنے سے پہلے وہ اس ميں سے كچھ نگل لے تو پھر اسے كھانے سے اجتناب كرو\_

38\_ شكارى كتے كے ذريعے شكار كرتے وقت اللہ كا نام لينا اس كے شكار كى حليت كى شرط ہے\_

فكلوا مما امسكن عليكم و اذكروا اسم الله عليه امام صادق عليه‌السلام سے روايت ہے كہ: ... اذا صاد و قد سمى فلياكل و ان صاد و لم يسم فلا ياكل و هذا ''مما علمتم من الجوارح مكلبين'' (4) يعنى جب شكار كے وقت اللہ كا نام ليا گيا ہو تو اسے كھايا جا سكتا ہے، ليكن اگر اللہ كا نام نہ ليا گيا ہو تو اسے كھانے سے اجتناب كرنا چاہيئے اور يہ اسى فرمان خداوندى كے زمرے ميں آتا ہے كہ وہ شكار كھانا جائز ہے جسے سدھائے ہوئے حيوان شكار كريں \_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافي، ج6 ص 205 ح 16; نور الثقلين ج1 ص 592، ح 44\_

2) كافى ج6 ص 202 ح 2; استبصار ج4 ص 67 ح 1 سے 10 تك\_

3) تھذيب الاحكام ج9 ص 27 ح 110; نور الثقلين ج1 ص 591 ح 39\_

4) كافى ج6 ص 206 ح 16; نورالثقلين ج1 ص 592 ح 44\_

آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم : آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے سوال 1، 9;آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا نقش1، 7

احكام: 3، 5، 11، 12، 13،15، 19، 22، 23، 24، 25، 31، 32، 33، 34، 35، 36، 37، 38

احكام كى تشريع 4;احكام كى تشريع كا پيش خيمہ 9

اسلام: اسلام كى تدريجى تشريع9

اسماء و صفات: سريع الحساب 28، 30

اللہ تعالى: اللہ تعالى كا حساب كتاب 30;اللہ تعالى كا خبردار كرنا29;اللہ تعالى كى تعليمات20 ; اللہ تعالى كے افعال 8

انسان: انسان كا علم 20

بے تقوي افراد: بے تقوي افراد كو خبردار كرنا 29

تقوي : تقوي كا پيش خيمہ 30;تقوي كى اہميت 26; تقوي كى نشانياں 31

تكوين: تكوين اور تشريع 6

جنگلى جانور: جنگلى جانوروں كو سدھانا 16;حلال جنگلى حيوانات 14

حليت: حليت كا معيار 4

حيوانات: حلال حيوانات 14;حيوانات كو سدھانا 19; حيوانات كى صلاحتيں 10،16،32;حيوانات كے احكام 22; شكارى حيوانات 19، 22

خبائث : خبائث كى حرمت 5

دينى تعليمات كا نظام: 6

ذكر: ذكر كے اثرات 30

روايت: 12، 13، 32، 33، 34، 35، 36، 37، 38

شكار: جائز شكار 12، 30;حرام شكار 25، 33، 35 ;حلال شكار 22، 34;شكار ترك كرنے كى اہميت 27 ; شكار كا محرك27;شكار كى تقسيم 21; شكار كى حليت كى شرائط 17، 23;شكار كى شرائط 24، 25، 32، 37، 38;شكار كے احكام 13، 15، 17، 19، 22، 24، 25، 31، 32، 33، 34، 35، 36، 37، 38;شكار كے وقت بسملہ كہنا 24، 25، 38;شكار ميں تقوي كى مراعات 26;شكارى باز كا شكار 15 ;شكارى چيتے كا شكار 34;شكارى حيوانات كا شكار 15، 21، 23; شكارى شير كا شكار 15;شكارى كتے كا شكار 12، 13، 15، 17، 18، 23، 24، 25، 35، 36، 37، 38;ممنوع شكار 27

طيبات: طيبات كى حليت 3;طيبات كے موارد 18

غذا: غذا كے استعمال ميں تقوي 26

كتا: شكارى كتا 11، 32;كتے كو سدھانا 10، 11، 19، 32; كتے كے احكام11

كھانے كى اشياء: كھانے كى اشياء كے احكام 3، 5، 13، 14، 15، 17، 18، 23، 31;كھانے كى پاكيزگى 4;كھانے كى حلال اشياء 1

مباح اشياء: 3، 13، 14، 15، 18، 22، 23، 34

محرمات : 5، 25، 33، 35

مسلمان: صدر اسلام كے مسلمان 2;مسلمانوں كى ذمہ دارى 2

واجبات: 24

آیت 5

( الْيَوْمَ أُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبَاتُ وَطَعَامُ الَّذِينَ أُوتُواْ الْكِتَابَ حِلٌّ لَّكُمْ وَطَعَامُكُمْ حِلُّ لَّهُمْ وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ الَّذِينَ أُوتُواْ الْكِتَابَ مِن قَبْلِكُمْ إِذَا آتَيْتُمُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ مُحْصِنِينَ غَيْرَ مُسَافِحِينَ وَلاَ مُتَّخِذِي أَخْدَانٍ وَمَن يَكْفُرْ بِالإِيمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهُ وَهُوَ فِي الآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِينَ ) .

آج تمہارے لئے تمام پاكيزہ چيزيں حلال كردى گئي ہيں او راہل كتاب كا طعام بھى تمہارے لئے حلال ہے اور تمہارا طعام ان كے لئے حلال ہے او راہل ايمان كى آزاد او رپاك دامن عورتيں يا ان كى آزاد عورتيں جن كو تم سے پہلے كتاب دى گئي ہے تمھارے لئے حلال ہيں بشرطيكہ تم ان كى اجرت دے دو پاكيزگى كے ساتھ \_ نہ كھلم كھلا زناكى اجرت كے طور پر او رنہ پوشيدہ طور پردوستى كے اندازسے اور جوبھى ايمان سے انكار كرے گا اس كے اعمال يقينابرباد ہو جائيں گے او روہ آخرت ميں گھاٹا اٹھانے والوں ميں ہو گا\_

1\_ طيبات (دل پسند اور خوشگوار اشياء )سے استفادہ حلال ہے\_ اليوم احل لكم الطيبات

2\_ اشياء كى حليت كا معيار پاكيزگى اور طبيعت كے ساتھ ان كا موافق ہونا ہے\_ اليوم احل لكم الطيبات

3\_ مسلمانوں كيلئے اہل كتاب كى غذا سے استفادہ كرنا جائز ہے\_ و طعام الذين اوتوا الكتب حل لكم

4\_ مسلمانوں كيلئے اہل كتاب كے ذبيحہ سے استفادہ كرنا جائز ہے\_ و طعام الذين اوتوا الكتاب حل لكم

حيوانات كے ذبح كيے جانے كے بارے ميں گذشتہ آيات كى روشنى ميں ''طعام الذين'' كے مورد نظر مصاديق ميں سے ايك مصداق اہل كتاب كا ذبيحہ ہوسكتا ہے\_

5\_ اہل كتاب طاہر اور پاك ہيں \_ و طعام الذين اوتوا الكتاب حل لكم اہل كتاب كى غذا كى حليت ان كے طاہر و پاك ہونے پر متفرع ہے كيونكہ عام طور پر كھانے كى اشياء ميں ترى ہوتى ہے جس سے نجاست سرايت كرسكتى ہے\_ بنابريں اگر اہل كتاب نجس ہوتے تو مسلمانوں كيلئے ان كى غذا سے استفادہ جائز نہ ہوتا\_

6\_ اہل كتاب كيلئے مسلمانوں كى غذا حلال ہے\_ و طعامكم حل لهم

7\_ اہل كتاب كے قوانين ميں مسلمانوں كى غذا ان كيلئے حلال قرار دى گئي ہے\_

و طعامكم حل لهم يہ اس بناپر كہ جب جملہ ''طعامكم حل لھم'' ان كى شريعت كے حكم كے بارے ميں خبر دے رہا ہو يعنى ان كے پاس اپنى كتاب ميں مسلمانوں كى غذا كے حرام ہونے پر كوئي دليل موجود نہيں ہے\_

8\_ اہل كتاب كو كھانا كھلانا اور انہيں غذائي اشياء بيچنا جائز اور مباح عمل ہے\_ و طعامكم حل لهم

چونكہ اہل كتاب قرآن كريم كے قوانين اور اس كے بتائے ہوئے حلال و حرام كى اعتنا نہيں كرتے لہذا ان كے لئے مسلمانوں كى غذا كے حلال ہونے كا مطلب يہ ہے كہ مسلمانوں كيلئے اپنا كھانا انہيں دينا جائز ہے\_

9\_ اہل كتاب كے ساتھ ميل جول اور لين دين جائز ہے\_ و طعام الذين اوتو الكتاب حل لكم و طعامكم حل لهم يہ اس احتمال كى بناپر كہ جب جملہ ''طعام الذين ...'' سے مراد يہ ہو كہ اہل كتاب كے ساتھ كھانے كى اشياء اور غذا كا لين دين جائز ہے\_ اگر چہ اس مفہوم لين دين كا واضح مصداق طعام كا تبادلہ ہے ليكن بظاہر غذا كو كوئي خصوصيت حاصل نہيں \_

10\_ دين اسلام نے غذا اور اس كے احكام پر خاص توجہ

اور اہميت دى ہے\_ اليوم احل لكم الطيبات ... و طعامكم حل لهم

11\_ پاكدامن مومن عورتوں كے ساتھ شادى كرنا جائز ہے\_ اليوم احل لكم ... والمحصنات من المؤمنات

''محصنہ'' كا مصدر احصان ہے اور اس كا معنى پاكدامن، آزاد، شادى شدہ اور مسلمان ہونا ہے مورد بحث آيہ شريفہ ميں صرف پہلا اور دوسرا معنى مراد ہوسكتا ہے جبكہ مذكورہ بالا مطلب پہلے معنى كى اساس پر اخذ كيا گيا ہے\_

12\_ پاكدامن اہل كتاب عورتوں سے شادى كرنا جائز ہے\_ اليوم احل لكم ... والمحصنات من الذين اوتوا الكتاب من قبلكم يہ اس بناپر كہ جب ''محصنات'' سے مراد پاكدامن عورتيں ہوں \_ مذكورہ بالا مطلب كى حضرت امام صادق عليه‌السلام سے منقول اس روايت سے بھى تائيد ہوتى ہے كہ آپ عليه‌السلام نے مذكورہ آيہ شريفہ كے بارے ميں فرمايا:ھن العفائف (1) يعنى اس سے مراد پاكدامن عورتيں ہيں \_

13\_غيرعفيف اور بدكردار عورتوں (زناكارو ...) سے خواہ وہ مسلمان ہوں يا اہل كتاب شادى كرنا حرام ہے\_

والمحصنات من المؤمنات والمحصنات من الذين اوتوا الكتاب

14\_ مسلمان اور اہل كتاب لونڈيوں سے شادى كرنا حرام ہے\_ احل ... والمحصنات من المؤمنات و المحصنات من الذين اوتو الكتاب يہ اس بناپر كہ جب مورد بحث آيہ شريفہ ميں ''المحصنات'' سے مراد آزاد عورتيں ہوں واضح ر ہے كہ سورہ نساء آيت 25 ميں خاص شرائط كے تحت مسلمان كنيزوں كے ساتھ شادى كو جائز قرار ديا گيا ہے\_

15\_ طيبات اور اہل كتاب كى غذاؤں كى حليت اور ان كى پاكدامن عورتوں سے شادى كو جائز قرار دينا خداوند متعال كا مسلمانوں پر احسان ہے\_ اليوم احل لكم آيہ شريفہ كے سياق و سباق اور لب و لہجہ كے علاوہ ''لكم'' كى ''لام انتفاع'' سے احسان كا مفہوم اخذ ہوتا ہے\_

16\_ مسلمان عورتوں كا اہل كتاب كے ساتھ شادى كرنا جائز نہيں ہے\_ احل لكم ... والمحصنات من الذين اوتوا الكتاب

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير عياشى ج1 ص 296 ح 39 ; تفسير برہان ج 1 ص 449 ح 13\_

خداوند متعال نے كھانے اور غذا كے بارے ميں صراحت كے ساتھ دو طرفہ لين دين كا ذكر كيا ہے ليكن شادى كے مسئلہ پر اہل كتاب كى صرف عورتيں لينے كو جائز قرار ديا ہے\_ اس سے معلوم ہوتا ہے كہ مسلمان خواتين كو اہل كتاب سے شادى كرنے كا حق حاصل نہيں ہے\_

17\_ بيوى كے انتخاب اور گھرانے كى تشكيل كے وقت اللہ تعالى پر ايمان ، وحى و رسالت پر اعتقاد اور عفت و پاكدامنى جيسى اعلي اقدار كو ملحوظ ركھنا چاہيئے\_ والمحصنات ... والمحصنات

18\_ اسلام نے گھرانے اور اس كے اعتقادى و نفسياتى طور پر سالم ہونے كو اہميت دى ہے\_

و المحصنات من المؤمنات و المحصنات من الذين اوتوا الكتاب

19\_ اہل كتاب كى غذا اور ان كى عورتوں كے ساتھ شادى كى حليت كا معيار يہ ہے كہ وہ خداوند متعال اور انبياء عليه‌السلام كى رسالت پر اعتقاد ركھتے ہوں \_ احل لكم الطيبات و طعام الذين اوتوا الكتاب ... والمحصنات من الذين اوتوا الكتاب ''الذين اوتوا الكتاب'' سے مراد يہود و نصاري ہيں ليكن انہيں ''اوتوا الكتاب'' سے تعبير كيا گيا ہے تا كہ حكم كى علت كے بارے ميں اشارہ ہوسكے\_ ديگر كفار كے درميان اہل كتاب كا تشخص يہ ہے كہ وہ خدا وند متعال اور انبياء عليه‌السلام كى رسالت پر عقيدہ ركھتے ہيں \_

20\_ عورتوں كے ساتھ شادى اس صورت ميں جائز ہے جب ان كا حق مہر ادا كيا جائے\_

اليوم احل ... والمحصنات من الذين اوتوا الكتاب من قبلكم اذا اتيتموهن اجورهن

21\_ عورتوں كا حق مہر خود انہى كو ادا كرنا واجب ہے\_ والمحصنات من المؤمنات ... اذا اتيتموهن اجورهن

''اتيتموھن'' ميں ضمير ''ھن'' اس بات كى دليل ہے كہ عورتوں كا حق مہر ان كے باپ يا بھائي و غيرہ كو نہيں بلكہ خود انہى كو ادا كرنا چاہيئے اور اگر يہ معنى مرا د نہ ہوتا تو يوں فرماتا كہ : '' اذا اتيتم اجورهن''\_

22\_ حق مہر كى مالك خود عورت ہے اور يہ وہ اجرت ہے جو اسے شادى كے بدلے ميں ملتى ہے\_ اتيتموهن اجورهن

23\_ اہل كتاب خواتين كے حقوق كا خيال ركھنا ضرورى ہے\_

والمحصنات من الذين اوتوا الكتاب من قبلكم اذا اتيتموهن اجورهن

24\_ اسلام نے عورتوں كے اقتصادى حقوق كو اہميت دى ہے\_ اذا اتيتموهن اجورهن

25\_ عفيف اور پاكدامن عورتوں كے ساتھ شادى كى حليت كى شرائط ميں سے يہ ہے كہ مرد بھى عفيف و پاكدامن ہوں \_ محصنين غير مسافحين و لا متخذى اخدان ''اخدان''جمع ''خدن'' ہے اور اس كا معنى دوست و رفيق ہے اور يہاں پر موضوع كى مناسبت سے مراد ناجائز جنسى رفاقت ہے اور ''مسفحين'' كا مصدر ''سفاح'' اور اس كا معنى زنا ہے\_ واضح ر ہے كہ مذكورہ بالا مطلب اس اساس پر اخذ كيا گيا ہے كہ ''محصنين'' ''لكم'' كى ضمير ''كم'' كيلئے حال اور اس كا عامل ''احل'' ہو\_

26\_ مردوں كيلئے عفت اور پاكدامنى كى مراعات كرنا ضرورى ہے\_ محصنين غير مسافحين و لا متخذى اخدان

27\_ مردوں اور عورتوں كا آشكارا يا مخفى طور پر جنسى تعلقات استوار كرنا حرام ہے\_

محصنين غير مسافحين ولا متخذى اخدان كہا گيا ہے كہ ''سفاح'' سے مراد آشكارا زنا اور ''اتخاذ اخدان''سے مراد پنہاں طور پر زنا كرنا ہے\_ مذكورہ بالا مطلب ميں ''محصنين'' كو ''اتيتموهن'' كے فاعل كيلئے حال كے طور پر اخذ كيا گيا ہے يعنى عورتوں كو ان كى اجرت زنا يا ناجائز تعلقات كيلئے نہيں بلكہ ان كے ساتھ شادى كى نيت سے ادا كرنى چاہيئے\_

28\_ اسلام نے معاشرے كى عفت و پاكدامنى كو اہميت دى ہے\_ والمحصنات من المؤمنات و المحصنات ... محصنين غير مسافحين و لا متخذى اخدان

29\_ منحر ف راہوں سے روكنے كے ساتھ ساتھ صحيح راہ حل پيش كرنا قرآن كريم كى تربيتى روشوں ميں سے ايك ہے\_

محصنين غير مسافحين

30\_ احكام الہى كا انكار عمل كے ضائع ہو جانے اور اخروى نقصان كا باعث بنتا ہے\_

و من يكفر بالايمان فقد حبط عمله و هو فى الآخرة من الخاسرين ہوسكتا ہے كہ ''ايمان'' سے اس كا مصدرى معنى (عقائد ، يقين) مراد ہو اور يہ بھى ممكن ہے كہ اس سے مراد وہ معارف اور مسائل ہوں جن پرايمان لانا ضرورى ہے اور آيہ شريفہ كے گذشتہ حصوں كى روشنى ميں ان معارف سے مراد دينى احكام ہيں \_

31\_ ارتداد;عمل كے ضائع ہو جانے اور آخرت ميں گھاٹے كا سبب بنتا ہے\_

و من يكفر بالايمان فقد حبط عمله و هو فى الآخرة من الخاسرين جملہ ''من يكفر بالايمان'' كا ظہور يہ ہے كہ پہلے ايمان لايا جائے اور پھر كفر اختيار كيا جائے اورانكار كيا جائے، اس كفر كو ارتداد كہا جاتا ہے\_

32\_ خداوند متعال نے مومنين كو متنبہ كيا ہے كہ كہيں اہل كتاب كے ساتھ لين دين اور شادى رچانا تمہارے ايمان كو كمزور نہ كردے\_ طعامكم حل لهم والمحصنات ... و من يكفر بالايمان اہل كتاب كے ساتھ ميل جول كو جائز قرار دينے كے بعد جملہ ''و من يكفر ...'' ذكر كرنا اس بات كى دليل ہے كہ خداوند عالم نے مسلمانوں كو خبردار كيا ہے كہ كہيں ان كے ساتھ ميل جول تمہارے عقيدے كو متزلزل نہ كردے\_

33\_ خداوند متعال نے راہ ايمان سے منحرف ہونے والوں كو دھمكى دى ہے \_ و من يكفر بالايمان فقد حبط عمله

34\_ احكام الہى پركار بند رہنا ايمان جبكہ ان كى خلاف ورزى كفر ہے\_ و من يكفر بالايمان

35\_ اعمال كا ضائع ہو جانا آخرت ميں نقصان اور گھاٹے كا باعث بنے گا\_ فقد حبط عمله و هو فى الآخرة من الخاسرين

36\_ اہل كتاب كے ذبيحہ كے علاوہ ان كى ديگر غذاؤں سے استفادہ جائز ہے\_ و طعام الذين اوتوا الكتاب حل لكم

حضرت امام صادق عليه‌السلام سے روايت ہوئي ہے كہ آپ نے اس شخص كے رد ميں جو اہل كتاب كے ذبيحہ كى حليت كيلئے مذكورہ بالا آيہ شريفہ سے استدلال كرتا تھا فرمايا: كان ابى يقول: انما هو الحبوب و اشباهها(1) يعنى ميرے والد گرامى فرمايا كرتے تھے كہ اس سے مراد صرف غلہ اور اس طرح كى دوسرى چيزيں ہيں \_

37\_ احكام الہى كى حقانيت كا اقرار كرنے كے باوجود جان بوجھ كر ان پر عمل نہ كرنا انسان كے عمل كے نابود اور ضائع ہوجانے كا باعث بنتا ہے\_ و من يكفر بالايمان فقد حبط عمله حضرت امام صادق عليه‌السلام مذكورہ بالا آيت شريفہ كے بارے ميں فرماتے ہيں : من ترك العمل الذى اقر به ... (2) اس سے مراد وہ شخص ہے جو اقرار كے باوجود كوئي عمل ترك كرے\_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج6 ص 240 ح 10; نور الثقلين ج1 ص 593 ح 48\_

2) كافى ج 2 ص 387 ح 12; نور الثقلين ج1 ص 595 ح 67\_

احكام:1، 3، 4، 5، 6، 8، 9، 11، 12، 13، 14، 15، 16، 20، 21، 27، 36 احكام كا فلسفہ 2،19 ; احكام كى حقانيت 37

ارتداد: ارتداد كے اثرات 31

اسلام: اسلام اور ماديات 10، 24;اسلام اور معنويات 18

اقدار: 17

اللہ تعالى: اللہ تعالى كا احسان 15; اللہ تعالى كا خبردار كرنا 32 اللہ تعالى كى تہديد 33

انحراف: انحراف كے اصلاح كى روش 29

انسان: انسان كى طبع 2

اہل كتاب: اہل كتاب سے شادى 12، 14، 15، 16، 19، 32، ; اہل كتاب سے لين دين 8، 9، 32; اہل كتاب سے ميل جول 9; اہل كتاب كا ذبيحہ 36;اہل كتاب كو كھانا كھلانا 8;اہل كتاب كى طہارت 5;اہل كتاب كى غذا 7; اہل كتاب كے ذبيحہ كى حليت 4;اہل كتاب كے احكام 6، 7، 9;اہل كتاب خواتين 23;اہل كتاب كے كھانے سے استفادہ 36

ايمان: اللہ تعالى پر ايمان 17، 19; انبياء عليه‌السلام پر ايمان 19; ايمان سے انحراف 33;ايمان كا متعلق 17 ،19; ايمان كى قدر و منزلت 17;ايمان كى كمزورى 32 ; ايمان كے موارد 34 ; نبوت پر ايمان 17، 19;وحى پر ايمان 17

پاكيزگي: پاكيزگى كى اہميت 2

تربيت: تربيت كى روش 29

جنسى تعلقات: حرام جنسى تعلقات 27

حق مہر: حق مہر كى ادائيگى كا وجوب 21;حق مہر كى حقيقت 22; حق مہر كے احكام 21

حليت: حليت كا معيار 2

روايت: 12، 36، 37

زناكار: زناكار سے شادى كرنا 13

شادى : حرام شادى 13، 14، 16;شادى كى شرائط 25; شادى كے احكام 11، 12، 13، 14، 15،16، 19، 20، 25

شرعى فريضہ: شرعى فريضہ ترك كرنے كے اثرات 37 ; شرعى فريضہ پر عمل 34

شريك حيات : شريك حيات كے انتخاب كا معيار 17

طہارت: طہارت كے احكام 5

طيبات: طيبات سے استفادہ 1

عصيان: عصيان كے اثرات 34

عفت : عفت كى اہميت 25، 26، 28; عفت كى قدر و قيمت 17

عفيف: عفيف شخص سے شادى كرنا 11، 12، 15

علم: علم اور عمل 37

عمل: عمل كے ضائع ہو جانے كے اثرات 35;عمل كے ضائع ہو جانے كے اسباب 30، 31،37

عورت: پاكدامن عورتيں 11، 12، 15، 25 ;عورت كاحق مہر 20، 22; عورت كے اقتصادى حقوق 24;عورت كے حقوق 20، 22، 23

غذا: حلال غذا 7

كفر: احكام سے كفر 30;كفر كے اثرات 30;كفر كے موارد 34

كنيز: كنيز سے شادى كرنا 14

كھانے كى اشياء:

كھانے كى اشياء كے احكام 3، 4، 6، 7، 10، 15، 19، 36

گھرانہ: گھرانے كى اہميت 18;گھرانے كى تشكيل 17; گھرانے كى نفسياتى سلامتى 18

لين دين: لين دين كے احكام 8

مباحات : 1، 3، 4، 8، 36

محرمات : 13، 14، 16، 27، 36

مرد: مرد كى پاكدامنى 25، 26

مسلمان: مسلمانوں كى غذا 6

معاشرہ: معاشرہ كى پاكدامنى 28

مؤمنين: مؤمنين كو خبردار كرنا 32

نقصان: اخروى نقصان كے اسباب 30، 31، 35

واجبات: 21

آیت 6

( يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلاةِ فاغْسِلُواْ وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُواْ بِرُؤُوسِكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى الْكَعْبَينِ وَإِن كُنتُمْ جُنُباً فَاطَّهَّرُواْ وَإِن كُنتُم مَّرْضَى أَوْ عَلَى سَفَرٍ أَوْ جَاء أَحَدٌ مَّنكُم مِّنَ الْغَائِطِ أَوْ لاَمَسْتُمُ النِّسَاء فَلَمْ تَجِدُواْ مَاء فَتَيَمَّمُواْ صَعِيداً طَيِّباً فَامْسَحُواْ بِوُجُوهِكُمْ وَأَيْدِيكُم مِّنْهُ مَا يُرِيدُ اللّهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُم مِّنْ حَرَجٍ وَلَـكِن يُرِيدُ لِيُطَهَّرَكُمْ وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ) .

ايمان والو جب بھى نماز كے لئے اٹھو تو پہلے اپنے چہروں كو اور كہنيوں تك اپنے ہاتھوں كو دھوؤ او راپنے سر او رگٹے تك پيروں كا مسح كرو اور اگر جنابت كى حالت ميں ہوتو غسل كرو او راگر مريض ہو يا سفر كے عالم ميں ہو يا پينحانہ وغيرہ نكل آيا ہے يا عورتوں كو باہم لمس كيا ہے اور پانى نہ ملے تو پاك مٹى سے تيمم كرلو \_ اس طرح كہ اپنے چہرے اور ہاتھوں كا مسح كرلو كہ خدا تمہارے لئے كسى طرح كى زحمت نہيں چاہتا بلكہ يہ چاہتا ہے كہ تمہيں پاك و پاكيزہ بنادے اور تم پر اپنى نعمت كو تمام كردے شايد تم ا س طرح اس كے شكر گذار بند ے بن جاؤ\_

1\_ نماز كيلئے چہرے اور ہاتھوں كا دھونا اور سر اور پاؤں كا مسح كرنا (وضو) واجب ہے\_

اذا قمتم الى الصلوة فاغسلوا وجوهكم و ايديكم ... و امسحوا برء وسكم و ارجلكم

2\_ وضو ميں كہنى اور انگليوں كے سروں كے درميان ہاتھ كے تمام اجزاء دھونے چاہئيں \_

فاغسلوا وجوهكم و ايديكم الى المرافق ''الى المرافق'' ''فاغسلوا'' كيلئے قيد نہيں بلكہ ''ايديكم'' كى توضيح و توصيف بيان كررہا ہے، يعنى ہاتھوں كو دھوؤ اور ہاتھوں سے مراد كلائي يا پھر كاندھے تك نہيں بلكہ كہنى تك مراد ہے\_ مذكورہ بالا مطلب كى امام باقر عليه‌السلام سے منقول اس روايت سے بھى تائيد ہوتى ہے كہ آپ عليه‌السلام نے مذكورہ آيہ شريفہ كى وضاحت كرتے ہوئے فرمايا: ... و ليس لہ ان يدع شيئا من يديہ الى المرفقين الاغسلہ لان اللہ يقول: ''اغسلوا وجوھكم و ايديكم الى المرافق ... (1) يعنى اسے حق نہيں پہنچتا كہ ہاتھوں اور كہنيوں كے درميان كا حصہ دھوئے بغير چھوڑ دے كيونكہ ارشاد بارى تعالى ہے كہ: اپنے چہروں اور ہاتھوں كو كہنيوں تك دھوؤ\_

3\_ سركے كچھ حصے كا مسح وضو كے واجبات ميں سے ہے\_ و امسحوا برء وسكم

مذكورہ بالا مطلب اس اساس پر اخذ كيا گيا ہے كہ جب ''برؤسكم'' كى ''بائ'' تبعيض كيلئے ہو\_

4\_ پاؤں كا اس كى ابھرى جگہ تك مسح كرنا وضو كے واجبات ميں سے ہے\_ وامسحوا برء وسكم و ارجلكم الي الكعبين

5\_ وضو ميں پاؤں كا اس كے دونوں طرف موجود ٹخنوں تك مسح كرنا واجب ہے\_ وامسحوا برء وسكم و ارجلكم الى الكعبين مذكورہ بالا مطلب ميں ''كعب'' كو پاؤں كے ٹخنے كے معنى ميں ليا گيا ہے اور ''كعبين'' كا تثنيہ آنا اس مطلب كى تائيد كرتا ہے كيونكہ ہر پاؤں كے دو ٹخنے ہوتے ہيں \_

6\_ تمام كے تمام پاؤں كا مسح ہونا چاہيئے\_ و امسحوا برئوسكم و ارجلكم ''ارجلكم'' كا منصوب ہونا اس بات كى دليل ہے كہ اس پر باء تبعيض داخل نہيں ہوئي بلكہ ''ارجلكم'' ''برء وسكم'' كے محل پر عطف ہوا ہے اور در اصل ''امسحوا'' كيلئے مفعول بلاواسطہ ہے\_

7\_ وضو كے افعال ميں ترتيب كو ملحوظ ركھنا لازمى ہے\_ فاغسلوا وجوهكم و ايديكم الى المرافق وامسحوا برء وسكم و ارجلكم ہاتھوں پر چہرے كو اور پاؤں كے مسح پر سركے مسح كو

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج3 ص 26 ح 5; تفسير برھان ج1 ص 451 ح 7\_

مقدم كرنا اس بات پر دلالت كرتا ہے كہ اعضاء وضو كے دھونے اور مسح كرنے ميں ترتيب كو ملحوظ ركھنا ضرورى ہے\_ مذكورہ بالا مطلب كى حضرت امام باقر عليه‌السلام كے اس فرمان سے بھى تائيد ہوتى ہے كہ آپ عليه‌السلام نے مذكورہ آيہ شريفہ ميں افعال وضو كے بارے ميں فرمايا: ... ابدأ الوجہ ثم باليدين ثم امسح الراس و الرجلين ... ابدأ بما بدأ اللہ بہ (1) چہرے سے شروع كرے اور پھر ہاتھ دھوئے اور اس كے بعد سر اور پھر پاؤں كا مسح كرے ... يعنى اسى عضو سے شروع كرے جسے اللہ تعالى نے پہلے ذكر كيا ہے\_

8\_ نماز پڑھنے كيلئے مجنب شخص پر تحصيل طہارت (غسل) واجب ہے\_ و ان كنتم جنبا فاطهروا جملہ ''ان كنتم ...'' ايك مقدر جملہ پر عطف ہے اور اس جملے كے ساتھ عبارت يوں بنے گى كہ: ''اذا قمتم الى الصلاة فتوضوا ان لم تكونوا جنبا و ان كنتم جنبا فاطهروا'' يعنى جب تم نماز كيلئے كھڑے ہو اور مجنب نہ ہو تو وضو كرو اور اگر مجنب ہو تو طہارت (غسل) كرو\_ بنابريں غسل كا وجوب اس چيز كے ساتھ مشروط ہوجائيگا كہ جب ايك مجنب شخص نماز پڑھنے كا ارادہ كرے\_

9\_ غسل ميں تمام بدن كا دھونا واجب ہے\_ و ان كنتم جنبا فاطهروا ''فاطہروا''سے مراد تمام بدن دھوكر طہارت حاصل كرنا ہے\_ كيونكہ اگر كوئي خاص عضو مد نظر ہوتا تو اس كى وضاحت كى جاتي\_ جيسا كہ وضو اور تيمم ميں خاص اعضاء كى وضاحت كى گئي ہے\_

10\_ غسل جنابت كرنے كى صورت ميں وضو كے بغير بھى نماز پڑھى جاسكتى ہے\_ اذا قمتم الي الصلاة ... و ان كنتم جنبا فاطهروا آيت شريفہ كى مقدر عبارت ''فاغسلوا ... ان لم تكونوا جنبا و ان كنتم جنبا فاطھروا '' سے معلوم ہوتا ہے كہ وضو كى ضرورت اور تشريع اس صورت ميں ہے جب وہ شخص مجنب نہ ہو\_

11\_ غسل جنابت ميں بدن دھوتے وقت كسى خاص ترتيب كى مراعات لازمى نہيں \_ و ان كنتم جنبا فاطهروا

چونكہ خداوند متعال نے وضو اور تيمم ميں اعضاء كى خاص ترتيب كى طرف اشارہ فرمايا ہے جبكہ غسل جنابت ميں كسى تربيت كا تذكرہ نہيں كيا: اس سے معلوم ہوتا ہے كہ اعضاء بدن كے دھونے ميں كوئي ترتيب مد نظر نہيں \_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج3 ص 34 ح 5نورالثقلين ج1 ص 599 ح 79\_

12\_ اس مريض كا فريضہ تيمم ہے جس كيلئے پانى نقصاندہ ہو\_ و ان كنتم مرضي ... فلم تجدوا مائً فتيمموا

مريض كى نسبت جملہ ''فلم تجدوا مائً '' كا معنى يہ ہے كہ پانى اس كيلئے نقصان دہ ہے\_

13\_ وہ مسافر جسے وضو يا غسل كيلئے پانى نہ ملے اس كا فريضہ يہ ہے كہ تيمم كرے\_ او علي سفر ... فلم تجدوا مائً فتيمموا صعيداً طيباً

14\_ اگر محدث (جس سے حدث سرزد ہو) اور مجنب كو غسل يا وضو كيلئے پانى نہ ملے تو ان كا فريضہ يہ ہے كہ تيمم كريں \_

او جاء احد منكم من الغائط او لمستم النساء فلم تجدوا مائً فتيمموا

15\_ وضو اور غسل كيلئے پانى تلاش كرنا لازمى ہے\_ كلمہ ''نہ ملنا'' اس جگہ استعمال كيا جاتا ہے جہاں ايك شخص كسى چيز كى تلاش كرے ليكن اس تك دسترسى حاصل نہ كر سكے\_

16\_ پيشاب و پيخانے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے اور نئے وضو كى ضرورت پڑتى ہے\_ او جاء احد منكم من الغائط ... فلم تجدوا ماء فتيمموا لغت عرب ميں ''غائط'' رفع حاجت كيلئے كھودے جانے والے گڑھے كو كہا جاتا ہے اور وہاں سے آنا پيشاب و پيخانہ كرنے كيلئے كنايہ ہے\_

17\_ جماع; غسل كے ٹوٹ جانے اور نئے غسل كا باعث بنتا ہے\_ اولمستم النساء فلم تجدوا ماء افتيمموا

''لمستم'' باب مفاعلہ سے ہے اور اس كا معنى يہ ہے كہ مرد اور عورت دونوں ايك دوسرے كو چھوئيں اور يہ ہم بسترى كيلئے كنايہ ہے\_ مذكورہ مطلب كى حضرت امام صادق عليه‌السلام سے منقول اس روايت سے بھى تائيد ہوتى ہے كہ آپ عليه‌السلام نے ''لمستم النسائ'' كے بارے ميں فرمايا:هو الجماع ... (1) يعنى اس سے مراد جماع كرنا ہے\_

18\_ ہر اس چيز پر تيمم جائز ہے جسے زمين كہا جاتاہو\_ فتيمموا صعيداً طيباً مذكورہ بالا مطلب ميں ''صعيد'' كو زمين كے معنى ميں ليا گيا ہے\_ خواہ وہ مٹى يا پتھر يا كوئي اور چيز ہو جيسا كہ بعض اہل لغت نے يہى كہا ہے\_

19\_ تيمم صرف خاك پر جائز اور كافى ہے\_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج5 ص 555 ح 5; تفسير برہان ج1 ص 452 ح 9\_

فتيمموا صعيداً طيباً بعض اہل لغت كا كہنا ہے كہ ''صعيد'' صرف مٹى كو كہا جاتا ہے اور كلمہ ''منہ'' كى روشنى ميں بعيد نہيں كہ آيہ شريفہ ميں يہى معنى مراد ہو\_

20\_ جس چيز پر تيمم كيا جائے وہ پاك و پاكيزہ اور مباح ہونى چاہيئے\_ فتيمموا صعيداً طيباً

''طيب'' كا لغوى معنى طاہر و حلال ذكر ہوا ہے اور مٹى كے حلال ہونے كا مطلب يہ ہے كہ وہ مباح ہو\_

21\_ وضو، غسل اور تيمم كا وجوب، وجوب غيرى ہے\_ اذا قمتم الي الصلاة فاغسلوا وجوهكم و ايديكم ... فلم تجدوا ماء اً فتيمموا چونكہ وضو و ... كو نماز كيلئے واجب قرار ديا ہے لہذا اس سے معلوم ہوتا ہے كہ ان كا وجوب، وجوب غيرى ہے\_

22\_ قرآن كريم ميں جنسى اور اس طرح كے مسائل كو بيان كرتے وقت آداب كو ملحوظ ركھاگيا ہے\_

او جاء احد منكم من الغائط اور لمستم النساء ''غائط'' كا معنى گڑھا ہے \_ گڑھے سے آنا پيشاب اورپيخانہ كرنے كيلئے كنايہ ہے\_ ''لمس'' كا معنى چھونا ہے اور يہ جماع اور ہم بسترى كيلئے كنايہ ہے\_ مذكورہ بالا مطلب كى حضرت امام صادق عليه‌السلام كے اس فرمان سے بھى تائيد ہوتى ہے كہ آپ عليه‌السلام نے ''او لمستم النسائ'' كے بارے ميں فرمايا:ھو الجماع و لكن اللہ ستير يحب الستر فلم يسم كما تسمون (1)يعنى اس سے مراد جماع اور ہم بسترى ہے، ليكن خداوندمتعال پردہ پوش ہے اور پردہ پوشى كو پسند كرتا ہے اور يوں نام نہيں ليتا جس طرح تم ليتے ہو\_

23\_ تيمم ميں چہرے اور ہاتھوں كے بعض حصوں كا مسح كرنا واجب ہے\_ فامسحوا بوجوهكم و ايديكم منه

''بوجوهكم'' ميں ''بائ'' تبعيض كيلئے ہے اور كلمہ ''ايديكم''مجرور حالت ميں ''وجوھكم'' پر عطف ہے يعنى چہرے اور ہاتھوں كے بعض حصوں كا تيمم كرنا چاہيئے\_ مذكورہ بالا مطلب كى امام باقر عليه‌السلام كے اس فرمان سے بھى تائيد ہوتى ہے كہ آپ عليه‌السلام نے مذكورہ آيت شريفہ كے بارے ميں فرمايا: ... فلما وضع الوضوء ان لم تجدوا الماء اثبت بعض الغسل مسحاً لانه قال ''بوجوهكم'' ثم وصل بها ''و ايديكم'' ... (2)جب پانى نہ ہونے كى وجہ سے وضو اٹھا ليا تو دھونے كے بعض حصوں كى جگہ مسح كرنے كا حكم ديا گيا ہے كيونكہ خدا تعالى نے

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج5 ص 555ح 5; تفسير برہان ج1 ص 452 ح 9\_

2) كافى ج3 ص 30 ح 4نور الثقلين ج1 ص 596 ح 70\_

فرمايا ہے ''بوجوہكم'' اور پھر اس كے ساتھ ''و ايديكم'' كو ملايا ہے ...\_

24\_ تيمم ميں پہلے چہرے اور پھر ہاتھوں كا مسح كرنا چاہيئے\_ فامسحوا بوجوهكم و ايديكم منه بظاہر معلوم ہوتا ہے كہ چہرے كو ہاتھوں پر مقدم كرنا اس ترتيب كى طرف اشارہ ہے جسے تيمم ميں ملحوظ ركھنا لازمى ہے مذكورہ بالا مطلب كى امام باقر عليه‌السلام كے اس فرمان سے بھى تائيد ہوتى ہے كہ جس ميں آپ عليه‌السلام نے آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے تيمم كے طريقہ كار كے بارے ميں فرمايا: فضرب بيده الارض ثم مسح احديهما على الاخري ثم مسح يديه بجبينه ثم مسح كفيه كل واحد منهما على الاخري (1)يعنى آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اپنے ہاتھوں كو زمين پر مارنے كے بعد ايك دوسرے پر مار كر جھاڑتے اور پھر اپنے ہاتھوں سے ماتھے كا مسح كرتے اور اس كے بعد دونوں ہاتھوں كى ہتھيليوں سے ايك دوسرے كى پشت پر مسح فرماتے\_

25\_ تيمم كے وقت خاص ترتيب سے ہاتھوں كا مسح كرنا ضرورى نہيں ہے\_ فامسحوا بوجوهكم و ايديكم منه

چونكہ آيہ شريفہ نے چہرے اور ہاتھوں كے درميان ترتيب كو ذكر كيا ہے، لہذا اگر ہاتھوں ميں بھى ترتيب لازمى ہوتى تو اسے بيان كيا جاتا\_

26\_ اعضائے تيمم كا مسح كرتے وقت ہاتھوں كو مٹى سے ملانا ( كہ ہاتھوں پر مٹى لگ جائے) ضرورى ہے\_

فامسحوا بوجوهكم و ايديكم منه ''منہ'' ميں ''من'' تبعيض كيلئے اور اس كى ضمير صعيد كى طرف لوٹ رہى ہے يعنى اس مٹى كا كچھ حصہ اپنے چہرے اورہاتھوں پر ملو اور يہ اس وقت متحقق ہوسكتا ہے جب ہاتھ خاك آلود ہوں \_

27\_ خداوند متعال نے حرج (زحمت و مشقت )والا حكم وضع نہيں فرمايا\_ ما يريد الله ليجعل عليكم من حرج

28\_ الہى فرائض انسان كو عمل كے وقت زحمت اور مشقت ميں ڈال ديں تو ان پر عمل كرنا لازمى نہيں ہے\_

ما يريد الله ليجعل عليكم من حرج

29\_ وضو، غسل اور تيمم كے احكام وضع كرنے كا مقصد مومنين كيلئے زحمت و مشقت ايجاد كرنا نہيں بلكہ ان كا مقصد مومنين كى طہارت اور ان پر نعمت خداوندى كا اتمام ہے\_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير عياشى ج1 ص 244 ح 144 تفسير برہان ج1 ص 372 ح 15\_

اذا قمتم الي الصلوة فاغسلوا ... و لكن يريد ليطهركم و ليتم نعمته عليكم

30\_ نماز اور طہارت كو بہت زيادہ اہميت اور قدر و منزلت حاصل ہے\_

يا ايها الذين ا منوا اذا قمتم الى الصلاة فاغسلوا ... و لكن يريد ليطهركم پانى نہ ملنے كى صورت ميں بھى نماز كا ساقط نہ ہونا اس كى اہميت پر دليل ہے جبكہ طہارت كى بار بار تاكيد كرنا اس كى اہميت كى علامت ہے\_

31\_ احكام وضع كرنے كے اہداف و مقاصد ميں سے ايك مقصد مؤمنين پر نعمت خداوندى كا اتمام ہے\_

يا ايها الذين امنوا ... و ليتم نعمته عليكم بظاہر وضو، غسل اور تيمم كے حكم الہى كے عنوان سے وضع كيے جانے كو اتمام نعمت ميں كوئي خصوصيت حاصل نہيں ہے لہذا ہر حكم كى تشريع اور وضع كيا جانا خدا وند متعال كى جانب سے ايك نعمت ہے\_

32\_ وضو، غسل اور تيمم كا وضع كياجانا خدا وند متعال كى نعمات ميں سے ہے\_ فاغسلوا وجوهكم و ايديكم ... و لكن يريد ليطهركم و ليتم نعمته

33\_ دين اللہ تعالى كى نعمت ہے اور احكام اس كى تكميل كرنے والے ہيں \_ و ليتم نعمته اس بناپر جب ''نعمت'' سے مراد دين ہو\_

34\_ خدا كى نعمتوں كے مقابل اس كا شكر كرنا لازمى ہے\_ و ليتم نعمته عليكم لعلكم تشكرون

35\_ احكام خداوندى كى انجام دہى سے اللہ تعالى كى شكرگذارى كا راستہ ہموار ہوتا ہے\_ لعلكم تشكرون مذكورہ بالا مطلب ميں ''لعلكم تشكرون'' كو احكام الہى يعنى ''فاغسلوا ... فاطهروا ... فتيمموا'' كيلئے علت و غايت كے طور پر اخذ كيا گيا ہے\_

36\_ انسان كى طہارت اور اس پر نعمت الہى كا اتمام خداوند متعال كى شكر گزارى كى راہ ہموار كرتا ہے\_

و لكن يريد ليطهركم و ليتم نعمته عليكم لعلكم تشكرون مذكورہ بالا مطلب ميں ''لعلكم'' كو ''ليطہركم'' اور'' ليتم'' كيلئے علت وغايت كے طور پر اخذ كيا گيا ہے\_

37\_ جنسى ميل ملاپ كے بغير صرف عورت كا بدن چھونے سے طہارت نہيں ٹوٹتي\_

او لمستم النساء حضرت امام باقر عليه‌السلام اس شخص كے بارے ميں ، جو وضو كرنے كے بعد اپنى كنيز كے بدن كو چھوتا ہے پوچھے گئے سوال كے جواب ميں فرماتے ہيں كہ: لا واللہ ما بذلك باس ... و ما يعنى بھذا ''او لمستم النسائ'' الا المواقعة فى الفرج (1) يعنى خدا كى قسم اس ميں كوئي حرج نہيں ہے ... اور ''يا تم عورتوں كو چھوؤ'' سے مراد صرف يہ ہے كہ ان كى شرمگاہ ميں دخول كيا جائے\_

38\_ نيند سے اٹھنے كے بعد نماز كيلئے وضو كرنا لازمى ہے\_ اذا قمتم الى الصلاة فاغسلوا وجوهكم حضرت امام صادق عليه‌السلام مذكورہ آيہ شريفہ ميں ''اذا قمتم'' كے معنى كے بارے ميں پوچھے گئے سوال كے جواب ميں فرماتے ہيں : اذا قمتم من النوم ... (2) يعنى جب تم نيند سے اٹھو\_

39\_ وضو كے دوران چہرہ كا سركے بالوں كے اگنے كى جگہ سے ليكر ٹھوڑى تك اور چوڑائي ميں درميانى انگلى اور انگوٹھے كے مابينمقدار كا دھونا واجب ہے\_ فاغسلوا وجوهكم خداوند متعال كى طرف سے چہرہ دھونے كا جو حكم دياگيا ہے، امام باقر عليه‌السلام اس كى مقدار كے بارے ميں فرماتے ہيں : الوجہ الذى امر اللہ بغسلہ ... ما دارت السبابہ والوسطى و الابھام من قصاص الشعر الى الذقن ... (3) يعنى خداوند متعال نے چہرہ دھونے كا جو حكم ديا ہے اس كى مقدار يہ ہے كہ جو حصہ درميانى انگلى اور انگوٹھے كے درميان ميں آئے اور لمبائي ميں بالوں كے اگنے كى جگہ سے ليكر ٹھوڑى تك\_

40\_ وضو ميں پاؤں اور سر كے كچھ حصے كا مسح كافى ہے\_ وامسحوا برؤسكم و ارجلكم امام باقر عليه‌السلام مذكورہ آيہ شريفہ كى وضاحت ميں فرماتے ہيں : ... ان المسح ببعض الراس لمكان الباء ثم وصل الرجلين بالراس كما وصل اليدين بالوجه ... فعرفنا حين وصلها بالراس ان المسح علي بعضها ... (4)مسح سركے بعض حصے كا ہے اور يہ باء كى وجہ سے ہے پھر پاؤں كو سر كے ساتھ ملا يا ہے جيسے كہ ہاتھوں كو چہرہ كے ساتھ ملايا تھا اور پاؤں كو سر كے ساتھ ملانے سے ہم سمجھ گئے كہ مسح پاؤں كے بعض حصے كا ہے \_

41\_ وضو ميں پاؤں كے مسح كى حد اس كے جوڑ تك ہے\_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير برہان ج1ص 371 ح 5; تھذيب ج1 ص 22 ح 55 ب 1\_ 2) تھذيب ج1ص 7ح 9ب 1; تفسير برہان ج1 ص 450 ح 1\_

3) تفسير عياشى ج1 ص 299 ح 52; تفسير برہان ج1 ص 452 ح 16\_ 4) كافى ج3 ص30 ح 4; نورالثقلين ج1ص 596 ح70\_

الى الكعبين امام باقر عليه‌السلام مذكورہ آيت شريفہ ميں ''كعبين ''كے بارے ميں فرماتے ہيں : ...ههنا يعنى المفصل دون عظم الساق ... (1) يعنى جوڑ تك ہے (جہاں سے ٹانگ شروع ہوتى ہے) نہ كہ پنڈلى \_

42\_ تيمم ميں دونوں ہاتھوں كو زمين پر ماركر ما تھے كا مسح كرنا اور دونوں ہاتھوں كى ہتھيليوں كو ايك دوسرے كى پشت پر پھيرنا لازمى ہے\_ فلم تجدوا ماء فتيمموا صعيدا طيبا فامسحوا بوجوهكم و ايديكم منه حضرت امام باقر عليه‌السلام سے روايت ہوئي ہے كہ آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم نے مذكورہ بالا آيہ شريفہ كى تلاوت كے بعد يوں تيمم كيا: فضرب بيده الارض ... ثم مسح يديه بجبينه ثم مسح كفيه كل واحد منهما على الاخري (2) آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم نے پہلے اپنے ہاتھوں كو زمين پر مارا پھر ہاتھوں سے پيشانى كا اور پھر دونوں ہتھيليوں سے ايك دوسرے كى پشت پر مسح فرمايا\_

43\_ جب پانى دستياب نہ ہو تو وضو اور غسل كيلئے اپنى مالى حيثيت كے مطابق جس حد تك ہوسكے پانى خريدنا ضرورى ہے\_ فلم تجدوا مائً وضو اور غسل كيلئے پانى نہ ملنے كى صورت ميں پانى خريد نے كيلئے كس قدر رقم خرچ كرنى چاہيئے؟ اس بارے ميں امام موسى كاظم عليه‌السلام فرماتے ہيں : ذلك علي قدر جدته (3) يعنى اسے اپنى مالى حيثيت كو ديكھتے ہوئے پيسے خرچ كرنے چاہئيں \_

44\_ پانى دستياب ہو جانا تيمم كے بطلان كا باعث بنتا ہے\_ فلم تجدوا مائً فتيمموا صعيداً طيباً امام صادق عليه‌السلام سے روايت ہے كہ آپ عليه‌السلام نے اس شخص كے بارے ميں جسے تيمم سے فارغ ہونے كے بعد پانى مل گيا ، فرمايا: ...اذا راى الماء و كان يقدر عليه انتقض التيمم (4)يعنى جب وہ پانى ديكھے اور اس پر دسترسى بھى حاصل ہو تو تيمم ٹوٹ جائے گا\_

45\_ تيمم صرف پاك زمين پر كرنا چاہيئے\_ فتيمموا صعيداً طيباً حضرت امام صادق عليه‌السلام سے ''صعيدا طيبا'' كے بارے ميں روايت ہے : ''الصعيد'' الموضع المرتفع و ''الطيب'' الموضع الذي

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج3 ص 26 ح 5; نور الثقلين ج1 ص 598 ح 73\_

2) تفسير عياشى ج1 ص 244 ح; 144 تفسير برہان ج1 ص 454 ح 27\_

3) تفسير عياشى ج1 ص 244، ح 146; تفسير برہان ج1 ص 372 ح 17\_

4) تفسير عياشى ج1 ص 244، ح143; نور الثقلين ج1 ص 485، ح 274\_

ينحدر عنه الماء (1) يعنى ''صعيد'' مرتفع زمين كو جبكہ ''طيب'' اس ڈھلوان زمين كو كہا جاتا ہے جس پر پانى ٹھہرنہ سكے\_ زمين كا مرتفع ہونا اور پانى كا اس پر ٹھہرنہ سكنا زمين كے پاك ہونے كيلئے كنايہ ہے كيونكہ اگر زمين گڑھوں والى ہو تو تمام گندگى اس ميں اكٹھى ہوجائيگي\_ يوں اس ميں جمع ہونے والا پانى گدلا اور بدبودار ہوجائيگا\_

احكام: 1، 2، 3، 4، 5، 6، 7، 8، 9، 10، 11، 12، 13، 14، 15، 16، 17، 18، 19، 20، 23، 24، 25، 26، 37، 38، 39، 40، 41، 42، 43، 44، 45 احكام كا فلسفہ 29، 31; احكام كا كردار 33;ثانوى احكام 12، 13، 14

اللہ تعالى: اللہ تعالى كى نعمتيں 29، 31، 32، 33، 34، 36

انسان: انسان كى طہارت 36

بيمار: بيمار كے احكام12

تيمم: تيمم كا فلسفہ 29;تيمم كا وجوب 21;تيمم كى اہميت 32; تيمم كى جگہ 20، 45;تيمم كى شرائط 20، 45;تيمم كے احكام 12، 13، 14، 18، 19، 20، 23، 24، 25، 26، 42، 44، 45 ;تيمم كے واجبات 23، 42;تيمم ميں ترتيب كى مراعات 24، 25;تيمم ميں مسح 23، 24، 25، 26، 42; زمين پر تيمم 18; مبطلات تيمم 44;مٹى پر تيمم 19

جماع: جماع كے احكام17

جنابت: جنابت كے احكام 14

دين: اكمال دين 33;دين كى نعمت 33

روايت: 2، 7، 22، 23، 24، 37،38، 39، 40، 41 42، 43، 44، 45

شرعى فريضہ: شرعى فريضہ پر عمل كے اثرات 35;شرعى فريضہ كا آسان ہونا 27، 28 ; شرعى فريضہ كى انجام دہى ميں قدرت 43

شكر: شكر خدا كے اسباب فراہم ہونا 35، 36; نعمت پر شكر كى اہميت 34

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) معانى الاخبار ص 283; نور الثقلين ج1 ص 485 ح 275\_

طہارت: طہارت كى قدر و منزلت 30;طہارت كے احكام 37;طہارت كے مبطلات 37

غسل: غسل جنابت 8، 10، 11;غسل كا فلسفہ 29;غسل كا وجوب 21; غسل كو باطل كرنے والى چيزيں 17;غسل كى اہميت 32;غسل كى موجب بننے والى چيزيں 17;غسل كے احكام 9، 10، 11، 15، 17، 43; غسل كے واجبات 9; غسل ميں ترتيب كى مراعات 11 ;واجب غسل 8

فقہى قواعد: 27، 28

قاعدہ نفى حرج: 27، 28

قرآن كريم: قرآن كريم كے آداب 22

گفتگو: گفتگو كے آداب 22

مجنب: مجنب كے احكام 8

مسافر: مسافر كے احكام 13

مضطر : مضطر كے احكام 12

مؤمنين: مومنين كى طہارت 29

نعمت: نعمت كا اتمام 29، 31، 36

نماز: نماز كى شرائط 8; نماز كى قدر و منزلت 30; نماز كے احكام 10

واجبات: 1، 2، 3، 4، 5، 8، 9، 14، 23، 42

واجبات غيرى 21

وضو: وضو باطل كرنے والى چيزيں 16، 38;وضو كا فلسفہ 29; وضو كا وجوب 21; وضو كى اہميت 32; وضو كے احكام 1، 2، 3، 5،7،15، 16، 38، 39،40، 41، 43، 44;وضو كے موجبات 16; وضو كے واجبات 1، 2، 3، 4، 5، 39;وضو ميں پاؤں كا مسح 1،4،5،6;وضو ميں پاؤں كے مسح كى حد 40، 41; وضو ميں ترتيب كى مراعات 7;وضو ميں چہرے كا دھونا 1; وضو ميں سر كا مسح 1،3;وضو ميں سر كے مسح كى مقدار40;وضو ميں ہاتھ كا دھونا 1، 2

آیت 7

( وَاذْكُرُواْ نِعْمَةَ اللّهِ عَلَيْكُمْ وَمِيثَاقَهُ الَّذِي وَاثَقَكُم بِهِ إِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا وَاتَّقُواْ اللّهَ إِنَّ اللّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ) .

او راپنے اوپر الله كى نعمت او راس كے اس عہد كوياد كرو جو اس نے تم سے ليا ہے جب تم نے يہ كہا كہ ہم نے سن ليا او راطاعت كى او رخبردار الله سے ڈرتے رہو كہ الله دل كے رازوں كا بھى جاننے والا ہے\_

1\_ مؤمنين; خداوند عالم كى نعمتوں اور عہد و پيمان كى يادآورى كے ذمہ دار ہيں \_ و اذكروا نعمة الله عليكم و ميثاقه

2\_ اسلام مومنين پر اللہ تعالى كى نعمت ہے\_ و اذكروا نعمة الله عليكم يہ اس بناپركہ جب تيسرى آيت'' اليوم ... اتممت عليكم نعمتى و رضيت لكم الاسلام دينا ''كے قرينہ كى بناپر'' نعمة اللہ''سے مراد دين اسلام ہو\_

3\_ خدا وند متعال كى نعمتوں كے مقابل انسان پر بھى كچھ ذمہ دارياں عائدہوتى ہيں \_ و اذكروا نعمة الله عليكم و ميثاقه الذى واثقكم به

4\_ خداوند متعال نے مؤمنين سے بطور مطلق اپنى اطاعت كا عہد ليا ہے\_ و اذكروا ... ميثاقه الذى واثقكم به اذ قلتم سمعنا و اطعنا

5\_ صدر اسلام كے مؤمنين نے خدا وند عالم كى اطاعت كا اظہار كركے اس كے عہد و پيمان كو قبول كيا\_

ميثاقه الذى واثقكم به اذ قلتم سمعنا و اطعنا

6\_ انسان نے اللہ تعالى كے ساتھ اس كى مكمل اطاعت كا فطرى عہد كيا ہے\_ و ميثاقه الذى واثقكم به اذ قلتم سمعنا و اطعنا چونكہ آيہ شريفہ تمام مسلمانوں بلكہ قيامت تك كيلئے آنے والے انسانوں سے مخاطب ہے، لہذا

ميثاق سے مراد وہ عہد و پيمان ہے جو تمام انسانوں نے خداوند عالم كے ساتھ باندھا ہے اور وہ اس كى لازمى اطاعت ہے كہ اسے ہر انسان كى فطرت اور عقل قبول كرتى ہے\_

7\_ مؤمنين نے پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے ساتھ ان كى مكمل اطاعت كا عہد كيا ہے\_ اذكروا ... ميثاقه الذى واثقكم به اذ قلتم سمعنا و اطعنا بعض علماء كا كہنا ہے كہ دو جملوں ''سمعنا و اطعنا'' كے قرينہ كى بناپر اس آيہ شريفہ ميں ''ميثاق''سے مراد وہ عہد و پيمان ہيں جو آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم نے بيعت عقبہ اور بيعت رضوان و ... كے وقت مؤمنين سے لئے\_

8\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے ساتھ ميثاق، خدا وند عالم كے ساتھ ميثاق ہے\_ ميثاقه الذى واثقكم به اس بناپر كہ جب ''ميثاق'' سے مراد آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے مسلمانوں كے ساتھ باندھے گئے عہد و پيمان ہوں كہ جنہيں قرآن كريم نے الہى پيمان قرار ديا ہے\_

9\_ تمام مؤمنين كا فريضہ ہے كہ تقوي كى پابندى كريں \_ و اتقوا الله

10\_ تقوي كى مراعات ;الہى عہد و پيمان كے اجراء كى ضامن ہے\_ و ميثاقه الذى ... و اتقوا الله

الہى عہد و پيمان كى ياد دہانى كے فرمان كے بعد تقوي كا حكم اس حقيقت كى طرف اشارہ ہوسكتا ہے كہ تقوي اور خوف خداوندى ، عہد و پيمان كے اجراء كا ضامن ہے\_

11\_ خداوند عالم كى نعمتوں اور عہد و پيمان كى ياد آورى تقوي كا پيش خيمہ \_ و اذكروا نعمة الله ... و اتقوا الله

خداوند عالم كى نعمتوں اور عہد و پيمان كى يادآورى كا فرمان دينے كے بعد تقوي كا حكم دينا اس بات كى علامت ہے كہ خدا وند متعال كى نعمتوں اور عہد و پيمان كى يادآورى تقوي تك پہنچنے ميں مؤثر كردار ادا كرتى ہے\_

12\_ خداوند متعال نے مسلمانوں كو پيمان الہى كے توڑنے، خدا و رسول صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے فرامين سے منہ موڑنے اور نعمتوں كو بھلا دينے كے بارے ميں خبردار كيا ہے\_ و اذكروا نعمة الله عليكم و ميثاقه ... و اتقوا الله

آيت كے گذشتہ حصوں كے قرينہ كى بناپر ''اتقوا'' كا متعلق وہى نعمتوں كى يادآورى اور الہى عہد و پيمان كى پابندى ہے يعنى خداوند متعال

كى نعمتوں اور وعدوں كو ملحوظ خاطر ركھتے ہوئے اس كى مخالفت سے اجتناب كرو\_

13\_ خداوند متعال انسان كے دلى ارادوں اور باطنى اسرار سے مكمل آگاہ ہے\_ ان الله عليم بذات الصدور

14\_ خداوند متعال كے ساتھ كيے گئے وعدوں كو توڑنے حتى اس كى نيت كرنے سے بھى اجتناب كرنا لازمى ہے\_

و اذكروا نعمة الله عليكم و ميثاقه ... و اتقوا الله ان الله عليم بذات الصدور

15\_ اس چيز پر عقيدہ كہ خداوندمتعال تمام پہلوؤں سے علم و آگاہى ركھتا ہے، تقوي اختيار كرنے اور الہى عہد و پيمان سے چشم پوشى نہ كرنے كا پيش خيمہ ہے\_ و اذكروا نعمة الله عليكم و ميثاقه ... و اتقوا الله ان الله عليم بذات الصدور

آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :

آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے عہد 7، 8; آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى اطاعت 7;آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى نافرمانى 12

اسلام: اسلام كى نعمت 2

اللہ تعالى: اللہ تعالى كا خبردار كرنا 12;اللہ تعالى كا علم غيب 13; اللہ تعالى كا عہد 1، 4، 5، 10;اللہ تعالى كى اطاعت 4، 5، 6;اللہ تعالى كى نافرمانى 12;اللہ تعالى كى نعمات 2، 3;اللہ تعالى كى نعمات كو بھلا دينا 12;اللہ تعالى كے ساتھ عہد 6، 8

انسان: انسان كى ذمہ دارى 3;انسان كى نيت 13

ايمان: ايمان كا متعلق15; ايمان كے اثرات 15;علم خدا پر ايمان 15

تقوي: تقوي كا پيش خيمہ 11 ،15;تقوي كى اہميت 9; تقوي كے اثرات 10

عہد: ايفائے عہد كا پيش خيمہ10;فطرى عہد 6

عہد شكن : عہد شكن افراد كو خبردار كرنا 12

عہد شكني: عہد شكنى سے اجتناب 14;عہد شكنى كى نيت 14; عہد شكنى كے موانع 15

مسلمان: صدر اسلام كے مسلمان 5;مسلمانوں كو خبردار كرنا 12

مؤمينن: مومنين كا عہد 7;مؤمنين كى ذمہ دارى 1، 9مؤمنين كے ساتھ عہد 4

يادآوري: عہد خداوندى كى يادآورى 11;نعمات خداوندى كى يادآورى 1، 11

آیت 8

( يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ كُونُواْ قَوَّامِينَ لِلّهِ شُهَدَاء بِالْقِسْطِ وَلاَ يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَآنُ قَوْمٍ عَلَى أَلاَّ تَعْدِلُواْ اعْدِلُواْ هُوَ أَقْرَبُ لِلتَّقْوَى وَاتَّقُواْ اللّهَ إِنَّ اللّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ) .

ايمان والو خدا كے لئے قيام كرنے والے او رانصاف كے ساتھ گواہى دينے والے بنو او رخبردار كسى قوم كى عداوت تمہيں اس بات پر آمادہ نہ كردے كہ انصاف كوترك كردو \_ انصاف كروكہ يہى تقوي سے قريب تر ہے او رالله سے ڈرتے رہوكہ الله تمہارے اعمال سے خوب باخبر ہے \_

1\_ مؤمنين كو ہميشہ اللہ تعالى كيلئے قيام كرنا اور حق كى اساس پر گواہى دينا چاہيئے\_ يا ايها الذين ا منوا كونوا قوامين لله شهداء بالقسط ''قوام'' صيغہ مبالغہ ہے اور دوام پر دلالت كرتا ہے يعنى تمہارى روش و عادت يہ ہونى چاہيئے كہ اللہ تعالى كيلئے قيام كرو اور ''قسط'' كا معنى عدل و حق ہے\_

2\_ انسان كو خداوند عالم كيلئے اعمال انجام دينے چاہئيں \_ يا يها الذين ا منوا كونوا قوامين لله ''قيام'' سے مراد ان تمام اعمال كى انجام دہى ہوسكتى ہے، جن كا اللہ تعالى نے حكم ديا ہے\_

3\_ مؤمنين كو ہميشہ عدل و انصاف كے نفاذ كيلئے كوشش

كرنى چاہيئے\_ كونوا قومين لله شهداء بالقسط از باب تنازع يہ كہا جاسكتا ہے كہ ''بالقسط'' كا كلمہ ''شھدائ'' كے ساتھ ساتھ كلمہ ''قوامين'' كے ساتھ بھى تعلق ركھتا ہے \_سورہ نساء كى آيت 135 بھى اس مطلب كى تائيد كرتى ہے\_

4\_ گواہى ديتے وقت عدل و انصاف كى مراعات لازمى ہے\_ كونوا قوامين لله شهداء بالقسط

5\_عدل و انصاف كے ساتھ گواہى دينا اس بات پر موقوف ہے كہ انسان خدا كيلئے اعمال انجام ديتا ہو\_

كونوا قوامين لله شهداء بالقسط ''قوامين'' كو ''شھدائ'' سے پہلے ذكر كرنا اس حقيقت كى طرف اشارہ ہے كہ عدل و انصاف كے ساتھ گواہى دينا اللہ تعالى كيلئے قيام پر متفرع ہے\_

6\_ قسط كے ساتھ گواہى دينے اور عدل و انصاف كے نفاذ كيلئے كوشش كرنے كا مقصد صرف رضائے خداوندى كا حصول ہونا چاہيے\_ كونوا قوامين لله شهداء بالقسط مذكورہ بالا مطلب ميں ''قوامين للہ'' كے قرينہ كى بناپر كلمہ ''للہ''كو ''شھدائ'' كے بعد محذوف فرض كيا گيا ہے\_

7\_ مومنين كا معاشرے ميں عدل و انصاف كے نفاذ كى نگرانى كرنا لازمى ہے\_ كونوا قوامين لله شهداء بالقسط

''شاھد'' لغت ميں حاضر ہونے كے معنى ميں آيا ہے لہذا عدل وانصاف كيلئے مومنين كى حاضرى كا معنى ان كا قسط و عدالت كے اجراء پر نگرانى كرنا ہے\_

8\_ كسى گروہ سے دشمنى اور كينہ ان كے بارے ميں عدل و انصاف كے اجراء كى راہ ميں ركاوٹ نہيں بننا چاہيئے\_

و لا يجر منكم شنئان قوم علي الا تعدلوا مذكورہ بالا مطلب ميں مصدر'' شنئان'' كو مفعول (قوم) كى طرف مضاف كيا گيا ہے اور اس كا فاعل حذف ہے يعنى شنئانكم لقوم:

9\_ كسى بھى صورت ميں حتى دشمنوں كے ساتھ بھى بے انصافى ناپسنديدہ اور حرام فعل ہے\_ و لا يجر منكم شنئان قوم علي الا تعدلوا

10\_ اسلام نے ہر صورت ميں حتى دشمنوں كے ساتھ بھى عدل و انصاف كے ساتھ كام لينے كے لازم ہونے پر زور ديا ہے\_ شهداء بالقسط و لا يجر منكم شنئان قوم علي

الا تعدلوا اعدلوا هو اقرب للتقوي

11\_ خارجہ تعلقات ميں عدل و انصاف كى مراعات لازمى ہے\_ و لا يجر منكم شنئان قوم علي الا تعدلوا

12\_ احساسات و جذبات ;عدل و انصاف كى راہ سے بھٹكنے اور منحرف ہونے كے اسباب فراہم كرتے ہيں \_

و لا يجر منكم شنئان قوم علي الا تعدلوا

13\_ احساسات و جذبات كو عدل و انصاف كے تابع ہونا چاہيئے\_ و لا يجر منكم شنئان قوم علي الا تعدلوا اعدلوا

14\_ ہر صورت ميں حتى د شمنوں كے ساتھ بھى عدل و انصاف سے كام لينا حصول تقوي كا نزديك ترين راستہ ہے\_

اعدلوا هو اقرب للتقوي عدل و انصاف دوسرى طاعات كى نسبت تقوي سے زيادہ نزديك ہے يعنى عدل و انصاف كى پابندى دوسرى طاعات كى نسبت تقوي سے زيادہ قريب ہے نہ يہ كہ عدل و انصاف بے انصافى كى نسبت تقوي سے زيادہ قريب ہے\_

15\_ خدا وند عالم كى بارگاہ ميں قدر و منزلت كى تعيين كا معيار تقوي ہے\_ اعدلوا هو اقرب للتقوي

چونكہ خداوند متعال نے عدل و انصاف كى ترغيب دلانے كيلئے اسے تقوي تك پہنچنے كا وسيلہ قرار ديا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے كہ اوامر الہى كا اصلى مقصد يہ ہے كہ انسان تقوي اختيار كرے\_

16\_ عدل و انصاف تقوي كا ايك جلوہ اور علامت ہے\_ اعدلوا هو اقرب للتقوي

17\_ تقوي كى مراعات كرنا اور خوف خدا ركھنا لازمى ہے\_ واتقوا الله

18\_ اللہ كيلئے قيام ، بر حق گواہى دينا اور عدل و انصاف كا قيام; تقوي كى علامت اور اس كا ايك جلوہ ہے\_

كونوا قوامين لله شهداء بالقسط ... واتقوا الله

19\_ خداوند متعال انسان كے اعمال سے متعلق مكمل اور تمام پہلوؤں سے علم ركھتا ہے\_ ان الله خبير بما تعملون

20\_ خداوند متعال خبير ہے\_ ان الله خبير

21\_ خداوند عالم نے ان لوگوں كو خبردار كيا اور دھمكى دى ہے جو برحق گواہى نہ ديں اور اسكيلئے قيام نہ كريں \_

كونوا قوامين لله شهداء بالقسط ... و اتقوا الله ان الله خبير بما تعملون

22\_ خداوند متعال نے مؤمنين كو حتى دشمنوں كے بارے ميں بھى عدل و انصاف سے كام نہ لينے كى بناپر متنبہ كيا ہے\_

اعدلوا ... و اتقواالله ان الله خبير بما تعملون

23\_ يہ عقيدہ كہ خداوند متعال انسان كے تمام اعمال سے آگاہ ہے خدا كيلئے قيام كرنے، قسط كے ساتھ گواہى دينے، عدل و انصاف كے نفاذ اور تقوي كے حصول كى راہ ہموار كرتا ہے\_ كونوا قوامين لله شهداء بالقسط ... واتقوا الله ان الله خبير بما تعملون

احكام: 4، 9

اسماء و صفات: خبير 20

اللہ تعالى: اللہ كا خبردار كرنا 21، 22;اللہ تعالى كا علم 19; اللہ تعالى كى دھمكى 21;اللہ تعالى كى رضا 6

انحراف: انحراف كا پيش خيمہ 12

انسان: انسان كا عمل 2، 19

ايمان: ايمان كا متعلصق23; اللہ تعالى كے علم پر ايمان 19

بين الاقوامى تعلقات: بين الاقوامى تعلقات ميں عدل و انصاف 11

تعصب: تعصب كے اثرات 12

تقوي: تقوي كى اہميت 17 ; تقوي كى علامات 16، 18; تقوي كى قدر و منزلت 15; تقوي كے اسباب فراہم ہونا 14، 23

جذبات: جذبات پر قابو پانا 13

خوف: اللہ تعالى كا خوف 17

دشمن: دشمنوں پر ظلم 9; دشمنوں كے حقوق 10، 22

دشمني: دشمنى كے اثرات 8

راہ خدا ميں قيام كرنا :1، 18، 21، 23

ظلم: ظلم كا حرام ہونا 9

عدل و انصاف: عدل و انصاف سے انحراف 12; عدل و انصاف كا قيام 6، 18، 23; عدل و انصاف كى اہميت 10، 13 ، 14، 16، 22; عدل و انصاف كى راہ ميں حائل ركاوٹيں 8; عدل و انصاف كے اثرات 14; عدل و انصاف كے نفاذ كى اہميت 3

عمل: عمل ميں اخلاص 2، 5

عمومى نظارت: 7

قدر و منزلت: قدر و منزلت كا معيار 15

گواہي: برحق گواہى 1، 18; گواہى كى شرائط 4;گواہى كے احكام 4;گواہى ميں انصاف سے كام لينا 4، 5، 6، 23; ناحق گواہى 21

محرمات: 9

معاشرہ: معاشرہ ميں عدل و انصاف كا قيام 7

مؤمنين: مؤمنين كوتنبيہ 22; مؤمنين كى ذمہ دارى 1، 3، 7; مؤمنين كى گواہي1

آیت 9

( وَعَدَ اللّهُ الَّذِينَ آمَنُواْ وَعَمِلُواْ الصَّالِحَاتِ لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ ) .

الله نے صاحبان ايمان او رعمل صالح كرنے والوں سے وعدہ كيا ہے كہ ان كےلئے مغفرت او راجر عظيم ہے \_

1\_ نيك عمل انجام دينے والے مؤمنين كو خداوند متعال نے بخشش و مغفرت اور عظيم اجر عطا كرنے كا وعدہ كيا ہے\_ وعد الله الذين امنوا و عملوا الصالحات لهم مغفرة و اجر عظيم

2\_ ايمان كے ساتھ ساتھ نيك اعمال انجام دينا

مغفرت اور خدا كے عظيم اجر سے بہرہ مند ہونے كى راہ ہموار كرتا ہے\_ وعد الله الذين امنوا و عملوا الصالحات لهم مغفرة و اجر عظيم

3\_ خداوند متعال كى جانب سے انسانوں كو ايمان اور نيك عمل كى ترغيب دلائي گئي ہے\_ وعد الله الذين امنوا و عملوا الصالحات

4\_ خدا كيلئے قيام، قسط كے ساتھ گواہى اور عدل و انصاف كا نفاذ نيك عمل كے مصاديق ہيں \_ كونوا قوامين لله شهداء بالقسط ... و عملوا الصالحات

5\_ خداوند عالم كا اجر مختلف درجات كا حامل ہے\_ و اجر عظيم

6\_ انسانوں كى تربيت اور انہيں نيك اعمال انجام دينے كى ترغيب دلانے كيلئے اچھى پاداش كى بشارت دينا قرآن كريم كى روشوں ميں سے ہے\_ وعد الله ... اجر عظيم

اللہ تعالى: اللہ تعالى كا وعدہ 1; اللہ تعالى كى بخشش 2;اللہ تعالى كى پاداش 1، 2، 5

ايمان: ايمان اور عمل 2;ايمان كى تشويق 3

پاداش: پاداش كى خوشخبرى 6;پاداش كے اسباب2; پاداش كے مراتب و درجات 2، 5

تحريك: تحريك كے اسباب 6

تربيت: تربيت كى روش 6

راہ خدا ميں قيام : 4

عدل و انصاف: عدل و انصاف كا نفاذ 4

گواہي: گواہى ميں انصاف 4

مغفرت: مغفرت كے اسباب 2

مؤمنين: مؤمنين كا نيك عمل 1; مؤمنين كى پاداش1;مؤمنين كى مغفرت 1

نيك عمل: نيك عمل كا پيش خيمہ6;نيك عمل كى تشويق3، 6 ; نيك عمل كے موارد 4

آیت 10

( وَالَّذِينَ كَفَرُواْ وَكَذَّبُواْ بِآيَاتِنَا أُوْلَـئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ).

اورجن لوگوں نے كفر اختيار كيا او رہمارى آيات كى تكذيب كى وہ سب كے سب جہنمى ہيں \_

1\_ آيات الہى كو جھٹلانے والے اور ان كا انكار كرنے والے اہل دوزخ ہيں \_ والذين كفروا و كذبوا ... اولئك اصحاب الجحيم

2\_ كفر اور آيات الہى كو جھٹلانا دوزخ كى بھڑكتى ہوئي آگ ميں گرفتار ہونے كا باعث ہے \_ والذين كفروا و كذبوا بآياتنا اولئك اصحاب الجحيم

3\_ عدل و انصاف كے لازم ہونے كا انكار اور عدل و انصاف سے كام نہ لينا حتى دشمنوں كے بارے ميں ، آيات خداوند كے كفر اور تكذيب كے مصاديق ميں سے ہے\_ ولا يجر منكم شنئان ... و الذين كفروا و كذبوا

4\_ ڈرانا اور دھمكانا قرآن كى ان روشوں ميں سے ايك ہے جو اس نے انسانوں كو كفر، حقائق كے انكار اور آيات خداوندى كو جھٹلانے سے روكنے كيلئے اختيار كى ہيں \_ والذين كفروا و كذبوا بآياتنا اولئك اصحاب الجحيم

5\_ جحيم ،دوزخ كے ناموں ميں سے ايك نام ہے\_ اصحاب الجحيم

آيات خدا: آيات خدا كو جھٹلانا 1، 2، 3

انذار: انذار كا كردار 4

انسان: انسان كو خبردار كرنا 4

تربيت: تربيت كى روش 4

جحيم: 5

جہنم: جہنم كے موجبات 2;جہنم كے نا م 5 جہنمى لوگ: 1

حق: حق كو جھٹلانے كے موانع 4

دشمن: دشمنوں كے حقوق 3

دھمكى دينا: دھمكى دينے كا نقش و كردار 4

عدل و انصاف: عدل و انصاف كا قيام 3

كفار: كفار كى سزا 1

كفر: آيات خداوندى سے كفر 2;كفر كى سزا 2;كفر كے موارد 3;كفر كے موانع 4

آیت 11

( يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ اذْكُرُواْ نِعْمَتَ اللّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ هَمَّ قَوْمٌ أَن يَبْسُطُواْ إِلَيْكُمْ أَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنكُمْ وَاتَّقُواْ اللّهَ وَعَلَى اللّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ) .

ايمان والو اپنے او پر الله كى اس نعمت كو ياد كرو كہ جب ايك قوم نے تمہارى طرف ہاتھ بڑھا نے كا ارادہ كيا تو خدا نے ان كے ہاتھوں كو تم تك پہنچنے سے روك ديا او رالله سے ڈرتے رہوكہ صاحبان ايمان الله ہى پر بھر وسہ كرتے ہيں \_

1\_ خدا كى نعمتوں كى يادآورى اور ان كى طرف توجہ مؤمنين كے فرائض ميں سے ہے\_ يا ايها الذين ا منوااذكروا نعمت الله عليكم

2\_ دشمنان اسلام، صدر اسلام ميں اسلامى معاشرے كى

حدود پر تجاوز كرنے كى كوشش كرتےتھے\_ اذ هم قوم ان يبسطوا اليكم ايديهم

3\_ خداوند متعال نے صدر اسلام كے مسلمانوں كے خلاف دشمنان دين كى طرف سے ہونے والى سازشوں اور حملوں كو ناكام بناديا \_ اذ هم قوم ... فكف ايديهم عنكم

4\_ دشمنان اسلام كى سازشوں كو ناكام بنانا خدا وند عالم كى جانب سے مؤمنين پر نازل ہونے والى نعمتوں ميں سے ہے\_

اذكروا نعمت الله عليكم اذ هم ... فكف ايديهم عنكم جملہ''اذ ... فكف'' نعمت كا بيان ہے\_

5\_ تقوي كى پابندى اور خوف خدا ركھنا لازمى ہے\_ واتقوا الله

6\_ اللہ تعالى كى نعمتوں كى يادآورى اورانكى طرف توجہ تقوي اور اس پر توكل كرنے كى راہ ہموار كرتى ہے\_

اذكروا ... و اتقوا الله و على الله فليتوكل المؤمنون نعمتوں كى يادآورى كے ضرورى ہونے كوبيان كرنے كے بعد تقوي اور توكل كا حكم دينا اس بات كى علامت ہے كہ نعمتوں كى يادآورى تقوي اختيار كرنے اور خدا پر توكل كرنے ميں مؤثر كردار ادا كرتى ہے\_

7\_ خداوند متعال كى نعمتوں كو ياد نہ كرنا اور انہيں بھلا دينا عدم تقوي كى علامت ہے\_ اذكروا ... اتقوا الله

8\_ مومنين كو صرف خدا پر توكل كرنا چاہيئے\_ و على الله فليتوكل المؤمنون

9\_ تقوي اختيار كرنے كا تقاضا يہ ہے كہ صرف خدا پر توكل كيا جائے\_ واتقوا الله و على الله فليتوكل المؤمنون

جملہ ''و على اللہ فليتوكل ...'' كو فاء كے ذريعے ''اتقوا اللہ'' پر عطف كرنے سے معلوم ہوتا ہے كہ پرہيزگارى كا لازمہ يہ ہے كہ صرف خدا پر توكل كيا جائے\_

10\_ تقوي كى پابندى اور صرف خدا پر توكل ، اس كى نعمتوں كا شكر اور اس كى امداد كى سپاس ہے\_

اذكروا نعمت الله ... واتقوا الله و على الله فليتوكل المؤمنون خدا كى نعمتوں اور مدد و نصرت كى يادآورى كے بعد تقوي كا حكم دينا اس بات كى علامت ہے كہ خدا پر توكل اور تقوي كى پابندى اس نعمت كا شكر و سپاس ہے\_

11\_ خداوند متعال پر ايمان كا لازمہ يہ ہے كہ صرف اسى پر توكل كيا جائے\_ و على الله فليتوكل المؤمنون توكل كے حكم ميں صفت ايمان پر انحصار حكايت كرتا ہے كہ خدا پر توكل ، اس پر ايمان كا لازمہ ہے\_

12\_ ايمان، تقوي اور توكل; اللہ تعالى كى مدد حاصل كرنے اور اس كى جانب سے دشمنوں كى سازشوں كے ناكام بنائے جانے كى راہ ہموار كرتے ہيں \_ يا ايها الذين آمنوا اذكروا نعمت الله ... و على الله فليتوكل المؤمنون

اسلام: صدر اسلام كى تاريخ 2، 3

اللہ تعالى: اللہ تعالى كى مدد كا پيش خيمہ 12;اللہ تعالى كى مدد و نصرت 2;اللہ تعالى كى نعمتوں كو بھلا دينا 7; اللہ تعالى كى نعمتيں 4; اللہ تعالى كے افعال 3

ايمان: ايمان سے متعلق چيزيں 11; ايمان كے اثرات 11، 12 ;خدا پر ايمان 11

تقوي: تقوي كا پيش خيمہ 6; تقوي كى اہميت 5، 10; تقوي كے اثرات 9، 12

توكل: توكل كا پيش خيمہ6، 9; توكل كے اثرات 12;اللہ تعالى پر توكل 8، 9، 10، 11

دشمن: دشمنان اسلام كى سازش 4;دشمنان دين كى سازش 3;دشمنوں كى سازش ناكام بنانا 12; دشمنوں كى كوشش 2

ذكر : خدا كى نعمتوں كا ذكر 1، 6; ذكر كے اثرات 6

شكر: نعمت كا شكر ادا كرنا10

عدم تقوي: عدم تقوي كى علامات 7

معاشرہ: اسلامى معاشرے پر ظلم 2

مومنين: مومنين كى ذمہ دارى 1، 8;مومنين كى فضيلتيں 4

نعمت جن كے شامل حال ہے :4

آیت 12

( وَلَقَدْ أَخَذَ اللّهُ مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَبَعَثْنَا مِنهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيباً وَقَالَ اللّهُ إِنِّي مَعَكُمْ لَئِنْ أَقَمْتُمُ الصَّلاَةَ وَآتَيْتُمُ الزَّكَاةَ وَآمَنتُم بِرُسُلِي وَعَزَّرْتُمُوهُمْ وَأَقْرَضْتُمُ اللّهَ قَرْضاً حَسَناً لَّأُكَفِّرَنَّ عَنكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَلأُدْخِلَنَّكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الأَنْهَارُ فَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَلِكَ مِنكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاء السَّبِيلِ ) .

اوربيشك الله نے بنى اسرائيل سے عہد ليا او رہم نے ان ميں سے بارہ نقيب بھيجے اور خدا نے يہ بھى كہہ ديا كہ ہم تمہارے ساتھ ہيں اگر تم نے نماز قائم كى او رزكوة ادا كى او رہمارے رسولوں پرايمان لے آئے او ران كى مدد كى او رخداكى راہ ميں قرض حسنہ ديا تو ہم يقينا تمہارى برائيوں سے درگذر كريں گے او رتمہيں ان باغات ميں داخل كريں گے جن كے نيچے نہريں جارى ہوں گى \_ پھر جو اس كے بعد كفر كرے گا تو وہ بہت برے راستہ كى طرف بہك گيا ہے \_

1\_ خداوند عالم نے بنى اسرائيل سے اپنے فرامين كى مكمل اطاعت كا عہد و پيمان ليا\_ و لقد اخذ الله ميثاق بنى اسرائيل اس آيت شريفہ اور ساتويں آيت كے درميان پائے جانے والے تعلق اور ارتباط سے معلوم ہوتا ہے كہ اللہ تعالى نے بنى اسرائيل سے بھى مكمل اطاعت كا عہد و پيمان ليا تھا\_

2\_ خداوند عالم نے بنى اسرائيل ميں سے بارہ سرپرست ان پر معين كيے\_

و بعثنا منهم اثنى عشر نقيباً ''نقيب ''اس شخص كو كہا جاتا ہے جو والى يا حاكم كى طرف سے كسى گروہ يا طائفہ كى سرپرستى يا ان پر حكومت كرے\_

3\_ ہر معاشرے كا سرپرست اور رہبر خود انہيں ميں سے چننا چاہيے \_ و بعثنا منهم اثني عشر نقيباً

4\_ خداوند عالم نے بنى اسرائيل سے ان كى نصرت كا وعدہ كيا\_ اخذ الله ميثاق بنى اسرائيل ... و قال الله انى معكم مذكورہ بالا مطلب ميں ''معكم'' سے تمام بنى اسرائيل كو مراد ليا گيا ہے نہ صرف ان كے نقبائ\_

5\_ خداوند متعال انسانوں كے تمام اعمال و كردار سے آگاہ ہے\_ قال الله انى معكم

6\_ خدا وند متعال نے بنى اسرائيل كو اپنے ساتھ كيے گئے عہد و پيمان كو توڑنے كے بارے ميں تہديد كى ہے اور انہيں وفادارى اور ذمہ دارى كى ترغيب دلائي ہے\_ لقد اخذ الله ميثاق بنى اسرائيل ... و قال الله انى معكم يہ اس بناپر كہ جب مورد بحث آيہ شريفہ ميں معيت،علم و قدرت كيلئے كنايہ ہو يعنى خداوند متعال تم سے اور تمہارے اعمال سے مكمل طور پر آگاہ ہے: اگر تم عہد و پيمان پر پورا اترے تو تمہيں پاداش عطا كرے گا اور اگر خلاف ورزى كى تو تمہيں سزا دى جائے گى اور تم ہر حال ميں خدا كے مقہورو مغلوب ہو\_

7\_ نماز، زكوة، تمام انبياء عليه‌السلام پر ايمان، ان كى حمايت اور راہ خدا ميں خرچ كرنا بنى اسرائيل كے شرعى فرائض ميں سے تھے\_ لئن اقمتم الصلاة و ا تيتم الزكاة ... و عزرتموهم و اقرضتم الله

8\_ خدا وند عالم نے بنى اسرائيل سے نماز كے قيام، زكوة كى ادائيگي، انبياء عليه‌السلام پر ايمان لانے اور راہ خدا ميں انفاق كرنے كا عہد و پيمان ليا\_ و لقد اخذ الله ميثاق بنى اسرائيل ... و اقرضتم الله قرضا حسناً

بظاہر دكھائي ديتا ہے كہ اللہ تعالى كے بنى اسرائيل كے ساتھ ميثاق اور عہد و پيمان كے منجملہ موارد ميں سے بعض وہ مسائل ہيں جنہيں جملہ ''لئن اقمتم ...'' نے بيان كيا ہے\_

9\_ شرعى فرائضميں سے نماز كے قيام، زكو ة كى ادائيگى اورراہ خدا ميں خرچ كرنے كو خاص اہميت حاصل

ہے\_ لئن اقمتم الصلاة و ا تيتم الزكاة ... و اقرضتم بلا شك و ترديد بنى اسرائيل كے لئے صرف يہى شرعى فرائضنہيں تھے جن كا ذكر كيا گيا لہذا ان كى تصريح اور انہيں ترك كرنے والوں كو كافر قرار دينا، ان شرعى فرائض كى خاص اہميت پر دلالت كرتا ہے\_

10\_ خدا وند عالم كى طرف سے بنى اسرائيل كى نصرت ; نماز كے قيام، زكوة كى ادائيگي، انبياء عليه‌السلام پر ايمان اور راہ خدا ميں انفاق سے مشروط ہے\_ انى معكم لئن اقمتم الصلاة ... و اقرضتم الله قرضا حسناً مذكورہ بالا مطلب ميں جملہ ''انى معكم'' كو ''لئن اقمتم'' كيلئے جواب شرط اور جواب قسم كے طور پر اخذ كيا گيا ہے\_ يعنى در اصل جملہ ''لئن اقمتم'' كے دو جزء ہيں : ايك ''انى معكم'' اور دوسرا ''لاكفرن ...''\_

11\_ اللہ تعالى كى طرف سے بندوں كى خاص مدد و نصرت اس سے مشروط ہے كہ وہ خدا كے ساتھ كيے گئے عہد و پيمان پر پورا اتريں \_ لقد اخذ الله ميثاق بنى اسرائيل ... و قال الله انى معكم جملہ ''قال اللہ'' كے ''لقد اخذ الله'' پر عطف سے معلوم ہوتا ہے كہ خدا كى خاص مدد اس صورت ميں حاصل ہوتى ہے جب اس كے ساتھ كيے گئے عہد و پيمان كو پورا كيا جائے\_

12\_ انبيائے الہى عليه‌السلام پر ايمان، ان كا احترام اور ان كى مدد كيلئے جنگ و جہاد ميں حصہ لينا لازمى ہے\_

آمنتم برسلى و عزرتموهم ''عزر'' كا مادہ ''عصزصر'' ہے اور اس كا معنى كسى كى مدد كرنا اور اس كيلئے لڑنا ہے\_( لسان العرب)

13\_ خدا نے بنى اسرائيل سے جن چيزوں كا عہد و پيمان ليا ان ميں ايك يہ تھى كہ وہ حضرت موسي عليه‌السلام كے بعد مبعوث ہونے والے انبياء عليه‌السلام پر ايمان لائيں گے\_ لئن اقمتم الصلاة و ا تيتم الزكاة و آمنتم برسلي نماز اور زكوة كے وجوب كے بعد انبياء عليه‌السلام پر ايمان لانے كا تذكرہ اس بات كى علامت ہے كہ رسل سے مراد وہ انبياء عليه‌السلام ہيں جو حضرت موسي عليه‌السلام كے بعد مبعوث ہوں گے كيونكہ در حقيقت حضرت موسي عليه‌السلام كے ذريعے ان تك نماز اور زكوة كے وجوب كا حكم پہنچائے جانے كے بعد انبياء عليه‌السلام پر ايمان لانے اور ان كى مدد كرنے كا حكم ديا گيا ہے\_

14\_ بنى اسرائيل كے درميان كئي انبياء عليه‌السلام تشريف لائے\_ \*

آمنتم برسلي

15\_ خداوند عالم كى بارگاہ ميں انبياء عليه‌السلام كا مقام بہت بلند و بالا ہے\_ عزرتموهم

16\_ انفاق راہ خدا ميں كرنا چاہيئے\_ لئن ... و اقرضتم الله قرضاً حسناً

17\_ خداوند متعال كو ادا كيا جانے والا قرض (راہ خدا ميں انفاق ) اچھا اور بہتر ہونا چاہيئے\_ و اقرضتم الله قرضاً حسناً

يہ اس بناپر كہ جب ''قرضا'' مفعول مطلق هو تو ''حسناً'' راہ خدا ميں خرچ كرنے كى كيفيت بيان كررہاہوگا يعنى اچھے طريقے سے انفاق كرو مثلا احسان نہ جتلاؤ يا رياكارى نہ كرو و ...

18\_ خداوند متعال كو ادا كيا جانے والا قرض (انفاق ) اچھى چيزوں ميں سے ہونا چاہيئے\_ و اقرضتم الله قرضاً حسناً

''قرض'' اس ادھار كو كہتے ہيں جو دوسروں كو ديا جائے\_ (لسان العرب) اس معنى كى اساس پر ''قرضا'' مفعول بہ ہے اور ''حسنا'' ان چيزوں كى صفات بيان كررہا ہے جو راہ خدا ميں خرچ كى جاتى ہيں \_

19\_ راہ خدا ميں خرچ كرنا اسے قرض دينے كے زمرے ميں آتا ہے\_ و اقرضتم الله قرضاً حسناً

20\_ نماز كا قيام، زكوة كى ادائيگي، انبياء عليه‌السلام پر ايمان، ان كى مدد و نصرت اور راہ خدا ميں خرچ كرنا قطعى طورپر گناہوں سے چشم پوشى (تكفير گناہ)اور يقينى طور پر جنت ميں داخل كيے جانے كا باعث بنے گا\_ لئن اقمتم ... لا كفرن عنكم سيئاتكم و لادخلنكم جنات

21\_ بنى اسرائيل كے گناہوں كا نظر انداز كيا جانا (تكفير گناہ) اور ان كا جنت ميں داخل ہونا اس بات پر موقوف ہے كہ وہ نماز قائم كريں ، زكو ة ادا كريں ، انبياء عليه‌السلام پر ايمان لائيں ، ان كى مدد كريں اور راہ خدا ميں خرچ كريں \_ لئن اقمتم الصلاة ... و لا دخلنكم جنات

22\_ ايمان اور نيك اعمال كى انجام دہى خداوند متعال كى طرف سے گناہوں سے چشم پوشي(تكفير گناہ) كا باعث بنتى ہے\_ لئن اقمتم الصلاة ... لا كفرن عنكم سياتكم

23\_ گناہوں كا نظر انداز كيا جانا (تكفير گناہ) اور جنت ميں داخل ہونا خدا وند عالم كى طرف سے اپنے بندوں كى نصرت كى ايك جھلك ہے\_

و قال الله انى معكم لئن اقمتم الصلاة ... لا كفرن عنكم سياتكم و لا دخلنكم جنات يہ اس بناپر كہ جب ''لا كفرن'' ''انى معكم'' كى تفسير ہو\_

24\_ جزا كى طرف توجہ انسان كو عمل بجالانے كى ترغيب دلاتى ہے\_ لئن اقمتم الصلاة ... لا كفرن عنكم سياتكم و لا دخلنكم جنات

25\_ بہشت ميں داخل ہونا گناہوں سے پاك ہونے پر موقوف ہے\_ لا كفرن عنكم سياتكم و لا دخلنكم جنات

26\_ خداوندمتعال يقيناً اپنے وعدوں كو پورا كرتا ہے\_ لئن اقمتم الصلاة ... لا كفرن عنكم سياتكم و لادخلنكم جنات ''لاكفرن'' اور ''لا دخلنكم'' ميں لام اور نون تاكيد اور جملہ ''لئن اقمتم الصلاة'' ميں پنہان قسم خدا وند متعال كے وعدوں كى قاطعيت پر دلالت كرتى ہيں \_

27\_ بہشت ميں رواں دواں نہريں اور كئي باغ موجود ہيں \_ جنات تجرى من تحتها الانهار

28\_ خداوند متعال كے عہد و پيمان اور احكام پر عمل كرنے والوں ميں سے ہر كوئي ايك مخصوص بہشت سے بہرہ مند ہوگا\_ لقد اخذ الله ميثاق ... لئن اقمتم الصلاة ... لادخلنكم جنات احكام و فرامين الہى پر عمل كرنے والوں كے متعدد بہشتوں (جنات )سے بہرہ مند ہونے كى صورت يہ ہوسكتى ہے كہ ان ميں ہر ايك كو ايك مخصوص بہشت ملے \_

29\_ خدا وند متعال سے عہد و پيمان باندھنے اور اس كى جانب سے احكام كے بيان كيے جانے كے بعد كفر اختيار كرناراہ اعتدال سے بھٹك جانا ہے\_ و لقد اخذ الله ميثاق ... فمن كفر بعد ذلك منكم فقد ضل سواء السبيل

مذكورہ بالا مطلب ميں ''ذلك'' كو جملہ''لقد اخذ الله'' اور ''قال الله ... لئن اقمتم الصلاة ...'' كيلئے اشارہ كے طور پر اخذ كيا گيا ہے\_

30\_ جنت ميں داخل ہونے اور گناہوں كى بخشش كا وعدہ ملنے كے بعد كفر( خداوند عالم سے كيے ہوئے وعدے كى خلاف ورزي، نماز ترك كرنا و ...) ضلالت و گمراہى اور انحراف ہے\_ لا كفرن عنكم سياتكم ... فمن كفر بعد ذلك منكم فقد ضل سواء السبيل

يہ اس بناپر كہ جب ''ذلك'' كا مشار اليہ جملہ ''لاكفرن ... '' اور ''لا دخلنكم'' ہو\_

31\_ انبيائے خدا عليه‌السلام ميں سے كسى كا انكار ، ان كى مدد سے اجتناب اور نماز كے قيام، زكوة كى ادائيگى اور راہ خدا ميں خرچ كرنے سے گريز ،كفر و ضلالت ہے\_ لئن اقمتم الصلاة ... فمن كفر

32\_ خداوندعالم كے عہد و پيمان كو توڑنا كفر اور گمراہى ہے\_ و لقد اخذ الله ميثاق ... فمن كفر بعد ذلك منكم فقد ضل

33\_ نماز كا قيام، زكو ة كى ادائيگي، انبياء عليه‌السلام پر ايمان اور ان كى مدد، راہ خدا ميں انفاق اور اس كے عہد و پيمان كى وفا درميانہ راستہ ہے\_ لئن اقمتم الصلاة ... سواء السبيل

34\_ افراط و تفريط سے اجتناب اور تمام امور ميں اعتدال سے كام لينا لازمى ہے\_ سواء السبيل

''سواء السبيل ''سے تعبير كرنا كہ جس كا معنى درميانہ اور معتدل راستہ ہے، اس بات كى علامت ہے كہ اعتدال اور ميانہ روى خداوند متعال كى بارگاہ ميں پسنديدہ اور مطلوب ہے\_

احكام: احكام كا بيان29

اديان: اديان ميں زكوة8;اديان ميں نماز8

اعتدال: اعتدال كى اہميت 34

افراط: افراط سے اجتناب 34

اللہ تعالى: اللہ تعالى كا خبردار كرنا 6; الله تعالى كا علم 5;اللہ تعالى كا عہد 1، 8، 11، 13، 29;اللہ تعالى كا وعدہ 4; اللہ تعالى كى اطاعت 1;اللہ تعالى كى اطاعت كا اجر28;اللہ تعالى كى امداد 4، 23; اللہ تعالى كى امداد كى شرائط 10، 11; اللہ تعالى كے افعال 2; اللہ تعالى كے وعدے كا حتمى ہونا 26

امداد: امداد كا وعدہ 4

انبياء عليه‌السلام : انبياء عليه‌السلام كا احترام 12;انبياء عليه‌السلام كا دفاع 7، 12;انبياء عليه‌السلام كا مقام 15; انبياء عليه‌السلام كو جھٹلانا 31;انبياء عليه‌السلام كى حمايت 20، 21، 33; انبياء عليه‌السلام كى حمايت ترك كرنا 31

انحراف: انحراف كے موارد 29

انسان: انسان كا عمل 5

انفاق : انفاق ترك كرنا31;انفاق كى اہميت 9; انفاق كى شرائط 16،17 ، 18; انفاق كے اثرات 20، 21; پسنديدہ چيزوں كا انفاق 18;راہ خدا ميں انفاق 8، 10، 16، 19، 20، 21، 33;

ايمان: انبياء عليه‌السلام پر ايمان 7، 8، 10، 12، 13، 20، 21، 33 ; ايمان كا متعلق 7، 8، 10، 12، 13، 20، 21، 33ايمان كے اثرات 21، 22

بارہ كا عدد: 2

بنى اسرائيل: بنى اسرائيل سے عہد 1، 8، 13;بنى اسرائيل كا شرعى فريضہ 7;بنى اسرائيل كو خبردار كرنا 6;بنى اسرائيل كى عہد شكنى 6; بنى اسرائل كى مدد 4، 10;بنى اسرائيل كے انبياء عليه‌السلام 14;بنى اسرائيل كے برگزيدہ لوگ 2;بنى اسرائيل كے گناہوں كا نظر انداز كيا جانا (تكفير گناہ) 21; بنى اسرائيل كيلئے حكم نماز 7;بنى اسرائيل ميں انفاق 7; بنى اسرائيل ميں زكوة 7

بہشت: بہشت كا وعدہ30;بہشت كى نعمتيں 27;بہشت كى نہريں 27;بہشت كے باغات 27;بہشت ميں داخل ہونا 23 ; بہشت ميں داخل ہونے كے اسباب 20، 21، 25، 28

تحريك: تحريك كے اسباب 24

تفريط: تفريط سے اجتناب كرنا 34

ذكر: ذكر كے اثرات 24

رہبري: رہبرى كا انتخاب 3

زكوة: زكوة ادا نہ كرنا 31;زكوة كى ادائيگى 8، 33; زكوة كى ادائيگى كى اہميت 9، 10;زكوة كے اثرات 20، 21

شرعى فريضہ: رعى فريضہ كا پيش خيمہ24

صراط مستقيم: 33

عمل: عمل كى پاداش 24

عہد: ايفائے عہد 6، 33; ايفائے عہد كى اہميت 11;ايفائے عہد كى پاداش 28

عہد شكني: عہد شكنى كے اثرات 30، 32

قدر و قيمت: قدر و قيمت كا معيار 16

قرض: اللہ تعالى كو قرض دينا 17، 18، 19;قرض كے آداب 17، 18

كفر: كفر كے اثرات 29، 30 ;كفر كے موارد 31، 32

گمراہي: گمراہى كے موارد 30، 31، 32

گناہ: گناہ سے پاك ہونا 25;گناہ سے چشم پوشى (تكفير

گناہ) 23;گناہ سے چشم پوشى (تكفير گناہ) كے اسباب 20، 22

مبارزت: راہ خدا ميں مبارزت 12

مغفرت: مغفرت كا وعدہ 30

مقربين: 15

نماز: نماز ترك كرنے كے اثرات 30;نماز قائم كرنا 8، 33;نماز قائم كرنے كى اہميت 9، 10;نماز قائم نہ كرنا 31; نماز كے اثرات 20، 21

نيكي: نيكى كے اثرات 22

وعدہ: وعدہ پورا كرنا 26

آیت 13

( فَبِمَا نَقْضِهِم مِّيثَاقَهُمْ لَعنَّاهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوبَهُمْ قَاسِيَةً يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ عَن مَّوَاضِعِهِ وَنَسُواْ حَظّاً مِّمَّا ذُكِّرُواْ بِهِ وَلاَ تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلَىَ خَآئِنَةٍ مِّنْهُمْ إِلاَّ قَلِيلاً مِّنْهُمُ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ إِنَّ اللّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ) .

پھر ان كى عہد شكنى كى بنا پر ہم نے ان پر لعنت كى اور ان كے دلوں كو سخت بناديا وہ ہمارے كلمات كو ان كى جگہ سے ہٹا ديتے ہيں اور انہوں نے ہمارى ياددہانى كا اكثر حصہ فراموش كرديا ہے اور تم ان كى خيانتوں پر برابر مطلع ہوتے رہوگے علاوہ چند افراد كے ، لہذا ان سے درگزر كرو اور ان كى طرف سے كنارہ كشى كرو كہ اللہ احسان كرنے والوں كو دوست ركھتا ہے\_

1\_ كچھ ہى عرصے بعد بنى اسرائيل نے خداوند عالم كا عہد و پيمان توڑ ديا\_

و لقد اخذ الله ميثاق بنى اسرائيل ... فبما نقضهم ميثاقهم ''فبما نقضهم'' ميں كلمہ ''فائ'' اس پر دلالت كرتا ہے كہ عہد و پيمان كرنے اور اسے توڑے جانے كے درميان زيادہ عرصہ نہيں گذراتھا\_

2\_ بنى اسرائيل كے كفر اور گمراہى كى علت ان كا اللہ تعالى كے عہد و پيمان كو توڑنا ہے\_

فمن كفر بعد ذلك منكم فقد ضل ... فبما نقضهم ميثاقهم لعناهم اس سے پہلے والى آيت شريفہ ''و لقد اخذ اللہ ... فمن كفر بعد ذلك منكم فقد ضل سواء السبيل'' كے مطابق كفر و گمراہى كا سبب ان كا اللہ تعالى كے عہد و پيمان كو توڑنا ہے جبكہ مورد بحث آيہ شريفہ ميں بنى اسرائيل كا عہدشكن كے عنوان سے تعارف كرايا گيا ہے\_

3\_ خداوند متعال نے عہد شكن بنى اسرائيل كو اپنى رحمت سے دوركرديا اور ان كے دلوں كو حق قبول كرنے سے روك ديا\_ فبما نقضهم ميثاقهم لعناهم و جعلنا قلوبهم قاسية

4\_ بنى اسرائيل كو ان كى عہد شكنى كى سزا كے طور پر لعنت خداوندى اور قساوت قلبى ميں مبتلا كرديا گيا\_ `

فبما نقضهم ميثاقهم لعناهم و جعلنا قلوبهم قاسية

5\_ اللہ تعالى كى لعنت( رحمت خداوندى سے دوري) اور قساوت قلبى عہد خداوندى كو توڑنے كى سزا ہے\_

فبما نقضهم ميثاقهم لعنا هم و جعلنا قلوبهم قاسية

6\_ سنگدلى لعنت خداوندى كا نتيجہ ہے\_ لعنا هم و جعلنا قلوبهم قاسية لعنت كو قساوت اورسنگدلى سے پہلے ذكر كرنا اس بات كى طرف اشارہ ہوسكتا ہے كہ لعنت; قساوت قلب ميں مؤثر واقع ہوتى ہے\_

7\_ انسان كے قلبى تغيرات و تبدلات خدا وند عالم كے ہاتھ ميں ہيں \_ و جعلنا قلوبهم قاسية

8\_ خداوند متعال نے يہوديوں كو عہد خداوندى كے توڑنے كے بارے ميں خبردار كيا ہے\_ فبما نقضهم ميثاقهم لعناهم و جعلنا قلوبهم قاسية

9\_ خداوند عالم نے اپنا عہد و پيمان توڑنے والوں كو خبردار كيا ہے\_ فبما نقضهم ميثاقهم لعناهم و جعلنا قلوبهم قاسية

10\_ بنى اسرائيل آسمانى كتب كى غلط تفسير كيا كرتے تھے\_ يحرفون الكلم عن مواضعه تحريف كا معنى تغيير و تبديلى ہے اورجيسا كہكلمات كو ادھر ادھر كرنا يا ان ميں كمى بيشى كرنا تحريف كہلاتا ہے اسى طرح ناروا تفسير و تاويل بھى تحريف كے زمرے ميں آتى ہے\_

11\_ بنى اسرائيل (يہوديوں )نے تورات ميں تحريف كى ہے\_ يحرفون الكلم عن مواضعه ''كلم'' جمع ''كلمہ'' ہے اور يہاں پر اس كا معنى گفتگو ہے \_اس كا واضح اور مورد نظر مصداق تورات ہے\_ واضح ر ہے كہ بعد والى آيہ مجيدہ كے قرينہ كى بناپر بنى اسرائيل سے مراد يہودى ہيں \_

12\_ بنى اسرائيل كى سنگدلى تورات ميں تحريف كا منبع ہے\_ و جعلنا قلوبهم قاسية يحرفون الكلم عن مواضعه

جملہ ''يحرفون'' جملہ تفسيريہ ہے اور قساوت قلبى

كے اثرات بيان كررہا ہے\_

13\_ جب قساوت قلب اور حق كا نہ سمجھنا ،گناہ اور اس كى سزا كا نتيجہ ہو تو اسے عذر شمار نہيں كيا جا سكتا\_

لعناهم و جعلنا قلوبهم قاسية اگر چہ بنى اسرائيل حقائق كے ادراك سے عاجز ہونے كى بناپر تحريف كے مرتكب ہوئے، ليكن چونكہ ان كے عاجز ہونے كا سبب خود ان كے گناہ تھے لہذا خدا نے ان كى مذمت كى ہے\_ بنابريں اگر حق كے ادراك اور فہم سے عاجز ہونا گناہ كا نتيجہ ہو تو اسے عذر شمار نہيں كيا جاسكتا\_

14\_ بنى اسرائيل نے اللہ تعالى كى ياد دہانيوں اور معارف و تعليمات كا بڑا حصہ بھلا ديا\_ و نسوا حظا مما ذكروا به ''حظ''كا معنى حصہ ہے اور اسے نكرہ لانا اس حصے كى اہميت پر دلالت كرتا ہے\_

15\_ بنى اسرائيل نے احكام خداوندى كے ايك بڑے حصے كو نظر اندازكرتے ہوئے اس پر عمل نہيں كيا\_

و نسوا حظا مما ذكروا به بہت سارے مفسيرين كا كہنا ہے كہ اس آيہ شريفہ ميں نسيان كا معنى نظر اندازكرنا ہے\_ چنانچہ ''لسان العرب'' ميں آيا ہے: النسيان الترك\_ يعنى نسيان كا مطلب ترك كرنا ہے اور نسيان كا ارتكاب كرنے والوں كى مذمت اس مطلب كى تائيد كرتى ہے\_

16\_ بنى اسرائيل نے عہد الہى كو توڑ كر تحريف اور خدا وند عالم كى بعض ياد دہانيوں كے بھلا دينے كى راہ ہموار كي\_

فبما نقضهم ... نسوا حظا مما ذكروا به

17\_ معارف الہى كو بھلا دينے كے علل و اسباب ميں سے ايك سبب گناہ ہے\_ فبما نقضهم ميثاقهم ... و نسوا خطا مما ذكروا به

18\_ اگر نسيان ; گناہ اور اس كى سزا كا نتيجہ ہو تو اسے عذر شمار نہيں كيا جاسكتا\_ و نسوا خطا مما ذكروا به

چونكہ خداوند عالم نے اپنے احكام بھلا دينے كى وجہ سے بنى اسرائيل كى مذمت كى ہے\_ اس سے معلوم ہوتا ہے كہ ان كا نسيان عذر نہيں تھا كيونكہ يہ نسيان ان كى عہد شكنى كى سزا تھا\_

19\_ يہوديوں نے تورات ميں پائي جانے والى پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے بارے ميں نشانيوں ميں تحريف كى اور انہيں بھلا ديا\_ يحرفون الكلم ... و نسوا حظا مما ذكروا به يہ اس احتمال كى بناپر كہ جب قرينہ مقام كى روشنى ميں ''الكلم ''اور ''ما ذكروا بہ'' سے مراد

تورات ميں موجود آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے بارے ميں نشانياں ہوں \_

20\_ بنى اسرائيل كى اكثريت خيانت كار تھي\_ و لا تزال تطلع علي خائنة منهم الا قليلاً منهم

21\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اپنے دور كے يہوديوں كے اعمال اور سرگرميوں پر ہميشہ نگاہ ركھتے اور ان كى خيانتوں سے مكمل آگاہ تھے\_ و لا تزال تطلع علي خائنة منهم

22\_ عہد رسالت كے اكثر يہودى آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور اسلام سے خيانت كى كوششوں ميں مسلسل مصروف ر ہے\_

و لا تزال تطلع علي خائنة منهم چونكہ مذكورہ آيت شريفہ ''و لا تزال تطلع ...'' كے ذريعے آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو مخاطب قرار ديتے ہوئے بنى اسرائيل كى خيانتوں سے آگاہ كررہى ہے، اس سے معلوم ہوتا ہے كہ يہ خيانت آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور مسلمانوں كے بارے ميں ہوتى تھي\_

23\_ خداوند عالم كے عہد و پيمان كى خلاف ورزى خيانت كے اسباب فراہم كرتى ہے\_ فبما نقضهم ... علي خائنة منهم

24\_ بنى اسرائيل ميں سے بہت كم لوگ خداوند عالم كے عہد و پيمان كو پورا كرتے اور تحريف و خيانت سے پاك و منزہ اور احكام خداوندى كے پابند تھے\_ فبما نقضهم ميثاقهم ... و لا تزال تطلع على خائنة منهم الا قليلاً ''الا قليلاً'' ان تمام صفات سے استثناء ہے جو بنى اسرائيل كے بارے ميں بيان ہوئي ہيں \_

25\_ بنى اسرائيل ميں چند گنے چنے ايسے سالم لوگ بھى تھے جو خيانتكار نہيں تھے\_ لا تزال تطلع علي خائنة ... الا قليلاً منهم يہ اس بناپر كہ جب ''الا قليلاً '' صرف جملہ ''لا تزال ...'' سے استثناء ہو\_

26\_ افراد اور گروہوں كو جانچتے وقت عدل و انصاف سے كام لينا لازمى ہے\_ لا تزال تطلع علي ... الا قليلا منهم

قرآن كريم نے يہوديوں كى قدر و قيمت كا اندازہ لگاتے وقت بعض يہوديوں كے پاك و منزہ ہونے كا اعتراف كيا ہے اور يہ مسلمانوں كيلئے درس ہے كہ افراد اور گروہوں كى قدر و قيمت لگاتے اور جانچ پڑتال كرتے وقت عدل و انصاف كى اساس پر فيصلہ كريں \_

27\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو بنى اسرائيل كى خطاؤں سے عفو و درگذر كرنے اور ان سے ہر قسم كى محاذ آرائي سے

اجتناب كا حكم ديا گيا\_ فاعف عنهم و اصفح يہ اس بناپر كہ جب ''عنھم'' كى ضمير تمام بنى اسرائيل كى طرف لوٹ رہى ہو\_

28\_ خدا كى طرف سے آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو تمام بنى اسرائيل كے ساتھ عفو و درگذر سے كام لينے اور ان سے نرم رويہ اختيار كرنے كا جو حكم ديا گيا ہے اس كى وجہ يہ ہے كہ ان ميں بعض نيك و ذمہ دار لوگ بھى موجود تھے\_

الا قليلا منهم فاعف عنهم و اصفح كلمہ ''فائ'' كے ذريعے عفو و درگذر كو جملہ ''و لا تزال ... الا قليلاً منھم'' پر متفرع كرنا مذكورہ بالا مطلب كى طرف اشارہ ہے\_

29\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو بنى اسرائيل كے غير خائن افراد سے عفو و درگذر سے كام لينے كا حكم ديا گيا ہے\_

فاعف عنهم و اصفح يہ اس بناپر كہ جب ''عنہم'' كى ضمير صرف غير خائن لوگوں كى طرف لوٹ رہى ہو\_

30\_ خداوند متعال محسنين (نيك لوگوں ) كو پسند كرتا ہے\_ ان الله يحب المحسنين

31\_ كفار كے ساتھ عفو و درگذر سے كام لينا بھى اچھا اور نيك كام ہے\_ فاعف عنهم و اصفح ان الله يحب المحسنين

32\_ عفو و درگذر سے كام لينا خدا وند عالم كى محبت حاصل كرنے كا باعث بنتا ہے\_ فاعف عنهم و اصفح ان الله يحب المحسنين

آسمانى كتب: آسمانى كتب ميں تحريف 10

آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم : آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور بنى اسرائيل 27 ، 28 ، 29 ; آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور يہودى 21; آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے خيانت 22; آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا عفو و درگذرسے كام لينا 27، 29;آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى ذمہ دارى 27، 29; تورات ميں آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا ذكر 19

اسلام: صدر اسلام كى تاريخ 21، 22

اللہ تعالى : اللہ تعالى كا خبردار كرنا 8، 9; اللہ تعالى كا عہد 1;اللہ تعالى كى اطاعت 24;اللہ تعالى كى رحمت سے محروميت 3، 5;اللہ تعالى كى قدرت 7;اللہ تعالى كى لعنت 4، 5; اللہ تعالى كى لعنت كے اثرات 6;اللہ تعالى كى محبت كے اسباب 32; اللہ تعالى كى ياد دہانى كو بھلا دينا 14; اللہ تعالى كے احكام كا بھلا

دينا 14;اللہ تعالى كے افعال 3

اللہ كے محبوب لوگ: 30

انسان: انسان كے قلبى تغيرات و تبدلات 7

بنى اسرائيل: بنى اسرائيل پر لعنت 4;بنى اسرائيل سے عفو و درگذر كرنا 27، 28، 29;بنى اسرائيل كا تحريف كرنا 10، 11، 24;بنى اسرائيل كا عہد و پيمان 24; بنى اسرائيل كا كفر 2; بنى اسرائيل كا نسيان 14; بنى اسرائيل كى اكثريت 20; بنى اسرائيل كى اقليت 24، 25; بنى اسرائيل كى خيانت 20;بنى اسرائيل كى سنگدلى 4، 12;بنى اسرائيل كى عہد شكنى 1، 4، 16;

بنى اسرائيل كى گمراہى 2;بنى اسرائيل كى محروميت 3; بنى اسرائيل كى نافرمانى 15; بنى اسرائيل كے پابند نيك و ذمہ دارلوگ 28;بنى اسرائيل كے دلوں پر مہر لگنا 3;بنى اسرائيل كے عہدشكن افراد 3

تحريف: تحريف كا پيش خيمہ 16

تورات: تورات ميں تحريف 11;تورات ميں تحريف كا سرچشمہ 12

حق: حق قبول كرنے كى راہ ميں حائل ركاوٹيں 3; حق كو سمجھنے كى راہ ميں حائل ركاوٹيں 13

خيانت: خيانت كا پيش خيمہ 23

دين: دينى تعليمات كو بھلا دينا 17

عذر: ناقابل قبول عذر 13، 18

عفو و درگذر: عفو و درگذر كى اہميت 31;عفو و درگذر كے اثرات 32;عفو و درگذر كے اسباب 28

عہد: ايفائے عہد 24

عہد شكن افراد: عہد شكن افراد كو خبردار كرنا9;عہد شكن افراد كى محروميت 3

عہد شكني: عہد شكنى كى سزا 4، 5;عہدشكنى كے اثرات 16، 23; عہد شكنى كے اسباب 2

قدر و قيمت كا اندازہ لگانا: قدر و قيمت جانچتے وقت عدل و انصاف سے كام لينا 26;قدر و قيمت جانچنے كا معيار 26

قلب:

قساوت قلب 5; قساوت قلب كے اثرات 12;قساوت قلب كے اسباب 6، 13

كفار: كفار سے عفو و درگذر سے كام لينا 31

كفر: كفر كے اثرات 2

گمراہي: گمراہى كے اثرات 2

گناہ: گناہ كى سزا 13، 18;گناہ كے اثرات 13، 17، 18

لعنت: لعنت كے اسباب 4

لعنت جن كے شامل حال ہے: 4

لعنتى لوگ: 4

نسيان : نسيان كا پيش خيمہ16;نسيان كے اسباب 17، 18

نيك لوگ: نيك لوگوں كى فضيلتيں 30;نيك لوگوں كى محبوبيت 30

نيكي: نيكى كے موارد 31

يہود: صدر اسلام كے يہود 21;يہود كو خبردار كرنا 8;يہود كى اكثريت كى خيانت 22;يہود كى خيانت 21; يہود كى دشمنى 19;يہود كى طرف سے تحريف 11;يہود كى عہد شكنى 8; يہودكى فراموشى 19

آیت 14

( وَمِنَ الَّذِينَ قَالُواْ إِنَّا نَصَارَى أَخَذْنَا مِيثَاقَهُمْ فَنَسُواْ حَظّاً مِّمَّا ذُكِّرُواْ بِهِ فَأَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاء إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللّهُ بِمَا كَانُواْ يَصْنَعُونَ ) .

اور جن لو گوں كا كہنا ہے كہ ہم نصرانى ہيں ہم نے ان سے بھى عہدليا اور انہوں نے بھى ہمارى نصيحت (انجيل) كے ايك حصہ كو فراموش كرديا تو ہم نے بطو ر سزا ان كے در ميان عداوت اور بغض كو قيامت تك كے لئے راستہ دے ديا اور عنقريب خدا انہيں ان باتوں سے با خبر كرے گا جووہ انجام دے ر ہے تھے\_

1\_ نصرانيت كے دعويداروں (عيسائي) كے ساتھ عہد الہي\_ و من الذين قالوا انا نصاري اخذنا ميثاقهم

2\_ عيسائي، نصرانيت ( حضرت عيسي عليه‌السلام اور دين خدا كى نصرت) كا جھوٹا دعوي كرتے تھے\_

و من الذين قالوا انا نصاري اخذنا ميثاقهم خداوند متعال نے يہ بيان كرنے كيلئے كہ عيسائي نصرانيت كا صرف دعوي ہى كرتے ہيں فرمايا: ''و من الذين قالوا'' اور يہ نہيں فرمايا ''و من النصاري'' كيونكہ وہ نہ تو دين نصرانيت

كے پابند تھے اور نہ حضرت عيسي عليه‌السلام اور دين خدا كى نصرت كرتے تھے\_

3\_ ايمان كا دعوي خدا كى طرف سے كئي ذمہ دارياں عائد كيے جانے كا سبب بنتا ہے\_ قالوا انا نصاري اخذنا ميثاقهم

4\_ عہد شكن نصاري كى نسبت عہد شكن يہوديوں كى تعداد زيادہ تھي\_ فبما نقضهم ... و من الذين قالوا انا نصاري

''من الذين'' محذوف مبتداء كى خبر ہے، يعنى ''من الذين قالوا انا نصاري قوم اخذنا ميثاقهم'' بنابريں آيہ شريفہ صرف بعض عيسائيوں كى طرف سے عہد شكنى كو بيان كررہى ہے\_ جبكہ اس كے برعكس يہوديوں كے بارے ميں فرمايا تھا كہ چند افراد كے علاوہ باقى سب عہدشكن تھے\_

5\_ نصاري نے تھوڑے ہى عرصے بعد خدا كى بعض ياد دہانيوں اور نصيحتوں كو بھلا ديا\_

و من الذين قالوا انا نصاري ... فنسوا حظا مما ذكروا به ''فنسوا'' ميں ''فائ'' اس بات پر دلالت كرتى ہے كہ عہد و پيمان اور اسكے توڑنے كے درميان زيادہ وقت كا فاصلہ نہيں تھا\_

6\_ نصاري نے خدا كے ساتھ اپنے عہد و پيمان كو بھلاتے ہوئے، اس كى خلاف ورزى كي\_ اخذنا ميثاقهم فنسوا حظا مما ذكروا به

7\_ نصاري نے آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے بارے ميں انجيل ميں موجود علامات اور نشانياں ختم كر ديں اور انہيں بھلا ديا\_

و من الذين قالوا انا نصارى اخذنا ... فنسوا حظا يہ اس احتمال كى بناپر ہے كہ''فنسوا حظا مما ذكروا''سے مراد آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى وہ نشانياں ہوں جو انجيل ميں بيان ہوئي تھيں اور قرينہ مقام اس پر دلالت كررہا ہے\_

8\_ عيسائيوں كا قيامت تك ايك دوسرے سے دائمى بغض و كينہ اور دشمنى \_ فاغرينا بينهم العداوة والبغضاء الى يوم القيامة ''اغرينا'' ''غرائ'' سے ہے كہ جس كا معني ہے وہ چيز جس سے جوڑا جائے يعنى وہ صرف عداوت و دشمنى كے ذريعے ايك دوسرے سے متصل ہيں \_

9\_ عيسيائيوں كا ايك دوسرے سے دائمى كينہ اور دشمنى ان كى طرف سے خدا كے عہد و پيمان كو توڑنے اور اس كى ياد دہانيوں كو بھلا دينے كى سزا ہے\_ و من الذين قالوا انا نصاري اخذنا ميثاقهم فنسوا حظاً ... فاغرينا بينهم العداوة

10\_ يہود و نصاري كى قيامت تك ايك دوسرے سے دائمى دشمنى اور بغض وكينہ\_ و لقد اخذ الله ميثاق بنى اسرائيل ... العداوة والبغضاء الى يوم القيامة

اس بناپر كہ ''بينھم'' كى ضمير يہود و نصاري كى طرف لوٹائي جائے\_

11\_ عہد خداوندى كو توڑنا اور اس كى ياد دہانيوں كو بھلا دينا اديان كے پيروكاروں ميں كينہ اور دشمنى پيداكرنے كے اسباب فراہم كرتا ہے\_ اخذنا ميثاقهم فنسوا حظا مما ذكروا به فاغرينا بينهم العداوة والبغضاء

12\_ عيسائي روز قيامت تك باقى رہيں گے\_ فاغرينا بينهم العداوة و البغضاء الى يوم القيامة

13\_ يہودى روز قيامت تك باقى رہيں گے\_ فاغرينا بينهم العداوة والبغضاء الى يوم القيامة مذكورہ بالا مطلب اس بنا پر ہے كہ جب ''بينھم'' كى ضمير يہود ونصارى كى طرف لوٹ رہى ہو\_

14\_ عہد خداوند كو توڑنے كى بناپر يہود و نصاري كو سزا دينے كى وضاحت كركے اللہ تعالى نے مسلمانوں كو خبردار كيا ہے\_

فبما نقضهم ميثاقهم ... و من الذين قالوا انا نصاري اخذنا ميثاقهم فنسوا يہ جملہ ''اذكروا ...ميثاقہ''( يعنى اے مسلمانو عہد خدا كو بھلا نہ دينا) ذكر كرنے كے بعد عہد شكنى كى بناپر عيسائيوں اور يہوديوں كو سزا دينے كى وضاحت كا مقصد مسلمانوں كو خبردار كرنا ہے مبادا وہ بھى اہل كتاب كى مانند خدا كے عہد و پيمان كو توڑ ڈاليں \_

15\_ تمام انسانوں كى موت اور قيامت كے آغاز كے درميان كوئي فاصلہ زمانى نہيں ہے\_

فاغرينا بينهم العداوة و البغضاء الى يوم القيامة روز قيامت تك عيسائيوں كا باقى رہنا اس بات كى دليل ہے كہ قيامت اور انسانوں كى موت كے درميان كوئي فاصلہ زمانى نہيں ہے\_

16\_ خداوند متعال عيسائيوں كو ان كے ہميشگى اعمال سے آگاہ كريگا\_ و سوف ينبئهم الله بما كانوا يصنعون

چونكہ فعل مضارع ''يصنعون'' ''كانوا'' كے بعد واقع ہوا ہے اس لئے استمرار پر دلالت كررہا ہے\_

17\_ خداوند متعال اُمتوں كو اُن كے ہميشگى اعمال سے آگاہ كريگا\_

و سوف ينبئهم الله بماكانوا يصنعون

18\_ عيسائي عہد خداوندى كو توڑنے اور اندرونى اختلافات كے نتيجے ميں اپنے لئے ذلت آميز زندگى كا انتخاب كريں گے\_

فاغرينا ... و سوف ينبئهم الله بما كانوا يصنعون يہ اس احتمال كى بناپر ہے كہ ''سوف ينبئھم'' عيسائيوں كى دنيوى سزا بيان كررہاہو، اس كے مطابق ''ما كانوا يصنعون'' ان مشكلات و مصائب كى طرف اشارہ ہے، جو وہ آپس ميں دشمنى اور بغض و عداوت كى وجہ سے اپنے لئے پيدا كرتے ہيں \_

19\_ اللہ تعالى نے عہد شكن عيسائيوں كو عذاب اور انكے اعمال كى سزاكى دھمكى دى ہے\_

و سوف ينبئهم الله بما كانوا يصنعون ''ينبئھم اللہ ...'' كا جملہ انہيں سزا دينے سے كنايہ ہے\_

20\_ قيامت كے دن اُمتوں كا اپنے اعمال سے آگاہ ہونا\_ الى يوم القيامة و سوف ينبئهم الله بما كانوا يصنعون

آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم : آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم انجيل ميں 7

اختلاف: اختلاف كے اثرات18

اديان كے پيروكار: اديان كے پيروكاروں كى دشمنى 11

اللہ تعالى: اللہ تعالى كا خبردار كرنا 14، 19; اللہ تعالى كا عہد 1;اللہ تعالى كى ياد دہانيوں كو بھلا دينا 5، 9، 11;اللہ تعالى كے افعال 16، 17;اللہ تعالى كے ساتھ كيے ہوئے عہد كو بھلا دينا 6

امت: اُمت كا عمل 17;امتيں قيامت كے دن 20

انسان: انسان كى موت 15

ايمان: ايمان كے اثرات 3

دشمني:

دشمنى كا پيش خيمہ11

ذمہ داري: ذمہ دارى كا پيش خيمہ3

زندگي: ذلت كى زندگى 18

عمل: عمل كى سزا 19

عہد شكني: عہد شكنى كى سزا 9، 14;عہد شكنى كے اثرات 11، 18

عيسائي: عہد شكن عيسائي 4;عيسائي اور آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم 7; عيسائيوں كاجھوٹ 2;عيسائيوں كا عذاب 19; عيسائيوں كا عمل 16; عيسائيوں كو خبردار كرنا 19; عيسائيوں كى سزا 14، 18 ;عيسائيوں كى عہد شكنى 6، 9،18 ، 19; عيسائيوں كى فراموشى 5، 6، 7 عيسائيوں كے دعوے2;عيسائيوں كے ساتھ عہد1 ; عيسائيوں ميں اختلاف18 ;عيسائيوں ميں بغض 8 ، 9، 10;عيسائيوں ميں دشمنى 8، 9، 10

قيامت: قيامت كا آغاز 15;قيامت كے دن حقائق كا ظہور 20

مسلمان: مسلمانوں كو خبردار كرنا 14

مسيحيت: مسيحيت كا دوام 12; مسيحيت كى تاريخ 12

يہود: يہود اور عيسائي 4، 10; يہود كا بغض 10; يہود كا دوام 13;يہو د كى تاريخ 13; يہود كى دشمنى 10; يہود كى سزا 14 ; يہود كى عہد شكن افراد4

آیت 15

( يَا أَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ جَاءكُمْ رَسُولُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيراً مِّمَّا كُنتُمْ تُخْفُونَ مِنَ الْكِتَابِ وَيَعْفُو عَن كَثِيرٍ قَدْ جَاءكُم مِّنَ اللّهِ نُورٌ وَكِتَابٌ مُّبِينٌ ) .

اے اہل كتاب تمہارے پاس ہمارا رسول آچكا ہے جوان ميں سے بہت سى باتوں كى وضاحت كر رہا ہے جن كو تم كتاب خدا ميں سے چھپا ر ہے تھے او ربہت سى باتوں سے د رگذر بھى كرتا ہے تمہارے پاس خدا كى طرف سے نور اور روشن كتاب آچكى ہے \_

1\_ خداوند متعال كى طرف سے اہل كتاب كو اسلام قبول كرنے اور پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر ايمان لانے كى دعوت\_

يا اھل الكتاب قد جاء كم رسولنا

2\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اللہ كے بھيجے ہوئے ہيں \_ قد جاء كم رسولنا

3\_ اہل كتاب( يہود ونصاري) ہميشہ تورات اور انجيل كے بہت سارے حقائق كوچھپائے ركھتے تھے\_

مما كنتم تخفون من الكتاب گذشتہ آيات كى روشنى ميں اہل كتاب سے مراد يہود بھى ہيں اور نصاري بھي، بنابريں ''الكتاب'' سے مراد تورات اور انجيل دونوں ہيں \_

4\_ تورات اور انجيل كے چھپائے گئے بہت سارے حقائق آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم نے بيان فرمائے ہيں \_

رسولنا يبين لكم كثيرا مما كنتم تخفون

5\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا گذشتہ آسمانى كتب كے حقائق سے مطلع و آگاہ ہونا\_ رسولنا يبين لكم كثيرا مما كنتم تخفون

6\_ تورات اور انجيل كے مخفى حقائق كو بيان كرنا پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى حقانيت كى دليل ہے\_

يبين لكم كثيرا مما كنتم تخفون من الكتاب ''قد جائكم رسولنا ''كے بعد'' يبين لكم ...''كا جملہ آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى حقانيت كى

دليل كى طرف اشارہ ہے\_ اس معني كى تائيد ''كنتم تخفون ''كے جملے كے ذريعے ہورہى ہے جو گزشتہ تمام ادوار ميں حقائق كو چھپانے پر دلالت كررہا ہے\_

7\_ آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اہل كتاب كى طرف سے چھپائے گئے حقائق كو فاش كرنے يا انہيں بيان كرنے سے چشم پوشى كرتے تھے\_ يبين لكم ... و يعفوا عن كثير مذكورہ بالا مطلب اس بناپر ہے كہ آيت كے گذشتہ حصے كى روشنى ميں ''كثير'' سے چھپائے گئے حقائق ہوں ، بنابريں عفو و درگذر كا معنى فاش نہ كرنا اور انہيں جوں كا توں چھوڑ دينا ہے\_

8\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اہل كتاب كى بہت سارى خطاؤں سے چشم پوشى اور ان سے درگذر كرتے تھے\_

و يعفوا عن كثير اس احتمال كى اساس پر كہ عفو (خطا سے درگذر) كے معني كے پيش نظر ''كثير'' سے مراد چھپائے گئے حقائق نہيں بلكہ اہل كتاب كے گناہ اور ان كى لغزشيں ہوں \_

9\_ قرآن كريم خود بھى نوراور روشن ہے اور حقائق كو بھى بيان اور روشن كرتا ہے\_ قد جاء كم من الله نور و كتاب مبين اس بناپر كہ نور اور كتاب سے مراد قرآن كريم ہو، بعد والى آيہ شريفہ ميں ''بہ'' كى مفرد ضمير كو لوٹانا اس احتمال كو تقويت بخشتا ہے\_

10\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ايسى كتاب كے ہمراہ خدا كى طرف سے بھيجے گئے ہيں ، جو خود روشن ہے اور حقائق كو روشن كرتى ہے\_ قد جاء كم من الله نور و كتاب مبين اس بناپر كہ ''نور'' سے مراد آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى ذات گرامى ہو، كتاب كا اس پر عطف اسكى تائيد كرتا ہے، كيونكہ عطف ميں بنيادى قانون يہ ہے كہ معطوف اور معطوف عليہ مختلف ہوں \_

11\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم خود بھى نور اور ہدايت يافتہ ہيں اور دوسروں كو بھى نور عطا كرتے ہيں اور ہدايت كرتے ہيں \_

قد جاء كم من الله نور

12\_ قرآن كريم خدا كى جانب سے بھيجى گئي ايسى كتاب ہے جو حقائق كو روشن كرتى ہے\_ قد جاء كم من الله نور و كتاب مبين

13\_ خداوند متعال نے اہل كتاب كو قرآن كريم پر ايمان لانے كى دعوت دى ہے\_ يا اهل الكتاب ... قد جاء كم من الله نور و كتاب مبين

14\_ قرآن كريم پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے دور ميں ہى كتابى اور تحريرى شكل اختيار كر چكا تھا\_ كتاب مبين

15\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور قرآن كريم كى عظمت \_

قد جاء كم من الله نور و كتاب مبين ''نور'' اور ''كتاب'' كو نكرہ لانے كا مقصد يہ بيان كرنا ہے كہ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور قرآن كريم كى عظمت اس سے كہيں زيادہ ہے كہ انسان اس كى تہہ تك پہنچ پائے اور اس كى حقيقت كو مكمل طور پر پہچان سكے\_

آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم : آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور آسمانى كتب 5; آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور انجيل 4;آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور اہل كتاب 7، 8 ; آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور تورات 4;آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا عفو و درگذر 8;آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا علم 5; آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا مقام و منزلت 2;آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا نقش و كردار 4، 11; آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا ہدايت كرنا 11; آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى حقانيت 6; آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى رسالت 10; آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى عظمت 15; آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى كتاب 10 ; آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى نبوت 2;آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى ہدايت 11

اسلام: اسلام كى دعوت دينا 1

اللہ تعالى: اللہ تعالى كى دعوت 1، 13

انجيل: انجيل كى تعليمات 6;انجيل كے حقائق كو چھپانا 3، 4، 6

اہل كتاب: اہل كتاب اور حق كا كتمان 3، 7; اہل كتاب سے درگذر 7; اہل كتاب كو دعوت 1، 13;اہل كتاب كى خطائيں 8

ايمان: آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر ايمان 1; ايمان كا متعلق 1، 13; ايمان كى دعوت 1 ;قرآن كريم پر ايمان 13

تورات: تورات كى تعليمات 6; تورات كے حقائق كا كتمان 3، 4، 6

حقائق: حقائق كو روشن كرنا 9

عيسائي: عيسائي اور حق كا كتمان 3

قرآن كريم: قرآن كريم صدر اسلام ميں 14;قرآن كريم كا كردار 9، 12;قرآن كريم كا ہدايت كرنا 12;قرآن كريم كى تاريخ 14;قرآن كريم كى عظمت 15

يہود: يہود اور حق كا كتمان 3

آیت 16

( يَهْدِي بِهِ اللّهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهُ سُبُلَ السَّلاَمِ وَيُخْرِجُهُم مِّنِ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ بِإِذْنِهِ وَيَهْدِيهِمْ إِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ) .

جس كے ذريعہ خدا اپنى خوشنودى كا اتباع كرنے والوں كو سلامتى كے راستوں كى ہدايت كرتا ہے اور انہيں تاريكيوں سے نكال كر اپنے حكم سے نور كى طرف لے آتا ہے اورانہيں صراط مستقيم كى ہدايت كرتا ہے \_

1\_ جو لوگ رضائے خداوندى كے حصول كى كوشش كرتے ہيں خداوند انہيں صلح و سلامتى اور امن و سكون كى راہوں پر ڈال ديتا ہے\_ يهدى به الله من اتبع رضوانه سبل السلام ہدايت سے مراد صرف امن و سلامتى كى راہوں كى طرف راہنمائي كرنا نہيں ، بلكہ ان پر ڈال دينا ہے، كيونكہ صرف راہنمائي تو تمام انسانوں كيلئے موجود ہے، خواہ وہ رضائے خداوند حاصل كرنے كے درپے ہوں يا نہ ہوں \_

2\_ خداوند متعال نے پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور قرآن كريم كے ذريعے انسانوں كو صلح و سلامتى اور امن و سكون كى راہوں كى طرف راہنمائي و ہدايت كى ہے\_ يهدى به الله من اتبع رضوانه سبل السلام ''بہ'' كى ضمير سے مراد پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم بھى ہوسكتے

ہيں ، كيونكہ آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم (نور) اور قرآن كريم (كتاب مبين) دونوں كا ہدف ايك ہے اور يہ ايك ہى چيز شمار ہوتے ہيں \_

3\_ قرآن كريم اور پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم حقيقت واحدہ ہيں اور ان كا ہدف يكساں ہے يعنى (انسان كى ہدايت)\_

يهدى به الله من اتبع رضوانه سبل السلام ''بہ'' كى مفرد ضمير كا قرآن كريم اور آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم دونوں كى طرف لوٹايا جانا اس بات كى علامت ہے كہ ان كى حقيقت ايك ہى ہے اور ہدايت كرنے ميں ايك ہى چيز شمار ہوتے ہيں \_

4\_ انسان اپنى ہدايت (عاقبت) كى راہ خود ہموار كرتا ہے\_ يهدى ... من اتبع رضوانه

5\_ رضائے خداوندى كا حصول بہت زيادہ اہميت كا حامل ہے\_ من اتبع رضوانه

6\_ امن و سلامتى كى راہوں تك پہنچنا رسالت پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے اہداف ميں سے ايك ہے\_

قد جاء كم رسولنا ... يهدى به الله من اتبع رضوانه سبل السلام

7\_ صلح و سلامتى انبيائے الہى كى ہدايت كے سائے ميں \_ يهدى به الله من اتبع رضوانه سبل السلام

8\_ اہل كتاب كا آپس ميں بغض و كينہ اور ايك دوسرے سے دشمنى كا خاتمہ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى پيروى اور رضائے خداوند كے حصول ميں منحصر ہے\_ فاغرينا بينهم العداوة والبغضاء ... يهدى به الله من اتبع رضوانه

9\_ قرآن كريم اور پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم خدا كے اذن سے انسانوں كو تاريكى اور گمراہى سے نكال كر نور و ہدايت كى طرف لے جاتے ہيں \_ و يخرجهم من الظلمات الي النور باذنه مذكورہ مطلب ميں ''باذنہ'' كو ''يخرجھم'' كا متعلق قرار ديا گيا ہے، اس بناپر ''يخرجھم'' كى ضمير كو ''نور'' اور ''كتاب'' كى طرف لوٹانا ہوگا، نہ كہ ''اللہ'' كى طرف كيونكہ خدا اپنے اذن سے كوئي كام انجام دے، اس كا كوئي معنى نہيں بنتا\_

10\_ خدا انسانوں كو ظلم اور اندھيرے سے نكال كر نور و ہدايت كى طرف لے جاتا ہے\_ يخرجهم من الظلمات الى النور اس بناپر كہ''يخرجھم'' كى ضمير فاعلى ''اللہ'' كى طرف لوٹائي جائے\_ اس صورت ميں ''باذنہ'' كا معنى ''بعلمہ'' ہوگا\_

11\_ گمراہى و باطل كى راہيں متعدد جبكہ ہدايت و حق كى راہ ايك ہى ہے\_ و يخرجهم من الظلمات الى النور

مذكورہ بالا مطلب ''ظلمات'' كے جمع اور ''نور'' كے مفرد ہونے سے اخذ كيا گيا ہے\_

12\_ انسان خدا كے اذن سے ہدايت تك دسترس حاصل كرتا ہے\_ يخرجهم من الظلمات الى النور باذنه

13\_ انسان صرف خدا كے اذن اور مشيت سے ہى اس كى رضا اور خوشنودى حاصل كرنے كے در پے ہوسكتے ہيں \_

من اتبع رضوانه ... باذنه اس بناپر كہ ''باذنہ'' ''يخرجھم'' كے نہيں ، بلكہ ''اتبع'' كے متعلق ہو\_

14\_ انسان اپنے اعمال كى انجام دہى ميں نہ مجبور ہيں اور نہ بالكل آزاد \_ ( امر بين الامرين) من اتبع رضوانه ... باذنه

15\_ قرآن كريم اور پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم انسانوں كو صراط مستقيم كى طرف ہدايت كرتے ہيں \_ و يهديهم الى صراط مستقيم اس بناپر كہ ''يھديھم'' كا فاعل قرآن كريم اور پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ہوں \_

16\_ خداوندمتعال انسانوں كو صراط مستقيم كى طرف ہدايت كرتا ہے\_ و يهديهم الي صراط مستقيم

اس بناپركہ ''يھديھم'' كا فاعل خدا ہو ''باذنہ'' كى قيد نہ لانا اس احتمال كى تائيد كرتا ہے\_

17\_ انبياء كا انتہائي ہدف انسانوں كو صراط مستقيم كى طرف ہدايت كرنا ہے\_ يهديهم الى صراط مستقيم

چونكہ رسالت كے اہداف و مقاصد شمار كرتے وقت صراط مستقيم كى طرف ہدايت كو آخر ميں بيان كيا گيا ہے، لہذا اس سے مذكورہ بالا مطلب اخذ ہوتا ہے\_

18\_ صراط مستقيم سبل السلام( امن و سلامتى كى راہوں ) سے بالاترراستہ اور ايك خاص ہدايت كا محتاج ہے\_

يهدى به الله من اتبع رضوانه سبل السلام ... و يهديهم الى صراط مستقيم ''سبل السلام'' كى طرف ہدايت كو ''صراط مستقيم'' كى طرف ہدايت سے پہلے ذكر كرنا اس بات كى علامت ہے كہ صراط مستقيم تك پہنچنے كيلئے ''سبل السلام'' سے گذرنا پڑتا ہے\_

19\_ امن و سلامتى كى راہوں تك اہل كتاب كى رسائي، گمراہيوں سے ان كا نجات پانا اور صراط مستقيم پر گامزن ہونا قرآن كريم اور پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر ايمان لانے پہ موقوف ہے\_ يا اهل الكتاب قد جاء كم رسولنا ... يهديهم الى صراط مستقيم

آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم : آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور قرآن كريم 3; آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا نقش و كردار 2، 9، 15 ; آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا ہدايت كرنا 3، 15;آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى اطاعت كے اثرات 8; آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے اہداف 3، 6

اللہ تعالى: اللہ تعالى كا اذن 9، 12، 13 ;اللہ تعالى كى رضا 5; اللہ تعالى كى رضا كا حصول 13; اللہ تعالى كى رضا كے اثرات 8; اللہ تعالى كى ہدايت2، 7، 10، 16;اللہ تعالى كے افعال 10

امن و سلامتي:

امن و سلامتى كى اہميت 2، 6;امن و سلامتى كے اسباب 1، 7

انبياء عليه‌السلام : انبياء عليه‌السلام كا نقش 7;انبياء عليه‌السلام كا ہدايت كرنا 7;انبياء عليه‌السلام كے اہداف 6، 17

انسان: انسان كا نقش و كردار4;انسان كى عاقبت4

اہل كتاب: اہل كتاب كى دشمنى 8

ايمان: آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر ايمان 19;ايمان كا متعلق 19;ايمان كے اثرات 19;قرآن كريم پر ايمان 19

باطل: باطل راہوں كا متعدد ہونا 11

بغض: بغض دور كرنے كے اسباب 8

جبر و اختيار: 14

دشمني: دشمنى ختم كرنے كے اسباب 8

رشد و تكامل: رشد و تكامل كے اسباب 19

رضائے الہى كے طالب: 1

سبل السلام (امن و سلامتى كى راہيں ) : سبل السلام كى قدر و منزلت 18

سبيل اللہ : 11

صراط مستقيم: 15، 16، 17، 19 صراط مستقيم كى قدر و منزلت 18

صلح: صلح كى اہميت 2;صلح كے اسباب 1، 7، 19

ظلمت: ظلمت سے نكلنا 10

قرآن كريم: قرآن كريم كا كردار 2، 9، 15 ; قرآن كريم كا ہدايت كرنا 3، 15;قرآن كريم كے اہداف 3

گمراہي: گمراہى سے نجات 19;گمراہى كى راہوں كا متعدد ہونا11;گمراہى كے موانع 9

نور: نورو ظلمت 9

ہدايت: خاص ہدايت 18;نور كى طرف ہدايت 10;ہدايت كا پيش خيمہ 4;ہدايت كے اسباب 9، 10، 12، 15، 16، 17

آیت 17

لَّقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَآلُواْ إِنَّ اللّهَ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ قُلْ فَمَن يَمْلِكُ مِنَ اللّهِ شَيْئاً إِنْ أَرَادَ أَن يُهْلِكَ الْمَسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَأُمَّهُ وَمَن فِي الأَرْضِ جَمِيعاً وَلِلّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَاللّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ .

يقينا وہ لوگ كافر ہيں جن كا كہنا يہ ہے كہ مسيح ابن مريم ہى الله ہيں \_ پيغمبر آپ ان سے كہئے كہ پھر خدا كے مقابلہ ميں كون كسى امر كا صاحب اختيار ہو گا اگر وہ مسيح بن مريم اور ان كى ماں اور سارے اہل زمين كو مار ڈالنا چا ہے اور الله ہى كے لئے زمين وآسمان اور ان كے درميان كى كل حكومت ہے \_ وہ جسے بھى چاہتا ہے پيدا كرتا ہے اور وہ ہرشے پر قدرت ركھنے والا ہے \_

1\_ بعض عيسائي الوہيت كو حضرت عيسي عليه‌السلام ميں منحصر سمجھتے تھے\_قالوا ان الله هو المسيح ابن مريم

2\_ حضرت عيسي عليه‌السلام كى الوہيت كا دعوي كفر اور اس كے دعويدار كافر ہيں \_لقد كفر الذين قالوا ان الله هو المسيح ابن مريم

3\_ حضرت عيسي عليه‌السلام كى الوہيت كا دعوي عيسائيوں كى طرف سے عہد خدا كو توڑنے كا واضح اور روشن مصداق ہے\_

لقد كفر الذين قالوا ان الله هو المسيح

4\_ غير خدا كى خدائي كا دعوي كفر ہے\_لقد كفر ا لذين قالوا ان الله هو المسيح ابن مريم

5\_ عيسائي اس بات كا اعتراف كرتے ہيں كہ حضرت

عيسي عليه‌السلام حضرت مريم عليه‌السلام كے بيٹے ہيں \_قالوا ان الله هو المسيح ابن مريم بظاہر حضرت عيسي عليه‌السلام كى ''ابن مريم'' سے توصيف كرنا عيسائيوں كا كلام ہے، يعنى وہ اس حقيقت كے معترف ہيں كہ حضرت عيسي عليه‌السلام حضرت مريم عليه‌السلام كے بيٹے ہيں \_

6\_ حضرت مريم عليه‌السلام كا بيٹا ہونا اس بات كى دليل ہے كہ حضرت عيسي عليه‌السلام خدا نہيں ہيں \_

قالوا ان الله هو المسيح ابن مريم عيسائيوں كے اس اعتراف كو كہ حضرت عيسي عليه‌السلام حضرت مريم عليه‌السلام كے بيٹے ہيں نقل كرنے كا مقصد انہيں اس حقيقت كى طرف توجہ دلانا ہے كہ بيٹا ہونا (مخلوق ہونا) خدائي كے ساتھ منافات ركھتا ہے\_

7\_ حضرت عيسي عليه‌السلام كے بيٹا ہونے كا اعتراف كرنے كے باوجود ان كى خدائي كا دعوي قلبى عقيدہ نہيں بلكہ صرف زبانى جمع خرچ ہے\_لقد كفر الذين قالوا ان الله هو المسيح ابن مريم چونكہ ان كے دعوى كو ''آمنوا يا اعتقدوا'' جيسے الفاظ كے ذريعے نہيں بلكہ لفظ ''قالوا'' كے ذريعے بيان كيا گيا ہے جس كا معنى يہ ہے كہ وہ كہتے ہيں : اس سے معلوم ہوتا ہے كہ يہ دعوي قلبى عقيدہ ہونے كى صلاحيت نہيں ركھتا\_

8\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم حضرت عيسى عليه‌السلام كى خدائي اور الوہيت كا دعوي كرنے والے عيسائيوں سے بحث و استدلال پر مأمور ہيں \_الذين قالوا ان الله ... قل فمن يملك

9\_ حضرت عيسي عليه‌السلام ، ان كى والدہ حضرت مريم عليه‌السلام اور تمام اہل زمين كى موت و حيات خدا كے قبضہ قدرت ميں ہے\_قل فمن يملك من الله شيئا ان اراد ان يهلك ... و من فى الارض جميعاً

10\_ خدا كى قدرت اور ارادے كے مقابلے ميں ہر قسم كى قدرت كى نفى كى گئي ہے\_فمن يملك من الله شيئا ان اراد ان يهلك''فمن يملك'' كا استفہام ،استفہام انكارى ہے، يعنى كوئي بھى مشيت خدا كے سامنے ٹھہرنے كى طاقت نہيں ركھتا\_

11\_ حضرت عيسي عليه‌السلام ، ان كى والدہ اور تمام اہل زمين كا ارادہ خداوندى كے سامنے عاجز و ناتوان ہونا اس دعوي كے بطلان كى دليل ہے كہ حضرت عيسي عليه‌السلام خدا ہيں \_لقد كفر الذين ... ان اراد ان يهلك المسيح ابن مريم و امه و من فى الارض جميعاً

12\_ جو شخص كسى اور كى قدرت كے زير اثر اور مجبور ہو وہ الوہيت كى صلاحيت نہيں ركھتا\_فمن يملك من الله شيئا ان اراد ان يهلك

13\_ حضرت عيسي عليه‌السلام كا باپ نہيں تھا\_هو المسيح ابن مريم ... المسيح ابن مريم و امه

14\_ حضرت عيسى عليه‌السلام اور ان كى والدہ حضرت مريم عليه‌السلام پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اسلام كے زمانہ تك زندہ تھے\_

فمن يملك من الله شيئا ان اراد ان يهلك المسيح ابن مريم و امه جملہ ''ان اراد ...'' كا مفہوم يہ ہے كہ يہ دونوں بزرگ شخصيات مذكورہ آيہ شريفہ كے نزول كے زمانے ميں زندہ تھيں \_

15\_ حضرت عيسي عليه‌السلام اور ان كى والدہ حضرت مريم عليه‌السلام ديگر انسانوں كى مانند انسان ہيں \_

ان يهلك المسيح ابن مريم و امه و من فى الارض جميعاًاگر چہ ''من فى الارض''كے بغير بھى استدلال مكمل تھا، ليكن اس كے باوجود اسے ذكر كرنے كا مقصد يہ ہوسكتا ہے كہ مملوكيت اور خدا كے سامنے عاجز و ناتوان ہونے ميں حضرت عيسي عليه‌السلام اور دوسرے انسانوں ميں كوئي فرق نہيں ہے\_

16\_ خداوندمتعال زمين و آسمانوں اور ان كے درميان موجود ہر چيز (تمام كائنات )كا حاكم اور بطور مطلق مالك ہے\_

و لله ملك السموات والارض و ما بينهما''لله'' كو مقدم كرنا حصر پر دلالت كرتا ہے، يعنى صرف اسى كى ذات آسمانوں و غيرہ كى مالك ہے، لہذا اسے مطلق مالكيت سے تعبير كيا گيا ہے\_

17\_ صرف وہى الوہيت و خدائي كى صلاحيت ركھتا ہے جو عالم ہستى كا مالك مطلق ہے\_لقد كفر الذين قالوا ان الله ... و لله ملك السموات

18\_ حضرت عيسي عليه‌السلام حضرت مريم عليه‌السلام كے بيٹے اور ہر دو مملوك خدا ہيں \_المسيح ابن مريم و امه ... و لله ملك السموات والارض

19\_ خداوند متعال كا حضرت عيسي عليه‌السلام اور ان كى والدہ كا مالك و حاكم ہونا اس دعوي كے بطلان كى دليل ہے كہ حضرت عيسي عليه‌السلام خدا ہيں \_قالوا ان الله هو المسيح ابن مريم ... و لله ملك السموات والارض

20\_ حضرت عيسي عليه‌السلام كى خدائي كا دعوي اس بات كى علامت ہے كہ عيسائي خدا اور اس كى مطلقہ قدرت كى صحيح شناخت نہيں ركھتے تھے\_الذين قالوا ... و لله ملك السموات

21\_ غير خدا كى خدائي كا دعوي خدا كى صحيح معرفت نہ ہونے كى علامت ہے\_

الذين قالوا ... و لله ملك السموات والارض

22\_ خداوند متعال كا تمام كائنات كا مالك ہونا اس بات كى دليل ہے كہ وہ حضرت عيسي عليه‌السلام ، حضرت مريم عليه‌السلام اور تمام اہل زمين كو ہلاك كرنے پر قادر ہے نيز اس كى قدرت كے سامنے كوئي قدرت نہيں ٹھہرسكتي\_

فمن يملك من الله شيئا ان اراد ان يهلك ... و لله ملك السموات والارض

23\_ زمين اور آسمانوں كے درميان موجودات پائے جاتے ہيں \_و ما بينهما

24\_ خداوند متعال جو چاہتا ہے اسے خلق كرتا ہے\_يخلق مايشاء

25\_ خداوند متعال كى مشيت تمام كائنات ميں حاكم اور نفوذ ركھتى ہے\_يخلق ما يشاء

26\_ خدا كى مطلق خالقيت اس كى مطلق مالكيت كى اساس ہے\_لله ملك السموات و ... يخلق ما يشاء

اس بناپر كہ ''يخلق ما يشائ'' ''لله ملك السموات'' كى علت ہو\_

27\_ كائنات پر خدا كى مطلق مالكيت و حاكميت اس بات كى دليل ہے كہ وہ ہر قسم كى خلقت (مثلا ًبغير باپ كے ايك انسان خلق كرنے ) پر قادر ہے\_لله ملك السموات والارض و ما بينهما يخلق ما يشاءاس بناپر كہ '' يخلق ما يشائ'' ''لله ملك السموات والارض'' كا نتيجہ ہو\_

28\_ حضرت عيسي عليه‌السلام كى خاص خلقت ان كے بارے ميں الوھيت كا شبہ پيدا ہونے كا باعث نہيں بننى چاہيئے\_

لقد كفر الذين ... يخلق ما يشاءگويا جملہ ''يخلق ما يشائ'' ان لوگوں كے گمان كے رد ميں ہے جو حضرت عيسي عليه‌السلام كى مخصوص خلقت كى بناپر ان كى خدائي كے قائل ہوگئے ہيں \_

29\_ خداوندمتعال ہر چيز پر قادر ہے\_والله على كل شيء قدير

30\_ خدا كى قدرت مطلقہ تمام كائنات پر اس كى مشيت كے حاكم ہونے كى دليل ہے\_يخلق ما يشاء والله على كل شيء قدير

31\_ حضرت عيسي كى الوھيت كے سلسلے ميں قرآن كريم كا عيسائيوں كے ساتھ منطقى اور استدلالى رويہ \_

الذين قالوا ان الله هو المسيح ... و الله على كل شيء قدير

آسمان:آسمان كا مالك 16

آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا استدلال 8;آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى ذمہ دارى 8

استدلال:استدلال كى روش 31

اللہ تعالى:اللہ تعالى كا ارادہ 10، 11; اللہ تعالى كى حاكميت 16، 19، 25، 27; اللہ تعالى كى خالقيت 24، 26;اللہ تعالى كى قدرت 9، 10، 20، 24، 27، 29، 30;اللہ تعالى كى قدرت كى علامات 22;اللہ تعالى كى مالكيت، 16 18، 19، 22، 27; اللہ تعالى كى مالكيت كا سرچشمہ 26; اللہ تعالى كى مشيت 24،25، 30 ; اللہ تعالى كے ساتھ عہد 3

الوہيت:الوہيت كا معيار 12، 17;غير خدا كى الوہيت 4، 21

انسان:انسان كى خلقت 27;انسان كى زندگى 9;انسان كى موت 9

حضرت عيسي عليه‌السلام :حضرت عيسي كا بشر ہونا 15، 22;حضرت عيسي عليه‌السلام كى الوہيت كا بطلان 19;حضرت عيسي عليه‌السلام كى حيات 9، 14;حضرت عيسي عليه‌السلام كى خدائي 1، 2، 3، 6، 7، 8، 11، 20، 28، 31;حضرت عيسي عليه‌السلام كى خلقت 13، 28; حضرت عيسي عليه‌السلام كى موت 9;حضرت عيسي عليه‌السلام كى ناتوانى 11; حضرت عيسي عليه‌السلام كى والدہ 18

حضرت مريم عليه‌السلام :حضرت مريم عليه‌السلام كا بشر ہونا 15 ;حضرت مريم عليه‌السلام كا فرزند 5، 6، 18; حضرت مريم عليه‌السلام كى زندگى 9، 14;حضرت مريم كى ناتوانى 11، 22

خدا شناسي:ناقص خداشناسى 21

زمين:زمين كا مالك 16

شبہ:شبہ كا پيش خيمہ28

عالم خلقت:عالم خلقت كا خلق ہونا27; عالم خلقت كا مالك 17، 22، 27;عالم خلقت كى تدبير 25، 30

عقيدہ:باطل عقيدہ، 2، 7، 11

عہد شكني:عہد شكنى كے موارد 3

عيسائي:

عيسائي اور حضرت عيسي 5;عيسائيوں كا استدلال 8;عيسائيوں كا عقيدہ5، 20;عيسائيوں كا كمزور نظريہ كائنات 20;عيسائيوں كانقطہ نظر 31; عيسائيوں كى عہد شكنى 3; عيسائيوں كے دعوے 1، 20

قدرت:غير خدا كى قدرت كى نفى 10، 22

قرآن كريم:قرآن كريم اور عيسائي 31

كفار: 2

كفر:كفر كے موارد 2، 4

موجودات:غير آسمانى موجودات 23;غير زمينى موجودات 23

آیت 18

( وَقَالَتِ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى نَحْنُ أَبْنَاء اللّهِ وَأَحِبَّاؤُهُ قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُم بِذُنُوبِكُم بَلْ أَنتُم بَشَرٌ مِّمَّنْ خَلَقَ يَغْفِرُ لِمَن يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَن يَشَاءُ وَلِلّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ) .

اور يہوديوں و نصرانيوں نے يہ كہنا شروع كرديا كہ ہم الله كے فرزند اور اس كے دوست ہيں تو پيغمبر آپ كہہ ديجئے كہ پھر خدا تم پر تمہارے گناہوں كى بنا پر عذاب كيوں كرتا ہے \_ بلكہ تم اس كى مخلوقات ميں سے بشر ہو اور وہ جس كو چاہتا ہے بخش ديتا ہے اور جس پر چاہتا ہے عذاب كرتا ہے اور اس كے لئے زمين و آسمان اور ان كے درميان كى كل كائنات ہے اور اسى كى طرف سب كى بازگشت ہے\_

1\_ يہودى اور عيسائي اپنے آپ كو خدا كے بيٹے اور اس كے محبوب خيال كرتے تھے\_و قالت اليهود والنصاري نحن ابناء الله و احبائه

2\_ خدا كا صاحب اولاد ہونا يہود و نصاري كے باطل

خيالات ميں سے ايك ہے\_و قالت اليهود و النصاري نحن ابناء الله و احبائه

3\_ يہود و نصاري اپنے آپ كو خدا كے مقربين ميں سے خيال كرتے تھے \_و قالت اليهود و النصارى نحن ابناء الله و احبائه اس بناپر كہ ''ابنائ'' سے مراد اس كا كنائي معنى (مقربين )ہو\_

4\_ يہود و نصارى خدا سے محبت اور عشق كا بے بنياد دعوي كرتے تھے\_و قالت اليهود والنصاري نحن ابناء الله و احبائه مذكورہ بالا مطلب اس بناپر ہے كہ ''احبائ'' جمع ''حبيب'' اور اسم فاعل( محبت كرنے والوں ) كے معنى ميں ہو\_

5\_ بعض يہود و نصاري گناہ سے آلودہ ہيں \_فلم يعذبكم بذنوبكم

6\_ گناہگار يہودو نصاري عذاب خداوندى سے دوچار ہوں گے\_فلم يعذبكم بذنوبكم

7\_ عذاب خداوندى گناہ سے آلودہ ہونے كا نتيجہ ہے\_فلم يعذبكم بذنوبكم

8\_ گناہگار يہود و نصاري كا عذاب خداوندى ميں مبتلا ہونا ان كے اس نظريہ كو رد كرتا ہے كہ وہ خدا كے مقرب اور محبوب بندے ہيں \_قل فلم يعذبكم بذنوبكم

9\_ گناہ كے مرتكب ہونے كى وجہ سے يہود و نصاري نہ تو خدا كے محبوب ہيں اور نہ اس كى بارگاہ ميں مقرب بندے ہيں \_

نحن ابناء الله و احبائه قل فلم يعذبكم بذنوبكم

10\_ خدا كے عاشق گناہ كى آلودگى سے پاك و منزہ ہوتے ہيں \_نحن ابناء الله و احبائه قل فلم يعذبكم بذنوبكم

11\_ گناہگار يہود و نصاري كادنيوى عذاب ميں مبتلا ہونا\_قل فلم يعذبكم بذنوبكم چونكہ عيسائي اپنے آپ كو قيامت كے عذاب سے محفوظ سمجھتے ہيں ، لہذا يہ استدلال اس صورت ميں صحيح و تام ہوگا جب عذاب سے مراد دنيوى عذاب ہو\_

12\_ يہود و نصاري دوسرے انسانوں جيسے اور ان كى

مانند خلق كيے گئے ہيں \_بل انتم بشر ممن خلق

13\_ يہودى اور عيسائي اپنے آپ كو ممتاز اور برتر انسان خيال كرتے ہيں \_و قالت اليهود والنصاري نحن ابناء الله ... بل انتم بشر ممن خلق چونكہ خدا نے يہوديوں اور عيسائيوں كے اس وہم و خيال كے رد ميں فرمايا ہے كہ تم بھى دوسرے انسانوں كى مانند ہو، اس سے معلوم ہوتا ہے كہ وہ اپنے لئے خاص امتياز كے قائل اور اپنے آپ كو دوسروں سے افضل خيال كرتے تھے\_

14\_ خداوندمتعال نے كسى فرد، گروہ يا جماعت كو دوسرے لوگوں سے زيادہ مقرب اور عزيز خلق نہيں كيا\_

بل انتم بشر ممن خلق

15\_ يہود و نصاري كا دوسرے انسانوں كى مانند اور ان كے مساوى ہونا اس وہم و گمان كے غلط ہونے كى دليل ہے كہ وہ خدا كے ہاں محبوب اور مقرب بندے ہيں \_نحن ابناء الله و احبائه ... بل انتم بشر ممن خلق

16\_ خدا كے عذاب اور مغفرت كى اساس اس كى مشيت ہے\_يغفر لمن يشاء و يعذب من يشاء

17\_ يہود و نصاري خدا كى مغفرت سے بہرہ مند ہونے يا اس كے عذاب ميں مبتلا ہونے ميں دوسرے انسانوں كے مساوى ہيں \_بل انتم بشر ممن خلق يغفر لمن يشاء و يعذب من يشاء

18\_ صرف خداوندمتعال آسمانوں ، زمين اور ان كے درميان موجود ہر چيز( تمام كائنات) كا مالك اور فرمانروا ہے\_

و لله ملك السموات والارض و ما بينهما

19\_ يہود و نصاري نہ تو خدا كے بيٹے ہيں اور نہ اس كى خاص محبت كے حامل ہيں ، بلكہ دوسرے انسانوں كى مانند خدا كے مملوك اور اس كى حاكميت كے ماتحت ہيں \_و قالت اليهود و النصاري نحن ابناء الله ... و لله ملك السموات والارض

مذكورہ بالا مطلب ميں جملہ ''لله ملك السموات ...'' كو يہود و نصاري كے اس وہم و گمان ''نحن ابناء الله و احبائه ''كے رد كے طور پر ليا گيا ہے\_

20\_ خدا كى مطلق مالكيت اور فرمانروائي انسانوں كى مغفرت يا عذاب ميں اس كى مشيت كے نافذ

ہونے كى دليل ہے\_يغفر لمن يشاء و يعذب من يشاء و لله ملك السموات والارض و ما بينهما

مذكورہ بالا مطلب ميں جملہ ''للہ ملك ...'' كو ''يغفر لمن يشاء ...'' كيلئے دليل كے طور پر ليا گيا ہے\_

21\_ آسمانوں كا متعدد ہونا\_و لله ملك السموات والارض

22\_ تمام موجودات كى حركت كى انتہاء صرف خداوند متعال ہے\_واليه المصير

آسمان:آسمان كا مالك 18;آسمانوں كا متعدد ہونا 21

اللہ تعالى:اللہ تعالى اور عيسائي 19;اللہ تعالى اور فرزند 2، 19; اللہ تعالى اور يہود19;اللہ تعالى سے محبت 4;اللہ تعالى كا عذاب 7، 8، 16، 17، 20;اللہ تعالى كى حاكميت 19;19، 20;اللہ تعالى كى مالكيت 18، اللہ تعالى كى مشيت 16، 20;اللہ تعالى كى مغفرت 16، 17، 20

اللہ تعالى سے محبت كرنے والے:اللہ تعالى سے محبت كرنے والوں كى پاكيزگي10

اللہ تعالى كے محبوب: 1، 15

انسان:انسانوں كا مساوى ہونا 14، 15، 17

پاك لوگ: 10

تقرب:تقرب كے موانع 9جزا وسزا كا نظام: 17

زمين:زمين كا مالك 18

عالم خلقت:عالم خلقت كا مالك 18

عذاب:عذاب كے اسباب 7

عقيدہ:باطل عقيدہ 1، 2، 8، 15

عيسائي:عيسائيوں كا احساس برتري13; عيسائيوں كا دنيوى عذاب 11;عيسائيوں كا عقيدہ 1، 2، 3، 4، 8، 15 ; عيسائيوں كى نسل 12;عيسائيوں كى نسل پرستى 13; گناہگار عيسائي 5، 6، 8، 9، 11

گناہ:گناہ سے پاك ہونا 10;گناہ كى سزا 7;گناہ كے اثرات 9

گناہگار:گناہگاروں پر عذاب 6، 8

مقربين: 3، 15

موجودات:موجودات كا انجام 22;موجودات كى حركت 22

يہود:گناہگار يہود 5،6،8، 9،11;يہود كا احساس برترى 13;يہود كادنيوى عذاب 11; يہود كا عقيدہ 1، 2، 3، 4، 8، 15;يہود كى نسل 12;يہود كى نسل پرستى 13

آیت 23

( قَالَ رَجُلاَنِ مِنَ الَّذِينَ يَخَافُونَ أَنْعَمَ اللّهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُواْ عَلَيْهِمُ الْبَابَ فَإِذَا دَخَلْتُمُوهُ فَإِنَّكُمْ غَالِبُونَ وَعَلَى اللّهِ فَتَوَكَّلُواْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ) .

مگر دو انسان جنہيں خدا كا خوف تھا اور ان پر خدا نے فضل و كرم كياتھا انھوں نے كہاكہ ان كے درو ازے سے داخل ہوجاؤ \_ اگر تم دروازے ميں داخل ہوگئے تو يقينا غالب آجاؤ گے اوراللہ پر بھر وسہ كرو اگر تم صاحبان ايمان ہو \_

1\_ حضرت موسي عليه‌السلام كے دو ساتھيوں نے تجويز دى كہ مقدس سرزمين كے دروازے كى طرف سے حملہ كيا جائے\_

قال رجلان ... ادخلوا عليهم الباب

2\_ حضرت موسي عليه‌السلام كى قوم ميں خوف خدا ركھنے والے اور ذمہ دارى كا احساس كرنے والے ساتھى بھى موجود تھے\_

قال رجلان من الذين يخافون ... ادخلوا عليهم الباب مذكورہ بالا مطلب اس بناپر ہے كہ ''يخافون'' كا محذوف مفعول ''اللہ'' ہو يعنى ''يخافون اللہ'' جو اللہ سے ڈرتے ہيں \_

3\_ حضرت موسي عليه‌السلام كے وفادار ساتھيوں اور مقدس سرزمين كے جابروں كے ساتھ نبرد آزمائي ميں انكاساتھ دينے والوں كى تعداد بہت ہى تھوڑي، بلكہ نہ ہونے كے برابر تھي\_ان فيها قوماًً جبارين ... قال رجلان من الذين يخافون

4\_ يوشع اور كالب حضرت موسي كے خوف خدا ركھنے والے ساتھيوں ميں سے تھے\_

قال رجلان من الذين يخافون انعم الله عليهمابهت سارے مفسرين كا كہنا ہے كہ ''رجلان'' سے مراد يوشع و كالب ہيں \_

5\_ يوشع اور كالب كے خوف خدا نے ان ميں حضرت موسي عليه‌السلام كے اوامر كے مقابلے ميں ذمہ دارى كا احساس پيدا كيا\_

قال رجلان من الذين يخافون ... ادخلوا عليهم الباب

6\_ يوشع اور كالب خدا كى نعمتوں سے بہرہ مند افراد تھے\_قال رجلان ... انعم الله عليهما

7\_ خدا كا خوف اور اس كے سامنے ذمہ دارى كا احساس خدا كى عظيم نعمتوں ميں سے ہے\_قال رجلان من الذين يخافون انعم الله عليهما

8\_ خوف خدا انبيائے خدا كے سامنے سرتسليم خم كرنے اور ان كا مطيع بننے كا باعث بنتا ہے\_قال رجلان من الذين يخافون انعم الله عليهما ادخلوا عليهم الباب

9\_ خدا كا خوف انسان كو بہادر بناتا ہے اور اس كے دل سے دشمن كا ڈر نكال ديتا ہے\_قال رجلان من الذين يخافون ... ادخلوا عليهم الباب يوشع اور كالب كى خدا ترسى والى صفت بيان كرنے كے بعد ان كى بہادرى اور دليرى كہ جو جملہ ''ادخلوا ...'' سے معلوم ہوتى ہے، كا ذكر كرنے سے پتہ چلتا ہے كہ ان كى بہادرى اور دشمن كے مقابلے ميں نڈر ہونے كا سبب ان كا خوف خدا تھا\_

10\_ حضرت موسي عليه‌السلام كى قوم كے لوگ خدا كے سامنے گستاخ اور لاپروا تھے\_قال رجلان من الذين يخافون

''من الذين يخافون'' اس مطلب كى طرف اشارہ ہوسكتا ہے كہ قوم موسي عليه‌السلام نے خوف خدا نہ ہونے كى وجہ سے حضرت موسي عليه‌السلام كے فرمان كى تعميل نہيں كي\_

11\_ خدا كے سامنے قوم موسي عليه‌السلام كى گستاخى اور اس سے بے اعتنائي حضرت موسي عليه‌السلام كے( مقدس سرزمين ميں داخل ہونے اور جابروں كے ساتھ مقابلہ كرنے كے) فرمان سے منہ موڑنے كا سبب بني\_انا لن ندخلها ... قال رجلان من الذين يخافون انعم الله عليهما ادخلوا

12\_ يوشع اور كالب دشمن سے ڈرو خوف كے باوجود لوگوں كو مقدس سرزمين پر حملے كى دعوت ديتے تھے\_

قال رجلان من الذين يخافون مذكورہ بالا مطلب اس بناء پر ہے كہ ''يخافون'' كا محذوف مفعول ''جبارين'' ہو\_

13\_ دشمنوں كى قوت اور طاقت سے ڈرنے كے باوجود ان كا مقابلہ كرنا لازمى ہے\_قال رجلان من الذين يخافون ... ادخلوا عليهم الباب

14\_ يوشع اور كالب نے مقدس سرزمين كو بلافاصلہ اور

فوراً فتح كرنے كيلئے يہ تجويز پيش كى كہ اس كے جابر باسيوں پر زبردست حملہ كركے اس كا دروازہ كھول دياجائے\_

قال رجلان ... ادخلوا عليهم الباب فاذا دخلتموه فانكم غالبون

15\_ يوشع اور كالب اس بات سے آگاہ تھے كہ مقدس سرزمين كے جابروں پر فتح اور كاميابى كيلئے كونسى حكمت عملى اختيار كى جائے\_قال رجلان ... ادخلوا عليهم الباب فاذا دخلتموه فانكم غالبون

16\_ مقدس سرزمين كے دروازہ كى طرف سے حملہ آور ہونے كى صورت ميں بنى اسرائيل كى جابروں پر فتح و كاميابى يقينى تھي\_ادخلوا عليهم الباب فاذا دخلتموه فانكم غالبون

17\_ حق كا باطل پر غلبہ اہل حق كى سعى و كوشش پر موقوف ہے\_فاذا دخلتموه فانكم غالبون

18\_ اہل ايمان كا فريضہ ہے كہ دشمن پر فتح پانے كيلئے انكى شناخت حاصل كريں ، منصوبہ بندى كريں اور مناسب روش كو بروئے كار لائيں \_ادخلوا عليهم الباب فاذا دخلتموه فانكم غالبون

19\_ يوشع اور كالب جابروں سے مقابلہ اور ان پر غلبہ حاصل كرنے كيلئے سعى و كوشش كے ساتھ ساتھ قوم موسي عليه‌السلام كو خدا پر توكل كى تلقين كرتے تھے\_ادخلوا عليهم الباب ... فانكم غالبون و على الله فتوكلوا

20\_ خدا پر توكل كرنا مومنين كيلئے دشمنوں پر غلبہ حاصل كرنے ميں بہت مفيد ثابت ہوتا ہے\_فانكم غالبون و علي الله فتوكلوا

21\_ نعمت خداوندى سے بہرہ مند لوگ صرف خدا پر بھروسہ كرتے ہيں ، اس كى راہ ميں نبرد آزمائي كيلئے آمادہ رہتے ہيں اور لوگوں كو جہاد اور توكل كى دعوت ديتے ہيں \_قال رجلان من الذين يخافون انعم الله عليهما ادخلوا ... و على الله فتوكلوا

22\_خدا پر توكل كے ساتھ ساتھ سعى و كوشش كرنا ضرورى ہے\_ادخلوا عليهم الباب ... و علي الله فتوكلوا

23\_ صرف خدا پر توكل و بھروسہ كرنا اس پر حقيقى ايمان اور سچے يقين كا نتيجہ ہے\_و على الله فتوكلوا ان كنتم مؤمنين

جار و مجرور( على اللہ) كو مقدم كرنا حصر پر دلالت كرتا ہے\_

24\_ حضرت موسي عليه‌السلام كے خوف خدا ركھنے والے ساتھيوں (يوشع اور كالب )نے بنى اسرائيل كو مقدس سرزمين پر حملہ آور اور جابروں سے نبرد آزماہونے كيلئے آمادہ كرنے كى خاطر بہت زيادہ تبليغ كيا\_قال رجلان ... ان كنتم مؤمنين

25\_( حضرت موسي عليه‌السلام كے چچازاد بھائيوں ) يوشع بن نون اور كالب بن يافنا نے بنى اسرائيل كو مقدس سرزمين ميں داخل ہونے كى دعوت دي\_قال رجلان ... ادخلوا عليهم الباب مذكورہ آيہ شريفہ كى وضاحت ميں امام باقر عليه‌السلام سے روايت ہے: احدهما يوشع بن نون والآخر كالب بن يافنا، قال: و هما ابنا عمه ... (1) ايك يوشع بن نون اور دوسرے كالب بن يافنا تھے اوريہ دونوں حضرت موسي عليه‌السلام كے چچازاد بھائي تھے\_

اطاعت:اطاعت كے اسباب 8

اللہ تعالى:اللہ تعالى كى نعمتيں 6 ،7

انبياء:انبياء كى اطاعت 8

ايمان:ايمان كے اثرات 23

باطل:باطل پر فتح 17

بنى اسرائيل:بنى اسرائيل كى تاريخ 1، 10، 12، 24، 25;بنى اسرائيل كى دعوت 24;بنى اسرائيل كى صفات 10، 11;بنى اسرائيل كى كاميابى 16;بنى اسرائيل كى گستاخى 10;بنى اسرائيل كى نافرمانى 10، 11;بنى اسرائيل كى ھٹ دھرمى 11;بنى اسرائيل كے مؤمنين 2

تحريك :تحريك كے علل و اسباب 5

توكل:توكل كا پيش خيمہ23;توكل كى اہميت 21، 22;خدا پر توكل 19، 20، 21

جنگ:جنگ كى دعوت 12;جنگ ميں منصوبہ بندى ا 1، 14، 16، 18

جہاد:

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير عياشى ج1 ص 303 ح 68; نورالثقلين ج1 ص 606 ح 113\_

جہاد كى اہميت 21

حضرت موسي عليه‌السلام :حضرت موسي عليه‌السلام كى داستان 1;حضرت موسي عليه‌السلام كى نافرمانى 11;حضرت موسي عليه‌السلام كے اوامر 5;حضرت موسى عليه‌السلام كے ساتھى 1، 2، 3، 4، 24

حق:حق كى فتح17

خوف:خدا كا خوف 4،5، 8، 9،24; خوف كے اثرات 5، 8، 9 ; خوف كے موانع 9;دشمنوں كا خوف 12، 13

دشمن:دشمن پر فتح 20; دشمن سے مقابلہ كرنا 13;دشمن كى طاقت 13

دليري:دليرى كا پيش خيمہ9

ذمہ داري:ذمہ دارى كا پيش خيمہ 5، 7

روايت: 25

طرز عمل:طرز عمل كى اساس و بنياد 9، 23

ظالمين:ظالمين پر فتح16; ظالمين سے جنگ 3; ظالمين سے مقابلہ 11، 14، 24

كالب بن يافنا: 4، 5، 14، 15، 25كالب بن يافنا كى تبليغ 24;كالب بن يافنا كى دعوت 12، 19;كالب بن يافنا كے فضائل 6

كام:كام كے آداب 22

كاميابي:كاميابى كى شرائط 15، 16، 17، 18، 20

مبارزت:مبارزت كا طريقہ 18

مقدس سرزمين: 1، 3، 12، 24، 25مقدس سرزمين كا فتح كرنا 14، 15

مومنين:مومنين كى ذمہ دارى 18نافرماني:نافرمانى كا پيش خيمہ 11

نعمت سے بہرہ مند لوگ: 6، 21

يوشع بن نون: 4، 5، 14، 15، 25يوشع بن نون اور بنى اسرائيل 19;يوشع بن نون كى تبليغ 24;يوشع بن نون كى دعوت 12، 19 ; يوشع بن نون كے فضائل6

آیت 24

( قَالُواْ يَا مُوسَى إِنَّا لَن نَّدْخُلَهَا أَبَداً مَّا دَامُواْ فِيهَا فَاذْهَبْ أَنتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلا إِنَّا هَاهُنَا قَاعِدُونَ ) .

ان لوگوں نے كہا كہ موسي ہم ہرگز وہاں داخل نہ ہوں گے جب تك وہ لوگ وہاں ہيں \_ آپ اپنے پروردگار كے ساتھ جاكر جنگ كيجئے ہم يہاں بيٹھے ہوئے ہيں \_

1\_ حضرت موسي عليه‌السلام كے حكم كے باوجود بنى اسرائيل اس بات پر مصر اور بضد تھے كہ مقدس سرزمين كے جابروں سے نبرد آزمائي سے اجتناب كيا جائے\_قالوا يا موسي انا لن ندخلها ابداً

2\_ قوم موسي( بنى اسرائيل )مقدس سرزمين پر قابض طاقتور حكمرانوں كا آمنا سامنا كرنے اور ان كے ساتھ نبرد آزما ہونے سے ڈرتى تھي\_قالوا يا موسي انا لن ندخلها ابداً

3\_ حضرت موسي عليه‌السلام كى قوم نے يوشع اور كالب كى طرف سے جابروں كا مقابلہ كرنے كيلئے حضرت موسي كا ساتھ دينے اور ان كى مدد كى اپيل سے بے اعتبائي كي\_ادخلوا عليهم الباب ... قالوا يا موسي انا لن ندخلها ابداً

يوشع اور كالب كى باتيں سننے كے بعد بنى اسرائيل حضرت موسي عليه‌السلام سے مخاطب ہوئے تا كہ ان دو كى باتوں سے بے اعتنائي اور بے توجہى كا اظہار كريں \_

4\_ بنى اسرائيل نے مقدس سرزمين ميں داخل ہونے كيلئے يہ شرط عائد كى كہ پہلے وہاں سے جابروں كا انخلاء ہوجائے\_

انا لن ندخلها ابداً ما داموا فيها

5\_ بنى اسرائيل مقابلہ كيے بغير مقدس سرزمين كو فتح كرنے كى بے جا توقع ركھتے تھے\_انا لن ندخلها ابداً ما داموا فيها

6\_ سعى و كوشش كے بغير كاميابى كى توقع ركھنا ايك بيجا اور غير معقول توقع ہے\_انا لن ندخلها ابدا ما داموا فيها

7\_ حضرت موسي عليه‌السلام كى قوم كے لوگ ہٹ دھرم، ضدي،

نصيحت قبول نہ كرنے والے اور خدا كى نعمتوں كے بدلے ميں ناشكرے تھے\_اذكروا نعمة الله عليكم ... قالوا يا موسي انا لن ندخلها ابدا ماداموا فيها

8\_ بنى اسرائيل گستاخانہ انداز ميں حضرت موسي عليه‌السلام اور ان كے خدا سے مطالبہ كرتے تھے كہ خدا وند اور حضرت موسي جاكرمقدس سرزمين كے جابروں كے ساتھ لڑائي اور نبرد آزمائي كريں \_قالوا ... فاذهب انت و ربك فقاتلا

9\_ حضرت موسي عليه‌السلام كى قوم خدا كى شان ميں گستاخى كرتى تھي\_فاذهب انت و ربك''ربنا'' كى بجائے ''ربك'' كہنا قوم حضرت موسي عليه‌السلام كى جسارت كى حكايت كرتا ہے\_

10\_ قوم موسي عليه‌السلام كے غلط نظريہ كے مطابق خداوند متعال جسم و جسمانيات ركھتا ہے\_فاذهب انت و ربك فقاتلاً

حضرت موسي عليه‌السلام اور خداوند متعال كو ايك ہى طرح سے جانے اور لڑنے كا كہنا اس بات پر دلالت كرتا ہے كہ وہ خدا كو حضرت موسي عليه‌السلام جيسا ايك موجود خيال كرتے تھے\_

11\_ بنى اسرائيل نبرد آزمائي سے عليحدگى كا اعلان كركے حضرت موسي عليه‌السلام كے معجزے اور مقدس سرزمين كو فتح كرنے كيلئے خدا كى خالص امداد كے خواہاں تھے\_اذهب انت و ربك فقاتلاًبنى اسرائيل كى آنكھوں كے سامنے فرعونيوں كى نابودى كيلئے خدا كا مدد كرنا اور حضرت موسي كا معجزے دكھانا ہوسكتا ہے اس احتمال كى تائيد كرے ''اذھب ...'' سے ان كى مراد يہ توقع تھى كہ جابروں كى نابودى كيلئے خدا اس طرح مدد كرے اور حضرت موسي عليه‌السلام معجزہ دكھائيں كہ ان سے جنگ و جہاد كى ضرورت ہى نہ پڑے\_

12\_ حضرت موسي كى قوم نے خدا كى مدد، اس كى شرائط اور اس كى علل و اسباب سے غلط مطلب اخذ كيا\_

فاذهب انت و ربك فقاتلاً

13\_ بنى اسرائيل جابر و ظالموں كے خلاف نبرد آزما ہونے كى بجائے عليحدگى اختيار كركے گھر ميں آرام اور مزے سے بيٹھنے پر بضد تھے\_انا هنا قاعدون

14\_ خدا پر توكل; اس كى راہ ميں جہاد سے كنارہ كشي، سعى و كوشش سے اجتناب اور شرعى ذمہ داريوں سے لاپروائي برتنے كے ساتھ ہم آہنگ اور سازگار نہيں ہے\_و علي الله فتوكلوا ... فاذهب انت و ربك فقاتلا انا ههنا قاعدون

حضرت موسي عليه‌السلام كى قوم كا گھر ميں بيٹھے رہنا اور ميدان جنگ خداوند متعال وحضرت موسي عليه‌السلام كے حوالے كردينا اس نصيحت كے بالكل برعكس ہے جو

يوشع اور كالب نے خدا پر توكل كرنے كے بارے ميں كى تھى اور اس سے معلوم ہوتا ہے كہ فرائض الہى سے كنارہ كشى توكل كے ساتھ ہم آہنگ اور سازگار نہيں ہے\_

آرزو:ناپسنديدہ آرزو 6

اللہ تعالى:اللہ تعالى كى توہين 9;اللہ تعالى كى مدد كى درخواست 11;اللہ تعالى كى مدد كى شرائط 12;اللہ تعالى كى نافرمانى 14;اللہ تعالى كى نعمتيں 7

بنى اسرائيل:بنى اسرائيل كا توہين كرنا 9;بنى اسرائيل كا خوف 2;بنى اسرائيل كا عقيدہ 10، 12;بنى اسرائيل كا كفران نعمت 7;بنى اسرائيل كى تاريخ 2، 4، 8، 13;بنى اسرائيل كى صفات 7; بنى اسرائيل كى گستاخى 8;بنى اسرائيل كى نافرمانى 1، 3، 11; بنى اسرائيل كى نظر ميں خدا10;بنى اسرائيل كى ہٹ دھرمى 7; بنى اسرائيل كے تقاضے 4، 5، 8، 11

توقعات:ناپسنديدہ توقعات 5

توكل:خدا پر توكل14

جنگ:جنگ سے فرار 13

جہاد:جہاد ميں حصہ نہ لينا 14

خوف:جنگ كا خوف 2

ظالمين:ظالمين سے مقابلہ 1، 3، 13

عقيدہ:باطل عقيدہ 12

كالب بن يافنا:كالب بن يافنا كى دعوت 3

كاميابي:كاميابى كى شرائط 5، 6

معجزہ:معجزہ كى درخواست 11مقدس سرزمين: 2، 4

مقدس سرزمين كى فتح 5، 11; مقدس سرزمين كے ظالمين 4، 8

يوشع بن نون:يوشع بن نون كى دعوت 3

آیت 25

( قَالَ رَبِّ إِنِّي لا أَمْلِكُ إِلاَّ نَفْسِي وَأَخِي فَافْرُقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ) .

موسي نے كہا پروردگار ميں صرف اپنى ذات اور اپنے بھائي كااختيار ركھتا ہوں لہذا ہمارے اور اس فاسق قوم كے درميان جدائي پيداكردے \_

1\_ حضرت موسي عليه‌السلام نے بنى اسرائيل كو جابر و ظالم افراد كا مقابلہ كرنے كيلئے آمادہ نہ كر سكنے پر خدا كى بارگاہ ميں معذرت طلب كي\_قال رب انى لا املك الا نفسى و اخي

2\_ حضرت موسي عليه‌السلام كو بنى اسرائيل كى جانب سے مقدس سرزمين ميں داخل ہونے كى غرض سے تيار ہوكر ظالموں كے ساتھ مقابلہ كرنے كے سلسلے ميں مايوسى اور نااميدى \_قال رب انى لا املك الا نفسى و اخي

3\_ حضرت موسي عليه‌السلام نے خدا كى بارگاہ ميں بنى اسرائيل كى طرف سے ظالموں كا مقابلہ كرنے سے سركشى كرنے پر شكايت كي\_قال رب انى لا املك الا نفسى و اخي

4\_ تمام بنى اسرائيل ميں سے حضرت موسي عليه‌السلام كے مطيع ومددگار اور قابل اعتماد ساتھى صرف انكے بھائي (ہارون) تھے\_قال رب انى لا املك الا نفسى و اخي مذكورہ بالا مطلب اس بناپر ہے جب كہ ''اخي'' كا عطف ''نفسي'' پر ہو\_

5\_ حضرت موسي عليه‌السلام كى طرح حضرت ہارون عليه‌السلام كو بھى مقدس سرزمين فتح كرنے كيلئے بنى اسرائيل كو آمادہ كرنے كا حكم ديا گيا تھا\_قال رب انى لا املك الا نفسى و اخي آيت نمبر 23'' و قال رجلان ...'' اس بات كى علامت ہے كہ وہ دو مرد بھى حضرت ہارون كى مانند حضرت موسي كے مطيع اور فرمانبردار تھے اور يہ حقيقت اس جملہ ''لا املك الا نفسى و اخي'' كى اس تفسير كے ساتھ ہم آہنگ نہيں ہے

كہ مجھے صرف اپنا اور اپنے بھائي كا اختيار حاصل ہے اور بنى اسرائيل ميں سے صرف ہارون ميرا مطيع و فرمانبردار ہے، پس''اخي'' ايسا مبتداء ہے جس كى خبر محذوف ہے، يعنى (و اخى لا يملك الا نفسہ) كہ ميرا بھائي صرف اپنا اختيار ركھتا ہے، اور اپنا اور اپنے بھائي كا نام لينے كى وجہ يہ ہے كہ بنى اسرائيل كو آمادہ كرنے كى ذمہ دارى حضرت ہارون عليه‌السلام كے كاندھوں پر بھى ڈالى گئي تھي\_

6\_ تمام انسانوں حتى انبيائے خدا كو بھى دوسروں پر نہيں ، بلكہ صرف اپنى ذات پر اختيار حاصل ہے\_قال رب انى لا املك الا نفسى و اخي

7\_ حضرت موسي عليه‌السلام نے پروردگار كى بارگاہ ميں اپنے اور اپنے بھائي ہارون عليه‌السلام كيلئے بنى اسرائيل سے جدائي كى درخواست اور دعا كي\_فافرق بيننا و بين القوم الفاسقين

8\_ خداوند متعال كے نيك بندوں كيلئے فاسقوں كے ساتھ زندگى گذارنا بہت كٹھن اور ناپسنديدہ ہے\_فافرق بيننا و بين القوم الفاسقين

9\_ حضرت موسي عليه‌السلام نے يہ دعا كركے اپنى قوم پر نفرين كى كہ وہ ميرے اور ميرے بھائي ہارون عليه‌السلام كے وجود سے فيض ياب ہونے سے محروم رہيں \_فافرق بيننا و بين القوم الفاسقين

10\_ بنى اسرائيل اپنى ہٹ دھرمى اور حضرت موسي عليه‌السلام كے فرامين سے منہ موڑنے كى وجہ سے ايك فاسق قوم تھي\_

و بين القوم الفاسقين

11\_ حكم جہاد كے مقابلے ميں سركشى كرنا گناہ ہے\_و بين القوم الفاسقين

12\_ بنى اسرائيل كى سركشى اور گناہ حضرت موسي عليه‌السلام كى جانب سے ان پر نفرين كرنے كا سبب بنا\_

فافرق بيننا و بين القوم الفاسقين

13\_ خدا كى ربوبيت اس سے دعا اور التجاء كا پيش خيمہ ہے\_قال رب ... فافرق بيننا و بين القوم الفاسقين

اقدار:منفى اقدار 8

اللہ تعالى :اللہ تعالى كى ربوبيت 13

انبياء عليه‌السلام :انبياء عليه‌السلام كى ذمہ دارى كى حدود 6

انسان:انسان كى ذمہ دارى كا دائرہ 6

بنى اسرائيل:بنى اسرائيل اور موسي عليه‌السلام 10; بنى اسرائيل پر نفرين9، 12; بنى اسرائيل كا فسق 10;بنى اسرائيل كا گناہ 12;بنى اسرائيل كى تاريخ 3، 5; بنى اسرائيل كى فوجى تيارى 1 ، 5; بنى اسرائيل كى نافرمانى 3، 10، 12;بنى اسرائيل كى ہٹ دھرمى 10

جہاد:جہاد ترك كرنا 11

حضرت موسي عليه‌السلام :حضرت موسي عليه‌السلام اور بنى اسرائيل 2، 7، 9، 12; حضرت موسي عليه‌السلام اور حضرت ہارون عليه‌السلام 4;حضرت موسي عليه‌السلام كاقصہ 1، 3، 7، 9;حضرت موسي عليه‌السلام كى دعا 7; حضرت موسي عليه‌السلام كى ذمہ دارى 5 ;حضرت موسي عليه‌السلام كى شكايت 3;حضرت موسي عليه‌السلام كى طرف سے نفرين 9، 12; حضرت موسي عليه‌السلام كى مايوسى 2; حضرت موسي عليه‌السلام كى معذرت خواہى 1;حضرت موسي عليه‌السلام كے حكم كى نافرمانى 10; حضرت موسي عليه‌السلام كے ساتھى 4

حضرت ہارون عليه‌السلام :حضرت ہارون عليه‌السلام اور بنى اسرائيل 7، 9; حضرت ہارون عليه‌السلام كا مطيع ہونا4; حضرت ہارون عليه‌السلام كى ذمہ دارى 5

دعا:دعا كا پيش خيمہ 13

صالحين: 8

ظالمين:ظالمين كے ساتھ مبارزت1، 2، 3

فاسقين: 10فاسقين كے ساتھ زندگى گذارنا 8

گناہ:گناہ كے اثرات 12;گناہ كے موارد 11

معاشرت:ناپسنديدہ معاشرت 8

مقدس سرزمين:مقدس سرزمين كى فتح 2، 5مقدس مقامات: 5

نافرماني:نافرمانى كے اثرات 12

نفرين:نفرين كے اسباب 12

آیت 19

( يَا أَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ جَاءكُمْ رَسُولُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلَى فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ أَن تَقُولُواْ مَا جَاءنَا مِن بَشِيرٍ وَلاَ نَذِيرٍ فَقَدْ جَاءكُم بَشِيرٌ وَنَذِيرٌ وَاللّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ) .

اے اہل كتاب تمہارے پاس رسولوں كے ايك وقفہ كے بعد ہمارا يہ رسول آيا ہے كہ تم يہ نہ كہو كہ ہمارے پاس كوئي بشير و نذير نہيں آيا تھا تو لو يہ بشيرو نذير آگيا ہے اور خدا ہرشے پر قادر ہے \_

1\_ خداوند متعال نے تمام اہل كتاب كو پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر ايمان لانے اور اسلام قبول كرنے كى دعوت دى ہے\_

يا اهل الكتاب قد جاء كم رسولنا

2\_ اہل كتاب (يہود و نصاري )بعثت پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے منتظر تھے\_يا اهل الكتاب قد جاء كم رسولنا

كلمہ ''قد'' ہوسكتا ہے اس فعل كے حصول كےانتظار پر دلالت كررہاہو جس پر يہ داخل ہوتا ہے جيسے ''قد قامت الصلاة''

3\_ اہل كتاب رسالت پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے دائرہ كار ميں آتے ہيں اور اسے قبول كرنے كے پابند ہيں \_

يا اهل الكتاب قدجاء كم ... فقد جاء كم بشير و نذير

4\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا اہم فريضہ احكام و معارف الہى كى توضيح

و تشريح ہے\_قد جائكم رسولنا يبين لكم مذكورہ بالا مطلب ميں احكام اور معارف دين كو ''يبين'' كيلئے مفعول مقدرفرض كيا گيا ہے\_

5\_ احكام و معارف الہى توضيح و تشريح كے محتاج ہيں \_يبين لكم فعل ''يبين'' اس بات پر دلالت كرتا ہے كہ دينى احكام اور معارف كو جہاں لوگوں تك پہنچانے اورابلاغ كى ضرورت ہے، وہاں ان كى توضيح و تشريح كى بھى ضرورت ہے، لہذا يہ نہيں فرمايا: ''يبلغ'' يعنى وہ تم تك پہنچائے گا\_

6\_ سعادت و شقاوت اور خوشبختى و بدبختى كى راہوں كى توضيح و تشريح رسالت پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے اہداف ميں سے ايك ہے\_قد جاء كم رسولنا يبين لكم ممكن ہے ''يبين'' كا مفعول وہ مفہوم ہو جو ''بشير و نذير'' سے حاصل ہوتا ہے، يعنى سعادت و شقاوت\_

7\_ يہود و نصاري كے ہاتھوں مخفى ركھے گئے حقائق و معارف كو روشن و واضح كرنا رسالت پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے اہداف ميں سے ايك ہے\_قد جاء كم رسولنا يبين يہ اس بناپر ہے كہ''يبين'' كا محذوف مفعول وہ حقائق ہوں جنہيں علمائے اہل كتاب نے چھپائے ركھا اور آيت نمبر 15 اس مطلب كا قرينہ ہے\_

8\_ آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور گذشتہ انبياء و رسل كى بعثت ميں طولانى فاصلہ ہے\_على فترة من الرسل

''فترة'' سكون و انقطاع كے معنى ميں ہے، لھذا ''فترة من الرسل'' كا معنى انقطاع پيغمبرى ہے اور ''فترة'' كو نكرہ ذكر كرنا اس بات پر دلالت كرتا ہے كہ يہ انقطاع كافى لمبا عرصہ جارى رہا\_

9\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى بعثت خدا كى طرف سے اہل كتاب پر اتمام حجت تھي\_ان تقولوا ما جاء نا من بشير و لا نذير فقد جاء كم بشير و نذير''ان تقولوا'' سے پہلے ''لام'' تعليل اور ''لا'' نافيہ محذوف ہے، يعنى لئلا تقولوا\_

10\_ انبياء عليه‌السلام كى بعثت خدا كى جانب سے لوگوں پر اتمام حجت ہے\_ان تقولوا ما جاء نا من بشير و لا نذير

اگر چہ آيہ شريفہ ميں مخاطب اہل كتاب ہيں ، ليكن يقيناً رسالت پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے ذريعے سے اتمام حجت كے سلسلے ميں اہل كتاب اور ديگر لوگوں كے درميان كوئي فرق نہيں ہے\_

11\_ بشارت( فرمانبردار لوگوں كو خوشخبرى دينا )اور انذار (گناہگاروں كو ڈرانا )انبيائے خدا كى رسالت كى روح اور ان كى تبليغ كا طريقہ كار ہے\_فقد جاء كم بشير و نذير

12\_ جاہل قاصر كا عذر قابل قبول ہے\_ان تقولوا ما جاء نا من بشير و لا نذير چونكہ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا بھيجا جانا عذر پيش كرنے كى راہ ميں ركاوٹ شمار كيا گيا ہے، اس سے معلوم ہوتا ہے كہ اگر يہ انجام نہ ديا جاتا تو عذر باقى رہتا\_

13\_ خداوند متعال قادر مطلق ہے اور ہر كام انجام دينے كى قدرت ركھتا ہے\_و الله على كل شيء قدير

14\_ انبيائے خدا كى بعثت خدا كى قدرت مطلقہ كا ايك جلوہ ہے\_قد جاء كم ... والله على كل شيء قدير

15\_ خداوند متعال اپنے وعدہ و وعيد كى انجام دہى پر قادر ہے\_فقد جاء كم بشير و نذير والله على كل شيء قدير

آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى بعثت 2، 9;آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى ذمہ داري4;آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى رسالت كا دائرہ كار 3;آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى نبوت كا فلسفہ 6;آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے اہداف 7

اتمام حجت: 10

احكام:احكام كى توضيح و تشريح 4، 5

اللہ تعالى:اللہ تعالى كا انذار 15 ;اللہ تعالى كى بشارت 15;اللہ تعالى كى دعوت 1; اللہ تعالى كى قدرت 13، 14، 15

انبياء عليه‌السلام :انبياء عليه‌السلام كى بعثت 10، 14 ;انبياء عليه‌السلام كى تبليغ 11;انبياء عليه‌السلام كى رسالت 11

اہل كتاب:اہل كتاب اور آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم 2;اہل كتاب اور اسلام 1;اہل كتاب پر اتمام حجت 9;اہل كتاب كو دعوت 1;اہل كتاب كى توقعات 2;اہل كتاب كى ذمہ دارى 3

ايمان:آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر ايمان لانا 1;ايمان كا متعلق 1

تبليغ:تبليغ كا طريقہ 11

جاہل:جاہل قاصر 12;عذر والاجاہل 12

دين:دينى تعليمات كى توضيح و تشريح 4، 5، 7

سعادت:سعادت كى توضيح و تشريح 6

شقاوت:شقاوت كى توضيح و تشريح 6

عيسائي:عيسائي اورآنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم 2;عيسائي اورحق كا كتمان7;

عيسائيوں كى توقعات 2

فرمانبردار:فرمانبرداروں كو بشارت11

گناہگار:گناہگاروں كو ڈرانا11

نبوت:نبوت كا فلسفہ 10;نبوت ميں فترت8

يہود:يہود اور آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم 2;يہود اور حق كا كتمان 7; يہود كى توقعات 2

آیت 20

( وَإِذْ قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ يَا قَوْمِ اذْكُرُواْ نِعْمَةَ اللّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ جَعَلَ فِيكُمْ أَنبِيَاء وَجَعَلَكُم مُّلُوكاً وَآتَاكُم مَّا لَمْ يُؤْتِ أَحَداً مِّن الْعَالَمِينَ ) .

اور اس وقت كو ياد كرو جب موسي نے اپنى قوم سے كہاكہ اے قوم اپنے اوپر الله كى نعمت كو ياد كرو جب اس نے تم ميں انبيا ئقرار دئے اور تمھيں بادشاہ بنايا او رتمھيں وہ سب كچھ دے ديا جو عالمين ميں كسى كو نہيں ديا تھا \_

1\_ حضرت موسي عليه‌السلام اور ان كى قوم كى آپ بيتى ياد ركھنے كے قابل اور سبق آموز ہے\_و اذ قال موسي لقومه يا قوم''اذ قال ...'' ميں ''اذ'' ''اذكر'' يا ''اذكروا'' جيسے محذوف فعل كا مفعول ہے\_

2\_ حضرت موسي عليه‌السلام كى طرف سے بنى اسرائيل كو وہ نعمتيں

ياد كرنے كى دعوت جو خداوند متعال نے ان پر نازل كى تھيں \_واذ قال موسي لقومه يا قوم اذكروا نعمة الله عليكم

3\_ خدا كى نعمتوں كى طرف توجہ دينا اور انہيں ياد كرنا لازمى ہے\_اذكروا نعمة الله عليكم

4\_ بنى اسرائيل حضرت موسي عليه‌السلام سے پہلے بھى كئي ايك انبياء عليه‌السلام كى نعمت سے بہرہ مند ہوئے تھے\_اذ جعل فيكم انبياء

5\_ خدا كى جانب سے بنى اسرائيل كو عطا كى جانے والى عظيم نعمتوں ميں سے ايك يہ تھى كہ ان كے درميان كئي انبياء عليه‌السلام مبعوث كيے گئے\_اذكروا نعمة الله عليكم اذ جعل فيكم انبياء

6\_ اُمتوں كے درميان انبياء عليه‌السلام كا بھيجا جانا ان كيلئے عظيم نعمت ہے\_اذكروا نعمة الله عليكم اذ جعل فيكم انبياء

7\_ بنى اسرائيل اپنى زندگى كى تاريخ كے ايك حصے ميں حاكم و فرمانروا ر ہے ہيں \_و جعلكم ملوكاً

8\_ بنى اسرائيل كى حكومت اور فرمانروائي خدا كى طرف سے ان كيلئے نعمت تھي\_اذكروا نعمة الله عليكم ... و جعلكم ملوكاً

9\_ حضرت موسي كى قوم اپنى تاريخ كے ايك حصے ميں دوسرى اقوام پر سردارى كرتى رہى ہے\_اذكروا نعمة الله عليكم اذ ... جعلكم ملوكاًمذكورہ بالا مطلب ميں ''ملوك'' كو سيادت و سردارى سے كنايہ كے طور پر اخذ كيا گيا ہے\_

10\_ حضرت موسي عليه‌السلام كى قوم كى آزادى اور فرعونيوں كى غلامى سے چھٹكارا ان پر خدا كى عظيم نعمتوں ميں سے ايك ہے\_و جعلكم ملوكاًچونكہ حضرت موسي عليه‌السلام كى تمام قوم كا بادشاہ ہونا ناممكن ہے، لہذا ان كى سابقہ غلامى كى زندگى كو ديكھتے ہوئے كہا جاسكتا ہے كہ ملك سے مراد يہ ہے كہ انہيں فرعونيوں كے چنگل سے چھٹكارا مل گيا اور اس كے بعد ان كى تقدير فرعونيوں كے ہاتھوں رقم نہيں ہوتى تھي\_

11\_ امتوں كى فرمانروائي، سردارى اور آزادى خدا كى عظيم نعمتوں ميں سے ايك ہے\_اذكروا نعمة الله عليكم اذ ... جعلكم ملوكاً

12\_ بنى اسرائيل ميں انبياء كے مبعوث كيے جانے سے ان كى حاكميت اور آزادى كى راہ ہموار ہوئي\_

اذ جعل فيكم انبياء و جعلكم ملوكاً ممكن ہے كہ ''جعلكم ملوكا'' پر '' جعل

فيكم انبيائ'' كا مقدم كرنا اس مطلب كى طرف اشارہ ہو كہ بنى اسرائيل ميں انبياء كى موجودگى ان كى آزادى اور فرمانروائي كا سبب بني\_

13\_ خدا كى بعض خاص نعمات سے صرف بنى اسرائيل بہرہ مند ہوئے\_و اتيكُم ما لم يوت احداً من العالمين

14\_ دنيا ميں كوئي بھي، قوم موسي عليه‌السلام كو عطا كى جانے والى خاص نعمتوں سے بہرہ مند نہيں ہوا\_

و اتيكم ما لم يؤت احداً من العالمين

15\_ بيوي، نوكر چاكر اور گھربار ان نعمتوں ميں سے ہيں جوبنى اسرائيل كو خدا كى جانب سے عطا ہوئيں \_

و جعلكم ملوكاًرسول خدا صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم '' جعلكم ملوكا'' كى وضاحت كرتے ہوئے فرماتے ہيں : زوجة و مسكن و خادم (1) يعنى اس سے مراد بيوي، گھربار اور نوكر چاكر ہيں \_ مذكورہ حديث ''ملك'' كا تنزيلى معنى بيان كررہى ہے، چنانچہ عرف عام ميں بھى يہ بات رائج ہے كہ جو كوئي بيوي، نوكر اور گھر كا مالك ہوكہتے ہيں يہ بادشاہ ہے\_

آزادي:آزادى كا پيش خيمہ 12;آزادى كى اہميت 11

اللہ تعالى:اللہ تعالى كى نعمتيں 2، 3، 5، 8، 10، 11، 13، 15

انبياء عليه‌السلام :انبياء عليه‌السلام كا نقش 12;انبياء عليه‌السلام كى بعثت 5، 6;انبياء عليه‌السلام كى نعمت 4، 6

بنى اسرائيل:بنى اسرائيل سے مختص اشياء 14;بنى اسرائيل كى آزادى 10، 12; بنى اسرائيل كى تاريخ 7،9;بنى اسرائيل كى حكومت 7، 8، 9، 12;بنى اسرائيل كى نعمتيں 4، 5، 8، 10، 13، 14، 15;بنى اسرائيل كے انبيائ4، 12;بنى اسرائيل كے فضائل 9

تاريخ:تاريخ سے عبرت 1;تاريخ كے ذكر كرنے كى اہميت 1

حضرت موسي عليه‌السلام :حضرت موسي عليه‌السلام اور بنى اسرائيل 2;حضرت موسي عليه‌السلام كى داستان 1; حضرت موسي عليه‌السلام كى دعوت 2حكومت:حكومت والى نعمت 11

روايت: 15

شريك حيات:شريك حيات والى نعمت 15

غلام:غلام كو آزاد كرنا 10

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) الدر المنثور ج3، ص47، سطر 5\_

گھر:گھر والى نعمت 15

نوكر:نوكر والى نعمت 15

ياد آوري:نعمت كى يادآورى كى اہميت 2، 3

آیت 21

( يَا قَوْمِ ادْخُلُوا الأَرْضَ المُقَدَّسَةَ الَّتِي كَتَبَ اللّهُ لَكُمْ وَلاَ تَرْتَدُّوا عَلَى أَدْبَارِكُمْ فَتَنقَلِبُوا خَاسِرِينَ ) .

اور اے قوم اس ارض مقدس ميں داخل ہو جاؤ جسے الله نے تمہارے لئے لكھ ديا ہے اور ميدان سے الٹے پاؤں نہ پلٹ جاؤ كہ الٹے خسارہ والوں ميں سے ہوجاؤگے \_

1\_ مقدس سرزمين ميں داخل ہونے اور اس پر قبضہ كرنے كيلئے حضرت موسي عليه‌السلام كا اپنى قوم كو حكم\_

يا قوم ادخلوا الارض المقدسة

2\_ خدا كى يہ تقديرتھى كہ حضرت موسي عليه‌السلام كى قوم مقدس سرزمين ميں سكونت اختيار كرے\_الارض المقدسة التى كتب الله لكم

3\_ خدا نے حضرت موسي عليه‌السلام كى قوم كو حق ديا تھا كہ وہ مقدس سرزمين ميں سكونت اختيار كرے\_التى كتب الله لكم

4\_ خدا كى عطا كردہ نعمتوں اور وسائل كى يادآورى انسان ميں خدا كى اطاعت و فرمانبردارى كا محرك پيدا كرنے كا پيش خيمہ ہے\_اذ جعل فيكم انبياء و جعلكم ملوكا ... ادخلوا الارض المقدسة بظاہر دكھائي ديتا ہے كہ حضرت موسي عليه‌السلام اپنى قوم ميں خدا كى اطاعت كا محرك پيدا كرنے كيلئے انہيں خدا كى نعمتيں ياد دلاتے تھے\_

5\_ مقدس سرزمين پر قبضہ كرنے كيلئے بنى اسرائيل كا راہ خدا ميں جہاد كرنا ان نعمتوں كى شكر گذارى تھى جو انہيں خدا كى جانب سے عطا كى گئي تھيں \_اذكروا نعمة الله ... يا قوم ادخلوا الارض المقدسة خدا كى نعمتيں بيان كرنے كے بعد حضرت موسي عليه‌السلام كا بنى اسرائيل كو مقدس سرزمين ميں داخل ہونے كا حكم دينا اس بات كى علامت ہے كہ اس حكم پر عمل

پيرا ہونا خدا كى نعمتوں كا شكر ادا كرنے كے مترادف ہے\_

6\_ خدا اور اس كے انبياء كى اطاعت خدا كى نعمتوں كا شكر ہے\_اذكروا نعمة الله عليكم ... ادخلوا الارض المقدسه

7\_ خدا كى نعمتوں كے مقابلے ميں انسان پر بھى كچھ ذمہ دارياں عائد ہوتى ہيں \_اذكروا نعمة الله عليكم ... ادخلوا الارض المقدسة

8\_ حضرت موسي عليه‌السلام نے اپنى قوم كو مقدس سرزمين كے باسيوں سے آمنا سامنا كرتے وقت بھاگ جانے يا پيچھے ہٹنے سے منع كيا تھا\_و لا ترتدوا على ادباركم

9\_ مقدس سرزمين ميں داخل ہونے كى صورت ميں حضرت موسي عليه‌السلام كى قوم اور وہاں كے باسيوں ميں لڑائي چھڑجانے اور جنگ بھڑك اٹھنے كا خطرہ تھا\_ادخلوا ... و لا ترتدوا علي ادباركم

10\_ حضرت موسي نے اپنى قوم كو خبردار كيا تھا كہ مقدس سرزمين كے ظالم باسيوں سے لڑائي كے وقت بھاگ جانے يا پيچھے ہٹنے كى صورت ميں نقصان اٹھاؤگے\_و لا ترتدوا على ادباركم فتنقلبوا خاسرين

11\_ جنگ اور جہاد سے بھاگ جانا ممنوع اور نقصان دہ ہے\_و لا ترتدوا علي ادباركم فتنقلبوا خاسرين

12\_ خدا نے حضرت موسي عليه‌السلام كى قوم كے مقدر ميں مقدس سرزمين ميں سكونت اختيار كرنا لكھ ديا تھا، بشرطيكہ وہ جہاد اور مبارزت ميں حصہ ليں \_التى كتب الله لكم ... و لا ترتدوا علي ادباركم فتنقلبوا خاسرين خسران (فتنقلبوا خاسرين)كا ايك مصداق قوم موسي عليه‌السلام كا مقدس سرزمين ميں داخلے سے محروم ہونا ہے، بنابريں ان كا مقدس سرزمين ميں سكونت اختيار كرنا اس صورت ميں ان كى تقدير بنے گى جب وہ دشمن كے مقابلے ميں ڈٹ جائيں گے \_

13\_ بنى اسرائيل كو شام كى مقدس سرزمين ميں داخل ہونے كا حكم ديا گيا\_ادخلوا الارض المقدسة

مذكورہ آيہ شريفہ كى وضاحت ميں امام باقر عليه‌السلام سے روايت ہے: يعنى الشام ... (1)

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير عياشى ج1، ص305، ح75، نورالثقلين ج1، ص 607، ح 114\_

14\_ بنى اسرائيل چاليس سال دربدر كى ٹھوكريں كھاكر توبہ كرنے اورخدا كے ان سے راضى ہوجانے كے بعد شام ميں داخل ہوئے\_يا قوم ادخلوا الارض المقدسة امام باقر عليه‌السلام سے روايت ہے كہ آپ عليه‌السلام نے مذكورہ آيہ شريفہ كى تلاوت كے بعد فرمايا : ... ثم دخلوها بعد اربعين سنة ... و ما كان خروجهم من مصر و دخولهم الشام الا من بعد توبتهم و رضاء الله عنهم ... (1) يعنى پھر وہ چاليس سال بعد اس ميں داخل ہوئے اور ان كا اپنے وطن سے نكل كر شام ميں داخلہ اس وقت ممكن ہوسكا جب انہوں نے توبہ كى اور خدا ان سے راضى ہوا\_

اللہ تعالى:اللہ تعالى كى اطاعت 6; اللہ تعالى كى اطاعت كا پيش خيمہ 4; اللہ تعالى كى تقديرات2، 12;اللہ تعالى كى رضايت 14;اللہ تعالى كى نعمتوں كو بيان كرنا 4;اللہ تعالى كى نعمتيں 3، 7

انبياء عليه‌السلام :انبياء عليه‌السلام كى اطاعت 6

انسان:انسان كى ذمہ دارى 7

بنى اسرائيل:بنى اسرائيل كا جہاد 5، 12;بنى اسرائيل كا دربدرہونا 14;بنى اسرائيل كى تاريخ 2، 8، 9، 12، 13، 14;بنى اسرائيل كى توبہ 14;بنى اسرائيل كى شرعى ذمہ دارى 13;بنى اسرائيل كے حقوق 3; بنى اسرائيل مقدس سرزمين ميں 2، 3

تحريك :تحريك كا پيش خيمہ 4

جنگ:جنگ سے فرار8، 10;جنگ سے فرار كى ممنوعيت 11; جنگ ميں استقامت 8

جہاد:جہاد سے فرار كى ممنوعيت 11;راہ خدا ميں جہاد 5

چاليس كا عدد: 14

حضرت موسي عليه‌السلام :حضرت موسي عليه‌السلام اور بنى اسرائيل 1، 8;حضرت موسي عليه‌السلام كا خبردار كرنا 10;حضرت موسي عليه‌السلام كا قصہ 8;حضرت موسي عليه‌السلام كے فرامين 1، 8;عہد حضرت موسي عليه‌السلام كى تاريخ 1، 2، 9

روايت: 13، 14

سرزمين شام: 13، 14

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير عياشى ج1، ص306، ح75، نورالثقلين ج1، ص 607، ح114\_

شكر:نعمت كا شكر 5، 6، 7

ظالمين:ظالمين سے جنگ كرنا 10

مقدس سرزمين: 1، 5، 8، 9، 10، 12، 13

مقدس مقامات: 1، 2، 3، 5، 8، 9

نقصان:نقصان كے اسباب 11;نقصان كے موارد 10

آیت 22

( قَالُوا يَا مُوسَى إِنَّ فِيهَا قَوْماً جَبَّارِينَ وَإِنَّا لَن نَّدْخُلَهَا حَتَّىَ يَخْرُجُواْ مِنْهَا فَإِن يَخْرُجُواْ مِنْهَا فَإِنَّا دَاخِلُونَ ) .

ان لوگوں نے كہا كہ موسي و ہاں تو جابروں كى قوم آباد ہے اور ہم اس وقت تك داخل نہ ہوں گے جب تك وہ وہاں سے نكل نہ جائيں پھر اگروہ نكل گئے تو ہم يقينا داخل ہوجا ئيں گے \_

1\_ حضرت موسي عليه‌السلام كے فرمان كے باوجود بنى اسرائيل اس بات پر مصر تھے كہ مقدس سرزمين كے جابروں كے ساتھ نبرد آزما ہونے سے كنارہ كشى اختيار كى جائے\_قالوا يا موسى ان فيها قوما جبارين و انا لن ندخلها

2\_ حضرت موسي عليه‌السلام كى قوم (بنى اسرائيل )مقدس سرزمين پر حاكم طاقتور جابروں سے آمنا سامنا كرنے سے ڈررہى تھي\_قالوا يا موسي ان فيها قوما جبارين و انا لن ندخلها

3\_ حضرت موسي عليه‌السلام كى قوم نے مقدس سرزمين ميں داخل ہونے كيلئے يہ شرط عائد كى تھى كہ پہلے وہاں سے جابر باسيوں كو نكالا جائے\_و انا لن ندخلها حتى يخرجوا منها

4\_ حضرت موسي عليه‌السلام كے زمانے ميں مقدس سرزمين پر طاقتور اور جابر لوگ آباد تھے

\_ان فيها قوما جبارين

5\_ حضرت موسي عليه‌السلام كى قوم جنگ و جہاد اور جابروں سے الجھے بغير مقدس سرزمين كو فتح كرنے كى بيجا توقع ركھتى تھي\_

انا لن ندخلها حتى يخرجوا منها فان يخرجوا منها فانا داخلون آيہ شريفہ اور اس كا سياق و سباق حضرت موسي عليه‌السلام كى قوم كى اس فكر كو سراسر غلط قرار دے ر ہے ہيں كہ قدس كى سرزمين كسى جنگ اور جہاد كے بغير فتح ہوجائے\_

6\_ جنگ اور جہاد كے بغير فتح و كامرانى كى توقع ايك بيجا اور نامعقول توقع ہے\_فان يخرجوا منها فانا داخلون

بنى اسرائيل:

بنى اسرائيل كا ڈر 2; بنى اسرائيل كى تاريخ 1، 2، 3;بنى اسرائيل كى نافرمانى 1; بنى اسرائيل كے مطالبات 3، 5

توقعات:ناپسنديدہ توقعات6

جنگ:جنگ سے فرار 1

حضرت موسي عليه‌السلام :حضرت موسي عليه‌السلام كے اوامر 1;عہد حضرت موسي عليه‌السلام كى تاريخ 4

ظالمين:ظالمين سے جنگ 1، 2

كاميابي:كاميابى كى شرائط 6

مقدس سرزمين: 1، 4، 5مقدس سرزمين كے ظالم لوگ 2، 3

آیت 26

( قَالَ فَإِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ أَرْبَعِينَ سَنَةً يَتِيهُونَ فِي الأَرْضِ فَلاَ تَأْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ) .

ارشاد ہواكہ اب ان پر چاليس سال حرام كردئے گئے كہ يہ زمين ميں چكر لگا تے رہيں گے لہذا تم اس فاسق قوم پر افسوس نہ كرو \_

1\_ حضرت موسي عليه‌السلام كى قوم چاليس سال تك مقدس سرزمين پر قبضہ كرنے سے محروم رہي\_

قال فانها محرمة عليهم اربعين سنة ''محرمة'' سے مراد حرمت تشريعى نہيں بلكہ حرمت تكوينى ہے\_

2\_ حضرت موسي عليه‌السلام كى قوم كا مقدس سرزمين پر قبضے اور وہاں سكونت اختيار كرنے سے محروم رہنا ان كے فسق اور حضرت موسي عليه‌السلام كے فرمان سے منہ موڑنے كا نتيجہ اور سزا تھي\_انا لن ندخلها ابدا ... فانها محرمة عليهم

جملہ ''فانھا محرمة ...'' حضرت موسي عليه‌السلام كى نفرين (فافرق بيننا ...)پر نہيں ، بلكہ ان كے حكم سے منہ موڑنے پر متفرع ہے\_

3 \_ حضرت موسي عليه‌السلام كى قوم چاليس سال تك بيابان ميں سرگردان رہي\_اربعين سنة يتيهون فى الارض

چونكہ جملہ ''يتيھون'' ''عليھم'' كى ضمير كيلئے حال ہے، اس سے معلوم ہوتا ہے كہ ان كى سرگردانى كى مدت بھى چاليس برس تھي\_

4\_ حضرت موسي عليه‌السلام كى قوم كا بيابان ميں سرگردان رہنا ان كے فسق اور حضرت موسي عليه‌السلام كے فرمان سے منہ موڑنے كا نتيجہ اور سزا تھي\_انا لن ندخلها ... يتيهون فى الارض

5\_ حضرت موسي عليه‌السلام كى قوم كا ان كے فرمان سے منہ موڑنے كے زمانے سے ان كے چاليس سال تك ٹھوكريں كھانے اور قدس پر قبضے سے محروميت كا آغاز ہوا\_انا لن ندخلها ... اربعين سنة يتيهون فى الارض

6\_ بنى اسرائيل كى كارآمد قوتوں كى جانب سے جہاد ترك كرنا اس قوم كے تمام لوگوں كيلئے سرگردان رہنے اورمقدس سرزمين پر قبضے سے محروميت كا باعث بنا\_قال فانها محرمة عليهم اربعين سنة

مذكورہ بالا مطلب لق و دق بيابان كى داستان كے اس مسلمہ اور فطرى امر پر مبتنى ہے كہ حضرت موسي عليه‌السلام كى تمام قوم حتى عورتيں ، بچے اور بوڑھے بھى دربدر كى ٹھوكريں كھانے پر مجبور اور مقدس سرزمين ميں داخل ہونے سے محروم ہوگئے، حالانكہ ان لوگوں كو جنگ و جہاد كا حكم نہيں ديا گيا تھا كہ اس كى خلاف ورزى پر انہيں سزا دى جاتي\_

7\_ ملتوں كا انجام احكام خداوندى كے بارے ميں انكے موقف كى كيفيت پر موقوف ہے \_انا لن ندخلها ابداً ... فانها محرمة عليهم اربعين سنة

8\_ خدا كى بعض تقديرات (تقدير معلق)انسانوں كے اعمال كى انجام دہى سے مشروط ہيں \_كتب الله لكم ... فانها محرمة عليهم اربعين سنة

9\_ انسانوں كا عمل خدا كى جانب سے تقديرات ميں تبديلى كى راہ ہموار كرسكتا ہے\_كتب الله لكم ... فانها محرمة عليهم اربعين سنة

10\_ گناہگاروں كے دنيا ميں ہى اپنے گناہوں كى سزا اور عذاب سے دوچار ہونے كا امكان موجود ہے\_

فانها محرمة عليهم اربعين سنة يتيهون فى الارض

11\_ معاشرے كے بے گناہ لوگوں كيلئے گناہگاروں كے عذاب ميں مبتلا ہونے كا خطرہ موجود ہے\_

قال فانها محرمة عليهم اربعين سنة

12\_ خدا نے حضرت موسى عليه‌السلام كو بنى اسرائيل كے گناہگاروں پر افسوس كرنے يا ان كے بارے ميں غمگين ہونے سے منع فرمايا \_فلا تأس على القوم الفاسقين

13\_ عذاب خداوندى سے دوچار گناہگاروں كے بارے ميں افسوس كرنے يا غمگين ہونے سے اجتناب ضرورى ہے\_

فلا تأس على القوم الفاسقين

14\_ حضرت موسي عليه‌السلام كى قوم فاسق اور نافرمان تھي\_انا لن ندخلها ... فلا تأس على القوم الفاسقين

15\_ حضرت موسي عليه‌السلام كى قوم كا ان كے فرامين كے مقابلے ميں ہٹ دھرمى كا مظاہرہ كرنا ان كے فسق كى علامت ہے\_

انا لن ندخلها ... فلا تأس على القوم الفاسقين

16\_ نافرمانى اور گناہ كے باوجود حضرت موسي عليه‌السلام اپنى قوم سے نرمى اور مہربانى سے پيش آتے تھے\_

فلا تأس على القوم الفاسقين''فلا تأس'' كا مادہ ''اسي'' اور اس كا معنى غم و اندوہ ہے، حضرت موسي عليه‌السلام كو بنى اسرائيل پر افسوس كرنے سے روكنا اس بات پر دلالت كرتا ہے كہ وہ اپنى قوم كے بارے ميں افسوس كرتے تھے يا ان كى جانب سے افسوس كا امكان موجود تھا، بہرحال يہ اس بات كى علامت ہے كہ حضرت موسي عليه‌السلام اپنى قوم پر مہربان تھے\_

17\_ حضرت موسي عليه‌السلام كى قوم نے ان كى نافرمانى كا تاوان چار فرسخ (تقريباً 14 كلوميٹر) كے طول و عرض پر مشتمل علاقے ميں چاليس سال تك بھٹكتے رہنے اور ٹھوكريں كھانے كى صورت ميں ادا كيا\_

ادخلوا الارض المقدسة ... قال فانها محرمة عليهم اربعين سنة يتيهون فى الارض مذكورہ آيہ شريفہ كى وضاحت ميں حضرت امام باقر عليه‌السلام سے روايت ہے كہ فلما ابوا ان يدخلوها حرمها الله عليهم فتاهوا فى اربع فراسخ اربعين سنة ... (1) يعنى جب

انہوں نے اس مقدس سرزمين ميں داخل ہونے سے انكار كيا تو خدا نے انہيں اس سے محروم كرديا اور وہ چار فرسخ كے علاقے ميں چاليس سال تك ٹھوكريں كھاتے ر ہے\_

18\_ بنى اسرائيل حضرت مو سي عليه‌السلام كے فرمان سے منہ موڑنے كے نتيجہ ميں ايك عرصہ تك اس طرح بھٹكتے ر ہے كہ جب وہ رات كو سفر كرتے تو زمين كے چكر لگانے كے نتيجے ميں دوبارہ پہلے والى جگہ پر لوٹا ديا جاتا\_

قال فانها محرمة عليهم اربعين سنة يتيهون فى الارض بنى اسرائيل كى سرگردانى كى كيفيت كے بارے ميں امام صادق عليه‌السلام سے روايت ہے : اذا كان العشاء و اخذوا فى الرحيل ... اذا ارتحلوا و استوت بهم الارض قال الله للارض ديرى بهم فلا يزالوا كذلك ... فاذا اصبحوا اذا ابنيتهم و منازلهم التى كانوا فيها بالامس ... (2) يعنى جب رات پڑتى تو وہ اپنا كوچ شروع كرتے اور ان كے كوچ كے ساتھ ہى زمين بھى حركت ميں آجاتى اور خداوند زمين كو حكم ديتا كہ انہيں پہلے والى جگہ پر لوٹا دو اور ہميشہ ايسے ہى ہوتا كہ جب صبح كى سپيدى نمودار ہوتى تو وہ ديكھتے كہ وہى عمارتيں اور گھر ان كا منہ چڑا ر ہے ہيں ، جہاں سے انہوں نے كل رات اپنا سفر شروع كيا تھا\_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) شيخ مفيد سے منسوب كتاب اختصاص، ص 265، تفسير برہان ج1 ص 456 ح 1\_2) تفسير عياشى ج1 ص 305 ح 74نور الثقلين ج1 ص 608 ح 116

19\_ حضرت موسي عليه‌السلام كى قوم چاليس برس تك سرزمين مصر ميں بھٹكتى رہي\_قال فانها محرمة عليهم اربعين سنة يتيهون فى الارض قوم موسي عليه‌السلام كى سرگردانى كے بارے ميں امام باقر عليه‌السلام سے روايت ہے: ... فتاهوا فى الارض اربعين سنة فى مصر و فيا فيها ... (1) يعنى بنى اسرائيل سرزمين مصر اور اسكے صحراؤں ميں چاليس برس تك بھٹكتے ر ہے ...

اللہ تعالى:اللہ تعالى كى تقديرات 8; اللہ تعالى كى تقديرات ميں تبديلى 9; اللہ تعالى كے اوامر 12

بداء:بداء كا پيش خيمہ 9

بنى اسرائيل:بنى اسرائيل كا فسق 14، 15 ;بنى اسرائيل كى تاريخ 1، 3، 4، 5، 17، 18، 19;بنى اسرائيل كى سرگردانى 3، 4، 5، 6، 17، 18، 19 ;بنى اسرائيل كى محروميت 2، 6;بنى اسرائيل كى نافرمانى 4، 5، 12، 14، 15، 16، 17، 18 ; بنى اسرائيل كى ہٹ دھرمى 15

بے گناہ لوگ:بے گناہ لوگوں كو سزا ملنا 11

تقديرات:معلق تقديرات 8

جہاد:جہاد ترك كرنے كے اثرات 6

چار كا عدد: 17چاليس كا عدد: 1، 3، 5، 17، 19

حضرت موسي عليه‌السلام :حضرت موسي اور بنى اسرائيل 12، 16; حضرت موسي عليه‌السلام كى مہربانى 16; حضرت موسي عليه‌السلام كى نافرمانى كرنا 2، 4، 5، 15، 17، 18

روايت: 17، 18، 19

زمين:زمين كا گھومنا 18

سزا:سزا كے اسباب 13

شرعى فريضہ:شرعى فريضہ پر عمل كے اثرات 7

عمل:عمل كے اثرات 8، 9

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير عياشى ج1 ص 306 ح 75نور الثقلين ج1 ص 607 ح 114\_

فسق:فسق كى سزا 2، 4;فسق كى علامات 15; فسق كے اثرات 2، 4

گناہ:گناہ كے اجتماعى اثرات 11

گناہگار:گناہگاروں كى دنيوى سزا 10; گناہگاروں كيلئے غمگين ہونا 12، 13

مصر كى سرزمين: 19

معاشرہ:معاشرے كے زوال كے اسباب 11

مقدس سرزمين: 1، 5، 6مقدس سرزمين كى فتح 2

مقدس مقامات: 5، 6

موقف:نظرياتى موقف كے اثرات 7

نافرماني:نافرمانى كى سزا 2، 4;نافرمانى كے اثرات 2، 4، 17

يہود:يہود كے فاسق لوگ14

آیت 27

( وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ ابْنَيْ آدَمَ بِالْحَقِّ إِذْ قَرَّبَا قُرْبَاناً فَتُقُبِّلَ مِن أَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الآخَرِ قَالَ لَأَقْتُلَنَّكَ قَالَ إِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّهُ مِنَ الْمُتَّقِينَ ) .

اور پيغمبر آپ انكوآدم كے دونوں فرزندوں كا سچا قصہ پڑھ كرسنا يئےہ جب دونوں نے قربانى دى اور ايك كى قربانى قبول ہو گئي اور دوسرے كى نہ ہوئي تواس نے كہا كہ ميں تجھے قتل كردوں گاتو دوسرے نے جواب دياكہ ميراكياقصور ہے خدا صرف صاحبان تقوي كے اعمال كوقبول كرتا ہے\_

1\_ حضرت آدم كے بيٹوں ہابيل و قابيل كى قربانى كى داستان بہت مفيد، سبق آموز اور قابل بيان ہے\_

و اتل عليهم نبا ابنى آدم بالحق چونكہ قابيل كو پتہ نہيں تھا كہ ہابيل كى لاش كس

طرح دفن كرے، اس سے معلوم ہوتا ہے كہ وہ پہلے انسانوں ميں سے تھے\_ بنابريں ''آدم'' سے مراد ابوالبشر حضرت آدم عليه‌السلام ہيں ، اور مفسرين كا كہنا ہے كہ ان كے بيٹوں سے مراد ہابيل اور قابيل ہيں \_ واضح ر ہے كہ ''نبا'' اس خبر كو كہا جاتا ہے جو بہت ہى فائدہ مند ہو\_

2\_ بارگاہ خداوندى ميں تقرب حاصل كرنے كيلئے ہابيل اور قابيل دونوں نے ہديہ پيش كيا\_ اذ قربا قرباناً ''قربان'' ہر اس نيك عمل كو كہا جاتا ہے جو تقرب خداوندى حاصل كرنے كيلئے انجام ديا جائے (مجمع البيان)

3\_ ہابيل اور قابيل كى جانب سے پيش كى گئي دو قربانياں ايك ہى نوع اور ايك ہى جنس سے تعلق ركھتى تھيں \_

اذ قربا قرباناً اگر چہ دونوں نے جدا جدا قربانى پيش كى تھي، ليكن اس كے باوجود كلمہ ''قرباناً'' مفرد لايا گيا ہے، يہ اس بات كى طرف اشارہ ہوسكتا ہے كہ وہ دونوں قربانياں ايك ہى جنس سے تعلق ركھتى تھيں \_

4\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اہل كتاب كيلئے ہابيل و قابيل كى داستان صحيح طور پر نقل كرنے پر مأمور ہوئے\_

و اتل عليهم نبا ابنى آدم بالحق اہل كتاب كے بارے ميں گذشتہ آيات كى روشنى ميں معلوم ہوتا ہے كہ ''عليھم'' كى ضمير سے مراد اہل كتاب ہيں \_

5\_ قرآن كريم نے لوگوں كو تاريخى واقعات سے سبق سيكھنے اور عبرت لينے كى دعوت دى ہے\_ و اتل عليهم نبا ابنى آدم بالحق

6\_ ہابيل اور قابيل كى قربانى كا واقعہ ايك افسانہ يا علامتى كہانى نہيں ، بلكہ حقيقى داستان ہے\_

و اتل عليهم نبا ابنى آدم بالحق مذكورہ بالا مطلب ميں ''بالحق'' كو ''نبائ'' كى صفت قرار ديا گيا ہے، يعنى حضرت آدم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے بيٹوں كى داستان ايك حقيقى داستان ہے\_

7\_ حضرت آدم عليه‌السلام كے بيٹوں كى داستان جس طرح قرآن كريم ميں بيان ہوئي ہے حقيقى اور ہر قسم كے بطلان سے پاك داستان ہے\_و اتل عليهم نبا ابنى آدم بالحق مذكورہ بالا مطلب ميں ''بالحق'' كو ''اتل'' كا متعلق قرار ديا گيا ہے\_

8\_ ہابيل اور قابيل كى داستان پر مشتمل اہل كتاب كى كتب ميں ايك طرح كى تحريف ہوئي اور اسے باطل سے ملا ديا گيا ہے\_ بالحق اہل كتاب كے بارے ميں نازل ہونے والى گذشتہ آيات كے قرينہ سے كلمہ ''بالحق'' حضرت آدم عليه‌السلام كے بيٹوں كے بارے ميں اہل كتاب كى كتب ميں كى جانے والى تحريفات كى طرف اشارہ ہوسكتا ہے\_

9\_ حضرت آدم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے دو بيٹوں ميں سے صرف ايك كى

قربانى بارگاہ خداوندى ميں قبول ہوئي\_فتقبل من احدهما و لم يتقبل من الآخر

10\_ ہابيل كى قربانى قبول ہونے كى وجہ سے اُنہيں خدا كى پاداش سے بہرہ مند ہونے كے قابل قرار ديا گيا\_

فتقبل من احدهما ''تقبل''كسى چيز كے اس طرح قبول كيے جانے پر بولا جاتا ہے جو پاداش كا مقتضى ہو( مفردات راغب)

11\_ حضرت آدم عليه‌السلام كے بيٹوں ميں سے ہر ايك اپنى اور اپنے بھائي كى قربانى كے قبول يا رد كيے جانے كے بارے ميں آگاہ تھا\_قال لا قتلنك قال انما يتقبل الله من المتقين جملہ ''انما يتقبل الله'' نيز قابيل كى جانب سے ہابيل كو موت كے گھاٹ اتارنے كے پكے ارادے سے معلوم ہوتا ہے كہ وہ دونوں اپنى قربانى كے قبول يا رد كيے جانے كے بارے ميں جان گئے تھے، بہت سارے مفسرين كا كہنا ہے كہ ہابيل كى قربانى غيب سے آنے والى آگ كے ذريعے جل كر خاكستر ہوگئي اور يہ ان كى قربانى كے قبول ہونے كى علامت تھي\_

12\_ قربانى كے واقعہ كے بعد قابيل نے ہابيل كو ٹھكانے لگانے كا پكا ارادہ كرليا\_ قال لاقتلنك لام اور نون تاكيد قابيل كى طرف سے قتل كے پكے ارادے پر دلالت كرتے ہيں \_

13\_ قابيل نے اپنے بھائي ہابيل كو قتل كى دھمكى دي\_قال لاقتلنك

14\_ چونكہ ہابيل كى قربانى قبول اور قابيل كى قربانى رد كردى گئي اس سے قابيل كے دل ميں اپنے بھائي ہابيل كو قتل كرنے كا ارادہ پيدا ہوا\_فتقبل من احدهما و لم يتقبل من الاخر قال لاقتلنك

15\_ چونكہ قابيل كى قربانى رد اور اس كے بھائي ہابيل كى قربانى قبول كرلى گئي اس سے قابيل كے دل ميں اپنے بھائي كے خلاف شديد حسد كے جذبات پيدا ہوئے\_قال لاقتلنك بظاہر دكھائي ديتا ہے كہ ہابيل كى قربانى قبول كيے جانے كے بعد كسى اور وجہ سے نہيں بلكہ صرف قابيل كے دل ميں پيدا ہونے والے حسد نے اسے قتل كے ارتكاب پر اُكسايا، اور گويا اس مسئلہ كا واضح ہونا باعث بنا ہے كہ كلام ميں اس كا تذكرہ نہيں آيا\_ مذكورہ مطلب كى حضرت امام صادق عليه‌السلام سے منقول اس روايت سے بھى تائيد ہوتى ہے كہ آپ عليه‌السلام نے فرمايا ... فتقبل الله قربان هابيل فحسده قابيل فقتله ... (1) خدا نے

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير عياشى ج1 ص 312 ح 83; نور الثقلين ج1 ص 610 ح 125\_

ہابيل كى قربانى قبول كرلى جس سے قابيل كے دل ميں حسد پيدا ہوا اور اسى حسد كى وجہ سے اس نے ہابيل كو قتل كرديا\_

16\_ طول تاريخ ميں برادر كشى كے آغاز كا اصلى سبب حسد اور خود پرستى رہى ہے\_قال لاقتلنك

17\_ حسد انسانوں كے درميان موجود محبت و مہربانى كے تعلقات اور روابط كو كمزور بنانے كے اسباب فراہم كرتا ہے\_نبأ ابنى ء ادم ... قال لاقتلنك كيونكہ قابيل كا حسد ہابيل كى نسبت برادرانہ جذبات كو نظر انداز كرنے كا باعث بنا\_

18\_ حسد قتل اور اس جيسے دوسرے جرائم كے ارتكاب كا پيش خيمہ ہے\_قال لا قتلنك

مذكورہ بالا مطلب كى حضرت امام صادق عليه‌السلام كے اس فرمان سے تائيد ہوتى ہے : ... فقبل اللہ قربان ہابيل فحسدہ قابيل فقتلہ ... (1) يعنى خدا نے ہابيل كى قربانى قبول كرلى جس سے قابيل كے دل ميں حسد پيدا ہوا اور اس نے ہابيل كو قتل كرديا\_

19\_ ہابيل نے اپنے بھائي قابيل كى قربانى قبول نہ كيے جانے كا سبب اس كے عدم تقوى كو قرار ديا\_و لم يتقبل من الآخر قال لاقتلنك قال انما يتقبل الله من المتقين

20\_ خداوند متعال صرف پرہيزگاروں سے نيك عمل قبول كرتا ہے\_انما يتقبل الله من المتقين

21\_ قابيل نے اپنى قربانى كے قبول نہ كيے جانے پر جو اعتراض كيا اس كا جواب ديتے ہوئے ہابيل نے كہا نيك اعمال كے قبول ہونے كى شرط تقوي ہے\_قال انما يتقبل الله من المتقين

22\_ ہابيل ايك خداشناس، پرہيزگار، الہى معارف سے آگاہ اور معاشرتى تعلقات ميں آداب و منطق سے بہرہ مند انسان تھے\_قال انما يتقبل الله من المتقين ہابيل كا صراحت كے ساتھ قابيل كے بے تقوي ہونے كا ذكر نہ كرنا ان كے ادب كى علامت ہے، جبكہ اعمال كى قبوليت اور عدم قبوليت كے معيار كو وضاحت كے ساتھ بيان كرنا ان كى منطقى فكر اور الہى معارف سے آگاہى پر دلالت كرتا ہے\_

23\_ قابيل الہى معارف سے ناآشنا، بے تقوي اور حاسد انسان تھا\_قال لاقتلنك ... قال انما يتقبل الله من المتقين

24\_ ہابيل كا تقوي خدا كى طرف سے ان كى قربانى قبول كيے جانے كا سبب بنا\_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير عياشى ج1 ص 312 ح 83 ; نورالثقلين ج1 ص 610 ح 125\_

فتقبل من احدهما ... قال انما يتقبل الله من المتقين

25\_ خداوندمتعال صرف اس نيك عمل كو قبول كرتا ہے جس كے ساتھ تقوي بھى ہو\_

انما يتقبل الله من المتقين بعض علماء كا نظريہ ہے كہ عمل كے قبول ہونے كو تقوي سے مشروط كرنے سے مراد يہ ہے كہ خود عمل ميں تقوي كى پابندى كى جائے، يعنى عمل كو خلوص و غيرہ جيسى تمام ان شرائط كا حامل ہونا چاہيئے، جو خدا كى طرف سے عائد كى گئي ہيں \_

26\_ خداوند متعال كى جانب سے ايك مشخص و معين معيار كى بنيادپر اعمال كو قبول يا رد كيا جاتا ہے\_

انما يتقبل الله من المتقين

27\_ جب انسان كا كردار تقوي اور پارسائي پر مبنى ہو تو وہ خدا كى قربت كا موجب بنتا ہے\_

اذ قربا قرباناً ... انما يتقبل الله من المتقين ''قربان'' اس عمل كو كہا جاتا ہے جس ميں قربت خدا كا قصد كيا جائے، لہذا قربانى كى قبوليت كا معنى قربت خداوند كا حصول ہے كہ جسے آيہ شريفہ ميں تقوي كے ساتھ مشروط كيا گيا ہے\_

28\_ حسب و نسب اور انبياء و اولياء كے ساتھ رشتہ دارى كى خدا كى جانب سے اعمال كے قبول يا رد كيے جانے ميں كوئي تاثير نہيں ہے\_و اتل عليهم نبا ابنى آدم بالحق ... انما يتقبل الله من المتقين

29\_ خلقت كے آغاز سے ہى انسان ميں خير و شر كى طرف مائل ہونے كے اسباب پائے جاتے ہيں \_

قال لاقتلنك ... انما يتقبل الله من المتقين اگر چہ ہابيل اور قابيل دونوں آدم عليه‌السلام كے بيٹے تھے، ليكن انہوں نے متضاد اور جدا راستے انتخاب كئے اس سے معلوم ہوتا ہے كہ انسان كے اندرونى رجحانات مختلف ہيں \_

30\_ ہابيل كى موٹے تازے دنبے كى قربانى بارگاہ خداوندى ميں قبول جبكہ قابيل كى طرف سے گندم كے خوشوں يا اس جيسى كسى اور چيز كى قربانى رد كردى گئي\_ و اتل عليهم نبا ابنى آدم بالحق اذ قربا قرباناً حضرت آدم عليه‌السلام كے بيٹوں كى قربانى كے بارے ميں حضرت امام سجاد عليه‌السلام سے روايت ہے: ... قرب احدهما اسمن كبش كان فى صيانته و قرب الآخر ضغثاً من سنبل فتقبل من صاحب الكبش و هو هابيل و لم يتقبل من الاخر ... (1) ان ميں سے ايك نے اپنا موٹا تازہ دنبہ قربانى كيلئے پيش كيا، جبكہ دوسرے نے چند خوشے قربانى كے طور پر پيش كيے، دنبے والے كى قربانى قبول كرلى گئي اور وہ ہابيل تھے، جبكہ دوسرے كى قربانى رد كردى گئي\_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير قمى ج1ص 165; تفسير برہان ج1ص 459، ح 4 \_

31\_ حضرت آدم عليه‌السلام نے ہابيل اور قابيل كو بارگاہ خداوندى ميں قربانى كرنے كا حكم ديا\_

اذ قربا قرباناً حضرت امام باقر عليه‌السلام سے روايت ہوئي ہے: ... ان آدم امر هابيل و قابيل ان يقربا قرباناً ...و هو قول الله عزوجل: ''واتل عليهم نبا ابنى آدم ... (1) آدم عليه‌السلام نے ہابيل اور قابيل كو قربانى كرنے كا حكم ديا، چنانچہ اس بارے ميں ارشاد خداوندى ہے كہ ''ان كے سامنے حضرت آدم عليه‌السلام كے بيٹوں كى داستان بيان كرو ...''

32\_ حضرت ہابيل كى قربانى كا آگ ميں جل كر خاكستر ہوجانا بارگاہ خدا ميں اس كے قبول ہونے كى علامت تھي\_

فتقبل من احدهما و لم يتقبل من الآخر حضرت امام باقر عليه‌السلام سے روايت ہے: ... فتقبل قربان هابيل و لم يتقبل قربان قابيل و هو قول الله عزوجل ''و اتل عليهم ...'' و كان القربان اذ قبل تاكله النار ... (2) خدا نے ہابيل كى قربانى قبول كرلى جبكہ قابيل كى قربانى رد كردى چنانچہ ارشاد رب العزت ہے ''ان كے سامنے بيان كرو ...'' اور قربانى كى قبوليت كى علامت يہ تھى كہ وہ آگ ميں جل كر خاكستر ہوجاتى تھي\_

33\_ جب قابيل نے خدا كى جانب سے ہابيل كو حضرت آدم كا وصى منصوب كرنے اور اسم اعظم حاصل كرنے كے فرمان پر اعتراض كيا تو دونوں كو خدا كيلئے قربانى كرنے كا حكم ديا گيا\_ اذ قربا قرباناً امام صادق عليه‌السلام سے روايت ہوئي ہے ... ان الله تبارك و تعالى اوحى الى آدم ان يدفع الوصية و اسم الله الاعظم الى هابيل و كان قابيل اكبر منه فبلغ ذلك قابيل فغضب فقال: انا اولي بالكرامة والوصية فامرهما ان يقربا قرباناً بوحى من الله اليه ففعلا ... (3) خداوند تبارك و تعالى نے حضرت آدم عليه‌السلام كو وحى كى كہ ہابيل كو اپنا وصى منصوب كريں اور خدا كا اسم اعظم انہيں عطا كريں \_ حالانكہ قابيل ان سے بڑا تھا، لہذا جب اس كے كانوں تك يہ خبر پہنچى تو غصہ سے آگ بگولہ ہوكر كہنے لگا، ميں كرامت اور وصيت كا زيادہ حقدار تھا، حضرت آدم عليه‌السلام نے خدا كى طرف سے آنے والى وحى كى بناپر ان دونوں كو قربانى كا حكم ديا اور انہوں نے ايسے ہى كيا ...

آدم عليه‌السلام :آدم عليه‌السلام كا قصہ 31; آدم عليه‌السلام كا وصى 33; آدم عليه‌السلام كے اوامر 31

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج8ص 113 ح 92; تفسير برہان ج1 ص 458 ح 1\_

2) كمال الدين ص 213 ح 2، ب 22; نور الثقلين ج1 ص 612 ح 131\_

3) تفسير عياشى ج1ص 312 ح 83; نور الثقلين ج1/ ص 610 ح 125\_

آدم عليه‌السلام كے بيٹے:آدم عليه‌السلام كے بيٹوں كا قصہ 11; آدم عليه‌السلام كے بيٹوں كى قرباني1، 7، 9، 11، 30

آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور اہل كتاب 4;آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى ذمہ دارى 4

احساسات:احساسات كو كمزور كرنے كا پيش خيمہ17

اسم اعظم: 33

اللہ تعالى:اللہ تعالى كى پاداش 10; اللہ تعالى كى نافرمانى 33; اللہ تعالى كے افعال 20

انبياء عليه‌السلام :انبياء عليه‌السلام سے رشتہ دارى 28

انسان:انسان كے تمايلات 29

تاريخ:تاريخ سے عبرت 1، 5;تاريخ نقل كرنے كے فوائد 1; تاريخى واقعات ذكر كرنا 5، 7

تقرب:تقرب كا پيش خيمہ 27; خدا كا تقرب 2

تقوي:تقوي كے اثرات 21، 24، 25، 27

حسد:حسد كے اثرات 16، 17، 18;حسد كے اسباب 15

خير:خير كى طرف تمايل 29

رشتہ داري:رشتہ دارى كى تاثير 28

روايت :15،30،31،32،33

شر:شر كى طرف رجحان29

طرز عمل:طرز عمل كى بنياديں 14

عُجب:عُجب كے اثرات 16

عمل:عمل صالح كى قبوليت 20، 25;عمل كى قبوليت كى شرائط 21، 25;عمل كے قبول ہونے كا معيار 26، 28; عمل كے رد ہونے كا معيار 26، 28;عمل ميں تقوي 27

قابيل:قابيل كا بے تقوي ہونا 19، 23 ;قابيل كا حسد 15، 23 ;قابيل كا قصہ 2، 4، 6، 12، 13، 14، 15، 19، 21،

31 ;قابيل كا ہديہ 2;قابيل كى جہالت 23;قابيل كى ذمہ دارى 33;قابيل كى قربانى 1، 3، 4، 6، 7، 9، 31;قابيل كى قربانى كا رد ہونا 14، 15، 19، 21، 30;قابيل كى نافرمانى 33;قصہ قابيل كى تحريف 8

قتل:قتل تاريخ ميں 16;قتل كا پيش خيمہ 18;قتل كا سرچشمہ 16

قرباني:قربانى قبول ہونے كا پيش خيمہ 24;قربانى كا قبول ہونا 9

متقين: 22متقين كا عمل صالح 20

ہابيل:قصہ ہابيل ميں تحريف8;ہابيل اور قابيل 12، 13، 15;ہابيل اہل كتاب كى نظر ميں 8; ہابيل كا ادب 22;ہابيل كا انتصاب 33; ہابيل كا تقوي 22، 24; ہابيل كا علم 22;ہابيل كا قتل 12، 14;ہابيل كا قصہ 2، 4، 6، 12، 13، 14، 15، 19، 21، 24، 31، 32;ہابيل كا ہديہ 2; ہابيل كو دھمكى 13;ہابيل كى پاداش 10;ہابيل كى خداشناسى 22;ہابيل كى ذمہ دارى 33;ہابيل كى قربانى 1، 3، 4، 6،7، 9، 31;ہابيل كى قربانى كى قبوليت 10، 14، 15، 24، 30، 32; ہابيل كى منطق 22; ہابيل كے فضائل 10 ، 22

آیت 28

( لَئِن بَسَطتَ إِلَيَّ يَدَكَ لِتَقْتُلَنِي مَا أَنَاْ بِبَاسِطٍ يَدِيَ إِلَيْكَ لَأَقْتُلَكَ إِنِّي أَخَافُ اللّهَ رَبَّ الْعَالَمِينَ ) .

اگر آپ ميرى طرف قتل كے لئے ہاتھ بڑھائيں گے بھى تو ميں آپ كى طرف ہرگز ہاتھ نہ بڑھاؤں گا كہ ميں عالمين كے پالنے والے خدا سے ڈرتا ہوں \_

1\_ ہابيل كى طرف سے كسى بھى صورت اپنے بھائي كو قتل نہ كرنے پر اصرار حتى اگر قابيل كى طرف سے انہيں قتل كرنے كى كوشش بھى كى جاتي\_لئن بسطت الى يدك لتقتلنى ما انا بباسط يدى اليك لاقتلك''لئن'' ميں لام قسم اور ''بباسط'' پر باء زائدہ، تاكيد اور اصرار پر دلالت كرتے ہيں \_

2\_ ہابيل ،قابيل كى سركش روح كو رام كرنے كى كوشش ميں تھے\_

قال لاقتلنك قال ... لئن بسطت الى يدك لتقتلنى ما انا بباسط يدى اليك

''لا قتلنك'' كى تاكيد قابيل كى سركشى پر دلالت كرتى ہے جبكہ ہابيل كى نرم اور سبق آموز گفتگو اس بات كى علامت ہے كہ وہ اسے نرم اور موم كرنے كى كوشش ميں تھے\_

3\_ جب دوسروں سے آمنا سامنا ہو تو ان ميں غصے اور حسد كى بھڑكى ہوئي آگ پر قابو پانے اور اسے بجھانے كى كوشش كرنا لازمى ہے\_لئن بسطت ... ما انا بباسط يدى اليك ہابيل كى طرف سے اپنے بھائي كے ساتھ روا ركھے جانے والے سلوك كا بيان كرنا تمام لوگوں كيلئے اس كے مشابہ موارد ميں سبق آموز ہوسكتا ہے\_

4\_ ہابيل اپنے بھائي قابيل كو ہلاك كرنے پر قادر تھے\_ما انا بباسط ... لاقتلك انى اخاف الله

اگر ہابيل اپنے بھائي قابيل كو قتل كرنے پر قادر نہ ہوتے تو كبھى بھى يہ نہ كہتے كہ ميں اپنے خوف خدا كى بناپر تمہيں قتل كرنے كيلئے اقدام نہيں كروں گا\_

5\_ ہابيل كى فطرت اور شخصيت نے انہيں برادر كشى سے روكا\_ما انا بباسط يدى اليك لا قتلك ہابيل نے اپنے بھائي كے ہلاك نہ كرنے كو قتل كيلئے ہاتھ نہ بڑھانے سے تعبير كيا ، اور پھر قسم اور باء زائدہ كے ذريعے اس كى تاكيد ، نيز جملہ اسميہ استعمال كيا تا كہ يہ سمجھا سكيں كہ ان كى شخصيت ہرگز اس طرح كا اقدام كرنے كى اجازت نہيں ديتي\_

6\_ ہابيل خوف خدااور توحيد ربوبى پر ايمان ركھنے والے انسان تھے\_انى اخاف الله رب العالمين

7\_ ہابيل كا خوف خداان كيلئے اپنے بھائي كو قتل كرنے كى راہ ميں ركاوٹ بنا\_ما انا بباسط يدى اليك لاقتلك انى اخاف الله رب العالمين

8\_ ہابيل اپنے بھائي كى طرف سے اپنے قتل كى دھمكى پر خوفزدہ نہ ہوئے\_لئن بسطت الى يدك لتقتلنى ... انى اخاف الله رب العالمين ہابيل كا اپنے خوف خدا ( انى اخاف اللہ )پر تاكيد كرنا اس بات كى طرف اشارہ ہوسكتا ہے كہ ميرے دل ميں بھائي كى دھمكى سے ذرا بھر خوف پيدا نہيں ہوا\_

9\_ خوف خدا انسان كے دل سے دوسروں كا خوف نكال ديتا ہے\_لئن بسطت الى يدك لتقتلنى ... انى اخاف الله رب العالمين

10\_ خدا كا خوف انسان كو جرم كے ارتكاب اور انسان كشى سے روكتا ہے\_

ما انا بباسط يدى اليك لاقتلك انى اخاف الله رب العالمين

11\_ موت كا سامنا كرتے وقت خدا كا خوف انسان كے حوصلے اور ہمت كو تقويت بخشتا ہے\_

لئن بسطت الى يدك ... انى اخاف الله رب العالمين جملہ ''انى اخاف اللہ'' ''ما انا بباسط ...'' كيلئے علت ہے اور اس سے معلوم ہوتا ہے كہ خوف خدا كى وجہ سے ہابيل نے اپنى موت كے خطرے كو نظر انداز كرديااور قابيل كو موت كے گھاٹ اتارنے ميں پہل كرنے سے اجتناب كيا\_

12\_ خداوند متعال تمام عوالم ہستى كا پروردگار ہے اور يہ سب اس كى ربوبيت كے پرتو ہيں \_انى اخاف الله رب العالمين

13\_ تمام ہستى ،خدا كى ربوبيت كے سائے ميں تكامل كى طرف بڑھ رہى ہے\_رب العالمين''رب'' كا مطلب تربيت كرنے والا ہے جبكہ تربيت كا معنى كسى چيز كو اس طرح تدريجى طور پر ايجاد كرنا ہے كہ وہ اپنے كمال تك پہنچ جائے\_

14\_ خدا كى ربوبيت ظالموں كو كيفر كردار تك پہنچانے كا تقاضا كرتى ہے\_انى اخاف الله رب العالمين

بعد والى آيہ شريفہ كے قرينہ كى روشنى ميں معلوم ہوتا ہے كہ ہابيل خدا كى سزا اور دوزخ كے عذاب سے ڈرتے تھے، بنابريں خدا كى رب العالمين سے توصيف كرنے سے پتہ چلتا ہے كہ چونكہ وہ عالمين اور جہانوں كا پروردگار ہے، لہذا ظالموں كو كيفر كردار تك پہنچاتا ہے\_

15\_ جہان ہستى پر خدا كى وسيع ربوبيت كو مد نظر ركھنا اس سے ڈرنے اور گناہ سے اجتناب كا باعث بنتا ہے\_

انى اخاف الله رب العالمين ہابيل كے خوف خدا كا ذكر كرنے كے بعد ''اللہ'' كى ''رب العالمين'' كہہ كر توصيف كرنا اس بات كى علامت ہے كہ چونكہ ہابيل خدا كو تمام اہل جہاں كا پرودرگار سمجھتے تھے،اسلئے اس سے ڈرتے تھے\_

16\_ تمام جہان ہستى پر خدا كى ربوبيت كے عقيدہ كے ساتھ قتل ہم آہنگ نہيں ہے\_

ما انا ... انى اخاف الله رب العالمين خدائے رب العالمين كے خوف كو قتل كا اقدام نہ كرنے كى علت قرار دينا اس بات پر دلالت كرتا ہے كہ جہان ہستى پر خدا كى ربوبيت كا اقتضاء يہ ہے كہ انسانوں كى جانيں محفوظ ہوں ، بنابريں

جولوگ قتل كے مرتكب ہوتے ہيں انہوں نے اپنے آپ كو ايك طرح سے خدا كى ربوبيت كے مقابل لاكھڑا كيا ہے\_

17\_ جرم اور انسان كشى رب العالمين كى شان ميں گستاخى اور جسارت پر دلالت كرتے ہيں \_

ما انا بباسط يدى اليك لاقتلك انى اخاف الله رب العالمين

18\_ قابيل خوف خدا سے عارى اور اس كى وسيع ربوبيت سے غافل تھا\_انى اخاف الله رب العالمين

چونكہ ہابيل كے خوف خدا نے انہيں قتل كے اقدام سے روكا، لہذا اس سے معلوم ہوتا ہے كہ قابيل كے دل ميں خدا كا ذرہ بھر خوف نہيں پايا جاتا تھا، كيونكہ اس نے اپنے بھائي كو موت كے گھاٹ اتارنے كا عزم كيا\_

19\_ متقى لوگوں كے دلوں ميں خوف خدا پايا جاتا ہے\_انما يتقبل الله من المتقين ... انى اخاف الله رب العالمين

خدا نے پہلے ہابيل كو متقى لوگوں كے زمرے ميں قرار ديا ہے اس كے بعد انہيں خوف خداسے متصف كيا ہے\_

20\_ عالم كا متعدد ہونا\_انى اخاف الله رب العالمين

اللہ تعالى:اللہ تعالى كى ربوبيت 12، 13، 14، 15، 16

ايمان:ايمان كے اثرات 16

تجاوز كرنے والے:تجاوز كرنے والوں كى سزا 14

تجري:تجرى كا پيش خيمہ 17

توحيد:توحيد ربوبى 6

حاسد:حاسدوں سے سلوك3

حسد:حسد ختم كرنے كى اہميت 3

حوصلہ بڑھانا:حوصلہ بڑھانے كے اسباب 11

خوف:خوف خدا 6، 15، 19; خوف خدا كے اثرات 7، 9، 10، 11;خوف كے موانع 9;موت سے خوف كے موانع11

ذكر:ذكر كے اثرات 15

ظلم:ظلم كے موانع10

غضب:غضب ختم كرنے كى اہميت 3

غفلت:خداسے غفلت 18

قابيل:قابيل كا خوف 18;قابيل كا قصہ 1;قابيل كى دھمكى 8; قابيل كى سركشى 2;قابيل كى غفلت 18

قتل:قتل كے اثرات 17;قتل كے موانع 7، 10، 16

گناہ:گناہ كے اثرات 17;گناہ كے موانع 15

متقين:متقين كا خوف 19

مومنين: 6

عالم آفرينش:عالم آفرينش كا تكامل 13; عالم آفرينش كا متعدد ہونا 20;عالم آفرينش كى تدبير 12;عالم آفرينش كى حركت 13

ہابيل:ہابيل اور قابيل 1، 4; ہابيل كا ايمان 6;ہابيل كا تقوي 6، 7;ہابيل كا عفو و درگذر 1;ہابيل كا قصہ 1، 7;ہابيل كو دھمكى 8; ہابيل كى اصلاح پسندى 2; ہابيل كى بہادرى 8;ہابيل كى شخصيت 5; ہابيل كى قدرت 4;ہابيل كے فضائل1، 2، 5، 6

آیت 29

( إِنِّي أُرِيدُ أَن تَبُوءَ بِإِثْمِي وَإِثْمِكَ فَتَكُونَ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ وَذَلِكَ جَزَاء الظَّالِمِينَ ) .

ميں چاہتا ہوں كہ آپ ميرے اور اپنے دونوں كے گناہوں كامركز بن جايئےور جہنميوں ميں شامل ہو جايئے كہ ظالمين كى يہى سزا ہے\_

1\_ ہابيل نے اپنے بھائي كے خون ميں ہاتھ رنگين نہ كرنے كا فيصلہ كيا تا كہ اس كے عواقب سے محفوظ رہيں \_انى اريد ... فتكون من اصحاب النار

2\_ قابيل كے حملات كے مقابلے ميں اپنے دفاع كا حق محفوظ سمجھنے كے باوجود ہابيل اپنے بھائي كے قتل

ميں پہل نہ كرنے پر مصر ر ہے\_انى اريد ان تبوا باثمي اگر ''اثمي'' سے مراد قابيل كے قتل كا گناہ ہو جو ہابيل كے ہاتھوں انجام پاتا تو اس سے معلوم ہوتا ہے كہ ہابيل نے اسے اطمينان دلايا كہ اگر چہ ميں تجھے قتل كرنے كا ارادہ نہيں ركھتا، ليكن اپنا دفاع كروں گا، اگر چہ اس كے نتيجے ميں تم نخواستہ طور پر مارے جاؤ\_

3\_ حضرت ہابيل عليه‌السلام كى نگاہ ميں ان پر حملے كى صورت ميں ان ميں سے ہر ايك كے برے عمل كے تمام نتائج كى ذمہ دارى قابيل پر عائد ہوگي، اور اس كا انہوں نے اپنى گفتگو ميں بھى اظہار كيا\_انى اريد ان تبوا باثمى و اثمك

''اثمك'' كے قرينے كى بناپر ''اثمي'' سے مراد وہ گناہ ہيں جو ان دونوں كى لڑائي سے انجام پاتے، كيونكہ سياق و سباق كى روشنى ميں قابيل كے گناہ سے مراد وہى برادر كشى اور اس كيلئے اقدامات كرنا ہے، بنابريں ہابيل كى مراد يہ ہے كہ ميں تم پر حملے ميں پہل اور ہرگز تمہارے قتل كيلئے اقدام نہيں كرونگا، ليكن تمہارى طرف سے پہل اور ممكنہ حملے كى صورت ميں تم ہلاك ہوجاؤ يا ميں مارا جاؤں تو اس كا گناہ تمہارى گردن پر آئے گا\_

4\_ لڑائي اور ناروا حملے كا آغاز كرنے والا اپنے اور مقابل شخص كے نقصانات كا ذمہ دار ہے\_ان تبوا باثمى و اثمك

5\_ ناروا لڑائيوں كے نتيجے ميں انجام پانے والے گناہوں كى ذمہ دارى لڑائي كے آغاز كرنے والے پر عائد ہوتى ہے، اگر چہ وہ اس كے مقابل شخص كے ہاتھوں انجام پائيں \_انى اريد ان تبوا باثمى و اثمك

6\_ حضرت ہابيل نے قابيل كو خبردار كيا كہ انسان كو قتل كرنے كا گناہ بہت بڑا ہے اور قيامت كے دن اس كى بہت سخت سزا ہے\_ان تبوا باثمى و اثمك فتكون من اصحاب النار

7\_ خداوند متعال ناحق قتل كيے جانے والوں كے گناہ قاتل كے كھاتے ميں ڈال دے گا\_

انى اريد ان تبوا باثمى و اثمك مذكورہ بالا مطلب اس پر مبتنى ہے كہ ''اثمي'' سے مراد مطلق گناہ ہوں ، اس كى حضرت امام باقر عليه‌السلام سے منقول ايك روايت سے بھى تائيد ہوتى ہے كہ آپ عليه‌السلام نے فرمايا: من قتل مؤمنا متعمداً اثبت الله عليه جميع الذنوب و برى المقتول منها و ذلك قول الله تعالى و انى اريد ان تبوا باثمى و اثمك فتكون من اصحاب النار'' (1) جو شخص كسى مومن كو جان بوجھ كر قتل كرے تو خداوند متعال اس كے تمام گناہ اس قاتل كے كھاتے ميں ڈال كر مقتول كو ان سے برى الذمہ قرار دے ديتا ہے، چنانچہ اسى بارے ميں ارشاد خداوندى ہے ''نى اريد أن تبوا باثمى و اثمك فتكون من اصحاب النار''\_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) ثواب الاعمال و عقاب الاعمال (ترجمہ شدہ) ص 636 ح 9 باب ''عقاب من قتل نفسا متعمداً'' نورالثقلين ج1 ص 613 ح 133\_

8\_ انسان كا گناہ ہميشہ اس كے ساتھ ہوتا ہے\_ان تبوا باثمى و اثمك

9\_ انسان كے گناہوں كا كسى اور كے ذمہ منتقل ہونا ممكن ہے\_انى اريد ان تبوا باثمى و اثمك

''تبوا '' كا معنى ''ترجع'' ہے، يعنى ''اگر تم مجھے قتل كردو تو جب واپس پلٹوگے تو ميرے تمام گناہوں كا بوجھ بھى تمہارے كاندھوں پر آچكا ہوگا'' اور اس كا لازمہ يہ ہے كہ ہابيل كے گناہ قابيل كى گردن پر آگئے تھے\_

10\_ ہابيل قيامت اور دينى معارف و تعليمات كے معتقد، جنت و جہنم پر يقين ركھنے والے اور اعمال كى جزا و سزا سے آگاہ تھے\_انى اخاف الله رب العالمين ... تبوا باثمى و اثمك فتكون من اصحاب النار

11\_ ظالموں كى سزا اور ان كے اعمال كى مناسب پاداش دوزخ كى دائمى آگ ہے\_فتكون من اصحاب النار و ذلك جزاء الظالمين لغت ميں ''جزائ'' اس سزا اور پاداش كو كہتے ہيں جو كافى ہو\_

12\_ قتل اور برادركشى ظلم اور جہنم كى آگ ميں ڈالے جانے كا باعث بنتى ہے\_قال لاقتلنك قال ... و ذلك جزاء الظالمين

13\_ خوف خدا اور قيامت كى ياد انسان كو ظلم و گناہ كے ارتكاب اور جہنم كے عذاب ميں مبتلا ہونے سے بچاتى ہے\_

انى اخاف الله رب العالمين\_ انى اريد ان تبوا باثمى ... فتكون من اصحاب النار

آدم عليه‌السلام كے بيٹے:آدم عليه‌السلام كے بيٹوں كى داستان 2

اہل جہنم:اہل جہنم كا ہميشہ رہنا 11;اہل جہنم كى سزا 11

ايمان:جنت پر ايمان 10;جہنم پر ايمان 10;دينى تعليمات پر ايمان 10;معاد اور قيامت پر ايمان 10

بھائي:بھائي كو قتل كرنا 12

تجاوز :تجاوز كا آغاز كرنے والا 4، 5; تجاوز كرنے كى سزا 4، 5

جہنم:جہنم كى آگ 11;جہنم كے اسباب 12; جہنم كے موانع 13

خوف:خوف خدا كے اثرات 13

دفاع:دفاع كا حق 2

ظالمين:ظالمين كى سزا 11

ظلم:ظلم كے موارد 12;ظلم كے موانع 13

عمل:عمل كاثبت ہونا 7;عمل كى پاداش 10;عمل كى سزا 10

قابيل:قابيل كا قصہ 3;قابيل كو خبردار كرنا 6

قاتل:قاتل كا گناہ 7;قاتل كو خبردار كرنا 6

قتل:قتل سے اجتناب 2;قتل كا ظلم 12;قتل كا گناہ 6; قتل كى اخروى سزا 6;قتل كے اثرات 1; ناحق قتل 7

گناہ:گناہ كا منتقل ہونا 9;گناہ كبيرہ 6;گناہ كے اثرات 8;گناہ كے موانع 13

مقتول:مقتول كا گناہ 7

ناپسنديدہ عمل كا ذمہ دار: 3، 4، 5

ہابيل:ہابيل اور قابيل 1، 2;ہابيل كا خبردار كرنا 6ہابيل كا عقيدہ 3، 10;ہابيل كا قصہ 1، 2، 3

ياد:قيامت كى ياد كے اثرات 13

آیت 30

( فَطَوَّعَتْ لَهُ نَفْسُهُ قَتْلَ أَخِيهِ فَقَتَلَهُ فَأَصْبَحَ مِنَ الْخَاسِرِينَ ) .

پھر اس كے نفس نے اسے بھائي كے قتل پر آمادہ كرديا اور اس نے اسے قتل كرديا اور وہ خسارہ والوں ميں شامل ہوگيا\_

1\_ قابيل اپنے بھائي ہابيل كو قتل كرنے كے سلسلے ميں اپنى خواہشات نفسانى كے ساتھ اندرونى كشمكش اور الجھاؤ كا شكار رہا\_فطوعت له نفسه قتل اخيه

2\_ قابيل كے نفسانى وسوسوں نے اس كيلئے بھائي كے

قتل كى راہ ہموار كي\_فطوعت له نفسه ''طوعت'' كا مصدر تطويع ہے جس كا معنى ''تسہيل'' اور ''متابعت '' ہے، مذكورہ بالا مطلب پہلے معنى كى بنياد پر ہے\_

3\_ قابيل كے نفسانى وسوسوں نے اسے ہابيل كو قتل كرنے پر اكسايا\_فطوعت له نفسه قتل اخيه فقتله

4\_ قابيل اپنے نفسانى وسوسوں كا فريفتہ تھا\_فطوعت له نفسه قتل اخيه فقتله

5\_ قابيل نے اپنے بھائي ہابيل كو قربانى كے واقعہ كے بعدقتل كيا\_اذ قربا قرباناً ... فطوعت له نفسه قتل اخيه فقتله

6\_ انسان كى خواہشات نفسانى اسے ناپسنديدہ اعمال كى طرف مائل كرتى ہيں \_فطوعت له نفسه قتل اخيه

7\_ انسان كے باطن ميں (گناہ كى طرف دعوت دينے اور اس سے روكنے والي) دو متضاد قوتيں پائي جاتى ہيں \_

فطوعت له نفسه قتل اخيه اگر ''تطويع'' كا معنى تسہيل ہو تو اس كا مطلب ہوگا كہ قابيل كے اندر موجود ايك قوت اسے قتل كے ارتكاب سے روكتى تھي، ليكن آخر كار اس كى ہوا و ہوس اور نفسانى خواہشات اس روكنے والى قوت پر غالب آگئيں \_

8\_ ہوائے نفس ميں انسانى اور برادرانہ احساسات اور جذبات كو كچلنے كى طاقت ہے\_فطوعت له نفسه قتل اخيه

كلمہ ''اخيہ'' كے ساتھ تصريح كرنا اس بات كى علامت ہے كہ برادرانہ احساسات و جذبات بھى قابيل كو نفسانى خواہش كى تكميل (ہابيل كے قتل ) سے نہ روك سكے\_

9\_ انسانى نفس كى ديدہ دليرى اسے قتل اور جرائم كے ارتكاب كى حد تك لے جاتى ہے\_فطوعت له نفسه قتل اخيه

10\_ قابيل نے اپنے بھائي ہابيل كے خبردار كرنے اور اس كے وعظ و نصيحت پر توجہ نہ كي\_انى اخاف الله رب العالمين \_ انى اريد ... فطوعت له نفسه قتل اخيه فقتله

11\_ انسان كا حسد اور نفسانى ہوا و ہوس اسے نصيحت قبول كرنے اور عاقبت انديشى سے روك ديتے ہيں \_

انى اخاف الله رب العالمين\_ انى اريد ... فطوعت له نفسه قتل اخيه فقتله

12\_ قابيل نقصان اٹھانے والوں كے زمرے ميں ہے\_فاصبح من الخاسرين

13\_ اپنے بھائي ہابيل كو قتل كرنے كى وجہ سے قابيل كو نقصان اٹھانا پڑا \_فقتله فاصبح من الخاسرين

14\_ انسان كو قتل كرنے كا نتيجہ گھاٹا اور تباہى و بربادى ہے\_فقتله فاصبح من الخاسرين

15\_ نفسانى ہوا و ہوس كے پيروكار ہميشہ گھاٹے اور نقصان كے خطرے سے دوچار رہتے ہيں \_فطوعت له نفسه قتل اخيه فقتله فاصبح من الخاسرين

16\_ قابيل كا نفس قابيل كى خواہشات كے جال ميں گرفتارتھا، اور اس نے قابيل كے اپنے بھائي ہابيل كو قتل كرنے كے پكے ارادہ كو قبول كرليا\_فطوعت له نفسه قتل اخيه''طوعت'' كا معنى ''تابعت'' ہوسكتا ہے، يعنى قابيل كے نفس نے اپنے بھائي ہابيل كے قتل كے سلسلے ميں قابيل كى متابعت اور پيروى كي، اس احتمال كى بناپر قابيل نے اپنے نفس كو دھوكہ ديا اور اسے مطيع بناليا نہ يہ كہ وہ اپنى نفسانى خواہشات كا غلام بنا تھا\_

17\_ انسان گناہ كا مرتكب ہونے كيلئے اپنے نفس كو سمجھانے بجھانے كى قدرت ركھتا ہے\_فطوعت له نفسه قتل اخيه فقتله

18\_ اپنے حريفوں پرغلبہ اور تسلط ہميشہ مكمل كاميابى كى علامت نہيں ہوتا\_فقتله فاصبح من الخاسرين

19\_ قابيل نے اپنے بھائي ہابيل كو قتل كرنے كا طريقہ شيطان سے سيكھا\_فطوعت له نفسه قتل اخيه فقتله

امام سجاد عليه‌السلام سے روايت ہوئي ہے كہ آپ عليه‌السلام نے مذكورہ آيہ شريفہ كى تلاوت كے بعد فرمايا: فلم يدر كيف يقتلہ حتى جاء ابليس فعلمہ ... (1) اسے پتہ نہيں تھا كہ كس طرح قتل كرے يہاں تك كہ شيطان اس كے پاس آيا اور اسے قتل كا طريقہ سكھايا ...

20\_ دمشق ميں واقع كوہ قاسيون وہ جگہ ہے، جہاں ہابيل اپنے بھائي كے ہاتھوں قتل ہوئے\_فطوعت له نفسه قتل اخيه فقتلهرسول خدا صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے روايت ہے كہ: بدمشق جبل يقال له قاسيون فيه قتل ابن آدم اخاه (2) آدم عليه‌السلام كے بيٹے نے اپنے بھائي كو دمشق كے قاسيون نامى پہاڑ پر قتل كيا\_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير قمي، ج1، ص 165 ،نورالثقلين ج1، ص 616، ح140\_

2) الدرالمنثور ج3، ص 61\_

21\_ قابيل نے شيطان كے اكسانے پر صرف اس لئے اپنے بھائي كو قتل كيا تا كہ ہابيل كى وہ نسل ہى مٹ جائے جو آكر اپنے باپ كى قربانى كے قبول كيے جانے پر قابيل كى نسل كے سامنے فخر كرسكے\_فطوعت له نفسه قتل اخيه فقتله

حضرت امام باقر عليه‌السلام سے روايت ہے كہ آپ عليه‌السلام نے مذكورہ بالا آيہ شريفہ تلاوت كرنے كے بعد فرمايا: ... ثم ان ابليس ... فقال له: يا قابيل قد تقبل قربان هابيل و لم يتقبل قربانك و انك ان تركته يكون له عقب يفتخرون على عقبك و يقولون نحن ابناء الذى تقبل قربانه فاقتله كيلا يكون له عقب يفتخرون على عقبك فقتله ... (1) پھر ابليس نے آكر اسے اُكسايا كہ اے قابيل تمہيں پتہ ہے كہ ہابيل كى قربانى قبول ہوگئي ہے جبكہ تمہارى قربانى رد كردى گئي ہے: اگر تم نے اسے ايسے ہى چھوڑ ديا، تو اس كى آنے والى نسليں تمہارى نسلوں پر فخر كرتے ہوئے كہا كريں گى كہ ہم اس كى نسل ہيں جس كى قربانى قبول كرلى گئي، لہذا اسے ٹھكانے لگادو تاكہ اس كى نسل ہى نہ ر ہے جو تمہارى نسلوں پر فخر كر سكے، چنانچہ اس نے اپنے بھائي ہابيل كو قتل كرديا\_

آدم عليه‌السلام كے بيٹے:آدم عليه‌السلام كے بيٹوں كا قصہ 5

ابليس:ابليس كا وسوسہ 19

انسان:انسان كا توجيہ كرنا 17;انسان كى قدرت 17; انسان كے رجحانات 7; انسان كے مختلف پہلو 7

تحريك:تحريك كے اسباب 6 ، 9،21

جذبات:برادرانہ جذبات8 ; جذبات كو كمزور كرنے والے عوامل8

جرم:جرم كا پيش خيمہ 3

جنايت:جنايت كے اسباب 9

حسد:حسد كے اثرات 11

دشمن:دشمنوں پر فتح 18

دمشق: 20

دور انديشي:دور انديشى كے موانع 11

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج8ص 113ح92 تفسير برہان ج1 ص 458\_

روايت: 19، 20، 21

شيطان:شيطان كا ورغلانا 21

طرز عمل:طرز عمل كى بنياديں 6

عبرت:عبرت كے موانع 11

عمل:ناپسنديدہ عمل كے اسباب 6

قابيل:قابيل كا تقاضا 16;قابيل كا قصہ 1، 2، 3، 4، 5، 10، 13، 16، 19، 21;قابيل كا نقصان اٹھانا 12، 13; قابيل كو خبردار كرنا 10;قابيل كى نفسانى ہوا و ہوس 1، 3، 4، 16;قابيل كے اہداف 21

قتل:قتل كے اثرات 14;قتل كے اسباب 2، 9

كاميابي:كاميابى كا معيار 18

كوہ قاسيون: 20

گناہ:گناہ كے علل و اسباب 17

مخالفين:مخالفين پر فتح18

نفس:نفس امارہ 7; نفسانى وسوسہ 4; نفسانى ہوا و ہوس كى اطاعت 15;نفسانى ہوا و ہوس كى طاقت 8; نفسانى ہوا و ہوس كے اثرات 11; نفس كى نافرمانى 9; نفس كے وسوسہ كے اثرات 2، 3;نفس لوامہ 7; ہوائے نفس كى تاثير 6

نقصان:نقصان كے اسباب 13، 14، 15نقصان اٹھانے واے: 12

ہابيل:ہابيل كا خبردار كرنا 10; ہابيل كا قتل 1، 2، 3، 5، 16، 19 ;ہابيل كا قصہ 1، 2، 3، 5، 10، 19، 20، 21;ہابيل كے قتل كا محرك 21;ہابيل كے قتل كى جگہ 20;ہابيل كے قتل كے اثرات 13

آیت 31

( فَبَعَثَ اللّهُ غُرَاباً يَبْحَثُ فِي الأَرْضِ لِيُرِيَهُ كَيْفَ يُوَارِي سَوْءةَ أَخِيهِ قَالَ يَا وَيْلَتَا أَعَجَزْتُ أَنْ أَكُونَ مِثْلَ هَـذَا الْغُرَابِ فَأُوَارِيَ سَوْءةَ أَخِي فَأَصْبَحَ مِنَ النَّادِمِينَ ) .

پھر خدانے ايك كوا بھيجا جو زمين كھود رہاتھا كہ اسے دكھلائے كہ لاش كو كس طرح چھپا ئے گا تو اس نے كہاافسوس ميں اس كوے كے جيسا بھى نہ ہو سكا كہ اپنے بھائي كى لاش كو زمين ميں چھپا ديتا اور اس طرح وہ نادم اور پشيمان لوگوں ميں شامل ہوگيا \_

1\_ خداوند متعال نے قابيل كو ہابيل كى لاش دفنانے كا طريقہ سكھانے كيلئے ايك كوے كو بھيجا\_فبعث الله غراباً ... ليريه كيف يوارى سوء ة اخيه

2\_ كوے نے زمين ميں گڑھا كھودنے كے بعد اس ميں كوئي چيز چھپا كر قابيل كو ہابيل كى لاش دفنانے كا طريقہ سكھايا\_

فبعث الله غرابا يبحث فى الارض ليريه كيف يوارى سوء ة اخيه

3\_ قابيل ہابيل كى لاش دفنانے اورچھپانے كے طريقے سے ناآگاہ تھا\_ليريه كيف يوارى سوء ة اخيه

4\_ قابيل اپنے بھائي ہابيل كى بے جان لاش كے سامنے مبہوت و متحير \_فبعث الله غراباً ... ليريه كيف يوارى سوء ة اخيه مذكورہ بالا مطلب كى حضرت امام صادق عليه‌السلام سے منقول يہ روايت بھى تائيد كرتى ہے: قتل قابيل هابيل و تركه بالعراء لا يدرى ما يصنع به ...(1) جب قابيل نے ہابيل كو موت كے گھاٹ اتار ديا تو لاش كوكھلے ميدان ميں چھوڑ ديا اسے سمجھ ميں نہيں آرہا تھا كہ اس لاش كا كيا كرے\_

5\_ ہابيل كى لاش دفنانے كا طريقہ سكھانے كيلئے بھيجا گيا كوا قابيل كى سرگردانى اور تحير سے آگاہ تھا\_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) مجمع اليان ج 3 ، ص 286، نورالثقين ج 1ص 610 ح 124\_

فبعث الله غرابا يبحث فى الارض ليريه كيف يوارى سوء ة اخيه

مذكورہ بالا مطلب ميں ''ليريہ'' كى ضمير فاعلى كو ''غرابا'' كى طرف لوٹايا گيا ہے يعنى كوا قابيل كو دفن كرنے كا طريقہ سكھانے كيلئے زمين ميں گڑھا كھودتا اور اس ميں كوئي چيز چھپا ديتا \_

6\_ ہابيل كى موت كے تھوڑى ہى دير بعد قابيل كو دفنانے كا طريقہ سكھانے كيلئے ايك كوا بھيجا گيا\_

فقتله ... فبعث الله غرابا فاء كے ذريعے ''بعث'' كو'' قتلہ'' پر عطف كرنے سے مذكورہ بالا مطلب اخذ ہوتا ہے\_

7\_ انسان كو مختلف علوم حتى سائنسى اور طبيعى علوم كى تعليم دينے والا اصلى معلم خداوند متعال ہے\_

فبعث الله غراباً ... ليريه كيف يوارى سوء ة اخيه مذكورہ بالا مطلب ميں ''ليريہ'' كى ضمير فاعلى كو ''اللہ'' كى طرف لوٹايا گيا ہے، يعنى اگر چہ قابيل نے كوے كو گڑھا كھودتے ديكھ كر ايك چيز سيكھى تھى ليكن اس تعليم كا اصلى عامل و سبب خداوند متعال كى ذات تھى اور اسى نے قابيل كو يہ تجربہ سكھايا تھا\_

8\_ خداوند متعال كى تدبير ميں حيوانات بھى شامل ہيں اور اس كے ارادہ و مشيت كو عملى كرنے كيلئے كارندوں كا كام انجام ديتے ہيں \_فبعث الله غرابا يبحث فى الارض ليريه كيف يوارى سوء ة اخيه

9\_ حس اور مشاہدہ كا تعليم و تعلم اور شناخت ميں كردار \_فبعث الله غرابا يبحث فى الارض ليريه

10\_ حيوانات كے طرز زندگى كا مشاہدہ اور جائزہ انسانى زندگى ميں مفيد اور كار آمد تجربات حاصل كرنے كا ايك طريقہ ہے\_يبحث فى الارض ليريه كيف يوارى سوء ة اخيه

11\_ قابيل ان پہلے انسانوں ميں سے ہے كہ جن كے تجربات بہت كم، بلكہ نہ ہونے كے برابر تھے\_

ليريه كيف يوارى سوء ة اخيه لاش دفنانے كے طريقے سے نابلد ہونا اس بات پر دلالت كرتا ہے كہ قابيل پہلے پہلے انسانوں ميں سے تھا اور اس كے تجربات بہت كم بلكہ نہ ہونے كے برابر تھے\_

12\_ پہلے پہلے انسانوں كى معلومات اور تجربات بہت كم بلكہ نہ ہونے كے برابر تھے\_ليريه كيف يوارى سوء ة اخيه

13\_ بہت پہلے اور قديم سے مُردوں كو مٹى تلے دفنانے كا طريقہ رائج ہے\_ليريه كيف يوارى سوء ة اخيه

14\_ مُردوں كو مٹى تلے دفن كرنا ضرورى ہے\_ليريه كيف يوارى سوء ة اخيه يہ كہا جاسكتا ہے كہ قابيل كو دفنانے كا طريقہ سكھانے كا مقصد خدا كى طرف سے صرف قابيل كى خاص مدد كرنا نہيں تھا، بلكہ اس كا سرچشمہ اور سبب مردوں كے دفنائے جانے كا لازمى و ضرورى ہونا بھى تھا\_

15\_ ہابيل كو خدا كى بارگاہ ميں بہت بلند مقام و منزلت حاصل تھي\_فبعث الله غرابا ... ليريه كيف يوارى سوء ة اخيه

اس احتمال كى بناپر كہ كوے كو بھيجنے اور قابيل كو سكھانے كا مقصد اسے سرگردانى اور تحير سے نكالنا نہيں بلكہ ہابيل كى لاش مخفى كرنا ہو\_

16\_ اپنے بھائي كى لاش دفنانے كے مسئلے ميں قابيل خدا كى مدد سے بہرہ مند ہوافبعث الله غراباً يبحث فى الارض ليريه مذكورہ بالا مطلب اس بناپر ہے كہ كوے كو بھيج كر قابيل كو سكھانے كا مقصد اس كى سرگردانى ختم كرناہو\_

17\_ خداوند متعال تمام لوگوں حتى گناہگاروں كى مدد كرنے سے دريغ نہيں كرتا\_فاصبح من الخاسرين \_ فبعث الله غراباً ... ليريه كيف يوارى سوء ة اخيه

18\_ حضرت آدم عليه‌السلام كے زمانے ميں كوا پايا جاتا تھا\_فبعث الله غراباً

19\_ كوا جبلى طور پر اشياء كو چھپانے كے طريقے سے آگاہ ہے\_فبعث الله غرابا يبحث فى الارض ليريه كيف يوارى سوء ة اخيه

20\_ قابيل كو اپنى ناآگاہى اور كوے جيسے حيوان كى برابرى سے عاجز ہونے پر افسوس ہوا\_قال يا ويلتي اعجزت ان اكون مثل هذا الغراب

21\_ ہابيل كى لاش چھپانے كے طريقہ سے ناآگاہ ہونے كى وجہ سے قابيل نے اپنے آپ كو ملامت كي\_قال يا ويلتي اعجزت ان اكون مثل هذا الغراب

22\_ ہابيل كى بے جان لاش قابيل كيلئے ناگوار تھي\_كيف يوارى سوء ص ة اخيه ... فاوارى سوء ة اخي

ہابيل كى لاش كو'' سوء ة '' ( ناگوار اور ناپسنديدہ شے )كا نام ديا گيا ہے، كيونكہ اس كا مشاہدہ قابيل كيلئے ناگوار تھا\_

23\_ قابيل اپنے بھائي كى لاش دفنانے كے بارے ميں اپنى كوتاہى اور ناآگاہى پر بہت پچھتايا\_اعجزت ان اكون ... فاصبح من النادمين بظاہرجملہ ''فاصبح'' ''اعجزت'' پر متفرع ہے، لہذاقابيل كے پچھتاوے كا سبب اپنے بھائي كى لاش نہ دفنانا ہے\_

24\_ قابيل اپنے بھائي ہابيل كے قتل پر بہت پچھتايا\_فاصبح من النادمين اس بناپر كہ ''فاصبح ...'' گذشتہ آيہ شريفہ ميں آنے والے جملے ''فقتلہ'' پر متفرع ہو\_

25\_ جب قابيل كو دفنانے كا طريقہ پتہ چل گيا تو پھر اپنے بھائي ہابيل كى لاش تك دسترسى حاصل نہ كرسكا\_

قال يا ويلتى اعجزت ان اكون مثل هذا الغراب ... فاصبح من النادمين قابيل كے پچھتاوے كو اپنے بھائي كى لاش نہ دفنا سكنے پر متفرع كرنا، اس بات كى علامت ہے كہ قابيل دفنانے كے طريقے سے آگاہ ہونے كے بعد اب اس كى لاش دفن كرنے سے عاجز تھا، كيونكہ اسنے اپنے بھائي ہابيل كو قتل كرنے كے بعد اس كى لاش كو بالكل نيست و نابود كرديا تھا\_ ''اعجزت'' كو فعل ماضى كى صورت ميں لانا اس مطلب كى تائيد كرتا ہے\_

26\_ قابيل كى حسادت اور برادر كشى كا برا انجام اہل كتاب كيلئے ايك درس عبرت تھا\_و اتل عليهم نبأ ابنى آدم ... فاصبح من النادمين چونكہ ''عليھم'' كى ضمير اہل كتاب كى طرف لوٹ رہى ہے، اس لئے ہابيل كے قتل كے برے نتائج بيان كرنے كا مقصد يہ ہوگا كہ اہل كتاب اس سے درس عبرت حاصل كريں \_

27\_ نفس محترمہ كے قتل كے بعد قاتل كو پچھتاوے كا احساس ہوتا ہے\_فاصبح من النادمين

حضرت امام سجاد عليه‌السلام سے روايت ہے: ... والذنوب التى تورث الندم قتل النفس التى حرم الله ... قال عزوجل فى قصة قابيل حين قتل اخاه هابيل ... ''فاصبح من النادمين (1) نفس محترمہ جس كا قتل خدا نے حرام قرار ديا ہے كا قتل، ان گناہوں كے زمرے ميں آتا ہے جن كے بعد انسان كو ندامت كا احساس ہوتا ہے، چنانچہ خداوند متعال نے قابيل كے قصے ميں فرمايا ہے كہ جب وہ اپنے بھائي ہابيل كو قتل كرچكا تو اسے ندامت كا احساس ہوا\_

28\_ دو كووں ميں لڑائي كے بعد ايك كا دوسرے (مقتول) كو زمين كھود كر اس ميں دفن كرنا قابيل كيلئے راہنما ثابت ہوا تا كہ وہ بھى اسى طريقے سے اپنے بھائي كى لاش دفن كردے\_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) معانى الاخبار ص 270 ح 2; بحار الانوار ج73/ص 375 ح 12\_

فبعث الله غرابا يبحث فى الارض ليريه كيف يوارى سوء ة اخيه

امام سجاد عليه‌السلام سے روايت ہے: ... فجاء غرابان فاقبلا يتضاربان حتى قتل احدھما صاحبہ ثم حفرالذى بقى الارض بمخالبہ و دفن فيھا صاحبہ ... (1) ... اتنے ميں دو كوے آئے اور آپس ميں لڑنا اور ايك دوسرے كو مارنا شروع كرديا، يہاں تك كہ ايك نے اپنے دوسرے ساتھى كو ہلاك كرديا اور پھر زمين ميں اپنے پنجوں سے گڑھا كھودكر اسے اس ميں دفن كر ديا ...\_

آدم عليه‌السلام كے بيٹے:آدم عليه‌السلام كے بيٹوں كا قصہ 1، 2، 5، 6، 24، 25

احكام: 14

اللہ تعالى:اللہ تعالى كا ارادہ 8; اللہ تعالى كا تعليم دينا 1، 7; اللہ تعالى كى امداد 16;اللہ تعالى كى امداد كا عام ہونا 17 اللہ تعالى كى تدبير 8; اللہ تعالى كے افعال 1;

انسان:پہلے پہلے انسان كا علم 11، 12

اہل كتاب:اہل كتاب كيلئے درس عبرت 26

تجربہ:تجربے كى اہميت 10

حسد:حسد كا انجام 26;حسد كى نحوست 26

حواس:حواس كى تاثير 9

حياتيات يا بيالوجي:حياتيات اور بيالوجى كى اہميت 10

حيوانات:حيوانات كا علم 5، 19;حيوانات كا كردار8; حيوانات كى فطرت اور جبلت 19

روايت: 4، 27، 28

سائنس :سائنس كا اصلى منبع 7

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير قمى ج1/ ص 166; تفسير برہان ج1/ ص 459 ح 4\_

سيكھنا:سيكھنے كا طريقہ 10

شناخت:شناخت كے ذرائع 9

عبرت:عبرت كے اسباب 26

قابيل:قابيل اور ہابيل 22;قابيل كا پچھتانا 23، 24 ; قابيل كا تجربہ 11;قابيل كا تحير4;قابيل كا قصہ 1، 2، 3، 4، 5، 6، 16،20، 21، 22، 23، 24، 25، 28; قابيل كو سكھانا 5، 6;قابيل كى جہالت 3، 20; قابيل كى سرزنش 20;قابيل كى كمزورى 20، 21، 25

قاتل:قاتل كا پچھتاوا 27

قتل:قتل كى نحوست 26;قتل كے اثرات 37

كوا:كوے سے سيكھنا 1،2، 5، 6، 28;كوے كا شعور 2، 5، 6، 28 ;كوے كا علم 19;كوے كى خلقت كى تاريخ 18;كوے كى قدرت 20

گناہگار:گناہگاروں كى امداد 17

مقربين: 15

ميت:ميت دفنانے كى اہميت 14;ميت دفنانے كى تاريخ 13

واجبات: 14

ہابيل:ہابيل اور قابيل 4، 28;ہابيل كا دفن 1، 2، 3، 16، 21، 23، 25، 28;ہابيل كا قتل 22، 24 ; ہابيل كا قصہ 1، 2، 3، 4، 5، 6، 16، 22، 23، 24، 25، 28; ہابيل كے فضائل 15

آیت 32

( مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ كَتَبْنَا عَلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ أَنَّهُ مَن قَتَلَ نَفْساً بِغَيْرِ نَفْسٍ أَوْ فَسَادٍ فِي الأَرْضِ فَكَأَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيعاً وَمَنْ أَحْيَاهَا فَكَأَنَّمَا أَحْيَا النَّاسَ جَمِيعاً وَلَقَدْ جَاءتْهُمْ رُسُلُنَا بِالبَيِّنَاتِ ثُمَّ إِنَّ كَثِيراً مِّنْهُم بَعْدَ ذَلِكَ فِي الأَرْضِ لَمُسْرِفُونَ ) .

اسى بناپر ہم نے بنى اسرائيل پر لكھ دياكہ جو شخص كسى نفس كو كسى نفس كے بدلے ياروئے زمين ميں فساد كى سزا كے علاوہ قتل كرڈا لے گا اس نے گويا سارے انسانوں كو قتل كرديا اور جس نے ايك نفس كوزندگى دے دى اس نے گويا سارے انسانوں كو زندگى دے دى اور بنى اسرائيل كے پاس ہمارے رسول كھلى ہوئي نشانياں لے كر آئے مگر اس كے بعد بھى ان ميں سے اكثر لوگ زمين ميں زيادتياں كرنے والے ہى ر ہے \_

1\_ كسى انسان كو ناحق قتل كرنا گناہ كبيرہ اور بہت سخت اور سنگين سزا اور عذاب كا موجب بنتا ہے\_

انه من قتل نفسا ... فكانما قتل الناس جمييعاً ايك انسان كے قتل كو تمام انسانوں كے قتل كے مساوى قرار دينا اس كى سخت سزا سے كنايہ ہوسكتا ہے\_

2\_ ايك انسان كا ناحق اور بے گناہ قتل، خدا كے نزديكتمام انسانوں كو قتل كرنے كے مترادف ہے\_

من قتل نفسا بغير نفس ... فكانما قتل الناس جميعاً

3\_ بنى اسرائيل كيلئے ناحق قتل كى حرمت\_كتبنا على بنى اسرائيل انه من قتل نفسا بغير نفس ... فكانما قتل الناس جميعاً

4\_ بنى اسرائيل ميں بے گناہ اور ناحق قتل و خون ريزى

كے خطرات كا وسيع ميدان تھا\_و من اجل ذلك كتبنا على بنى اسرائيل اگر چہ مذكورہ حكم بنى اسرائيل كے ساتھ مختص نہيں ہے ليكن اس كے باوجود ان كا نام لينا اس بات كى علامت ہے كہ بنى اسرائيل دوسروں سے كہيں زيادہ قتل اور جرم كے ارتكاب كے خطرے سے دوچار تھے\_

5\_ قابيل كے جرم اور برادر كشى كى وجہ سے خدا نے بنى اسرائيل پر قتل كى سزا ميں بہت زيادہ سختى كردي\_

فقتله ... من اجل ذلك كتبنا على بنى اسرائيل انه من قتل نفسا بغير نفس ''ذلك'' ہابيل اور قابيل كى داستان كى طرف اشارہ ہے\_

6\_ قتل اور انسان كشى كى انتہائي سخت سزا مقرر كرنے كا فلسفہ يہ ہے كہ اس سے بے لگام لوگوں كى وسيع پيمانے كى سنگدلى كے برے نتائج سے بچاجاسكے\_من اجل ذلك كتبنا علي بنى اسرائيل انه من قتل ... فكانما قتل الناس جميعاً

7\_ قتل اور انسان كشى كى انتہائي سخت سزا انسانوں كو اس كے ارتكاب سے روكنے كا پيش خيمہ ہے\_

و من اجل ذلك كتبنا علي بنى اسرائيل انه من قتل ... فكانما قتل الناس جميعاً (من اجل ذلك ...)كا معنى يہ ہے كہ خداوند متعال نے قابيل كى انسان كشى اور اس كے برے نتائج كى وجہ سے بنى اسرائيل كو انتہائي سخت سزا دينے كى دھمكى دى تا كہ اس طرح كے جرائم دوبارہ انجام نہ پائيں \_

8\_ خدا كے احكام اور قوانين حكيمانہ اور مصلحت كے حامل ہيں \_من اجل ذلك كتبنا علي بنى اسرائيل

قتل كى حرمت اور اس كى سخت سزا كى علت كو صراحت كے ساتھ بيان كرنا اس بات كى علامت ہے كہ خدا كے احكام فضول اور مصلحت و دليل كے بغير نہيں ہيں \_

9\_ ايك شخص كا بے گناہ اور ناحق قتل تمام انسانيت كى توہين اور سب لوگوں كا امن وسكون چھين لينے كے مترادف ہے\_من قتل ... فكانما قتل الناس جميعاً ايك انسان كے قتل كو تمام انسانوں كے قتل كے مساوى قرار دينا، اس مطلب كى طرف اشارہ ہوسكتا ہے كہ قاتل نے انسانى حرمت كى توہين كى ہے اور در حقيقت اس نے تمام انسانوں سے ان كا امن و سكون چھين ليا ہے\_

10\_ بے گناہ لوگوں كے قاتلوں اور زمين پر فساد پھيلانے والوں كا خون اور جان كسى قسم كا احترام نہيں ركھتے\_

من قتل نفساً بغير نفس او فساد فى الارض

''بغير نفس'' كى باء مقابلہ كيلئے ہے، بنابريں جملہ شرطيہ ''من قتل نفساً ...'' كا مفہوم يہ ہوگا كہ كسى كو قصاص كے طور پر يا فساد پھيلانے كى وجہ سے ہلاك كرنے كى كوئي سزا نہيں ہے\_

11\_ قصاص نفس كا حكم اور مفسدين كيلئے سزائے موت كا قانون ان احكام خداوندى ميں سے ہيں جو بنى اسرائيل كے دين ميں موجود تھے\_انه من قتل نفسا بغير نفس او فساد فى الارض

12\_ زمين پر فساد پھيلانا سزائے موت كا موجب ہے\_من قتل نفسا بغيرنفس او فساد فى الارض

13\_ خداوند متعال نے بنى اسرائيل كو خوشخبرى دى كہ ہر انسان كى جان محفوظ ركھنے كى صورت ميں انہيں حتماً عظيم اجر عطا كيا جائيگا\_كتبنا علي بنى اسرائيل ... من احياها فكانما احيا الناس جميعاً

ايك انسان كى زندگى كى حفاظت كو تمام انسانوں كى زندگى محفوظ ركھنے كے برابر قرار دينا عظيم اجر سے كنايہ ہوسكتا ہے\_

14\_ انسانوں كى زندگى كى حفاظت بہت بلند و بالا قدر و منزلت كى حامل ہے\_و من احياها فكانما احيا الناس جميعاً

15\_ خدا كے نزديك ايك انسان كى زندگى كى حفاظت اور اسے نيست و نابود ہونے سے بچانا تمام انسانوں كى زندگى بچانے كے مترادف ہے\_و من احياها فكانما احيا الناس جميعاً ''احيائ'' سے مراد مردوں كو زندہ كرنا نہيں ہوسكتا، بلكہ اس كا معنى انسانوں كى زندگى بچانا اور انہيں ہلاكت سے محفوظ ركھنا ہے، مذكورہ بالا مطلب كى تائيد حضرت امام صادق عليه‌السلام سے منقول اس روايت سے بھى ہوتى ہے كہ آپ عليه‌السلام نے مذكورہ آيہ شريفہ ميں ''من احياھا ''كے معنى كے متعلق پوچھے گئے سوال كے جواب ميں فرمايا: نجاها من غرق او حرق او سبع او عدو ... (1) يعنى كسى كو ڈوبنے، آگ ميں جلنے، يا درندے كى چير پھاڑ يا دشمن كے حملے سے بچائے ...\_

16\_ انسانوں كى زندگى كى حفاظت اور انہيں ہلاكت سے بچانے پر خدا كى جانب سے عظيم اجر اور پاداش عطا كرنے كا فلسفہ يہ ہے كہ ہابيل كے قتل جيسے واقعات دوبارہ رونما نہ ہونے پائيں \_من اجل ذلك كتبنا ... و من احياها فكانما احيا الناس جميعاًً

17\_ تمام انسان ايك ہى جسم و پيكر كے اعضاء اور ايك ہى مجموعہ كى مانند ہيں \_

من قتل نفسا ... فكانما قتل الناس جميعاً و من احياها فكانما احيا الناس جميعاً

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير عياشى ج 1 ص 313 ح 84; تفسير برہان ج 1 ص 464 ح 11\_

چونكہ خداوند متعال نے ايك شخص كے قتل يا زندہ كرنے كو تمام انسانوں كے قتل يا زندہ كرنے كے مترادف قرار ديا ہے، اس سے معلوم ہوتا ہے كہ فرد اور معاشرے كا رشتہ ايك مجموعے كے اعضاء كى مانند ہے\_

18\_ تمام انسان زندگى گزارنے كا مساوى حق ركھتے ہيں \_من قتل نفساً ... فكانما قتل الناس جميعا و من احياها فكانما احيا الناس جميعاً ہر شخص كے قتل كى ايك جيسى سزا اور اس كى زندگى بچانے كى مساوى پاداش اس بات كى علامت ہے كہ تمام انسان زندگى گذارنے كا مساوى حق ركھتے ہيں \_

19\_ خدا كے ہاں انسان كا بلند و بالا مقام و منزلت \_من قتل نفسا ... فكانما قتل الناس جميعاً و من احياها فكانما احيا الناس جميعاً

20\_ خداوند متعال نے بنى اسرائيل كى ہدايت كيلئے بہت سارے انبياء مبعوث فرمائے\_

و لقد جاء تهم رسلنا بالبينات

21\_ بنى اسرائيل كى طرف بھيجے گئے تمام انبياء اپنى رسالت كى حقانيت پر روشن اور واضح دلائل (معجزہ، برہان )كے حامل تھے\_و لقد جاء تهم رسلنا بالبينات

22\_ بنى اسرائيل كے انبياء انتہائي واضح الفاظ ميں اور بغير كسى ابہام كے سزا كے احكام اور قوانين كو بيان كرتے تھے\_و لقد جاء تهم رسلنا بالبينات صدر آيہ كے قرينہ كى بناپر ''بينات'' قتل اور جرم كے بارے ميں خدا كى سزاؤں كى تشريح و تبيين كى طرف اشارہ ہوسكتا ہے\_

23\_ خدا نے روشن اور واضح دلائل كے ساتھ انبياء بھيج كر بنى اسرائيل پر اتمام حجت كردى تھي\_و لقد جاء تهم رسلنا بالبينات انبياء كے بھيجے جانے كے بعد بنى اسرائيل كے حد سے تجاوز كرنے اوران كى قانون شكنى پر سرزنش كرنا اس بات كى علامت ہے كہ ہدايت اور عذر ختم كرنے كيلئے انبياء كى دعوت كافى ہے كہ اسے اتمام حجت سے تعبير كيا گيا ہے\_

24\_ صلح و سلامتى اور امن و امان برقرار كرنا نيز فساد و بے گناہوں كا خون بہانے سے روكنا رسالت انبياء كے اہداف ميں سے ہيں \_من قتل نفساً بغير نفس او فساد فى الارض ... و لقد جاء تهم رسلنا بالبينات انسانوں كے قتل كى سزا اور ان كى زندگى بچانے كى پاداش كا ذكر كرنے كے بعد روشن دلائل كے ساتھ انبياء كے بھيجے جانے اور ان كى رسالت كى طرف اشارہ كرنا اس بات كى دليل ہے كہ انبيائے خدا كى رسالت ميں ان تعليمات كو بہت اہم مقام حاصل ہے\_

25\_ اپنے انبياء عليه‌السلام كى دعوت كے باوجودبنى اسرائيل كے بہت سارے لوگ حد اعتدال سے خارج اور قانون شكن تھے\_و لقد جاء تهم رسلنا بالبينات ثم ان كثيراً منهم بعد ذلك فى الارض لمسرفون

اسراف كا معنى حد اعتدال سے خارج ہونا ہے اور كلمہ ''فى الارض'' اس بات كى دليل ہے كہ يہاں پر اسراف سے مراد اجتماعى اور معاشرتى مسائل ميں حد اعتدال سے تجاوز كرنا ہے كہ جسے قانون شكنى سے تعبير كيا گيا ہے\_

26\_ بنى اسرائيل كے بہت سارے افراد خونخوار، انسان كش اور قاتل لوگ تھے\_

ثم ان كثيرا منهم بعد ذلك فى الارض لمسرفون آيہ شريفہ كے گذشتہ حصوں كى روشنى ميں اسراف سے مراد يہ ہوسكتا ہے كہ بنى اسرائيل قتل نفس يعنى بے گناہ قتل عام اور بار بار خون بہانے ميں حد سے تجاوز كر چكے تھے\_

27\_ ناحق خون بہانا اسراف كے واضح مصاديق ميں سے ہے\_من قتل نفساً ... ثم ان كثيرا منهم بعد ذلك فى الارض لمسرفون

28\_ انبياء عليه‌السلام كى تعليمات كے باوجود حد اعتدال سے نكلنا اور قانون شكنى كرنا انتہائي ناروا اور ناپسنديدہ فعل ہے\_

ثم ان كثيرا منهم بعد ذلك فى الارض لمسرفون

29\_ بعض بنى اسرائيل اپنے انبياء كے پيروكار اور قوانين خداوند كے پابند تھے\_ثم ان كثيرا منهم بعد ذلك فى الارض لمسرفون

30\_ جہنم كا شديدترين عذاب ،بے گناہ انسان كے قتل كى سزا ہے\_انه من قتل نفساً بغير نفس ... فكانما قتل الناس جميعاًمذكوره آيہ شريفہ كے بارے ميں پوچھے گئے سوال كے جواب ميں امام باقر عليه‌السلام فرماتے ہيں : يوضع فى موضع من جهنم اليه ينتهى شد ة عذاب اهلها ... (1) اسے جہنم كے اس مقام ميں ركھا جائيگا جہاں پر اہل جہنم كے عذاب كى شدت اپنے اوج پر پہنچ جاتى ہے ...\_

31\_ ايك انسان كے قاتل كا جہنم ميں وہى ٹھكانہ ہے جو تمام نسانوں كے قاتل كا ہے، اگر چہ ممكن ہے ان كے عذاب ميں تفاوت ہو\_من قتل نفسا بغير نفس او فساد فى الارض فكانما قتل الناس جميعاً

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج7ص 271 ح 1; نور الثقلين ج1 ص 619 ح 150\_

مذكورہ آيہ شريفہ كے معنى كے بارے ميں پوچھے گئے سوال كے جواب ميں حضرت امام باقر عليه‌السلام فرماتے ہيں : يوضع فى موضع من جهنم ... لو قتل الناس جميعا انما كان يدخل ذلك المكان، قلت: فانه قتل آخر؟ قال: يضاعف عليه (1) اسے جہنم كے اس مقام ميں ركھا جائے گا جو تمام انسانوں كے قاتل كا مقام ہے راوى كہتا ہے ميں نے پوچھا اگر يہ شخص كسى اور كو بھى قتل كردے تو پھر؟آپ عليه‌السلام نے جواب ديا اس كا عذاب دوگنا ہوجائيگا\_

32\_ ايك ہدايت يافتہ انسان كو گمراہ كرنا اسے قتل كرنے اور ايك گمراہ انسان كو ہدايت كرنا اسے زندہ كرنے كے مترادف ہے\_من قتل نفسا ... فكانما قتل الناس جميعاً و من احياها فكانما احيا الناس جميعاً امام صادق عليه‌السلام مذكورہ آيت كى وضاحت كرتے ہوئے فرماتے ہيں : من اخرجها من ضلال الى هدى فكانما احياها و من اخرجها من هدى الى ضلال فقد قتلها (2) جو شخص كسى كو گمراہى سے نكال كر راہ ہدايت پر ڈال دے تو گويا اس نے اسے زندگى عطا كي، جبكہ اگر كوئي شخص كسى كو ہدايت كى راہ سے ہٹا كر گمراہى و ضلالت كى راہ پر ڈال دے تو گويا اس نے اسے قتل كيا \_

33\_ ايسے پياسے كى پياس بجھانا جو پانى تك پہنچ نہ ركھتا ہو، اسے زندگى عطا كرنے كے مترادف ہے\_

و من احياها فكانما احيا الناس جميعاً امام صادق عليه‌السلام فرماتے ہيں : ... و من سقى الماء فى موضع لا يوجد فيه الماء كان كمن احيا نفساً و ''من احياها فكانما احيا الناس جميعا'' (3) اگر كوئي ايسى جگہ پر كسى كو پانى پلائے جہاں پانى دستياب نہ ہو، تو يہ اسے زندگى بخشنے كے مترادف ہے ''اور جو ايك انسان كو زندگى عطا كرے گويا اس نے تمام انسانوں كو زندہ كيا ''

34\_ كسى بھوكے مومن كو كھانا كھلانے سے گريز كرنا اسے قتل كرنے، جبكہ كھانا كھلانا اسے زندگى عطا كرنے كے مترادف ہے\_و من احياها فكانما احيا الناس جميعاًحضرت امام صادق عليه‌السلام سے مومن كو كھانا كھلانے كے بارے ميں روايت ہے كہ: ...من احيي مؤمناً فكانما احيا الناس جميعاً، فان لم تطعموه فقد امتموه و ان اطعمتموه فقد احييتموه (4) جو ايك مومن كو زندگى دے گويا اس نے تمام انسانوں كو زندہ كيا ، اور اگر تم اسے كھانانہ كھلاؤ تو گويا تم نے اسے قتل كيا اور اگر اسے كھانا كھلاؤ توگويا تم نے اسے نئي زندگى دى ہے\_

35\_ بہت سارے بنى اسرائيل خون ريزى كے مرتكب

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج7ص 271 ح 1; نور الثقلين ج1 ص 619 ح 150\_2) كافى ج2ص 210 ح 1; نورالثقلين ج1ص 619ح 153\_3) كافى ج4 ص 57 ح 3; تفسير برہان ج1ص 464 ح 9\_4) كافى ج 2 ص 204 ح 20; نور الثقلين ج1 ص 619 ح 152\_

ہوتے اور خدا كى حرام كى ہوئي اشياء كو حلال شمار كرتے \_ثم ان كثيرا منهم بعد ذلك فى الارض لمسرفون

امام باقر عليه‌السلام سے روايت ہوئي ہے: المسرفون هم الذين يستحلون المحارم و يسفكون الدماء (1) اسراف كرنے والوں سے مراد وہ لوگ ہيں جو حرام شدہ اشياء كو حلال قرار ديتے ہيں اور خون بہاتے ہيں \_

اتمام حجت: 23

احكام: 3، 11احكام كا فلسفہ 6، 8;احكام كى تبيين 22;احكام كى مصلحيتں 8;عدالتى احكام 22

اسراف :اسراف كى مذمت 28;اسراف كے موارد 27اسراف كرنے والے :25

اصلاح:اصلاح كى اہميت 24

اللہ تعالى:اللہ تعالى كى پاداش كا فلسفہ 16;اللہ تعالى كى سزائيں 5

امن و امان:امن و امان چھين لينے كے اسباب 9;امن و امان كى اہميت 24

انبياء عليه‌السلام :انبياء عليه‌السلام كا نقش20، 22، 23;انبياء عليه‌السلام كى تعليمات 28;انبياء عليه‌السلام كے اہداف 24;بعثت انبياء عليه‌السلام كا فلسفہ 20، 24

انسان:انسان كا قتل 32;انسان كو زندگى دينا 32، 33;انسان كو گمراہ كرنا 32;انسان كى زندگى 18;انسان كى قدر و منزلت 19; انسان كے فضائل19; انسان كے حقوق 18; انسانوں كا مساوى ہونا 18; انسانوں كى زندگى بچانا 15; انسانوں كے رشتے 17

اہل جہنم: 31

بنى اسرائيل:انبيائے بنى اسرائيل كا معجزہ 21;انبيائے بنى اسرائيل كى حقانيت 21;انبيائے بنى اسرائيل كى دعوت 25;بنى اسرائيل كا اسراف 25;بنى اسرائيل كا تحريف كرنا 35;بنى اسرائيل كو خوشخبرى دينا 13;بنى اسرائيل كى اقليت 29;بنى اسرائيل كى اكثريت 26، 35 ;بنى اسرائيل كى تاريخ 26، 29; بنى اسرائيل كى قانون شكنى 25;بنى اسرائيل كے انبياء 20، 22، 23 ;بنى اسرائيل كے انبياء كى بعثت 21;بنى اسرائيل كے پابند افراد 29;بنى اسرائيل كے محرمات3;بنى اسرائيل ميں قتل 4، 5، 26، 35; بنى اسرائيل ميں قصاص 11

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير تبيان ج3 ص 504 ; نورالثقلين ج1 ص 620،ح158\_

پاداش:پاداش كى تضمين 13;پاداش كے مراتب 13، 16

پانى پلانا:پانى پلانے كى اہميت 33

جان:جان بچانا 15;جان بچانے كى اہميت 13، 14، 16 ;

جزا و سزا كا نظام : 12

جہنم:جہنم كا عذاب 30، 31

روايت: 15، 30، 31، 32، 33، 34، 35

سزا:سزا كے اسباب 12;سزا كے مراتب 1، 7

عذاب:عذاب كے مراتب 30، 31

عزت:ہتك عزت 9

عمل:ناپسنديدہ عمل 28

فساد:فساد سے روكنا 24

فساد پھيلانا:فساد پھيلانے كى سزا 12

قابيل:قابيل كا ظلم 5

قاتل:قاتل كا انجام 31;قاتل كى جان كى وقعت 10; قاتل كى سزا 31

قانون شكن لوگ: 25قانون شكني:قانون شكنى كى مذمت 28

قتل:قتل كا گناہ 1، 2;قتل كى سزا 5، 7،30;قتل كى سزا كا فلسفہ 6;قتل كى ممانعت 16، 24 ;قتل كے اثرات 9 ; قتل كے موانع 7;ناحق قتل 2، 27 ;ناحق قتل كا حرام ہونا 3;ناحق قتل كى سزا 1

قرآن كريم:قرآن كريم كى تشبيہات 2، 32، 33، 34

قلب:قساوت قلب كے موانع 6

گمراہ لوگ:گمراہوں كى ہدايت 32

گناہ:گناہ كبيرہ 1، 2

محرمات 3:محرمات كو حلال قرار دينا 35

مفسدين:مفسدين كا قصاص 11;مفسدين كى جان كى قدر و قيمت 10;مفسدين كيلئے سزائے موت 11، 12

مؤمنين:مومنين كا قتل 34;مؤمنين كو زندگى بخشنا 34

مؤمنين كو كھانا كھلانا 34

ہابيل:ہابيل كا قتل 5

ہدايت:ہدايت كے اسباب 20

آیت 33

( إِنَّمَا جَزَاء الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللّهَ وَرَسُولَهُ وَيَسْعَوْنَ فِي الأَرْضِ فَسَاداً أَن يُقَتَّلُواْ أَوْ يُصَلَّبُواْ أَوْ تُقَطَّعَ أَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُم مِّنْ خِلافٍ أَوْ يُنفَوْاْ مِنَ الأَرْضِ ذَلِكَ لَهُمْ خِزْيٌ فِي الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِي الآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ).

بس خداو رسول صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے جنگ كرنے والے اور زمين ميں فساد كرنے والوں كى سزا يہى ہے كہ انہيں قتل كرديا جائے يا سولى پر چڑھا ديا جائے ياان كے ہاتھ اور پير مختلف سمت سے قطع كردئے جائيں يا انھيں ارض وطن سے نكال باہر كيا جائے \_ يہ ان كے لئے دنيا ميں رسوائي ہے اور ان كے لئے آخرت ميں عذاب عظيم ہے \_

1\_ محاربين اور خدا و رسول صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے برسر پيكار ہونے اور جنگ كرنے والوں كو ہلاك كردينا يا تختہ دار پر لٹكا دينا يا ان كا داياں ہاتھ اور باياں پاؤں يا بالعكس باياں ہاتھ اور داياں پاؤں كاٹ دينايا پھر انہيں جلا وطن كردينا ضرورى ہے\_

انما جزائُ الذين يحاربون الله و رسوله ... او ينفوا من الارض

2\_ اسلامى معاشرے ميں محاربين كى طرف سے فساد پھيلانے كى صورت ميں انہيں قتل كرنے، پھانسى پر

لٹكانے ، ہاتھ پاؤں كاٹنے اور جلاوطن كرنے كى چار سزاؤں ميں سے كوئي ايك سزا دى جائے\_

انما جزاء الذين يحاربون الله و رسوله ... او ينفوا من الارض مذكورہ بالا مطلب اس بناپر ہے كہ ''و يسعون'' كى واو عاطفہ جمع كيلئے ہو يعنى مذكورہ حدو سزا اس محارب كى سزا ہے جو مفسد بھى ہو، ''يسعون'' ميں دوبارہ ''الذين'' كا استعمال نہ كرنا مذكورہ مطلب كى تائيد كرتا ہے\_

3\_ يہ چار سزائيں (ہلاك كرنا، پھانسى لگانا، ہاتھ پاؤں كاٹنا اور جلا وطن كرنا) مفسد محاربين كيلئے مناسب سزائيں ہيں \_

انما جزاء الذين يحاربون الله و رسوله و يسعون فى الارض فساداً

لغت ميں ''جزائ'' اس سزا يا پاداش كو كہا جاتا ہے جو كافى ہو\_

4\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے جنگ كرنے كا گناہ خدا كے ساتھ نبرد آزما ہونے كے گناہ كے مساوى ہے\_

انما جزاء الذين يحاربون الله و رسوله

5\_ با ايمان معاشرے ميں تباہى اور فساد پھيلانے والوں پر ان چار حدود(ہلاك كرنا، پھانسى لگانا، ہاتھ پاؤں كاٹنا اور جلا وطن كرنا) ميں سے كوئي ايك حد جارى كى جائے گي\_انما جزاء الذين يحاربون الله و رسوله و يسعون فى ... او ينفوا من الارض كلمہ ''فى الارض'' اس بات كى علامت ہے كہ ''فساد'' سے مراد شخصى يا فردى نہيں ، بلكہ معاشرے ميں فساد پھيلانا ہے، واضح ر ہے كہ مذكورہ بالا مطلب ميں ''فساد پھيلانے'' كو محارب سے جدا اور مستقل عنوان كے طور پر اخذ كيا گيا ہے\_

6\_ زمين پر فساد پھيلانے كا گناہ خدا و رسول كے ساتھ جنگ كے گناہ كے مساوى ہے\_

انما جزاء الذين يحاربون الله و رسوله و يسعون فى الارض فساداً محاربين اور مفسدين كى پاداش كا مساوى ہونا اس بات كى دليل ہے كہ ان كا گناہ بھى مساوى ہے واضح ر ہے كہ مذكورہ بالا مطلب اس بناپر ہے كہ ان چار حدود كى نسبت مفسدين ،محاربين سے جدا اور مستقل عنوان ہو\_

7\_ محاربين اور مفسدين كو حتماً سزا دينا چاہيے اور ان پر حدود الہى كے اجراء ميں كوتاہى يا سستى سے اجتناب كرنا لازمى ہے\_انما جزاء الذين ... ان يقتلوا او يصلبوا او تقطع ايديهم و ارجلهم

فعل ''يقتلوا، يصلبوا او تقطع'' باب تفعيل سے ہيں اور مذكورہ حدود كے اجراء پر تاكيد كرتے ہيں \_

8\_ باايمان معاشرے ميں فساد پھيلانے اور اسے تباہ و برباد كرنے كى كوشش خدا و رسول صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے ساتھ جنگ كرنا ہے\_انما جزاء الذين يحاربون الله و رسوله و يسعون فى الارض فساداً مذكورہ بالا مطلب اس بناپر ہے كہ''ويسعون'' كى واو تفسيريہ ہو، يعنى با ايمان معاشرے ميں فساد پھيلانا خدا و رسول صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے ساتھ محاربہ اور جنگ كا ايك مصداق ہے\_

9\_ زمين پر فساد پھيلانے كى وجہ سے خدا و رسول صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے ساتھ محاربہ و جنگ كرنے والوں كى انتہائي سخت سزا ہے\_

انما جزاء الذين يحاربون الله و رسوله و يسعون فى الارض فساداً ان يقتلوا اگر ''يسعون فى الارض'' ''الذين يحاربون'' كيلئے عطف تفسيرى ہو تو كہا جاسكتا ہے كہ محاربين كى تفسير كرتے ہوئے انہيں زمين پر فساد پھيلانے والوں ميں سے قرار دينے كى وجہ اس سزا كى علت بيان كرنا ہے جو ان كيلئے ذكر ہوئي ہے\_

10\_ حدود الہى كا اجراء اجتماعى اور معاشرتى فساد كے ساتھ مقابلے اور معاشرے كا امن و سكون بحال ركھنے كى ايك روش ہے\_انما جزاء الذين يحاربون الله و رسوله و يسعون فى الارض فسادا ان يقتلوا

11\_ آشوب بپا كرنے اور فساد پھيلانے والوں كو سختى كے ساتھ كچلتے ہوئے با ايمان معاشرے كے امن و سلامتى كو محفوظ ركھنا لازمى ہے\_انما جزاء الذين يحاربون الله و رسوله و يسعون فى الارض فسادا ان يقتلوا

12\_ مفسد محاربين كى مخصوص سزائيں ذليل و رسوا كردينے والى سزائيں ہيں \_ذلك لهم خزى فى الدنيا

13\_ محاربين اور زمين پر فساد پھيلانے والوں كو ذليل و رسوا كرنا ضرورى ہے\_ذلك لهم خزى فى الدنيا

جملہ ''ذلك لھم خزي'' اس بات كى علامت ہے كہ محاربين اور مفسدين كو رسوا كرنے كى ضرورت فرض كى گئي ہے اور حد كا اجراء انہيں رسوا كرنے كا ذريعہ ہے\_

14\_ مفسد محارب پر حد جارى كرتے وقت ذليل كنندہ اور توہين آميز طريقہ اختيار كرنا ضرورى ہے\_

ذلك لهم خزى فى الدنيا ممكن ہے ''لھم خزي'' سے محاربين پر حد جارى كرنے كے طريقہ كى طرف راہنمائي كى جارہى ہو يعنى اس طريقے سے ان پر حدود الہى جارى كرو جس سے وہ ذليل و رسوا ہوجائيں \_

15\_ خدا و رسول صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے ساتھ جنگ كرنے اور زمين پر فساد پھيلانے كا نتيجہ اور سزاآخرت كا عظيم اور سخت عذاب ہے\_و لهم فى الآخرة عذاب عظيم

16\_ محاربين اور مفسدين كى دنيوى سزائيں ان كى اخروى سزاؤں كے مقابلے ميں بہت كم اور نہ ہونے كے برابر ہيں \_

ذلك لهم خزى فى الدنيا و لهم فى الآخرة عذاب عظيم محاربين كى دنيوى سزا كے مقابلے ميں اخروى سزا كے عظيم اور سخت ہونے كى تصريح سے مذكورہ بالا مطلب اخذ كيا گيا ہے\_

17\_ دنيوى سزاؤں اور حدود كا اجراء اُخروى عذاب سے چھٹكارے كا باعث نہيں بنتا\_لهم خزى فى الدنيا و لهم فى الآخرة عذاب عظيم

18\_ خداوند متعال نے يہوديوں كو پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے جنگ كرنے اور زمين پر فساد پھيلانے كے بارے ميں خبردار كيا تھا\_من اجل ذلك كتبنا علي بنى اسرائيل ... انما جزاء الذين يحاربون چونكہ گذشتہ آيت ميں بنى اسرائيل كے بارے ميں گفتگو كى جارہى تھي، لہذا ممكن ہے يہ آيہ شريفہ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے مقابلے ميں ان كے اعمال اور اہداف كيلئے تعريض ہو\_

19\_ ايك اسلامى ملك ميں لوگوں كو زد و كوب كركے زبردستى ان كا مال ہتھيا لينا خدا و رسول صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے ساتھ محاربہ اور جنگ ہے\_انما جزاء الذين يحاربون الله ايك اسلامى ملك ميں لوگوں كا مال غارت كرنے والوں كے بارے ميں حضرت امام صادق عليه‌السلام سے روايت ہے: هولاء من اهل هذه الآية انما جزآء الذين ... (1) يعنى يہ لوگ اس آيت (جو لوگ خدا اور رسول صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے ساتھ محاربہ كرتے ہيں ...) كا مصداق ہيں \_

20\_ اسلحہ اٹھانا اور قتل و غارت كے ذريعے راستوں كو ناامن اور غير محفوظ بنادينا خدا و رسول صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے ساتھ محاربہ و جنگ اور اس كى سزا موت ہے\_انما جزاء الذين يحاربون الله ... ان يقتلوا

ايسے مفسدين جو لوگوں كيلئے راستے بند كرديں اور انہيں غير محفوظ بناديں كے حكم كے متعلق پوچھے گئے سوال كے جواب ميں حضرت امام جواد عليه‌السلام سے روايت ہے : ... و ان كانوا اخافوا السبيل و قتلوا النفس امر بقتلهم ... (2) اگر وہ قتل و غارت كے ذريعے راستوں كو غير محفوظ بناديں تو انہيں قتل كرديا جائيگا ...

21\_ يہ حاكم اسلامى كا فريضہ ہے كہ محارب كے جرائم كو ديكھتے ہوئے ان چار سزاؤں ميں سے ايسى سزا انتخاب كرے جو اس كے جرم كے ساتھ مناسبت ركھتى ہو \_انما جزآء الذين يحاربون الله ... او ينفوا من الارض مذكورہ آيہ شريفہ كے معنى كے متعلق كيے گئے سوال كے جواب ميں حضرت امام صادق عليه‌السلام فرماتے ہيں

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج7ص 245 ح 2; تفسير برہان ج1ص465 ح3\_2) تفسير عياشى ج 1ص 315 ح 91; تفسير برہان ج1 ص 467 ح 16\_

: ذلك الى الامام يفعل به ما يشائ، قلت: فمفوض ذلك اليه؟ قال: لا، و لكن نحو الجناية (1) يہ امام كے اختيار ميں ہے كہ جو چا ہے اس كے ساتھ كرے، رواى كہتا ہے ميں نے پوچھا: اس كا تمام تر اختيار اس كے پاس ہے؟فرمايا: نہيں بلكہ اسكے جرم كے تناسب سے ہے\_

22\_ اگر زمين پر فساد پھيلانے والا محارب قتل كا مرتكب ہو تو اس كى سزا موت ہے\_انما جزاء الذين يحاربون الله ... ان يقتلوامذكوره آيہ شريفہ كے بارے ميں حضرت امام رضا عليه‌السلام سے روايت ہے: ... اذا حارب الله و رسوله و سعى فى الارض فساداً فقتل قتل به ... (2) اگر كوئي اللہ اور اس كے رسول صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے ساتھ محاربہ و جنگ كرے اور زمين پر فساد پھيلائے اور پھر قتل كا مرتكب ہو تو اس كى سزا موت ہے\_

23\_ زمين پر فساد پھيلانے والا محارب اگر قتل و غارت اور لوٹ مار كا مرتكب ہو اس كى سزا موت اور پھانسى ہے\_

انما جزاء الذين يحاربون الله ... او يصلبوا مذكورہ آيہ شريفہ كے بارے ميں حضرت امام رضا عليه‌السلام سے روايت ہے: اذا حارب الله و رسوله و سعى فى الارض فسادا ... و ان قتل و اخذ المال قتل و صلب ... (3) جب كوئي اللہ اور اس كے رسول كے ساتھ محاربہ و جنگ كرے اور زمين پر فساد پھيلائے ... اور پھر قتل و غارت اور لوٹ مار مچائے تو اس كى سزا موت اور پھانسى ہے ...\_

24\_ اگر زمين پر فساد پھيلانے والا محارب لوٹ مار مچائے ليكن قتل كا مرتكب نہ ہو تو اس كا ايك ہاتھ اور مخالف سمت والا پاؤں كاٹا جائيگا\_انما جزاء الذين يحاربون الله ... او تقطع ايديهم و ارجلهم من خلافمذكورہ آيہ شريفہ كے بارے ميں حضرت امام رضا عليه‌السلام سے روايت ہے: اذا حارب الله و رسوله و سعى فى الارض فسادا ... و ان اخذ المال و لم يقتل قطعت يده و رجله من خلاف ... (4) جب كوئي اللہ اور اس كے رسول صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے جنگ كرے اور زمين پر فساد پھيلائے ... اور پھر لوٹ مار مچائے ليكن قتل كا مرتكب نہ ہو تو اس كا ايك ہاتھ اور مخالف سمت والا پاؤں كا ٹا جائيگا\_

25\_ وہ محارب جو لوگوں پر اسلحہ اٹھائے ليكن قتل اور لوٹ مار نہ كرے تو اسے وقوعہ كى جگہ سے كسى اور شہر كى طرف جلاوطن كركے لوگوں كے ساتھ اس كا ميل جول ختم كر ديا جائيگا\_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج7ص 246ح5; نور الثقلين ج1ص 622 ح164\_2) كافى ج7ص 247 ح8; نور الثقلين ج1 ص 623 ح 165\_3) كافى ج7ص 247 ح 8; نورالثقلين ج1ص623 ح165\_4) كافى ج7ص 247 ح 8; نور الثقلين ج1ص623 ح 165\_

انما جزاء الذين يحاربون الله ... او ينفوا من الارض مذكورہ آيہ شريفہ كے بارے ميں حضرت امام رضا عليه‌السلام سے روايت ہے : و ان شهر السيف فحارب الله و رسوله و سعى فى الارض فسادا و لم يقتل و لم ياخذ المال ... ينفى من المصر الذى فعل فيه ما فعل الى مصر غيره و يكتب الى اهل ذلك المصر انه منفى فلا تجالسوه و لا تبايعوه و لا تناكحوه و لا تواكلوه و لا تشاربوه ... (1) اگر كوئي شخص تلوار اٹھائے، پس اللہ اور اس كے رسول صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے ساتھ محاربہ و جنگ كرے اور زمين پر فساد پھيلائے ليكن قتل اور لوٹ مار كا مرتكب نہ ہو تو اسے وقوعہ كى جگہ سے كسى اور شہر كى طرف جلا وطن كرديا جائے اور وہاں كے لوگوں كو لكھا جائے كہ يہ شہر بدر كيا گيا ہے لہذا اس كے ساتھ اٹھنے بيٹھنے، لين دين كرنے، نكاح كرنے،اور كھانے پينے سے اجتناب كيا جائے ...

26\_ اگر كوئي راستوں كو غير محفوظ اور ناامن بنادے، ليكن قتل و غارت كا مرتكب نہ ہو تو اس كى سزا جيل ہے\_

انما جزاء الذين يحاربون الله ... او ينفوا من الارض لوگوں پر راستے بند كردينے والے مفسدين كے حكم سے متعلق كيے گئے سوال كے جواب ميں حضرت امام جواد عليه‌السلام فرماتے ہيں : ... فان كانوا اخافوا السبيل فقط و لم يقتلوا احدا و لم ياخذوا مالا امر بايداعهم الحبس فان ذلك معنى نفيهم من الارض ... (2) اگر وہ صرف راستوں كو غير محفوظ اور نا امن بناديں جبكہ كسى كو قتل نہ كريں اور نہ كوئي مال چھينيں تو اس صورت ميں انہيں قيد ميں ڈال ديا جائے گا اور انہيں نفى ارض كرنے كا معنى يہى ہے ...\_

27\_ اگر كوئي راستوں كو غير محفوظ اور ناامن بنانے كے ساتھ ساتھ قتل و غارت اور لوٹ مار بھى كرے تو اس كا ايك ہاتھ اور مخالف سمت والا پاؤں كاٹنے كے بعد اسے تختہ دار پر لٹكا ديا جائيگا\_انما جزاء الذين يحاربون الله و رسوله ... و ارجلهم من خلاف لوگوں كيلئے راستوں كو غير محفوظ اور نا امن بنادينے والے مفسدين كے حكم كے متعلق پوچھے گئے سوال كے جواب ميں حضرت امام جواد عليه‌السلام سے روايت ہے: و ان كانوا اخافوا السبيل و قتلوا النفس و اخذوا المال امر بقطع ايديهم و ارجلهم من خلاف و صلبهم بعد ذلك ... (3) اگر وہ راستوں كو غير محفوظ اور نا امن بناديں اور قتل و غارت اور لوٹ مار كے بھي

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج7ص 247 ح 8; نورالثقلين ج1 ص 623 ح 165\_2) تفسير عياشى ج1 ص 315 ح 91; تفسير برہان ج1 ص 467 ح 16\_

3) تفسير عياشى ج1 ص 315 ح 91; تفسير برہان ج1 ص 467 ح 16\_

مرتكب ہوں تو ان كا ہاتھ اور مخالف سمت والا پاؤں كاٹنے كے بعد پھانسى دے دى جائے گي\_

آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے ساتھ جنگ كرنا 4، 6، 8، 9، 15، 18، 19، 20

احكام 1، 3، 5، 22، 23، 24، 25

افشاء :جائز افشاء 13

اللہ تعالى:اللہ تعالى سے جنگ كرنا 4، 6،8، 9، 15، 19، 20;اللہ تعالى كاخبردار كرنا 18

امن و امان:امن و امان كى حفاظت 11

پاؤں :پاؤں كاٹنا 1، 2، 3، 5، 24، 27

جزا وسزا كا نظام: 1، 7، 21

چوري:چورى كى سزا 23

حدود:حدود جارى كرنے كا فلسفہ 10;حدود كے احكام 22

روايت: 19، 20، 21، 22، 23، 24، 25، 26، 27

سزا:اخروى سزا 17;دنيوى سزا 17;سزا كے مراتب 12، 6

ظلم:ظلم كى سزا 21

عذاب:عذاب سے نجات 17;عذاب كے مراتب 15

غارت :غارت كرنے كى سزا 24، 27

فساد:اجتماعى فساد كا مقابلہ كرنا 10

فساد پھيلانا:فساد پھيلانے كا انجام 18;9، 15 ;فساد پھيلانے كا گناہ 6;فساد پھيلانے كى سزا

قتل:قتل كى سزا 22، 23

قيادت:قيادت كى ذمہ دارى 21

لوگ:لوگوں پر ظلم كرنا 19;لوگوں كو اذيت پہنچانا 19

مال:مال غصب كرنا 19

محارب:محارب كا انجام 18; محارب كا فساد پھيلانا 3; محارب كا گناہ 4، 6;محارب كو افشاء كرنا 13; محارب كو جلا وطن كرنا 1، 2، 3، 25 ;محارب كو قيد كرنا 26 ; محارب كى اخروى سزا 15، 16;محارب كى حد 1، 2 ، 3، 7، 25; محارب كى حد كى اقسام 21;محارب كى دنيوى سزا 16;محارب كى سزا 1، 2، 3، 7، 9، 12 ، 14، 20، 21، 22، 23، 24، 25،26، 27 ;محارب كى سزائے موت 1، 2، 3، 20، 22، 23، 27 ;محارب كے احكام 1، 2، 3، 23، 24

محاربہ:محاربہ كے موارد 19، 20

معاشرہ:دينى معاشر ہ8، 11; معاشرے كے امن و سكون كي اہميت 10;معاشرے ميں فساد پھيلانا 2، 8

مفسدين:مفسدين فى الارض 5;مفسدين كا افشاء كرنا 13; مفسدين كا مقابلہ كرنا 11;مفسدين كو سزائے موت دينا 5، 22، 23;مفسدين كى اخروى سزا 16;مفسدين كى جلاوطنى يا 5;مفسدين كى حد 5;مفسدين كى دنيوى سزا 16;مفسدين كى سزا 5، 7، 12، 14، 23، 24 ;مفسدين كے احكام 5

ناامني:ناامنى پھيلانے كى حد 26، 27:ناامنى پھيلانے كى سزا 20، 25، 26، 27

ہاتھ:ہاتھ كاٹنا 1 ، 2، 3، 5، 24، 27

يہود:يہود اور آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم 18;يہود كا فساد پھيلانا 18:يہود كو خبردار كرنا18

آیت 34

( إِلاَّ الَّذِينَ تَابُواْ مِن قَبْلِ أَن تَقْدِرُواْ عَلَيْهِمْ فَاعْلَمُواْ أَنَّ اللّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ) .

علاوہ ان لوگوں كے جو تمہارے قابوميں آنے سے پہلے ہى توبہ كرليں تو سمجھ لو كہ خدا بڑا بخشنے والا مہربان ہے \_

1\_ اگر محاربين اور مفسدين گرفتار ہونے سے پہلے توبہ كرليں تو يہ چار حدود( قتل، پھانسي، ہاتھ پاؤں

كاٹنا اور شہر بدري) ساقط ہوجاتى ہيں \_انما جزاء الذين يحاربون ... الا الذين تابوا من قبل ان تقدروا عليهم

2\_ اگر مفسد محاربين گرفتار ہونے سے پہلے توبہ كرليں تو آخرت كے عذاب سے دوچار نہيں ہوں گے\_

و لهم فى الآخرة عذاب عظيم \_ الا الذين تابوا من قبل ان تقدروا عليهم

3\_ گرفتار ہونے كے بعد جرائم پيشہ محاربين كى توبہ اور پچھتاوے كے اظہار كى كوئي قدر و قيمت اور وقعت نہيں اور نہ ہى اس سے حد ساقط ہوگى اور نہ دوزخ كے عذاب سے چھٹكارا ملے گا\_انما جزاء الذين ... الا الذين تابوا من قبل ان تقدروا عليهم

4\_ لوگوں كو محاربين اور مفسدين كى حد ثابت يا ساقط كرنے كا كوئي حق نہيں ہے\_الا الذين تابوا

مفسد محارب كى طرف سے توبہ كى صورت ميں خداوند متعال نے اس كى حد ساقط كردى ہے اور اس كے ساقط ہونے كو كسى اور چيز مثلا صاحبان حق كى طرف سے اظہار رضايت كے ساتھ مشروط نہيں كيا، لھذا اس حد كے اثبات يا نفى كا لوگوں كو كوئي حق حاصل نہيں ہے\_

5\_ اگر محاربين اور مفسدين كوجلاوطن كيا جائے تو انہيں ہميشہ جلاوطنى كى زندگى گذارنا پڑے گي\_

او ينفوا من الارض ... الا الذين تابوا من قبل ان تقدروا عليهم استثناء ''الا الذين ...'' كا ظہور يہ ہے كہ يہ آيہ شريفہ كے تمام حصوں سے مربوط ہے، لہذا اگر گرفتار ہونے كے بعد اسے جلاوطنى كى سزا دى جائے تو يہ حكم كبھى بھى لغو نہيں ہو گا، اگر چہ جلاوطن ہونے والا شخص توبہ بھى كرلے\_

6\_ خداوند متعال نے محاربين اور مفسدين كو فساد پھيلانے اور خدا و رسول صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے جنگ اور نبرد آزمائي سے ہاتھ اٹھالينے كى دعوت دى ہے\_الا الذين تابوا من قبل ان تقدروا عليهم

7\_ تمام بندوں حتي محاربين اور مفسدين كيلئے بھى توبہ كا راستہ كھلا ہے\_الا الذين تابوا من قبل ان تقدروا عليهم

8\_ توبہ كى صورت ميں مجرموں كى سزائيں قانونى طور پر معاف ہوجاتى ہيں ، بشرطيكہ وہ گرفتار ہونے سے پہلے توبہ كريں \_

الا الذين تابوا من قبل ان تقدروا عليهم جملہ ''تابوا من قبل ان تقدروا عليهم'' اس معيار كى طرف اشارہ ہوسكتا ہے جو توبہ كے مفيد اور ثمر بخش ہونے ميں مؤثر ہے، يعنى پہلے يہ معلوم ہونا چاہيئے كہ توبہ كرنے والا كہيں سزا سے بچنے كى خاطر تو پچھتاوے كا اظہار نہيں كررہا اور يہ اسى

صورت ميں واضح ہوسكتا ہے جب وہ گرفتار ہونے سے پہلے توبہ كرے\_

9\_ گناہ كى سزاؤں سے دوچار ہونا توبہ اور خدا كى طرف لوٹ آنے كى فرصت كھو دينے كا باعث بنتا ہے\_

الا الذين تابوا من قبل ان تقدروا عليهم

10\_ خداوند متعال بخشنے والا اور مہربان ہے\_فاعلموا ان الله غفور رحيم

11\_ خدا كى مغفرت اور بخشش ہميشہ اس كى رحمت اور محبت كے ساتھ ہوتى ہے\_ان الله غفور رحيم

مذكورہ بالا مطلب اس بناپر ہے كہ ''رحيم'' ''غفور'' كيلئے صفت ہو\_

12\_ خدا كى وسيع رحمت اور بے كراں مغفرت كى طرف توجہ كرنا اور ان پر يقين و ايمان ركھنا ضرورى ہے\_

فاعلموا ان الله غفور رحيم

13\_ خداوند متعال تمام بندوں حتى محاربين اور مفسدين كى توبہ بھى قبول كرتا ہے\_الا الذين تابوا ... فاعلموا ان الله غفور رحيم

14\_ انسانوں كى توبہ اور خدا كى طرف سے اس كا قبول كيا جانا، اس كى مغفرت اور رحمت كا ايك جلوہ ہے\_

الا الذين تابوا من قبل ان تقدروا عليهم فاعلموا ان الله غفور رحيم ''الذين تابوا'' كے بعد جملہ ''فاعلموا ان اللہ غفور رحيم'' كاذكر كرنا دو مطالب كى طرف اشارہ ہوسكتا ہے: اول يہ كہ انسان خدا كى توفيق سے ہى توبہ كرسكتے ہيں اور اس كا اصلى سبب خدا كى مغفرت و رحمت ہے، دوسرا يہ كہ توبہ قبول كيے جانے كا سبب بھى خدا كى مغفرت اور رحمت ہے\_

15\_ توبہ كى صورت ميں مفسد محاربين سے حد كا ساقط ہونا خدا كى مغفرت و رحمت كى ايك جھلك ہے\_

الا الذين تابوا ... فاعلموا ان الله غفور رحيم

آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے جنگ كرنا 6

احكام: 1، 3، 5

اللہ تعالى:اللہ تعالى سے جنگ كرنا 6;اللہ تعالى كى دعوت 6;اللہ تعالى كى رحمت 11;اللہ تعالى كى رحمت كے

اثرات 14، 15 ; اللہ تعالى كى مغفرت 10، 11 ;اللہ تعالى كى مغفرت كے اثرات 14، 15 ;اللہ تعالى كى مہربانى 10، 11

ايمان:ايمان كا متعلق 12;رحمت خداوندى پر ايمان 12; مغفرت خدا پر ايمان 12

توبہ:توبہ قبول ہونے كى شرائط 8;توبہ كا عام ہونا 7; توبہ كى قبوليت 14;توبہ كى قدر و منزلت 3;توبہ كے اثرات 1، 2، 8، 15 ;توبہ كے موانع 9

حدود:حدود كا ساقط كرنا 1

عذاب:عذاب سے معافى 2

گناہ:گناہ كے اثرات 9

مجرمين:مجرمين كى توبہ 8

محارب:محارب كا پچھتاوا 3; محارب كى توبہ 1، 2، 3، 7;محارب كى توبہ كا قبول ہونا 13، 15 ;محارب كى جلاوطنى 5; محارب كى ذمہ دارى 6;محارب كى سزا 4; محارب كے احكام 1، 3، 5

مفسدين:مفسدين كى توبہ 1، 2، 7;مفسدين كى توبہ قبول ہونا 13، 15 ; مفسدين كى جلاوطنى 5; مفسدين كى ذمہ دارى 6;مفسدين كى سزا 4

يادآوري:يادآورى كى اہميت 12

آیت 35

( يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ اتَّقُواْ اللّهَ وَابْتَغُواْ إِلَيهِ الْوَسِيلَةَ وَجَاهِدُواْ فِي سَبِيلِهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ) .

ايمان والو الله سے ڈرو اور اس تك پہنچنے كاوسيلہ تلاش كرو اور اس كى راہ ميں جہاد كرو كہ شايد اس طرح كامياب ہوجاؤ\_

1\_ مومنين پرہيزگارى اور تقوي كا خيال ركھنے كے پابند ہيں \_يا ايها الذين ا منوا اتقوا الله

2\_ ايمان تقوي كے حصول كى راہ ہموار كرتا ہے\_يا ايها الذين ا منوا اتقوا الله

3\_ خداوند متعال كى بارگاہ ميں مومنين انتہائي بلند و بالا

مقام و منزلت اور عزت و تكريم كے مالك ہيں \_يا ايها الذين ا منوا خداوند متعال كا براہ راست خطاب كرنا مخاطبين كى عزت و كرامت پر دلالت كرتا ہے\_

4\_ تقوي ايمان سے بڑا مرتبہ ہے\_يا ايها الذين آمنوا اتقوا الله

5\_ تقرب الہي كے مقام تك پہنچنے كى سعى و كوشش كرنا لازمى ہے\_يا ايها الذين ا منوا ... و ابتغوا اليه الوسيلة

كلمہ ''اليہ'' كا تعلق ''الوسيلة'' كے ساتھ ہے اور وسيلہ اس چيز كو كہتے ہيں جو تقرب كا باعث بنے يعنى اس چيز كى تلاش ميں رہو جو تمھيں خدا اور اس كے قرب تك پہنچائے\_

6\_ قرب خداوندى كے مقام پر فائز ہونے كيلئے معين طريقے اور مشخص وسيلے موجود ہيں \_وابتغوا اليه الوسيلة

7\_ ايمان اور تقوي قرب خداوندى كى راہ تك پہنچنے كا پيش خيمہ ہيں \_يا ايها الذين ا منوا اتقوا الله و ابتغوا اليه الوسيلةايمان اور تقوي كو وسيلہ كى تلاش سے پہلے ذكر كرنا اس بات كى علامت ہے كہ ايمان اور تقوي كے ذريعے تقرب خداوندى كى راہ تلاش كى جاسكتى ہے\_

8\_ وسيلہ اور تقرب خداوندى كا راستہ انتخاب كرنے ميں تقوي كى پابندى ضرورى ہے\_يا ايها الذين ا منوا اتقوا الله وابتغوا اليه الوسيلة تقوي كا امر كرنے كے بعد قرب خداوندى كى راہيں تلاش كرنے كا حكم دينا، اس مطلب كى طرف اشارہ ہوسكتا ہے كہ قرب خداوندى كا وسيلہ تلاش كرتے وقت بھى تقوي كو مد نظر ركھنا چاہيئے، اور ہر اس چيز كى طرف جلد بازى نہيں كرنى چاہيے جسے وسيلہ خيال كيا جاتاہو\_

9\_ ہدف كا مقدس ہونا اس بات كى اجازت نہيں ديتا كہ اس ہدف تك پہنچنے كيلئے ہر طرح كا وسيلہ اور راستہ اختيار كيا جاسكتا ہے\_يا ايها الذين ا منوا اتقوا الله و ابتغوا اليه الوسيلة قرب خداوندى كا وسيلہ اختيار كرنے سے پہلے تقوي كا حكم اس نكتہ كى طرف اشارہ ہے كہ مبادا قرب خداوندى جيسے مقدس ہدف تك پہنچنے كيلئے ہر قسم كے وسيلے سے مدد لى جائے\_

10\_ راہ خدا ميں جہاد اور مبارزت مؤمنين كے فرائض ميں سے ہے\_يا ايها الذين ا منوا ... و جاهدوا فى سبيله

11\_ جہاد قرب خداوندى كے حصول كيلئے مفيد اور سب سے كارآمد وسيلہ ہے\_

و ابتغوا اليه الوسيلة و جاهدوا فى سبيله ''ابتغوا اليه الوسيلة'' كے بعد جہاد كا امر كرنا اس معنى كى طرف اشارہ ہوسكتا ہے كہ قرب خداوندى كے وسيلے كا بہترين مصداق دشمنان دين كے ساتھ مقابلہ كرنا ہے\_

12\_ مومنين كے تمام تحركات اورمنصوبوں كا محور ہميشہ خداوند متعال كى ذات ہونى چاہيئے\_اتقوا الله و ابتغوا اليه الوسيلة و جاهدوا فى سبيله

13\_ ايمان; عدم تقوي، جہاد ترك كرنے اور قرب خداوندى كے وسائل سے بے اعتنائي كے ساتھ ہم آہنگ و سازگار نہيں ہے\_يا ايها الذين ا منوا اتقوا الله وابتغوا اليه الوسيلة و جاهدوا فى سبيله

14\_ فلاح و نجات ; تقوي اختيار كرنے، مقام قرب خداوندى تك پہنچنے كيلئے سير و سلوك كے راستے و وسيلے تلاش كرنے اور راہ خدا ميں جہاد كرنے پر موقوف ہے\_اتقوا الله وابتغوا اليه الوسيلة و جاهدوا فى سبيله لعلكم تفلحون

15\_ شرعى فرائض اور الہي احكام كا ہدف انسان كو تكامل اور نجات و سعادت تك پہنچانا ہے\_اتقوا الله و ابتغوا اليه الوسيلة و جاهدوا فى سبيله لعلكم تفلحون

16\_ مؤمنين اپنے ايمان اور عمل كے ثمر بخش اور مفيد ثابت ہونے كے بارے ميں خوف و اميد ميں رہيں \_

يا ايها الذين ا منوا اتقوا الله ... جاهدوا فى سبيله لعلكم تفلحون كلمہ ''لعل'' اس حقيقت كو بيان كرتا ہے كہ اگرچہ مومنين تقوي، تقرب خداوندى اور جہاد كے مراحل گذار چكے ہوں ، ليكن پھر بھى انہيں اپنى فلاح و نجات كو يقينى نہيں سمجھنا چاہيئے اور نتيجةً اپنے عمل پر گھمنڈ نہيں كرنا چاہيئے\_

17\_ احكام خداوندى پر عمل كرنے كے اثرات اور فوائد بيان كركے مومنين كو ان كى انجام دہى كى ترغيب دلانا قرآن كريم كى روشوں ميں سے ايك ہے\_يا ايها الذين ا منوا اتقوا الله ... و جاهدوا فى سبيله لعلكم تفلحون

اللہ تعالى اللہ تعالى كى اطاعت 17

ايمان:ايمان كى فضيلت 4;ايمان كے اثرات 2،7،13، 16

پاداش:پاداش كى اميد ركھنا 16

تربيت:تربيت كى روش 17

تقرب:تقرب كا سرچشمہ 7;تقرب كى اہميت 5;تقرب كى روش 6، 8، 11، 13، 14;مقام تقرب 5، 6

تقوي:تقوي كا پيش خيمہ 2;تقوي كى اہميت 1، 8;تقوي كى فضيلت 4;تقوي كے اثرات 7، 14

تكامل:تكامل كے اسباب 15

توحيد:توحيد كى اہميت 12

جہاد:جہاد ترك كرنا 13;جہاد كى اہميت 14;جہاد كے اثرات 11;راہ خدا ميں جہاد 10

دين:دين كا فلسفہ 15

زندگي:زندگى كے آداب 12

سبيل اللہ: 10، 14

سعادت:سعادت كے اسباب 15

سير و سلوك:سير وسلوك كى روش 14

عدم تقوي:عدم تقوي كے موانع 13

عمل:عمل كے اثرات 16

كام:كام كے آداب 12

كوشش:پسنديدہ كوشش 5

مبارزت:راہ خدا ميں مبارزت 10

مؤمنين:مؤمنين كا اُميد لگانا 16;مومنين كا ڈرنا 16;مومنين كى ذمہ دارى 1، 10، 12 ;مومنين كى عزت و كرامت 3; مومنين كے مقامات 3

نجات:نجات كے اسباب 14، 15

ہدف:مقدس ہدف 9;ہدف اور وسيلہ 9

آیت 36

( إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُواْ لَوْ أَنَّ لَهُم مَّا فِي الأَرْضِ جَمِيعاً وَمِثْلَهُ مَعَهُ لِيَفْتَدُواْ بِهِ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَا تُقُبِّلَ مِنْهُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ) .

يقينا جن لوگوں نے كفر اختيار كيا اگر ان كے پا س سارى زمين كا سرمايہ ہو او راتنا ہى اور شامل كرديں كہ روز قيامت كے عذاب كا بدلہ ہو جائے تو يہ معاوضہ قبول نہ كيا جائے گا او ران كے لئے دردناك عذاب ہو گا \_

1\_ كفر اختيار كرنے والے قيامت كے دن دردناك عذاب سے دوچار ہونگے\_ان الذين كفروا ... لهم عذاب اليم

2\_ كفر اختيار كرنے والوں كے پاس عذاب دوزخ سے چھٹكارا پانے كا كوئي راستہ نہيں ہے\_ان الذين كفروا ... و لهم عذاب اليم جملہ ''لو ان ...'' اس بات سے كنايہ ہے كہ عذاب دوزخ سے چھٹكارا پانے كى كوئي راہ موجود نہيں ہے\_

3\_ اگر د نيا كى ثروت دوگناہوجائے اور كفار اسے عذاب دوزخ سے بچنے كيلئے ادا كريں پھر بھى اسے قبول نہيں كيا جائيگا اور كفار عذاب سے نجات نہيں پاسكيں گے\_ان الذين كفروا لو ان لهم ما فى الارض جميعا ... ما تقبل منهم و لهم عذاب اليم

4\_ قيامت كے دن يہ حقيقت واضح ہوكر سامنے آئيگى كہ بے ايمان مالداروں كيلئے دنيا كى ثروت كسى كام كى نہيں ہے\_

ان الذين كفروا لو ان لهم ما فى الارض جميعا و مثله معه ... ما تقبل منهم

5\_ ايمان، تقوي، تقرب خداوند اور اس كى راہ ميں جہاد كرنا عذاب قيامت سے نجات پانے كا راستہ ہے\_

يا ايها الذين ا منوا اتقوا الله ... لهم عذاب اليم

6\_ دوزخ كے دردناك عذاب سے چھٹكارا پانا فلاح و نجات ہے\_لعلكم تفلحون\_ ان الذين كفروا ... لهم عذاب اليم

مومنين كو فلاح و نجات كى راہنمائي و ہدايت كرنے كے بعد قيامت كے دن كفار كے دردناك عذاب كى وضاحت كرنا اس بات كى علامت ہے كہ عذاب سے چھٹكارا پانا فلاح و نجات ہے\_

7\_ ايمان، تقوي اور جہاد سے محروم لوگوں كے مادى وسائل ان كى فلاح و نجات كى ضمانت دينے ميں بالكل غير مؤثر ہيں \_اتقوا الله ... لعلكم تفلحون \_ ان الذين كفروا لو ان لهم ما فى الارض

ايمان:ايمان سے محروميت 7;ايمان كے اثرات 5

تقرب:تقرب كے اثرات 5

تقوي:تقوي سے محروم ہونا 7; تقوي كے اثرات 5

ثروت:ثروت كى اخروى قدر و قيمت 3، 4

ثروتمند كفار:4

جہاد:جہاد سے محروم ہونا 7;جہاد كے اثرات 5

جہنم:جہنم سے نجات 6;جہنم كا عذاب 2

عذاب:عذاب سے نجات2 ،3 ;عذاب سے نجات كے اسباب 5; عذاب كے درجات 1، 6

قيامت:قيامت ميں حقائق كا ظاہر ہونا 4

كفار:كفار كا اخروى عذاب 1;كفار كا عذاب 2، 3

مادى وسائل:مادى وسائل كى قدر و قيمت 7

نجات :نجات كے موارد 6;نجات كے موانع7

آیت 37

( يُرِيدُونَ أَن يَخْرُجُواْ مِنَ النَّارِ وَمَا هُم بِخَارِجِينَ مِنْهَا وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ) .

يہ لوگ چاہتے ہيں كہ جہنم سے نكل جائيں حالانكہ يہ نكلنے والے نہيں ہيں اور ان كے لئے ايك مستقل عذاب ہے \_

1\_ آگ، قيامت ميں دردناك عذاب كا ذريعہ ہے\_و لهم عذاب اليم\_يريدون ان يخرجوا من النار

2\_ اہل دوزخ ہميشہ آگ سے نكلنے كے درپے اور اس سے چھٹكارا پانے كى آرزو ركھتے ہيں \_يريدون ان يخرجوا من النار

3\_ دوزخيوں كيلئے دوزخ كا عذاب ہميشہ دردناك اور رنج آور ہے\_يريدون ان يخرجوا من النار و ما هم بخارجين منها

فعل مضارع ''يريدون ان يخرجوا'' سے معلوم ہوتا ہے كہ وہ ہميشہ دوزخ سے نكلنے كا ارادہ ركھتے ہونگے اور يہ اس بات كى دليل ہے كہ دوزخى افراد دائمى طور پر رنج و دكھ اور تكليف ميں مبتلا ہوں گے\_

4\_ كفار كا اپنے آپ كو جہنم كى آگ سے نجات دلانے كى كوشش كرنا بے سود ثابت ہوگا\_و ما هم بخارجين منها

5\_ جہنم كى آگ نے كفار كے تاروپود كو اس طرح گھيرا ہوا ہے كہ ان كا اس سے نجات پانے كى كوشش كرنا بے سود ہے\_يريدون ان يخرجوا من النار و ما هم بخارجين منها جملہ'' و ما ھم بخارجين منھا '' كا معنى يہ ہے كہ كفار برى طرح آگ كے ساتھ آميختہ ہيں اور كبھى بھى اس سے باہر نہيں ہوسكتے\_

6\_ قيامت ميں انسان كا عزم اور مصمم ارادہ ہميشہ باقى اور پائيدار ر ہے گا\_يريدون ان يخرجوا من النار

7\_ كفار دوزخ كے دائمى عذاب ميں مبتلا ہونگے\_و لهم عذاب مقيم ''مقيم'' كا معنى دائمى اور ثابت ہے\_

انسان:انسان كا اخروى ارادہ 6

جہنم:آتش جہنم كا احاطہ كرنا 5;جہنم كى آگ 3

جہنمى افراد:

آیت 38

( وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُواْ أَيْدِيَهُمَا جَزَاء بِمَا كَسَبَا نَكَالاً مِّنَ اللّهِ وَاللّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ) .

چور مرد اور چور عورت دونوں كے ہاتھ كاٹ دو كہ يہ ان كے لئے بدلہ اور خدا كى طرف سے ايك سزا ہے او رخدا صاحب عزت بھى ہے اور صاحب حكمت بھى ہے \_

1\_ چور كا ہاتھ كاٹنا واجب ہے\_والسارق والسارقة فاقطعوا ايديهما

2\_ چورى كى حد ميں مرد اور عورتيں مساوى ہيں \_والسارق والسارقة فاقطعوا ايديهما

3\_ دوسروں كا مال چرانا حرام ہے\_والسارق و السارقة فاقطعوا ايديهما چورى كى حد معين كرنا اور بعد والى آيت ميں اسے ظلم شمار كرتے ہوئے توبہ كى ترغيب دلانا اس كى شديد حرمت پر دلالت كرتا ہے \_

جہنمى افراد كا عذاب 3;جہنمى افراد كى آرزو 2

عذاب:آگ كا عذاب 1;اخروى عذاب كے ذرائع 1; عذاب سے نجات 2، 4، 5; عذاب كے درجات 1، 7

كفار:كفار جہنم ميں 4، 5;كفار كا اخروى عذاب 7

4\_ تمام اہل ايمان كيلئے حدود الہى كے نفاذ كى كوشش كرنا ضرورى ہے\_فاقطعوا اگرچہ چورى كى حد جارى كرنا بعض لوگوں كا كام ہے، ليكن چونكہ آيہ شريفہ ميں تمام مومنين كو مخاطب كيا گيا ہے، اس سے معلوم ہوتا ہے كہ تمام اہل ايمان كو چورى كى حد جارى كرنے كى كوشش كرنا چاہيئے\_

5\_ اہل ايمان اس بات كے پابند ہيں كہ حكمرانوں كى طرف سے حدود جارى كرنے كى راہ ہموار

كريں \_والسارق والسارقة فاقطعوا ايديهما اگر چہ حد كا نفاذ حاكم شرعى كے فرائض ميں سے ہے، ليكن خداوند متعال نے تمام مومنين كو مخاطب قرار ديا ہے تا كہ اس نكتہ كى طرف اشارہ كرے كہ مومنين كو حكم كے نفاذ كى راہ ہموار كرنى چاہيئے\_

6\_ ہاتھ كاٹنا چوروں كيلئے مناسب سزا ہے\_فاقطعوا ايدهما جزاء بما كسبا ''جزائ'' كا معنى ہے عمل كا ايسا بدلہ جو كافى ہو (مفردات راغب)\_

7\_ مجرموں كيلئے معين شدہ حدود كافى اور مناسب سزائيں ہيں \_جزاء بما كسبا ''جزائ'' ''فاقطعوا'' كيلئے مفعول لہ ہے اور اس بات كى علامت ہے كہ خداوند متعال نے اس لئے چور كا ہاتھ كاٹنا واجب قرارديا ہے، كيونكہ يہ چوروں كيلئے مناسب سزا ہے اور اس تعليل سے معلوم ہوتا ہے كہ تمام حدود الہى ايسى سزائيں ہيں جو مجرموں كے مختلف جرائم كے ساتھ مناسبت ركھتى ہيں \_

8\_ چور كا ہاتھ كاٹنا عبرت آموز اور چورى سے روكنے والى سزا ہے\_ نكالاً من الله ''نكال'' ايسى سزا كو كہا جاتا ہے جو مجرم كو دوبارہ گناہ كے ارتكاب سے روكے اور دوسروں كيلئے باعث عبرت بنے\_

9\_ چورى كى حد عبرت ناك طريقے سے جارى كرنا ضرورى ہے\_فاقطعوا ايديهما ... نكالاًمن الله

10\_ حدود وضع كرنے كا فلسفہ يہ ہے كہ معاشرے ميں امن و امان قائم كيا جائے اور مجرموں كو جرم كے ارتكاب سے روكا جائے\_نكالاً من الله ''جزائ'' كى طرح ''نكالا'' بھى ''فاقطعوا'' كا مفعول لہ ہے\_

11\_ خداوند متعال مقتدر اور كاردان ہے\_والله عزيز حكيم

12\_ خداوندمتعال ايسا مقتدر ہے جو حكمت كے تحت فعل انجام ديتا ہے\_والله عزيز حكيم اس بناپر كہ ''حكيم'' ''عزيز'' كيلئے صفت ہو\_

13\_ چورى كى حد مقرر كرنا خداوند متعال كے غلبے و حكمت كا ايك جلوہ ہے\_فاقطعوا ايديهما ... والله عزيز حكيم

چورى كى حد بيان كرنے كے بعد خداوند متعال كى ''عزيز و حكيم'' سے توصيف كرنا اس بات كى علامت ہے كہ يہ دو صفات ان سزاؤں كى تشريع ميں مؤثر ہيں \_

14\_ مجرموں اور خلاف ورزى كرنے والوں سے نمٹنے

كيلئے قدرت اور حكمت دو لازمى شرائط ہيں \_فاقطعوا ... والله عزيز حكيم ''عزيز'' اس فاتح كو كہتے ہيں جو كبھى مغلوب نہ ہو، اور چورى كى حد بيان كرنے كے بعد جملہ ''واللہ عزيز حكيم'' ذكر كرنا اس مطلب كى طرف اشارہ ہوسكتا ہے كہ مجرموں كے ساتھ صرف وہى لوگ لازمى اور مناسب طور پر نمٹ سكتے ہيں جو حكمت وغلبہ كے حامل ہوں \_

15\_ چورى كى سزا يہ ہے كہ انگوٹھے كے علاوہ باقى تمام انگلياں سرے سے كاٹ دى جائيں \_ والسارق والسارقة فاقطعوا ايديهما حضرت امام صادق عليه‌السلام سے سوال ہوا كہ چور كا كتنا ہاتھ كاٹا جائے تو آپ عليه‌السلام نے فرمايا: تقطع الاربع اصابع و تترك الابھام ... (1) انگوٹھے كو چھوڑ كر باقى چاروں انگلياں كاٹ دى جائيں \_

احكام: 1، 2، 3

الله تعالى :ا لله تعالى كا غلبہ 13;الله تعالى كى حكمت 11، 12، 13; الله تعالى كى قدرت 11، 12

امن و امان:اجتماعى امن و امان كى اہميت 10

جرم:جرم كے ارتكاب كے موانع 10جزا وسزا كا نظام: 7، 8

چور:چور كا ہاتھ كاٹنا 1، 6، 8، 15

چوري:چورى كى حد 9، 13 ;چورى كى حرمت 3;چورى كى سزا 6، 15;چورى كے احكام 1، 2، 3

حدود:حدود كا فلسفہ 8، 10; حدود كى تشريع 13;حدود كے احكام 1، 2، 15 ;حدود كے نفاذ كا پيش خيمہ 5;حدود كے نفاذ كى اہميت 4، 9

حكمت:حكمت كا نقش و كردار14

خلاف ورزى كرنے والے:خلاف ورزى كرنے والوں سے نمٹنا 14

روايت: 15

عبرت:عبرت كے اسباب 8، 9

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج7ص 225 ح 17 نورالثقلين ج1 ص 628 ح 188\_

عورت:چور عورت 2

قدرت:قدرت كا نقش و كردار 14

قيادت:قيادت كى ذمہ دارى 5

مجرمين:

آیت 39

( فَمَن تَابَ مِن بَعْدِ ظُلْمِهِ وَأَصْلَحَ فَإِنَّ اللّهَ يَتُوبُ عَلَيْهِ إِنَّ اللّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ) .

پھر ظلم كے بعد جو شخص توبہ كرلے اور اپنى اصلاح كرلے تو خدا اس كى توبہ قبول كرلے گا كہ الله بڑا بخشنے والااور مہربان ہے \_

1\_ اگر چور اپنى اصلاح كرلے تو خداوند متعال حتماً اس كى توبہ قبول فرمائے گا\_فمن تاب ... و اصلح فان الله يتوب عليه حرف ''ان'' كے ذريعے توبہ قبول كيے جانے كى تاكيد كرنا اس بات كى علامت ہے كہ توبہ يقيناً قبول كى جائيگي\_

2\_ چورى ;گناہ اور ظلم ہے\_فمن تاب من بعد ظلمه گذشتہ آيہ شريفہ كى روشنى ميں ''ظلم'' سے مراد چورى ہے\_

مجرمين سے نمٹنا14;مجرمين كى سزا 7

محرمات: 3مومنين:مومنين كى اجتماعى ذمہ دارى 4;مومنين كى ذمہ دارى 5

واجبات: 1

3\_ ظالم كى توبہ قبول كيے جانے اور اس پر دوبارہ رحمت خداوندى كے نازل ہونے كى شرط يہ ہے كہ وہ اپنى اصلاح كرلے\_فمن تاب من بعد ظلمه و اصلح فان الله يتوب عليه

4\_ چور كى توبہ قبول كيے جانے كى شرط ،چورى كے نتيجے ميں ہونے والے نقصانات كو پورا كرنا ہے\_

فمن تاب من بعد ظلمه و اصلح فان الله يتوب عليہ

مذكورہ مورد كى مناسبت سے اصلاح كا مدنظر مصداق ان نقصانات كا پورا كرنا ہے جو چور كى طرف سے مال كے مالكوں كو پہنچايا گيا ہے\_

5\_ توبہ اور اصلاح (خودسازي) كى صورت ميں چور كى سزا قانونى طور پر معاف ہے\_فمن تاب ... و اصلح فان الله يتوب عليه چورى كى حد بيان كرنے كے بعد چور كى توبہ قبول كيے جانے كى يادآورى اس كى سزا كے ساقط ہونے كى طرف اشارہ ہوسكتى ہے\_

6\_ لوگوں كو چورى كى حد جارى كرنے يا ساقط كرنے كا كوئي حق نہيں پہنچتا\_فان الله يتوب عليه

خداوند متعال نے چورى كى سزا كا موضوع صرف چورى كو قرار ديا ہے اور اس كے ساقط كيے جانے كو چور كى توبہ اور اصلاح سے مشروط كيا ہے،قطع نظر اس كے كہ حد كے جارى يا ساقط كيے جانے ميں مال كے مالكوں كى رضايت يا درخواست كو شرط قرار دے\_

7\_ گناہ رحمت خداوندى سے دورى كا باعث بنتا ہے\_فان الله يتوب عليه بندوں پر خدا كى توبہ كا مطلب يہ ہے كہ اس كى رحمت ان كى طرف لوٹ آتى ہے، بنابريں گناہگار توبہ سے پہلے رحمت خداوندى سے دور ہوتا ہے\_

8\_ خداوندمتعال ''غفور'' (بہت بخشنے والا )اور ''رحيم'' (بہت مہربان ) ہے\_ان الله غفور رحيم

9\_ خداوند متعال توبہ كرنے والوں كے گناہ بخش ديتا ہے اور ان كيلئے رحيم و مہربان ہوتا ہے\_فمن تاب ... ان الله غفور رحيم

10\_ ستم كاروں كى توبہ كا قبول كيا جانا خدا كى مغفرت اور رحمت كا ايك جلوہ ہے\_فمن تاب من بعد ظلمه و اصلح فان الله يتوب عليه ان الله غفور رحيم

11\_ خداوند متعال نے چوروں كى مغفرت اور ان سے حد ساقط كرنے كيلئے انہيں توبہ اور اصلاح (خودسازي) كى ترغيب دلائي ہے\_والسارق والسارقة ... فمن تاب من بعد ظلمه و اصلح فان الله يتوب عليه

چورى كى سزا اور چور كى معافى كا وعدہ بيان كرنے كے بعد توبہ كى يادآورى كا مقصد ايسا راستہ كھولنا ہے جس سے وہ اصلاح كى راہ اختيار كرے اور اس سزا سے چھٹكارا پائے\_

12\_ خداوند متعال ستم كاروں اور گناہگاروں كو توبہ اور اپنى اصلاح (خودسازي) كى ترغيب دلاتا ہے\_

فمن تاب ... فان الله يتوب عليه ان الله غفور رحيم ستمكاروں اور گناہگاروں كو مغفرت و رحمت

خداوندى اور اس كى جانب سے توبہ قبول كيے جانے كى طرف توجہ دلانے كا مقصد انہيں توبہ اور اصلاح كى طرف مائل كرناہوسكتا ہے\_

13\_ چورى كى خبر ملنے اور چور كى گرفتارى سے پہلے توبہ كرلينے كى صورت ميں چورى كى حد ساقط ہوجاتى ہے\_

فمن تاب من بعد ظلمه و اصلح حضرت امام باقر عليه‌السلام يا حضرت امام صادق عليه‌السلام سے اس چور كے بارے ميں جو چورى كى خبر اور اپنى گرفتارى سے پہلے توبہ اور اصلاح كرلے، روايت ہے : اذا صلح و عرف منہ امر جميل لم يقم عليہ الحد (1) اگر وہ اپنے آپ كو ٹھيك كرلے اور اس سے اچھائي ظاہر ہو تو پھر اس پر حد جارى نہيں ہوگي\_

اسماء و صفات:رحيم 8;غفور 8

اصلاح:اصلاح كا نقش و كردار 3;اصلاح كى اہميت 1; اصلاح كى ترغيب دلانا 12;اصلاح كے اثرات 5

اللہ تعالى:اللہ تعالى كى رحمت 10; اللہ تعالى كى رحمت سےمحروميت 7; اللہ تعالى كى مغفرت 9، 10;اللہ تعالى كى مہربانى 9;اللہ تعالى كے افعال 12

تزكيہ:تزكيہ كى تشويق 12; تزكيہ كے اثرات 5

توبہ:توبہ قبول ہونے كى شرائط 1، 3، 4; توبہ كى تشويق 12;توبہ كے اثرات 5، 13

توبہ كرنے والے :توبہ كرنے والوں كى بخشش 9

چور:چور كى اصلاح 11;چور كى بخشش 11;چور كى توبہ 1، 11، 13;چور كى معافى 5

چوري:چورى كا ظلم 2;چورى كا گناہ 2;چورى كا نقصان 4; چورى كى حد 5، 6;چورى كى حد ساقط كرنا 13

حدود :حدود كو ساقط كرنا 6، 11

ظالمين:ظالمين كى اصلاح 12;ظالمين كى توبہ 3، 12; ظالمين كى توبہ قبول ہونا 10

عفو:عفو و درگذر كى شرائط 5

گناہ:گناہ كى بخشش 9;گناہ كے اثرات 7

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج7ص 250 ح 1\_

گناہگار:گناہگاروں كى اصلاح 12;گناہگاروں كى توبہ 12

نقصان:نقصان كى تلافى 4

آیت 40

( أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ يُعَذِّبُ مَن يَشَاءُ وَيَغْفِرُ لِمَن يَشَاءُ وَاللّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ) .

كيا تم كونہيں معلوم كہ زمين و آسمان كا ملك صرف خدا ہى كے لئے ہے وہ جس پر چاہتا ہے عذاب كرتا ہے اور جس كوچاہتا ہے بخش ديتا ہے اور الله ہرشے پر قادر و مختار ہے \_

1\_ آسمانوں اور زمين (تمام عالم ہستي)كا مالك اور حاكم صرف خداوند متعال ہے\_الم تعلم ان الله له ملك السموات والارض آسمان و زمين تمام عالم ہستى سے كنايہ ہے\_ اور ملك كا معنى حاكميت اور زمام امور ہاتھ ميں لينا ہے\_

2\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم خدا كى مطلق حاكميت اور بے چون و چرا ارادہ سے آگاہ تھے\_الم تعلم ان الله له ملك السموات والارض

3\_ مجرموں كيلئے مختلف قوانين، قواعد و ضوابط اور سزائيں مقرر كرنا خدا كے جلووں اور عالم ہستى پر اس كى حاكميت كا نتيجہ ہے\_فاقطعوا ايديهما جزاء بما كسبا ... الم تعلم ان الله له ملك السموات والارض يہ آيہ شريفہ ان مطالب كى طرف اشارہ كررہى ہے جو گذشتہ آيت ميں بيان ہوئے ہيں \_

4\_ آسمانوں كامتعدد ہونا\_له ملك السموات

5\_ انسانوں كا عذاب يا ان كى بخشش ،خدا وند متعال كے ارادے اور مشيت سے مربوط ہے\_يعذب من يشاء و يغفر لمن يشاء

6\_ انسانوں كى بخشش يا ان كے عذاب كے خدا وند متعال كے ارادے و مشيت سے مربوط ہونے كى وجہ يہ ہے كہ وہ تمام عالم ہستى پر حاكم و غالب ہے\_له ملك السموات والارض يعذب من يشاء و يغفر لمن يشاء

7\_ حد كے نفاذ يا سقوط اور مجرموں كو معاف كرنے كے موارد كى تعيين خدا كے ارادے اور مشيت سے مربوط ہے \_

والسارق والسارقة فاقطعوا ... يعذب من يشاء و يغفر لمن يشاء جملہ ''يعذب ... ''سے مراد وہ حكم ہوسكتا ہے جو جملہ '' فاقطعوا ... ''سے حاصل ہوتا ہے اور جملہ ''يغفر ... ''سے مراد اس حكم كا لغو كرنا ہے جس كى جانب جملہ'' فان اللہ يتوب ...'' ميں اشارہ كيا گيا ہے، واضح ر ہے كہ عذاب كو مغفرت پر مقدم كرنا اس احتمال كو تقويت بخشتا ہے\_

8\_ خدا كى مشيت اور ارادے كے خلاف كوئي كام انجام نہيں پاسكتا\_يعذب من يشاء و يغفر لمن يشاء

9\_ گناہ سے روكنے كيلئے قرآن كريم نے جو روشيں اختيار كى ہيں ان ميں سے ايك يہ ہے كہ گناہگاروں كو مغفرت الہى كى اميد دلانے كے ساتھ ساتھ ان ميں خوف پيدا كيا جائے\_يعذب من يشاء و يغفر لمن يشاء

10\_ گناہگاروں پر عذاب، خدا كى عزت و حكمت كا مظہر جبكہ توبہ كرنے والوں كى بخشش اس كى مغفرت و رحمت كا جلوہ ہے\_يعذب من يشاء و يغفر لمن يشا اگر ''يعذب ... و يغفر'' گذشتہ آيات كى طرف اشارہ ہو تو ''فاقطعوا'' كے بعد خدا كى عزت و حكمت اور ''فان الله يتوب عليه''كے بعد اس كى مغفرت و رحمت كا ذكر كرنا مذكورہ بالا مطلب كى دليل ہے\_

11\_ چوروں كى سزا اور توبہ و اصلاح كى صورت ميں ان كى مغفرت و بخشش خدا كى مشيتوں ميں سے ايك ہے\_

يعذب من يشاء و يغفر لمن يشاء گذشتہ آيات كى روشنى ميں '' من يشائ'' كا مورد نظر مصداق وہ عورت اور مرد ہيں جو چورى كے مرتكب ہوئے ہوں \_

12\_ خداوند متعال مطلق و وسيع قدرت كا مالك ہے\_و الله علي كل شيء قدير

13\_ خداوند متعال ايسا توانا ہے جو حكيم ہے\_والله على كل شيء قدير ''قدير'' اس كو كہا جاتا ہے جو ہر كام انجام دينے كى قدرت ركھتاہو اور اسے حكمت كى بنياد پر انجام دے\_ (مفردات راغب)

14\_ انسانوں كى بخشش اور ان پر عذاب خداوند متعال كى مطلق قدرت كا جلوہ ہے \_يعذب من يشاء و يغفر لمن يشاء والله على كل شيء قدير

15\_ خدا كى مطلق مشيت كا سرچشمہ اس كى وسيع و بے كراں قدرت ہے\_يعذب من يشاء و يغفر لمن يشاء والله على كل شيء قدير

16\_ خدا كى قدرت اس كى حاكميت اور مشيت كے نفاذ كا سرچشمہ ہے\_الم تعلم ان الله له ... والله علي كل شيء قدير جملہ'' واللہ '' كائنات ميں خدا كى مشيت كے حاكم اور نافذ ہونے كى علت بيان كررہا ہے، يعنى چونكہ خداوندمتعال مطلق قدرت كا مالك ہے، لہذا اپنى حاكميت و مشيت كو كائنات ميں نافذ كرسكتا ہے\_

17\_ خدا كى مطلق مالكيت اور بے كراں قدرت كى طرف توجہ انسان كو قوانين خداوندى پر ہر قسم كا اعتراض كرنے سے روكتى ہے\_الم تعلم ان الله له ملك السموات والارض ... والله على كل شيء قدير

ممكن ہے جملہ''الم تعلم ... ''چورى كى سزا كى توجيہ اور اس كے بارے ميں ہونے والے ہر قسم كے اعتراض كو برطرف كرنے كيلئے ہو، كہ تمام كائنات كا مالك اپنى ملكيت ميں ہر قسم كے تصرف كا حق ركھتا ہے\_

آسمان:آسمانوں كا مالك 1; آسمانوں كا متعدد ہونا 4

آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا علم 2

اصلاح:اصلاح كے اثرات 11

اللہ تعالى:اللہ تعالى كا ارادہ 2، 6، 7;اللہ اللہ تعالى كى حاكميت 2، 3، 6، 16;اللہ تعالى كى حكمت 13;اللہ تعالى كى حكمت كے اثرات 10; اللہ تعالى كى رحمت 10;اللہ تعالى كى قدرت 12، 13، 14، 15، 16، 17 ;اللہ تعالى كى مالكيت 1، 17 ;اللہ تعالى كى مشيت 5، 6، 7، 11، 15، 16;اللہ تعالى كى مشيت كا حتمى ہونا 8; اللہ تعالى كى مغفرت 10;اللہ تعالى كے غلبے كے اثرات 10

تربيت:تربيت كى روش 9;تربيت ميں اميد 9

توبہ:توبہ كے اثرات 11

توبہ كرنے والے:توبہ كرنے والوں كى بخشش 10

جزاو سزا كا نظام: 3

چور:چور كى بخشش 11;چور كى سزا 11

حدود:حدود ساقط كرنا 7;حدود كا اجراء 7

ذكر:ذكر كے اثرات 17

زمين:زمين كا مالك1

عالم خلقت :عالم خلقت كا حاكم 3; عالم خلقت كا مالك 1

عذاب:عذاب كا سرچشمہ 5، 6، 14

عصيان :عصيان كے موانع17

گناہ:گناہ ترك كرنے كى روش 9

گناہگار:گناہگاروں كا ڈر 9;گناہگاروں كو معاف كرنا 7; گناہگاروں كى اميدوارى 9;گناہگاروں كى سزا 10

مجرمين:مجرمين كى سزا 3

مغفرت:مغفرت كا سرچشمہ 5، 6، 14; مغفرت كى اميد دلانا 9

موجودات:موجودات كا مالك 1

آیت 41

( يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ لاَ يَحْزُنكَ الَّذِينَ يُسَارِعُونَ فِي الْكُفْرِ مِنَ الَّذِينَ قَالُواْ آمَنَّا بِأَفْوَاهِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِن قُلُوبُهُمْ وَمِنَ الَّذِينَ هِادُواْ سَمَّاعُونَ لِلْكَذِبِ سَمَّاعُونَ لِقَوْمٍ آخَرِينَ لَمْ يَأْتُوكَ يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ مِن بَعْدِ مَوَاضِعِهِ يَقُولُونَ إِنْ أُوتِيتُمْ هَـذَا فَخُذُوهُ وَإِن لَّمْ تُؤْتَوْهُ فَاحْذَرُواْ وَمَن يُرِدِ اللّهُ فِتْنَتَهُ فَلَن تَمْلِكَ لَهُ مِنَ اللّهِ شَيْئاً أُوْلَـئِكَ الَّذِينَ لَمْ يُرِدِ اللّهُ أَن يُطَهِّرَ قُلُوبَهُمْ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَلَهُمْ فِي الآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ) .

اے رسول ايمان كا دعوي كرنے والوں ميں جو لوگ كفر كى طرف جلد بازى سے بڑھ ر ہے ہيں ان كے حركات سے آپ رنجيدہ نہ ہوں \_ يہ صرف زبان سے ايمان كا نام ليتے ہيں اور ان كے دل مومن نہيں ہيں او ريہوديوں ميں سے بھى بعض ايسے ہيں جو جھوٹى باتيں سنتے ہيں او ردوسرى قوم والے جو آپ كے پاس حاضر نہيں ہوئے انہيں سناتے ہيں \_ يہ كلمات كو ان كى جگہ سے ہٹاديتے ہيں او رلوگوں سے كہتے ہيں كہ اگر پيغمبر كى طرف سے يہى ديا جائے تو لے لينا اور اگر يہ نہ ديا جائے تو پرہيز كرنا اور جس كے فتنہ كے بارے ميں خدا ارادہ كرلے اس كے بارے ميں آپ كا كوئي اختيار نہيں ہے يہ وہ افراد ہيں جن كے بارے ميں خدانے يہ ارادہ ہى نہيں كيا كہ زبردستى ان كے دلوں كو پاك كردے گا \_ ان كيلئے دنيا ميں بھى رسوائي ہے اور آخرت ميں بھى عذاب عظيم ہے \_

1\_ بعض لوگوں كا بہت جلد كفر كى طرف مائل ہوجانا اور اس كيلئے مسلسل كوشش كرتے رہنا پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى

تشويش خاطركا باعث تھا\_يا ايها الرسول لا يحزنك الذين يسارعون فى الكفر

2\_ خداوند متعال نے پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو لوگوں كے كفر اختيار كرنے پر افسوس كرنے، غمگين ہونے اور كڑھتے رہنے سے منع فرمايا\_يا ايها الرسول لا يحزنك الذين يسارعون فى الكفر

3\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو لوگوں كى ہدايت كے ساتھ عشق اور دلى لگاؤ\_يا ايها الرسول لا يحزنك الذين يسارعون فى الكفر خداوند متعال كا كفار كے كفر پر پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو غمگين نہ ہونے كا تسلى بخش فرمان دينا اس بات كى علامت ہے كہ آپ عليه‌السلام ان كى ہدايت سے بہت زيادہ عشق ركھتے تھے\_

4\_ ذمہ دار اور عظيم انسان ہميشہ دوسروں كى ہدايت كى فكر ميں رہتے ہيں \_يا ايها الرسول لا يحزنك الذين يسارعون فى الكفر

5\_ كفر كے مختلف مراحل و مراتب ہيں اور اس ميں كمى بيشى آسكتى ہے\_الذين يسارعون فى الكفر

6\_ عہد پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے بعض منافقين اور يہود كفر كى طرف جلدى اور سرعت كے ساتھ بڑھنے والے كفار تھے\_

لا يحزنك الذين يسارعون فى الكفر من الذين ... ومن الذين هادوا ''من الذين هادوا'' كو ''من الذين قالوا'' پرعطف كيا گيا ہے اور دونوں موارد ميں '' من'' تبعيض كيلئے ہے\_

7\_ حق قبول نہ كرنے والے منافقين اور يہوديوں كو كفر كى طرف سرعت كے ساتھ بڑھنے سے روكنا رسالت پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے دائرہ كار سے باہر ہے\_يا ايها الرسول لا يحزنك الذين يسارعون فى الكفر خداوند متعال كا پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو رسالت كے عنوان سے (يا ايھا ا لرسول) مخاطب كرنا مذكورہ بالا مطلب پر دلالت كرتا ہے\_

8\_ باطن ميں كفر اور زبان سے ايمان كا اظہار كرنا ايك ناپسنديدہ فعل اور كفر ميں اضافے كا باعث ہے\_

يا ايها الرسول لا يحزنك ... من الذين قالوا آمنا بافواههم و لم تؤمن قلوبهم اگر'' من الذين قالوا ''''الذين يسارعون'' كى وضاحت كررہاہو تو اس سے پتہ چلتا ہے كہ نفاق كفر ميں اضافے كا باعث بنتا ہے\_

9\_ قلب; ايمان اور انسان كے اعتقادى رجحانات كا مركز ہے\_و لم تؤمن قلوبهم

10\_ ايمان اس وقت حقيقى قدر و قيمت پيدا كرتا ہے جب وہ انسان كے دل ميں راسخ ہوجائے\_

قالوا آمنا بافواههم و لم تؤمن قلوبهم

11\_ كفر ميں جلد بازى كرنے والے منافقين اور يہود اپنے رؤسا اور تحريف كرنيوالے يہودى علماء كى غلط باتيں قبول كرتے ہوئے ان كے حكم كے سامنے سراپا مطيع تھے\_سماعون للكذب سماعون لقوم آخرين لم ياتوك يحرفون الكلم

مذكورہ بالا مطلب اس بناپر ہے كہ''سماعون'' يہوديوں كے علاوہ منافقين كى بھى صفت ہو اور ''للكذب'' اور'' لقوم''، ''سماعون'' كيلئے مفعول بہ ہو\_ بنابراين ''سماعون للكذب'' جو كہ مذمت آميز لہجہ ركھتا ہے كا معنى يہ ہوگا كہ وہ جھوٹى باتيں قبول كرتے ہيں ، جبكہ ''سماعون لقوم آخرين ''كا معنى يہ ہوگا كہ وہ دوسروں كے احكام سنتے اور ان كى اطاعت كرتے ہيں \_

12\_ منافقين اور يہود جھوٹى باتوں اور افواہوں كى طرف بہت زيادہ دھيان ديتے اور تمايل ركھتے ہيں ، حالانكہ انہيں انكے جھوٹ ہونے كا علم ہوتا ہے\_سماعون للكذب چونكہ ايسى باتيں سننا مذموم نہيں ہے جن كے جھوٹ ہونے كا سامع كو علم نہ ہو، لہذا مراد يہ ہے كہ وہ ان باتوں كے جھوٹا ہونے كے بارے ميں علم و آگاہى ركھنے كے باوجود انہيں سننے پر تمايل ركھتے تھے\_

13\_ منافقين اور يہود، رسول خدا صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے بارے ميں پھيلائي جانے والى افواہيں اور گھڑى گئي جھوٹى باتيں سننے ميں دلچسپى ليتے تھے\_سماعون للكذب پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو'' لا يحزنك ''كے ذريعے مخاطب كرنا اور كفر ميں جلد بازى كرنے والوں كو جھوٹ پر دھيان دينے والا قرار دينا اس بات كى دليل ہے كہ كذب سے مراد پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے خلاف پھيلائي جانے والى من گھڑت باتيں ہيں \_

14\_ منافقين اور يہود كے كفر اختيار كرنے پر خدا كى جانب سے پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو افسوس كرنے سے منع كرنے كا فلسفہ يہ ہے كہ ان ميں سے بعض جھوٹى باتيں قبول كرتے تھے اور تحريف گر علماء كى پيروى كرتے تھے\_

لا يحزنك الذين يسارعون ... سماعون للكذب سماعون لقوم آخرين ''سماعون ''اس محذوف ضمير كيلئے خبر ہے جو ''الذين قالوا'' اور ''الذين هادوا ''كى طرف لوٹتى ہے، يعنى جو ''ھم سماعون'' ہے اور يہ جملہ خدا كى جانب سے منافقين اور يہوديوں كے كفر پر افسوس سے منع كرنے كى علت بيان كرتا ہے\_

15\_ كفر ميں جلد بازى كرنے والے منافقين اور يہود جھوٹے، جاسوس اور تحريفگر يہودى علماء و رؤسا كے فرمانبردار تھے\_

سماعون للكذب سماعون لقوم آخرين لم ياتوك يحرفون الكلم مذكورہ بالا مطلب اس بناپر اخذ كيا گيا ہے جب ''للكذب'' اور'' لقوم ''، ''سماعون ''كيلئے مفعول لہ ہو، بنابريں '' سماعون للكذب ''كا معنى يہ ہوگا كہ تيرى باتيں سنتے ہيں تا كہ تجھ پر جھوٹ باندھيں اور افواہيں پھيلائيں ، جبكہ ''سماعون لقوم ''كا معنى يہ ہوگا كہ وہ جاسوس ہيں اور دوسروں كيلئے تيرى باتيں سنتے ہيں \_

16\_ يہود اور منافقين صرف پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر جھوٹ باندھنے كيلئے ان كى باتيں سننے ميں دلچسپى ليتے تھے\_

سماعون للكذب مذكورہ بالا مطلب اس بناپر ہے كہ''للكذب'' ''سماعون'' كيلئے مفعول لہ ہو اور ''لم ياتوك '' كے قرينہ كى بناپر آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى باتيں سننا مقصود ہو، يعنى تمہارى باتيں اس لئے سنتے ہيں تا كہ تم پر جھوٹ باندھيں اور افواہيں پھيلائيں \_

17\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو منافقين اور يہودكے كفر پر غمگين ہونے سے روكنے كا فلسفہ، يہ تھا كہ وہ افواہيں پھيلاتے اور تحريف گر يہوديوں كيلئے جاسوسى كرتے تھے\_لا يحزنك الذين يسارعون ... سمعون للكذب سماعون لقوم آخرين

18\_ جاسوس، جھوٹے، اور حق قبول نہ كرنے والے منافقين اور يہود اس حد تك بے قدر و قيمت اور حقير ہيں كہ حتى ان كى گمراہى پر افسوس اور ان كے كفر پر غمگين بھى نہيں ہونا چاہيئے\_لا يحزنك الذين يسارعون فى الكفر ... سماعون للكذب سماعون لقوم آخرين

19\_ عہد نبوت كے منافقين اور يہود پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور اسلام كے خلاف ايك جيسے تمايلات اور موقف ركھتے تھے\_

الذين يسارعون فى الكفر ... سماعون للكذب سماعون لقوم آخرين

20\_ جھوٹى باتيں دھيان سے سننا اور دوسروں پر جھوٹ باندھنا ناپسنديدہ فعل ہے\_سماعون للكذب

''للكذب'' يا تو ''سماعون ''كيلئے مفعول بہ ہے يا مفعول لہ ہے، مذكورہ بالا مطلب ہردو احتمال كى بناپر ہے\_

21\_ يہودى علماء نے بعض منافقين اور يہوديوں كو آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى خدمت ميں بھيجا اور يہوديوں كے درميان ايك اختلافى مسئلہ كے بارے ميں آپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا حكم دريافت كيا\_

سماعون لقوم آخرين لم ياتوك

22\_ يہودى علماء نے اپنے بھيجے گئے افراد كو تاكيد كى كہ اگر آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا حكم ان كے تحريف شدہ حكم كے مطابق ہوا تو اسے قبول كرلينا\_سماعون لقوم آخرين لم ياتوك ... ان اوتيتم هذا فخذوه و ان لم تؤتوه فاحذروا

''ھذا'' اس حكم كى طرف اشارہ ہے جو يہودى علماء بيان كرتے تھے، جبكہ ''يحرفون الكلم ''اس پر دليل ہے كہ اس حكم ميں تحريف كى گئي تھي\_

23\_ رسول خدا صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو ثالث بنانے كا مقصد علمائے يہود كے ذريعے تحريف شدہ حكم كى تائيد حاصل كرنا تھا\_

ان اوتيتم هذا فخذوه و ان لم تؤتوه فاحذروا رسول اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو ثالث قرار دينا اور پھر آپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا فيصلہ علمائے يہود كے اظہارات كے مطابق نہ ہونے كى صورت ميں اسے قبول نہ كرنا اس بات كى علامت ہے كہ اس رجوع كا مقصد تحريف شدہ حكم كى تائيد لينا تھا\_

24\_ علمائے يہود كى پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور اسلام كے خلاف پس پردہ كا روائياں \_سماعون لقوم آخرين لم ياتوك ... ان اوتيتم هذا فخذوه و ان لم تؤتوه فاحذروا

25\_ تحريف كرنے والے علمائے يہود اس ڈر كى وجہ سے رسول خدا صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا سامنا كرنے سے اجتناب كرتے تھے كہ كہيں ان كے جھوٹ اور تحريفات كا پردہ چاك نہ ہوجائے\_سماعون لقوم آخرين لم ياتوك يحرفون الكلم من بعد مواضعه

26\_ علمائے يہود نے تورات كے كلمات، جملات اور احكام كو ادھر ادھر كركے اس ميں تحريف كى تھي\_

يحرفون الكلم من بعد مواضعه

27\_ يہودى علماء اور پيشوا احكام تورات كى پابندى نہيں كرتے تھے\_يحرفون الكلم من بعد مواضعه

28\_ خدا كے كلمات ايك خاص مقام اور منظم نظام ركھتے ہيں \_يحرفون الكلم من بعد مواضعه

29\_ جن لوگوں پر خدا كا عذاب حتمى اور يقينى ہے، پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم انہيں نجات دلانے سے عاجز و قاصر ہيں \_

و من يرد الله فتنته فلن تملك له من الله شيئاً من اللہ ،''تملك'' سے متعلق ہے اور اس بات كو بيان كررہا ہے كہ اگر پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم لوگوں كو گمراہى اور عذاب سے نجات دلانے پر قادر ہيں تو يہ خدا كى جانب سے ہے اور يہ قدرت مذكورہ لوگوں كے بارے ميں ان سے سلب كرلى گئي ہے اور كلمہ ''فتنة''كا معنى در اصل آزمائش اور

باطن كو عياں كرنا ہے اور چونكہ عذاب خداوندى ايك شخص كى حقيقت كو آشكار كرديتا ہے اسلئے اسے فتنہ كہا گيا ہے\_

30\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ان گمراہوں كى ہدايت كرنے سے عاجز و قاصر ہيں جن كى ضلالت و گمراہى خدا نے حتمى و يقينى بنادى ہے\_و من يرد الله فتنته فلن تملك له من الله شيئا مذكورہ بالا مطلب ميں ''فتنتہ'' كو گمراہ كرنے كے معنى ميں ليا گيا ہے\_

31\_ تمام موجودات يہاں تك كہ رسول خدا صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے ارادہ پر بھى ارادہ الہى كى حاكميت غالب ہے\_

و من يرد الله فتنته فلن تملك له من الله شيئا

32\_ كفر ميں جلد بازى كرنے والے يہود اور منافقين كو سزا دينے كے سلسلے ميں خدا كا ارادہ حتمى ہے\_

قالواء امنا بافواههم و لم تؤمن قلوبهم و من الذين هادوا ... و من يرد الله

33\_ خداوند متعال كا انسان كو عذاب اور گمراہى سے دوچار كرنے كا ارادہ كرنا در اصل اس كے كفر، تحريف گري، پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر جھوٹ باندھنے اور دين ميں تحريف كرنے والوں كى پيروى كرنے كا نتيجہ ہے\_

الذين يسارعون فى الكفر ... و من يرد الله فتنته فلن تملك له من الله شيئا

34\_ رسول خدا صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم انسانوں كى ہدايت اور انہيں عذاب سے نجات دلانے كيلئے شفاعت كا حق ركھتے ہيں \_

و من يرد الله فتنته فلن تملك له من الله شيئا كلمہ ''من اللہ ''سے معلوم ہوتا ہے كہ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو خدا كى جانب سے مذكورہ لوگوں كو عذاب اور گمراہى سے نجات دلانے كى قدرت نہيں دى گئي اور اس كا مفہوم يہ ہے كہ ان كے علاوہ دوسرے لوگوں كى ہدايت اور نجات كا اذن اور حق ديا گيا ہے اور ہدايت و نجات دلانے كا يہ حق انہيں خدا كى جانب سے عطا ہوا ہے، يعنى پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ان لوگوں كى ہدايت اور نجات كيلئے واسطہ اور شفيع ہيں جو اس كى اہليت ركھتے ہيں \_

35\_ كفر ميں جلد بازى كرنے والے يہود اور منافقين آلودہ اور ناپاك روح اور دل كے مالك ہيں \_

قالواء امنا بافواههم و لم تؤمن قلوبهم و من الذين هادوا ... اولئك الذين

36\_ خداوند متعال ہرگز جاسوس اور جھوٹے منافقين و يہود كى ناپاك روح اور دل كو كفر اور منافقت كى آلودگى سے پاك نہيں كريگا\_اولئك الذين لم يرد الله ان يطهر قلوبهم

37\_ روح اور دل كو آلودگى سے پاك كرنا خدا كى توفيق پر موقوف ہے\_اولئك الذين لم يرد الله ان يطهر قلوبهم

38\_ كفر پر بضد رہنا خدا كى جانب سے كفار كے دلوں كو آلودگى اور ناپاكى سے پاك كرنے كا ارادہ كرنے كى راہ ميں ركاوٹ ہے\_الذين يسارعون فى الكفر ... اولئك الذين لم يرد الله ان يطهر قلوبهم

39\_ روح اور دلوں كى طہارت و پاكى ہدايت خداوندى كوقبول كرنے كى راہ ہموار كرتى ہے\_و من يرد الله فتنته ... اولئك الذين لم يرد الله ان يطهر قلوبهم اگر'' فتنہ'' كا معنى ضلالت و گمراہى ہو تو جملہ''من يرد اللہ فتنتہ'' كو ''اولئك ... ''كے ساتھ منضم كرنے سے يہ مفہوم حاصل ہوگا كہ خداوند متعال صرف پاك دل لوگوں كى ہدايت كرتا ہے\_

40\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پاك دل لوگوں كو صرف خدا كى توفيق اور نصرت سے ہى ہدايت كرتے ہيں \_

و من يرد الله فتنته فلن تملك له ... اولئك الذين لم يرد الله ان يطهر قلوبهم

41\_ منافقين اور يہود ،روح و دل كى ناپاكى كى وجہ سے ہدايت اور عذاب سے نجات كيلئے رسول خدا صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى شفاعت سے محروم ہيں \_و من يرد الله فتنته فلن تملك له ... اولئك الذين لم يرد الله ان يطهر قلوبهم

42\_ دنيا كى ذلت و رسوائي اور آخرت كا سخت عذاب كفر ميں جلد بازى كرنے والے منافقين اور يہود كى سزا ہے\_

من الذين قالواء امنا بافواههم ... لهم فى الدنيا خزى و لهم فى الآخرة عذاب عظيم

43\_ كفر ميں جلد بازي، جھوٹ گھڑنا، جاسوسى اور تحريف كرنا دنيا ميں ذلت و رسوائي اور آخرت ميں سخت عذاب كا باعث ہے\_الذين يسارعون فى الكفر ... لهم فى الدنيا خزى و لهم فى الآخرة عذاب عظيم

44\_ انسان كے دل و روح كا ناپاكيوں اور نجاسات سے آلودہ ہونا دنياكى ذلت اور آخرت كے عذاب كا موجب ہے\_

اولئك الذين لم يرد الله ان يطهر قلوبهم ... و لهم فى الآخرة عذاب عظيم

45\_ كفر ميں جلد بازي، تحريف كرنا، جھوٹ گھڑنا اور جاسوسى كرنا دنيا ميں منافقين اور يہود كى ذلت و رسوائي كا ايك نمونہ ہے\_يسارعون فى الكفر ... لهم فى الدنيا خزي جملہ'' لهم فى الدنيا خزى ''يہود اور منافقين كى جس ذلت و رسوائي كى طرف اشارہ كررہا ہے ہوسكتا ہے اس سے مراد وہى رذائل اور گھٹيا صفات ہوں جو آيہ شريفہ ميں بيان ہوئي ہيں ، كيونكہ يہ رذائل يا خود ذلت و رسوائي ہيں يا پھر معاشرے ميں انسان كى ذلت و خوارى كا باعث بنتے ہيں \_

46\_ اخروى عذاب كے مقابلے ميں دنيا كى ذلت و رسوائي اور سزا بہت حقير اور نہ ہونے كے برابر ہے\_

لهم فى الدنيا خزى و لهم فى الآخرة عذاب عظيم دنيوى سزا كو عظيم نہيں كہا گيا جبكہ اس كے مقابلے ميں اخروى عذاب كو صراحت كے ساتھ عظيم قرار ديا گيا ہے، يہ اس مطلب كى طرف اشارہ ہے كہ عذاب آخرت كے مقابلے ميں دنيا كى سزا بہت ناچيز اور نہ ہونے كے برابر ہے\_

آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اورلوگ 3;آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور لوگوں كا كفر 1، 2;آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر افتراء باندھنا 16;آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر افتراء كے اثرات 33;آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا غم و اندوہ 2، 14،17 ;آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا لگاؤ 3;آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا ہدايت كرنا 3، 40 ;آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو خبردار كرنا 2; آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى پريشانى 1;آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى ذمہ ارى كا دائرہ 7، 30;آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى شفاعت 34، 41; آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى رسالت كا دائرہ 40 ;آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى قدرت 31 ; آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى قضاوت 23; آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے فضائل 34

اسلام:صدر اسلام كى تاريخ 1، 6، 13، 16، 21، 22، 23

افتراء:افتراء كى مذمت 20

افواہ:افواہ پسند كرنے والے افراد 12، 13

اللہ تعالى:اللہ تعالى كا ارادہ 31، 33، 38; اللہ تعالى كى توفيق 37، 40;اللہ تعالى كى حاكميت 31; اللہ تعالى كى طرف سے اضلال30;اللہ تعالى كى قدرت 31; اللہ تعالى كى ہدايت 39;اللہ تعالى كے ارادے كا حتمى ہونا 32;اللہ تعالى كے عذاب كا حتمى ہونا 29

انسان:انسان اور ہدايت 4;انسان كے تمايلات 9;كامل انسان 4

ايمان:ايمان كا مقام 9; قلبى ايمان كى قدر و قيمت 10; ناپسنديدہ ايمان 8

پاك لوگ: 40

تحريف:تحريف كے اثرات 33، 43

تحريف كرنے والے:تحريف كرنے والوں كى اطاعت 33

تورات:تورات ميں تحريف 26

تہمت:تہمت كا محرك 16

جاسوسي:جاسوسى كے اثرات 43

جھوٹ:جھوٹ سننے كى مذمت 20;جھوٹ كو سننا 12، 14; جھوٹ كے اثرات 43; جھوٹى افواہ 12

دشمن:آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے دشمن 24;اسلام كے دشمن 24

دين:دين ميں تحريف 33دينى تعليمات كا نظام: 28

ذلت:دنيا كى ذلت 46;دنيا كى ذلت كے اسباب 43، 44

سزا:اخروى سزا كے اسباب 44;سزا كے درجے 42

شفاعت:شفاعت سے محروميت 41; شفاعت كے اثرات 34، 41

عذاب:اخروى عذاب 46; دنيوى عذاب 46;عذاب سے نجات كے اسباب 34، 41; عذاب كے اسباب 33، 43; عذاب كے درجات 43

قلب:طہارت قلب كى شرائط 37; طہارت قلب كے اثرات 39;طہارت قلب كے موانع 38;قلب كا نقش 9; قلب كى ناپاكى كے اثرات 44

كفار: 6كفار كا اختلاف 21;كفار كى ناپاكى و نجاست 38

كفر:كفر كى پليدى 36;كفر كے اثرات 33، 38، 42، 43;كفر كے درجات 5، 8;كفر ميں اضافہ 5; كفر ميں اضافے كے اسباب 8;كفر ميں جلد بازى 11، 15

گمراہ لوگ:گمراہ لوگوں كى ہدايت 30

گمراہي:گمراہى كے اسباب 33

منافقت :منافقت كى پليدى 36

منافقين:جاسوس منافقين 18;صدر اسلام كے منافقين 19; صدر اسلام كے منافقين كا كفر 6;منافقين اور آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم 13، 16، 19، 21;منافقين اور اسلام 19 ; منافقين اور علمائے يہود 11; منافقين كا افواہيں پھيلانا 17; منافقين كا تحريف كرنا 45;منافقين كا جاسوسى كرنا 15، 17، 36، 45;منافقين كا جھوٹ بولنا 15، 18، 36، 45 ;منافقين كا حق قبول نہ كرنا 7، 18;منافقين كا كفر 11 ، 14 ، 17، 18 ، 35، 45;منافقين كا لگاؤ 12، 13; منافقين كا محروم ہونا 41; منافقين كا موقف 19;منافقين كى اخروى سزا

42;منافقين كى دنيوى ذلت 42، 45 ;منافقين كى سزا كا حتمى ہونا 32; منافقين كى ناپاكى 35 ، 36، 41

ناپاك لوگ: 35، 36، 38

ہدايت:ہدايت كاپيش خيمہ 39;ہدايت كى شرائط 40

يہود:جاسوس يہود 18;صدر اسلام كے يہود19; صدر اسلام كے يہود كاكفر6;علمائے يہود اور آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم 21، 24، 25;علمائے يہود اور تورات 27; علمائے يہود كا تحريف كرنا 11، 14، 15، 22، 23، 25، 26 ; علمائے يہود كا جھوٹ بولنا25;علمائے يہود كا خوف 25; علمائے يہود كى اطاعت كرنا 11، 15

;علمائے يہود كى سازش 24;علمائے يہود كے اہداف 23;يہود اور آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم 13، 16، 19، 21، 22 ، 23;يہود اور اسلام 19;يہود اور منافقين 19; يہود كا افواہيں پھيلانا 17 ; يہود كا تحريف كرنا 17، 45; يہود كا جاسوسى كرنا 15، 17، 26، 45 ; يہود كا جھوٹ بولنا 15، 18، 36، 45; يہود كا حق قبول نہ كرنا 7 ، 18;يہود كا كفر 11، 14، 17، 18، 35، 45; يہود كا لگاؤ 12، 13 ;يہود كا محروم ہونا 41 ; يہود كا موقف 19; يہود كى اخروى سزا 42;يہود كى حقيقت فاش كرنا 25;يہود كى دنيوى ذلت 42، 45;يہود كى سزا كا حتمى ہونا 32;يہود كى ناپاكى 35،36، 41

آیت 42

( سَمَّاعُونَ لِلْكَذِبِ أَكَّالُونَ لِلسُّحْتِ فَإِن جَآؤُوكَ فَاحْكُم بَيْنَهُم أَوْ أَعْرِضْ عَنْهُمْ وَإِن تُعْرِضْ عَنْهُمْ فَلَن يَضُرُّوكَ شَيْئاً وَإِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُم بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ إِنَّ اللّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ) .

يہ جھوٹ كے سننے والے او رحرام كے كھا نے والے ہيں لہذا اگر آپ كے پاس مقدمہ لے كرآئيں تو آپ كواختيار ہے كہ فيصلہ كرديں يا اعراض كرليں كہ اگر اعراض بھى كرليں گے تو يہ آپ كو كوئي نقصان نہ پہنچا سكيں گے ليكن اگر فيصلہ ہى كريں تو انصاف كے ساتھ كريں كہ خدا انصاف كرنے والوں كو دوست ركھتا ہے \_

1\_ يہود ، حرامخورى اور جھوٹى باتيں سننے ميں بہت زيادہ دلچسپى ليتے تھے، حالانكہ انہيں علم تھا كہ يہ جھوٹ

ہے\_سماعون للكذب اكالون للسحت ''سماعون ''اور'' اكالون ''مبالغے كے صيغے

ہيں اور بہت زيادہ دلچسپى پر دلالت كرتے ہيں ، مذكورہ بالا مطلب ميں مذكورہ دوخصلتوں كو تمام يہود( علماء اور ان كے پيروكاروں )كيلئے صفت قرار ديا گيا ہے\_

2\_ عہد پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ميں علمائے يہود جھوٹى افواہوں پر كان دھرتے اور حرام كھانے اور رشوت لينے ميں دلچسپى ليتے تھے\_سماعون لقوم آخرين ... سماعون للكذب اكا لون للسحت مذكورہ بالا مطلب اس بناپر اخذ كيا گيا ہے كہ مذكورہ دو صفات علمائے يہود كى صفات ہوں \_ اس سے پہلے والى آيت ميں يہودى عوام كو ''سماعون للكذب ''سے متصف كرنا اس بات كى تائيد كرتا ہے، اور'' سحت'' كا معنى حرام مال ہے اور موضوع كى مناسبت سے اس كے مورد نظر مصاديق ميں سے ايك رشوت ہے\_

3\_ عام يہودى اپنے علماء كے ہاتھوں انجام پانے والى تحريفات كو قبول كرتے تھے\_سماعون للكذب

اگر'' سماعون ''عام يہوديوں كى صفت ہو، تو قرينہ '' يحرفون''كى بناپر كذب سے مراد وہ تحريفات ہوں گى جو علمائے يہود كے ہاتھوں انجام پاتيں اور تحريف كا سننا اسے قبول كرنے كے معني ميں ہے\_

4\_ علمائے يہود كا تورات كے حقائق اور احكام ميں تحريف كرنے كا مقصد مال و متاع دنيا حاصل كرنا تھا\_

يحرفون الكلم من بعد مواضعه ... اكالون للسحت

5\_ لوگوں كى جھوٹى يا من گھڑت باتوں كو قبول اور ان كى تائيد كرنے كيلئے كافر علمائے يہود ان سے رشوت ليتے تھے\_

لقوم آخرين ... سماعون للكذب اكالون للسحت علمائے يہود كو جھوٹى باتيں قبول كرنے والے قرار دينے كے بعد ان كى رشوت خورى كا ذكر كرنا اس بات كى علامت ہے كہ وہ بعض يہوديوں كى من گھڑت اور جھوٹى باتيں قبول اور ان كى تائيد كرنے كيلئے ان سے رشوت وصول كيا كرتے تھے\_

6\_ عہد پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے علمائے يہود مال و متاع دنيا كى شديد حرص و لالچ اور طمع ركھتے تھے\_اكالون للسحت

''اكالون ''مبالغے كا صيغہ ہے جو علمائے يہود كى شديد رغبت و حرص پر دلالت كرتا ہے\_

7\_ دنيا كى حرص و طمع اور لالچ دينى احكام اور حقائق ميں

تحريف كا موجب بنتى ہے\_يحرفون الكلم من بعد مواضعه ... اكالون للسحت

8\_ جھوٹى باتيں اور افواہيں سننے ميں دلچسپى لينا، تحريف شدہ احكام كوقبول كرنا، حرام كھانا اور رشوت لينا انتہائي گھٹيا اور ناروا فعل ہيں \_سماعون للكذب اكالون للسحت

9\_ رشوت كھاناايسا فعل حرام ہے جو انسان كو ننگ و عار ميں مبتلا كرديتا ہے\_اكالون للسحت

''سحت'' اس حرام فعل كو كہتے ہيں جو اس كے ارتكاب كرنے والے كے ننگ و عار كا باعث ہو (مفردات راغب )اور بعد والى آيت ''لا تشتروا بايتى ثمناً قليلاً ''كے قرينہ كى بناپر يہ كہا جاسكتا ہے كہ اس حرام فعل سے مراد رشوت ہے\_

10\_ رشوت لينا، حرام كھانا اور متاع دنيا كى حرص و طمع دنيا ميں ذلت و رسوائي اور آخرت ميں بڑے عذاب سے دوچار ہونے كا باعث ہے\_لهم فى الدنيا خزى و لهم فى الآخرة عذاب عظيم ... اكالون للسحت

11\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو خدا كى جانب سے يہود كے درميان قضاوت اور فيصلہ كرنے يا نہ كرنے كا اختيار حاصل تھا\_

فان جآؤك فاحكم بينهم او اعرض عنهم

12\_ يہود آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى جانب سے ان كے درميان قضاوت نہ كرنے كى صورت ميں آپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو نقصان پہنچانے كى فكر ميں تھے\_و ان تعرض عنهم فلن يضروك شيئا

13\_ آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم يہود كے درميان قضاوت نہ كرنے كى صورت ميں ان كى جانب سے اسلام و مسلمين كو نقصان پہنچائے جانے كے بارے ميں پريشان تھے\_و ان تعرض عنهم فلن يضروك شيئا بظاہر دكھائي ديتا ہے كہ ''يضروك'' سے مراد اسلام اورمسلم معاشرے كو نقصان پہنچانا ہے، كيونكہ رسول خدا صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اپنى ذات كو نقصان پہنچنے كے بارے ميں فكرمند نہيں تھے\_

14\_ خداوند متعال نے آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو يہود كے درميان قضاوت نہ كرنے كى صورت ميں ہر قسم كے گزند اور سازشوں سے محفوظ رہنے كى نويد سنائي \_و ان تعرض عنهم فلن يضروك شيئا

15\_ يہود كے درميان قضاوت كى ذمہ دارى قبول كرنے كى صورت ميں آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو ان كے درميان عادلانہ اور انصاف كے ساتھ قضاوت كرنے كا حكم

ديا گيا ہے\_و ان حكمت فاحكم بينهم بالقسط

16\_ لوگوں كے درميان فيصلہ كرتے وقت عدل و انصاف كا خيال ركھنا ضرورى ہے\_فاحكم بينهم بالقسط

17\_ تمام اديان كے پيروكاروں كے بارے ميں عادلانہ طور پر قانون نافذ كرنا ضرورى ہے\_و ان حكمت فاحكم بينهم بالقسط

18\_ خداوند متعال عدل و انصاف سے كام لينے والوں كو پسند كرتا ہے\_ان الله يحب المقسطين

19\_ صرف عدل و انصاف سے كام لينے والے افراد ہى خدا كى مہر و محبت كے قابل ہيں \_ان الله يحب المقسطين

20\_ عدل و انصاف كى بنياد پر قضاوت اور فيصلہ كرنا محبت خداوندى كے حصول كا باعث ہے\_فاحكم بينهم بالقسط ان الله يحب المقسطين

21\_ خداوند متعال كے عدل و انصاف سے كام لينے والوں سے خوشنود و راضى ہونے كى جانب توجہ فيصلہ كرنے والوں كوعدل و انصاف كى مراعات كرنے پر آمادہ كرتى ہے \_فاحكم بينهم بالقسط ان الله يحب المقسطين

22\_ فيصلہ كرنے والے يہود رشوت كى صورت ميں حرام كھاتے تھے\_اكالون للسحت

رسول خدا صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے روايت منقول ہے: ''رشوة الحكام حرام، و هى السحت الذى ذكر الله فى كتابه'' (1) فيصلہ كرنے والوں كا رشوت لينا حرام ہے اور يہ وہى سحت ہے جس كا خدا نے اپنى كتاب ميں ذكر كيا ہے\_

آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور يہود 11، 13، 15;آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى پريشانى 13; آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى حفاظت 14; آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى ذمہ دارى 15;آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى قضاوت 11، 12، 13، 14، 15 ;آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے اختيارات 11

احكام: 9اديان كے پيروكار:اديان كے پيروكاروں سے انصاف كرنا 17

اسلام:صدر اسلام كى تاريخ 2، 14

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) الدر المنثور ج 3 ص81\_

افواہ:افواہ پر كان دھرنے كى مذمت 8

اللہ تعالى:اللہ تعالى كى بشارت 14;اللہ تعالى كى رضايت 21; اللہ تعالى كى محبت كے اسباب 20

اللہ كے محبوب لوگ: 18

انصاف پسند :انصاف پسند لوگوں كے فضائل18، 19، 21

تحريف:تحريف قبول كرنا 8

تحريك:تحريك كے اسباب 21

تورات:تورات ميں تحريف كا محرك 4

جھوٹ:جھوٹ پر دھيان دينے سے لگاؤ 1، 2;جھوٹ پر دھيان دينے كى مذمت 8;جھوٹ كے اسباب 5

حرام خوري:حرام خورى كى مذمت 8;حرام خورى كے اثرات 10

دنيا پرستي:دنيا پرستى كے اثرات 4، 7

دين:دين ميں تحريف كرنے كا پيش خيمہ 7

ذكر:ذكر كے اثرات 21

ذلت:دنيوى ذلت كے اسباب 10

رشوت خوري:رشوت خورى كى حرمت 9;رشوت خورى كى مذمت 8; رشوت خورى كے اثرات 10;رشوت خورى كے احكام 9

روايت: 22

طمع:طمع كے اثرات7، 10

عدل و انصاف:عدل و انصاف كى اہميت 17، 20

عذاب:اخروى عذاب كے اسباب 10;عذاب كے درجات 10

قضاوت:عادلانہ قضاوت كے اثرات 20; قضاوت ميں انصاف كى اہميت 16;منصفانہ قضاوت 21

محبت سے بہرہ مند افراد: 19محرمات : 9

يہود:صدر اسلام كے يہود 6;علمائے يہود كا تحريف كرنا 3، 4;علمائے يہود كا كفر 5;علمائے يہود كا لگاؤ 2; علمائے يہود كى حرام خورى 2;علمائے يہود كى دنيا طلبى 6; علمائے يہود كى رشوت خورى 2; علمائے يہود كي

طمع 6;يہود اور آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم 12;يہود اور اسلام 13;يہود اور مسلمان 13;يہودكا لگاؤ1; يہود كى حرام خورى 1; يہود كى رشوت خورى 22;يہود كى سازش 12، 14;يہود كے درميان قضاوت 11، 12; يہود كے قائدين كى حرام خورى 22;يہود كے مقلدين 3

آیت 43

( وَكَيْفَ يُحَكِّمُونَكَ وَعِندَهُمُ التَّوْرَاةُ فِيهَا حُكْمُ اللّهِ ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِن بَعْدِ ذَلِكَ وَمَا أُوْلَـئِكَ بِالْمُؤْمِنِينَ ) .

او ريہ كس طرح آپ سے فيصلہ كرائيں گے جب كہ ان كے پاس توريت موجود ہے جس ميں حكم خدا بھى ہے اور يہ اس كے بعدى بھى منہپھير ليتے ہيں اور پھر ايمان لانے والے نہيں ہيں \_

1\_ اگر چہ يہود كو تورات ميں موجود حكم خداوندى تك دسترسى حاصل تھى ، ليكن اس كے باوجود ان كا فيصلے كيلئے آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى طرف بھيجنا باعث تعجب و سوال تھا\_و كيف يحكمونك و عندهم التوراة فيها حكم الله

2\_ بعض يہود كا فيصلے كيلئے پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى طرف رجوع كرنے كا مقصد احكام تورات سے گريز كرنا تھا\_

وكيف يحكمونك و عندهم التوراة فيها حكم الله

3\_ عام لوگ حتى يہودى بھى قضاوت اور فيصلے كيلئے پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اكرم كى طرف رجوع كرتے تھے\_

و كيف يحكمونك و عندهم التوراة

4\_ عہد پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے يہوديوں كے پاس موجود تورات تحريف سے محفوظ اور اصلى صورت ميں تھي\_

و عندهم التوراة عہد پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے يہود كي، تورات سے گريز كرنے پر مذمت كرنا اس بات كى علامت ہے كہ ان كے پاس موجود تورات صحيح تھي\_

5\_ تورات ان احكام پر مشتمل تھى جو قرآن كريم كے ذريعے منسوخ نہيں كيے گئے تھے\_و عندهم التوراة فيها حكم الله اگر يہود ايسے حكم يا احكام سے گريز اور اجتناب

كرتے جو قرآن كريم كے ذريعے نسخ كرديئے گئے تھے، تو پھر اس گريز كى خاطر ان كى مذمت نہ كى جاتي\_

6\_ تورات عہد پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے يہوديوں كے قضائي احكام اور حدود الہى كے بارے ميں ان كى ضروريات پورى كرتى تھي\_و كيف يحكمونك و عندهم التوراة فيها حكم الله

7\_ عہد پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے يہود احكام تورات تك دسترسى ركھتے تھے اور وہ ان كيلئے قابل فہم تھے\_و عندهم التوراة فيها حكم الله

8\_ آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى طرف رجوع كرنے كے بعد يہود كے ايك گروہ نے تورات ميں موجود حكم خدا سے لاپروائي اور بے اعتنائي برتى اور پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے حكم سے روگردانى كي\_و كيف يحكمونك و عندهم التورا ة فيها حكم الله ثم يتولون من بعد ذلك

9\_ حكم تورات سے روگردانى كرنے والے يہود بے ايمان لوگ تھے\_ثم يتولون من بعد ذلك و ما اولئك بالمومنين

مذكورہ بالا مطلب اس بناپر ہے كہ''ذلك'' تورات ميں موجود حكم خداوندى كى طرف اشارہ ہو، واضح ر ہے كہ يوں ''يتولون''كاجملہ'' فيہا حكم اللہ ''پر عطف ہوگا اور'' ثم ''حكم كى ترتيب كيلئے نہيں بلكہ خبر كى ترتيب كيلئے ہوگا\_

10\_ رسول خدا صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے حكم سے روگردانى كرنے والے يہودى بے ايمان لوگ تھے\_ثم يتولون من بعد ذلك و ما اولئك بالمؤمنين مذكورہ بالا مطلب اس بناپر ہے كہ ''ذلك'' رسول خدا صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے حكم كى طرف اشارہ ہو جو ''يحكمونك'' سے حاصل ہوتا ہے، واضح ر ہے كہ اس بناپر ''يتولون''كا ''يحكمونك'' پر عطف ہوگا\_

11\_ حكم خداوندى سے لاپروائي برتنا بے ايمانى كا نتيجہ ہے\_ثم يتولون ... و ما اولئك بالمؤمنين ممكن ہے جملہ ''وما اولئك بالمؤمنين'' احكام الہى سے روگردانى كى اصل وجہ كى وضاحت كررہاہو اور يہ بھى ممكن ہے كہ روگردانى كے نتيجے كى وضاحت كررہاہو، مذكورہ بالا مطلب پہلے احتمال كى بناپر ہے\_

12\_ تورات ميں زنائے محصنہ كى سزا سنگسار ہے\_و عندهم التورة فيها حكم الله

اس آيت كے شان نزول ميں آيا ہے كہ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم نے ايك يہودى عورت اور مرد كو زنائے

محصنہ كے جرم ميں سنگسار كرنے كا حكم ديا اور لوگوں ميں سے تورات كے سب سے بڑے عالم '' ابن صوريا'' سے اعتراف ليا كہ يہ حكم تورات ميں موجود ہے\_( مجمع البيان)

آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا نقش3;آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى قضاوت 1، 2، 3;آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى قضاوت نہ ماننا 8، 10

احكام:احكام سے روگردانى 11

تورات:تورات سے روگردانى 9; تورات صدر اسلام ميں 4;تورات كا سمجھنا 7; تورات كا نقش 6; تورات كے احكام 1، 5، 7، 8، 12;تورات كے احكام ترك كرنا 2;تورات ميں حدود 12; تورات ميں قضاوت 6

روايت: 12

زنا:زنائے محصنہ كى سزا 12

زناكار:محصنہ زناكار كو سنگسار كرنا 12

قرآن كريم:قرآن كريم اور تورات 5

كفر:كفر كے اثرات 11

يہود:كافر يہود 9، 10;يہود اور آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم 1، 2، 3، 8، 10;يہود اور تورات 2، 8، 9;يہود صدر اسلام ميں 4، 6، 7;يہود كے درميان قضاوت 1، 2، 3

آیت 44

( إِنَّا أَنزَلْنَا التَّوْرَاةَ فِيهَا هُدًى وَنُورٌ يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّونَ الَّذِينَ أَسْلَمُواْ لِلَّذِينَ هَادُواْ وَالرَّبَّانِيُّونَ وَالأَحْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُواْ مِن كِتَابِ اللّهِ وَكَانُواْ عَلَيْهِ شُهَدَاء فَلاَ تَخْشَوُاْ النَّاسَ وَاخْشَوْنِ وَلاَ تَشْتَرُواْ بِآيَاتِي ثَمَناً قَلِيلاً وَمَن لَّمْ يَحْكُم بِمَا أَنزَلَ اللّهُ فَأُوْلَـئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ ) .

بيشك ہم نے توريت كو نازل كيا ہے جس ميں ہدايت اور نور ہے اور اس كے ذريعہ اطاعت گذار انبيا ئيہوديوں كے لئے فيصلہ كرتے ہيں او رالله والے اور علمائے يہود اس چيز سے فيصلہ كرتے ہيں جس كاكتاب خدا ميں ان كو محافظ بنا يا گيا ہے او رجس كے يہ گواہ بھى ہيں لہذا تم ان لوگوں سے نہ ڈرو صرف ہم سے ڈرو اور خبردار تھوڑى سى قيمت كے لئے ہمارى آيات كا كاروبار نہ كرنا اور جو بھى ہمارے نازل كئے ہوئے قانون كے مطابق فيصلہ نہ كرے گا وہ سب كا فر شمار ہوں گے \_

1\_ تورات ايك آسمانى كتاب ہے اور اسے خداوند متعال نے نازل فرمايا ہے\_انا انزلنا التوراة

2\_ تورات ہدايت (احكام) اور نور (عقائد) پر مشتمل ہے\_انا انزلنا التورة فيها هدى و نور

چونكہ كلمہ ''نور'' نظرى اور علمى مقولات اور مسائل سے مناسبت ركھتا ہے لہذا ہوسكتا ہے كہ اس سے مراد عقائد ہوں جبكہ كلمہ ''ہدايت'' اگر چہ نظرى اور عملى دونوں قسم كے مسائل ميں يكساں طور پر استعمال ہوتا ہے، ليكن چونكہ كلمہ نور كے مقابلے

ميں استعمال ہوا ہے، لہذا ہوسكتا ہے اس سے مراد عملى احكام اور مسائل ہوں \_

3\_ يہود كے درميان انبياء عليه‌السلام كے فيصلوں كى اساس تورات تھي\_يحكم بها النبيون الذين اسلموا للذين هادوا

4\_ انبيائے يہود خداوند متعال اور اس كے قوانين كے سامنے سر تسليم خم ہوتے تھے\_يحكم بها النبيون الذين اسلموا ''الذين اسلموا'' ، ''النبيون ''كيلئے صفت توضيحى ہے\_

5\_ يہود كا خدا كے سامنے سر تسليم خم نہ كرنا ان كى طرف سے احكام تورات سے روگردانى كى دليل ہے\_ثم يتولون من بعد ذلك ... يحكم بها النبيون الذين اسلموا ''الذين اسلموا'' ، ''يحكم بھا النبيون'' كى علت كو بيان كررہا ہے، يعنى چونكہ انبياء عليه‌السلام خدا كے سامنے سرتسليم خم كرتے تھے لہذا تورات كى اساس پر قضاوت كرتے تھے، اور'' ثم يتولون من بعد ذلك '' كے بعد اس حقيقت كى وضاحت اس بنيادى وجہ كى طرف اشارہ ہے جس كى بناپر عہد پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے يہود احكام تورات سے سركشى كرتے تھے\_

6\_ خداوند متعال اور اس كے احكام كے سامنے سرتسليم خم كرنا ضرورى ہے\_يحكم بها النبيون الذين اسلموا

7\_ يہود متعدد انبياء عليه‌السلام سے بہرہ مند ہوئے\_يحكم بها النبيون الذين اسلموا

8\_ تورات قضائي اور حكومتى احكام كى حامل كتاب \_يحكم بها النبيون الذين اسلموا للذين هادوا

9\_ يہود كے درميان علمائے ربانى اور احبار كى قضاوت كا محور تورات تھي\_يحكم بها ... الربانيون والاحبار

10\_ علمائے ربانى اور احبارنے مسند قضاوت پر بيٹھ كر راہ انبياء عليه‌السلام كو جارى ركھا\_يحكم بها النبيون ... والربانيون والاحبار

11\_ آسمانى كتب كى اساس پر قضاوت اور حكومت كرنا معاشرے ميں ہدايت و نور كاپھيلانا ہے\_

فيها هدى و نور يحكم بها النبيون ... والربانيون والاحبار تورات كى نورانيت اور ہدايت سے توصيف كے بعد اس كى اساس و بنياد پر انبياء عليه‌السلام كى قضاوت كا ذكر اس بات كى علامت ہے كہ معاشرے ميں اس كے احكام كا نفاذ لوگوں كى ہدايت اور نورانيت كا باعث ہے \_

12\_ تورات كو تغيير و تحريف سے محفوظ ركھنا علمائے ربانى اور احبار كى ذمہ دارى \_يحكم بها ... الربانيون و الاحبار بما استحفظوا من كتاب الله ''استحفظوا ''كا معنى ''امروا بالحفظ'' ہے اور''من كتاب''، ''بما استحفظوا '' ميں ''ما'' ،كيلئے بيان ہے، يعنى علماء ربانى اور احبار اس چيز كا حكم ديتے ہيں جس كى حفاظت كا انہيں پابند بنايا گيا ہے اور وہ چيز كتاب خدا ہے\_

13\_ قضاوت، آسمانى كتب كا علم ركھنے والے افراد كى ذمہ دارى ہے\_يحكم بها ... والربانيون والاحبار بما استخفظوا من كتاب الله

14\_ آسمانى كتب كا احياء اور انہيں تبديلى اور تحريف سے محفوظ ركھنا اس بات پر موقوف ہے كہ ان كى اساس و بنياد پر قضاوت و فيصلہ كيا جائے\_يحكم بها النبيون ... والربانيون والاحبار بما استحفظوا من كتاب الله

''بما استحفظوا '' ميں ''با ''سببيت كيلئے ہے اور اس بات كى علامت ہے كہ چونكہ آسمانى كتب كے تحفظ كى ذمہ دارى ان پر عائد ہوتى ہے، لہذا انہيں ان كتب كى اساس پر قضاوت كرنا چاہيئے\_ يعنى آسمانى كتب كا تحفظ اس بات پر موقوف ہے كہ ان كے احكام معاشرے ميں نافذ كيے جائيں \_

15\_ كتب الہى كى مكمل حفاظت كيلئے ہر دور ميں علمائے ربانى اور دينى دانشمندوں كا ہونا ضرورى ہے\_والربانيون والاحبار بما استحفظوا من كتاب الله

16\_ يہودى دانشور اور علمائے ربانى حقانيت تورات كے شاہد و گواہ ہونے كے علاوہ اس كے حقائق كو بيان كرنے والے ہيں \_يحكم بها ... والربانيون والاحبار بما استحفظوا من كتاب الله و كانوا عليه شهداء

17\_ يہودى علماء نے حقانيت تورات پر شاہد ہونے كى وجہ سے اپنے احكام كى اساس و بنياد تورات كو قرار ديا\_

يحكم ... بما استحفظوا من كتاب الله و كانوا عليه شهداء چونكہ جملہ '' كانوا ...'' كا ''استحفظوا''پر عطف ہے اس سے معلوم ہوتا ہے كہ علمائے ربانى اور احبار كے تورات كى اساس پر قضاوت كرنے كى وجہ يہ تھى كہ وہ اس كتاب كى حقانيت پر عقيدہ ركھتے تھے\_

18\_ قضات ميں آسمانى كتب كو محور قرار دينا ان كى حقانيت پر گواہي ہے\_

يحكم بها النبيون ... بما استحفظوا من كتاب الله و كانوا عليه شهداء

19\_ علمائے ربانى اور احبار نے عہد بعثت تك تورات كے تحفظ كى ذمہ دارى ادا كى ہے\_بما استحفظوا من كتاب الله و كانوا عليه شهداءاگر '' شہدائ'' كا معنى محافظين ہو، تو جملہ ''و كانوا عليہ شھدائ'' اس ذمہ دارى كے وقوع پذير ہونے پر دلالت كرے گا جو علمائے يہود كے كاندھوں پر ڈالى گئي تھى اور وہ تورات كے تحفظ كى ذمہ دارى ہے\_

20\_ آسمانى كتب كى حفاظت اور نگہبانى اور ان كى حقانيت كى گواہى دينا انبيائے الہى كى ذمہ دارى ہے\_

يحكم بها النبيون ... بما استحفظوا من كتاب الله و كانوا عليه شهداء يہ اس بناپر ہے كہ '' استحفظوا '' كى ضمير ''النبيون'' كى طرف بھى لوٹائي جائے\_

21\_ خدتعالى نے پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے ہم عصر علمائے يہود كو لوگوں سے كسى قسم كے خوف اور ڈر كے بغير تورات كى حفاظت اور اس كى اساس پر قضاوت كرنے كا حكم ديا \_و الربانيون والاحبار بما استحفظوا من كتاب الله ... فلا تخشوا الناس

22\_ عہد نبوت كے علمائے يہود تورات كى اساس پر قضاوت كرنے كے مسئلہ پر لوگوں سے ڈرتے تھے\_

والربانيون والاحبار بما استحفظوا من كتاب الله ... فلا تخشوا الناس

23\_ آسمانى كتب كى اساس پر قضاوت كرنے كے مسئلہ پر لوگوں سے ڈرنا ايك ناروا فعل ہے اور خدا تعالى نے اس سے منع فرمايا ہے \_يحكم بها ... فلا تخشوا الناس

24\_ لوگوں سے خوف آسمانى كتب كے احكام اور قوانين پر عمل پيرا ہونے كى راہ ميں ركاوٹ بنتا ہے\_

يحكم بها ... فلا تخشوا الناس

25\_ خداوند متعال نے علمائے يہود كو تورات كے حقائق چھپانے سے منع فرمايا\_و كانوا عليه شهداء فلا تخشوا الناس

مذكورہ با لا مطلب اس بناپر ہے كہ '' فلا تخشوا ...'' كا متعلق وہ مطلب ہو جو ''كانوا عليہ شہدائ'' سے حاصل ہوتا ہے، يعنى تورات ميں موجود حقائق كا اظہار كرتے وقت لوگوں سے مت ڈرو\_

26\_ احكام خداوندى چھپانے والوں كا انجام بہت خوفناك ہوگا\_واخشون

27\_ خداوند متعال كى طرف سےعلمائے يہود كو دھمكى كہ وہ احكام تورات كوبيان كرنے ميں كسى قسم كى كوتاہى نہ كريں \_

يحكم ...واخشون

28\_ خوف خدا( اس كى عظمت سے پيدا ہونے والا خوف) علماء كو آسمانى كتب كى اساس پر قضاوت كرنے اور احكام الہى كو نہ چھپانے پر آمادہ كرتا ہے\_يحكم بها ... و اخشون

29\_ غير اللہ كيلئے كسى قسم كى عظمت كا قائل نہ ہونا احكام الہى كے نفاذ ميں لوگوں كى پروا نہ كرنے كا باعث بنتا ہے\_

فلا تخشوا الناس و اخشون

30\_ خدا كا خوف ركھنے والے لوگ احكام و قوانين الہى كے نفاذ كے سلسلے ميں لوگوں كے غيض و غضب سے بالكل نہيں ڈرتے\_فلا تخشوا الناس و اخشون

31\_ خدا ترس علمائے ربانى اور احبار كے دل دنيا سے اچاٹ ہوتے ہيں اور وہ كسى قسم كى طمع و لالچ نہيں ركھتے\_

الربانيون والاحبار ... فلا تخشوا الناس و اخشون

32\_ خوف خدا ركھنے اور لوگوں كى پروا نہ كرنے كے سلسلےميں علمائے يہود كا انبياء عليه‌السلام ، احبار اور علمائے ربانى سے سبق لينا ضرورى ہے\_يحكم بها النبيون ... فلا تخشوا الناس و اخشون

جملہ'' فلا تخشوا الناس'' كو فاء كے ذريعے ''يحكم بھا النبيون'' پر متفرع كرنے سے مذكورہ بالا مطلب اخذ ہوتا ہے\_

33\_ احكام خداوندى كى اساس پر قضاوت كرنے كيلئے، خوف خدا ركھنے اور لوگوں سے نہ ڈرنے كے بارے ميں انبياء عليه‌السلام ، علمائے ربانى اور احبار كا كردار نمونہ ہے\_يحكم بها النبيون ... فلا تخشوا الناس و اخشون

34\_ خداوند متعال نے علمائے يہود كو دين فروشى اور آيات الہى كے ساتھ سودا بازى كرنے سے سختى كے ساتھ منع فرمايا\_و لا تشتروا بآياتى ثمنا قليلاً

35\_ آيات الہى اور احكام دين كے ساتھ سودا بازى كا حرام ہونا\_و لا تشتروا بآياتى ثمنا قليلاً

36\_ عدليہ كے ذمہ دار افراد اور علمائے دين كودين

فروشى اور آيات خداوندى كے ساتھ سودا بازى كرنے كا خطرہ\_و لا تشتروا بآياتى ثمنا قليلاً

37\_ خوف خدا ركھنے والے علماء ،دين فروشى يا اس ميں تحريف كرنے سے پاك و منزہ ہوتے ہيں \_واخشون و لا تشتروا باياتى ثمنا قليلا

38\_ لوگوں كى دشمنى سے ڈرنے والے علماء ديندارى اور كتاب خدا كے تحفظ پر اپنى آسائش اور رفاہ كو ترجيح دينے كے خطرے سے دوچار ہيں \_فلا تخشوا الناس ... و لا تشتروا بآياتى ثمنا قليلاً

39\_ احكام الہى كو نظر انداز كرنے اور ان كى بنياد پر قضاوت نہ كرنے كے اسباب ميں سے ايك منفعت طلبى اور طمع و لالچ ہے\_يحكم بها ... و لا تشتروا بآياتى ثمناً قليلاً

40\_ خدا كى آيات بہت گراں قدر اور گراں بہا ہيں ، جبكہ ان كے مقابلے ميں ہر چيز حقير اور بے قدر و قيمت ہے\_

و لا تشتروا بآياتى ثمنا قليلاً ''قليلًا'' كى صفت قيد توضيحى ہے، يعنى آيات الہى كے بدلے ميں ادا كى جانے والى ہر قيمت حقير اور ناچيز ہے\_

41\_ دين فروشى كے نتيجے ميں حاصل ہونے والا فائدہ مال حرام كا واضح مصداق ہے\_اكالون للسحت ... و لا تشتروا بآياتى ثمناً قليلاً گذشتہ آيات ميں علمائے يہود كو ''اكالون للسحت'' '' حرام مال كھانے والے'' قرار دينے كے بعد خدا كا دنياوى منافع كے بدلے ميں دين بيچنے سے منع كرنا اس بات كى علامت ہے كہ يہاں پر سحت ( ايسا حرام جو ننگ آور ہو) كے مورد نظر مصاديق ميں سے وہ منافع ہيں جو وہ دين فروشى كے ذريعے حاصل كيا كرتے تھے\_

42\_ كفر اختيار كرنے اور آسمانى حقائق كو چھپانے كا ايك سبب لوگوں كا خوف اور دولت پرستى ہے\_

فلاتخشوا الناس ... و من لم يحكم بما انزل الله فاولئك هم الكافرون

43\_ جو لوگ اپنى قضاوت اور فيصلہ خدا كے احكام و قوانين كے مطابق انجام نہيں ديتے وہ كافر ہيں \_

و من لم يحكم بما انزل الله فاولئك هم الكافرون قضاوت كے بارے ميں نازل ہونے والى گذشتہ آيات سے معلوم ہوتا ہے كہ جملہ ' 'و من لم يحكم ...'' بھى مسئلہ قضاوت كى طرف اشارہ ہے\_

44\_ خدا كے قوانين اور مفاہيم كے علاوہ كسى اور بنياد

پر قانون سازى كرنا حرام اور كفر ہے\_و من لم يحكم بما انزل الله فاولئك هم الكافرون جملہ'' و من لم يحكم ...'' مسئلہ قضاوت كے ساتھ ساتھ ہر قسم كے قانون اور دستور كو بھى شامل ہوسكتا ہے\_

45\_ قوانين اور فيصلے اس وقت نافذ العمل اور معتبر سمجھے جائيں گے جب وہ خدا كے معين كردہ اصولوں كى بنياد پر ہوں \_و من لم يحكم بما انزل الله فاولئك هم الكافرون احكام الہى كى اساس پر قضاوت اور قانون سازى كے واجب ہونے كا لازمہ يہ ہے كہ وہ احكام غير معتبر ہيں جنكى بنياد الہى احكام نہ ہوں \_

46\_ ان قوانين اور فيصلوں كو قبول كرنا لازمى ہے كہ جنكى بنياد الہى احكام ہوں \_و من لم يحكم بما انزل الله فاولئك هم الكافرون احكام الہى كى اساس پر قضاوت كے واجب ہونے كا لازمہ يہ ہے كہ نزاع ميں طرفين كيلئے اسے قبول كرنا ضرورى ہے\_

47\_ فيصلہ كرنے والوں كى اہليت كا معيار يہ ہے كہ وہ خدا كے احكام اور قوانين سے آگاہ ہوں \_

و من لم يحكم بما انزل الله فاولئك هم الكافرون

48\_ احكام الہى كى اساس پر فيصلہ نہ كرنا ان احكام كے فلسفہ نزول كو لغو قرار دينے كے مترادف ہے\_

و من لم يحكم بما انزل الله فاولئك هم الكافرون

49\_ احكام الہى كى اساس پر قضاوت كرنے سے اجتناب كرنا كفر ہے\_و من لم يحكم بما انزل الله فاولئك هم الكافرون ''جملہ و من لم يحكم ... ''كے دو مصداق ہيں ايك غير الہى احكام كى اساس پر قضاوت و فيصلہ كرنا، دوسرا شرائط پائے جانے كے باوجود احكام خداوند ى كى اساس پر قضاوت سے اجتناب كرنا، مذكورہ بالامطلب دوسرے مصداق كى طرف ناظر ہے\_

50\_ خداوند متعال كے مقرر كردہ قوانين كى اساس پر قانون سازى سے اجتناب كرنا كفر ہے\_ومن لم يحكم بما انزل الله فاولئك هم الكافرون

51\_ عہد پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے بعض يہودى علماء و رؤساء تورات كى اساس پر قضاوت سے اجتناب كرنے كى وجہ سے كافر ہوگئے تھے\_ثم يتولون من بعد ذلك ... و من لم يحكم بما انزل الله فاولئك هم الكافرون

52\_ يہودى پيشوا (ربانيون )انبياء عليه‌السلام سے كم تر اور (علمائے يہود) احبار سے برتر مقام و منزلت كے مالك ہيں \_

يحكم بها النبيون ... للذين هادوا والربانيون و الاحبار حضرت امام صادق عليه‌السلام سے منقول ہے كہ آپ عليه‌السلام نے مذكورہ آيہ شريفہ كى تلاوت كرنے كے بعد فرمايا: ''فهذه الائمة دون الانبياء الذين يربون الناس بعلمهم و اما الاحبار فهم العلماء دون الربانيين ... ''(1) ان پيشواؤں كا مقام و منزلت ان انبياء سے كم ہے جو اپنے علم كے مطابق لوگوں كى تربيت كرتے ہيں ، جبكہ احبار وہ علماء ہيں جو ربانيون سے كم مقام و منزلت كے مالك ہيں ...\_

53\_ ظلم و جور كى اساس پر فيصلہ كرنا اگر چہ انتہائي كم مال ميں ہى كيوں نہ ہو اور پھر دوسروں كو يہ فيصلہ قبول كرنے پر مجبور كرنا كفر ہے\_و من لم يحكم بما انزل الله فاولئك هم الكافرون رسول صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم خدا سے روايت ہے:'' من حكم فى درهمين بحكم جور ثم جبر عليه كان من اهل هذه الاية ''و من لم يحكم بما انزل الله فاولئك هم الكافرون ...'' (2) اگر كوئي دو درہم كے بارے ميں بھى ظالمانہ اور غير منصفانہ فيصلہ كرے اور پھر دوسروں كو

اسے قبول كرنے پر مجبور كرے تو وہ اس آيہ شريفہ كا مصداق ہے كہ جوقانون الہى كى بنياد پر فيصلہ نہ كريں وہ كافر ہيں \_

آسمانى كتب:آسمانى كتب پر عمل كرنے كے موانع24;آسمانى كتب كا كردار 11، 18، 23، 28;آسمانى كتب كى پاسدارى 14، 15، 20، 38; آسمانى كتب كى حقانيت 18، 20

آيات الہي:آيات الہى كى قدرو قيمت 40

احكام: 35، 43احكام كا فلسفہ 48

اسلام:صدر اسلام كى تاريخ 51

اللہ تعالى:اللہ تعالى كا خبردار كرنا 27، 34;اللہ تعالى كے افعال 1;اللہ تعالى كے اوامر 21;اللہ تعالى كے نواہى 23، 25

انبياء عليه‌السلام :انبياء عليه‌السلام كو نمونہ عمل بنانا 32;انبياء عليه‌السلام كى اطاعت 10; انبياء عليه‌السلام كى تعليمات 32 ; انبياء عليه‌السلام كى ذمہ دارى 20; انبياء عليه‌السلام كى شجاعت 33;انبياء عليه‌السلام كى قضاوت 33;انبياء عليه‌السلام كى گواہى 20

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير عياشى ج1 ص 323 ح 119، نور الثقلين ج1 ص 634، ح 206\_

2) كافى ج7ص 408 ح 3; تفسير عياشى ج1 ص 323 ح 120\_

اہل كتاب:علمائے اہل كتاب كى ذمہ دارى 13

تحريف:تحريف كے موانع37

تقوي:تقوى كى اہميت 32

تورات:تورات آسمانى كتب ميں سے 1;تورات سے روگردانى كرنا 5;، تورات كا كردار 3، 9، 51 ; تورات كا نزول 1;تورات كا ہدايت كرنا 2; تورات كى پاسدارى 12، 19، 21 ;تورات كى تعليمات 2، 8، 25;تورات كى تعليمات كوچھپانا 27;تورات كى حقانيت 16، 17 ;تورات كے احكام 2، 51;تورات كے احكام كو ترك كرنا 5; تورات يہودميں 3;حكومت تورات كى نظر ميں 8; قضاوت تورات كى نظر ميں 8، 9

حرام خوري:حرام خورى كے موارد 41

حق:كتمان حق كى سزا 26;كتمان حق كے عوامل 42

خوف:خوف خدا كى اہميت 32;خوف خدا كے اثرات 28، 30، 37 ;خوف كے اثرات 24، 42; ناپسنديدہ خوف 23، 38

دولت پرستي:دولت پرستى كے اثرات 42

دين:احيائے دين 14

دينداري:ديندارى كے موانع38

دين فروشي:دين فروشى كا خطرہ 36;دين فروشى كى حرمت 35;دين فروشى كى مذمت 41;دين فروشى كے موانع 37

ذكر:ذكر كے اثرات 29

رفاہ طلبي:رفاہ طلبى كا پيش خيمہ 38

روايت: 52، 53

سر تسليم خم كرنا:خدا كے سامنے سر تسليم خم كرنا 4، 6

شجاعت:شجاعت كا پيش خيمہ 29، 30;شجاعت كى اہميت 32

شرعى فريضہ :شرعى فريضہ پر عمل 19،30;شرعى فريضہ پرعمل كا

پيش خيمہ29; شرعى فريضہ پر عمل كے موانع 24، 39

طمع:طمع كے اثرات39

علماء:علماء كے خوف كے اثرات 38;علمائے دين كا كردار 16، 17;علمائے دين كى ذمہ دارى 15، 36;علمائے دين كے فضائل 37; علمائے ربانى كا تقوي 31;علمائے ربانى كا زہد 31;علمائے ربانى كے فضائل52

قاضي:قاضى كى ذمہ دارى 36;قاضى كى شرائط 47

قانون سازي:حرام قانون سازى 44;قانون سازى كى شرائط 45;قانون سازى كے مبانى 44، 45، 46، 50

قضاوت:ظالمانہ قضاوت 53;عادلانہ قضاوت كے موانع 39;قضاوت كا ترك كرنا 48;قضاوت كى اہميت 13، 14، 49 ;قضاوت كى شرائط 45، 47 ;قضاوت كے احكام 47;قضاوت كے مبانى 3، 9، 11، 14، 17، 18، 21، 22، 23، 28، 43، 46، 48، 49، 51 ;قضاوت ميں خوف 23

كفار:43

كفر:كفر كے اسباب 42، 43;كفر كے موارد 44، 49، 50، 53

محرمات: 35، 44

معاشرہ:معاشرے كى ترقى كے اسباب 11;معاشرے كى ہدايت كے عوامل 11

منفعت طلبي:منفعت طلبى كے اثرات 39

نظريہ كائنات:نظريہ كائنات اور آئيڈيالوجى 29

ہدايت:ہدايت كے عوامل 2

يہود:صدراسلام كے يہود 21، 22;علمائے يہود 52; علمائے يہود اور انبياء عليه‌السلام 32;علمائے يہود اور حق كا كتمان25;علمائے يہود كا تقوي 31، 33; علمائے يہود كا خوف 22;علمائے يہود كا زہد 31; علمائے يہود كا كفر 51; علمائے يہودكا نقش 10، 19 ; علمائے يہود كو خبردار كرنا 27;علمائے يہود كى دين فروشى 34; علمائے يہود كى ذمہ دارى 12، 21، 32، 33;علمائے يہود كى شجاعت 33;علمائے يہود كى قضاوت 9، 10، 33 ; علمائے يہود كى گواہى 16، 17; يہود كى نافرمانى 5; يہود كے انبياء عليه‌السلام 7;يہودكے انبياء عليه‌السلام كا مطيع ہونا 4; يہود كے قائدين 52

آیت 45

( وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيهَا أَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَالأَنفَ بِالأَنفِ وَالأُذُنَ بِالأُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ وَالْجُرُوحَ قِصَاصٌ فَمَن تَصَدَّقَ بِهِ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهُ وَمَن لَّمْ يَحْكُم بِمَا أنزَلَ اللّهُ فَأُوْلَـئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ) .

اور ہم نے توريت ميں يہ بھى لكھ ديا ہے كہ جان كا بدلہ جان او رآنكھ كا بدلہ آنكھ اور ناك كا بدلہ ناك اور كان كا بدلہ كان او ردانت كابدلہ دانت ہے اور زخموں كا بھى بدلہ ليا جائے گااب اگر كوئي شخص معاف كردے تو يہ اس كے گناہوں كا بھى كفارہ ہو جائے گا او رجو بھى خدا كے نازل كردہ حكم كے خلاف فيصلہ كرے گا وہ ظالموں ميں سے شمار ہو گا \_

1\_ خداوند متعال نے تورات ميں يہود كيلئے قصاص كے قوانين بيان فرمائے\_و كتبنا عليهم فيها ان النفس ... والجروح قصاص

2\_( تورات ميں بيان كردہ )قصاص كے قوانين و احكام كو اپنے درميان نافذ كرنا يہود كا فريضہ تھا\_و كتبنا عليهم فيها ان النفس بالنفس ... و الجروح قصاص

3\_ دوسروں كو قتل كرنا اور انہيں صدمہ پہنچانا مجرم سےزندگى اور امن و سلامتى كا حق چھين لينے كا باعث ہے\_

و كتبنا عليهم فيها ان النفس بالنفس والعين بالعين ... والجروح قصاص

4\_ تورات ميں بيان كردہ قصاص كا قانون يہ تھا :جان كے بدلے جان، آنكھ كے بدلے آنكھ، ناك كے بدلے ناك، كان كے بدلے كان اور دانت كے بدلے دانت\_و كتبنا عليهم ... والعين بالعين والانف بالانف و الاذن بالاذن والسن بالسن

5\_ تورات ميں بيان شدہ قوانين الہى ميں سے زخموں كے قصاص كا قانون ہے\_والجروح قصاص

6\_ تورات ميں بيان كردہ احكام قصاص، نورتھے اور ہدايت كا سبب تھے\_فيها هدى و نور ... و كتبنا عليهم فيها ان النفس بالنفس تورات كى اس طرح توصيف كرنا كہ اس ميں نور و ہدايت ہے اور پھر يہ بيان كرنا كہ تورات ميں قصاص كے احكام موجود ہيں دلالت كرتا ہے كہ يہ احكام نور اور انسانوں كى ہدايت كا سبب ہيں \_

7\_ تورات ميں بيان كردہ قانون قصاص كے سامنے تمام يہود ايك دوسرے كے مساوى ہيں \_و كتبنا عليهم فيها ان النفس بالنفس ''النفس ''،'' العين '' و ... كا الف لام كل كے معنى ميں ہے اور اس بات كو بيان كررہا ہے كہ تورات ميں تمام يہود كى قانون قصاص كے سامنے برابر كى حيثيت ہے اور اس آيہ شريفہ كے شان نزول اسى مطلب كى تائيد كرتا ہے كہ جب بنى قريظہ نے پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى خدمت ميں شكايت كى كہ بنى نظير قانون قصاص كے سامنے تمام افراد كو مساوى نہيں سمجھتے، تويہ آيہ شريفہ نازل ہوئي\_

8\_ بعض يہود قصاص كا قانون قبول كرنے اور اسے تمام يہوديوں كيلئے مساوى و يكساں تسليم كرنے سے منكرتھے\_

و كيف يحكمونك و عندهم التورة ... و كتبنا عليهم فيها ان النفس بالنفس حكم تورات سے يہود كى روگردانى كى وضاحت كرنے كے بعد قصاص كا قانون بيان كرنا اس بات كى علامت ہے كہ انہوں نے قصاص كے قانون اور اس كے تمام افراد كيلئے مساوى ہونے كو قبول نہيں كيا\_

9\_ قصاص كا حق ركھنے والے افراد قصاص لينے يا اس سے چشم پوشى كرنے كا حق ركھتے ہيں \_فمن تصدق به فهو كفارة له

10\_ مجرموں كے قصاص پر اصرار كرنے كى بجائے اس سے چشم پوشى كرنا خدا كے ہاں زيادہ پسنديدہ فعل ہے\_

فمن تصدق به فهو كفارة له حق قصاص سے چشم پوشى كرنے والوں كے گناہ بخش دينے كا وعدہ ان پرخدا كى خاص عنايت ہونے پر دلالت كرتا ہے\_

11\_ قصاص كے بدلے ميں كسى قسم كى قيمت لئے بغير اس سے چشم پوشى كرنا صدقہ كے مصاديق ميں سے ہے\_

فمن تصدق به فهو كفارة له كلمہ ''تصدق'' كا معنى كسى قسم كى قيمت لئے بغير معاف كردينا ہے\_

12\_ قصاص سے چشم پوشى كے نتيجے ميں حق قصاص كے مالك كے گناہ بخش ديئے جاتے ہيں \_فمن تصدق به فهو كفارة له

13\_ حق قصاص سے چشم پوشي، مجرم كے گناہ بخشے جانے اور حق قصاص كے ساقط ہونے كا باعث ہے\_فمن تصدق به فهو كفارة له اگر ''لہ'' كى ضمير مجرم كى طرف لوٹ رہى ہو كہ جو مضمون كلام سے حاصل ہوتا ہے تو جملہ'' فہو كفارة لہ ''حق قصاص كے ساقط ہونے كے علاوہ مجرم كے گناہ بخشے جانے پر بھى دلالت كرے گا\_

14\_ انتقام لينے سے اجتناب كرنا اور اپنے ذاتى حقوق سے درگذر كرنا خدا كے ہاں پسنديدہ فعل ہے، اور اس نے اس كى ترغيب دلائي ہے\_فمن تصدق به فهو كفارة له

15\_ درگذر اور چشم پوشى كرنے والے انسانوں پر تنقيد سے اجتناب كرنا لازمى ہے\_فمن تصدق به فهو كفارة له خداوند متعال نے حق قصاص ركھنے والے افراد كو اپنے حق سے درگذر كرنے كى صورت ميں مغفرت كا وعدہ ديا ہے اور يہ لوگوں كيلئے درس ہے كہ وہ درگذر كرنے والوں كى لغزشوں اور غلطيوں سے چشم پوشى سے كام ليں \_

16\_ جو لوگ خدا كے احكام اور قوانين كى اساس پر فيصلہ نہ كريں وہ ظالم ہيں \_و من لم يحكم بما انزل الله فاولئك هم الظالمون

17\_ احكام الہى كے مطابق كئے گئے فيصلوں كو قبول كرنا لازمى ہے\_و من لم يحكم بما انزل الله فاولئك هم الظالمون آسمانى كتب كى اساس پر فيصلہ كرنے كا حكم دينے كا لازمہ يہ ہے كہ لوگوں كيلئے ان فيصلوں كو قبول كرنا لازمى ہے\_

18\_ قوانين اورفيصلوں كو اس وقت نافذ اور معتبر سمجھا جائيگاجب وہ الہى قوانين كى بنياد پر ہوں \_

و من لم يحكم بما انزل الله فاولئك هم الظالمون احكام الہى كى اساس پر قضاوت اور قانون سازى كے ضرورى ہونے كا لازمہ يہ ہے كہ وہ فيصلے غير معتبر ہيں جو غير الہى احكام كى اساس پر استوار ہوں \_

19\_ احكام الہى كى اساس پر فيصلہ نہ كرنا ظلم ہے\_و من لم يحكم بما انزل الله فاولئك هم الظالمون

20\_ احكام الہى كى اساس پر قانون سازى سے گريز كرنا ظلم ہے\_ \*

و من لم يحكم بما انزل الله فاولئك هم الظالمون

21\_ احكام الہى كى اساس پر قضاوت سے اجتناب كرنا ان احكام كے فلسفہ نزول كو مہمل اور بے ہودہ قرار دينے كے مترادف ہے\_و من لم يحكم بما انزل الله فاولئك هم الظالمون

22\_ قانون قصاص سے بے اعتنائي برتنا ظلم ہے\_و كتبنا عليهم فيها ... و من لم يحكم بما انزل الله فاولئك هم الظالمون

23\_ عہد پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے بعض يہودى علماء اور رؤساء تورات كى اساس پر قضاوت نہ كرنے كى وجہ سے ظالم و ستمگر قرار پائے\_و كتبنا عليهم فيها ... و من لم يحكم بما انزل الله فاولئك هم الظالمون

24\_ قضائي احكام اور الہى قوانين منصفانہ، عادلانہ اور ہر قسم كے ظلم و ستم سے پاك ہيں \_و من لم يحكم بما انزل الله فاولئك هم الظالمون

25\_ حق قصاص ركھنے والا شخص جس حد تك مجرم كے گناہ سے چشم پوشى كرے گا اتنا ہى خداوند متعال اس كے گناہوں كو بخش ديگا\_فمن تصدق به فهو كفارة له حضرت امام صادق عليه‌السلام سے'' فمن تصدق بہ فھو كفارة لہ'' كے بارے ميں سوال كيا گيا تو آپ عليه‌السلام نے فرمايا: ''يكفر عنه من ذنوبه بقدر ما عفا ...'' (1) جتنا وہ عفو و درگذر سے كام لے گا اسى قدر اس كے گناہ بخش ديئے جائيں گے\_

احكام: 4، 9، 13احكام كى تبيين 1

اللہ تعالى:اللہ تعالى كى مغفرت 25

انتقام:انتقام سے درگزر كرنا 14

تورات:تورات كا كردار 23;تورات كى تعليمات 1، 2، 4، 5، 6، 7;قصاص تورات كى نظر ميں 1، 2، 4، 5، 6، 7

دين:دينى تعليمات كى حقانيت 24

روايت: 25

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافي، ج 7، ص 358، ح 1، نورالثقلين ج1، ص 637، ح 226 و 227\_

زخم:زخم كے اثرات 3

صدقہ:صدقہ كے موارد 11

ظالمين: 16، 23

ظلم:ظلم كے اسباب 16;ظلم كے موارد 19، 20، 22، 23

عدالتى نظام: 24

عفو و درگذر:عفو و درگذر كى اہميت 15;عفو و درگذر كى تشويق 14

عمل:پسنديدہ عمل 10، 14

قانون سازي:قانون سازى كے مبانى 20

قتل:قتل كے اثرا ت 3

قدر و قيمت:قدر و قيمت كا معيار 24

قصاص:آنكھ كا قصاص 4; جان كا قصاص 4;حق قصاص كا ساقط ہونا 13;دانت كا قصاص 4; زخم كا قصاص 5; صاحب قصاص كے حقوق 9، 25;قصاص سے درگذر كرنے كے اثرات 12، 13; قصاص سے عفو و درگذر كرنا 9، 10، 11، 25;قصاص كا ترك كرنا 22 ; قصاص كے احكام 2، 4، 6، 9، 13;قصاص ميں برابري7، 8;كان كا قصاص 4;ناك كا قصاص 4

قضاوت:جائز قضاوت كا معيار18 ;ظالمانہ قضاوت 16; قضاوت ترك كرنا 21، 23;قضاوت كا فلسفہ 21; قضاوت كى شرائط 18; قضاوت كے مبانى 16، 17، 18، 19، 21، 23

گناہ:گناہ كى مغفرت 25;گناہ كى مغفرت كے اسباب 12، 13

لغزش:لغزش سے درگذر كرنا 15

مجرمين:مجرمين سے قصاص 10;مجرمين كو معاف كرنا 10، 25 ; مجرمين كى زندگى 3; مجرمين كى مغفرت 13

ہدايت:ہدايت كے اسباب 6

يہود:صدر اسلام كے يہود 23; علمائے يہود كا ظلم 23; قصاص يہود ميں 8;يہودكى ذمہ دارى 2; يہود كى نافرمانى 8

آیت 46

( وَقَفَّيْنَا عَلَى آثَارِهِم بِعَيسَى ابْنِ مَرْيَمَ مُصَدِّقاً لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرَاةِ وَآتَيْنَاهُ الإِنجِيلَ فِيهِ هُدًى وَنُورٌ وَمُصَدِّقاً لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرَاةِ وَهُدًى وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِينَ ) .

اور ہم نے ا نہيں انبيا ئكے نقش قدم پر عيسي بن مريم كو چلا ديا جو اپنے سامنے كى توريت كى تصديق كرنے والے تھے اور ہم نے ا نہيں انجيل ديدى جس ميں ہدايت اور نور تھا اور وہ اپنے سامنے كى توريت كى تصديق كرنے والى اور ہدايت تھى اور صاحبان تقوي كے لئے سامان نصيحت تھى \_

1\_ حضرت عيسي عليه‌السلام كوانبيائے يہود كے بعد خدا كى جانب سے رسول بناكر بھيجا گيا\_و قفينا علي آثارهم بعيسى ابن مريم ''قفينا'' كا مصدر'' تقفية'' ہے اور اس كا معنى ايك چيز كے بعد دوسرى چيز لانا ہے، اور ''آثارھم''كى ضمير ''النبيين ''كى طرف لوٹ رہى ہے\_

2\_ حضرت عيسي عليه‌السلام انبيائے يہود كے ہم مذہب تھے اور انہوں نے اپنى رسالت كے دوران انہى كى رسالت اور تعليمات كو آگے بڑھايا\_و قفينا علي آثارهم بعيسى ابن مريم اثر اس چيز كو كہا جاتا ہے جو كسى اور چيز سے حاصل

ہو اور اس كے وجود پر دلالت كرے، جس طرح قدموں كے نشان وہاں سے كسى گذرنے والے پر دلالت كرتے ہيں ، بنابريں جملہ'' قفينا'' سے مراد يہ ہے كہ حضرت عيسي عليه‌السلام نے وہى راہ طے كى جو حضرت موسي عليه‌السلام اور دوسرے انبيائے يہود نے طے كى تھي\_

3\_ حضرت عيسي عليه‌السلام كى بعثت كے زمانے تك انبيائے يہود كى نشانياں اور دين باقى تھے\_

و قفينا علي آثارهم بعيسي ابن مريم ''آثارھم ''سے معلوم ہوتا ہے كہ گذشتہ انبياء كى شريعت اور ان كے بعض آثار باقى تھے\_

4\_ حضرت عيسي عليه‌السلام بارگاہ خداوندى ميں بہت بلند و بالا

مقام و منزلت كے حامل تھے\_و قفينا علي آثارهم بعيسي ابن مريم انبيائے بنى اسرائيل ميں سے صرف حضرت عيسي عليه‌السلام كا نام لينا آپ كے خاص مقام و عظمت پر دلالت كرتا ہے\_

5\_ حضرت عيسي عليه‌السلام (خدا كے نہيں ) حضرت مريم عليه‌السلام كے بيٹے تھے\_و قفينا علي آثارهم بعيسى ابن مريم

6\_ حضرت عيسي عليه‌السلام كى اپنے دور ميں موجود تورات كى سچائي اور صحت پر گواہي\_و قفينا ... بعيسى ابن مريم مصدقا لما بين يديه من التوراة

7\_ حضرت عيسي عليه‌السلام كى بعثت تورات كى حقانيت كى گواہ اور تائيد تھي\_و قفينا ... بعيسى ابن مريم مصدقا لما بين يديه من التوراة تورات ميں حضرت عيسي عليه‌السلام كى بعثت كے متعلق دى جانے والى بشارت كو مدنظر ركھنے سے معلوم ہوتا ہے كہ خود حضرت عيسي عليه‌السلام كى بعثت تورات كى سچائي اور صحت پر گواہ ہے\_

8\_ تورات حضرت عيسي عليه‌السلام كے زمانے تك تحريف سے محفوظ تھي\_و قفينا ... بعيسى ابن مريم مصدقا لما بين يديه من التوراة

9\_ بنى اسرائيل كے تمام انبياء عليه‌السلام كى تورات كى حقانيت پر گواہي\_و قفينا على آثارهم بعيسى ابن مريم لما بين يديه من التورات حضرت عيسي عليه‌السلام كى جانب سے انبيائے يہود كى پيروى كى وضاحت كے بعد انہيں تورات كى تصديق كرنے والے كے عنوان سے يادكرنا اس بات كى علامت ہے كہ ان تمام انبياء نے بھى تورات كى تصديق كى تھي\_

10\_ انجيل حضرت عيسي عليه‌السلام كى آسمانى كتاب تھى جو انہيں خداوند متعال كى جانب سے عطا كى گئي\_و آتيناه الانجيل

11\_ انجيل عملى دستورات اور نظرى تعليمات پر مشتمل تھي\_و آتيناه الانجيل فيه هدى و نور

كلمہ نور علمى اور نظرى مباحث كے ساتھ مناسبت ركھتا ہے اور كلمہ ھدايت اگر چہ علمى اور عملى دونوں قسم كے مسائل ميں استعمال ہوتا ہے ليكن قرينہ مقابلہ كى بناپر اس سے مراد عملى منصوبے ہوسكتے ہيں \_

12\_ انجيل نے حضرت عيسي عليه‌السلام كے دور ميں موجود تورات كى سچائي اور صحت پر گواہى دى اور اس كى تصديق كى \_

و آتيناه الانجيل ... مصدقا لمابين يديه من التوراة

13\_ انجيل كا وجود تورات كى سچائي اور صحت پر گواہ ہے\_و آتيناه الانجيل ... و مصدقا لما بين يديه من التوراة

14\_ تورات و انجيل كى علمى اور عملى تعليمات (اصول، مقاصد اور احكام )ميں مكمل ہم آہنگي\_انا انزلنا التورية فيها هدى و نور ... و آتيناه الانجيل فيه هدى و نور باہم مربوط آيات ميں دونوں كتابوں كو ہدايت و نور قرار دينا ان كے مشتركہ اصول اور اہداف پر دلالت كرتا ہے\_

15\_ يہوديوں اور عيسائيوں كى شريعت قصاص كے ايك جيسے احكام و قوانين كى حامل تھي\_و كتبنا عليهم فيها ان النفس بالنفس ... مصدقا لما بين يديه من التوراة تورات كو نور و ہدايت قرار دينے كے بعد قصاص كے احكام بيان كرنا اس بات كى علامت ہے كہ يہ احكام نور و ہدايت كے مصاديق ميں سے ہيں اور چونكہ اس كے فورا بعد انجيل كو بھى نور و ہدايت قرار ديا گيا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے كہ يہ احكام اہل انجيل پر بھى نازل ہوئے تھے، جملہ'' وقفينا علي آثارھم'' اور كلمہ ''مصدقا'' اس معنى كى تائيد كرتا ہے\_

16\_ انجيل متقيوں كيلئے ہدايت اور وعظ و نصيحت ہے\_و آتيناه الانجيل ... هدى و موعظة للمتقين

17\_ انجيل متقى افراد كيلئے خاص ہدايت لے كر آئي تھي\_فيه هدى و نور ... هدى و موعظة للمتقين

''ھدي'' كو دوبارہ ذكر كرنے سے معلوم ہوتا ہے كہ دوسرى ہدايت'' ھدى ... للمتقين'' ايك خاص ہدايت ہے\_

18\_ انجيل ميں تورات سے زيادہ ہدايت اور پند و نصائح موجود تھے\_فيها هدى و نور ... فيه هدى و نور و مصدقا لما بين يديه من التوراة و هديً و موعظة

19\_ صرف تقوي كے مالك افراد ہى انجيل كى ہدايت اور پند و نصائح سے بہرہ مند ہيں \_فيه هدى و نور ... هدى و موعظة للمتقين جملہ'' فيہ ھدي'' كا تقاضايہ ہے كہ تمام انسانوں كيلئے ہدايت كو واضح طور پر بيان كر ديا گيا ہے\_ لہذا'' ھدى للمتقين'' كا معنى يہ ہوسكتا ہے كہ صرف اہل تقوى ہى اس ہدايت سے بہرہ مند ہوسكتےہيں \_

20\_ ہدايت اور پند و نصيحت سے بہرہ مند ہونے كى شرط تقوي ہے\_هدى و موعظة للمتقين

21\_ دين مسيحيت ميں اہل تقوي كا خاص مقام و احترام\_و آتيناه الانجيل ... هدى و موعظة للمتقين

آسمانى كتب:آسمانى كتب كا كردار 16، 17، 19;آسمانى كتب كى ہم آہنگى 12، 13، 14، 15

اللہ تعالى:اللہ تعالى كى عطا كردہ اشياء 10

انجيل:انجيل اور تورات 12، 13، 14;انجيل ايك آسمانى كتاب 10;انجيل كا ہدايت كرنا 16، 17، 18، 19; انجيل كى تعليمات 11، 14، 18;انجيل كى خصوصيت 18;انجيل كى گواہى 12، 13;انجيل كى نصيحتيں 19

بنى اسرائيل:انبيائے بنى اسرائيل كى تعليمات 2;انبيائے بنى اسرائيل كى گواہى 9

پند و نصائح:پند و نصائح قبول كرنے كا پيش خيمہ 20

تقوي:تقوي كا پيش خيمہ19;تقوي كے اثرات 20

تورات:تورات كا ہدايت كرنا 18; تورات كى تاريخ 8; تورات كى تحريف 8; تورات كى تعليمات 14; تورات كى حقانيت 6، 7، 9، 12، 13; تورات كے پند و نصائح 18

حضرت عيسي عليه‌السلام :حضرت عيسي عليه‌السلام كى الوہيت كى نفى 5;حضرت عيسي عليه‌السلام اور تورات 6;حضرت عيسي عليه‌السلام كا مقام و منزلت 4; حضرت عيسي عليه‌السلام كى بعثت 3، 7; حضرت عيسي عليه‌السلام كى تعليمات 2;حضرت عيسي عليه‌السلام كى كتاب 10;حضرت عيسي عليه‌السلام كى گواہى 6;حضرت عيسي عليه‌السلام كى نبوت 1; حضرت عيسي عليه‌السلام كے زمانے كى تاريخ 3

متقين:متقين كا مقام و مرتبہ 21;متقين كى ہدايت 16، 17

مريم عليه‌السلام :مريم عليه‌السلام كا بيٹا 5

مسيحيت:قصاص ،مسيحيت ميں 15;متقين ،مسيحيت ميں 21

مقربين: 4

ہدايت:ہدايت كى شرائط 20;ہدايت كے عوامل 16، 17، 19

يہود:انبيائے يہود كى تعليمات 3;قصاص، يہود ميں 15

آیت 47

( وَلْيَحْكُمْ أَهْلُ الإِنجِيلِ بِمَا أَنزَلَ اللّهُ فِيهِ وَمَن لَّمْ يَحْكُم بِمَا أَنزَلَ اللّهُ فَأُوْلَـئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ) .

اہل انجيل كو چاہئے كہ خدا نے جو حكم نازل كيا ہے اس كے مطابق فيصلہ كريں كہ جو بھى تنزيل خدا كے مطابق فيصلہ نہ كرے گا وہ فاسقوں ميں شمار ہو گا\_

1\_ انجيل كى اساس پر قضاوت كرنا عيسائيوں كا فريضہ ہے\_و ليحكم اهل الانجيل بما انزل الله فيه

2\_ انجيل كى تعليمات خداوند متعال كى جانب سے نازل كى گئي تھيں \_و ليحكم اهل الانجيل بما انزل الله فيه

3\_ انجيل حكومتى اور عدالتى قوانين كى حامل تھي\_و ليحكم اهل الانجيل بما انزل الله فيه

4\_ اگر عيسائي قاضيوں كى جانب سے صادر ہونے والے فيصلے انجيل كى اساس پر جارى كيے گئے ہوں تو نافذ اور معتبر ہوں گے\_و ليحكم اهل الانجيل بما انزل الله فيه چونكہ اہل انجيل قرآن كے امر و نہى كى پيروى نہيں كرتے لہذا يہ كہا جاسكتا ہے كہ اس امر ''وليحكم'' سے مراد ان احكام كا نافذ كرنا ہے جو عيسائي علماء انجيل كى اساس پر صادر كريں \_

5\_ عيسائي قاضيوں كے احكام صرف ان كے ہم عقيدہ لوگوں كيلئے قابل قبول ہيں \_و ليحكم اهل الانجيل بما انزل الله فيه ممكن ہے ''اہل الانجيل'' كا عنوان ان فيصلوں كے معتبر ہونے كى حدود بيان كررہا ہو جو انجيل كى اساس پر صادر كئے گئے ہيں \_

6\_ جو لوگ خدا كے قوانين و احكام كو اپنے فيصلے اور قضاوت كى بنياد نہيں بناتے وہ فاسق ہيں \_و من لم يحكم بما انزل الله فاولئك هم الفاسقون

7\_ خدا كى تعليمات كے علاوہ كسى اور اساس پر قانون سازى كا نتيجہ فسق ،تباہى وہلاكت ہے\_و من لم يحكم بما انزل الله فاولئك هم الفاسقون جملہ'' من لم يحكم ...'' مسئلہ قضاوت كے علاوہ ہر قسم كے دستور و قوانين كو بھى شامل ہوسكتا ہے\_

8\_ حكومتى قوانين اور فيصلے صرف اس صورت ميں نافذ العمل ہيں جب احكام الہى كى اساس پر صادر ہوئے ہوں \_

ومن لم يحكم بما انزل الله فاولئك هم الفاسقون

9\_ احكام الہى كى اساس پر صادر شدہ احكام اور فيصلوں كو قبول كرنا لازمى ہے\_ومن لم يحكم بما انزل الله فاولئك هم الفاسقون

10\_ خدا كے احكام و قوانين كى اساس پر فيصلہ كرنے سے پہلو تہى فسق ہے\_و من لم يحكم بما انزل الله فاولئك هم الفاسقون جملہ'' و من لم يحكم ... ''كے دو مصداق ہيں : ايك غير الہى احكام كى اساس پر فيصلہ كرنا اور دوسرا الہى قوانين كى اساس پر فيصلہ اور قضاوت سے پہلو تہى كرنا\_ مذكورہ بالا مطلب دوسرے مصداق كى طرف ناظر ہے\_

11\_ الہى تعليمات كى اساس پر قانون سازى سے اجتناب كرنا فسق ہے\_ومن لم يحكم بما انزل الله فاولئك هم الفاسقون

12\_ احكام الہى كى اساس پر قضاوت سے كنارہ كشى ان احكام كے فلسفہ نزول كو لغو و بيہودہ قرار دينے كے مترادف ہے\_و من لم يحكم بما انزل الله فاولئك هم الفاسقون

13\_انجيل كے احكام كى پيروى نہ كرنے كى صورت ميں عيسائي فاسق ہونگے\_و ليحكم اهل الانجيل بما انزل الله فيه و من لم يحكم ... هم الفاسقون

آسمانى كتب:آسمانى كتب كا كردار 1

احكام:احكام كا فلسفہ 12;احكام كا معيار 9;حكومتى احكام 8

اللہ تعالى:اللہ تعالى كى عطا كردہ اشياء 2

انجيل:انجيل كا كردار 1، 4;انجيل كى تعليمات 3; انجيل كى تعليمات كا نزول 2;انجيل كى نافرمانى 13;انجيل ميں حكومت 3; انجيل ميں قضاوت 3

حكومت:حكومت كى مشروعيت كا معيار 8

عصيان:عصيان كے اثرات 13

عيسائي:

عيسائي اور انجيل 13;عيسائيوں كى ذمہ دارى 1; عيسائيوں كى قضاوت 4، 5

فاسقين: 6، 13

فسق:فسق كے اسباب 7، 13 ;فسق كے موارد 10، 11

قاضي:عيسائي قاضى كا حكم 5;قاضى كا حكم 4، 8

قانون سازي:قانون سازى كے مبانى 7، 11

قضاوت:قضاوت كے مبانى 1، 4، 8، 9;مشروع قضاوت 4، 8، 9;مشروع قضاوت سے پہلو تہى كرنا 10، 12; ناحق قضاوت 6

آیت 48

( وَأَنزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقاً لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتَابِ وَمُهَيْمِناً عَلَيْهِ فَاحْكُم بَيْنَهُم بِمَا أَنزَلَ اللّهُ وَلاَ تَتَّبِعْ أَهْوَاءهُمْ عَمَّا جَاءكَ مِنَ الْحَقِّ لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنكُمْ شِرْعَةً وَمِنْهَاجاً وَلَوْ شَاء اللّهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَـكِن لِّيَبْلُوَكُمْ فِي مَا آتَاكُم فَاسْتَبِقُوا الخَيْرَاتِ إِلَى الله مَرْجِعُكُمْ جَمِيعاً فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ).

اور اے پيغمبر ہم نے آپ كى طرف كتاب نازل كى ہے جو اپنے پہلے كى كتب توريت اور انجيل كى مصدق او رمحافظ ہے لہذا آپ ان كے درميان تنزيل خدا كے مطابق فيصلہ كريں اور خدا كى طرف سے آئے ہوئے حق سے الگ ہو كر ان كے خواہشات كا اتباع نہ كريں ہم نے سب كے لئے الگ الگ شريعت اور راستہ مقرر كرديا ہے اور خداچاہتا تو سب كو ايك ہى امت بنا ديتا ليكن وہ اپنے ديئے ہوئے قانون سے تمہارى آزمائش كرناچاہتا ہے لہذا تم سب نيكيوں كى طرف سبقت كرو كہ تم سب كى بازگشت الله ہى كى طرف ہے \_ وہاں وہ تمہيں ان تمام باتوں سے باخبر كرے گا جن ميں تم اختلاف كرر ہے تھے\_

1\_ قرآن كريم اللہ تعالى كى جانب سے پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر نازل كى گئي كتاب ہے\_و انزل اليك الكتاب

2\_ قرآن كريم تمام كى تمام حق اور ہر قسم كے باطل سے پاك و منزہ كتاب ہے \_و انزلنا اليك الكتاب بالحق

مذكورہ بالا مطلب ميں ''بالحق'' كو ''الكتاب'' كيلئے حال كے طور پر اخذ گيا ہے\_

3\_ قرآن كريم آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر نازل ہونے كے دوران ہر قسم كے باطل سے محفوظ رہا\_و انزلنا اليك الكتاب بالحق

مذكورہ بالا مطلب اس اساس پر ہے جب'' بالحق'' ''انزلنا'' سے متعلق ہو\_ يعنى قرآن كريم كا نزول حق كے ہمراہ تھا اور نزول كے دوران اس ميں كسى قسم كے باطل كى آميزش نہيں ہوئي\_

4\_ قرآن كريم پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے عہد ميں جمع آورى كے ذريعے كتابى شكل اختيار كرچكا تھا\_و انزلنا اليك الكتاب

قرآن كريم پر كتاب (تحرير )كا اطلاق اس بات كى علامت ہے كہ يہ رسول خدا صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے زمانے ميں ہى مكتوب شكل ميں آچكا تھا\_

5\_ قرآن كريم نے گذشتہ آسمانى كتب (تورات اور انجيل )كى سچائي اور صحت كى گواہى دى ہے\_و انزلنا اليك الكتاب بالحق مصدقا لما بين يديه من الكتاب گذشتہ آيات كى روشنى ميں ''لما بين يديہ من الكتاب'' سے مراد تورات اور انجيل ہيں \_

6\_ قرآن كريم كا وجود گذشتہ آسمانى كتب كى سچائي اور صحت كا گواہ ہے\_و انزلنا اليك الكتاب بالحق مصدقا لما بين يديه من الكتاب چونكہ آسمانى كتب ميں قرآن كريم كے بارے ميں نويد دى گئي تھي، لہذا قرآن كريم كا نزول ان كى حقانيت كى دليل ہوگا\_

7\_ آسمانى كتب اور الہى اديان آپس ميں ہم آہنگ ہيں \_و آتيناه الانجيل ... و انزلنا اليك الكتاب بالحق مصدقا لما بين يديه من الكتاب

8\_ قرآن كريم تورات اور انجيل كے حقائق و تعليمات كا محافظ و نگہبان ہے\_و انزلنا اليك الكتاب بالحق مصدقا ... و مهيمنا عليه ''مھيمن'' كا معنى محافظ و نگہبان ہے\_

9\_ قرآن كريم دوسرى آسمانى كتب سے زيادہ عظمت و منزلت كا مالك ہے\_و انزلنا اليك الكتاب بالحق مصدقا ... و مهيمنا عليه چونكہ آسمانى كتب كى حفاظت و نگہبانى كى ذمہ دارى قرآن كريم پر عائد كى گئي ہے لہذا يہ اس كى برترى كى علامت ہے\_

10\_ احكام الہى كى اساس پر اہل كتاب كے درميان قضاوت كرنا پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا فريضہ تھا\_فاحكم بينهم بما انزل الله مذكورہ بالا مطلب اس مبنا پر اخذ كيا گيا ہے جب ''بينھم''كى ضمير اہل كتاب كى طرف لوٹ رہى ہو\_

11\_ دين اسلام اور آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى حكومت و ولايت كى وسعت اس قدر ہےكہ اس نے دوسرے آسمانى اديان كے پيروكاروں كو بھى اپنے دامن ميں سميٹ ليا ہے\_فاحكم بينهم بما انزل الله

12\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا فريضہ تھا كہ آسمانى كتب ميں سے قرآن كريم كو اہل كتاب كے درميان قضاوت كيلئے منتخب كريں \_و انزلنا اليك الكتاب ... مهيمناً عليه فاحكم بينهم بما انزل الله قرآن كريم كيلئے'' مھيمن'' كى صفت ذكر كرنے كے بعد ''فاحكم'' كى ''فائ'' اس بات كى علامت ہے كہ'' ما انزل اللہ'' سے مراد قرآن كريم ہے\_

13\_ احكام الہى كى اساس پر فيصلہ كرنا پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے فرائض ميں سے تھا\_فاحكم بينهم بما انزل الله

يہ اس بناپر ہے كہ جب''بينھم'' كى ضمير صرف اہل كتاب كى طرف نہيں بلكہ تمام لوگوں كى طرف لوٹ رہى ہو\_

14\_ صرف احكام الہى كو قضاوت كى اساس اور معيار قرار دينا چاہيئے\_فاحكم بينهم بما انزل الله

15\_ تمام قوانين اور احكام كو صرف قرآنى تعليمات كى بنياد پر تدوين و ترتيب ديا جانا چاہيئے\_و انزلنا اليك الكتاب ... فاحكم بينهم بما انزل الله

16\_ تمام قوانين اور فيصلے اس وقت نافذ العمل اور معتبر ہيں ، جب ان كى اساس و بنياد قرآنى تعليمات ہوں \_

و انزلنا اليك الكتاب ... فاحكم بينهم بما انزل الله

17\_ خداوند متعال نے پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو قضاوت كے وقت اہل كتاب كے تمايلات كى پيروى كرنے اور حق (قرآن كريم كے احكام )سے عدول كرنے سے منع كيا ہے\_فاحكم ... و لا تتبع اهوائهم عما جاء ك من الحق

''عما جاء ك'' ميں كلمہ'' عن'' سے معلوم ہوتا ہے كہ عدول كا معنى ''لا تتبع'' ميں تضمين كيا گيا ہے، يعنى ''لا تعدل عن الحق متبعا اھوائھم ...'' ان كے تمايلات كى پيروى كرتے ہوئے حق سے عدول نہ كرو\_

18\_ فيصلہ اور قضاوت كرتے وقت حق كى پابندى اور افراد كے نفسانى تمايلات سے اجتناب كرنا لازمى ہے\_

فاحكم بينهم بما انزل الله و لا تتبع اهوائهم عما جاء ك من الحق

19\_ احكام الہى كى اساس پر قضاوت كرنا اسى وقت ممكن ہے جب منحرفين كے تمايلات اور نفسانى خواہشات سے گريز كيا جائے\_فاحكم بينهم بما انزل الله و لا تتبع اهوائهم ''فاحكم'' كے بعد'' لا تتبع ''كے ذريعے نہى كرنے كا مقصد يہ معنى سمجھانا ہے كہ دوسروں كى خواہشات كى پيروى كرنے كى صورت ميں احكام الہى كى اساس پر قضاوت كرنا ناممكن ہے\_

20\_ مختلف افراد اور گروہوں كى نفسانى خواہشات اور تمايلات حاكم اور قاضى كيلئے انتہائي خطرناك لغزش گاہ ہيں \_

فاحكم ... و لا تتبع اهوائهم عما جاء ك من الحق

21\_ منحرفين كے تمايلات كى پيروى حق سے انحراف كا سبب بنتى ہے\_و لا تتبع اهوائهم عما جاء ك من الحق

22\_ خداوند متعال نے ہر امت كو ايك خاص شريعت اور آئين سے بہرہ مند فرمايا ہے\_لكل جعلنا منكم شرعة و منهاجاً ''شرعة'' اس راستے كو كہا جاتا ہے جو پانى پر جاكر ختم ہوتاہو اور يہاں پر اس سے مراد دين اور آئين ہے، كيونكہ وہ انسان كو كمال اور حقيقى زندگى كى ہدايت كرتا ہے، واضح ر ہے كہ مذكورہ بالا مطلب ميں '' منكم''سے تمام انسان مراد لئے گئے ہيں \_

23\_ ہر امت ايك نظام اور شريعت الہى كى محتاج ہے\_لكل جعلنا منكم شرعة و منهاجاچونكہ خداوند متعال نے تمام اُمتوں كيلئے آئين اور شريعت كو وضع كيا ہے، اس سے معلوم ہوتا ہے كہ انسان خداوندمتعال كى جانب سے كسى طريقے اور شريعت كے بغير ايك مطلوبہ زندگى اختيار نہيں كرسكتا اور اپنے كمال تك نہيں پہنچ سكتا\_

24\_ يہودي، عيسائي اور مسلمان سب ايك خاص نظام اور شريعت ركھتے ہيں \_لكل جعلنا منكم شرعة و منهاجاً

يہوديوں ، عيسائيوں اور مسلمانوں كے بارے ميں آنے والى گذشتہ آيات كو ملحوظ ركھتے ہوئے يہ كہا جاسكتا ہے كہ''منكم'' ميں تمام انسانوں كو مخاطب كيا گيا ہے\_

25\_ خداوند متعال كى جانب سے متعدد شريعتيں بھيجنے كى وجہ يہ ہے كہ ہر امت كچھ خاص شرائط و ضروريات كى حامل تھي\_لكل جعلنا منكم شرعة و منهاجاً ظاہراً'' منكم''، '' جعلنا'' سے متعلق ہے اور متعدد شريعتوں كى اصل وجہ كى طرف اشارہ كررہا ہے، يعنى تم لوگوں ميں سے ہر امت كيلئے ايك خاص شريعت كے آنے كى وجہ خود تمہارى اپنى خاص خصلتيں ہيں \_

26\_ خدا كے نظام اور شرائع تك دسترسى كا ايك خاص طريقہ اور روشن راستہ موجود ہے\_لكل جعلنا منكم شرعة و منهاجاً ''شرعة'' كا معنى شريعت اور'' منھاجاً ''كا مطلب اس شريعت تك پہنچنے كا راستہ ہے\_

27\_ خداوند متعال انسانوں كو ايك شريعت اور ايك امت كى صورت ميں ڈھالنے پر قادر ہے\_و لو شاء الله لجعلكم امة واحدة

28\_ خداوند متعال تمام انسانوں كو اُمت واحدہ كى صورت ميں نہيں ڈھالنا چاہتا\_و لو شاء الله لجعلكم امة واحدة

29\_ شرائع اور اُمتوں كے متعدد ہونے كا سبب خدا كى مشيئت اور ارادہ ہے\_لكل جعلنا منكم شرعة و منهاجا و لو شاء الله لجعلكم امة واحدة

30\_ اُمتوں كى وحدت ان كى شريعتوں اور نظام كے ايك ہونے پر موقوف ہے\_لكل جعلنا منكم شرعة و منهاجاً و لو شاء الله لجعلكم امة واحدة ان دو جملوں ''لكل جعلنا ...'' اور''لو شاء الله ...'' كے آپس ميں ارتباط كا تقاضا يہ ہے كہ اُمت واحدہ، شريعت واحدہ كے ذريعے ہى وجود ميں آسكتى ہے، بنابريں انسانوں كى وحدت شريعت اور دين كے ايك ہونے پر موقوف ہے\_

31\_ اُمتوں كى تشكيل كى اساس اعتقادى اور دينى مسائل ہوتے ہيں لكل جعلنا منكم شرعة و منهاجاولوشاء الله لجعلكم امة واحدة چونكہ شريعت واحدہ تمام لوگوں كو اُمت واحدہ كى شكل ميں ڈھال ديتى ہے جبكہ شرائع كا متعدد ہونا اُمتوں كے متعدد ہونے كا سبب بنتا ہے، لہذا اس سے معلوم ہوتا ہے كہ اُمتيں دينى اعتقادات كى بنياد پر تشكيل پاتى ہيں \_

32\_ خداوند متعال متعدد شرائع اور مختلف اُمتيں بناكر انسانى معاشروں كو آزماتا ہے\_لكل جعلنا منكم شرعة و منهاجا و لو شاء الله لجعلكم امة واحدة و لكن ليبلوكم

33\_ گوناگوں شريعتيں اور مختلف و متعدد امتيں وجود ميں لانے كا فلسفہ يہ ہے كہ انسانوں كو آزمايا جائے\_لكل جعلنا منكم شرعة و منهاجا ... ليبلوكم

34\_ہر امت كيلئے خداوند متعال كے عطيے و مواہب اور احكام شرعى ان كے امتحان كا وسيلہ ہيں \_ليبلوكم فى ما آتاكم '' ما آتاكم'' كا عنوان تمام الہى نعمتوں كو شامل كرليتا ہے اور '' لكل جعلنا منكم شرعة'' كے قرينے سے آسمانى شريعتيں اس كے مورد نظر مصاديق ميں سے ہيں \_

35\_نيك كاموں كى انجام دہى ميں كوشش كرنا اور ايك دوسرے سے آگے بڑھنا لازم ہے \_فاستبقوا الخيرات

36\_ نيكيوں كو وجود ميں لانا اور معاشروں ميں رائج كرنا آسمانى اديان كے اہداف ميں سے ہے\_لكل جعلنا منكم شرعة. فاستبقوا الخيرات اگر چہ جملہ '' فاستبقوا الخيرات'' گذشتہ امتوں سے خطاب نہيں ليكن '' لكل جعلنا ...'' كے قرينے سے يہ كہا جاسكتا ہے كہ اپنے دور ميں ہر شريعت نيكيوں كى جانب بشر كى راہنمائي كرتى تھى اور اس زمانے كے لوگ مأمور تھے كہ نيكيوں كو پانے كيلئے اس وقت كى شريعت پر عمل پيرا ہونے كى خاطر آگے بڑھيں \_

37\_نيكيوں تك پہنچنے كيلئے خداوند متعال كى عطا كردہ نعمتوں اور قدرتى وسائل سے فائدہ اٹھانا ضرورى ہے \_

ليبلوكم فى ماء اتاكم فاستبقوا الخيرات

38\_ نيك اعمال كى انجام دہى ، الہى آزمائشوں ميں

توفيق اور كاميابى كى علامت ہے \_ليبلوكم فى ماء اتاكم فاستبقوا الخيرات

39\_ قرآن كريم بہترين احكام و تعليمات اور مناسب ترين شريعت كا حامل ہے \_و انزلنا اليك الكتاب ... مهيمنا عليه ... فاستبقوا لخيرات متعدد شريعتوں كى يادآورى اور قرآن كريم كى ان سب كيلئے نگہبانى كاذكر قرينہ ہے كہ ''الخيرات'' سے مراد احكام و قوانين اور قرآنى معارف ہيں يعنى چونكہ قرآن كريم نيك اعمال كى طرف انسان كى راہنمائي كرتا ہے اس لئے اسے '' خيرات'' كے عنوان سے ذكر كيا گيا ہے \_

40\_ الہى شريعتوں كے پيروكار وں كى ذمہ دارى ہے كہ وہ قرآن كريم كے احكام، قوانين اور معارف كو قبول كريں \_

فاستبقوا الخيرات

41\_ تمام انسانوں كى بازگشت صرف خداوند متعال كى جانب ہے \_الى الله مرجعكم جميعاً

42\_ قيامت كا دن ، امتوں كے دينى اختلافات ميں خداوند عالم كے فيصلہ كرنے اور ان كے تمايلات كے صحيح يا غلط ہونے كو ظاہر كرنے كا زمانہ ہے \_الى الله مرجعكم جميعاً فينبئكم بما كنتم فيه تختلفون

43\_ قيامت الہى آزمائشوں كے نتائج كے اعلان اور لوگوں كے اپنے اعمال كے انجام سے باخبر ہونے كا دن ہے \_

ليبلوكم ... الى الله مرجعكم جميعاً فينبئكم بما كنتم فيه تختلفون

44\_ نيكيوں كى جانب پيش قدمى كرنے والے قيامت كے دن الہى اجر و ثواب سے بہرہ مند ہوں گے \_

فاستبقوا الخيرات الى الله مرجعكم جميعاً

45\_ دينى اختلافات اور انتشار، خداوند عالم كى جانب سے سزا كا باعث بنتے ہيں \_فينبئكم بما كنتم فيه تختلفون

'' فينبئكم'' كے جملے كا مفاد آگاہ كرنا ہے جو سزا دينے سے كنايہ ہے \_

46\_آسمانى اديان كى پيروى كرنے والوں كيلئے دينى اختلافات اور انتشار سے پرہيز كرنا لازم ہے\_الى الله مرجعكم جميعاً فينبئكم بما كنتم فيه تختلفون

47\_ خداوند متعال كى بارگاہ ميں حاضر ہونے اور اعمال كے حساب كتاب كا يقين، انسان كيلئے محرك بنتا ہے كہ وہ نيك اعمال انجام دے اور مذہبى اختلافات سے پرہيز كرے\_فاستبقوا الخيرات الى الله مرجعكم جميعاً فينبئكم بما كنتم فيه تختلفون

آسمانى كتب:آسمانى كتب كى حقانيت 5، 6;آسمانى كتب ميں ہم آہنگى 7

آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور اہل كتاب 10، 12، 17 ; آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى رسالت كا عالمگير ہونا 11;آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى ذمہ دارى 10، 12، 13; آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى قضاوت 10، 12، 13;آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى كتاب 1; آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى ولايت 11

اتحاد:اتحاد كے اسباب 30احكام:احكام كى تاثير 14اختلاف:اختلاف سے اجتناب كا پيش خيمہ 47; دينى اختلاف سے اجتناب كى اہميت 46; ينى اختلاف كى سزا 45

اديان:اديان كا متعدد ہونا 29، 32،33; اديان كا مختلف ہونا 33;اديان كى ہم آہنگى 7; اديان كے پيروكاروں كى ذمہ دارى 40،46اديان كے متعدد ہونے كا فلسفہ 25، 33

اسلام:اسلام كا عالمگير ہونا 11

اللہ تعالى:اللہ تعالى كا دين 26; اللہ تعالى كى طرف بازگشت 41; اللہ كى طرف سے امتحانات 38، 43;اللہ تعالى كى طرف سے جزائيں 44; اللہ تعالى كى عطا كردہ نعمتيں 1; اللہ تعالى كى قدرت 27;اللہ تعالى كى قضاوت 42،47; اللہ تعالى كى مشيئت 28، 29;اللہ تعالى كے نواہى 17

امت:اُمت واحدہ 27، 28;اُمتوں كا اتحاد 30;اُمتوں كا اختلاف 29;اُمتوں كا امتحان 32;اُمتوں كا دين 22، 25;اُمتوں كى تشكيل كے اسباب 31

امتحان:امتحان كے وسائل34; امتحان ميں كاميابى كى نشانى 38;دين كے ذريعے امتحان 32; فرائض كے ذريعے امتحان 34 ; نعمت كے ذريعے امتحان34

انبياء عليه‌السلام :انبياء عليه‌السلام كا نقش و كردار 10انجيل:انجيل كى حقانيت 5، 8انحراف:انحراف كا پيش خيمہ21

انسان:انسان كا امتحان 33; انسان كى معنوى ضروريات 23;انسانوں كا مختلف ہونا 28

اہل كتاب:اہل كتاب كے تمايلات 17

ايمان:اللہ تعالى كى بازپرس پر ايمان 47 ; قرآن پر ايمان 40 ; قيامت پر ايمان كے اثرات 47

تورات:تورات كى حقانيت 5، 8

دين:بہترين دين 39; دين اور وقت كے تقاضے 25; دين كا سرچشمہ 22;دين كا كردار 30;دين كى

اہميت 23; دين كے حصول كى روش 26عقيدہ:عقيدہ كى اہميت 31

عمل:عمل خير كا پھيلانا 36 ; عمل خير كا پيش خيمہ 37 ; عمل خير كے اثرات 38

عيسائي:عيسائيوں كا دين 24

قاضي:قاضى كى لغزش 20

قانون سازي:قانون سازى كے مبانى 15;مشروع قانون سازى كا معيار 16

قرآن كريم:قرآن كريم آسمانى كتب ميں سے ايك 1; قرآن كريم اور آسمانى كتب 6، 9;قرآن كريم اور انجيل 5;قرآن كريم اور تورات 5;قرآن كريم پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے زمانے ميں 4;قرآن كريم كا كردار 6، 8، 12، 17; قرآن كريم كا محفوظ ہونا 3;قرآن كريم كا نزول 1، 3;قرآن كريم كا وحى ہونا1; قرآن كريم كى تاريخ 4; قرآن كريم كى تعليمات 15، 16،39;قرآن كريم كى جمع آورى 4;قرآن كريم كى حقانيت 2; قرآن كريم كى شان و شوكت 9; قرآن كريم كى عظمت 9;قرآن كريم كى كتابت 4;قرآن كريم كى گواہى 5

قضاوت:قضاوت كى شرائط 18، 19 ;قضاوت كے منابع 10، 13، 14، 17،18 ;قضاوت ميں عدل و انصاف 17 ، 18;مشروع قضاوت كا معيار 16

قيامت :قيامت ميں حقائق كا ظہور 42 ، 43 ; قيامت ميں قضاوت 42

لغزش:لغزش اسباب 20مادى امكانات:مادى امكانات سے استفادہ كى اہميت 37

مسلمان:مسلمانوں كا دين 24

معاشرہ :معاشرتى نظام 30ملتيں :ملتوں كا دين 22

منحرفين:منحرفين كى پيروى 21;منحرفين كے تمايلات 19، 21

نظريہ كائنات:توحيدى نظريہ كائنات 41نعمت :نعمت سے استفادہ كى اہميت 37

نيكي:نيكى كى طرف پيش قدمى كا پيش خيمہ 47 ; نيكى كى طرف پيش قدمى كرنے والوں كى جزا 44; نيكى كى طرف پيش قدمى كى اہميت 45

ہوس پرستي:ہوس پرستى ترك كرنا 19;ہوس پرستى سے اجتناب 18;ہوس پرستى كے اثرات 20

يہود:يہود كا دين 24

آیت 49

( وَأَنِ احْكُم بَيْنَهُم بِمَا أَنزَلَ اللّهُ وَلاَ تَتَّبِعْ أَهْوَاءهُمْ وَاحْذَرْهُمْ أَن يَفْتِنُوكَ عَن بَعْضِ مَا أَنزَلَ اللّهُ إِلَيْكَ فَإِن تَوَلَّوْاْ فَاعْلَمْ أَنَّمَا يُرِيدُ اللّهُ أَن يُصِيبَهُم بِبَعْضِ ذُنُوبِهِمْ وَإِنَّ كَثِيراً مِّنَ النَّاسِ لَفَاسِقُونَ ) .

اورپيغمبر آپ ان كے درميان تنزيل خدا كے مطابق فيصلہ كريں اور ان كے خواہشات كا اتباع نہ كريں اوراس بات سے بچتے رہيں كہ يہ بعض احكام الہى سے منحرف كرديں \_ پھر اگر يہ خود منحرف ہو جائيں تو ياد ركھيں كہ خدا ان كو ان كے بعض گناہوں كى مصيبت ميں مبتلاكرنا چاہتا ہے اور انسانوں كى اكثريت فاسق اور دائرہ اطاعت سے خارج ہے \_

1\_ لوگوں كے در ميان احكام الہى كى اساس پر قضاوت كرنا پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا فريضہ تھا\_و ان احكم بينهم بما انزل الله

2\_ لوگوں كے درميان فيصلہ اور قضاوت كرنا پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے مناصب ميں سے ايك منصب ہے\_

و ان احكم بينهم بما انزل الله

3\_ صرف احكام الہى كو حكومت و قضاوت كى اساس اور بنياد بنانا چاہيے\_و ان احكم بينهم بما انزل الله

4\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى حكومت كى وسعت اور دين اسلام كى ديانت نے تمام لوگوں اور دوسرے آسمانى اديان كے پيروكاروں كو اپنے دامن ميں سميٹ ليا\_و ان احكم بينهم بما انزل الله

مذكورہ بالا مطلب اس بناپر اخذ كيا گيا ہے جب گذشتہ آيات كے قرينے كى روشنى ميں '' بينھم'' كى ضمير اہل كتاب (يہوديوں اور عيسائيوں ) كى طرف لوٹائي جائے\_

5\_ خداوند متعال نے پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو قضاوت كے دوران

اہل كتاب كے نفسانى ميلان كى پيروى سے منع كرتے ہوئے خبردار كيا ہے\_و لا تتبع اهوائهم

6\_ فيصلے اور قضاوت كے دوران دوسروں كے نفسانى رجحانات كى پيروى يا ان سے متا ثر ہونا حرام ہے\_

و ان احكم بينهم بما انزل الله و لا تتبع اهوائهم

7\_ مختلف افراد اور گروہوں كى نفسانى خواہشات حاكم اور قاضى كيلئے خطرناك لغزش كا مقام ہيں \_

و ان احكم بينهم بما انزل الله و لا تتبع اهوائهم

8\_ خداوند متعال نے پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو متنبہ كيا كہ بعض لوگ آپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو قرآنى تعليمات كى اساس پر قضاوت كرنے سے روكنے كى سازش كرر ہے ہيں \_و احذرهم ان يفتنوك عن بعض ما انزل الله اليك

9\_ سازشى عناصر كى طرف سے حكام اور قاضيوں كو قرآنى تعليمات كى اساس پر فيصلہ اور قضاوت كرنے سے منحرف كرنے كى خاطر ديے جانے والے مكر و فريب سے ہوشيار رہنا ضرورى ہے\_و احذرهم ان يفتنوك عن بعض ما انزل الله اليك

10\_ قرآن كريم كى تھوڑى سى تعليمات سے بھى ہاتھ دھوبيٹھنا حرام اور ہوس پرستوں كے افكار كى پيروى كى علامت ہے\_و لا تتبع اهوائهم و احذرهم ان يفتنوك عن بعض ما انزل الله اليك

11\_ سازشى اور دھوكہ باز عناصر كے مكر و فريب كى وجہ سے قرآنى تعليمات اور احكام سے ہاتھ دھو بيٹھنے كے نتيجے ميں انسان سختيوں اور مشكلات ميں گرفتار ہوجاتا ہے\_و احذرهم ان يفتنوك عن بعض ما انزل الله اليك

''يفتنوك اى يوقعوك فى بلية و شدة ...'' وہ تجھے مصائب و مشكلات ميں گرفتار كرديں گے ...( مفردات راغب ) يعنى مبادا وہ تجھے احكام الہى سے دور كركے عذاب و مشكلات ميں گرفتار كرديں \_

12\_ با ايمان معاشروں كى قيادت ہميشہ دشمنوں كى سازشوں اور مكاريوں كے خطر سے دوچار رہتى ہے\_و احذرهم ان يفتنوك ''لا تتبع'' اور ''احذرھم'' كے مخاطب اور ان ''يفتنوك ''كى كاف خطاب سے معلوم ہوتا ہے كہ دشمنان اسلام خود پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى ذات كو اپنى سازشوں كا نشانہ بناتے تھے\_ يعنى اسلامى

معاشرے كا قائدہميشہ دشمنوں كى سازشوں كا نشانہ ہوتا ہے\_

13\_ اہل كتاب (يہودي) پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو قرآن كريم كى اساس پر فيصلہ اور قضاوت كرنے سے روكنے كيلئے انتہائي اذيت ناك اور مكارانہ كوششيں كرتے تھے\_و احذرهم ان يفتنوك عن بعض ما انزل الله اليك

چونكہ'' يفتنوك'' كلمہ'' عن'' كے ذريعے متعدى ہوا ہے لھذا روكنے اور گمراہ كرنے كے علاوہ مكر و فريب كا معنى بھى اس ميں سمويا گيا ہے، يعنى مبادا تجھے مكر و فريب كے ذريعے احكام الہى سے روك ديں يا گمراہ كرديں \_

14\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے فيصلے اور قضاوت سے روگردانى كرنا عذاب دنيوى ميں مبتلا ہونے كا پيش خيمہ\_

فان تولوا فاعلم انما يريد الله ان يصيبهم ببعض ذنوبهم بعض علماء كے نزديك كلمہ '' بعض ''اس چيز پر قرينہ ہے كہ عذاب سے مراد دنيوى عذاب ہيں ، كيونكہ اخروى عذابوں كى دھمكى صرف بعض گناہوں كے ساتھ مختص نہيں ہوسكتي\_

15\_ خداوند متعال كا گناہگاروں كو عذاب دينے كا ارادہ، ان كيلئے احكام الہى اور پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے فيصلوں كو قبول كرنے كى توفيق سے مانع بنتا ہے\_فان تولوا فاعلم انما يريد الله ان يصيبهم ببعض ذنوبهم

16\_ بعض گناہ، احكام الہى اور آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے فيصلے قبول كرنے سے محروميت كا سبب بنتے ہيں \_

فان تولوا فاعلم انما يريد الله ان يصيبهم ببعض ذنوبهم مذكورہ بالا مطلب اس مبنا پر اخذ كيا گيا ہے كہ جب ''ان يصيبھم'' سے مراد وہى گناہگاروں كو احكام قرآن سے روگردانى اور قبول نہ كرنے ميں مبتلا كرنا ہو\_

17\_ گناہوں كى سزا سے چھٹكارا احكام الہى اور پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے فيصلے قبول كرنے پر موقوف ہے\_

فان تولوا فاعلم انما يريد الله ان يصيبهم ببعض ذنوبهم

18\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے فيصلے اور قضاوت سے روگردانى نفسانى ہوا و ہوس كى پيروى كا نتيجہ ہے\_

و ان احكم بينهم بما انزل الله و لا تتبع اهوائهم ... فان تولوا

19\_ احكام الہى كى اساس پر فيصلہ و قضاوت كرنا لازمى ہے حتى اگر لوگوں كى جانب سے اسے قبول نہ كرنے كا احتمال موجود ہو\_

و ان حكم ... فان تولوا

20\_ عہد بعثت كے يہوديوں اور عيسائيوں (حتي ان ميں سے بعض )كے گناہوں نے ان كے احكام الہى اور پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے فيصلے قبول كرنے سے محروم ہونے كا پيش خيمہ فراہم كيا\_فان تولوا فاعلم انما يريد الله ان يصيبهم ببعض ذنوبهم كلمہ'' بعض'' اس مطلب كى طرف اشارہ ہوسكتا ہے كہ اہل كتاب كے تمام نہيں بلكہ صرف بعض گناہ حق قبول كرنے سے محروميت كا اقتضاء ركھتے ہيں اور اس معنى كى طرف بھى اشارہ ہوسكتا ہے كہ ان كے بعض گناہ انہيں قبول حق سے محروم كرنے كيلئے كافى ہيں ، اگر چہ ان كے بہت سارے گناہ اس چيز كا اقتضاء ركھتے ہيں ، مذكورہ بالا مطلب دوسرے احتمال كى بناپر اخذ كيا گيا ہے\_

21\_ خداوند متعال نے عہد پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے بہت سے يہوديوں اور عيسائيوں كو عذاب سے دوچار كرنے كا ارادہ كيا ہے\_فان تولوا ... ان يصيبهم ببعض ذنوبهم و ان كثيراً من الناس لفاسقون

22\_ اہل كتاب كے بعض گناہ انہيں حتماً عذاب الہى سے دوچار كرنے كا موجب بنيں گے\_انما يريد الله ان يصيبهم ببعض ذنوبهم مذكورہ بالا مطلب ميں '' ان يصيبھم'' كو عذاب ميں مبتلا كرنے كے معنى ميں ليا گيا ہے، واضح ر ہے كہ'' بعض ذنوبھم'' اس طرف اشارہ ہوسكتا ہے كہ بعض گناہ ايسے بھى ہيں جن كا ارتكاب كرنے والوں كو خداوند حتمى عذاب سے دوچار كرے گا، لہذا ان سے قبول حق كى توفيق چھين لے گا\_

23\_ بہت سارے لوگ حدود الہى سے بے اعتنائي برتتے ہيں اور فاسقوں كے زمرے ميں آتے ہيں \_

و ان كثيراً من الناس لفاسقون

24\_ گناہگار افراد فاسق ہيں \_ان يصيبهم ببعض ذنوبهم و ان كثيرًا من الناس لفاسقون

25\_ فاسقين احكام الہى سے روگردانى كرتے اور پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے فيصلوں سے بے اعتنائي برتتے ہيں \_

فان تولوا ... و ان كثيراً من الناس لفاسقون

26\_ فسق انسان كو قبول ہدايت سے محروم كرنے كا پيش خيمہ ہے\_فان تولوا ... ان يصيبهم ببعض ذنوبهم و ان كثيراً من الناس لفاسقون مذكورہ بالا مطلب اس بنا پر اخذ كيا گيا ہے جب ''ان يصيبھم'' سے مراد گناہگاروں كو حق سے

روگردانى ميں مبتلا كرنا ہو\_

27\_ عذاب خداوندى ميں مبتلا ہونا فسق اور حريم دين توڑنے كا نتيجہ ہے\_فان تولوا ... ان يصيبهم ببعض ذنوبهم و ان كثيرا من الناس لفاسقون جملہ'' و ان كثيرا ... ''جملہ ''يريد اللہ ان يصيبھم'' كيلئے تعليل كى منزل ميں ہے، يعنى چونكہ بہت سارے لوگ گناہ كے نتيجے ميں فاسقين كے زمرے ميں آگئے ہيں ، لہذا خداوند متعال انہيں عذاب ميں مبتلا كريگا\_

28\_ فاسقوں اور حريم دين توڑنے والوں كے ہجوم كے مقابلے ميں رہبران الہى كيلئےہوشيار، آمادہ اور ثابت قدم رہنا ضرورى ہے\_و ان احكم بينهم بما انزل الله و لا تتبع اهوائهم ... و ان كثيراً من الناس لفاسقون

ہوس پرستوں كى پيروى سے منع كرنے كے بعد بہت سے لوگوں كے فسق كے تذكر كا مقصد قاضيوں اور رہبران الہى كو خبردار كرناہوسكتا ہے، يعنى انہيں متوجہ رہنا چاہيئے كہ بہت سے فاسق لوگ انہيں احكام الہى كے نفاذ سے روكنے كى كوششوں ميں مصروف ہيں \_

29\_ الہى رہبروں كا بہت سارے لوگوں كى پليدى و ناپاكى كو ملحوظ ركھنا انہيں بعض لوگوں كى طرف سے دين اور اس كے احكام سے منہ پھيرنے پر افسردہ ہونے سے روكتا ہے\_فان تولوا ... و ان كثيراً من الناس لفاسقون

اگر جملہ'' فاعلم ...'' كا مقصد پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو غمگين اور افسردہ ہونے سے روكنا ہو تو پھر جملہ ''ان كثيرا'' كو اس كى علت قرار ديا جاسكتا ہے، يعنى اے پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم بہت سے لوگ فاسق ہيں ، خداوند متعال نے انہيں ہدايت كرنے كا ارادہ نہيں كيا ہے، بنابريں ان كى طرف سے دين اور اس كے احكام سے روگردانى پر غمگين و افسردہ نہ ہو\_

30\_ عہد پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے بہت سے اہل كتاب حدود الہى كو توڑنے والے اور فاسق لوگ تھے\_و ان كثيراً من الناس لفاسقون

31\_ عہد پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے بہت سے يہودى اور عيسائي گناہ اور معصيت سے آلودہ لوگ تھے\_يريد الله ان يصيبهم ببعض ذنوبهم و ان كثيراً من الناس لفاسقون

آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور اہل كتاب 5;آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا فيصلہ 1، 2،8،13،15،16; آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا نقش و كردار 2، 8; آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو متنبہ كرنا 8;آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى ذمہ دارى 1، 5;آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى رسالت كا عالمگير ہونا 4; آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى قضاوت سے روگردانى 14، 18، 25; آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى قضاوت سے محروم ہونا20;

آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى قضاوت قبول كرنا 17

احكام: 6، 10احكام سے روگردانى 25;احكام كانقش و كردار 1

اسلام:اسلام كا عالمگير ہونا 4;صدر اسلام كى تاريخ 30

اكثريت:اكثريت كا برا ہونا 29

اللہ تعالى:اللہ تعالى كا ارادہ 15، 21;اللہ تعالى كا خبردار كرنا 8; اللہ تعالى كا عذاب 22، 27;اللہ تعالى كى حدودسے تجاوز كرنا 30;اللہ تعالى كے نواہى 5

انحراف:انحراف كے اسباب 9، 11

اہل كتاب:اہل كتاب اور آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم 13;اہل كتاب كا عذاب 22;اہل كتاب كا عصيان 30;اہل كتاب كا گناہ 22;اہل كتاب كا مكر و فريب 13;اہل كتاب كى اكثريت 30;اہل كتاب كى ہوس پرستى 5

حكومت:حكومت كے مبانى 3

دشمن:دشمنوں كى سازش 12;رہبر كے دشمن 12

دين:دين قبول كرنا 17; دين قبول كرنے سے محروم ہونا 16، 20;دين قبول كرنے كے موانع15;دين كى ہتك حرمت 28، 29;دينى تعليمات سے روگردانى 30

رہبر:رہبر اور فاسقين 28;رہبر كا علم 29;رہبر كو خبردار كرنا 12;رہبر كى اہميت 12;رہبر كى ثابت قدمى 28;رہبركى لغزش كے علل و اسباب 7; رہبر كے زيرك ہونے كى اہميت 9، 28

سر تسليم خم كرنا:مشروع قضاوت كے سامنے سر تسليم خم كرنا 19

سزا:سزا سے بچنے كے اسباب 16

سياسى نظام: 3

شرعى فريضہ:شرعى فريضہ ترك كرنے كا پيش خيمہ 11

عدالتى نظام: 3

عذاب:

دنيوى عذاب كا پيش خيمہ14;عذاب كے اسباب 22،27

علم:علم كے اثرات29

عيسائي:صدر اسلام كے عيسائي 20، 21، 31;عيسائيوں كا گناہ 20،31 ; عيسائيوں كى اكثريت 31; عيسائيوں كى سزا 21

فاسقين: 23،24،30فاسقين كا عصيان 25

فسق:فسق كے اثرات 26،27

قاضي:قاضى كى لغزش كے اسباب 7;قاضى كى ہوس پرستى 7;قاضى كے زيرك ہونے كى اہميت 9

قرآن كريم:قرآن كريم كا نقش و كردار 13; قرآن كريم كى تعليمات كا ترك كرنا 10، 11

قضاوت:قضاوت كى شرائط 5، 6;قضاوت كے مبانى 1، 3، 8، 9، 13، 19

كاميابي:كاميابى كے موانع 15

گمراہ:گمراہ پر افسوس 31

گناہ:گناہ كے اثرات 17، 21، 23

گناہگار: 32

گناہگاروں پر عذاب 15;گناہگاروں كا فسق 24

لوگ:لوگوں كا عصيان 29; لوگوں كى اكثريت 23،29

محر مات: 6، 10

مشكل:مشكل كے اسباب 11

مكر و فريب:مكر و فريب كا خطرہ 9، 11

ہدايت:ہدايت كے موانع26

ہوس پرست:

ہوس پرستوں كى اطاعت كرنا 10

ہوس پرستي:ہوس پرستى سے نہى كرنا 5;ہوس پرستى كا خطرہ 7 ; ہوس پرستى كى حرمت 6; ہوس پرستى كے اثرات 19

يہود:صدر اسلام كے يہود 20، 21، 31; يہود اور آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم 13;يہود كا گناہ 20، 31; يہود كا مكر 13; يہود كى اكثريت 31;يہود كى سازش 12; يہود كى سزا 21

آیت 50

( أَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُونَ وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللّهِ حُكْماً لِّقَوْمٍ يُوقِنُونَ ) .

كيا يہ لوگ جاہليت كا حكم چاہتے ہيں جب كہ صاحبان يقين كے لئے الله كے فيصلہ سے بہتر كس كا فيصلہ ہو سكتا ہے \_

1\_ عہد بعثت كے بہت سے لوگوں كى خواہش تھى كہ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم جاہلانہ قوانين كى اساس پر قضاوت كريں \_

افحكم الجاهلية يبغون

2\_ بہت سے عيسائي اور يہودى الہى احكام اور قوانين كى بجائے جاہلانہ رجحانات اور قوانين لاگو كرنے كے در پے تھے\_

افحكم الجاهلية يبغون ''بغي'' كا معنى طلب كرنا ہے\_

3\_ احكام الہى سے گريز كرتے ہوئے جاہلانہ احكام كى طرف مائل ہونا ناپسنديدہ فعل اور روش ہے\_

افحكم الجاهلية يبغون

4\_ احكام الہى قبول كرنے سے انكار كرنے كا سبب جہالت و نادانى ہے\_فان تولوا ...افحكم الجاهليه يبغون

5\_ غير الہى قوانين كى اساس پر تشكيل پانے والا سياسى اور عدالتى نظام جاہليت پر مبنى نظام ہے\_

افحكم الجاهلية يبغون و من احسن من الله حكما

6\_ جاہليت كے احكام كى طرف رجحان كا اصلى سبب خواہشات نفسانى ہيں \_و لا تتبع اهوائهم ... افحكم الجاهلية يبغون

7\_ فسق انسان كوجاہلانہ ثقافت اور قوانين كى جانب لے جاتا ہے\_و ان كثيراً من الناس لفاسقون \_ افحكم الجاهلية يبغون

8\_ قرآن كريم كے احكام اور قوانين علم و عقل پر مبنى ہيں \_و ان احكم بينهم بما انزل الله ... افحكم الجاهلية يبغون

كلمہ جہل لغت ميں عقل اور علم دونوں كے مقابلے ميں استعمال ہوتا ہے\_

9\_جاہلانہ ثقافت كے خلاف جنگ اور اسے جڑ سے اكھاڑنے كيلئے جدو جہد كرنا لازمى ہے\_افحكم الجاهلية يبغون

10\_ الہى احكام اور قوانين كا ايك ہدف معاشروں پر مسلط جاہلانہ ثقافت اور قوانين كو ختم كرنا ہے\_

و ان احكم بينهم بماانزل الله ... افحكم الجاهلية يبغون

11\_ اہل يقين كى نظر ميں قوانين خداوندمتعال سب سے بہترين اور افضل قوانين ہيں \_و من احسن من الله حكماً لقوم يوقنون

12\_ قرآن كريم كے احكام اور قوانين سب سے بہترين اور اچھے قوانين ہيں \_و من احسن من الله حكماً

13\_ وحى الہى سے ماخوذ نظام بہترين حكومتى اور عدالتى نظام ہے\_و من احسن من الله حكماً

14\_ صرف اہل يقين يہ تشخيص دينے پر قادر ہيں كہ قرآن كريم كے احكام دوسرے تمام قوانين سے افضل و برتر ہيں \_

و من احسن من الله حكماً لقوم يوقنون خداوند متعال كا حكم سب سے افضل اور برتر ہے، خواہ اہل يقين وجود ركھتے ہوں يا نہ ركھتے ہوں ، بنابريں (لقوم يوقنون) كى قيد (و من احسن) ميں آنے والے سوال كى طرف لوٹ رہى ہے، يعنى اس سوال كا جواب صرف اہل يقين ہى دے سكتے ہيں ، كيونكہ صرف وہى اس حقيقت سے واقف ہيں \_

15\_ افضل و برتر احكام (قوانين الہي) سے بہرہ مند ہونا صرف اہل يقين كے ساتھ مخصوص ہے\_و من احسن من الله حكما لقوم يوقنون يہ مطلب اس احتمال كى بناپر اخذ كياگيا ہے جب (لقوم) كى (لام) منفعت كےلئے ہو، يعنى صرف اہل يقين ہى قوانين الہى سے بہرہ مند ہوسكتے ہيں \_

16\_ خداوند متعال نے اپنے احكام كے افضل و برتر ہونے كے بارے ميں يقين حاصل كرنے كيلئے لوگوں كو انہيں دوسرے تمام قوانين كے ساتھ موازنہ كرنے كى دعوت دى ہے\_و من احسن من الله حكما لقوم يوقنون

17\_ احكام الہى كو دوسرے تمام قوانين سے افضل و برتر نہ سمجھنے اور اس كا يقين نہ كرنے كى اصل وجہ كوتاہ فكرى اور كج فہمى ہے\_و من احسن من الله حكماً لقوم يوقنون

(ايقان) كا معنى تدبر و تحقيق كے ذريعے سمجھنا ہے\_

18\_ احكام الہى سے روگردانى انسان كے صحيح تفكر اور محكم سوچ سے محروم ہونے كى علامت ہے\_

فان تولوا ... و من احسن من الله حكماً لقوم يوقنون

آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :

آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى قضاوت 1

احكام:احكام كا فلسفہ 10

اللہ تعالى:اللہ تعالى كى حدود سے روگردانى كرنا 3، 18 ;اللہ تعالى كى حدود كو تبديل كرنا 2; اللہ تعالى كى حدود كى قدر و قيمت 16، 17 ;اللہ تعالى كى دعوت 16

اہل يقين:اہل يقين كا ايمان 11، 14 ;اہل يقين كى خصوصيت 15;اہل يقين كى فضيلتيں 14

جہالت:جہالت كے اثرات 4، 17

حكومت:حكومت كے مبانى 5

دين:دين اور علم 8;دين قبول كرنے سے گريز كرنا 4; دينى تعليمات سے استفادہ كرنا15;دينى تعليمات كا فلسفہ 10;دينى تعليمات كى قدر و قيمت 11

زمانہ جاہليت:زمانہ جاہليت سے دلبستگى كے اسباب 7; زمانہ جاہليت كى ثقافت 9;زمانہ جاہليت كى رسوم 1، 2; زمانہ جاہليت كى رسوم سے دلبستگى 3،6; زمانہ جاہليت كى رسوم كے خلاف مقابلہ 9، 10

سياسى نظام: 5، 13عدالتى نظام : 5،13

عمل:ناپسنديدہ عمل 3

عيسائي:عيسائيوں كى اكثريت 2; عيسائيوں كى سازش 2

غور و فكر:

غور و فكر نہ كرنے كے اثرات 18

فسق:فسق كے اثرات 7

قانون:بہترين قانون 12، 16، 17

قدر و قيمت:قدر و قيمت تشخيص دينے كا معيار 14;قدر و قيمت كا معيار 13

قرآن كريم:قرآن كريم اور علم 8;قرآن كريم اور عمل 8; قرآن كريم كى تعليمات 8; قرآن كريم كى تعليمات كى قدر و قيمت 12، 14

قضاوت:قضاوت كے مبانى 5

لوگ:صدر اسلام كے لوگوں كى خواہشات 1;لوگ اور آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم 1

موازنہ:موازنہ سے استفادہ 16

وحي:وحى كا كردار 13

ہوس پرستي:ہوس پرستى كے اثرات 6

يہود:يہود كى اكثريت 2;يہود كى سازش 2

آیت 51

( يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ لاَ تَتَّخِذُواْ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى أَوْلِيَاء بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاء بَعْضٍ وَمَن يَتَوَلَّهُم مِّنكُمْ فَإِنَّهُ مِنْهُمْ إِنَّ اللّهَ لاَ يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ) .

ايمان والو يہوديوں اور عيسائيوں كو اپنا دوست او رسرپرست نہ بناؤ كہ يہ خود آپس ميں ايك دوسرے كے دوست ہيں اور تم ميں سے كوئي انہيں دوست بنائے گا تو انہيں ميں شمار ہو جائے گا بيشك الله ظالم قوم كى ہدايت نہيں كرتا ہے \_

1\_ مسلمانوں كيلئے يہود و نصاري كى ولايت و حاكميت قبول كرنے سے اجتناب كرنا لازمى ہے\_ يا ايها الذين آمنوا لا تتخذوا اليهود والنصاري اولياء ولايت كے مختلف معانى ميں سے ايك امارت و سلطنت ہے، (قاموس المحيط) بنابريں ''ولي'' كا معنى امير اور حاكم ہوسكتا ہے\_

2\_ يہود و نصاري سے دوستانہ روابط استوار كرنا حرا م ہے\_لا تتخذوا اليهود و النصاري اولياء

مذكورہ بالا مطلب ميں (ولي) كے متعدد معانى ميں سے ايك يعنى دوست مراد ليا گيا ہے\_

3\_ يہود و نصاري ناقابل اعتماد لوگ ہيں اور مسلمانوں كى طرف سے دوستانہ روابط ركھنے كے لائق نہيں ہيں \_

يا ايها الذين آمنوا لا تتخذوا اليهود والنصاري اولياء كلمہ ''اتخاذ'' كا معنى چننا اور اعتماد كرنا ہے\_ (مجمع البيان)

4\_ ايمان اور يہود و نصارى كے ساتھ دوستى بڑھانا آپس ميں سازگار اور موافق نہيں ہيں \_

يا ايها الذين آمنوا لا تتخذوا اليهود والنصاري اولياء مسلمانوں كو اہل ايمان كے عنوان سے مخاطب كرنا اور پھر انہيں يہود و نصاري كے ساتھ دوستانہ تعلقات استوار كرنے سے منع فرمانا مذكورہ بالا مطلب پر دلالت كرتا ہے\_

5\_ محبت آميز تعلقات اور روابط برقرار كرنے كا لازمى معيار ايمان اور اسلامى عقيدہ ہے\_يا ايها الذين آمنوا لا تتخذوا اليهود و النصاري اولياء

6\_ يہود و نصاري صرف آپس ميں ايك دوسرے اور اپنے ہم عقيدہ لوگوں كے ساتھ دوستانہ روابط استوار كرتے اور اس پر پابند و وفادار رہتے ہيں \_يا ايها الذين آمنوا لا تتخذوا اليهود و النصارى اولياء بعضهم اولياء بعض

چونكہ جملہ ''بعضھم اولياء بعض'' جملہ ''لا تتخذوا ...'' كيلئے دليل كى حيثيت ركھتا ہے اس لئے اسى سے حصر كا معنى استفادہ ہوتا ہے\_

7\_ يہود و نصاري كبھى بھى مسلمانوں كے ساتھ كيے گئے اپنے معاہدوں اور تعلقات پر پورا نہيں اتريں گے\_

بعضهم اولياء بعض

8\_ يہود و نصاري كے ساتھ تعلقات استوار كرنے كى حرمت كا فلسفہ يہ ہے كہ وہ كبھى بھى مسلمانوں كے ساتھ كئے گئے اپنے معاہدوں كى پابندى نہيں كرتے\_لا تتخذوا اليهود و النصاري اولياء بعضهم اولياء بعض

9\_ اسلام كامقابلہ كرنے كےلئے يہود و نصاري ايك دوسرے سے تعاون اور دوستانہ تعلقات استوار

كرتے ہيں \_يا ايها الذين آمنوا لا تتخذوا اليهود والنصاري اولياء بعضهم اولياء بعض

چونكہ يہود و نصاري ايك دوسرے كے ساتھ سخت دشمنى اور كينہ ركھتے ہيں ، لہذا اس سے معلوم ہوتا ہے كہ ان كى آپس ميں دوستى كہ جو جملہ (بعضھم ...) سے استفادہ ہوتى ہے، كا مقصد اسلام كا مقابلہ كرنا ہے\_

10\_ يہود و نصارى كا ايك دوسرے كے ساتھ تعلقات اور روابط برقرار كرنا مسلمانوں كيلئے خطرے كى گھنٹى ہے\_

لا تتخذوا اليهود و النصاري اولياء بعضهم اولياء بعض چونكہ مسلمانوں كے يہود و نصارى كے ساتھ دوستانہ تعلقات استوار نہ كرنے كى دليل ان كے آپس كے روابط كو قرار ديا گيا ہے، اس سے معلوم ہوتا ہے ان كے آپس كے تعلقات مسلمانوں كيلئے انتہائي خطرناك ہيں \_

11\_ يہود و نصاري كى سرپرستى اور ولايت قبول كرنے والے مومنين حقيقى اور سچے مومنين كى صف سے خارج اور كفار كے زمرے ميں آتے ہيں \_و من يتولهم منكم فانه منهم

12\_ جو لوگ يہود و نصاري كے ساتھ دوستانہ روابط برقرار كريں ان سے قطع تعلق كرنا لازمى ہے\_

لا تتخذوا اليهود والنصاري اولياء ... و من يتولهم منكم فانه منهم جملہ (فانہ منھم) سے معلوم ہوتا ہے كہ ہر وہ مسلمان جو يہود و نصاري كى ولايت و سرپرستى قبول كرے يا ان سے دوستانہ روابط برقرار كرے اس كا شمار انہى كے زمرے ميں ہوگا اور جملہ ''و لا تتخذوا ...'' دلالت كرتا ہے كہ ان سے دوستانہ روابط برقرار نہيں كرنے چاہئيں \_

13\_ دشمنوں سے برائت اور بيزارى كا اظہار مومنين كا فريضہ ہے\_لا تتخذوا اليهود و النصاري اولياء ... و من يتولهم منكم فانه منهم

14\_ ظالم و ستم كار ہدايت خداوندمتعال سے محروم ہيں \_ان الله لا يهدى القوم الظالمين

15\_ يہود و نصاري گمراہ اور ظالم لوگ ہيں \_ان الله لا يهدى القوم الظالمين

صدر آيت كے قرينہ كى بناپر ''الظالمين'' كے مورد نظر مصاديق ميں سے ايك مصداق يہود و نصاري ہيں \_

16\_ يہود و نصاري كى ولايت و سرپرستى قبول كرنے والے مسلمان گمراہ اور ظالموں كے زمر ے ميں آتے ہيں \_

و من يتولهم منكم فانه منهم ان الله لا يهدى القوم الظالمين

17\_ يہود و نصاري سے دوستى اور ان كى ولايت و سرپرستى

قبول كرنا ظلم اور ہدايت خداوندى سے محروم ہونے كا موجب بنتا ہے\_و من يتولهم منكم فانه منهم ان الله لا يهدى القوم الظالمين

18\_ انسانوں كى ہدايت صرف خداوند متعال كے اختيار ميں ہے\_ان الله لا يهدى القوم الظالمين

19\_ انسانى معاشرے ہدايت خداوندى كے محتاج ہيں \_ان الله لا يهدى القوم الظالمين

ہدايت خداوندعالم سے محروميت كو اس وقت ظالموں كيلئے دھمكى قرار ديا جاسكتا ہے جب تمام لوگ اس كے محتاج ہوں \_

احكام: 2، 8احكام كا فلسفہ 8

اسلام:اسلام كے ساتھ مقابلہ 9

اللہ تعالى:اللہ تعالى سے مختص امور 18; اللہ تعالى كى جانب سے ہدايت 18، 19; اللہ تعالى كى ہدايت سے محروميت 14، 17

ايمان:ايمان كى قدر و قيمت 5;ايمان كے اثرات 4

تبرا:تبرا كى اہميت 1

حرام تعلقات: 8

دشمن:دشمنان اسلام 9;دشمنوں سے اظہار برائت 13

دوستي:حرام دوستى 2; دوستى كا معيار 5سياسى نظام: 1، 3 ، 4 ، 12

ظالمين: 15، 16ظالمين كا محروم ہونا 14

ظلم:ظلم كے موارد17

عيسائي:عيسائي اور اسلام 9; عيسائي اور مسلمان 3، 7، 8; عيسائيوں سے دوستى 2، 3، 4، 8، 17;عيسائيوں سے دوستى ترك كرنا 12;عيسائيوں كا خطرہ 10; عيسائيوں كا ظلم 15; عيسائيوں كى دوستى 6; عيسائيوں كى عہد شكنى 7، 8; عيسائيوں كى گروہ بازى 6;عيسائيوں كى گمراہى 15;عيسائيوں كى نسل پرستى 6;عيسائيوں كى ولايت سے روگردانى 1;عيسائيوں كى ولايت قبول كرنا 11، 16، 17

كفار:11كفار كى ولايت و سرپرستى كے اثرات 11، 16

گمراہ لوگ: 15، 16

محر مات: 2، 8

مسلمان:ظالم مسلمان 16 ;گمراہ مسلمان 16;مسلمانوں كو خبردار كرنا 10;مسلمانوں كى ذمہ دارى 1

معاشرت:معاشرتى آداب 12;ناپسنديدہ معاشرت 12

معاشرتى نظام :4 ، 12

معاشرہ:معاشرے كى معنوى ضروريات 19

مؤمنين:مؤمنين كى ذمہ دارى 13

ہدايت:ہدايت كا سرچشمہ 18;ہدايت كے موانع14

يہود:يہود اور اسلام 9; يہود اور عيسائي 9، 10;يہود اور مسلمان 3، 7، 8; يہود سے دوستى 2، 3، 4، 8، 17 ; يہود سے دوستى ترك كرنا 12;يہود كا خطرہ 10; يہود كا ظلم 15;يہود كى دوستى 6; يہود كى عہد شكنى 7، 8; يہود كى گروہ بازى 6;يہود كى گمراہى 15; يہود كى نسل پرستى 6;يہود كى ولايت سے روگردانى 1; يہود كى ولايت قبول كرنا 11، 16، 17

آیت 52

( فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ يُسَارِعُونَ فِيهِمْ يَقُولُونَ نَخْشَى أَن تُصِيبَنَا دَآئِرَةٌ فَعَسَى اللّهُ أَن يَأْتِيَ بِالْفَتْحِ أَوْ أَمْرٍ مِّنْ عِندِهِ فَيُصْبِحُواْ عَلَى مَا أَسَرُّواْ فِي أَنْفُسِهِمْ نَادِمِينَ ) .

پيغمبر آپ ديكھيں گے كہ جن كے دلوں ميں نفاق كى بيمارى ہے وہ دوڑ دوڑ كر ان كى طرف جار ہے ہيں اور يہ عذر بيان كرتے ہيں كہ ہميں گردش زمانہ كا خوف ہے \_ پس عنقريب خدا اپنى طرف سے فتح ياكوئي دوسرا امر لے آئے گا تويہ اپنے دل كے چھپائے ہوئے راز پر پشيمان ہوجائيں گے\_

1\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كمزور ايمان اور بيمار دل افراد كى طرف سے يہود و نصاري كے ساتھ جاملنے كى آشكار اور جلد بازى ميں كى جانے والى كوششوں كا مشاہدہ كرر ہے تھے\_فترى الذين فى قلوبهم مرض يسارعون فيهم

كلمہ ''فيھم'' سے معلوم ہوتا ہے كہ بيمار دل افراد يہود و نصاري كے ساتھ دوستى كے منصوبے بنانے كے علاوہ ان سے جاملنے كى فكر ميں تھے\_

2\_ كمزور ايمان كے مالك بيمار دل افراد اور ہدايت خداوندى سے محروم لوگ يہود وو نصاري كى ولايت و دوستى قبول كرنے ميں جلد بازى كرتے ہيں \_فترى الذين فى قلوبهم مرض يسارعون فيهم گذشتہ آيات كے قرينہ كى بناپر مذكورہ بالا مطلب ميں ''يسارعون فيهم'' كو ''يسارعون فى توليهم'' كے معنى ميں ليا گيا ہے\_

3\_ دل كى بيمارى اور ايمان كى كمزورى فرامين خداوندى كى خلاف ورزى كا پيش خيمہ ہے\_

لا تتخذوا اليهود والنصاري اولياء ... فترى الذين فى قلوبهم مرض يسارعون فيهم

4\_ ايمان كى كمزورى يہود و نصاري كى طرف مائل ہونے اور ان سے دوستانہ روابط برقرار كرنے كا پيش خيمہ ہے\_

فترى الذين فى قلوبهم مرض يسارعون فيهم بيمار دل افراد سے مراد وہ لوگ ہيں جو پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى حقانيت يا بعض دينى معارف كے بارے ميں شك و ترديد ركھتے اور كمزور ايمان كے مالك ہوں \_

5\_ دل كى بيمارى اور ايمان كى كمزورى ہدايت خداوندى سے محروميت كا پيش خيمہ ہے\_ان الله لا يهدى القوم الظالمين \_ فترى الذين فى قلوبهم مرض يسارعون فيهم

6\_ بيمار دل اور كمزور ايمان كے مالك افراد كا يہود و نصاري كى ولايت قبول كرنے اور ان سے دوستانہ تعلقات استوار كرنے ميں جلد بازى كرنا، ہدايت الہى سے ان كى محروميت كا نتيجہ ہے\_ان الله لا يهدى القوم الظالمين\_ فترى الذين فى قلوبهم مرض يسارعون فيهم

7\_ ہدايت خداوندى سے محروميت انحراف اور باطل كى طرف قدم بڑھانے ميں جلد بازى كا باعث بنتى ہے\_

ان الله لا يهدى القوم الظالمين \_ فترى الذين فى قلوبهم مرض يسارعون فيهم

8\_ بيمار دل اور كمزور ايمان كے مالك افراد ظالموں كے زمرے ميں آتے ہيں \_

ان الله لا يهدى القوم الظالمين\_ فترى الذين فى قلوبهم مرض يسارعون فيهم

9\_ بعض بيمار دل مسلمانوں كا يہود و نصاري كى طرف بے انتہاء مائل ہونا، ظالموں كے ہدايت خداوندى سے محروم ہونے پر واضح و روشن دليل ہے\_ان الله لا يهدى القوم الظالمين\_ فترى الذين فى قلوبهم مرض يسارعون فيهم

جملہ'' فتري'' كو جملہ '' ان اللہ ...'' پر متفرع كرنے سے معلوم ہوتا ہے كہ بيمار دل افراد كا گہرا رجحان جملہ'' ان اللہ لا يھدى ... '' كے ايك مصداق كا بيان ہے\_

10\_ دل كا سالم اور ايمان كا راسخ ہونا ظلم و ستم اور عصيان و نافرمانى سے اجتناب كا باعث اور خدا كى خاص ہدايت سے بہرہ مند ہونے كا موجب بنتا ہے\_ان الله لا يهدى القوم الظالمين\_ فترى الذين فى قلوبهم مرض يسارعون فيهم

11\_ خداوند متعال نے ان مسلمانوں كى مذمت كى ہے جو يہود و نصاري كے ساتھ محبت آميز تعلقات استوار اور ان كى ولايت قبول كرتے ہيں \_فترى الذين فى قلوبهم مرض يسارعون فيهم

12\_ عہد بعثت كے كمزور ايمان اور بيمار دل مسلمان اسلام كى ناپائيدارى اور شكست كے وہم و گمان كى بناپراپنى عاقبت كے بارے ميں پريشان رہتے تھے\_يقولون نخشى ان تصيبنا دائرة ممكن ہے ''دائرة'' سے مراد موجودہ حالات كى بجائے گذشتہ حالات كا واپس لوٹ آناہو، يعنى اسلام كى شكست اور كفر و شرك كى واپسي\_

13\_ عہد پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے بيمار دل مسلمان صرف اس مقصد كى خاطر يہود و نصاري سے دوستى كرتے اور ان كى ولايت قبول كرتے تھے كہ اگر كہيں اسلام شكست كھاجائے تو ان كيلئے ايك پر امن پناہگاہ موجود ہو\_يقولون نخشى ان تصيبنا دائرة

14\_ بيمار دل افراد مصلحت انديشى اور ممكنہ ناگوار حوادث سے خوف كو يہود و نصاري سے دوستى كا بہانہ قرار ديتے تھے\_يقولون نخشى ان تصيبنا دائرة ''دائرة '' كا مصدر '' دصوصرصان'' يعنى گھومنا ہے، جبكہ مذكورہ مطلب ميں ناگوار حوادث كے معنى ميں ليا گيا ہے، كيونكہ زمانے كى گردش كبھى كبھار قحط، خشك سالى اور اس طرح كے دوسرے تلخ حوادث سے دوچار كرديتى ہے\_

15\_ ديندارى كا اظہار كرنے كے باوجود اپنى عاقبت كو اسلام و مسلمين كى عاقبت سے عليحدہ كرلينا دل كى بيمارى اور ايمان كى كمزورى كى علامت ہے\_فترى الذين فى قلوبهم مرض ... يقولون نخشى ان تصيبنا دائرة

16\_ فرامين الہى كے مقابلے ميں مصلحت انديشى سے كام لينا انتہائي گھٹيا اور ناپسنديدہ فعل ہے\_لا تتخذوا ... يقولون نخشى ان تصيبنا دائرة

17\_ خداوند متعال نے دشمنان دين كے مقابلے ميں مسلمانوں كى فتح و كامرانى يا غيبى امداد كے ذريعے حمايت كى خوشخبرى دى ہے\_فعسى الله ان ياتى بالفتح او امر من عنده

18\_ اسلام كى ناپائيدارى اور شكست كے بارے ميں

بيمار دل اور كمزور ايمان افراد كے وہم و گمان كو خداوند متعال نے بالكل غلط ثابت كرديا\_فعسي الله ان ياتى بالفتح او امر من عنده

19\_ يہود و نصاري كے مقابلے ميں خداوند متعال نے مسلمانوں كو عزت اور شان و شوكت عطا كى ہے\_فعسى الله ان ياتى بالفتح او امر من عنده

20\_ يہود و نصاري كے ساتھ دوستانہ تعلقات استورا كرنے اور ان كى ولايت قبول كرنے كا نتيجہ پشيمانى اور پچھتاوے كے سوا كچھ نہيں \_يسارعون فيهم ... فيصبحوا على ما اسروا فى انفسهم نادمين

21\_ دشمنان اسلام كى شكست ،كمزور ايمان مسلمانوں كيلئے يہود و نصاري سے دل بستگى پر پچھتاوے كا سبب بنے گي\_

فعسي الله ان ياتى بالفتح ... فيصبحوا على ما اسروا فى انفسهم نادمين مذكورہ بالا مطلب ميں جملہ ''ما اسروا'' كى تفسير گذشتہ آيت ميں موجود جملہ ''و من يتولھم منكم'' كے قرينے كى بناپر ''مسلمانوں كى يہود و نصاري كے ساتھ دل بستگي'' كى گئي ہے\_

22\_ مسلمانوں كى فتح و كاميابي، عہد بعثت كے ان بيمار دل اور كمزور ايمان مسلمانوں كيلئے پشيمانى كا باعث بنى جو اسلام كى حقانيت كے بارے ميں شك و ترديد كا شكار تھے\_فعسى الله ان ياتى بالفتح او ... فيصبحوا علي ما اسروا فى انفسهم نادمين مذكورہ بالا مطلب اس مبنا پر اخذ كيا گيا ہے، جب ''ما اسروا فى انفسھم'' سے مراد كمزور ايمان مسلمانوں كا، حقانيت اسلام كے بارے ميں پايا جانے والا شك و تردد ہو اور '' فى قلوبهم مرض'' اس احتمال كى تائيد كرتا ہے\_

23\_ دشمنان دين پر عذاب خداوندى كانزول ان كمزور ايمان مسلمانوں كيلئے پشيمانى اور پچھتاوے كا سبب بنا جو يہود و نصاري سے دل لگائے بيٹھے تھے\_او امر من عنده فيصبحوا علي ما اسروا فى انفسهم نادمين مذكورہ بالا مطلب اس بناپر اخذ كيا گيا ہے جب امر سے مراد دنيوى عذاب ہو\_

24\_ عہد بعثت كے مشركين اور يہود و نصاري ہميشہ عذاب الہى ميں مبتلا ہونے كے خطرے سے دوچار رہتے تھے\_

او امر من عنده فيصبحوا على ما اسروا فى انفسهم نادمين

25\_ اسلام كى فتح و كاميابى كو ديكھ كر ان كمزور ايمان مسلمانوں كو اپنے خفيہ منصوبوں پر شرمندگى كا سامنا كرنا پڑا جنہيں وہ اپنے خيال ميں مسلمانوں كى

شكست كے نتيجے ميں پيدا ہونے والى مشكلات سے چھٹكارا پانے كيلئے تيار كرتے تھے\_فيصبحوا على ما اسروا فى انفسهم نادمين

26\_ عہد بعثت كے كمزور ايمان مسلمان يہود و نصاري سے محبت و الفت ركھتے تھے\_ما اسروا فى انفسهم

اسلام:اسلام كى حقانيت 22;اسلام كى شكست 18;صدر اسلام كى تاريخ 1

اللہ تعالى:اللہ تعالى كا عذاب 23، 24;اللہ تعالى كا لطف 19; اللہ تعالى كى بشارت 17 ;اللہ تعالى كى خاص ہدايت 10; اللہ تعالى كى طرف سے سرزنش 11، 18;اللہ تعالى كى ہدايت 7; اللہ تعالى كى ہدايت سے محروميت 5، 6، 9;اللہ تعالى كے اوامر 16

امداد:غيبى امداد 17

انحراف:انحراف كے علل و اسباب 7;انحراف ميں جلد بازى كرنا 7

ايمان:ايمان كى كمزورى 18;ايمان كى كمزورى كى علامات 15;ايمان كى كمزورى كے اثرات 3، 4، 5;ايمان كے اثرات 10

باطل:باطل كى طرف رجحان7

پچھتاوا:پچھتاوے كے اسباب 21، 22، 23 ;پچھتاوے كے موارد 20

خود محوري:خود محورى كى سرزنش 15

خوف :خوف كے اثرات 13، 14;شكست كا خوف 13;مشكلات سے خوف 14

دشمن:دشمنان دين 17;دشمنوں كا عذاب 23;دشمنوں كى سازش 1;دشمنوں كى شكست 21

دوستي:ناپسنديدہ دوستى 11

ظالمين: 8ظالمين كى محروميت 9

ظلم:ظلم ترك كرنے كا پيش خيمہ 10

عصيان:

عصيان ترك كرنے كا پيش خيمہ10; عصيان كا پيش خيمہ 2

عقيدہ:باطل عقيدہ 18

عيسائي:صدر اسلام كے عيسائي 24; عيسائيوں پر عذاب 24 ;عيسائيوں سے دوستى 13، 14، 20، 23;عيسائيوں سے دوستى كا پيش خيمہ 4 ; عيسائيوں سے محبت كا پيش خيمہ 4 ; عيسائيوں كى طرف مائل ہونا 21 ; عيسائيوں كى ولايت قبول كرنا 2، 6، 11، 13، 20

فتح:فتح كے اسباب 17

قلب:بيمار قلب 1، 6، 8، 9، 14، 22; بيمار قلب كى پريشانى 12; بيمار قلب كى سازش 2;بيمار قلب كى سرزنش 18;بيمارى قلب كى علامات 15; بيمارى قلب كے اثرات3،5;سلامتى قلب كے اثرات 10

كم ہمتي:كم ہمتى كے اثرات 13

محروم لوگ:ہدايت خداوندى سے محروم لوگ 21

مسلمان:صدر اسلام كے مسلمان 13، 22، 25، 26 ;صدر اسلام كے مسلمانوں كى پريشانى 12; كمزور ايمان مسلمان 13، 15، 18، 21، 22، 23، 25، 26; مسلمان اور عيسائي 19، 26 ; مسلمان اور يہودى 19، 26 ;مسلمانوں كو بشارت 17 ;مسلمانوں كى امداد 17; مسلمانوں كى پشيماني21،23،25 ; مسلمانوں كى حمايت 17; مسلمانوں كى سرزنش 11; مسلمانوں كى عزت 19; مسلمانوں كى فتح22 ;مسلمانوں كے رجحانات26

مسيحيت:دين مسيحيت قبول كرنا 9

مشركين:صدر اسلام كے مشركين 24;مشركين كا عذاب 24

مصلحت انديشي:ناپسنديدہ مصلحت انديشى 14، 15، 16

ہدايت:ہدايت سے محروميت كے اثرات 7;ہدايت كا پيش خيمہ 10;ہدايت كے موانع 5

يہود:صدر اسلام كے يہود 24; يہود سے دوستى 13، 14، 20، 23;يہود سے دوستى كے اسباب 4;يہود سے محبت كے اسباب 4;يہود كا دين قبول كرنا 9; يہود كا عذاب 24 ; يہود كى جانب مائل ہونا 21;يہود كى ولايت قبول كرنا 2، 6، 11، 13، 20

آیت 53

( وَيَقُولُ الَّذِينَ آمَنُواْ أَهَـؤُلاء الَّذِينَ أَقْسَمُواْ بِاللّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ إِنَّهُمْ لَمَعَكُمْ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فَأَصْبَحُواْ خَاسِرِينَ ) .

اور صاحبان ايمان كہيں گے كہ كيا يہى لوگ ہيں جنہوں نے نام خدا پر سخت ترين قسميں كھائي تھيں كہ ہم تمہارے ساتھ ہيں تو اب ان كے اعمال بربادہوگئے اور يہ خسارہ والے ہوگئے \_

1\_ يہود و نصاري تاكيد كے ساتھ ان مسلمانوں كى مدد كرنے كى قسم كھاتے تھے، جن كے ان كے ساتھ دوستانہ تعلقات تھے\_اهولاء الذين اقسموا بالله جهد ايمانهم انهم لمعكم مذكورہ بالا مطلب اس بنا پر اخذ كيا گيا ہے كہ جب ''ھولاء ''يہود و نصاري كى طرف اشارہ ہو اور ''لمعكم'' ميں ان بيمار دل افراد كو مخاطب كيا گيا ہو، جو يہود و نصارى كے ساتھ دوستانہ تعلقات ركھتے تھے\_ كلمہ ''جھد''،'' اقسموا ''كيلئے مفعول مطلق ہے، يعنى انہوں نے بہت بڑى قسم كھائي\_

2\_ يہود و نصاري اپنے ساتھ دوستانہ تعلقات استوار كرنے والے مسلمانوں كى مدد كرنے سے عاجز تھے\_

اهولاء الذين اقسموا بالله جهد ايمانهم انهم لمعكم جملہ'' اھولاء ...'' كا ملامت آميز لب و لہجہ اس چيز كى حكايت كرتا ہے كہ يہود و نصاري عہد پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ميں اس طرح ذليل و رسوا ہوئے كہ كمزور ايمان مسلمانوں كے ساتھ كيے گئے وعدوں اور معاہدوں پر عمل نہ كر سكے\_

3\_ يہود و نصاري عہد پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ميں نہ صرف اپنى شان و شوكت كھو بيٹھے، بلكہ ذلت و رسوائي سے دوچار ہوئے\_

اهولاء الذين اقسموا بالله جهد ايمانهم انهم لمعكم

4\_ فتح و كامرانى كے بعد حقيقى اور سچے مؤمنين نے ان فريب خوردہ مسلمانوں كى مذمت كى جو يہود و نصاري سے آس لگائے بيٹھے تھے\_اهولاء الذين اقسموا بالله جهد ايمانهم انهم لمعكم

5\_ اجنبى كفار كے ساتھ وابستگى بيماردل اور كمزور ايمان لوگوں كى خاصيت ہے\_اقسموا بالله جهد ايمانهم انهم لمعكم

6\_ كمزور ايمان مسلمانوں نے تاكيد كے ساتھ يہود و نصاري كى مدد كرنے كى قسميں كھائي تھيں \_اهولاء الذين اقسموا بالله جهد ايمانهم انهم لمعكم مذكورہ بالا مطلب اس مبنا پر اخذ كيا گيا ہے جب ''ھولائ'' بيمار دل لوگوں كى طرف اشارہ ہو، جبكہ ''معكم''كے خطاب سے مراد يہود و نصاري ہوں \_

7\_ كمزور ايمان مسلمان يہود و نصاري كے ساتھ اپنے عہد و پيمان پر پورا اترنے سے عاجز تھے\_اهولاء الذين اقسموا بالله جهد ايمانهم انهم لمعكم

8\_ فتح و كاميابى كے بعد مؤمنين نے ان يہود و نصاري كى سرزنش كى جو كمزور ايمان مسلمانوں كى مدد اور تعاون كى آس لگائے بيٹھے تھے\_و يقول الذين آمنوا اهولاء الذين اقسموا ... انهم لمعكم

9\_ ضعيف الايمان مسلمان بار بار قسميں كھا كر مؤمنين كى مدد كے جھوٹے وعدے كرتے تھے\_

و يقول الذين آمنوا اهولاء الذين اقسموا بالله جهد ايمانهم انهم لمعكم مذكورہ بالا مطلب اس مبنا پر اخذ كيا گيا ہے كہ جب ''معكم'' سے حقيقى مؤمنين كو مخاطب كيا گيا ہو، يعنى فتح و كامرانى كے بعد بعض مؤمنين نے بعض دوسرے مؤمنين سے يو ں كہا '' اھولاء ... '' اس صورت ميں '' ھؤلائ'' كا مشار اليہ بيمار دل لوگ ہوں گے\_

10\_ وعدے كى خلاف ورزى اور قسم كو توڑنا بيمار دل اور كمزور ايمان لوگوں كى خاصيت ہے\_اهولاء الذين اقسموا بالله جهد ايمانهم

11\_ خدا كى قسم كھانا ايك بہت بڑا اور ذمہ دارى عائد كرنے والافعل ہے\_اقسموا بالله جهد ايمانهم

جملہ'' اقسموا باللہ ... ''سے معلوم ہوتا ہے كہ مؤمنين كا بيمار دل لوگوں كى عہد شكنى پر سرزنش كرنے كا سبب يہ تھا كہ خدا كى قسم كھانے كے باوجود وہ مومنين كے ساتھ كيے گئے اپنے وعدے پر پورے نہيں اترے\_

12\_ عہد پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے بعض مسلمانوں كے يہود و نصاري كے ساتھ دوستانہ تعلقات ان كے گذشتہ نيك اعمال كى تباہى كا موجب بنے\_حبطت اعمالهم فاصبحوا خاسرين

13\_ اہل ايمان كى طرف سے كفار كے ساتھ دوستانہ

روابط برقرار كرنا ان كے نيك اعمال كو تباہ و برباد كرديتا ہے\_حبطت اعمالهم فاصبحوا خاسرين

14\_ ہدايت خداوندى سے محروم لوگ ہميشہ اپنے اعمال كى تباہى اور اپنے كردار سے نقصان اٹھانے كے خطرے سے دوچار رہتے ہيں \_ان الله لا يهدى القوم الظالمين ... حبطت اعمالهم فاصبحوا خاسرين

15\_ انسان كے اچھے كردار كى تباہي، نقصان اور گھاٹا ہے\_حبطت اعمالهم فاصبحوا خاسرين

16\_ يہود و نصاري كى ولايت اور دوستى قبول كرنے والے لوگ اپنے دوستانہ روابط سے فائدہ اٹھانے ميں ناكام رہتے ہيں \_حبطت اعمالهم فاصبحوا خاسرين اس احتمال كى بناپر كہ جب ''اعمالھم'' سے مراد وہ كوششيں ہوں جو بيمار دل لوگوں نے يہود و نصاري سے دوستانہ روابط برقرار كرنے كيلئے انجام ديں ، اس اساس پر خسارت سے مراد يہود و نصاري كے ساتھ استوار تعلقات سے فائدہ نہ اٹھانا ہوگا\_

17\_ كفار كى محبت و ولايت قبول كرنے كا برا انجام ناكامى اور نقصان ہے\_حبطت اعمالهم فاصبحوا خاسرين

18\_ يہود و نصاري كمزور ايمان مسلمانوں كے ساتھ استوار اپنے دوستانہ تعلقات سے فائدہ اٹھانے ميں ناكام رہتے ہيں \_

حبطت اعمالهم فاصبحوا خاسرين مذكورہ بالا مطلب ميں '' ھولائ'' كا بيمار دل مسلمانوں كى طرف اشارہ ہے، جبكہ'' معكم'' كے خطاب سے يہود و نصارى مراد لئے گئے ہيں \_

اسلام:صدر اسلام كى تاريخ 1، 4، 6، 8، 12

اغيار:اغيار سے تعلقات 5

اللہ تعالى:اللہ تعالى كى ہدايت سے محروميت 14

عمل:عمل كا نابود ہونا 15;عمل كى نابودى كے اسباب 12، 13، 14

عيسائي:

صدر اسلام كے عيسائي 3;عيسائي اور مسلمان 1، 2، 8، 18;عيسائيوں سے دوستى 1، 2; عيسائيوں سے دوستى كے اثرات 12، 16;عيسائيوں سے معاہدہ كرنا 7;عيسائيوں كى امداد 6;عيسائيوں كى ذلت 3;عيسائيوں كى سرزنش 8;عيسائيوں كى شكست 18; عيسائيوں كى قسم 1; عيسائيوں كى كمزورى 2; عيسائيوں كى ولايت قبول كرنا 16

قسم :خدا كى قسم 11;قسم توڑنا 10; قسم كے اثرات 11

قلب:بيمار قلب انسان كى عہد شكنى 10;بيمار قلب كى صفات 5

كفار:كفار كى ولايت قبول كرنا 17;كفار كے ساتھ دوستى 17;كفار كے ساتھ دوستى كا نقصان 17;كفار كے ساتھ دوستى كے اثرات 13; كفار كے ساتھ رابطہ 5

مسلمان:صدر اسلام كے مسلمان 4، 6، 7، 8، 12;كمزور ايمان مسلمان 6، 7، 8، 9، 10، 18; مسلمان اور عيسا ئي4، 6، 7;مسلمان اور يہودى 4، 6، 7; مسلمانوں كى سرزنش 4;مسلمانوں كى قسم 6، 9

مومنين:مومنين اور كفار 13; مومنين كى امداد 9

نقصان :نقصان كے اسباب 14; نقصان كے موارد 15

يہود:صدر اسلام كے يہود 3;يہود اور مسلمان 1، 2، 8، 18; يہود سے دوستى 1، 2;يہود سے دوستى كے اثرات 12، 16 ; يہود سے معاہدہ كرنا 7;يہود كى امداد 6;يہود كى ذلت 3;يہود كى سرزنش 8;يہود كى شكست 18;يہود كى قسم 1; يہود كى كمزورى 2; يہود كى ولايت قبول كرنا 16

آیت 54

( يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ مَن يَرْتَدَّ مِنكُمْ عَن دِينِهِ فَسَوْفَ يَأْتِي اللّهُ بِقَوْمٍ يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ أَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ أَعِزَّةٍ عَلَى الْكَافِرِينَ يُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللّهِ وَلاَ يَخَافُونَ لَوْمَةَ لآئِمٍ ذَلِكَ فَضْلُ اللّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ وَاللّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ) .

ايمان والو تم ميں سے جو بھى اپنے دين سے پلٹ جائے گا \_ تو عنقريب خدا ايك قوم كولے آئے گا جو اس كى محبوب او راس سے محبت كرنے والى \_مو منين كے سامننے خاكسار اور كفار كے سامنے صاحب عزت ، راہ خدا ميں جہاد كرنے والى اور كسى ملامت كرنے والے كى ملامت كى پرواہ نہ كرنے والى ہوگى \_ يہ فضل خدا ہے وہ جسے چاہتا ہے عطا كرتا ہے او روہ صاحب وسعت اور عليم و دانا بھى ہے \_

1\_ خداوند متعال نے مرتد لوگوں كى جگہ حقيقى مؤمنين كو لانے كى خوشخبرى ديكر مؤمنين كو تسلى دى ہے\_

يا ايها الذين آمنوا من يرتد منكم عن دينه فسوف ياتى الله بقوم يحبهم و يحبونه اگر'' من يرتد ...'' كا جواب شرط ''فلا تحزنوا بارتدادہ '' جيسامحذوف جملہ ہو تو اس سے معلوم ہوتا ہے كہ خدا نے انہيں تسلى دى ہے\_

2\_ مسلمانوں كے ارتداد يعنى انكے اسلام سے پھر جانے سے دين خدا كو كسى قسم كا نقصان نہيں پہنچے گا\_

من يرتد منكم عن دينه فسوف ياتى الله بقوم مذكورہ بالا مطلب اس مبنا پر اخذ كيا گيا ہے كہ جب ''من يرتد ... ''كا جواب شرط'' فلن يضر دين الله ''جيسامحذوف جملہ ہو، جبكہ جملہ ''فسوف ياتى الله ...'' حقيقى جزا كى جگہ لايا گيا ہو، كيونكہ يہ اس جزا كى علت بيان كررہا ہے\_

3\_ اسلام سے كفر كى طرف لوٹ جانا (ارتداد) ايك تعجب آور اور خلاف توقع فعل ہے\_

و من يرتد منكم عن دينه فسوف ياتى الله بقوم جملہ شرطيہ كے ذريعہ وجود ميں آنے والے واقعہ كو خصوصاً اس كے وقوع كى مكمل آگاہى كے ساتھ بيان كرنا اس مطلب كى طرف اشارہ ہوسكتا ہے كہ اس طرح كا واقعہ وقوع پذير ہونے كے لائق نہيں ہے\_

4\_ يہود و نصاري كى ولايت اور دوستى قبول كرنا ارتداد اور دين سے پلٹ جانا ہے\_و من يتولهم منكم فانه منهم ... يا ايها الذين آمنوا من يرتد منكم عن دينه گذشتہ آيات كى روشنى ميں معلوم ہوتا ہے كہ مرتد كا ايك مورد نظر مصداق وہ مسلمان ہيں جو خدا كى نہى كے باوجود يہود و نصاري سے ولائي اور دوستانہ روابط استوار كريں \_

5\_ صدر اسلام كے بعض مسلمان يہود و نصاري كى ولايت و دوستى قبول كركے مرتد ہوگئے\_فترى الذين فى قلوبهم مرض ... يا ايها الذين آمنوا من يرتد منكم عن دينه

6\_ بعض مسلمانوں كے ارتداد اور كفر كى جانب مائل ہونے كے باوجود دين خدا اپنى پورى آب و تاب كے ساتھ پھيلتا اور وسعت اختيار كرتا جائيگا\_يا ايها الذين آمنوا من يرتد منكم عن دينه فسوف ياتى الله بقوم يحبهم و يحبونه

7\_ انسانوں كا انسانى كمالات تك دسترسى حاصل كرنا خدا كى امداد اور توفيق پر موقوف ہے\_فسوف ياتى الله بقوم

سير و سلوك كے انتخاب ميں انسان كے خود مختار ہونے كے باوجود ''ياتي'' كو اللہ كى جانب نسبت دينے سے يہ حقيقت واضح ہوتى ہے كہ اگر انسان بعض كمالات حاصل كرنے ميں كامياب ہوتے ہيں تو يہ خدا كى امداد اور توفيق كى وجہ سے ہے\_

8\_ خداوند متعال نے اپنے محبوب اور اس سے محبت كرنے والے ،مؤمنين كے سامنے متواضع اور كفار كے سامنے سربلند رہنے والے انتھك مجاہدين كے ظاہر ہونے كى خوشخبرى دى ہے\_فسوف ياتى الله بقوم ...و لا يخافون لومة لائم

9\_ خداوند متعال سے عشق، اس كا محبوب ہونا، اہل ايمان كے سامنے عجز و انكسارى اور كفار كے مقابلے ميں سربلند رہنا حقيقى مومنين كى صفات ميں سے ہے\_فسوف ياتى الله بقوم ... اعزة على الكافرين

10\_ كفار كے ساتھ دوستانہ روابط برقرار كرنے كى صورت ميں مسلمان خدا كى محبت سے محروم ہوجاتے ہيں \_

من يرتد منكم عن دينه فسوف ياتى الله بقوم يحبهم

11\_ كفار (يہود و نصاري) كے ساتھ دوستي، خدا كے ساتھ عشق سے ہم آہنگ نہيں ہے\_

و من يتولهم منكم ... فسوف ياتى الله بقوم يحبهم و يحبونه مورد بحث آيت كے گذشتہ آيات كے ساتھ ارتباط كو ملحوظ ركھنے سے معلوم ہوتا ہے كہ حقيقى مومنين كى مذكورہ خصوصيات كے ساتھ توصيف كرنا اس حقيقت كى طرف اشارہ ہے كہ اسلام كے دعويدار كفار كى طرف مائل ہونے (من يتولھم منكم) كى صورت ميں ان خصوصيات من جملہ خدا كى محبت اور عشق كى خصوصيت كے حامل نہيں ہوسكتے\_

12\_ مؤمنين كے سامنے عجز و انكسارى جبكہ كفار كے مقابلے ميں پہاڑ كى مانند ثابت قدم و سربلند رہنا ضرورى ہے\_

اذلة علي المؤمنين اعزة على الكافرين

13\_ مؤمنين قابل قدر و احترام جبكہ كفار توہين و تحقير كے لائق ہيں \_اذلة على المؤمنين اعزة على الكافرين

14\_ ايمان، كفار كے مقابلے ميں عجز و انكسارى كے ساتھ سازگار نہيں ہے\_يا ايها الذين آمنوا من يرتد ... اعزة على الكافرين

15\_ كفار (يہود و نصاري ...) كے ساتھ دوستى ،ان كے سامنے عجز و انكسارى اور اہل ايمان كے سامنے تكبر و غرور كا موجب بنتى ہے\_من يرتد منكم عن دينه ... اذلة على المؤمنين اعزة على الكافرين

16\_ محبت خدا سے دل كا خالى ہونا، اہل ايمان سے بے مروتى اور كفار كے سامنے احساس حقارت كرنا قلبى بيمارى اور كمزوري ايمان كى علامات ميں سے ہيں \_فترى الذين فى قلوبهم مرض ... اذلة على المؤمنين اعزة على الكافرين

مورد بحث آيت كا گذشتہ آيات كے ساتھ ارتباط اس حقيقت كى وضاحت كرتا ہے كہ بيمار دل افراد ''الذين فى قلوبھم مرض ''مرتدوں كے زمرے ميں آتے ہيں اور چونكہ حقيقى مؤمنين كى مذكورہ صفات مرتد افراد كے بالكل مد مقابل قرار پائي ہيں ، اس سے معلوم ہوتا ہے كہ اسلام كا دعوى كرنے والوں ميں ان صفات كا نہ ہونا ان كى بيمارى دل كى علامت ہے\_

17\_ خداوند متعال نے انتھك، ثابت قدم و استوار، نڈر و بے باك اور دشمنان دين كى سرزنش كى پرواہ نہ كرنے والے مجاہدين كے ذريعے اپنے دين كے اعتلاء اور سربلندى كى خوشخبرى دى ہے\_من يرتد منكم عن دينه فسوف ياتى الله بقوم ... لا يخافون لومة لائم

18\_ خداوند متعال نے ثابت قدم اور سربلند مؤمنين كى موجودگى كے سائے ميں اسلام كى جاويدانہ حيات اور ابدى فروغ كا ارادہ كيا ہے\_فسوف ياتى الله بقوم ... اعزة على الكافرين يجاهدون فى سبيل الله

19\_ راہ خدا ميں جہاد كرنا اور ملامت كرنے والے دشمنوں كى سرزنش سے نہ ڈرنا حقيقى مومنين كى خاصيت ہے\_

يجاهدون فى سبيل الله و لا يخافون لومة لائم

20\_ خدا وند متعال كى طرف سے عائد ذمہ داريوں اور فرائض كى انجام دہى كيلئے راہ خدا ميں جہاد كرنا اور دشمنوں كى سرزنش سے بے اعتنائي برتنا لازمى ہے\_يجاهدون فى سبيل الله و لا يخافون لومة لائم

21\_ راہ خدا مؤمنين كى مسلسل جد و جہد كا محور و مركز ہے\_يجاهدون فى سبيل الله و لا يخافون لومة لائم

مذكورہ بالا مطلب ميں جہاد سے جنگ و نبرد نہيں بلكہ اس كا لغوى معنى (سعى و كوشش اور جد و جہد) مرا د ہے جبكہ فعل مضارع ''يجہدون'' مسلسل جد و جہد پر دلالت كرتا ہے\_

22\_ مسلمانوں كو دين خدا كى سربلندى كيلئے جد و جہد سے روكنے كيلئے دشمنان دين سرزنش اور نفسياتى جنگ كا حربہ استعمال كرتے ہيں \_و لا يخافون لومة لائم

23\_ حقيقى مؤمنين كبھى بھى ملامت كرنے والوں كى سرزنش كى وجہ سے جہاد و مبارزت سے دست بردار نہيں ہوتے\_

يجاهدون فى سبيل الله و لا يخافون لومة لائم

24\_ حقيقى مؤمنين كبھى بھى دشمنوں كى ملامت كى وجہ سے عشق خدا سے دست بردار نہيں ہوتے اور نہ ہى مومنين كے سامنے عجز و انكسارى اور كفار كے مقابلے ميں سربلند رہنے سے دستبردار ہوتے ہيں \_يحبهم و يحبونه ... و لا يخافون لومة لائم يہ اس بناپر ہے جب جملہ '' ولا يخافون ...'' صرف ''يجاہدون'' سے نہيں بلكہ ان تمام صفات كے ساتھ وابستہ ہو جو آيت كے گذشتہ حصوں ميں بيان كى گئي ہيں \_

25\_ جہاد سے گريز كرنا اور دشمنان دين كى لعنت ملامت سے ڈرنا دل كى بيمارى اور ايمان كى كمزورى كى علامات ميں سے ہے\_فترى الذين فى قلوبهم مرض ... يجاهدون فى سبيل الله و لا يخافون لومة لائم

26\_ اہل كفر كو دوست ركھنے والے راہ خدا ميں جہاد كرنے سے منہ موڑ ليتے ہيں اور دشمنوں كى سرزنش كے خوف سے ہراسان و پريشان ہوتے ہيں \_من يرتد منكم عن دينه فسوف ياتى الله بقوم يحبهم

27\_ اہل ايمان كے سامنے عجز و انكساري، كفار كے مقابلے ميں سربلند ركھنا، راہ خدا ميں جہاد كرنا اور

دشمنوں كى لعنت ملامت سے بے اعتنائي برتنا محبت خداوندى كے حصول كا سبب بنتے ہيں \_يحبهم و يحبونه اذلة على المؤمنين ... و لا يخافون لومة لائم بظاہر دكھائي ديتا ہے كہ'' يحبھم و يحبونہ'' كے بعد مذكورہ صفات'' يحبھم'' كى علت كے طور پر بيان كى گئي ہيں ، يعنى چونكہ وہ ان صفات كے حامل ہيں لہذا خداوند متعال ان سے محبت كرتا ہے\_

28\_ خداوند متعال كے عاشق; مؤمنين كے سامنے متواضع ، كفار كے مقابلے ميں سربلند اور دشمنوں كى ملامت كى پروا نہ كرنے والے مجاہدين ہيں \_يحبونه اذلة على المؤمنين ... يجاهدون فى سبيل الله و لا يخافون لومة لائم

29\_ خدا كا عشق اور اس كا محبوب ہونا خدا كى طرف سے عطا كردہ تحفہ اور فضل ہے\_يحبهم و يحبونه ... ذلك فضل الله

30\_ مومنين كے سامنے عجز و انكسارى كى حالت اور كفار كے مقابلے ميں سربلندى خدا كا عطا كردہ تحفہ اور فضل ہے\_

اذلة على المؤمنين اعزة على الكافرين ... ذلك فضل الله

31\_ راہ خدا ميں جہاد كرنے اور دشمن كى ملامتوں سے بے اعتنائي برتنے كى توفيق بھى عطيہ اور فضل خداوندى ہے\_

يجاهدون فى سبيل الله و لا يخافون لومة لائم ذلك فضل الله

32\_ بيمار دل، كمزور ايمان كے مالك اور كفار كى ولايت و دوستى قبول كرنے والے افراد خداوند متعال كے خاص فضل سے محروم ہوتے ہيں \_من يرتد منكم عن دينه فسوف ياتى الله بقوم ... ذلك فضل الله

33\_ خدا كے محبوب افراد كى فضيلتوں اور خصوصيات كاسرچشمہ مشيت الہى ہے\_ذلك فضل الله يؤتيه من يشاء

34\_ انسانى فضيلتوں اور كمالات تك دسترسى خدا كى مشيت پر موقوف ہے\_ذلك فضل الله يؤتيه من يشاء

35\_ خداوند متعال انتہائي وسيع فضل و احسان كا مالك ہے\_ذلك فضل الله يؤتيه من يشاء و الله واسع عليم

'' ذلك فضل الله '' كے قرينہ كى بناپر ''واسع'' كا متعلق فضل و احسان كو قرار ديا گيا ہے، يعنى ''واسع فضله و احسانه '' اس كا فضل اور احسان بہت وسيع ہے\_

36\_ خدا كے فضل و احسانات سے محروم ہونے كى اصل وجہ خدا كے فيض و بخشش كى كمى نہيں بلكہ خود انسان كى عدم قابليت ہے\_

ذلك فضل الله يؤتيه من يشاء و الله واسع عليم فضل خداوندى كے وسيع ہونے كا ذكر جسے ''واسع'' كى صفت كے ذريعہ بيان كيا گيا ہے ، اس مطلب كى طرف اشارہ ہے كہ اگر خدا كا خاص فضل انسان كے شامل حال نہ ہو تو وہ خود قصور وار ہے، كيونكہ خداوند متعال كے فضل كى كوئي انتہاء نہيں ہے\_

37\_ خداوند متعال اپنے خاص فضل و احسان كے اہل اور قابل بندوں سے آگاہ ہے\_ذلك فضل الله يؤتيه من يشاء والله واسع عليم مورد كى مناسبت سے عليم كا متعلق لوگوں كى وہ قابليت ہے جس كى بناپر خداوند متعال كا خاص فضل و احسان انہيں عطا ہوتا ہے\_

38\_ خداوند متعال واسع (وسعت و جودى كا مالك) اور عليم (مطلق آگاہ ) ہے\_والله واسع عليم

39\_ خداوند متعال كى لامحدود قدرت و غنا اور اسكا وسيع علم اس كى مشيت اور ارادوں كو عملى جامہ پہنانے كى ضمانت ديتا ہے\_ ذلك فضل الله يؤتيه من يشاء والله واسع عليم

40\_ خداوند متعال كا بندوں پر فضل و احسان ايك قانون اور نظام كے تحت انجام پاتا ہے\_

ذلك فضل الله يؤتيه من يشاء والله واسع عليم خدا كى مشيت كا تذكرہ كرنے كے بعد اس كے علم و آگاہى كا تذكرہ كرنے كا مقصديہ واضح كرنا ہے كہ خداوند متعال كسى دليل كے بغير بندوں پر فضل و احسان كرنے كا ارادہ نہيں ركھتا، بلكہ ان كى لياقت و قابليت سے آگاہ ہونے كى وجہ سے يہ فعل انجام ديتا ہے\_

41\_ مختلف افراد كو برترى عطا كرنے كيلئے ان كى صلاحيت و قابليت سے دقيق آشنائي اور اچھى طرح چھان بين ضرورى ہے\_ذلك فضل الله يؤتيه من يشاء والله واسع عليم منتخب اور برگزيدہ لوگوں پر خداوند متعال كے فضل و احسان كى وضاحت كرنے كے بعد خدا كے وسيع علم كے تذكرہ سے معلوم ہوتا ہے كہ امتياز دينے والوں كيلئے علم و آگاہى لازمى شرط ہے\_

ارتداد:ارتداد كے موارد 4;بے منطق ارتداد 3;صدر اسلام ميں ارتداد 5

اسلام:اسلام كى جاودانى 18

اسماء و صفات:عليم 38;واسع 38

اللہ تعالى:اللہ تعالى سے محبت 9، 11، 16، 24، 29; اللہ تعالى كا احسان 35;اللہ تعالى كا ارادہ 18;اللہ تعالى كا علم 37، 39 ;اللہ تعالى كا فضل 29، 30، 31، 35، 37; اللہ تعالى كا فيض 36;اللہ تعالى كى امداد 7;

اللہ تعالى كى بشارت 17;اللہ تعالى كى بے نيازى 39;اللہ تعالى كى توفيق 7;اللہ تعالى كى قدرت 39;اللہ تعالى كى محبت سے محروميت 10;اللہ تعالى كى محبت كے اسباب 27; اللہ تعالى كى مشيت 33، 34، 39 ; اللہ تعالى كے احسان كا قانون كے تحت ہونا 40;اللہ تعالى كے افعال 1;اللہ تعالى كے فضل سے محروميت 36;اللہ تعالى كے فضل كا قانون كے تحت ہونا 40; اللہ تعالى كے عطا كردہ ہدايا 29، 30، 31

اللہ تعالى كے دوست: 8، 9اللہ تعالى كے دوستوں كى استقامت 28

امتياز:امتياز عطا كرنا 41

انسان:ممتاز انسان 37

ايمان:ايمان كے اثرات 14;كمزورى ايمان كى علامات 16، 25

تكامل:تكامل كے اسباب 7، 34

تواضع:تواضع كى اہميت 9;تواضع كے اثرات 27

جہاد:جہاد ترك كرنے كے اسباب 26;جہاد سے فرار كرنا 25;جہاد كى اہميت 20; جہاد كے اثرات 27;راہ خدا ميں جہاد كرنا 19، 31

دشمن:دشمنوں كى سازش 22; دشمنوں كى طرف سے لعنت ملامت 17، 20، 24، 25، 26، 27، 28، 31; دشمنوں كى طرف سے نفسياتى جنگ 22

خوف:خوف كے اسباب 26;دشمنوں سے خوف 25

دوستي:ناپسنديدہ دوستى 10

دين:دين كو نقصان پہنچانا 2;دين كى سربلندى 17;دين كى سربلندى كى راہ ميں حائل ركاوٹيں 22; دين كى وسعت 6

سبيل اللہ :20، 21شرعى فريضہ:شرعى فريضہ پر عمل پيرا ہونا 20

صلاحيت:صلاحيتوں كاكردار 41

عيسائي :عيسائيوں سے دوستى 4، 5، 11;عيسائيوں سے دوستى كے اثرات 15; عيسائيوں كى ولايت قبول كرنا3، 4، 5

فضيلت:فضيلت كا سرچشمہ 33

قدر و قيمت:قدر و قيمت كا معيار 41

قلب:بيمار قلب كا محروم ہونا 32;بيمارى قلب كى علامات 16، 25

كفار:كفار سے دوستى 11، 32 ;كفار سے دوستى كے اثرات 10، 15;كفار كى تحقير 13 ;كفار كى ولايت قبول كرنا 32;كفار كے ساتھ برتاؤ9;كفار كے سامنے تكبر 12، 27، 30 ; كفار كے سامنے تواضع 14، 15 ; كفار كے مقابلے ميں احساس حقارت 16

كفار سے دوستى كرنے والے: 26

مجاہدين :رضا كار مجاہدين 17;مجاہدين اور دشمن 28; مجاہدين اور كفار 8، 28;مجاہدين اور مؤمنين 8، 28 ; مجاہدين كا تواضع 8،28;مجاہدين كى استقامت 17; مجاہدين كى محبوبيت 8

محبوبين : 29محبوبين كے فضائل33

محروم لوگ:فضل خدا سے محروم لوگ 32

مسلمان :مسلمانوں كا ارتداد 2، مسلمانوں كى كوشش 22

ملامت كرنے والے :ملامت كرنے والوں كى مذمت

مؤمنين :كمزور ايمان مؤمنين 32; مؤمنين اور دشمن 19 ; مؤمنين اور كفار 24; مومنين كا احترام 13;مؤمنين كا تواضع 24;مؤمنين كا جہاد19، 23; مومنين كو بشارت 1;مومنين كى استقامت 18، 19، 23، 24; مؤمنين كى خصوصيات 19، 21، 23، 24;مؤمنين كى دلجوئي1;مؤمنين كى شجاعت 19; مؤمنين كى صفات 9; مؤمنين كى كوشش 21; مؤمنين كے ساتھ بے توجہى 16 ; مومنين كے ساتھ تكبر15; مؤمنين كے ساتھ تواضع 9، 12، 27، 28، 30

يہود :يہود سے دوستى 4، 5،11;يہود سے دوستى كے اثرات 15; يہودكى ولايت قبول كرنا 4، 5

آیت 55

( إِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّهُ وَرَسُولُهُ وَالَّذِينَ آمَنُواْ الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلاَةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ رَاكِعُونَ ) .

ايمان والو بس تمہارا ولى الله ہے او راس كا رسول او روہ صاحبان ايمان جو نماز قائم كرتے ہيں او رحالت ركوع ميں زكوة ديتے ہيں \_

1\_ صرف خداوند متعال ،پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور وہ مومنين جومتواضع، نماز قائم كرنے والے اور زكوة ادا

كرنے والے ہيں وہى مومنين پر ولايت اور حكومت كا حق ركھتے ہيں \_انما وليكم الله و رسوله و الذين آمنوا الذين ... و يؤتون الزكاة و هم راكعون مذكورہ بالا مطلب ميں ركوع كو خضوع يعنى لغوى معنى ميں ليا گيا ہے\_

2\_ خداوند متعال نے لوگوں كى سرپرستى كيلئے نماز قائم كرنے والے اور زكوة ادا كرنے والے مؤمنين ميں سے ايك خاص شخص كا واضح علامت كے ساتھ تعارف كرايا ہے\_انما وليكم الله ... الذين يقيمون الصلاة و يؤتون الزكاة و هم راكعون چونكہ جملہ'' و ھم راكعون'' جملہ حاليہ ہے اور اس كا عامل فعل ''يؤتون'' ہے، نيز كلمہ ركوع اپنے اصطلاحى يعنى نماز ميں مخصوص انداز سے جھكنے كے معنى ميں استعمال ہوا ہے، لہذا اس سے معلوم ہوتا ہے كہ بيان كى گئي صفات بالخصوص آخرى صفت ايك خاص اشارہ كررہى ہے، يعنى ايك معين شخص كا تعارف كرا رہى ہے\_

3\_ حالت ركوع ميں زكوة ادا كرنا اس شخص كى علامت ہے جسے صدر اسلام كے مسلمانوں ميں سے ان پر حكومت اور ولايت كيلئے معين كيا گيا ہے\_و يؤتون الزكاة و هم راكعون

4\_ حضرت على بن ابى طالب عليه‌السلام وہ مومن انسان ہيں ، جنہوں نے نماز قائم كى اور حالت ركوع ميں زكوة ادا كي\_

الذين آمنوا الذين يقيمون الصلاة و يؤتون الزكاة و هم راكعون مختلف اور متعدد شان نزول كے مطابق اس آيت شريفہ كى مورد نظر شخصيت حضرت امير المؤمنين على بن ابى طالب عليه‌السلام ہيں \_

5\_ صدر اسلام كے مؤمنين پر ولايت و سرپرستى كا حق صرف خدا، اس كے رسول صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور امير المؤمنين على ابن ابى طالب عليه‌السلام كو حاصل ہے\_انما وليكم الله و رسوله والذين آمنوا ... و يؤتون الزكاة و هم راكعون

6\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور شرائط كے حامل مؤمنين كى ولايت و رہبرى ولايت خدا كے طول ميں اور اس كى حاكميت كا ايك جلوہ ہے\_انما وليكم الله و رسوله والذين آمنوا خبر كے جمع ہونے كے باوجود كلمہ ولى كو مفرد لانا اس حقيقت كى وضاحت كرتا ہے كہ رسول اللہ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور دوسرے واجد الشرائط افراد كى ولايت، ولايت خدا كے طول ميں اور اس كا ايك جلوہ ہے\_

7\_ نماز كو اس كى تمام شرائط كے ساتھ ہميشہ قائم كرنا اور زكوة كى ادائيگى ميں كوتاہى نہ كرنا مومنين پر حكومت و ولايت ركھنے كى قابليت كى شرط ہے\_انما وليكم الله ... الذين يقيمون الصلاة و

يؤتون الزكاة و هم راكعون نماز قائم كرنے كا مطلب اسے تمام شرائط كے ساتھ انجام دينا ہے، جبكہ فعل مضارع ''يقيمون'' اور ''يؤتون'' نماز كے قيام اور زكوة كى ادائيگى كے استمرار اور تداوم پر دلالت كرتے ہيں \_

8\_ صدقہ اورزكوة كى ادائيگى كے دوران خضوع اور عجز و انكسار ى كا اظہار اہل ايمان پر حكومت و ولايت كا منصب سنبھالنے كى لازمى شرائط ميں سے ہے\_انما وليكم الله ... الذين يقيمون الصلاة و يؤتون الزكاة و هم راكعون

مذكورہ بالا مطلب ميں ركوع كو اس كے لغوى يعنى خضوع كے معنى ميں ليا گيا ہے\_

9\_ اہل ايمان پر خدا، پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور واجد الشرائط مؤمنين كى ولايت كے علاوہ دوسرى ہر قسم كى حكومت اور ولايت ايك نامشروع اور غير قانونى ولايت و حكومت ہے\_انما وليكم الله و رسوله و الذين آمنوا مذكورہ بالا مطلب كلمہ ( انما) كے معني حصر كو سامنے ركھتے ہوئے اخذ كيا گيا ہے\_

10\_ ولايت خدا كو قبول كرنا، يہود و نصاري اور دوسرے كفار كى ولايت قبول كرنے كے ساتھ سازگار اور ہم آہنگ نہيں ہے\_و من يتولهم منكم فانه منهم ... انما وليكم الله و رسوله والذين آمنوا

11\_ لوگوں كو غلط اور نادرست راہوں سے روكنے كے بعد ان كے سامنے صحيح لائحہ عمل پيش كرنا ان روشوں ميں سے ايك ہے جو قرآن كريم نے ہدايت كيلئے اختيار كى ہيں \_انما وليكم الله و رسوله و الذين آمنوا خداوند متعال نے مؤمنين كو كفار كى ناروا ولايت اور سرپرستى قبول كرنے سے منع كرنے كے بعد جملہ'' انما وليكم ...'' كے ذريعے ولايت كے لائق افراد كا تعارف كرايا ہے اور ان كى ولايت كے قبول كرنے كى طرف مؤمنين كى راہنمائي كى ہے\_

12\_ نماز قائم كرنا اور زكوة ادا كرنا ايمان كى علامت ہے\_الذين آمنوا الذين يقيمون الصلاة و يؤتون الزكاة

'' الذين يقيمون الصلاة'' ،'' الذين آمنوا''كيلئے صفت ہے\_

13\_ خداوند متعال سے دائمى ارتباط اور محتاج لوگوں كى ضروريات كو پورا كرنا ايمان كى علامت ہے\_

الذين آمنوا الذين يقيمون الصلاة و يؤتون الزكاة يہ مطلب اس بنا پر اخذ كيا گيا ہے كہ نماز كا قيام خدا كے ساتھ ارتباط كے ايك طريقہ كا بيان ہو، جبكہ زكوة كى ادائيگى محتاج لوگوں كى ضروريات پورا كرنے كے ايك مصداق كا بيان ہو\_

14\_ مختلف عبادات اور دينى فرائض ميں سے نماز، زكوة اور انفاق (راہ خدا ميں مال خرچ كرنے) كو ايك خاص اہميت حاصل ہے\_الذين آمنوا الذين يقيمون الصلاة و يؤتون الزكاة

15\_ زكوة اور انفاق كى نسبت نماز كو خاص اہميت حاصل ہے\_يقيمون الصلاة و يؤتون الزكاة نماز كو زكوة كى ادائيگى سے پہلے ذكر كرنا اس كى بالا تراہميت پر دلالت كرتا ہے\_

16\_ انفاق اور محتاج لوگوں كى مدد كرتے وقت تواضع اور عجز و انكسارى سے كام لينا انتہائي قابل قدر اور بلند و بالا مقام و منزلت كا حامل ہے\_و يؤتون الزكاة و هم راكعون يہ اس بناپر ہے جب ركوع اپنے لغوى معنى يعنى خضوع ميں استعمال ہوا ہو\_

17\_ محبت، دوستى اور ولى و سرپرست كا انتخاب ہدايت و گمراہى ميں بنيادى اور مؤثر كردار كا حامل ہے\_

انما وليكم الله و رسوله والذين آمنوا چونكہ مورد بحث آيہ شريفہ گذشتہ آيات كى طرف ناظر ہے اور گذشتہ آيات ميں يہود و نصاري كى ولايت قبول كرنے كو ہدايت الہى سے محروميت كا سبب قرار ديا گيا ہے لہذا اس سے معلوم ہوتا ہے كہ خدا، پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور لازمى شرائط كے حامل مؤمنين كى ولايت قبول كرنا ہدايت كا موجب بنتا ہے\_

18\_ خداوند متعال نے پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو امت كى ولايت و سرپرستى كيلئے حضرت على عليه‌السلام كو منصوب كرنے كا حكم ديا\_انما وليكم الله و رسوله والذين آمنوا الذين ... يؤتون الزكاة و هم راكعون حضرت امام باقر عليه‌السلام فرماتے ہيں :'' امر الله عزوجل رسوله بولاية على و انزل عليه انما وليكم الله و رسوله و الذين آمنوا ...'' (1) يعنى خداوند متعال نے اپنے رسول صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو حضرت على عليه‌السلام كى ولايت كا حكم ديا اور يہ آيہ شريفہ نازل فرمائي كہ ''انما وليكم الله و رسوله ...''

آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور امير المؤمنين عليه‌السلام 18;آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى ولايت 1، 5، 6، 9

اسلام:صدر اسلام كى تاريخ3

اللہ تعالى:الله تعالى كى حاكميت 1، 6;اللہ تعالى كى ولايت 1، 5، 6، 9، 10; اللہ تعالى كے افعال 2;اللہ تعالى كے اوامر 18

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافي، ج1، ص 289، ح 4، نورالثقلين، ج1، ص646، ح264، الدرالمنثور، ج3، ص 105\_

امير المؤمنين عليه‌السلام :امير المؤمنين عليه‌السلام كا انتصاب 18;امير المؤمنين عليه‌السلام كا انفاق 4;امير المؤمنين عليه‌السلام كا ايمان 4;اميرالمؤمنين عليه‌السلام كى نماز 4; امير المؤمنين عليه‌السلام كى ولايت 5، 18;امير المؤمنين عليه‌السلام كے فضائل4

انفاق (راہ خدا ميں خرچ كرنا):انفاق كى اہميت 14، 15 ;انفاق كے وقت تواضع 16;حالت ركوع ميں انفاق 3، 4

ايمان:ايمان كى علامات 12، 13

تربيت:تربيت كى روش 11

حكومت:حكومت كى شرائط 1;نامشروع حكومت 9

خضوع:خضوع كى قدر و قيمت 16

رہبر:رہبر كى شرائط 8

زكوة:زكوة كى ادائيگى 1، 2، 12; زكوة كى ادائيگى كى اہميت 7;زكوة كى ادائيگى كے آداب 8;زكوة كى اہميت 14، 15

سياسى نظام: 1، 2، 5، 6، 7، 8، 9، 10

عبادت:عبادت كى اہميت 13

عجز و انكساري:عجز و انكسارى كى قدر و قيمت 16

عيسائي:عيسائيوں كى ولايت 10

كفار:كفار كى ولايت 10

گمراہي:گمراہى كے اسباب 17

لوگ:لوگوں كو خبردار كرنا 11

محبت:محبت كے اثرات 17

محتاج لوگ:محتاج لوگوں كى ضروريات پورى كرنا 13، 16

مسلمان:صدر اسلام كے مسلمان 3

مؤمنين: 4مؤمنين پر ولايت 1، 3، 5، 7، 8، 9;مؤمنين كى ولايت 1، 2، 6، 9

نماز:نماز قائم كرنا 1، 2، 12 ;نماز قائم كرنے كى اہميت 7; نماز كى اہميت 14، 15

ولايت:ولايت كا سرچشمہ 2، 3، 5، 6; ولايت كا كردار 17;ولايت كى شرائط 7، 8

ہدايت:ہدايت كى روش 11;ہدايت كے اسباب 17

يہود:يہود كى ولايت 10

آیت 56

( وَمَن يَتَوَلَّ اللّهَ وَرَسُولَهُ وَالَّذِينَ آمَنُواْ فَإِنَّ حِزْبَ اللّهِ هُمُ الْغَالِبُونَ ) .

او رجو بھى الله ، رسول اور صاحبان ايمان كو اپنا سرپرست بنائے گا تو الله كى ہى جماعت غالب آنے والى ہے\_

1\_ وہ لوگ جو خداوند متعال، پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اكرم اور لازمى شرائط كے حامل مؤمنين كى ولايت و سرپرستى قبول كرتے ہيں ، حزب اللہ(خدا كے مددگاروں اور پيروكاروں ) كے زمرے ميں آتے ہيں \_و من يتول الله و رسوله و الذين آمنوا فان حزب الله هم الغالبون ''الذين آمنوا'' ان مؤمنين كى طرف اشارہ ہے جن كا گذشتہ آيہ شريفہ ميں ذكر ہوا ہے\_

2\_ خداوند متعال، پيغمبراكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور مؤمنين سے محبت كرنے والے حزب اللہ كے زمرے ميں آتے ہيں \_

ومن يتول الله و رسوله و الذين آمنوا فان حزب الله هم الغالبون يہ اس احتمال كى بناپر ہے جب تولى كا معنى محبت كرنا ہو\_

3\_ خداوند متعال، پيغمبراكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور ولايت كے قابل مؤمنين كى ولايت قبول كرناايك دوسرے سے مربوط ہيں اور جدا ہونے والے نہيں ہيں \_و من يتول الله و رسوله والذين آمنوا فعل ''يتول ''كے بغير ''رسولہ'' اور ''الذين آمنوا'' كو ''اللہ ''پر عطف كرنے سے معلوم ہوتا ہے كہ ان كى ولايت باہم پيوستہ تھى اور ان ميں سے كسى كى بھى ولايت كا انكار اور اس سے روگردانى ان تمام كى ولايت سے روگردانى كے مترادف ہے، چنانچہ گذشتہ آيہ شريفہ ميں كلمہ ولى كو مفرد لانا اس مطلب كى تائيد كرتا ہے\_

4\_ صرف حزب اللہ (خدا كے مددگار اور پيروكار) ہى حتمى فتح سے ہمكنار ہونگے\_فان حزب الله هم الغالبون

''ھم'' كى ضمير منفصل حصر پر دلالت كرتى ہے\_

5\_ اہل ايمان كى فتح و كاميابى اس پر موقوف ہے كہ وہ ولايت الہى كو اپنا محور و مركز قرار ديں \_فان حزب الله هم الغالبون ان اصحاب اور ساتھيوں كو جو كسى شخص كے ہم فكر ہوں اور اس كى پيروى كريں ، اس شخص كى حزب (جماعت )كہا جاتا ہے\_ (لسان العرب)

6\_ حزب اللہ كى تشكيل كا مركز و محور خداوند متعال، رسول خدا صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور لازمى شرائط كے حامل مؤمنين كى اطاعت ہے\_و من يتول الله و رسوله و الذين آمنوا فان حزب الله هم الغالبون

7\_ فتح و كاميابى تك دسترسى پيدا كرنے ميں قيادت اور منظم فعاليت انتہائي مؤثر كردار ادا كرتے ہيں \_

و من يتول الله و رسوله والذين آمنوا فان حزب الله هم الغالبون

8\_ يہود و نصاري اور دوسرے كفار كى ولايت قبول كرنے والے ناكامى اور يقينى شكست سے دوچار ہونگے\_

و من يتولهم منكم فانه منهم ... والذين آمنوا فان حزب الله هم الغالبون ممكن ہے جملہ ''فان حزب اللہ ...'' كا حصر ان لوگوں كے غلط وہم و گمان كى طرف اشارہ ہو جو مسلمانوں كى ممكنہ شكست( نخشى ان تصيبنا دائرة) سے محفوظ رہنے كيلئے كفار كے ساتھ دوستانہ تعلقات استوار كرنے كے درپے تھے\_

9\_ حزب اللہ اپنى عاقبت كے بارے ميں ہر قسم كے خوف و خطر سے آزاد اور اپنے كامياب مستقبل كے بارے ميں مطمئن ہوتے ہيں \_فان حزب الله هم الغالبون

آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى اطاعت 6;آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى ولايت 1، 3; آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے دوست2

اتحاد:اتحاد كے اثرات 5

اللہ تعالى:اللہ تعالى كى اطاعت 6;اللہ تعالى كى ولايت 1، 3;اللہ تعالى كى ولايت كے اثرات 5; اللہ تعالى كے دوست 2

تنظيمى فعاليت:تنظيمى فعاليت كى اہميت 7

حزب اللہ: 1، 2، 6

حزب اللہ كا اطمينان 9;حزب اللہ كى شجاعت 9; حزب اللہ كى كاميابى 4

شكست:شكست كا پيش خيمہ 8

عيسائي:عيسائيوں كى ولايت قبول كرنا 8

فتح :فتح كى شرائط 5;فتح كے اسباب 7

قيادت:قيادت كا مؤثر كردار 7

كفار:كفار كى ولايت كے اثرات 8

مؤمنين:مؤمنين كا اتحاد 3;مومنين كى اطاعت 6;مومنين كى فتح 5;مومنين كى ولايت 1، 3; مؤمنين كے دوست 2

يہود:يہود كى ولايت قبول كرنا 8

آیت 57

( يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ لاَ تَتَّخِذُواْ الَّذِينَ اتَّخَذُواْ دِينَكُمْ هُزُواً وَلَعِباً مِّنَ الَّذِينَ أُوتُواْ الْكِتَابَ مِن قَبْلِكُمْ وَالْكُفَّارَ أَوْلِيَاء وَاتَّقُواْ اللّهَ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ) .

ايمان والو خبردار اہل كتاب ميں جن لوگوں نے تمہارے دين كو مذاق او رتماشہ بناليا ہے او رديگر كفار كو بھى اپنا ولى او رسرپرست نہ بنانا او رالله سے ڈرتے رہنا اگر تم واقعى صاحب ايمان ہو \_

1\_ عہد پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ميں بعض اہل كتاب دين اسلام كو بچوں كا كھيل اور وقت گزارنے كا ذريعہ خيال كرتے ہوئے اس كا مذاق اڑاتے تھے\_لا تتخذوا الذين اتخذوا دينكم هزواً و لعبا من الذين اوتوا الكتاب من قبلكم

2\_ ان لوگوں كے ساتھ دوستانہ تعلقات برقرار كرنے سے اجتناب لازمى ہے جو دين اسلام اور معارف الہى كا تمسخر اڑا تے اور اسے لغو و بيہودہ خيال كرتے ہوں \_يا ايها الذين آمنوا لا تتخذوا الذين اتخذوا

دينكم هزواً و لعباً ... اولياء (ھزواً )كا معنى ہنسنا اور مذاق اڑانا ہے\_

3\_ كفار كى ولايت قبول كرنے اور ان سے دوستانہ تعلقات استوار كرنے سے اجتناب لازمى ہے\_لا تتخذوا ... الكفار اولياء

4\_ اہل كتاب سے دوستانہ اور ولائي تعلقات استوار كرنے كو حرام قرار ديئے جانے كى دليل يہ ہے كہ ان ميں سے بعض، اسلامى مقدسات كى بے احترامى كرتے تھے\_لا تتخذوا الذين اتخذوا دينكم هزواً و لعبا من الذين اوتوا الكتاب ... اولياء جملہ'' اتخذوا ...'' كے ذريعے ''الذين'' كى وضاحت كرنے كا مقصد وہ علت بيان كرنا ہے جس كى بناپر اہل كتاب كے ساتھ دوستانہ تعلقات استوار كرنے كو حرام قرار ديا گيا ہے\_

5\_ بعض اہل كتاب نے اسلام كے ساتھ كفار كى لڑائي ميں كفار كا ساتھ ديا\_لا تتخذوا الذين ... من الذين اوتوا الكتاب من قبلكم والكفار اولياء

6\_ اسلام كى تمسخر آميز تصوير كھينچنا اور اسے لہو و لعب اور سرگرمى كا ايك ذريعہ قرار دينا مسلمانوں كے خلاف اہل كتاب كى پروپيگنڈا مہم كا ايك طريقہ تھا\_الذين اتخذوا دينكم هزوا و لعبا من الذين اوتوا الكتاب

7\_ آسمانى كتب كے پيروكاروں كى طرف سے اسلام اور معارف الہى كا تمسخر اڑانا انتہائي گھٹيا اور خلاف توقع فعل تھا\_الذين اتخذوا دينكم هزوا و لعباً من الذين اوتو الكتاب يہود و نصاري كا'' الذين اوتوا الكتاب'' كے ذريعے تذكرہ كرنا اس بات كى طرف اشارہ ہے كہ ،چونكہ وہ اہل كتاب اور الہى تعليمات سے آشنا ہيں ، لہذا انہيں دين اسلام جيسے الہى تعليمات كے مجموعے كا، مقابلہ كرتے ہوئے تمسخر نہيں اڑانا چاہيئے\_

8\_ اگر اہل كتاب اسلامى مقدسات اورالہى تعليمات كا احترام كريں اور ان كى ہتك حرمت سے باز رہيں تو اس صورت ميں ان سے تعلقات استوار كرنا جائز ہے\_لا تتخذوا الذين اتخذوا دينكم هزواً و لعباً جملہ'' الذين اتخذوا'' اس علت كى طرف اشارہ ہے جس كى بناپر اہل كتاب سے تعلقات استوار كرنا حرام قرار ديا گيا ہے، بنابريں اگر وہ دين اسلام كو قابل احترام سمجھيں تو اس صورت ميں ان سے تعلقات برقرار كرنا جائز ہے\_

9\_ اسلام كى عزت و احترام محفوظ ركھنا وہ لازمى اصول ہے جسے اغيار كے ساتھ تعلقات استوار كرتے

وقت ملحوظ ركھنا چاہيئے\_يا ايها الذين آمنوا لا تتخذوا الذين اتخذوا دينكم هزوا و لعباً ... اولياء

10\_ اسلام ايك حكيمانہ دين ہے جو بيہودہ و تمسخر آميز احكام سے پاك و پاكيزہ ہے\_لا تتخذوا الذين اتخذوا دينكم هزوا و لعباً ... اولياء

11\_ دين اور احكام الہى كا تمسخر اڑانا اور اسے ہنسى مذاق كا ذريعہ قرار دينا كبيرہ گناہوں ميں سے ايك ہے\_

لا تتخذوا الذين اتخذوا دينكم هزواً و لعبا ... اولياء چونكہ دين كا تمسخر اڑانے والوں كو اپنے سے دور ركھنا اور ان كے ساتھ دوستانہ تعلقات استوار كرنے سے گريز كرنا چاہيئے، لہذا اس سے معلوم ہوتا ہے كہ احكام خداوندى كا مذاق اڑانا كبيرہ گناہوں ميں سے ايك ہے\_

12\_ صدر اسلام كے بعض مسلمان اہل كتاب اور ديگر كفار كى دين سے دشمنى كے باوجود ان كى ولايت اور دوستى قبول كرتے تھے\_يا ايها الذين آمنوا لا تتخذوا الذين ... اولياء واتقوا الله ان كنتم مؤمنين جملہ ''واتقوا الله ان كنتم مؤمنين'' كے مذمت آميز لب و لہجے سے معلوم ہوتا ہے كہ بعض مسلمان كفار كے ساتھ دوستانہ تعلقات برقرار كيے ہوئے تھے\_

13\_ اسلام كا تمسخر اڑانے والوں كى اور كفار كى ولايت و دوستى كو قبول كرنا ايمان و تقوي كے ساتھ ہم آہنگ نہيں ہے\_و اتقوا الله ان كنتم مؤمنين

14\_ تقوي اختيار كرنا اور خوف خدا ركھنا، ايمان كا لازمہ ہے\_و اتقوا الله ان كنتم مؤمنين

15\_ دشمنان دين سے برائت و بيزارى تقوي و ايمان كى علامت ہے\_لا تتخذوا الذين اتخذوا دينكم هزوا ... اولياء واتقوا الله ان كنتم مؤمنين

احكام:احكام كا فلسفہ 4

اسلام:اسلام كا تقدس 8، 9;اسلام كا مذاق اڑانا 1، 2، 6، 7، 13;اسلام كا مقابلہ 6;اسلام كى خصوصيت 10;اسلامى تعليمات 10;صدر اسلام كى تاريخ 1، 12

اغيار: اغيارسے رابطہ برقرار كرنے كے اصول 8، 9، 13

اہل كتاب:اہل كتاب اور اسلام 1، 5، 6، 7;اہل كتاب اور كفار 5;اہل كتاب كا رويہ 6;اہل كتاب كى دشمنى 12;اہل كتاب كى طرف سے مذاق 1، 7;اہل كتاب كى ولايت قبول كرنا 12;اہل كتاب كے ساتھ دوستى 4، 12;اہل كتاب كے ساتھ رابطہ 8

ايمان:ايمان كى علامات 15;ايمان كے اثرات 13، 14

تبرا:تبراكے اثرات 15;تبرا كے موارد 2

تقوي:تقوي كى علامات 15;تقوي كے اثرات 13;تقوي كے اسباب 14

خوف:اللہ تعالى كا خوف 14

دشمن:دشمنوں سے تبرا 15

دوستي:حرام دوستى 4

دين:دين كا مذاق اڑانے كا گناہ 11

سياسى نظام: 9

كفار:كفار اور اسلام5; كفار كى دشمنى 12;كفار كى ولايت سے گريز 3;كفار كى ولايت قبول كرنا 3، 13;كفار كے ساتھ دوستى 12، 13;كفار كے ساتھ دوستى سے اجتناب 3

گناہ:گناہ كبيرہ 11

محرمات: 4

مسلمان:صدر اسلام كے مسلمان 12; مسلمان اوراہل كتاب 12; مسلمان اور كفار 12

مقدسات:مقدسات كى ہتك حرمت 4

ولائي رابطہ: 4

آیت 58

( وَإِذَا نَادَيْتُمْ إِلَى الصَّلاَةِ اتَّخَذُوهَا هُزُواً وَلَعِباً ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لاَّ يَعْقِلُونَ ) .

او ر جب تم نماز كے لئے اذان ديتے ہو تو يہ اس كو مذاق او ركھيل بنا ليتے ہيں اس لئے كہ يہ بالكل بے عقل قوم ہيں \_

1\_ صدر اسلام كے بعض اہل كتاب اور كفار نماز كا تمسخر اڑاتے اور اسے ہنسى مذاق كا ذريعہ سمجھتے تھے\_

و اذا ناديتم الى الصلاة اتخذوا هزواً و لعباً مذكورہ بالا مطلب ميں '' اتخذوہا ''كى ضمير فاعلى گذشتہ آيہ شريفہ ميں موجود'' الذين اوتوا الكتاب ''اور ''الكفار'' كى طرف لوٹائي گئي ہے\_

2\_ كفار اور بعض اہل كتاب كے خيال ميں نماز كى صدا دينا (اذان) ايك تمسخر آميز اور بيہودہ آواز تھي\_

و اذا ناديتم الى الصلاة اتخذوا هزوا و لعباً يہ اس احتمال كى بناپر ہے جب'' اتخذوہا'' كى ضمير مفعولي'' ناديتم ''سے حاصل ہونے والے مصدر'' مناداة ''كى طرف لوٹ رہى ہو\_

3\_ كفار اور اہل كتاب نے نماز اور اذان كا تمسخر اڑاتے ہوئے اسے ہنسى مذاق كا ذريعہ قرار ديا جو اسلام كے خلاف ان كى پروپيگنڈا مہم كا حصہ تھا\_و اذا ناديتم الى الصلاة اتخذوها هزواً و لعبا

4\_ ان لوگوں سے دوستانہ تعلقات استوار كرنا حرام ہے جو نماز اور اذان كو ہنسى مذاق كا ذريعہ سمجھيں اوراس كا تمسخر اڑائيں \_لا تتخذوا الذين اتخذوا دينكم هزوا و لعبا ... و اذا ناديتم الى الصلاة

5\_ بعض اہل كتاب كى طرف سے نماز اور اذان كا تمسخر اڑانا ،ان كے ساتھ دوستانہ تعلقات برقرار كرنے كو حرام قرار دينے كى دليل ہے\_لا تتخذوا الذين ... اذا ناديتم الى الصلاة اتخذوها هزواً و لعباً

6\_ اذان، نماز اور دوسرے دينى شعائر كا مذاق اڑانا گناہ كبيرہ ہے\_و اذا ناديتم الى الصلاة اتخذوها هزواً و لعباً

چونكہ نماز، اذان يا دوسرے دينى شعائر كا مذاق اڑانے والوں كو دھتكارتے ہوئے ان سے دوستانہ تعلقات استوار كرنے سے گريز كرنا چاہيئے ، لہذا اس سے معلوم ہوتا ہے كہ نماز، اذان

اور دوسرے دينى شعائر كا مذاق اڑانا گناہ كبيرہ كے زمرے ميں آتا ہے\_

7\_ ان لوگوں سے بھى دوستانہ تعلقات استوار كرنا حرام ہے جو بعض دينى احكام (شعائر) كامذاق بناتے ہوئے ان كا تمسخر اڑاتے ہيں \_لا تتخذوا الذين ... و اذا ناديتم الى الصلاة اتخذوها هزواً و لعباً دين كا تمسخر اڑانے والوں كے ساتھ دوستى كى حرمت بيان كرنے كے بعد نماز كا مذاق اڑانے والوں سے دوستى كى حرمت كا تذكرہ اس نكتہ كى جانب اشارہ ہوسكتا ہے كہ اسلام كے احكام ميں سے كسى ايك بھى حكم كا تمسخر اڑانا دين كا مذاق اڑانے كا مصداق ہے اور اس كا حكم بھى وہى ہوگا يعنى اس سے روابط برقرار كرنا بھى حرام ہے \_

8\_ نماز اور اذان، دين كے مقدس شعائر اور بنيادى اركان ميں سے ہيں \_الذين اتخذوا دينكم هزوا ... و اذا ناديتم الى الصلاة اتخذوها هزواً و لعباً مورد بحث آيت نے نماز اور اذان كے تمسخر كو دين كا مذاق اڑانے كا ايك نمونہ قرار ديا ہے اور نماز و اذان پر دين كا اطلاق اس بات كى علامت ہے كہ يہ دو دين كے اساسى اركان ميں سے ہيں \_

9\_ دين اسلام كے احكام اور شعائر كا مذاق اڑانے كى اصل وجہ كم عقلى ہے\_اتخذوا دينكم هزوا ... ذلك بانهم قوم لا يعقلون

10\_ اہل كتاب اور دوسرے كفار دين اسلام اور اس كے احكام اور شعائر كا تمسخر اڑانے كى وجہ سے بيوقوف، نادان اور كم عقل لوگ ہيں \_اتخذوا دينكم هزواً ... ذلك بانهم قوم لا يعقلون مذكورہ بالا مطلب اس مبنا پر اخذ كيا گيا ہے كہ جب ''لا يعقلون'' فعل لازم ہو، يعنى اہل كتاب اور كفار عقل اور كافى فكر سے عارى ہيں ، چنانچہ ''لا يعقلون ''كو ''قوم'' كى جانب كہ جو ان كے خاص سماجى تارو پود پر دلالت كرتا ہے اسناد دينا مذكورہ مطلب كى تائيد كرتا ہے\_

11\_ كفار كى طرف سے دين اسلام كے احكام اور شعائر كا تمسخر اڑانے كى اصل وجہ ان كا احكام و شعائر دين ميں غور و فكر نہ كرنا ہے\_اتخذوها هزواً و لعباً ذلك بانهم قوم لا يعقلون

مذكورہ بالا مطلب ميں '' لا يعقلون'' كو فعل متعدى ليا گيا ہے اور اس كا مفعول، محذوف فرض كيا گيا ہے يعني''لايعقلون الدين و الصلاة و ...'' وہ دين اور نماز و غيرہ ميں غور و فكر نہيں كرتے\_

12\_ دين اور اس كے احكام و شعائر كى حقانيت كے بارے ميں غور و فكر اور تدبر نہ كرنے كى وجہ سے خداوند متعال نے اہل كتاب كى مذمت كى ہے\_

ذلك بانهم قوم لا يعقلون

13\_ دين اسلام اور اس كے احكام و شعائر كى اساس و بنياد عقل اور منطق ہے\_اتخذوها هزوا، لعبا ذلك بانهم قوم لا يعقلون

14\_ منطقى اور عقلى نگاہ سے دين اسلام كى طرف ديكھنا، اس كى حقانيت، لياقت اور ضرورى ہونے كے بارے ميں اطمينان كا موجب بنتا ہے\_اتخذوا هزوا و لعبا ... ذلك بانهم قوم لا يعقلون

احكام: 4، 5، 7احكام كا فلسفہ 5;احكام كا مذاق اڑانا 7، 10;احكام كے تمسخر اڑانے كا سرچشمہ 9احكام كے مبانى 13

اذان:اذان كا مذاق اڑانا 2، 3، 4، 5;اذان كى اہميت 8; اذان كے تمسخر اڑانے كا گناہ 6

اسلام:اسلام كا تمسخر اڑانا 10،11;اسلام كا مقابلہ كرنا 3; اسلام كى حقانيت 14;اسلام كى خصوصيت 14;صدر اسلام كى تاريخ 1

اغياراغيار كے ساتھ تعلقات استوار كرنے كے اصول 4، 5

اللہ تعالى:اللہ تعالى كى طرف سے مذمتيں 12

اہل كتاب:اہل كتاب اور اسلام 3;اہل كتاب كى جہالت 10;اہل كتاب كى سرزنش 12; اہل كتاب كى طرف سے تمسخر 1، 2، 3، 5، 10

تمسخر اڑانے والے:تمسخر اڑانے والوں سے دوستى 4، 7

ثقافتى نظام:4

جہالت:جہالت كے اثرات 9

جہلاء: 10دوستي:حرام دوستى 4، 5، 7

دين:دين كا مذاق اڑانے كا سبب 9;دين كى حقانيت12; دين كے اركان 8;دين كے شعائر 8;دين كے مبانى 13;دين ميں غور و فكر 11، 12، 14

شعائر:شعائر كا مذاق اڑانا 7، 10، 11;شعائر كے مذاق اڑانے كا سرچشمہ9; شعائر كے مذاق اڑانے كا

گناہ 6

عقل:قل كا نقش و كردار 13

غور و فكر:غور و فكر كے اثرات 14;غور و فكر نہ كرنے كى مذمت 12; غور و فكر نہ كرنے كے اثرات 11

كفار:كفار اور اسلام 3;كفار كى جہالت 10;كفار كى طرف سے تمسخر 1، 2، 3، 10;كفار كى طرف سے تمسخر اڑانے كى اصل وجہ 11;كفار كے ساتھ دوستى 5

گناہ:بيرہ گناہ 6

محرمات: 4 ، 5 ، 7

معاشرت :معاشرت كے آداب 7

معاشرہ:معاشرتى روابط كے اصول

نماز:نماز كا تمسخر اڑانے كا گناہ6;نماز كا مذاق اڑانا 1، 3، 4، 5; نماز كى اہميت 8

آیت 59

( قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ هَلْ تَنقِمُونَ مِنَّا إِلاَّ أَنْ آمَنَّا بِاللّهِ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْنَا وَمَا أُنزِلَ مِن قَبْلُ وَأَنَّ أَكْثَرَكُمْ فَاسِقُونَ ) .

پيغمبر آپ كہہ ديجئے كہ اے اہل كتاب كيا تم ہم سے صرف اس بات پر ناراض ہو كہ ہم اللہ اور اس نے جو كچھ ہمارى طرف يا ہم سے پہلے نازل كيا ہے ان سب پر ايمان ركھتے ہيں اور تمہارى اكثريت فاسق اور نافرمان ہے\_

1\_ اہل كتاب مسلمانوں پر بے جا تنقيد كرتے اور بلاوجہ ان سے ناراض ہوتے تھے\_قل يا اهل الكتاب هل تنقمون منا الا ان آمنا بالله

2\_مؤمنين كے خداوند متعال ، قرآن كريم اورآسمانى كتب پرايمان كو تنقيد كا نشانہ بنانے كى وجہ سے خداوند متعال نے اہل كتاب كى مذمت كى ہے\_قل يا اهل الكتاب هل تنقمون منا الا ان آمنا

بالله ... و ما انزل من قبل

3\_ خداوند متعال، قرآن كريم اور تمام آسمانى كتب پر مسلمانوں كے ايمان ركھنے كى وجہ سے اہل كتاب نے نماز اور دوسرے اسلامى شعائر كا تمسخر اڑايا\_قل يا اهل الكتاب هل تنقمون منا الا ان آمنا بالله ... و ما انزل من قبل

مذكورہ بالا مطلب اس بنا پر اخذ كيا گيا ہے كہ جب، ''ان آمنا ''،محذوف لام كے ذريعے وہ علت بيان كررہاہو جس كى بناپر اہل كتاب مسلمانوں سے ناخوش اور ناراض ہوتے تھے، يعني'' ما تنقمون منا ديننا و صلاتنا لشيء الا لايماننا بالله ... ''

4\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو اہل كتاب كى طرف سے مسلمانوں كے خلاف اپنائي جانے والى خود غرضى پر مشتمل حكمت عملى كے خلاف مقابلہ كرنے كا حكم ديا گيا\_قل يا اهل الكتاب هل تنقمون منا الا ان آمنا بالله

5\_ دشمنوں كى طرف سے اسلام و مسلمين كے خلاف ہونے والى پروپيگنڈا مہم كا صحيح طريقے سے مقابلہ كرنا چاہيئے\_

قل يا اهل الكتاب هل تنقمون منا الا ان آمنا بالله

6\_ خداوندمتعال اور قرآن كريم پر ايمان لانے والوں كا فريضہ ہے كہ تمام آسمانى كتب پر ايمان لائيں \_

هل تنقمون منا الا ان آمنا بالله و ما انزل الينا و ما انزل من قبل

7\_ قرآن كريم دوسرى آسمانى كتب سے افضل و برتر ہے\_آمنا بالله و ما انزل الينا و ما انزل من قبل

اگر چہ آسمانى كتب زمانے كے لحاظ سے مقدم ہيں ليكن اس كے باوجود'' ما انزل الينا كو ما انزل من قبل'' سے پہلے ذكر كرنا مذكورہ بالا مطلب كى طرف اشارہ ہوسكتا ہے\_

8\_ رسول خدا صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے دور كے اہل كتاب اس بات كى اہليت نہيں ركھتے تھے كہ تورات اور انجيل كو ان كى طرف منسوب كيا جائے\_و ما انزل من قبل عبارت كے سياق و سباق كا تقاضايہ تھا كہ ''ما انزل من قبل ''كے بجائے ''ما انزل اليكم'' كہا جاتا، ليكن بظاہر معلوم ہوتا ہے كہ اس تبديلى كا مقصد يہ حقيقت بيان كرنا تھا كہ اہل كتاب تورات اورانجيل كے مضامين و احكام كے پابند نہيں ر ہے، لہذا وہ اس بات كى اہليت نہيں ركھتے كہ آسمانى كتب كو كسى بھى طرح ان كى طرف منسوب كيا جائے\_

9\_ چونكہ مسلمانوں كا ايمان اور عقيدہ تھا كہ اہل كتاب كى اكثريت فاسق ہے، لہذا يہ چيز باعث بنى كہ وہ اہل ايمان پر بے جا تنقيد كريں اور بلاوجہ ناراض

ہوں \_هل تنقمون منا الا ان آمنا بالله ... و ان اكثركم فاسقون يہ اس احتمال كى بناپر كہ جب، ''ان اكثركم''، ''اللہ ''پر عطف ہو، يعنى آمنا بان اكثركم فاسقون

10\_ اكثر يہودى اور عيسائي اپنى آسمانى تعليمات سے بھٹكے اور ان سے كٹے ہوئے لوگ ہيں \_و ان اكثركم فاسقون

عام طور پر فاسق اس شخص كو كہا جاتا ہے جو اپنے دين كے بعض يا تمام احكام كى پابندى نہ كرے\_ (مفردات راغب)

11\_ اہل كتاب كا فسق و فجور اور گناہ ان علل و اسباب ميں سے ايك ہے، جو انہيں مسلمانوں كو تنقيد كا نشانہ بنانے پراكساتے تھے\_قل يا اهل الكتاب هل تنقمون منا الا ... و ان اكثركم فاسقون

مذكورہ بالا مطلب اس بنا پر اخذ كيا گيا ہے جب ''ان اكثركم ...'' محذوف لام كے ذريعے ''ھل تنقمون'' كيلئے مفعول لہ ہو\_ اس صورت ميں ''ان اكثركم ...'' محذوف پر عطف ہوگا، يعنى ''انما تنقمون منا ايماننا بالله ... لكذا و كذا و لان اكثركم فاسقون يا پھر اسے ''ان آمنا ...'' پر عطف قرار ديا جائے البتہ يہ اس صورت ميں ہے جب ''ان آمنا'' خود علت بيان كررہا ہو، يعني'' ما تنقمون منا ديننا و صلاتنا الا لايماننا و لان اكثركم فاسقون''

12\_ دين اور شعائر الہى كا تمسخر اڑانے كى اصلى وجہ فسق ، (احكام خداوندى كو پس پشت ڈالنا ) ہے\_

اتخذوا دينكم هزوا و لعبا ... و ان اكثركم فاسقون جملہ'' ھل تنقمون ...'' كا مصداق وہى نماز اور دينى احكام كا مذاق اڑانا ہے، لہذا فسق كہ جسے ''تنقمون ''كى علت قرار ديا گيا ہے، در حقيقت دين كا تمسخر اڑانے كى بھى علت ہے\_

13\_ اكثر اہل كتاب انتہائي خود خواہ اور بے انصاف لوگ ہيں \_هل تنقمون منا الا ان آمنا بالله ... و ان اكثركم فاسقون ممكن ہے جملہ'' و ان اكثركم ...'' جملہ حاليہ اور اس كا مقصد اہل كتاب كى انتہائي بے انصافى ثابت كرنا ہو، يعنى اے اہل كتاب جبكہ تم خود فاسق و فاجر ہو، اس كے باوجود برتر اقدار اور معقول ترين اعتقادات پر مشتمل ہمارے ايمان كى وجہ سے ہميں تنقيد كا نشانہ بناتے ہو؟

14\_ چند گنے چنے اہل كتاب ہى اپنے دين اور شريعت كے پابند تھے\_و ان اكثركم فاسقون

آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور اہل كتاب 4;آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى ذمہ دارى 4

اللہ تعالى:اللہ تعالى كى طرف سے سرزنش 2

اہل كتاب:اہل كتاب اور انجيل 8;اہل كتاب اور تورات 8; اہل كتاب اور مسلمين 1، 4، 9، 11; اہل كتاب اور مؤمنين 2;اہل كتاب كا فسق 11; اہل كتاب كا مقابلہ 4;اہل كتاب كى اكثريت 13; اہل كتاب كى اكثريت كا فسق 9;اہل كتاب كى بے انصافى 13; اہل كتاب كى پابند اقليت 14;اہل كتاب كى تنقيد 1، 2، 9، 11;اہل كتاب كى حكمت عملى 4;اہل كتاب كى خودخواہى 13;اہل كتاب كى سرزنش 2;اہل كتاب كى طرف سے تمسخر 3;صالح اہل كتاب 14;صدر اسلام كے اہل كتاب 8

ايمان:آسمانى كتب پر ايمان 2، 3، 6;ايمان كا متعلق 2، 3، 6; خدا پر ايمان 2، 3، 6;قرآن كريم پر ايمان 2، 3، 6

تنقيد:ناپسنديدہ تنقيد 1;ناپسنديدہ تنقيد كا پيش خيمہ 9، 11

ثقافتى يلغار:ثقافتى يلغار كا مقابلہ 5

دشمن:دشمنوں كا مقابلہ 5;دشمنوں كا پروپيگينڈا 5

دين:دين كا تمسخر اڑانے كا سرچشمہ 12

شعائر:شعائر كا تمسخر اڑانا 3;شعائر كا تمسخر اڑانے كا سرچشمہ 12

عيسائي:عيسائيوں كى اكثريت كا منحرف ہونا 10

فسق:فسق كے اثرات 11، 12;فسق كا مفہوم 12

قرآن كريم:قرآن كريم اور آسمانى كتب 7;قرآن كريم كى فضيلت 7

مسلمان:مسلمانوں كا ايمان 3;مسلمانوں كا عقيدہ 9

منحرفين: 10

مؤمنين:مؤمنين كى ذمہ دارى 6

نماز:نماز كا مذاق اڑانا 3

يہود:يہود كى اكثريت كا منحرف ہونا 10

آیت 60

( قُلْ هَلْ أُنَبِّئُكُم بِشَرٍّ مِّن ذَلِكَ مَثُوبَةً عِندَ اللّهِ مَن لَّعَنَهُ اللّهُ وَغَضِبَ عَلَيْهِ وَجَعَلَ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيرَ وَعَبَدَ الطَّاغُوتَ أُوْلَـئِكَ شَرٌّ مَّكَاناً وَأَضَلُّ عَن سَوَاء السَّبِيلِ ) .

كہہ ديجيئے كيا ہم تم كو خدا كے نزديك ايك منزل كے اعتبار سے اس سے بدتر عيب كى خبرديں كہ جس پر خدا نے لعنت اور غضب نازل كيا ہے اور ان ميں سے بعض كو بندر اور سوربنا ديا ہے اور جس نے بھى طاغوت كى عبادت كى ہے وہ جگہ كے اعتبار سے بدترين اور سيد ھے راستہ سے انتہائي بہكا ہوا ہے\_

1\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو حكم ديا گيا كہ وہ اہل كتاب كو ان كے ہم عقيدہ لوگوں كے گھٹيا ماضى كى طرف متوجہ كركے ان كے ننگ و عار والے ماضى كو فاش كريں \_قل هل انبئكم بشر من ذلك

2\_ اہل كتاب خود اس سے بدترراستے پر گامزن تھے جسے وہ مؤمنين كيلئے ناروا خيال كرتے تھے\_

قل هل انبئكم بشر من ذلك مثوبة عند الله ممكن ہے'' ذلك'' كا مشار اليہ تمام انبياء اور آسمانى كتب پر مومنين كا ايمان ہو كہ جس كا گذشتہ آيہ شريفہ ميں ذكر ہوا ہے، اس فرض كى صورت ميں قرآن كريم ان كا ساتھ دينے كيلئے كہتا ہے كہ اگر بالفرض مؤمنين كا قرآن كريم اور دوسري آسمانى كتب پر ايمان ناروا بھى ہو جب كہ ہرگز ايسا نہيں ہے، تو پھر بھى خود تمہارا اپنا كردار بہت زيادہ برا اور گھٹيا ہے، ذرا غور كرو تم نے كيا كيا فعل انجام نہيں ديئے؟

3\_ اہل كتاب كا ماضى ان كے فسق و فجور سے كہيں زيادہ گھٹيا اور ناپسنديدہ تھا\_

قل هل انبئكم بشر: من ذلك مثوبة عند الله مذكورہ بالا مطلب اس مبنا پر اخذ كيا گيا ہے كہ جب ''ذلك ''اس فسق كى طرف اشارہ ہو جو'' ان اكثركم فاسقون'' سے حاصل ہوتا ہے\_

4\_ اہل كتاب كى تاريخ ان كى طرف سے اہل ايمان پر

اعتراض كرنے كے گناہ سے كہيں زيادہ پليد گناہوں سے بھرى ہوئي تھي\_قل هل انبئكم بشر من ذلك

يہ اس بناپر كہ جب ''ذلك'' اہل كتاب كى طرف سے مومنين پر كيے جانے والے اس اعتراض كى طرف اشارہ ہو جو جملہ'' ھل تنقمون'' سے استفاہ ہوتا ہے، يعنى اہل كتاب كا مومنين پر اعتراض انتہائي گھٹيا فعل اور گناہ ہے اور اس سے بدتر ان كے وہ اعمال ہيں جو مذكورہ آيت ميں بيان ہوئے ہيں \_

5\_ بعض اہل كتاب خدا كى لعنت اور غضب كا شكار ہيں \_من لعنه الله و غضب عليه

6\_ خداوند متعال نے بعض اہل كتاب كو بندر اور خنزير كى شكل ميں مسخ كرديا\_و جعل منهم القردة و الخنازير

بہت سے مفسرين كا كہنا ہے كہ اصحاب سبت وہ يہودى ہيں جنہوں نے مختلف شرعى حيلوں بہانوں كے ذريعے ہفتے كے دن كى حرمت كو توڑا توبندر كى صورت ميں مسخ ہوگئے، اور وہ عيسائي جنہوں نے حضرت عيسي عليه‌السلام پر نازل ہونے والے كھانے كا انكار كيا تو خنزير ميں تبديل ہوگئے\_

7\_ بعض اہل كتاب بت پرستى اور غير خدا كى عبات كى جانب مائل ہوگئے\_و عبد الطاغوت

طاغوت كا مصدر طغى ہے، جس كا معنى سركشى اور تجاوز كرنا ہے اور اہل لغت نے اس كا شيطان، بت اور كفر و ضلالت و گمراہى كے رؤسا پر اطلاق كيا ہے\_

8\_ بعض اہل كتاب كفر و ضلالت كے رؤساء كے مطيع و فرمانبردار تھے\_و عبد الطاغوت

9\_ اہل كتاب كا خدا كى لعنت اور غضب ميں مبتلا ہونا، طاغوت كى پوجا ميں گرفتار ہونا اور ان كا بندر و خنزير كى شكل ميں مسخ ہونا ان كے ناروا اور گھٹيا افعال كى سزا ہے\_هل انبئكم بشر: من ذلك مثوبة عند الله من لعنه ... و عبد الطاغوت كلمہ '' مثوبة '' (جزا و سزا )سے معلوم ہوتا ہے كہ غضب و ...كو ان برے نتائج اور عواقب كے طور پر بيان كيا گيا ہے، جو اہل كتاب كے ناروا اعمال كا تقاضاتھا\_

10\_ عہد بعثت كے يہودى اور عيسائي اپنے بزرگوں كے ناروا اعمال پر راضى تھے\_هل انبئكم بشر من ذلك مثوبة عند الله من لعنه الله ... و عبدالطاغوت گذشتہ ادوار ميں گذرنے والے يہوديوں اور عيسائيوں كے ناپسنديدہ اعمال كى وجہ سے عہد

بعثت كے يہوديوں اور عيسائيوں كى سرزنش اس بات كى علامت ہوسكتى ہے كہ وہ اپنے بزرگوں كے ان اعمال پر راضى تھے\_

11\_ خدا كى بارگاہ ميں انسان كے ناروا اعمال ميں سے ہر ايك كيلئے مناسب سزا موجود ہے\_

قل هل انبئكم بشر من ذلك مثوبة عند الله

12\_ خدا كى سزاؤں كامختلف ہونا اس بات كا پتہ ديتا ہے كہ يہ گناہ مختلف درجے كے ہيں \_

قل هل انبئكم بشر من ذلك مثوبة عند الله

13\_ خداوند متعال كى لعنت اور غضب ميں گرفتار مسخ شدہ اور طاغوت پرست اہل كتاب خود تمسخر اڑائے جانے كے لائق ہيں نہ كہ خدا اور آسمانى كتب پر ايمان لانے والے\_الذين اتخذوا دينكم هزواً ... منهم القردة والخنازير و عبدالطاغوت

14\_ برے لوگوں كى برى عاقبت اور گذشتہ لوگوں كى تاريخ كو تحليل و تجزيہ كے ساتھ بيان كرنا ان روشوں ميں سے ايك ہے، جو قرآن كريم نے انسان كى ہدايت اور اسے ناپسنديدہ اور ناروا اعمال سے روكنے كيلئے اختيار كى ہيں \_

قل هل انبئكم بشر: من ذلك مثوبة عند الله

15\_ سركشوں كى اطاعت و فرمانبردارى خدا اور آسمانى كتب پر ايمان كے ساتھ سازگار اور موافق نہيں ہے\_

هل تنقمون منا الا ان آمنا بالله ... و عبد الطاغوت اہل كتاب كى طرف سے تمسخر اڑائے جانے كے جواب ميں انہيں طاغوت كا غلام اور مطيع قرار دينا اس بات كى علامت ہے كہ خدا پر ايمان طاغوت كى اطاعت كے ساتھ سازگار اور ہم آہنگ نہيں ہے\_

16\_ خدا كى لعنت و غضب ميں گرفتار، مسخ شدہ اور طاغوت پرست لوگ خدا كى بارگارہ ميں انتہائي برے مقام كے مالك ہيں \_من لعنه الله ... و عبد الطاغوت اولئك شر مكانا و اضل عن سواء السبيل اس آيہ شريفہ كو گذشتہ آيت كے ساتھ ملانے سے مذكورہ مطلب اخذ ہوتا ہے، كہ جو اہل كتاب كے بارے ميں گفتگو كررہى تھي\_

17\_ دوزخ كا بدترين مقام مسخ شدہ، طاغوت پرست اور خدا كى لعنت و غضب ميں گرفتار لوگوں كيلئے مخصوص ہے\_

من لعنه الله و غضب عليه و جعل منهم ... اولئك شر مكانا و اضل عن سواء السبيل

بعض مفسرين نے مكاناً كو مذكورہ لوگوں كيلئے جہنم كا ٹھكانا مراد ليا ہے\_

18\_ طاغوت پرست، مسخ شدہ اور خدا كى لعنت اور غضب ميں گرفتار افراد راہ راست سے سب سے زيادہ بھٹكے ہوئے لوگ ہيں \_من لعنه الله ... و عبد الطاغوت اولئك شر مكانا و اضل عن سوآء السبيل

19\_ گذشتہ اہل كتاب خدا كى لعنت اور غضب ميں گرفتار ہونے،بندر اور خنزير كى شكل اختيار كرنے اور طاغوت كى پوجا كى وجہ سے بارگاہ خداوندى ميں بدترين مقام و منزلت كے مالك ہيں \_من لعنه الله و غضب عليه ... اولئك شر مكانا و اضل عن سواء السبيل

20\_ زيادہ سخت سزا اور عقوبت زيادہ ضلالت و گمراہى كا نتيجہ ہے\_قل هل انبئكم بشر من ذلك مثوبة ... اضل عن سواء السبيل

آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور اہل كتاب 1;آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا فاش كرنا 1; آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى ذمہ دارى 1

اللہ تعالى:اللہ تعالى كا غضب 13، 16، 17، 18، 19 ;اللہ تعالى كى جانب سے سزائيں 11، 12 ;اللہ تعالى كى لعنت 13، 16، 17، 18، 19

اہل كتاب:اہل كتاب اور مومنين 2، 4، 13 ;اہل كتاب پر لعنت 5، 9;اہل كتاب كا انحراف 8;اہل كتاب كا طرز عمل، 2، 9; اہل كتاب كا فسق 3;اہل كتاب كا گناہ 4; اہل كتاب كا ماضى 1، 3، 4;اہل كتاب كا مذاق 13;اہل كتاب كا مسخ ہونا 6، 9، 13 ;اہل كتاب كا مغضوب ہونا 5، 9;اہل كتاب كى تاريخ 4;اہل كتاب كى تنقيد 4;اہل كتاب كى سزا 9;اہل كتاب كى طاغوت پرستى 9، 13;اہل كتاب كے اسلاف كى گمراہى 9;اہل كتاب ميں بت پرستى كا رواج 7; اہل كتاب ميں شرك كا رواج 7

ايمان:آسمانى كتب پر ايمان 15;ايمان كا متعلق 15; ايمان كے اثرات 15;خدا پر ايمان 15

برے لوگ:برے لوگوں كا انجام 14

جزا و سزا كا نظام : 11خدا كے غضب ميں مبتلا لوگ: 5، 9، 13، 16، 17، 19

خدا كے غضب ميں مبتلا لوگوں كى گمراہى 18

سزا:سزا كے مراتب 20;سزا ميں تفاوت 12

طاغوت:طاغوت كى اطاعت 15

طاغوت پرست:طاغوت پرست جہنم ميں 17; طاغوت پرستوں كا ٹھكانہ 16، 17 ;طاغوت پرستوں كا مذاق اڑانا 13; طاغوت پرستوں كى گمراہى 18، 19

طرز عمل:ناپسنديدہ طرز عمل كے موانع14

عمل:ناپسنديدہ عمل كى سزا 11

عيسائي:صدر اسلام كے عيسائي 10;عيسائيوں كے بزرگان 10

قدر و قيمت كا اندازہ لگانا:قدر و قيمت كے اندازہ لگانے كا معيار 1، 3

كفر كے پيشوا:كفر كے پيشواؤں كى اطاعت 8

گذشتہ لوگ:گذشتہ لوگوں كى تاريخ 14

گمراہ لوگ: 18، 19

گمراہي:گمراہى كى سزا 20گمراہى كى طرف لے جانے والے راہنما:

گمراہى كى طرف لے جانے والے راہنماؤں كى اطاعت 8

گناہ:گناہ پر راضى رہنا 10;گناہ كى سزا 12;گناہ كے مراتب 12

لعنتى لوگ: 5، 9، 13، 16، 17، 19لعنتى لوگوں كى گمراہى 18

مسخ شدہ لوگ:مسخ شدہ لوگ جہنم ميں 17;مسخ شدہ لوگوں كا تمسخر اڑانا 13;مسخ شدہ لوگوں كا ٹھكانا 16، 17;مسخ شدہ لوگوں كى گمراہى 18، 19

مسخ ہونا:بندر كى شكل ميں مسخ ہونا 6، 9، 19;خنزير كى شكل ميں مسخ ہونا 6، 9، 19

ہدايت:ہدايت كا طريقہ 14

يہودي:صدر اسلام كے يہودى 10;يہوديوں كے اسلاف 10

آیت 61

( وَإِذَا جَآؤُوكُمْ قَالُوَاْ آمَنَّا وَقَد دَّخَلُواْ بِالْكُفْرِ وَهُمْ قَدْ خَرَجُواْ بِهِ وَاللّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُواْ يَكْتُمُونَ ) .

اور يہ جب تمہارے پاس آتے ہيں تو كہتے ہيں كہ ہم ايمان لے آئے ہيں حالانكہ يہ كفر ہى كے ساتھ داخل ہوئے ہيں اور اسى كو لے كر نكلے ہيں اور خدا ان سب باتوں كو خوب جانتا ہے جن كو يہ چھپائے ہوئے ہيں \_

1\_ بعض اہل كتاب پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور مومنين كى موجودگى ميں خدا تعالى، قرآن كريم اور دوسرى آسمانى كتب پر ايمان لانے كا جھوٹا دعوي كرتے تھے\_و اذا جاء و كم قالوا آمنا ... والله اعلم بما كانوا يكتمون چونكہ آيت 57و 58، اہل كتاب كا تعارف نماز اور اسلام كا تمسخر اڑانے والوں كے عنوان سے كراتى ہيں لہذا اس سے معلوم ہوتا ہے كہ ان ميں سے چند ايك ہى اپنے آپ كو مؤمن گردانتے تھے، واضح ر ہے كہ آيت 59 كے قرينہ كى بناپر ''آمنا'' سے مراد خداوند متعال، قرآن كريم اور دوسرى آسمانى كتب پر ايمان لانا ہے\_

2\_ خداوند متعال نے اہل ايمان كے ساتھ منافقانہ طرز عمل كى وجہ سے اہل كتاب كى مذمت كى ہے\_

و اذا جاء وكم قالوا آمنا و قد دخلوا بالكفر و هم قد خرجوا به

3\_ اہل كتاب اپنے كفر پر بضد اور مصر تھے\_و قد دخلوا بالكفر و هم قد خرجوا به جملہ'' قد دخلوا بالكفر و هم قد خرجوا به'' كا معنى يہ ہے كہ ان كے كفر ميں كوئي كمى نہيں آئي اور وہ اسى كفر كے ساتھ خارج ہوئے، جس كے ساتھ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى خدمت ميں آئے تھے\_

4\_ بعض اہل كتاب كا شيوہ يہ تھا كہ مسلمانوں كو دھوكہ دينے اور اسلام پر كارى ضرب لگانے كيلئے اسلام لانے كا اظہار كيا كرتے تھے\_واذا جاء وكم قالوا آمنا ... والله اعلم بما كانوا يكتمون

اہل كتاب كى مسلمانوں كے ساتھ دشمنى كو ملحوظ ركھنے سے معلوم ہوتا ہے كہ جملہ'' اللہ اعلم بما كانوا يكتمون'' كا معنى يہى ہے كہ وہ اسلام لانے كا اظہار كركے اپنے پليد اہداف و مقاصد كى تكميل چاہتے تھے اور وہ اسلام كو نيست و نابود كرنا تھا\_

5\_ خداوند متعال نے منافق اہل كتاب كے پليد اسرار كو فاش كيا ہے\_و قد دخلوا بالكفر و هم قد خرجوا به

6\_ جب اہل كتاب اسلام لانے كا اظہار كريں تو مومنين كيلئے ہوشيار رہنا لازمى ہے\_و اذا جاء وكم قالوا آمنا ... و الله اعلم بما كانوا يكتمون

7\_ اہل كتاب اسلام لانے كا اظہار كركے جن پليد خفيہ مقاصد كى تكميل كرنا چاہتے تھے، خداوند متعال خود اہل كتاب سے زيادہ ان خفيہ مقاصد سے آگاہ تھا\_والله اعلم بما كانوا يكتمون اعلم كا مطلب زيادہ جاننے والا ہے اور چونكہ اہل كتاب كے علاوہ كوئي بھى ان كى پليد نيتوں سے آگاہ نہ تھا، لہذا كلمہ'' اعلم'' كا مفضل عليہ( جن پر فضيلت دى گئي ہے)، خود اہل كتاب ہيں : يعنى ''الله اعلم من انفسهم بما كانوا يكتمون''

8\_ خداوند متعال كا ہرايك كے باطنى اسرار پر علم خود اس كے علم سے زيادہ كامل ہے\_والله اعلم بما كانوا يكتمون

9\_ خداوند متعال نے مسلمانوں كے ساتھ منافقانہ طرز عمل اختيار كرنے كى وجہ سے اہل كتاب كو خبردار كيا ہے\_

والله اعلم بما كانوا يكتمون يہ بيان كرنے كا مقصد كہ بعض اہل كتاب كے پليد اسرار سے خداوند متعال مكمل آگاہى ركھتا ہے، ہوسكتا ہے انہيں دنيا ميں رسوائي اور آخرت ميں عذاب خداوند كى دھمكى دينا ہو\_

اسلام:اسلام لانے كا اظہار كرنا 4، 6، 7;صدر اسلام كى تاريخ 1، 4

اللہ تعالى:اللہ تعالى كا خبردار كرنا 9;اللہ تعالى كا علم غيب 7، 8;اللہ تعالى كى جانب سے اسرار كا فاش كرنا 5;اللہ تعالى كى دھمكى 9;اللہ تعالى كى مذمتيں 2

انسان:انسانوں كا راز 8

اہل كتاب:

اہل كتاب اورآنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم 1;اہل كتاب اور اسلام 4;اہل كتاب اور مسلمين 4، 9;اہل كتاب اور مومنين 1، 2;اہل كتاب كا تظاہر 6، 7;اہل كتاب كا راز 7; اہل كتاب كا طرز عمل 2;اہل كتاب كا كفر 3;اہل كتاب كا مكر 4;اہل كتاب كا نفاق 2، 9;اہل كتاب كو خبردار كرنا 9; اہل كتاب كو دھمكى 9; اہل كتاب كى سرزنش 2;اہل كتاب كے ادعا 1;اہل كتاب كے اسرار فاش كرنا 5;صدر اسلام كے اہل كتاب 1

ايمان:آسمانى كتب پر ايمان 1;ايمان كا متعلق 1;خدا پر ايمان 1;قرآن كريم پر ايمان 1

راز:راز فاش كرنا 5

زيرك ہونا:زيرك ہونے كى اہميت 6

كفر:كفر پر بضد رہنا 3

منافقين:منافقين اور اہل كتاب 5

مؤمنين:مومنين اور اہل كتاب 6; مومنين كى ذمہ دارى 6; مومنين كى زيركى 6

آیت 62

( وَتَرَى كَثِيراً مِّنْهُمْ يُسَارِعُونَ فِي الإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَأَكْلِهِمُ السُّحْتَ لَبِئْسَ مَا كَانُواْ يَعْمَلُونَ ) .

ان ميں سے بہت سوں كو آپ ديكھيں گے كہ وہ گناہ اور ظلم اور حرام خورى ميں دوڑتے پھرتے ہيں اور يہ بدترين كام انجام دے ر ہے ہيں \_

1\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے ہم عصر اہل كتاب آشكارا طور پر اور بغير ڈھكے چھپے گناہ كے، تجاوز اور حرام خورى كے مرتكب ہوتے تھے\_و تري كثيرا منهم يسارعون فى الاثم و العدوان و اكلهم السحت

''تري'' (تم ديكھ ر ہے ہواور مشاہدہ كر ر ہے ہو) اس پر دلالت كرتا ہے كہ اہل كتاب آشكار اور علي الاعلان ان ناروا اعمال كے مرتكب ہوتے تھے\_

2\_ گناہ ، تجاوز اور حرام خورى ميں بہت سے اہل

كتاب كى جلد بازى كا پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم مشاہدہ كر ر ہے تھے\_ عليه‌السلام مشاہدہ كرر ہے تھے\_

و ترى كثيرا منهم يسارعون فى الاثم والعدوان و اكلهم السحت ''السحت'' كا لغوى معنى حرام ہے\_

3\_ عہد بعثت ميں بہت سے اہل كتاب كا شيوہ يہ تھا كہ گناہ، تجاوز اور حرام خورى كے ارتكاب ميں ايك دوسرے سے آگے نكلنے كى كوشش كرتے تھے\_و تري كثيرا منهم يسارعون فى الاثم والعدوان و اكلهم السحت''يسارعون'' ، ''مسارعة'' (1)كے مصدر سے ہو سكتا ہے كہ ايك دوسرے سے آگے نكلنے كے معنى ميں ہو(2) فعل مضارع ''يسارعون'' دلالت كرتا ہے كہ ان اعمال كا ارتكاب ان كا شيوہ بن چكا تھا اور وہ انہيں مسلسل انجام ديتے تھے\_ چنانچہ جملہ'' كانوا يعملون'' بھى اسى معنى پر دلالت كرتا ہے\_

4\_ عہد بعثت كے اہل كتاب كے درميان رشوت خورى بہت زيادہ رائج تھي\_و ترى كثيرا منهم يسارعون فى ... و اكلهم السحت راغب نے مفردات ميں لكھا ہے كہ رشوت كو سحت كہا جاتا ہے\_

5\_ دوسروں كے حقوق پر ڈاكہ ڈالنا، حرام خورى اور رشوت لينا كبيرہ گناہوں كے زمرے ميں آتے ہيں \_

يسارعون فى الاثم و العدوان و اكلهم السحت كلمہ اثم تمام گناہوں كو شامل ہوتا ہے\_ پس اس كے بعد تجاوز اور حرام خورى كا ذكر( ذكر خاص بعد از عام) ان دو گناہوں كے عظيم اور كبيرہ ہونے كى طرف اشارہ ہوسكتا ہے\_

6\_ اہل كتاب ميں دوسرے گناہوں كى نسبت تجاوز، حرام خورى اور رشوت لينا وسيع پيمانے پر رائج تھے\_

و تري كثيرا منهم يسارعون فى الاثم و العدوان و اكلهم السحت اس احتمال كى بناپر كہ جب ''اثم'' كے بعد تجاوز اور حرام خورى كا ذكر كرنے كا مقصد يہ سمجھانا ہو كہ يہ دو گناہ اہل كتاب ميں زيادہ رائج تھے\_

7\_ گناہ، تجاوز اور حرام خورى كا اہل كتاب كے درميان رائج ہونا ان كے فسق و فجور كا ايك نمونہ ہے\_

و ان اكثركم فاسقون ... و تري كثيرا منهم يسارعون فى الاثم و العدوان سورہ كے اس حصہ كى آيات كے آپس ميں ارتباط كو مد نظر ركھتے ہوئے كہا جا سكتا ہے كہ مورد بحث آيت شريفہ نے اہل كتاب كے فسق كے مصاديق اور نمونے ذكر كركے ''ان اكثركم فاسقون ''كو ثابت كرنے كيلئے استدلال كيا ہے\_

8\_ بعض اہل كتاب نيك و صالح، گناہ سے گريز اور

تجاوز و حرام خورى سے اجتناب كرنے والے لوگ تھے\_و تري كثيرا منهم يسارعون فى الاثم و العدوان واكلهم السحت

9\_ گناہ، تجاوز اور حرام خورى انتہائي گھٹيا اور ناروا فعل ہيں \_يسارعون فى الاثم و العدوان و اكلهم السحت لبئس ما كانوا يعملون

10\_ خداوند متعال نے گناہ، ظلم و ستم اور حرام خورى ميں آلودہ ہونے كى وجہ سے اہل كتاب كى شديد مذمت كى ہے\_

يسارعون فى الاثم و العدوان و اكلهم السحت لبئس ما كانوا يعملون

11\_ گناہ، تجاوز، رشوت اور حرام خورى سے گريز كرنا لازمى ہے\_يسارعون فى الاثم والعدوان و اكلهم السحت لبئس ما كانوا يعملون

آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور اہل كتاب 2

اللہ تعالى:اللہ تعالى كى مذمتيں 10

اہل كتاب:اہل كتاب كا ظلم 10;اہل كتاب كا فسق 7;اہل كتاب كا گناہ 10;اہل كتاب كى حرام خورى 10; اہل كتاب كى سرزنش 10;اہل كتاب كے ہاں تجاوز 1، 2، 3، 6، 7;اہل كتاب كے ہاں حرام خورى 1، 2، 3، 6، 7; اہل كتاب ميں رشوت خورى 4، 6;اہل كتاب ميں گناہ 1، 2، 3، 7;صدر اسلام كے اہل كتاب 1، 3، 4نيك و صالح اہل كتاب 8

تجاوز:تجاوز سے اجتناب 8;تجاوز كا گناہ 5;تجاوز كى برائي 9

حرام خوري:حرام خورى سے اجتناب 8،11;حرام خورى كا گناہ 6 ; حرام خورى كى برائي 9

رشوت:رشوت سے اجتناب 11;رشوت كا گناہ 5

عمل:ناپسنديدہ عمل 9

گناہ:گناہ سے اجتناب 8، 11;گناہ كبيرہ 5;گناہ كى برائي 9;گناہ ميں سبقت كرنا 3

آیت 63

( لَوْلاَ يَنْهَاهُمُ الرَّبَّانِيُّونَ وَالأَحْبَارُ عَن قَوْلِهِمُ الإِثْمَ وَأَكْلِهِمُ السُّحْتَ لَبِئْسَ مَا كَانُواْ يَصْنَعُونَ ).

آخر انہيں اللہ والے اور علما ئان كے جھوٹ بولنے اور حرام كھانے سے كيوں نہيں منع كرتے\_ يہ يقينا بہت برا كر ر ہے ہيں \_

1\_ بہت سے يہود و نصارى حرام خور اور گناہ و ناروا باتوں سے آلودہ زبان كے مالك تھے\_ولو لا ينههم ... عن قولهم الاثم و اكلهم السحت

2\_ علمائے اہل كتاب پر خدا تعالى كى طرف سے يہ شرعى ذمہ دارى عائد كى گئي تھى كہ وہ يہوديوں اور عيسائيوں كو گناہ (ناروا گفتگو،حرام خورى و ... ) سے روكيں \_لو لا ينههم الربانيون و الاحبار عن قولهم الاثم و اكلهم السحت

3\_ علمائے اہل كتاب اپنے لوگوں كى حرام خورى اور ان كى ناروا گفتگو پر چپ رہتے تھے\_لو لا ينههم الربانيون والاحبار عن قولهم الاثم و اكلهم السحت

4\_ ربانيون اور احبار (علمائے يہود و نصاري) كے اپنے لوگوں كى حرام خورى اور ناروا گفتگو كے مقابلے ميں چپ اور لا تعلق رہنے پر خداوند متعال نے ان كى مذمت كى ہے\_لو لا ينههم الربانيون و الاحبار عن قولهم الاثم واكلهم السحت ''ربانيون'' علمائے نصاري جبكہ'' احبار'' علمائے يہود كو كہا جاتا ہے\_

5\_ نہى عن المنكر اور معاشرے كے انحرافات كا مقابلہ لازمى ہے\_لو لا ينههم الربانيون و الاحبار عن قولهم الاثم و اكلهم السحت

6\_ نہى عن المنكر اور معاشرے كوانحرافات سے روكنے كيلئے علمائے دين پر خاص ذمہ دارى عائد ہوتى ہے\_

لو لا ينههم الربانيون و الاحبار عن قولهم الاثم و اكلهم السحت اس بناپر كہ نہى عن المنكر اور دوسروں كو گناہ سے روكنا سب لوگوں كى ذمہ دارى ہے ليكن چونكہ خدا وند متعال نے نہى عن المنكر كى ذمہ دارى انجام نہ دينے پر علماء كى مذمت كى ہے اور ان پر اعتراض كيا ہے لہذا اس سے معلوم ہوتا ہے كہ اس فريضہ

كى انجام دہى ميں ان پر خاص ذمہ دارى عائد ہوتى ہے\_

7\_ نہى عن المنكر كرنے والوں كى شرائط ميں سے ايك دينى احكام اور الہى معارف كى گہرى شناخت و معرفت ہے\_

لو لا ينههم الربانيون والاحبار اس احتمال كى بناپر كہ علمائے دين كے ذكر كرنے كا مقصد يہ بتانا ہو كہ نہى عن المنكر صرف احكام الہى سے آشنا و آگاہ افراد كا فريضہ ہے\_

8\_ گناہوں كے مقابلہ ميں علماء اور دانشوروں كا لا تعلق اور بے پروا رہنا ;ان كے رائج ہونے اور مزيد پھيلنے كى راہ ہموار كرتا ہے\_لو لا ينههم الربانيون والاحبار عن قولهم الاثم و اكلهم السحت

9\_ معاشرے ميں گناہ كے پھيل جانے كى صورت ميں بھى نہى عن المنكر كا فريضہ ضرورى اور اپنى جگہ ثابت رہتا ہے\_

و ترى كثيرا منهم يسارعون فى الاثم ... لو لا ينههم الربانيون والاحبار علمائے يہود و نصاري كى طرف سے نہى عن المنكر كا فريضہ ترك كرنے پر خداوند عالم نے ان كى سرزنش كى اس كے با وجود كہ اہل كتاب كے بہت سے افراد گناہوں سے آلودہ ہو چكے تھے ، يہ اس بات كى دليل ہے كہ اس طرح كى صورتحال ميں بھى يہ فريضہ ساقط نہيں ہوتا\_

10\_ علمائے يہود و نصارى كا اپنے معاشرے كى برائيوں كے مقابلے ميں چپ رہنا انتہائي برا اور ناپسنديدہ فعل تھا\_

لبئس ما كانوا يصنعون بظاہر كانوا اور'' يصنعون'' ميں موجود ضمير سے عام اہل كتاب نہيں بلكہ'' ربانيون'' اور'' احبار'' مراد ہيں \_ قابل ذكر بات يہ ہے كہ مذكورہ بالا مطلب ميں ''ما'' موصولہ سے گناہوں كے مقابلے ميں علمائے اہل كتاب كا سكوت مراد ليا گيا ہے\_

11\_ علمائے دين كى جانب سے نہى عن المنكر كى ذمہ دارى انجام نہ دينا، معاشرہ كا برى اور ناپسنديدہ صورت ميں ڈھلنے كا باعث بنتا ہے\_لبئس ما كانوا يصنعون مذكورہ بالا مطلب اس مبنا پر اخذ كيا گيا ہے كہ جب ''ما'' موصولہ سے مراد اہل كتاب كا معاشرہ ہو يعنى علمائے يہود و نصاري نہى عن المنكر كى ذمہ دارى انجام نہ دے كر ايك برا معاشرہ تشكيل ديتے ہيں \_

12\_ دينى علماء اور دانشور معاشرے كى دينى و اخلاقى بنياديں استوار كرنے ميں اساسى اور مؤثر كردار ادا كر سكتے ہيں \_

لبئس ما يصنعون

13\_ علمائے اہل كتاب ظالم و ستمگر لوگوں كى طرف سے ان كيلئے حاصل ہونے والے ذاتى مفادات كے تحفظ يا پھر ان كى دھمكيوں سے خوف كى بناپر ان كے سامنے نہى عن المنكر كى ذمہ دارى انجام نہيں

ديتے تھے\_لو لا ينههم الربانيون والاحبار حضرت امام حسين عليه‌السلام سے مذكورہ آيت شريفہ كى توضيح ميں روايت منقول ہے كہ'' ... و انما عاب اللہ ذلك عليھم لانھم كانوا يرون من الظلمة الذين بين اظھرھم المنكر والفساد فلا ينھونھم عن ذلك رغبة فيما كانوا ينالون منھم و رھبة مما يحذرون ...''(1) يعنى خداوند عالم نے ان علمائے اہل كتاب كو تنقيد كا نشانہ بناتے ہوئے شرم دلائي ہے كيونكہ ظالم و ستمگر ان كى آنكھوں كے سامنے اور على الاعلان برائي اور فحشاء و فساد كے مرتكب ہوتے تھے ليكن وہ ان كى طرف سے ملنے والے تحائف و غيرہ كى لالچ ميں اور ان كى دھمكيوں كے خوف سے انہيں اس كام سے نہيں روكتے تھے\_

اخلاق:اخلاق كے پھيلنے كا پيش خيمہ 12

اللہ تعالى:اللہ تعالى كى سرزنشيں 4

انحراف:معاشرتى انحرف 6;معاشرتى انحراف كے خلاف مقابلہ 5

اہل كتاب:علمائے اہل كتاب 13;علمائے اہل كتاب كا سكوت 3;علمائے اہل كتاب كى ذمہ دارى 2

تحريك :تحريك كے عوامل 13

خوف:ظالموں كا خوف 13

دنيا پرستي:دنيا پرستى كے اثرات 13

دين:دينى تعليمات كا علم 7

روايت: 13

علماء:علماء كا سكوت 8;علماء كا نقش و كردار8;علماء كى ذمہ دارى 9، 11;علمائے دين كا نقش و كردار12

عمل:ناپسنديدہ عمل 10

عيسائي:عيسائيوں كى اكثريت 1;عيسائيوں ميں حرام خورى 1، 2، 4;عيسائيوں ميں ناروا گفتگو 1، 2، 4

گناہ:گناہ كا پھيلنا 9; گناہ كے پھيلاؤكا پيش خيمہ 8;گناہ سے آلودہ ہونا 1، 2

مسيحيت:علمائے مسيحيت كا سكوت 4، 10;علمائے مسيحيت كى ذمہ دارى 10;علمائے مسيحيت كى سرزنش 4

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تحف العقول، ص 237، بحارالانوار ج100، ص 79، ح37\_

معاشرہ:دينى معاشرہ كى تشكيل كے عوامل 12;معاشرہ كے زوال كا پيش خيمہ

منكرات :منكرات كى اصلاح 10

نہى عن المنكر:نہى عن المنكر ترك كرنا 11; نہى عن المنكر ترك

كرنے كا پيش خيمہ 13;نہى عن المنكر كا وجوب 5;نہى عن المنكر كى اہميت 6، 9;نہى عن المنكر كى شرائط 7

يہود:علمائے يہود كا سكوت 4، 10;علمائے يہود كى ذمہ دارى 10;علمائے يہود كى سرزنش 4; يہوديوں كى اكثريت 1;يہوديوں ميں حرام خورى 1، 2، 3، 4; يہوديوں ميں ناروا گفتگو 1، 2، 3، 4

آیت 64

( وَقَالَتِ الْيَهُودُ يَدُ اللّهِ مَغْلُولَةٌ غُلَّتْ أَيْدِيهِمْ وَلُعِنُواْ بِمَا قَالُواْ بَلْ يَدَاهُ مَبْسُوطَتَانِ يُنفِقُ كَيْفَ يَشَاءُ وَلَيَزِيدَنَّ كَثِيراً مِّنْهُم مَّا أُنزِلَ إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ طُغْيَاناً وَكُفْراً وَأَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاء إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ كُلَّمَا أَوْقَدُواْ نَاراً لِّلْحَرْبِ أَطْفَأَهَا اللّهُ وَيَسْعَوْنَ فِي الأَرْضِ فَسَاداً وَاللّهُ لاَ يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ ) .

اور يہودى كہتے ہيں كہ خدا كے ہاتھ بندھے ہوئے ہيں جب كہ اصل ميں انہيں كے ہاتھ بندھے ہوئے ہيں اور يہ اپنے قول كى بناپر ملعون ہيں اور خدا كے دونوں ہاتھ كھلے ہوئے ہيں اور وہ جس طرح چاہتا ہے خرچ كرتا ہے اور جو كچھ آپ پر پروردگار كى طرف سے نازل ہوا ہے اس كا انكار ان ميں سے بہت سوں كے كفر اور ان كى سركشى كو اور بڑھادے گا اور ہم نے ان كے درميان قيامت تك كے لئے عداوت اور بغض پيدا كرديا ہے كہ جب بھى جنگ كى آگ بھڑ كا نا چاہيں گے خدا بجھادے گا اور يہ زمين ميں فساد كى كوشش كرر ہے ہيں اور خدا مفسدوں كو دوست نہيں ركھتا\_

1\_ يہودى كائنات كى تدبير ميں خداوند متعال كى قدرت اور ارادے كے نفوذ كے منكر تھے\_

و قالت اليهود يد الله مغلولة جملہ ''يد اللہ مغلولة'' كا اطلاق اس پر دلالت كرتا ہے كہ يہوديوں كا عقيدہ تھا كہ خداوند عالم اس كائنات ميں كسى قسم كى دخالت اور تصرف پر قادر نہيں ہے، لہذا'' يداه مبسوطتان'' كے بعد جملہ ''ينفق كيف يشاء '' صرف كائنات ميں خدا كى قدرت اور نفوذ كے ايك نمونے اور مصداق كى طرف اشارہ كررہا ہے\_

2\_ يہوديوں كے باطل عقائد ميں سے ايك يہ تھا كہ خداوند متعال موجودات پر انفاق اور انہيں رزق پہنچانے سے عاجز ہے\_و قالت اليهود يد الله مغلولة جملہ'' ينفق كيف يشائ''اس مطلب كيلئے قرينہ ہوسكتا ہے كہ يہوديوں كے خيال ميں خدا كے ہاتھ بندھے اور اس كى قدرت كے نافذ نہ ہونے سے مراد يہ ہو كہ وہ صرف انسانوں كو رزق و روزى پہنچانے سے عاجز ہے\_

3\_ بہت سے يہوديوں كى ناروا اور گناہ آلود باتوں ميں سے ايك يہ تھى كہ خداوند عالم كے ہاتھ بندھے ہوئے ہيں \_

عن قولهم الاثم ... و قالت اليهود يد الله مغلولة ممكن ہے ' ' و قالت اليھود ... ''گذشتہ آيہ شريفہ ميں مذكور'' قولھم الاثم'' كا مصداق بيان كررہاہو اور آيت 62 كے قرينے كى بناپر تمام يہودى يہ بات نہيں كرتے تھے يعنى ان ميں سے كچھ( مثلاً ربانيوں اور احبار) اس طرح كى بات نہيں كرتے تھے، لہذا مذكورہ بالا مطلب ميں اسے تمام يہوديوں كى طرف منسوب نہيں كيا گيا\_

4\_ يہوديوں كا دائمى عجز و ناتوانى ،خداوند متعال كى ان پر لعنت اور نفرين كاايك مصداق ہے\_غلت ايديهم

5\_ يہوديوں كا بخل، دوسروں پر انفاق اور ان كى مدد نہ كرنے جيسى برائيوں ميں مبتلا ہونا، ان پر خداوندعالم كى لعنت و نفرين اور پھٹكار كا ايك مصداق ہے\_غلت ايديهم جملہ'' ينفق كيف يشاء ''دلالت كرتا ہے كہ يہوديوں پر خداوند عالم كى نفرين و پھٹكار ''غلت ايديھم ''كے مورد نظر مصاديق ميں سے ايك يہ ہے كہ ان كے ہاتھ انفاق سے بندھے ہوئے ہيں اور وہ بخيل و كنجوس ہوگئے ہيں \_

6\_ يہودى عاجز و ناتواں اور بخيل و كنجوس لوگ تھے\_غلت ايديهم جملہ'' غلت ايديھم'' خواہ خبر ہو خواہ نفرين ، ہر صورت ميں يہوديوں كے عجز و ناتوانى اور بخل و كنجوسى پر دلالت كرتا ہے\_

7\_ يہودى رحمت خداوندى سے دور اور اس كى لعنت ميں گرفتار لوگ ہيں \_

و لعنوا''لعنت ''كا معنى رحمت سے دورى ہے\_

8\_ يہوديوں كى خداوند متعال كے بارے ميں ناروا بات (كہ اس كى قدرت نافذ نہيں ہے) انہيں رحمت خدا وندى سے دور كرنے كا باعث بني\_و لعنوا بما قالوا

9\_ خداوند متعال كو كائنات كى تدبير سے عاجز و ناتواں خيال كرنا، اس كى لعنت ميں گرفتار اور اس كى رحمت سے دور ہونے كا موجب بنتا ہے\_و قالت اليهود يد الله مغلولة ... و لعنوا بما قالوا

10\_ خداوند عالم كى قدرت كائنات كے تمام امور كو شامل اور ان پر نافذ ہے\_بل يداه مبسوطتان

خداوند عالم كے ہاتھ كھلے ہونا اس كى قدرت كے نفوذ كيلئے كنايہ ہے اور كلمہ ''يد ''كو تثنيہ لانے كا مقصد يہ بيان كرنا ہے كہ خداوندعالم بے انتہا قدرت كا مالك ہے\_

11\_ خداوند عالم كى بخششوں اور نعمتوں كى تعداد اور موجودات كے ان سے بہرہ مند ہونے كى مقدار اس كى مشيت پر موقوف ہے\_ينفق كيف يشاء

12\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر نازل ہونے والے معارف بہت سے يہوديوں كى سركشى اور كفر ميں اضافے كا موجب بنے\_

و ليزيدن كثيرا منهم ما انزل اليك من ربك طغياناً و كفرا

13\_ عہد پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے يہوديوں كا ماضى بھى سركشى اور كفر پر مشتمل تھا\_و ليزيدن كثيرا منهم ما انزل اليك من ربك طغياناً و كفرا

14\_ قرآن كريم كى يہوديوں پر منفى تاثير( ان كے كفر اور سركشى ميں اضافہ)كا سرچشمہ ان كا لعنت خداوندى ميں گرفتار ہونا ہے\_و لعنوا بما قالوا ... ما انزل اليك من ربك طغياناً و كفراً يہوديوں كے باطل وہم و گمان اور اس كے نتيجے ميں ان كے لعنت خداوندى ميں گرفتار ہونے كى وضاحت كرنے كے بعد جملہ'' و ليزيدن ...'' كا واقع ہونا اس پر دلالت كرتا ہے كہ ان كے كفر اور سركشى ميں اضافے كا اصلى سبب ان كا لعنت خداوندى ميں گرفتار ہونا اور خداوند عالم كے بارے ميں ناروا اعتقاد ركھنا ہے\_

15\_ لعنت خداوندي; تعليمات قرآن سے محروم ہونے اور كفر و سركشى ميں اضافے كا پيش خيمہ ہے\_

و لعنوا بما قالوا ... ما انزل اليك من ربك طغياناً و كفرا

16\_ قرآن كريم اور اس كى تعليمات قبول كرنا خداوند عالم كى جانب سے نازل ہونے والى خاص رحمت پر موقوف ہے\_

و لعنوا بما قالوا ... ما انزل اليك من ربك طغياناً و كفرا

17\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر قرآن كريم كا نزول ربوبيت خداوندى كا ايك جلوہ ہے\_ما انزل اليك من ربك

18\_ كفر اور سركشى كے متعدد مراتب ہيں \_و ليزيدن كثيرا منهم ... طغياناً و كفرا

19\_ يہودى قيامت تك ايك دوسرے كے ساتھ بغض و عداوت اور كينہ و دشمنى ميں گرفتار رہيں گے\_

و القينا بينهم العداوة و البغضاء الى يوم القيامة

20\_ يہوديوں كے درميان بغض و عداوت اور كينہ و دشمنى خدا تعالى ايجاد كرتا ہے\_و القينا بينهم العداوة والبغضاء الى يوم القيامة

21\_ يہوديوں كا آپس ميں بغض و عداوت ان كے ليے دنيوى سزا و عقوبت ہے\_و القينا بينهم العداوة والبغضاء الى يوم القيامة

22\_ يہوديوں كاكفراور طغيان آپس كے بغض وعداوت كا پيش خيمہ ہے\_و ليزيدن كثيرا منهم ... طغياناً و كفرا و القينا بينهم العداوة والبغضاء

23\_ يہوديوں كا آپس ميں بغض و عداوت اور كينہ و دشمني; در حقيقت ان كے خدا كى لعنت ميں گرفتار ہونے اور اس كى رحمت سے دور ہونے كا ايك لازمى نتيجہ ہے\_و لعنوا بما قالوا ... و القينا بينهم العداوة والبغضاء الى يوم القيامة

ممكن ہے جملہ'' والقينا''، ... ''لعنوا بما قالوا'' كا ايك اور نتيجہ بيان كررہا ہو يعنى لعنت خداوندى ميں گرفتاري; يہوديوں كے كفر اور سركشى ميں اضافے كے علاوہ ان كے آپس ميں بغض و عداوت ميں بھى مبتلا ہونے كا موجب بنى ہے\_

24\_ لعنت خداوندى ميں گرفتار معاشرے ہميشہ آپس ميں بغض و عداوت اور كينہ و دشمنى ميں مبتلا ہونے كے خطرے سے دوچار رہتے ہيں \_و لعنوا بما قالوا ... و القينا بينهم العداوة و البغضاء الى يوم القيامة

25\_ ايك معاشرے كے افراد كے درميان محبت و الفت اور مہربانى ان كيلئے عظيم قدر اور كمال شمار ہوتا ہے\_

و القينا بينهم العداو ة والبغضاء الى يوم القيامة

26\_ يہودى قيامت تك اپنے گمراہ عقائد پر بضد اور مصر رہيں گے\_قالت اليهود يد الله مغلولة ... القينا بينهم العداوة والبغضاء الى يوم القيامة چونكہ يہوديوں كى آپس ميں دشمني، ان كے عملى اور اعتقادى انحرافات كى سزا ہے اور يہ سزا قيامت تك جارى ر ہے گى ( ... الى يوم القيامہ) لہذا اس سے معلوم ہوتا ہے كہ وہ حسب سابق اپنے منحرف عقائد اور ناپسنديدہ اعمال پر بضد رہيں گے\_

27\_ يہودى قوم اور ان كا دين قيامت تك باقى رہيں گے\_و القينا بينهم العداو ة والبغضاء الى يوم القيامة

28\_ يہودى مسلمانوں كے خلاف جنگ كے شعلے بھڑكانے كيلئے ہميشہ فتنہ برپاكرنے كى كوششوں ميں رہتے ہيں \_

كلما اوقدوا ناراً للحرب اطفاها الله ''ايقاد نار'' كا معنى آگ جلانا ہے اور يہ ان كے مكر و فريب اور شيطنت كيلئے كنايہ ہوسكتا ہے جس كے ذريعے يہودى اپنے لوگوں يا دوسرے قبائل كو مسلمانوں كے خلاف بھڑكاتے تھے\_

29\_ يہوديوں كو مسلمانوں كے خلاف جنگ كے شعلے بھڑكانے ميں ہميشہ ناكامى \_كلما اوقدوا ناراً للحرب اطفاها الله

30\_ يہوديوں كى طرف سے مسلمانوں كے خلاف بھڑكائے جانے والے جنگ كے شعلے خداوند متعال بجھانے والا ہے \_كلما اوقدوا ناراً للحرب اطفاها الله

31\_ يہوديوں اور دشمنان دين كى طرف سے ہونے والى سازشوں كے مقابلے ميں خداوند متعال مؤمنين كى حمايت كرنے والا ہے\_كلما اوقدوا ناراً للحرب اطفاها الله

32\_ يہوديوں كى طرف سے مسلمانوں كے خلاف بھڑكائے جانے والے جنگ كے شعلے بجھانے كيلئے خداوند عالم نے يہ تدبير اختيار كى كہ خود ان كے درميان بغض و عداوت اور كينہ و دشمنى ايجاد كردي\_و القينا بينهم العداوة والبغضاء ... كلما اوقدوا نار للحرب اطفاها الله اس احتمال كى بناپر كہ جب جملہ'' كلما اوقدوا ... ''جملہ ''القينا بينھم ... ''كا نتيجہ بيان كررہا ہو اور ان دو جملوں كو حرف عطف كے بغير آپس ميں متصل كرنا كہ جو ان كے مضمون كى شدت اتصال پر دليل ہے، مذكورہ بالا مطلب كى تائيد كرتا ہے\_

33\_ يہوديوں كا مسلمانوں كے خلاف جنگ كے شعلے بھڑكانے ميں ناكام رہنا، خدا وند متعال كى نفرين و پھٹكار كے نتيجے ميں پيدا ہونے والے ان كے عجز و ناتوانى كا ايك نمونہ ہے\_

غلت ايديھم ... كلما اوقدوا ناراً للحرب اطفاها الله مذ كورہ بالا مطلب اس اساس پر اخذ كيا گيا ہے كہ جب جملہ'' كلما اوقدوا ...''،'' غلت ايديھم'' كا نتيجہ بيان كررہا ہو\_

34\_ معاشرے ميں دشمنى و عداوت فتح و كاميابى كى راہ ميں ركاوٹ بنتى ہے\_القينا بينهم العداوة والبغضاء الى يوم القيامة كلما اوقدوا ناراً للحرب

35\_ يہودى ہميشہ زمين پر فساد و تباہى ايجاد كرنے كى كوشش كرتے ہيں \_و يسعون فى الارض فساداً

فعل مضارع ''يسعون'' ہميشہ اور مسلسل كوشش كرنے پر دلالت كرتا ہے\_

36\_ يہوديوں كے فساد پھيلانے كا سرچشمہ ان كى سركشى اور كفر ہے\_طغيانا و كفرا ... و يسعون فى الارض فسادا

37\_ مفسدين محبت خداوندى كے حصول سے محروم رہتے ہيں \_والله لا يحب المفسدين

38\_ يہوديوں كے محبت خداوندى سے محروم ہونے كا سبب ان كا فساد پھيلانا ہے\_و يسعون فى الارض فسادا والله لا يحب المفسدين

39\_ انسانوں اور ان كے اعمال كى قدر و قيمت كا اندازہ لگانے كا معيار خدا كا محبوب ہونا ہے\_والله لا يحب المفسدين

40\_ انسان كا محبت خدا كے حصول ميں كامياب يا اس سے محروم ہونا خود اس كے اپنے اعمال پر موقوف ہے\_

والله لا يحب المفسدين جملہ'' والله لا يحب المفسدين ''دلالت كرتا ہے كہ خداوندمتعال كسى وجہ اور دليل كے بغير كسى كو اپنى محبت سے محروم نہيں كرتا جس طرح وہ كسى كو بغير وجہ كے اپنى محبت سے نہيں نوازتا بلكہ اس كا اصلى سبب اور وجہ اس كے اپنے عمل كى نوعيت ہے\_

41\_ يہوديوں كا عقيدہ ہے كہ خداوند متعال نے كائنات كى خلقت سے فراغت كے بعد اس كے امور كى تدبير سے كنارہ كشى اختيار كرلى ہے\_و قالت اليهود يد الله مغلولة مذكورہ آيہ شريفہ كى وضاحت ميں حضرت امام صادق عليه‌السلام سے روايت منقول ہے'' ... قالوا قد فرغ من الامر فلا يزيد و لا ينقص ...'' (1) يعنى وہ كہتے ہيں كہ كائنات كى خلقت كے بعد خداوند متعال نے كنارہ كشى اختيار كرلى ہے اور وہ اس ميں كمى و بيشى نہيں كرسكتا\_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) توحيد صدوق ص 167 ح 1، ب 25; نور الثقلين ج1/ ص 649 ح 278\_

آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى تعليمات 12

اقدار: 25

اللہ تعالى:اللہ تعالى اور مسلمان 30 ، اللہ تعالى اور مؤمنين 31 ; اللہ تعالى اور يہود; اللہ تعالى كا انفاق 11 ; اللہ تعالى كى تدبير 32 ، 41; اللہ تعالى كى خاص رحمت 16 ; اللہ تعالى كى ربوبيت 17 ; اللہ تعالى كى رحمت 23 ; اللہ تعالى كى رحمت سے محروم ہونا 7 ، 8 ،9; اللہ تعالى كى قدرت 2 ، 10 ; اللہ تعالى كى لعنت 7 ،14 ; اللہ تعالى كى لعنت كے اثرات 15 ، 23 ، 24 ; اللہ تعالى كى لعنت كے اسباب 9 ; اللہ تعالى كى محبت سے محروم ہونا 37 ، 38 ، 40 ; اللہ تعالى كى محبت كا پيش خيمہ 40 ; اللہ تعالى كى مشيت 11 ، اللہ تعالى كى نعمتيں 11 ; اللہ تعالى كى نفرين 4 ، 5 ، 23; اللہ تعالى كے ارادہ كا انكار 1 ; اللہ تعالى كے افعال 20 ، 30

اللہ تعالى كے محبوب بندے: 39

انفاق:راہ خدا ميں انفاق سے اجتناب 5

بخيل : 5، 6

بغض:بغض كا پيشہ خيمہ 24; بغض كا سرچشمہ 20;بغض كے اثرات 34

دشمن:دشمنان دين اور مؤمنين 31;دشمنان دين كى سازش 31

دشمني:دشمنى كا پيش خيمہ 24;دشمنى كا سرچشمہ 20;دشمنى كے اثرات 34

روايت: 41

سركش لوگ: 13سركشي:

سركشى كے اثرات 36;سركشى كے مراتب 18; سركشى ميں اضافے كا پيش خيمہ15

عالم آفرينش:عالم آفرينش كى تدبير 1، 41

عقيدہ:باطل عقيدہ 2، 3، 8;باطل عقيدہ كے اثرات 9

عمل:عمل كے اثرات 40

فتح و كاميابي:فتح و كاميابى كے موانع 34

قدر قيمت:قدر قيمت كا معيار 39

قدر و قيمت كا اندازہ لگانا:قدر و قيمت كا اندازہ لگانے كا معيار 39

قرآن كريم:قرآن كريم اور يہود 14;قرآن كريم سے محروم ہونا 15;قرآن كريم كا نزول 17;قرآن كريم كى تعليمات قبول كرنا 16

كفار: 13

كفر:كفر كے اثرات 36;كفر كے مراتب 18; كفر ميں اضافے كا پيش خيمہ 15

گناہ:گناہ كے موارد 3

لعنتى لوگ: 7، 14، 23

مسلمان:مسلمانوں كو نابود كرنا 33

مفسدين: 35،36،38،مفسدين كا محروم ہونا 37

موجودات :موجودات كا رزق 2، 11

مؤمنين:مؤمنين كى حمايت 31

مہرباني:مہربانى كى قدر و قيمت 25

يد اللہ: 3

يہود:دين يہود 27;صدر اسلام كے يہود 13;يہود اور خدا تعالى1، 2، 8;يہود اورعالم آفرينش 41;يہود اور مسلمان 28، 29، 30، 32، 33;يہود اور مؤمنين 31;يہود پر لعنت 7، 14;يہود پر نفرين 4، 5، 33;يہود كا انجام 26، 27;يہود كا بخل 5، 6;يہود كا بغض 19، 20، 21، 23;يہود كا عجز و ناتوانى 4، 6;يہود كا عقيدہ 1، 2، 26، 41;يہود كا فساد پھيلانا 28، 29، 30، 32، 35، 36، 38 ;يہود كا كفر 13، 14، 36 ;يہود كى اكثريت 3، 12;يہود كى دشمنى كا پيش خيمہ 22; يہود كى دنيوى سزا 21;يہود كى سازش 31; يہود كى سركشى 13، 14، 36 ;يہود كى سركشى كا پيش خيمہ 12 ;يہود كى سركشى كے اثرات 22;يہودكى شكست 29 ، 33; يہود كى محروميت 7، 8، 38;يہود كى ناروا گفتگو 3، 8 يہود كے بغض كا پيش خيمہ 22;يہود كے دعوے 3;يہود كے كفر كے اثرات 22;يہود ميں بغض كا فلسفہ 32;يہود ميں دشمنى 19، 20، 21،23;يہود ميں دشمنى كا فلسفہ 32

آیت 65

( وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ الْكِتَابِ آمَنُواْ وَاتَّقَوْاْ لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلأدْخَلْنَاهُمْ جَنَّاتِ النَّعِيمِ ) .

اور اگر اہل كتاب ايمان لے آتے او رہم سے ڈرتے رہتے تو ہم ان كے گناہوں كو معاف كرديتے او ر انہيں نعمتوں كے باغات ميں داخل كرديتے \_

1\_ خداوند عالم، پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور تمام آسمانى كتب پر ايمان لانے اور گناہوں سے اجتناب كرنے كى صورت ميں خداوند متعال نے اہل كتاب كے گذشتہ تمام گناہوں كو بخش دينے كا حتمى وعدہ كيا ہے\_

و لو ان اهل الكتاب آمنوا و اتقوا لكفرنا عنهم سيئاتهم آيت 59 ( هل تنقمون منا الا ان آمنا بالله و ما انزل الينا و ما انزل من قبل ) اور آيت 61 ( و اذا جاء وكم قالوا آمنا ) سے ظاہر ہوتا ہے كہ'' آمنوا'' ميں ايمان سے مراد خدا تعالى، قرآن كريم، تمام آسمانى كتب اور پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر ايمان لانا ہے\_

2\_ خداوند متعال نے اہل كتاب كو تقوي كى پابندى كرنے اور خدا تعالى، قرآن كريم اور دوسرى آسمانى كتب پر ايمان لانے كى دعوت دى ہے\_و لو ان اهل الكتاب آمنوا و اتقوا لكفرنا عنهم سيئاتهم

3\_ خداوند متعال، پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور آسمانى كتب پر ايمان لانا اور گناہ سے دامن بچانا انسان كے گذشتہ گناہوں كى بخشش اور مغفرت كا باعث بنتا ہے\_و لو ان اهل الكتاب آمنوا و اتقوا لكفرنا عنهم سيئاتهم ''سيئاتھم ''كے قرينہ كى بناپر'' اتقوا'' كا متعلق گناہ ہے يعنى گناہ سے بچوجبكہ'' لكفرنا عنهم سيئاتهم'' ميں '' سيئاتھم'' سے مراد ايمان سے پہلے انجام ديے جانے والے گناہ ہيں \_

4\_ خداوند متعال گناہوں كو بخشنے والا ہے\_لكفرنا عنهم سيئاتهم

5\_ اہل كتاب; ايمان و تقوي كى پابندى كيلئے ضرورى محرك سے محروم ہيں \_و لو ان اهل الكتاب آمنوا و اتقوا

كلمہ'' لو'' كے ساتھ شرط بيان كرنا اس پر دلالت

كرتا ہے كہ اہل كتاب كا ايمان لانا اور تقوي اختيار كرنا بہت بعيد ہے\_

6\_ عہد پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ميں اہل كتاب ايمان و تقوي سے عارى لوگ تھے\_و لو ان اهل الكتاب آمنوا و اتقوا

7\_ خدا تعالى، پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور تمام آسمانى كتب پر ايمان لانے اور تقوي كى پابندى كرنے كى صورت ميں خداوند متعال نے اہل كتاب كو نعمتوں سے معمور جنت ميں داخل كرنے كى تاكيد كى ہے\_و لو ان اهل الكتاب ... لادخلناهم جنات النعيم

8\_ جنت كى نعمتوں سے بہرہ مند ہونا ايمان اور تقوي پر موقوف ہے\_و لو ان اهل الكتاب آمنوا و اتقوا لكفرنا عنهم سيئاتهم و لا دخلناهم جنات النعيم

9\_ گناہوں كى بخشش و مغفرت جنت ميں داخل ہونے كى شرط ہے\_لكفرنا عنهم سيئاتهم و لا دخلناهم جنات النعيم جنت ميں داخل ہونے سے پہلے بخشش اور مغفرت كا ذكر كرنا اس بات كى طرف اشارہ ہوسكتا ہے كہ جب تك انسان كے گناہ بخشے نہ جائيں اس وقت تك جنت ميں داخل نہيں ہوسكے گا\_

10\_ رشوت، حرام خوري، تجاوز، ظلم و ستم اور كفر آميز باتوں سے اجتناب اہل كتاب كے گناہوں كى بخشش و مغفرت اور جنت ميں داخل ہونے كى شرط ہے\_و لو ان اهل الكتاب آمنوا و اتقوا جيسا كہ پہلے بھى گذرا ہے كہ '' اتقوا'' كا متعلق گناہ ہے يعنى گناہوں سے بچو اور گذشتہ آيات كو ملحوظ ركھتے ہوئے اس كے مدنظر مصاديق ميں سے وہ گناہ ہيں جن كى طرف مذكورہ بالا مطلب ميں اشارہ ہوا ہے\_

11\_ جنت متعدد باغات اور مختلف نعمتوں سے معمور ہوگي\_و لا دخلناهم جنات النعيم نعيم كا معني فراوان ہے\_ (مفردات راغب)

الله تعالى:الله تعالى كا وعدہ 1; الله تعالى كى دعوت 2; الله تعالى كى مغفرت 4

اہل كتاب:اہل كتاب كا انجام 7;اہل كتاب كا بے ايمان ہونا 5، 6;اہل كتاب كا بے تقوي ہونا 5، 6;اہل كتاب كا گناہ 1، 10; اہل كتاب كا محرك 5; اہل كتاب كى مغفرت 1، 10;صدر اسلام كے اہل كتاب 6

ايمان:

آسمانى كتب پر ايمان 1، 2،3، 7;آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر ايمان 1، 3، 7; ايمان كا متعلق 1، 2، 3، 7;ايمان كى اہميت 2; ايمان كى دعوت 2;ايمان كے اثرات 1، 3، 7، 8;خدا تعالى پر ايمان 1، 2، 3، 7;قرآن كريم پر ايمان 2

تجاوز :تجاوز سے اجتناب كرنا 10

تقوي:تقوي كى اہميت 2;تقوي كى دعوت 2;تقوي كے اثرات 7، 8

جنت:جنت كى صفات 11;جنت كى نعمتيں 7، 8، 11;جنت كے باغات 11;جنت كے موجبات7، 9، 10

حرام خوري:حرام خورى سے اجتناب 10

رشوت:رشوت سے اجتناب 10

گناہ:گناہ سے اجتناب 1، 3;گناہ كى بخشش 1، 4;گناہ كى مغفرت كے اثرات 9;گناہ كى مغفرت كے اسباب 3

مغفرت:مغفرت كى شرائط 10

ناروا باتيں كرنا:ناروا باتيں كرنے سے اجتناب 10

آیت 66

( وَلَوْ أَنَّهُمْ أَقَامُواْ التَّوْرَاةَ وَالإِنجِيلَ وَمَا أُنزِلَ إِلَيهِم مِّن رَّبِّهِمْ لأكَلُواْ مِن فَوْقِهِمْ وَمِن تَحْتِ أَرْجُلِهِم مِّنْهُمْ أُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ سَاء مَا يَعْمَلُونَ ) .

او راگر يہ لوگ توريت و انجيل او رجو كچھ ان كى طرف پروردگار كى طرف سے نازل كيا گيا ہے سب كو قائم كرتے تو اپنے اوپر اور قدموں كے نيچے سے رزق خداحاصل كرتے ، ان ميں سے ايك قوم ميانہ رو ہے او رزيادہ تر لوگ بدترين اعمال انجام دے ر ہے ہيں \_

1\_ خداوند متعال نے اہل كتاب كو تورات، انجيل اور ديگر الہى معارف و تعليمات قائم كرنے كى دعوت دى ہے\_

و لو انهم اقاموا التورة و الانجيل و ما انزل اليهم

2\_ تورات اور انجيل كے معارف پر ايمان لانے اور ان

كے احكام كے ساتھ ساتھ، ان پر نازل ہونے والى دوسرى تعليمات پر عمل كرنے كى صورت ميں اہل كتاب كاآسمانى اور زمينى نعمتوں سے بہرہ مند ہونا\_و لو انهم اقاموا التورية والانجيل وما انزل اليهم من ربهم لاكلوا من فوقهم

''اقامة'' كا معنى ايك چيز يا فعل كو اس كى تمام شرائط كے ساتھ انجام دينا ہے اور آسمانى كتب كو قائم كرنے كا مطلب ان كى تعليمات پر ايمان لانا اور ان كے تمام احكام پرعمل كرنا ہے\_

3\_ بہت سے اہل كتاب تورات، انجيل اور ان پر نازل شدہ دوسرى تعليمات سے بے اعتنائي اور لاپروائي برتنے والے لوگ تھے\_و لو انهم اقاموا التورة والانجيل و ما انزل اليهم

4\_ اہل كتاب ميں تورات، انجيل اور دوسرى آسمانى كتب كو قائم كرنے كيلئے كافى محرك موجود نہيں تھا\_

و لو انهم اقاموا التورية والانجيل كلمہ'' لو ''كے ذريعے شرط بيان كرنا اس پر دلالت كرتا ہے كہ اہل كتاب كى طرف سے تورات و انجيل كو قائم كرنا بہت بعيد دكھائي ديتا ہے\_

5\_ اہل كتاب كا معاشى مشكلات ميں گرفتار ہونا ان كى طرف سے آسمانى كتب اور فرامين خداوندى سے بے اعتنائي برتنے كا نتيجہ تھا\_و لو انهم اقاموا التورية والانجيل ... لاكلوا من فوقهم و من تحت ارجلهم

6\_ معاشرے ميں آسمانى كتب اور فرامين خداوندى كو قائم كرنا اقتصادى رفاہ و آسائش اور خدا كى نعمتوں سے بہرہ مند ہونے كا موجب بنتا ہے\_و لو انهم اقاموا التورية والانجيل ... لاكلوا من فوقهم و من تحت ارجلهم

7\_ بارش كے برسنے اور دوسرى آسمانى نعمتوں كے نازل ہونے، سبزہ اگنے اور زمين كى دوسرى نعمتوں تك رسائي حاصل كرنے ميں ، آسمانى كتب پر قائم رہنا انتہائي مؤثر كردار كا حامل ہے\_و لو انهم اقاموا التوراة و الانجيل ... لاكلوامن فوقهم ومن تحت ارجلهم

8\_ آسمانى كتب ايسى ہدايات پر مشتمل ہيں جو معاشرے كى ضروريات پورى كرنے اور اقتصادى مسائل كى گرہيں كھولنے ميں ممد و معاون ثابت ہوسكتى ہيں \_و لو انهم اقاموا التورية والانجيل و ما انزل اليهم من ربهم لاكلوا

اقتصادى رفاہ كو تورات و انجيل پر عمل كرنے پر مترتب كرنا اس مطلب كى طرف اشارہ ہوسكتا ہے كہ خداوند متعال اجر كے طور پر زمين و آسمان كى بركتيں ، عمل كرنے والوں پر نازل فرمائے گااور

اس مطلب كى جانب بھى اشارہ ہوسكتا ہے كہ خود تورات اور انجيل ميں ايسى ہدايات موجود ہيں جن پر عمل كرنا معاشرے كى اقتصادى ترقى كا باعث بن سكتا ہے\_ مذكورہ بالا مطلب اس دوسرے معنى كى اساس پر اخذ كيا گيا ہے\_

9\_ تورات اور انجيل آپس ميں ہم آہنگ اور ايك دوسرے كى تكميل كرتى ہيں \_و لو انهم اقاموا التورية و الانجيل

انجيل كو حرف ''واو'' كے ذريعے تورات پر عطف كرنا اس بات پر دلالت كرتا ہے كہ دونوں ميں سے ہر ايك عليحدہ اور جدا طور پر اہل كتاب كيلئے دنيوى سعادت فراہم نہيں كرسكتي\_

10\_ اديان الہى كى نظر ميں معاشرے كى اقتصادى رفاہ و آسائش كى قدر و اہميت بہت زيادہ ہے\_لاكلوا من فوقهم و من تحت ارجلهم اگر اقتصادى رفاہ و آسائش جو جملہ'' لاكلوا ...''سے سمجھ ميں آتى ہے، اسكى كوئي اہميت نہ ہوتى تو قرآن كريم اسے آسمانى كتب كو قائم كرنے كے نتيجے كے طور پر ذكر نہ كرتا\_

11\_ معاشرے ميں زندگى كے تمام شعبوں ميں آسمانى كتب كو مركز و محور قرار دينے كى كوشش كرنا لازمى ہے\_

و لو انهم اقاموا التورية والانجيل و ما انزل اليهم من ربهم آسمانى كتب كو قائم كرنے كا معنى ان كا حق مكمل طور پر ادا كرنا ہے اور يہ زندگى كے تمام شعبوں ميں ان كى تعليمات كو مركز و محور قرار دينے كيلئے كنايہ ہے\_

12\_ يہود و نصاري تورات اور انجيل كے علاوہ بھى آسمانى تعليمات سے بہرہ مند ہوئے\_

و لو انهم اقاموا التورية والانجيل و ما انزل اليهم من ربهم ''ما انزل اليھم'' سے مراد زبور و غيرہ جيسى كتابيں ہوسكتى ہيں جو خدا وند عالم نے انبيائے عليه‌السلام بنى اسرائيل پر نازل فرمائيں \_

13\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے زمانے تك تورات و انجيل ميں كوئي تحريف اور تبديلى نہيں كى گئي تھي\_

و لو انهم اقاموا التورة والانجيل بظاہر يہى دكھائي ديتا ہے كہ مورد بحث آيت شريفہ ميں موجود تورات اور انجيل سے مراد وہى تورات اور انجيل ہوں گى جو اہل كتاب كے پاس موجود تھيں \_

14\_ قرآن كريم پر ايمان لانا اور اسے زندگى كے تمام شعبوں ميں قائم كرنا اہل كتاب كا فريضہ ہے\_

و لو انهم اقاموا ... ما انزل اليهم من ربهم يہ كہا جاسكتا ہے كہ'' ما انزل اليهم'' سے مراد قرآن كريم ہے جبكہ كلمہ'' اليھم'' يہ معنى بيان كررہا ہے كہ اہل كتاب كو اپنا شمار ان لوگوں ميں كرنا چاہيئے جنہيں قرآن كريم نے مخاطب كيا ہے\_

15\_ آسمانى كتب اور الہى تعليمات كا نزول خداوند عالم كى اپنے بندوں پر ربوبيت كا ايك جلوہ ہے\_

و لو انهم اقاموا التوراة و الانجيل و ما انزل اليهم من ربهم كلمہ'' رب'' كا انتخاب اس ارتباط كى وضاحت كررہا ہے جو آسمانى كتب كے نازل كرنے اور ربوبيت الہى ميں پايا جاتا ہے\_

16\_ بعض اہل كتاب معتدل مزاج اور اپنى آسمانى كتب كى پابندى كرنے والے لوگ تھے\_و لو انهم اقاموا التورة ... منهم امة مقتصدة ''مقتصدة '' كا مصدر اقتصاد ہے اور اس كا معنى اعمال و كردار ميں اعتدال ہے\_ يہاں پر ''لو انھم اقاموا التورة ...'' كى دليل كى بناپر اس سے مراد تورات و انجيل كا پابند ہونا اور ان كے احكام پر عمل كرنا ہے\_

17\_ آسمانى كتب كى پابندى كرنے والے اہل كتاب كے بعض قبائل آپس ميں ہم آہنگ اور مشتركہ ہدف ركھتے تھے\_

منهم امةمقتصدة ''امة'' اس گروہ كو كہا جاتا ہے جس سے تعلق ركھنے والے افراد مشتركہ ہدف اور مقصد ركھتے ہوں \_

18\_ امت ( ہم آہنگ معاشرہ) كى تشكيل آسمانى كتب اور احكام خداوندى كو قائم كرنے كى لازمى شرط ہے\_

و لو انهم اقاموا التور ة ... منهم امة مقتصدة آسمانى كتب پر عمل پيرا لوگوں كو كلمہ'' امة'' كے ذريعے ياد كرنا اس بات كى طرف اشارہ ہوسكتا ہے كہ ان كى كاميابى و كامرانى آپس كى ہم آہنگى كى مرہون منت ہے\_

19\_ زندگى ميں معتدل اور افراط و تفريط سے پاك روش اختيار كرنا لازمى ہے\_منهم امة مقتصدة

اگر چہ اقتصاد سے مراد احكام خداوندى پر عمل كرنا ہے ليكن كلمہ ''مقتصد'' كے انتخاب كرنے كا مقصد يہ سمجھانا ہے كہ امور ميں اعتدال كى روش اختيار كرنا ايك پسنديدہ فعل ہے اور خود خداوند متعال نے اس كى ترغيب دلائي ہے\_

20\_ آسمانى كتب كے فرامين اور ہدايات معتدل اور ہر قسم كے افراط و تفريط سے پاك ہيں \_

و لو انهم اقاموا التورة ... منهم امة مقتصدة

21\_ ايك امت كے غير صالح افراد كى مذمت و سرزنش كے وقت اس كے نيك و صالح عناصر كا ذكر كرنا لازمى اور پسنديدہ فعل ہے\_و لو انهم اقاموا ... منهم امة مقتصدة و كثير منهم ساء ما يعملون

22\_ عہد پيغمبراكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے بہت سے اہل كتاب ناپسنديدہ

اعمال و كردار كے مالك تھے\_و كثير منهم ساء ما يعملون

23\_ اہل كتاب كا اپنى آسمانى كتب سے بے اعتنائي كرنا مذموم اور ناپسنديدہ طرز عمل تھا\_

و لو انهم اقاموا التورة والانجيل ... و كثير منهم ساء ما يعملون

24\_كسى راہ پر گامزن لوگوں كى كثير تعداد اس راہ كے صحيح و سالم ہونے كى دليل نہيں ہے\_و كثير منهم ساء ما يعملون

25\_ يہود و نصاري كا خداوند عالم كى فراوان نعمتوں سے بہرہ مند ہونا حكومت و ولايت خداوندى كے قائم كرنے پر موقوف ہے\_ولو انهم اقاموا التورة و الانجيل ... لاكلوا من فوقهم و من تحت ارجلهم حضرت امام باقر عليه‌السلام اس آيہ شريفہ كى توضيح ميں فرماتے ہيں : الولاية (1)

26\_ يہوديوں كے اكھتر (71) فرقوں ميں سے صرف ايك اور نصاري كے بہتر (72) فرقوں ميں سے صرف ايك معتدل اور اپنى آسمانى كتاب كا پابند ہے\_و لو انهم اقاموا التورة والانجيل ... و كثير منهم ساء ما يعملون حضرت رسول اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے روايت ہوئي ہے: (تفرقت امة موسي على احدى و سبعين ملة (فرقة) سبعون منهما فى النار و واحدة فى الجنة و تفرقت امة عيسي على اثنين و سبعين فرقة احدى و سبعون فرقة فى النار و واحدة فى الجنة ...) حضرت موسي عليه‌السلام كى امت اكھتر فرقوں ميں بٹ گئي ان ميں سے ستر جہنم ميں اور صرف ايك جنت ميں جائيگا اور حضرت عيسي عليه‌السلام كى امت بہتر فرقوں ميں تقسيم ہوگئي ان ميں سے اكھتر جہنم ميں اور ايك جنت ميں جائيگا ... حضرت على عليه‌السلام جب بھى يہ حديث بيان كرتے تو ساتھ يہ آيہ شريفہ تلاوت فرماتے تھے\_'' و لو ان اهل الكتاب آمنوا ... و لو انهم اقاموا التورة والانجيل ... منهم ساء ما يعملون''(2)

آسمانى كتب:آسمانى كتب پر عمل كرنا 6، 7، 18;آسمانى كتب سے منہ موڑنا 23;آسمانى كتب سے منہ موڑنے كے اثرات 5; آسمانى كتب كا اعتدال 20;آسمانى كتب كا كردار 11; آسمانى كتب كا نزول 15; آسمانى كتب كى تعليمات 8، 20; آسمانى كتب كى ہم آہنگى 9

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج1 ص 413 ح 6; نورالثقلين ج1 ص 650 ح 285\_

2) تفسير عياشى ج1 ص 331 ح 151; نورالثقلين ج1 ص 651 ح 288\_

اعتدال:اعتدال كى اہميت 16، 19، 20

اقتصاد:اقتصادى ترقى كا پيش خيمہ7;اقتصادى ترقى كے عوامل6;اقتصادى مشكل كا پيش خيمہ5

اكثريت:اكثريت كى قدر و قيمت 24

الله تعالى:الله تعالى كى دعوت 1;الله تعالى كى ربوبيت 15;الله تعالى كى نعمتيں 6، 25; الله تعالى كے اوامر پر عمل كرنا 6;الله تعالى كے اوامر سے منہ موڑنے كے اثرات 5

امت:امتوں كى تشكيل كى اہميت 18

انجيل:انجيل پر عمل 2; انجيل صدر اسلام ميں 13;انجيل كى تعليمات 2

اہل كتاب:اہل كتاب اور آسمانى كتب 4، 16، 17، 23; اہل كتاب اور انجيل 1، 2، 3، 4;اہل كتاب اور تورات 1، 2، 3، 4;اہل كتاب اور دينى تعليمات 3;اہل كتاب كا محرك 4;اہل كتاب كا ناپسنديدہ عمل 22، 23;اہل كتاب كى اقليت 16;اہل كتاب كى اكثريت 3، 22;اہل كتاب كى ذمہ دارى 14; اہل كتاب كے پابند افراد 16، 17;صدر اسلام كے اہل كتاب 22

ايمان:ايمان كا متعلق 14;قرآن كريم پر ايمان14

بارش:بارش برسنے كا پيش خيمہ 7

بدكار لوگ:بدكارو لوگوں كى سرزنش 21

بہتر كا عدد 26

تورات:تورات اور انجيل 9;تورات پر عمل 2; تورات صدر اسلام ميں 13;تورات كى تعليمات 2

حق:حق تشخيص دينے كى روش 24

حكومت:نيك حكومت كا قيام 25

دين:دين اور اقتصاد 8، 10;دين اور رفاہ 10;دين اور عينيت 8، 11، 14;دين اور معاشرہ 11;دينى تعليمات پر عمل كرنا 1، 2

رفاہ:رفاہ كى قدر و قيمت 10;رفاہ كے عوامل 6

روايت: 25، 26

روزي:

روزى تنگ ہونے كے اسباب 5;روزى كے وسيع ہونے كى شرائط 25

زندگي:زندگى ميں اعتدال 19

سبزہ:مين سے سبزہ اگنے كا پيش خيمہ 7

صالحين:صالحين كا ذكر خير 21;

عيسائي:ذمہ دار عيسائي 26;عيسائي اور آسمانى تعليمات 12; عيسائي اور انجيل 12; عيسائي اور تورات 12; عيسائيوں كى روزى 25;عيسائيوں كے فرقے 26

قدر و قيمت كا اندازہ لگانا:

قدر و قيمت كا اندازہ لگانے كا معيار 20، 24

قرآن كريم:قرآن كريم پر عمل كرنا 14

معاشرہ:معاشرے كى مادى ضروريات 8

نعمت:نعمت كے موجبات 2

ولايت:ولايت كى اہميت 25

يہود:ذمہ دار يہود 26;يہود اور آسمانى تعليمات 12;يہود اور انجيل 12;يہود اور تورات 12;يہود كى روزى 25;يہود كے فرقے 26

آیت 67

( يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنزِلَ إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ وَإِن لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهُ وَاللّهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ إِنَّ اللّهَ لاَ يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ) .

اے پيغمبر آپ اس حكم كوپہنچا ديں جو آپ كے پروردگار كى طرف سے نازل كيا گيا ہے اور اگر آپ نے يہ نہ كيا تو گويا اس كے پيغام كو نہيں پہنچايا او رخدا آپ كو لوگوں كے شر سے محفوظ ركھے گا كہ الله كافروں كى ہدايت نہيں كرتا ہے \_

1\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا فريضہ تھا كہ لوگوں تك وحى الہى مكمل طور سے پہنچائيں \_

يا ايها الرسول بلغ ما انزل اليك من ربك و ان لم تفعل فما بلغت رسالته

2\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم خداوند عالم كے بھيجے ہوئے رسول اور لوگوں تك وحى پہنچانے كا واسطہ ہيں \_

يا ايها الرسول بلغ ما انزل اليك

3\_ خداوند عالم كى طرف سے پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر وحى كے ابلاغ كى رسالت (ذمہ داري) ربوبيت خداوندى كا ايك جلوہ ہے\_يا ايها الرسول بلغ ما انزل اليك من ربك

اسم'' رب'' كا انتخاب اس ارتباط كى دليل ہے جو رسالت و وحى اور ربوبيت الہى ميں پايا جاتا ہے\_

4\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم لوگوں تك خداوندعالم كا خاص پيغام پہنچانے پر مامور تھے\_

بلغ ما انزل ... و ان لم تفعل فما بلغت رسالته ''ما انزل ...'' سے مراد تمام احكام اور معارف دينى نہيں ہوسكتے كيونكہ يہ كہنے كا كوئي معنى نہيں بنتا كہ وہ سب جو كچھ تم پر نازل ہوا ہے اگر اسے نہ پہنچايا تو تم نے رسالت الہى كو انجام نہيں ديا\_ بنابريں ''ما انزل ... ''سے مراد ايك خاص پيغام تھا كہ جسے تمام رسالت كے مساوى شمار كيا گيا ہے\_ آيہ شريفہ كے متعدد شان نزول اور بہت سى روايات كے مطابق وہ خاص پيغام اميرالمومنين حضرت على عليه‌السلام كى ولايت كا اعلان تھا\_

5\_ اہل ايمان كى امامت اور ولايت كيلئے حضرت على عليه‌السلام كو منصوب كرنا وہ حكم ہے جو رسول خدا صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر آيت تبليغ ميں نازل ہوا\_بلغ ما انزل اليك متعدد شان نزول اور بہت سى وايات كى بناپر ''ما انزل اليك'' سے مراد امير المومنين على بن ابى طالب عليه‌السلام كى ولايت و امامت ہے\_

6\_ آيت تبليغ ميں موجود خداوند عالم كا خاص اور انتہائي اہم پيغام (ولايت على عليه‌السلام ) تمام رسالت كے مساوى اور ہم پلہ قدر و قيمت كا حامل تھا\_بلغ ما انزل ... و ان لم تفعل فما بلغت رسالته

7\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى جانب سے رسالت الہى كے فريضہ كى انجام دہى لوگوں تك خدا كے خاص پيغام (ولايت على عليه‌السلام كا اعلان) كے ابلاغ پر موقوف تھي\_بلغ ما انزل ... و ان لم تفعل فما بلغت رسالته

8\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر نازل ہونے والے تمام معارف اور احكام كے درميان ارتباط اور ہم آہنگى پائي جاتى ہے\_

و ان لم تفعل فما بلغت رسالته

9\_ آيت تبليغ ميں موجود خداوندعالم كے خاص پيغام كا ابلاغ، آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى جانب سے اس فريضہ كى انجام دہى كيلئے ايك خاص عملى روش كے انتخاب پر

موقوف ہے\_بلغ ... و ان لم تفعل فما بلغت رسالته قرآن كريم ميں ''و ان لم تبلغ'' يا'' و الا ...' ' كى جگہ'' و ان لم تفعل '' كا جملہ استعمال كرنے سے معلوم ہوتا ہے كہ وہ ايسا پيغام تھا جسے عملى طور پر لوگوں تك پہنچانا آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا فريضہ تھا اور صرف زبان سے كہہ دينا كافى نہيں تھا\_ چنانچہ آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم نے غدير خم ميں حضرت علي عليه‌السلام كا تعارف كراتے ہوئے ان كو امامت كيلئے منصوب فرمايا\_

10\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو اپنى الہى ذمہ دارياں انجام دينے ميں تكوينى اختيارحاصل تھا\_و ان لم تفعل فما بلغت رسالته جملہ'' و ان لم تفعل'' سے معلوم ہوتا ہے كہ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم تكويناً ابلاغ رسالت پر مجبور نہ تھے بلكہ اسے ترك كرنے پر قادر تھے\_

11\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اپنى خاص رسالت كى انجام دہى (ولايت علي عليه‌السلام كے اعلان) ميں بعض لوگوں كى جانب سے خطرہ محسوس كرتے تھے\_بلغ ما انزل ... و الله يعصمك من الناس

12\_ خداوند متعال نے اپنے خاص پيغام (ولايت على عليه‌السلام ) كے ابلاغ كى صورت ميں آنحضرت كو پيش آنے والے ممكنہ خطرات سے حفاظت كى ضمانت دى ہے\_بلغ ما انزل ... والله يعصمك من الناس

13\_ فرامين الہى كے نفاذ اور احكام دين كى تبليغ كے وقت دينى مبلغين كا لوگوں كى منحرفانہ خواہشات اور مطالبوں كى پروا نہ كرنا لازمى ہے\_بلغ ... والله يعصمك من الناس

14\_ كفار ہميشہ ہدايت خداوندى سے محروم ہيں \_ان الله لا يهدى القوم الكافرين

15\_ ''آيت تبليغ'' ميں موجود خداوند عالم كے خاص پيغام كے منكر اور مخالف ،كافر ہيں \_بلغ ما انزل اليك ... ان الله لا يهدى القوم الكافرين صدر آيت كى روشنى ميں كفار كے مورد نظر مصاديق ميں سے ايك مصداق وہ لوگ ہيں جو اس خاص پيغام كے منكر ہوں جو تمام رسالت الہى كے مترادف ہے\_

16\_ خداوند متعال كبھى بھى اپنے خاص پيغام (ولايت و امامت علي) عليه‌السلام كى مخالفت كرنے والوں كو پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے خلاف سازش كى كھلى چھٹى نہيں دے گا\_بلغ ... ان الله لا يهدى القوم الكافرين

اس احتمال كى بناپر كہ جب'' واللہ يعصمك من الناس'' كے قرينے كى بناپر فعل ''يھدى '' كا حذف شدہ متعلق كفار كى سازشيں ہوں يعنى خداوند متعال كفار كو پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے خلاف كى جانے والى سازشوں ميں كامياب نہيں ہونے دے گا\_

17\_ مشيت خداوندى كى مخالفت كرنے والوں كى تمام كوششيں اور منصوبے ناكام ہوں گے\_والله يعصمك من الناس ان الله لا يهدى القوم الكافرين جملہ ان اللہ لا يھدى ... ''،''والله يعصمك من الناس'' كيلئے تعليل ہے اور يہ واضح كررہا ہے كہ دشمنوں كے خطرے سے پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے محفوظ رہنے كى وجہ يہ كلى قاعدہ ہے كہ خداوند متعال كبھى بھى كفار اور دشمنان دين كو كاميابى سے ہمكنار نہيں ہونے دے گا\_

18\_ انسانوں كى ہدايت فقط خداوند متعال كے اختيار ميں ہے\_ان الله لا يهدى القوم الكافرين

19\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم نے حكم خداوندى كے مطابق غدير خم كے دن ولايت على عليه‌السلام كا اعلان كيا\_

يا ايها الرسول بلغ ما انزل اليك من ربك حضرت امام باقر عليه‌السلام فرماتے ہيں :( ... فاوحى الله عزوجل اليه'' يا ايها الرسول بلغ ما انزل اليك من ربك.'' فقام بولاية على عليه‌السلام يوم غدير خم ... )(1) يعنى خداوند متعال نے آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر وحى نازل فرمائي كہ اے رسول جو كچھ تمہارے پروردگار كى جانب سے تم پر نازل ہوا ہے اسے لوگوں تك پہنچا دو ... چنانچہ آپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم نے اس پر عمل كرتے ہوئے غدير خم كے دن حضرت على عليه‌السلام كى ولايت كا اعلان كيا\_

20 \_ حضرت على عليه‌السلام كى ولايت كا اعلان نہ كرنا رسول خدا صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے اعمال كے ضائع ہونے كا باعث تھا\_و ان لم تفعل فما بلغت رسالته آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے منقول ہے كہ آپ نے مذكورہ آيت پڑھنے كے بعد حضرت على عليه‌السلام سے فرمايا: '' اے علي'' تيرى ولايت كے ابلاغ كا جو مجھے حكم ديا گيا ہے اگر اسے نہ پہنچاتا تو ميرے اعمال ضائع ہوجاتے (2)

21\_ خداوند متعال كى جانب سے لوگوں كے شر سے تحفظ كى ضمانت ديئے جانے كے بعد پيغمبر اكرم عليه‌السلام نے تقيہ اختيار كرنے سے اجتناب كيا\_والله يعصمك من الناس آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے تقيہ اختيار كرنے كے بارے ميں حضرت امام رضا عليه‌السلام سے روايت ہے كہ:( اما بعد قول الله عزوجل'' يا ايها الرسول بلغ ما انزل ... والله يعصمك من الناس'' فانه ازال كل تقية بضمان الله عزوجل و بين امر الله ...)(3) يعنى جہاں تك خدا تعالى كے اس فرمان كا تعلق ہے كہ اے رسول جو كچھ آپ پر نازل ہوا ہے اسے لوگوں تك پہنچاديں خداوندعالم آپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو لوگوں سے محفوظ ركھے گا تو يہ خدا كى طرف سے ضمانت دى گئي تھى جس كى وجہ سے آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم نے كسى قسم كا تقيہ اختيار كرنے سے گريز كيا\_

آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج1 ص 289 ح 4; نور الثقلين ج1 ص 652 ح 291\_2) امالى صدوق ص 400 ح 13، مجلس 74; نورالثقلين ج1 ص 654 ح 296\_3) عيون اخبار الرضا ج 2، ص 130 ح 10، ب 35; نورالثقلين ج1 ص 653 ح 293\_

آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور آيت تبليغ 7، 9، 11، 19، 20; آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور تقيہ 21;آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا غم و اندوہ 11 ; آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى حفاظت 12، 21;آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى ذمہ دارى 1، 2، 3، 4، 7، 9;آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى رسالت 2، 3، 11، 20; آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے تكوينى اختيارات 10

آيت تبليغ: 5آيت تبليغ كا اعلان 7، 9، 12;آيت تبليغ كى اہميت 6

احكام:احكام پر عمل كرنا 13

الله تعالى:الله تعالى سے مختص امور 18;الله تعالى كى ربوبيت 3;الله تعالى كى مشيت 17;الله تعالى كى ہدايت 14، 18;الله تعالى كے اوامر 6، 19

انسان:انسان كى ہدايت 18

تبليغ:تبليغ كى روش 13

تقيہ:تقيہ سے اجتناب 21

دين:دين كى تبليغ 13;دينى تعليمات كا آپس ميں ارتباط 8

روايت: 19، 20، 21

على عليه‌السلام :حضرت على عليه‌السلام كا انتصاب 5;حضرت على عليه‌السلام كى امامت 16; حضرت على عليه‌السلام كى ولايت 16;حضرت على عليه‌السلام كي ولايت كا اعلان 7، 11، 12، 19;حضرت على عليه‌السلام كى ولايت كا سرچشمہ 5;حضرت على عليه‌السلام كى ولايت كى قدر و قيمت 6

عيد غدير: 19

كفار: 15كفار كى گمراہى 14

لوگ:لوگوں كى خواہشات 13

مبلغين:مبلغين كى ذمہ دارى 13

مخالفين:آيت تبليغ كے مخالفين 15 ;آيت تبليغ كے مخالفين اورآنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم 16;آيت تبليغ كے مخالفين كى شكست 16; مخالفين خدا كى شكست 17

منكرين آيت تبليغ: 15وحي:وحى كا ابلاغ 1، 2، 3، 4

ہدايت:ہدايت سے محروم ہونا 14;ہدايت كا سرچشمہ 18

آیت 68

(قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَسْتُمْ عَلَى شَيْءٍ حَتَّىَ تُقِيمُواْ التَّوْرَاةَ وَالإِنجِيلَ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْكُم مِّن رَّبِّكُمْ وَلَيَزِيدَنَّ كَثِيراً مِّنْهُم مَّا أُنزِلَ إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ طُغْيَاناً وَكُفْراً فَلاَ تَأْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ . )

كہہ ديجئے كہ اے اہل كتاب تمہارا كوئي مذہب نہيں ہے جب تك توريت و انجيل او رجو كچھ پرو ردگار كى طرف سے نازل ہوا ہے اسے قائم نہ كرو او رجوكچھ آپ كے پاس پروردگار كى طرف سے نازل ہوا ہے وہ ان كى كثير تعداد كى سركشى او ركفر ميں اضافہ كردے گا توآپ كافروں كے حال پر رنجيدہ نہ ہوں \_

1\_ اہل كتاب دينى تشخص اور صحيح مذہبى عقائد كا مالك ہونے كا دعوي كرتے تھے\_

يا اهل الكتاب لستم علي شيء حتى تقيموا التورة والانجيل

بظاہر معلوم ہوتا ہے كہ'' شيئ'' سے مراد دين اور شريعت ہے، لہذا اس جملے'' لستم على شيئ'' كا معنى يہ ہوگاكہ اے اہل كتاب تم كوئي دينى يا مذہبى مقام نہيں ركھتے اور يہ ان كے اس خيال كو رد كررہا ہے كہ صرف آسمانى كتاب كا مالك ہونے كى وجہ سے اپنے آپ كو اہل دين و شريعت سمجھتے تھے\_

2\_ اہل كتاب اپنى آسمانى كتب سے بے اعتنائي برتنے اور ان كے احكام و معارف كو قائم (نافذ) كرنے سے روگردانى كرنے والے لوگ تھے\_لستم على شيء حتى تقيموا التورية والانجيل

3\_ اہل كتاب كى اپنے منظور نظرمقام تك رسائي تورات، انجيل اور دوسرے احكام خداوندى كو قائم (نافذ) كرنے كى مرہون منت ہے\_قل يا اهل الكتاب ... حتى تقيموا التورة والانجيل و ما انزل اليكم من ربكم

4\_ آسمانى كتب اور اديان الہى كى طرف صرف نسبت نہيں بلكہ ان كى مكمل پابندى معاشروں كى قدر و

قيمت معين كرتى ہے\_يا اهل الكتاب لستم علي شيء حتى تقيموا التورة والانجيل يہود و نصارى كو اہل كتاب كے طور پر مخاطب كرنا اور پھر آسمانى كتب كى مكمل پابندى كو قدر و منزلت كا معيار قرار دينا اس بات كى طرف اشارہ ہے كہ فقط خدا كے دين اور شريعت كى طرف نسبت كسى كام كى نہيں ، بلكہ ان كى مكمل پابندى قدر و قيمت اور عزت كا باعث بنتى ہے\_

5\_ اہل كتاب آسمانى كتب سے بے توجہى كى بنا پر ايسا ٹھكانہ و مركزنہيں ركھتے تھے، جہاں سے اپنے دينى عقائد و آراء كا دفاع كرسكيں \_لستم على شيء حتى تقيموا التورة و الانجيل مذكورہ بالا مطلب ميں كلمہ'' حتي'' كو''كي'' تعليليہ كے معنى ميں جبكہ حرف'' علي'' كو ملحوظ ركھتے ہوئے'' شيئ'' كو ٹھكانے و مركزكے معنى ميں ليا گيا ہے اور '' حتي'' تقيموا التورة والانجيل ''كے قرينے كى بناپر اس سے مراد ايسى قابل اعتماد فكرى بنياديں ہيں جن كے ذريعے اپنے دينى عقائد اور آراء كا دفاع كيا جاسكے\_

6\_ آسمانى كتب اور دوسرے فرامين الہى كو معاشروں ميں تمام جوانب سے قائم ونافذ كرنا اور انہيں مركز و محور قرار دينا لازمى ہے\_لستم علي شيء حتى تقيموا التورة والانجيل و ما انزل اليكم من ربكم

7\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے زمانے تك تورات اور انجيل ميں كوئي تحريف اور تبديلى نہيں ہوئي تھي\_

حتى تقيموا التورة والانجيل اہل كتاب كو تورات اور انجيل كے قائم كرنے كى ترغيب دلانا اس بات كى علامت ہے كہ يہ آسمانى كتب تحريف اور تبديلى كے بغير ان كے پاس موجود تھيں \_

8\_ تورات اور انجيل آپس ميں ہم آہنگ اور ايك دوسرے كى تكميل كرتى ہيں \_حتى تقيموا التورة والانجيل

انجيل كو'' واو جمع'' كے ذريعے تورات پر عطف كرنا ممكن ہے يہ مطلب بيان كرنے كيلئے ہو كہ تورات اور انجيل ميں سے كسى ايك كو تنہا طور پر قائم كرنا اہل كتاب كيلئے مضبوط ٹھكانہ ومركز ايجاد نہيں كرسكتا\_

9\_ تورات اور انجيل كے علاوہ بھى يہود و نصاري پر خداوند عالم كے فرامين اور معارف نازل ہوئے\_حتى تقيموا التورة والانجيل و ما انزل اليكم من ربكم

10\_ تورات اور انجيل كے ساتھ ساتھ اہل كتاب پر نازل شدہ دوسرے فرامين اور معارف ربوبيت خدا كا ايك جلوہ ہيں \_حتى تقيموا التوراة والانجيل و ما انزل اليكم من ربكم

11\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر نازل شدہ تعليمات (آيات قرآن) بہت سارے اہل كتاب كے كفر اور سركشى ميں اضافے كا موجب بنيں \_و ليزيدن كثيرا منهم ما انزل اليك من ربك طغياناً و كفراً

12\_ بعض لوگوں پر قرآن كريم كى منفى تاثير كا سرچشمہ خود ان كا اپنا كفر و سركشى ہے\_و ليزيدن كثيرا منهم ما انزل اليك من ربك طغياناً و كفراً

13\_ تورات اور انجيل كى تعليمات سے بے اعتنائي برتنے كى وجہ سے اہل كتاب كے كفر و سركشى ميں روز بروز اضافہ ہوتا جاتا ہے\_و ليزيدن كثيرا منهم ما انزل اليك من ربك طغياناً و كفراً قرآن كريم كو تسليم نہ كرنے كى وجہ سے اہل كتاب كے كفر و سركشى ميں اضافہ اس بات كى علامت ہے كہ وہ قرآن كريم كے نزول سے پہلے بھى كفر و سركشى ميں گرفتار تھے\_ صدر آيت كے قرينہ كى بناپر اس كفر و سركشى كا سبب ان كا تورات اور انجيل كو يوں ہى ترك كر دينا ہے\_

14\_ اہل كتاب كو قرآن كريم اور پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر نازل شدہ تعليمات كے قبول اور انہيں قائم كرنے كا پابند بنايا گيا ہے\_و ليزيدن كثيرا منهم ما انزل اليك من ربك طغياناً و كفراً بظاہر اہل كتاب كے كفر و سركشى ميں اضافے كا سبب قرآن كريم كو تسليم نہ كرنا ہے\_ اس سے معلوم ہوتا ہے كہ انہيں قرآن كريم اور اس كى تعليمات قبول كرنے كا پابند بنايا گيا ہے\_

15\_ اہل كتاب كا تورات اور انجيل سے بے اعنائي برتنا اور ان كى پابندى نہ كرنا ،ان كى جانب سے قرآن كريم كے انكار كا موجب بنا\_قل يا اهل الكتاب لستم على شيء حتى تقيموا التورة والانجيل ... طغياناً اہل كتاب كى تورات اور انجيل سے بے اعتنائي كا ذكر كرنے كے بعد ان كى جانب سے قرآن كريم كو تسليم نہ كرنے كے تذكرے سے معلوم ہوتا ہے كہ ان كى تورات و انجيل سے بے اعتنائي نے قرآن كريم كو تسليم نہ كرنے كے اسباب فراہم كيے\_

16\_ بعض اہل كتاب نے قرآن كريم كے مقابلے ميں كفر آميز اور دشمنى پر مبنى طرز عمل اختيار كرنے سے گريز كيا\_

و ليزيدن كثيرا منهم ما انزل اليك من ربك طغياناً و كفراً

17\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر نازل شدہ فرامين اور تعليمات كا سرچشمہ خداوند متعال كى ربوبيت ہے\_ما انزل اليك من ربك

18\_ كفر و سركشى كے متعدد مراتب ہيں \_ليزيدن ... طغياناً و كفراً

19\_ سركشي; كفر اور حق كے انكار كا سرچشمہ ہے\_طغياناً و كفراً سركشى كو كفر سے پہلے ذكر كرناہوسكتا ہے اس بات پر دليل ہوكہ سركشى كفر ايجاد كرنے ميں مؤثر ثابت ہوتى ہے\_

20\_ اہل كتاب بھى پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى دعوت اور رسالت كے دائرے ميں آتے ہيں \_يا اهل الكتاب ... فلا تاس على القوم الكافرين

21\_ بہت سے اہل كتاب كافر ہيں اور انتہائي برے انجام سے دوچار ہوں گے\_يا اهل الكتاب لستم علي شيء ... فلا تاس على القوم الكافرين

22\_ اہل كتاب كا كفر پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كيلئے افسوسناك اور غم و اندوہ كا باعث تھا\_فلا تاس على القوم الكافرين

23\_ خداوند متعال نے اپنے پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو كفار كے كفر اور ان كے برے انجام پر غمگين ہونے يا افسوس كرنے سے اجتناب كرنے كى نصيحت كى ہے\_فلا تاس على القوم الكافرين

24\_ سركش اور كافر لوگ ہمدردى كے قابل نہيں ہيں \_فلا تاس على القوم الكافرين

25\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر نازل شدہ تعليمات( قرآن كريم) كا انكار كفر ہے\_ليزيدن كثيرا منهم ما انزل اليك من ربك ... فلا تاس على القوم الكافرين

26\_ آسمانى كتب كو معاشرے ميں قائم نہ كرنا ان كا انكار كرنے كے مترادف ہے\_حتى تقيموا التورة والانجيل و ... فلا تاس على القوم الكافرين جملہ'' فلا تاس ... '' جملہ '' و ليزيدن ...'' سے مربوط ہونے كے علاوہ ہوسكتا ہے كہ تورات، انجيل اور دوسرى آسمانى كتب كو قائم (نافذ)نہ كرنے پربھى متفرع ہو\_ بنابريں جو لوگ آسمانى كتب كے پابند نہيں ہيں وہ كفار كے زمرے ميں آتے ہيں \_

آسمانى كتب:آسمانى كتب پر عمل كرنا 2، 4، 6;آسمانى كتب سے روگردانى 26;آسمانى كتب كى ہم آہنگى 8

آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :

آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور اہل كتاب 20، 22; آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور كفار 23;آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا غم و اندوہ 23;آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى رسالت كا عالمگير ہونا 20;آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے غم و اندوہ كے عوامل 22

الله تعالى:الله تعالى كى ربوبيت 10، 17; الله تعالى كى نصيحتيں 23;الله تعالى كے اوامر پر عمل كرنا 3، 6

انجيل:انجيل پر عمل كرنا 3;انجيل صدر اسلام ميں 7;انجيل كا نزول 9، 10;انجيل كى تحريف 7

اہل كتاب:اہل كتاب اور آسمانى كتب 2، 5;اہل كتاب اور انجيل 13، 15;اہل كتاب اور تورات 13، 15 ; اہل كتاب اور دينى تعليمات 14; اہل كتاب اور قرآن كريم 14، 16 ;اہل كتاب كا انجام 21;اہل كتاب كا عقيدہ 1، 5;اہل كتاب كا كفر 11، 13، 15، 22; اہل كتاب كا مقام 3;اہل كتاب كى آسمانى تعليمات 10;اہل كتاب كى اكثريت 11;اہل كتاب كى اكثريت كا كفر 21; اہل كتاب كى ذمہ دارى 14;اہل كتاب كى سركشى 11، 13;اہل كتاب كى محروميت 5;اہل كتاب كے دعوے 1;ذمہ دار اہل كتاب 16;صالح اہل كتاب 16

ايمان:دينى تعليمات پر ايمان 14;قرآن كريم پر ايمان 14

ترقي:ترقى كے عوامل3

تورات:تورات اور انجيل 8;تورات پر عمل كرنا 3;تورات صدر اسلام ميں 7; تورات كا نزول 9، 10;تورات كى تحريف 7

حق:حق كے انكار كا پيش خيمہ 19

دين:دين اور عينيت 6، 26 ;دينى تعليمات پر عمل 4; دينى تعليمات كا سرچشمہ 17

سركش لوگ:سركش لوگوں كيلئے غمگين ہونا 24

سركشي:سركشى كے اثرات 12، 19;سركشى كے عوامل 13;سركشى كے مراتب 18;سركشى ميں اضافے كے عوامل11

عيسائي:عيسائيوں كى آسمانى تعليمات 9

غم و اندوہ:ناپسنديدہ غم و اندوہ 24

قدر و قيمت:قدر و قيمت كا معيار 4

قرآن كريم:قرآن كريم اور اہل كتاب 11; قرآن كريم اور سركشى ميں اضافہ 11;قرآن كريم اور كفر ميں اضافہ 11;قرآن كريم اور گمراہى 12;قرآن كريم كے انكار كے اثرات 25

كفار:كفار كا انجام 23;كفار كيلئے غمگين ہونا 24

كفر:قرآن كريم كے بارے ميں كفر 15;كفر كا پيش خيمہ 19;كفر كے اثرات 12;كفر كے مراتب 18; كفر كے موارد 25،26;كفر كے موجبات13، 15;كفر ميں اضافے كے اسباب 11

يہود:يہود كى آسمانى تعليمات 9

آیت 69

( إِنَّ الَّذِينَ آمَنُواْ وَالَّذِينَ هَادُواْ وَالصَّابِؤُونَ وَالنَّصَارَى مَنْ آمَنَ بِاللّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ وعَمِلَ صَالِحاً فَلاَ خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلاَ هُمْ يَحْزَنُونَ ) .

بيشك جو لوگ صاحب ايمان ہيں يا يہودى اور ستارہ پرست اورعيسائي ہيں ان ميں سے جو بھى الله او رآخرت پر واقعى ايمان لائے گا او رعمل صالح كرے گا اس كے لئے نہ خوف ہے او رنہ اسے حزن ہوگا\_

1\_ مسلمانوں ، يہوديوں ، صابئين اور نصاري كيلئے ہر قسم كے خوف اور غم و اندوہ سے نجات پانے كى شرط يہ ہے كہ وہ خدا وند عالم اور قيامت پر ايمان لائيں اور نيك عمل انجام ديں \_ان الذين آمنوا و الذين هادوا و الصابئون والنصاري ... ولا هم يحزنون ''صابئون'' كا مفرد صابئي ہے اور يہ اس شخص كو كہا جاتا ہے جو اپنا دين چھوڑ كر كوئي اور دين

اختيار كرلے اس معنى كو مد نظر ركھتے ہوئے كہا جاسكتا ہے كہ كلمہ'' الصابئون ''اس آيت ميں ''الذين آمنوا و الذين هادوا ''اور''و النصاري'' كے درميان واقع ہوا ہے،اور اس قرينے كى بنا پر اس كا مورد نظر مصداق وہ لوگ ہيں جو اسلام يا يہوديت كو چھوڑ كر دين مسيحيت اختيار كرليں \_

2\_ مسلمان، يہودي، عيسائي اور صابئي وہ امتيں ہيں جو

سب سے زيادہ خداوند متعال اور قيامت پر سچا ايمان لانے اور نيك عمل انجام دينے كى لياقت ركھتى ہيں \_

ان الذين آمنوا و الذين هادوا والصابئون والنصاري من آمن اگر چہ كسى بھى امت كا سچا ايمان( من آمن ...) غم و اندوہ سے نجات كا سبب بنتا ہے ليكن سب ميں سے مذكورہ ملتوں كا نام لينا اس مطلب كى طرف اشارہ ہوسكتا ہے كہ ان اديان كے پيروكار دوسروں سے زيادہ حقيقى ايمان قبول كرنے كى لياقت اور صلاحيت ركھتے ہيں \_

3\_ يہود، نصاري اور صابئين كا دين، خداوند عالم كے باقاعدہ اديان كے زمرے ميں آتا ہے\_ان الذين آمنوا والذين هادوا والصابئون والنصارى ... فلا خوف عليهم ''صابئين'' كے دين كے بارے ميں مختلف آراء پائي جاتى ہيں \_ علامہ طباطبائي تفسير الميزان ميں صابئين كے بارے ميں پائي جانے والى گوناگوں آراء كى طرف اشارہ كرنے كے بعد تائيد كرتے ہيں كہ دين صابئي; يہوديوں ، مجوسيوں اور حرانيہ كے دين سے آميختہ ايك دين ہے\_

4\_ خدا تعالى، قيامت اور رسالت انبياء عليه‌السلام پر ايمان لانا آسمانى اديان كے مشتركہ اصولوں ميں سے ايك ہے\_

ان الذين آمنوا والذين هادوا والصابئون ...من آمن بالله و اليوم الآخر انبيائے عليه‌السلام خدا پر ايمان لانا اس آيہ شريفہ (الذين آمنوا ... النصاري) ميں مذكور عناوين سے اخذ ہوتا ہے\_

5\_ تمام اديان الہى كے احكام ميں سے ايك يہ ہے كہ نيك اعمال كى انجام دہى لازمى ہے\_ان الذين آمنوا ... من آمن بالله و اليوم الآخر و عمل صالحاً

6\_ سعادت اور آرام و سكون كے حصول كيلئے ايمان كے ساتھ ساتھ نيك عمل انجام دينا لازمى ہے\_من آمن ... و عمل صالحاًً فلا خوف عليهم و لا هم يحزنون

7\_ دوسرے اديان الہى كے پيروكاروں كى نسبت صابئين ميں حقيقى ايمان كى طرف مائل ہونے كى بہت كم آمادگى پائي جاتى ہے\_ان الذين آمنوا والذين هادوا والصابئون والنصاري كلمہ'' الصابئون ''كا مرفوع ہونا اس بات كى علامت ہے كہ كلمہ ''ان'' سے استفادہ ہونے والى تاكيد كا صابئين پر اطلاق نہيں ہوتا\_

8\_ خداوند عالم اور قيامت پر حقيقى ايمان لائے اور نيك عمل انجام ديئے بغير صرف اديان الہى كى طرف منسوب ہونا سعادت كا باعث نہيں بنے گا\_

ان الذين آمنوا ...'' ، '' من آمن بالله واليوم الآخر و عمل صالحاً فلا خوف چونكہ جملہ'' من آمن ...'' ،''الذين آمنوا'' كيلئے خبر ہے لہذا ان دو حصوں ميں ايمان كا مكرر ذكر كرنا اور جملہ خبريہ ميں ضمير كا نہ ہونا اس بات پر دلالت كرتا ہے كہ سعادت; خداوند متعال اور قيامت پر حقيقى ايمان لانے اور نيك اعمال انجام دينے پر موقوف ہے اور اس لحاظ سے آسمانى اديان سے منسوب لوگوں اور دوسرے لوگوں ميں كوئي فرق نہيں پايا جاتا\_

9\_ خداوند متعال اور قيامت پر ايمان اور نيك عمل انجام دينا امتوں كى سعادت اور نجات كى بنياديں ہيں \_

ان الذين آمنوا ... و اليوم الآخر و عمل صالحاً فلا خوف عليهم و لاهم يحزنون

10\_ ذہنى آرام و سكون اور مستقبل كے بارے ميں خوف لاحق نہ ہونا; خداوند متعال اور قيامت پر ايمان لانے اور نيك عمل انجام دينے سے وابستہ ہے\_من آمن بالله واليوم الآخر ... فلا خوف عليهم و لا هم يحزنون

11\_ خدا تعالى و قيامت كا انكار (كفر )اور نيك عمل كا انجام نہ دينا انسان پر غم و اندوہ اور خوف طارى ہونے كا باعث بنتا ہے\_من آمن بالله و اليوم الآخر و عمل صالحا فلاخوف عليهم و لاهم يحزنون

اديان: 3اديان كى تعليمات 5;ا ديان كے مشتركہ اصول 4;دين كى مقبول چيزيں 5

اديان كے پيرو كار 7،8

اطمينان:اطمينان كے عوامل 6، 10

ايمان:انبياء عليه‌السلام پر ايمان 4; ايمان اور نيك عمل 6;ايمان كا متعلق 1، 2، 4، 8، 9، 10; ايمان كے اثرات 1، 6، 8، 9، 10;خداوند عالم پر ايمان 1، 2، 4، 8، 9، 10; قيامت پر ايمان 1، 2، 4، 8،9، 10

خوف:خوف سے نجات كے ذرائع 1;خوف كے اسباب 11;خوف كے موانع 10

سعادت:سعادت كے عوامل 6، 8، 9

صابئين:صابئين كا ايمان 1;صابئين كا دين 3;صابئين كا عقيدہ 7;صابئين كى ذمہ دارى 2

عمل:نيك عمل ترك كرنا 11;نيك عمل كى اہميت 2، 5، 8;نيك عمل كے اثرات 1، 6، 9، 10

عيسائي:عيسائيوں كا ايمان 1;عيسائيوں كى ذمہ دارى 2

غم و اندوہ:غم و اندوہ سے نجات كے اسباب 1;غم و اندوہ كے اسباب 11

كفر :خدا كے بارے ميں كفر11;قيامت كے بارے ميں كفر 11

مسلمان:مسلمانوں كى ذمہ دارى 2

مسيحيت:دين مسيحيت 3

نجات:نجات كے عوامل 9

يہود:يہود كا ايمان 1;يہود كا دين 3;يہود كى ذمہ دارى 2

آیت 70

( لَقَدْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَأَرْسَلْنَا إِلَيْهِمْ رُسُلاً كُلَّمَا جَاءهُمْ رَسُولٌ بِمَا لاَ تَهْوَى أَنْفُسُهُمْ فَرِيقاً كَذَّبُواْ وَفَرِيقاً يَقْتُلُونَ ) .

ہم نے بنى اسرائيل سے عہد ليا ہے او ران كى طرف بہت سے رسول بھيجے ہيں ليكن جب ان كے پاس كوئي رسول ان كى خواہش كے خلاف حكم لے آيا تو انھوں نے ايك جماعت كى تكذيب كى او ر ايك گروہ كو قتل كرديتے ہيں \_

1\_ خداوند متعال نے بنى اسرائيل سے اپنے انبياء عليه‌السلام كى تصديق اور ان كى پيروى كا عہد و پيمان ليا\_

لقد اخذنا ميثاق بنى اسرائيل و ارسلنا اليهم رسلا جملہ ''و ارسلنا اليھم رسلا'' سے معلوم ہوتا ہے كہ عہد و ميثاق كا مورد انبيائے خداكى تصديق ہے\_

2\_ خداوند متعال نے بنى اسرائيل سے اپنے اور قيامت پر ايمان لانے اور نيك عمل انجام دينے كا عہد و

پيمان ليا\_من آمن بالله و اليوم الآخر و عمل صالحاًً ... لقد اخذنا ميثاق بنى اسرائيل

مذكورہ آيت كے گذشتہ آيت سے پائے جانے والے ارتباط كو ملحوظ ركھتے ہوئے كہا جاسكتا ہے كہ خدا اور قيامت پر ايمان لانے اور نيك عمل انجام دينے كا عہد و پيمان ليا گيا\_

3\_ خداوند متعال نے بنى اسرائيل كيلئے متعدد اور عظيم المرتبت انبياء عليه‌السلام مبعوث فرمائے\_و ارسلنا اليهم رسلا

''رسلاً ''كى تنوين ،ان انبياء عليه‌السلام كى عظمت اور ان كے بلند مرتبہ كى جانب اشارہ ہوسكتا ہے\_

4\_ انبياء عليه‌السلام كى تعليمات اور اہداف ،بنى اسرائيل كے نفسانى رجحانات كے ساتھ ہم آہنگ اور موافق نہيں تھے\_

كلما جاء هم رسول بما لا تهوى انفسهم

5\_ رسالت انبياء عليه‌السلام كا نفسانى ميلان كے ساتھ منطبق ہونا يا نہ ہونا بنى اسرائيل كى جانب سے انبياء عليه‌السلام كى تصديق يا تكذيب كا باعث تھا\_كلما جاء هم رسول بما لا تهوي انفسهم فريقاً كذبوا و فريقا يقتلون

6\_ خداوند عالم كے احكام اور تعليمات كو تسليم كرنا ہوس پرستى اور نفسانى خواہشات سے اجتناب كرنے سے وابستہ ہے\_كلما جاء هم رسول بما لا تهوي انفسهم

7\_ بنى اسرائيل عہد شكن اور ہوس پرست لوگ تھے\_لقد اخذنا ميثاق بنى اسرائيل ... كلما جائهم رسول بما لا تهوي انفسهم

8\_ خداوند عالم كے ساتھ كيے گئے عہد و پيمان كے توڑنے اور خواہشات نفسانيہ كى پيروى كى وجہ سے اہل كتاب كے پاس تورات، انجيل اور دوسرى الہى تعليمات كے قيام كيلئے كوئي مطمئن مركزنہ رہا \_لستم على شيء ... لقد اخذ ميثاق بنى اسرائيل اس بناپر كہ جملہ '' لستم على شيء ...'' كا معنى يہ ہو كہ تمہارے پاس تو كوئي ايسا مركز نہيں ہے جس سے تورات اور انجيل كو نافذ كرسكو\_ يہ معنى مد نظر ركھتے ہوئے كہا جاسكتا ہے كہ يہ آيت اس مركز اور ٹھكانے كى تفسير كررہى ہے يعنى اس سے مراد خداوند متعال كے ساتھ كيے گئے عہدكا پابند رہنا اور ہوا و ہوس كى پوجا سے اجتناب كرنا ہے\_

9\_ انبياء عليه‌السلام كى تكذيب اور انہيں موت كے گھاٹ اتارنا بنى اسرائيل كا وہ و تيرہ تھا جو انہوں نے انبياء عليه‌السلام كے سلسلہ ميں اختيار كيا\_كلما جاء هم رسول ... فريقا كذبوا و فريقا يقتلون

10\_ بنى اسرائيل، انبيائے عليه‌السلام خدا كى تكذيب اور انہيں قتل كر كے خدا وند عالم كے ساتھ كيے گئے عہد و پيمان سے بے اعتنائي برتنے كے مرتكب ہوئے\_لقد اخذنا ميثاق بنى اسرائيل ... فريقا كذبوا و فريقا يقتلون

11\_ بنى اسرائيل كى ہوس پرستى نے انبياء عليه‌السلام كى تكذيب اور انہيں قتل كرنے كى راہ ہموار كي\_

رسول بما لا تهوي انفسهم فريقا كذبوا و فريقا يقتلون

12\_ خدا كے عہد و پيمان كو توڑنے اور انبياء عليه‌السلام كى مخالفت اور ان سے نبرد آزما ہونے كى بنياد انسانوں كى ہوس پرستى ہے\_كلما جاء هم رسول ... فريقا كذبوا و فريقا يقتلون

13\_ انبيائے بنى اسرائيل نے اپنى رسالت (ذمہ داري) كى انجام دہى ميں جام شہادت نوش كرنے تك استقامت و ثابت قدمى كا مظاہرہ كيا\_فريقا كذبوا و فريقا يقتلون

14\_ بنى اسرائيل مسلسل پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو قتل كرنے كى كوشش ميں ر ہے\_فريقا كذبوا و فريقا يقتلون

فعل مضارع'' يقتلون'' مذكورہ بالا مطلب كى طرف اشارہ ہوسكتا ہے\_

15\_ دين يہود كى طرف منسوب ہونے كے باوجود ناروا كردار دليل ہے كہ اديان الہى سے ظاہرى نسبت انسان كى سعادت ميں مؤثر واقع نہيں ہوسكتي\_ان الذين آمنوا و الذين هادوا ... فريقا كذبوا و فريقا يقتلون

گذشتہ آيت ميں بيان ہوا ہے كہ'' ان الذين ...'' اس حقيقت كى طرف اشارہ ہے كہ صرف اديان الہى سے نسبت انسان كى سعادت ميں مؤثر نہيں ہوتي\_ يہ آيت اسى حقيقت كيلئے دليل كى حيثيت ركھتى ہے يعنى يہود و نصاري كا يہوديت ونصرانيت كى جانب منسوب ہونا كيونكر ان كى سعادت كا سبب بن سكتا ہے جبكہ انہوں نے انبيائ عليه‌السلام كى تكذيب كى اور بعض نے انہيں قتل كيا\_

16\_ خداوند متعال نے مسلمانوں كو اس خطرے سے خبردار كيا ہے كہ مبادا وہ بھى انہى لغزشوں كے مرتكب ہوں جن كے بنى اسرائيل مرتكب ہوئے: (خدا كے عہد و پيمان كو توڑنا، ہوا و ہوس كى پوجا، انبياء عليه‌السلام كى تكذيب اور انہيں قتل كرنا)\_ان الذين آمنوا ... لا تهوى انفسهم فريقا كذبوا و فريقاً يقتلون ابتدائے كلام ميں ''ان الذين آمنوا'' كے ذريعے مسلمانوں كا تذكرہ اور پھر بنى اسرائيل كے برے انجام كا ذكر كرنے سے معلوم ہوتا ہے كہ ان آيات كا ايك ہدف و مقصد يہ ہے كہ مسلمانوں كو اس طرح كے انجام سے دوچار ہونے سے محفوظ ركھے اور انہيں اچھى طرح

سمجھادے كہ وہ بھى اس طرح كے ناروا اعمال سے آلودہ ہونے كے خطرے سے دوچار ہيں \_

الله تعالى:الله تعالى كا بنى اسرائيل كے ساتھ عہد 1، 2; الله تعالى كا خبردار كرنا 16; الله تعالى كا عہد 12

انبياء عليه‌السلام :انبياء عليه‌السلام كى اطاعت 1;انبياء عليه‌السلام كى بعثت 3;انبياء عليه‌السلام كى تعليمات 4، 5;انبياء عليه‌السلام كو جھٹلانا 5، 9، 16 ;انبياء عليه‌السلام كو جھٹلانے كا پيش خيمہ 11;انبياء عليه‌السلام كى مخالفت 12

انسان:انسان كى سعادت 15

ايمان:انبياء عليه‌السلام پر ايمان 1، 5;ايمان كا متعلق 2;خدا تعالى پر ايمان 2; قيامت پر ايمان 2

بنى اسرائيل:انبيائے بنى اسرائيل 3;انبيائے بنى اسرائيل كى ثابت قدمى 13;بنى اسرائيل اور آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا قتل 14;بنى اسرائيل اور انبياء عليه‌السلام 4، 5;بنى اسرائيل اور انبياء عليه‌السلام كا قتل 9، 10، 11، 16 ;بنى اسرائيل اور انبياء عليه‌السلام كى تكذيب 10;بنى اسرائيل اور انجيل 8;بنى اسرائيل اور تورات 8; بنى اسرائيل اور عہد خدا 10;بنى اسرائيل كا دين 15;بنى اسرائيل كا سلوك 9;بنى اسرائيل كا ناپسنديدہ عمل 15;بنى اسرائيل كى صفات 7; بنى اسرائيل كى عہد شكنى 7، 8; بنى اسرائيل كى لغزش 16;بنى اسرائيل كى ہوس پرستى 7، 8، 11، 16 ; بنى اسرائيل كے رجحانات4، 5

دين:دينى تعليمات پر عمل 8;دينى تعليمات كا قبول كرنا 6

دينداري:ديندارى كے اثرات 15

سعادت:سعادت كے عوامل 15

عمل:ناپسنديدہ عمل كے اثرات 15;نيك عمل كى اہميت 2

عہدشكن: 7عہدشكني:عہد شكنى كا پيش خميہ 12;عہد شكنى كے اثرات 8

مسلمان:مسلمانوں ميں لغزش 16;مسلمانوں كو خبردار كرنا 16

ہوس پرست: 7، 11، 16ہوس پرستي:

ہوس پرستى سے اجتناب 6;ہوس پرستى كے اثرات 8، 11، 12

آیت 71

( وَحَسِبُواْ أَلاَّ تَكُونَ فِتْنَةٌ فَعَمُواْ وَصَمُّواْ ثُمَّ تَابَ اللّهُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمُواْ وَصَمُّواْ كَثِيرٌ مِّنْهُمْ وَاللّهُ بَصِيرٌ بِمَا يَعْمَلُونَ ).

او ران لوگوں نے خيا ل كيا كہ اس ميں كوئي خرابى نہ ہو گى اسى لئے يہ حقائق سے اندھے او ربہرے ہو گئے ہيں \_ اس كے بعد خدانے ان كى تو بہ قبول كرلى ليكن پھر بھى اكثريت اندھى بہرى ہو گئي او رخد ا ان كے تمام اعمال پرگہرى نگاہ ركھتا ہے \_

1\_ بنى اسرائيل اس باطل وہم و گمان ميں تھے كہ وہ خداوند عالم كى آزمائشوں ميں مبتلا نہيں ہونگے\_و حسبوا الا تكون فتنة ''فتنة''، آزمائش اور عذاب ہر دو معنى ميں استعمال ہوسكتا ہے مذكورہ بالا مطلب پہلے معنى كى بناپر اخذ كيا گيا ہے\_

2\_ خداوند متعال كى جانب سے امتحان اور آزمائشيں تمام لوگوں كيلئے ہيں \_و حسبوا الا تكون فتنة

الہى امتحان پر يقين نہ ہونے كى وجہ سے بنى اسرائيل كى سرزنش اس حقيقت كا منہ بولتا ثبوت ہے كہ تمام انسان بلا استثناء آزمائش ميں ڈالے جائيں گے\_

3\_ بنى اسرائيل كا دينى افكار اور آراء ميں وہم و گمان پر اعتمادكرنا\_ و حسبوا الا تكون فتنة

4\_ انبياء عليه‌السلام اور ان كے دين سے نسبت كى بناپر خدا وند عالم كے امتحان اور عذاب سے محفوظ رہنا موہوم اور بے بنياد خيال ہے\_ان الذين آمنوا والذين هادوا ... و حسبوا الا تكون فتنة اس آيہ شريفہ كے آيت 69 سے پائے جانے والے ارتباط سے پتہ چلتا ہے كہ بنى اسرائيل كے خدا كے امتحان اور عذاب سے آسودہ خاطر ہونے كى وجہ ان كا اسرائيل اور دين يہود كى جانب منسوب ہونا تھا اور جملہ'' حسبوا ...'' اس خيال كے زعم باطل ہونے كى دليل ہے\_

5\_ بنى اسرائيل اپنے دين اور نسل كے بارے ميں

گھمنڈ ميں مبتلا تھے\_لقد اخذنا ميثاق بنى اسرائيل ... و حسبوا الا تكون فتنة

بہت سے مفسرين كا نظريہ ہے كہ بنى اسرائيل كے عقيدہ (خدا كے امتحان اور عذاب سے نجات) كى وجہ يہ تھى كہ وہ اسرائيل كى نسل سے تعلق ركھتے ہيں اور يہوديت يا نصرانيت كى طرف منسوب ہيں \_آيت 69جو صرف دين كى طرف نسبت كو سعادت كيلئے مؤثر و مفيد نہيں سمجھتى اس نظريہ كى جانب اشارہ ہوسكتى ہے\_

6\_ بنى اسرائيل كا لاپروائي كے ساتھ عہد خداوندى كو توڑنا، انبياء عليه‌السلام كو جھٹلانا اور انہيں قتل كرنا اس وجہ سے تھا كہ ان كا يہ عقيدہ تھا كہ وہ ہر صورت ميں عذاب سے محفوظ ہيں \_فريقا كذبوا و فريقا يقتلون\_ و حسبوا الا تكون فتنة

7\_ بنى اسرائيل كے بے بنياد عقائد ميں سے ايك يہ وہم و گمان تھا كہ انہيں عہد شكني، انبياء عليه‌السلام كے جھٹلانے اور انہيں موت كے گھاٹ اتارنے پر كوئي سزا نہيں ملے گي\_لقد اخذنا ميثاق بنى اسرائيل ... و حسبوا الا تكون فتنة

مذكورہ بالا مطلب ميں '' فتنة '' كو عذاب كے معنى ميں ليا گيا ہے\_

8\_ بنى اسرائيل كے اس وہم و گمان نے كہ وہ خداوند عالم كے عذاب اور امتحان سے محفوظ رہيں گے ان ميں حق بات سننے كى صلاحيت اور دينى بصيرت كو بالكل ختم كرديا\_فعموا و صموا

9\_ بنى اسرائيل كى جانب سے انبياء عليه‌السلام كو جھٹلانا اور انہيں موت كے گھاٹ اتارنا ان كيلئے حق كى پہچان اور دينى بصيرت سے محروميت كا سبب بنا\_فريقا كذبوا و فريقا يقتلون ... فعموا و صموا جملہ'' عموا و صموا ''جملہ ''حسبوا ...'' پر متفرع ہونے كے علاوہ جملہ'' فريقا كذبوا ...'' پر بھى متفرع ہوسكتا ہے\_

10\_ عمل اور فكر ايك دوسرے پر اثر انداز ہوتے ہيں \_فريقا كذبوا و فريقا يقتلون \_ و حسبوا الا تكون فتنة فعموا و صموا بنى اسرائيل كا سزا نہ پانے كا عقيدہ ان كى طرف سے لاپروائي كے ساتھ انبياء عليه‌السلام كو جھٹلانے اور انہيں قتل كرنے كا سبب بنا ( يہ فكر كے عمل ميں مؤثر ہونے كا نمونہ ہے )اور يہ ناروا عمل ان كے اندھے اور بہرے پن كا سبب بنا (يہ عمل كے فكر ميں مؤثر ہونے كا نمونہ ہے )\_

11\_ بنى اسرائيل ايك زمانے ميں كچھ عرصہ كيلئے پسنديدہ عمل اور صحيح دينى فكر كى جانب مائل ہوئے\_

ثم تاب الله عليهم

چونكہ گذشتہ آيات بنى اسرائيل كے ناروا عمل اور ناپسنديدہ كردار نيز غلط دينى افكاركى وضاحت كررہى تھيں لہذا اس سے معلوم ہوتا ہے كہ انہوں نے ہر دو جہات سے توبہ كي\_

12\_ تاريخ كے ايك حصے ميں بنى اسرائيل توبہ كرتے ہوئے خداوند عالم كى جانب لوٹ آئے\_ثم تاب الله عليهم

اہل لغت نے ''بندے پر خداوند عالم كى توبہ ''كا معنى توبہ كى توفيق كيا ہے\_

13\_ خداوند متعال نے بنى اسرائيل كى طرف سے ناروا عمل اور كردار پر پچھتاوے اور غلط دينى افكار ترك كرنے كے بعد ان كى توبہ قبول كرلي\_ثم تاب الله عليهم بندوں كو توبہ كى توفيق دينے كا لازمہ يہ ہے كہ ان كى توبہ قبول كى جائے\_

14\_ بنى اسرائيل كى توبہ قبول كيے جانے كے بعد ان كى فكرو نظر ميں اصلاح ہوئي\_ثم تاب الله عليهم ثم عموا و صموا جملہ'' ثم عموا و صموا'' ميں موجود كلمہ ''ثم'' سے معلوم ہوتا ہے كہ جب بنى اسرائيل پر رحمت خداوندى نازل ہوئي اور بارگاہ خداوندى ميں ان كى توبہ قبول ہوئي تو ان كى كھوئي ہوئي بصيرت واپس آگئي، اگر چہ ايك مدت كے بعد وہ دوبارہ اپنى بصيرت كھو بيٹھے اور ناروا اعمال كى جانب مائل ہوگئے\_

15\_ صحيح فكر و بصيرت رحمت خداوندى كا ايك جلوہ ہے\_فعموا و صموا ثم تاب الله عليهم مذكورہ بالا مطلب ميں بنى اسرائيل پر خدا وند عالم كى توبہ كا معنى ان پررحمت الہى كا نزول ليا گيا\_

16\_ بہت سے بنى اسرائيل توبہ كى خلاف ورزى كركے حاصل كى ہوئي بصيرت كھو بيٹھے اور ناروا اعمال كے مرتكب ہوگئے\_فعموا و صموا ثم تاب الله عليهم ثم عموا و صموا ... والله بصير بما يعملون

17\_ بہت سارے بنى اسرائيل نے توبہ كى خلاف ورزى كي\_ثم تاب الله عليهم ثم عموا و صموا كثير منهم

18\_ ايك راہ پر گامزن لوگوں كى كثير تعداد اس راہ كى حقانيت كى دليل نہيں بن سكتي\_ثم عموا و صموا كثيرا منهم

19\_ بعض بنى اسرائيل اپنى توبہ پر پابند رہنے كى وجہ سے صحيح دينى بصيرت اور افكارسے بہرہ مند ہوئے\_

ثم عموا و صموا كثير منهم

20\_ خداوند متعال كى بنى اسرائيل كے اعمال و كردارپر ہمہ پہلو نظارت \_والله بصير بما يعملون

21\_ خداوند متعال كى بنى اسرائيل كے ظالم و بد كردار لوگوں كو تہديد\_ثم عموا و صموا كثير منهم والله بصير بما يعملون ظالم و گناہگار لوگوں كے اعمال و كردار سے خداوند متعال كى آگاہى كا تذكرہ كرنے كا ايك مقصد انہيں عذاب و غيرہ كى تنبيہ و تہديد كرنا ہے\_

22\_ اعمال پر خداوند عالم كى نظارت اور آگاہى كو ملحوظ ركھنا جرائم اور ناپسنديدہ اعمال كے ارتكاب سے اجتناب كا پيش خيمہ ہے\_والله بصير بما يعملون انسانوں كے اعمال اور كردار سے خدا وند عالم كى آگاہى كے ذكر كرنے كا ايك مقصد يہ ہے كہ انہيں خدا كى دائمى نظارت كى جانب متوجہ كيا جائے تا كہ وہ ناروا اعمال كے ارتكاب سے اجتناب كريں \_

23\_ خداوند متعال نے پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے ہم عصر بنى اسرائيل كو خبردار كيا ہے كہ مبادا وہ بھى اپنے اسلاف كے نقش قدم پر چلتے ہوئے دوبارہ عہد شكني، انبياء عليه‌السلام كى تكذيب اور ان كے قتل جيسے ناروا اعمال كے مرتكب ہوں \_

لقد اخذنا ميثاق بنى اسرائيل ... والله بصير بما يعملون گذشتہ افعال ميں ماضى (حسبوا ا،عموا و صموا)استعمال كرنے كے برخلاف يہاں پر فعل مضارع و ''يعملون'' لانے سے پتہ چلتا ہے كہ جملہ'' واللہ بصير ...'' پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے ہم عصر بنى اسرائيل كى طرف بھى ناظر ہے\_

اصلاح:اصلاح كاپيش خيمہ 14

اكثريت:اكثريت كى قدر و قيمت 18

اللہ تعالى:اللہ تعالى كا خبردار كرنا 23; اللہ تعالى كى جانب سے امتحان 1، 4;اللہ تعالى كى جانب سے عذاب 4;اللہ تعالى كى دھمكى 21;اللہ تعالى كى رحمت 15; اللہ تعالى كى نظارت 20، 22; اللہ تعالى كے امتحان سے محفوظ رہنا 8;اللہ تعالى كے امتحان كا عمومى ہونا 2 ; اللہ تعالى كے عذاب سے محفوظ رہنا 6، 8

امتحان:امتحان سے محفوظ رہنا 4

انبياء عليه‌السلام :انبياء عليه‌السلام كو جھٹلانا 6;انبياء عليه‌السلام كو جھٹلانے كى سزا 7; انبياء عليه‌السلام كو جھٹلانے كے اثرات 9;انبياء عليه‌السلام كو قتل كرنے كى سزا 7 ; انبياء عليه‌السلام كو قتل كرنے كے اثرات 9;انبياء عليه‌السلام كى جانب منسوب ہونا 4

بصيرت:بصيرت كا پيش خيمہ 14;دينى بصيرت كے موانع 8

بنى اسرائيل:بنى اسرائيل اور انبياء عليه‌السلام كا قتل 6، 7، 9، 23 ;بنى اسرائيل اور انبياء عليه‌السلام كو جھٹلانا 9، 23; بنى اسرائيل كا امتحان 8;بنى اسرائيل كا اندھاپن 8;بنى اسرائيل كا بہرہ پن 8;بنى اسرائيل كا دين 5; بنى اسرائيل كا رجحان 11، 16; بنى اسرائيل كا عقيدہ 1، 3، 6، 7;بنى اسرائيل كا كردار 3، 11;بنى اسرائيل كا عمل20;بنى اسرائيل كا گھمنڈ 5;بنى اسرائيل كا ناپسنديدہ عمل 16;بنى اسرائيل كو خبردار كرنا 23;بنى اسرائيل كو دى جانے والى دھمكى 21;بنى اسرائيل كى اصلاح 14;بنى اسرائيل كى اكثريت 16، 17 ;بنى اسرائيل كى بصيرت 14;بنى اسرائيل كى تاريخ 11، 12;بنى اسرائيل كى توبہ 12، 13، 14;بنى اسرائيل كى توبہ شكنى 16، 17;بنى اسرائيل كى سيرت6;بنى اسرائيل كى عہد شكنى 6، 23;بنى اسرائيل كى محروميت 9;بنى اسرائيل كى نسل پرستى 5;بنى اسرائيل ميں وہم و گمان 3;صدر اسلام كے بنى اسرائيل 24; نيك و صالح بنى اسرائيل19

توبہ:توبہ كى قبوليت 13; توبہ كى قدر و قيمت 19; توبہ كے اثرات 14; ناپسنديدہ تعقل سے توبہ كرنا 13; ناپسنديدہ عمل سے توبہ كرنا 13

حق:حق كا معيار 18;حق كى تشخيص كے موانع 9

ذكر:خدا وند عالم كا ذكر 22

سننا :سننے كے موانع 8

عذاب:عذاب سے محفوظ رہنا 4;عذاب سے نجات پانا 7

عقيدہ:باطل عقيدہ 1، 4، 6، 7، 8;صحيح عقيدے كا سرچشمہ 15

علم:علم اور عمل 22

عمل:عمل كے اثرات 10;ناپسنديدہ عمل سے اجتناب 22

عہد شكنى :عہد شكنى كى سزا 7

غور و فكر:صحيح غور و فكر كا پيش خيمہ 19; صحيح غور و فكر كا سرچشمہ 15;غور و فكر كے اثرات 10

متكبرين: 5

آیت 72

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُواْ إِنَّ اللّهَ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ وَقَالَ الْمَسِيحُ يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ اعْبُدُواْ اللّهَ رَبِّي وَرَبَّكُمْ إِنَّهُ مَن يُشْرِكْ بِاللّهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّهُ عَلَيهِ الْجَنَّةَ وَمَأْوَاهُ النَّارُ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنصَارٍ .

يقينا وہ لوگ كافر ہيں جن كا كہنا ہے كہ الله وہى مسيح بن مريم ہيں جبكہ خود مسيح كا كہنا ہے كہ اے بنى اسرائيل اپنے اور ميرے پروردگار كى عبادت كرو\_ جو كوئي اس كاشريك قرار دے گا اس پر خدا نے جنت حرام كردى ہے اور اس كا انجام جہنم ہے او رظالموں كا كوئي مددگار نہ ہوگا\_

1\_ بعض عيسائيوں كا عقيدہ تھا كہ الوہيت حضرت عيسي عليه‌السلام ميں منحصر ہے\_لقد كفر الذين قالوا ان الله هو المسيح ابن مريم چونكہ بعد والى آيہ شريفہ حضرت عيسي عليه‌السلام اور ان كى الوہيت و خدائي كے بارے ميں عيسائيوں كا عقيدہ بيان كررہى ہے كہ خدائي حضرت عيسي عليه‌السلام ميں منحصر نہيں ہے\_ اس سے معلوم ہوتا ہے كہ اس آيت ميں بيان ہونے والا عقيدہ تمام عيسائيوں كا نہيں بلكہ بعض كا عقيدہ تھا\_ مجمع البيان ميں آيا ہے كہ يہ فرقہ يعقوبيہ كا عقيدہ تھا\_ وہ معتقد تھے كہ

خداوندعالم اور حضرت مسيح عليه‌السلام ذات ميں متحد ہو كر ايك چيز بن گئے ہيں \_

2\_ جو لوگ حضرت عيسي عليه‌السلام كو خدا خيال كرتے ہيں وہ بلاشك و شبہ كافر ہيں \_لقد كفر الذين قالوا ان الله هو المسيح

3\_ حضرت عيسي عليه‌السلام كى خدائي اور الوہيت كا دعوي عيسائيوں كا خدا كے ساتھ عہد و پيمان توڑنے كا واضح اور روشن مصداق ہے\_

لقد اخذنا ميثاق بنى اسرائيل ... لقد كفر الذين قالوا ان الله هو المسيح

4\_ حضرت عيسي عليه‌السلام نہ خداہيں نہ خدا كے بيٹے بلكہ حضرت مريم عليه‌السلام كے بيٹے ہيں \_المسيح ابن مريم

5\_ عيسائيوں نے اعتراف كيا ہے كہ حضرت عيسي عليه‌السلام حضرت مريم عليه‌السلام كے بيٹے ہيں \_قالوا ان الله هو المسيح ابن مريم

6\_ حضرت عيسي عليه‌السلام كا حضرت مريم عليه‌السلام كے بطن سے پيدا ہونا اس بات پر واضح اور روشن گواہى ہے كہ وہ خدا نہيں ہيں \_لقد كفر الذين قالوا ان الله هو المسيح ابن مريم

حضرت عيسي عليه‌السلام كو صراحت كے ساتھ حضرت مريم عليه‌السلام كا بيٹا قرار دينا اس حقيقت پر واضح دليل ہے كہ اولاد (مخلوق)ہونا اور الوہيت آپس ميں متصادم ہيں \_

7\_ بشر يا غيربشر سے پيدا ہونے والا كبھى بھى خدا نہيں ہوسكتا\_لقد كفر الذين قالوا ان الله هو المسيح ابن مريم

8\_ حضرت عيسي عليه‌السلام خدا وند عالم كى جانب سے بنى اسرائيل كى طرف بھيجے گئے پيغمبر تھے\_و قال المسيح يا بنى اسرائيل اعبدو الله ربى و ربكم

9\_ حضرت عيسي عليه‌السلام نے بنى اسرائيل كو خدائے واحد كى عبادت اور توحيد ربوبى كى دعوت دي\_و قال المسيح يا بنى اسرائيل اعبدو الله ربى و ربكم

10\_ حضرت عيسي عليه‌السلام نے كبھى بھى لوگوں كو اپنى پوجا كرنے كى دعوت نہيں دى بلكہ وہ اس سے پاك و منزہ ہيں \_

اعبدوا الله ربى و ربكم

11\_ حضرت عيسي عليه‌السلام كا خدائے واحد و يكتا كى عبادت كى دعوت دينا ان كے خدا نہ ہونے پر واضح دليل ہے\_

قالوا ان الله هو المسيح ابن مريم و قال المسيح يا بنى اسرائيل اعبدوا ''و قال المسيح'' جملہ حاليہ ہے اور حضرت عيسي عليه‌السلام كى خدائي و الوہيت كى نفى پر ايك دليل ہے\_

12\_ حضرت عيسي عليه‌السلام نے بنى اسرائيل كى موجودگى ميں اپنے آپ كو اور تمام انسانوں كو خدا كا مملوك، اس كا بندہ اور اسى كے تحت تدبير قرار ديا\_يا بنى اسرائيل اعبدوا الله ربى و ربكم

13\_ حضرت عيسي عليه‌السلام كى خدائي كے قائل عيسائي در حقيقت ان كى تعليمات سے روگردان اور منحرف لوگ تھے\_

لقد كفر الذين قالوا ان الله هو المسيح ... يا بنى اسرائيل اعبدوا الله

14\_ حضرت عيسي عليه‌السلام كى خدائي كے معتقد عيسائي كافر اور مشرك لوگ تھے\_لقدكفر الذين قالوا ان الله هو المسيح ابن مريم ... انه من يشرك بالله

15\_ غير اللہ كى الوہيت اور ربوبيت كے قائل افراد كافر اور مشرك ہيں \_لقد كفر الذين قالوا ان الله هو المسيح ابن مريم ... انه من يشرك بالله

16\_ خداوند عالم كے بارے ميں شرك كفر كے زمرے ميں آتا ہے\_لقد كفر الذين قالوا ان الله هو المسيح ... من يشرك بالله

17\_ نصاري كا كفر و شرك كى طرف رجحان اس بات كى علامت ہے كہ اديان الہى كى طرف ظاہرى نسبت غير مفيد ہوتى ہے\_ان الذين هادوا والصابئون والنصاري ... لقد كفر الذين قالوا ان الله هو المسيح

آيت 69 ميں بيان ہوا ہے كہ صرف اديان الہى كى طرف نسبت انسان كى سعادت ميں مؤثر واقع نہيں ہوتى اور يہ آيہ شريفہ اس حقيقت كيلئے دليل و برہان كى حيثيت ركھتى ہے\_

18\_ حضرت عيسي عليه‌السلام نے بنى اسرائيل كو شرك كے برے انجام سے خبردار كيا تھا\_قال المسيح ... انه من يشرك بالله فقد حرم الله عليه الجنة بظاہر جملہ'' انہ من يشرك ...'' حضرت عيسي عليه‌السلام كے كلام سے اقتباس ہے\_

19\_ خداوند متعال نے مشركين پر جنت كو حرام كر ديا ہے\_انه من يشرك بالله فقد حرم الله عليه الجنة

20\_ مشركين كا ٹھكانہ دوزخ كى آگ ہے\_انه من يشرك بالله ... مأواه النار

21\_ حضرت عيسي عليه‌السلام كى الوہيت و خدائي كے معتقد جنت سے محروم اور جہنم كى آگ ميں گرفتار ہونگے\_

قالوا ان الله هو المسيح ... فقد حرم الله عليه الجنة و مأواه النار

22\_ ستم كاروں كے پاس جہنم كى آگ سے چھٹكارا پانے كيلئے كوئي يار و مددگار نہيں ہوگا\_

و ما للظالمين من انصار

23\_ كفر اور شرك ظلم كے زمرے ميں آتے ہيں \_انه من يشرك بالله ... و ما للظالمين من انصار

24\_ حضرت عيسي عليه‌السلام كى الوہيت اور خدائي كا عقيدہ ظلم ہے\_ان الله هو المسيح ... و ما للظالمين من انصار

25\_ حضرت عيسي عليه‌السلام ہرگز اپنى امت كے مشركين كى شفاعت نہيں كريں گے\_قالوا ان الله هو المسيح ... و ما للظالمين من انصار جملہ'' و ما للظالمين من انصار'' عيسائيوں كے اس عقيدہ كى طرف اشارہ ہوسكتا ہے كہ حضرت عيسي عليه‌السلام انہيں جہنم سے نجات دلانے كيلئے شفاعت كريں گے\_

26\_ قيامت كے دن كچھ شفاعت كرنے والے موجود ہوں گے\_و ما للظالمين من انصار

''للظالمين ''كومقدم كرناجو حصر پر دلالت كرتا ہے اس بات كى علامت ہے كہ قيامت ميں بعض مددگار اور شفاعت كرنے والے موجود ہوں گے اور صرف ظالمين ان كى مدد و شفاعت سے محروم رہيں گے\_

27\_ شرك سب سے بڑا گناہ كبيرہ اور جہنم كے عذاب ميں گرفتارہونے كا باعث بنتا ہے\_انه من يشرك بالله فقد حرم الله عليه الجنة و مأواه النار حضرت امام صادق عليه‌السلام سے روايت ہوئي ہے: ( ... اكبر الكبائر الشرك بالله يقول الله عزوجل: ''انه من يشرك بالله فقد حرم الله عليه الجنة و مأوه النار ...'') (1) سب سے بڑا گناہ كبيرہ خدا كے بارے ميں شرك ہے\_ چنانچہ ارشاد بارى تعالى ہے كہ جو بھى خدا كے بارے ميں شرك كا مرتكب ہو خدا وند عالم نے اس پر جنت حرام كردى ہے اور اس كا ٹھكانہ جہنم ہے\_

الله تعالى:ا لله تعالى كى تدبير 12

الوہيت:الوہيت كا معيار 7;غير خدا كى الوہيت 15

بنى اسرائيل:انبيائے بنى اسرائيل 8;بنى اسرائيل كو خبردار كرنا 18

بہشت:بہشت سے محروم ہونا 19، 21

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) عيون اخبار الرضا، ج1 ص 285 ح 33 ب 28; بحار الانوار ج79ص 6ح 7\_

توحيد:توحيد ربوبى 9;توحيد عبادى 9

جہنم:جہنم سے نجات كے موانع 22; جہنم كى آگ 20; جہنم كے اسباب 21، 27

دين:دين قبول كرنے كا دكھاوا 17

ربوبيت:غير خدا كى ربوبيت 15

روايت: 27

شرك:خدا كے بارے ميں شرك 16;شرك كا انجام 18; شرك كا ظلم 23; شرك كا گناہ 27; شرك كى طرف ميلان 17

شفاعت كرنے والے:قيامت ميں شفاعت كرنے والوں كى موجودگى 26

ظالم:ظالموں كا بغيرپناہ كے ہونا 22 ;ظالمين جہنم ميں 22

ظلم:ظلم كے موارد 23، 24

عبادت:عبادت خدا كى دعوت 9، 11

عذاب:عذاب كے اسباب 27

عقيدہ:باطل عقيدہ 1، 2، 13، 14، 15، 24 ;باطل عقيدے كى سزا 21

عہد شكنى :عہد شكنى كے موارد 3

عيسي عليه‌السلام :حضرت عيسي عليه‌السلام اور بنى اسرائيل 8،9; حضرت عيسي عليه‌السلام كا بشر ہونا 4،5،6;حضرت عيسي عليه‌السلام كا خبردار كرنا 18;حضرت عيسي عليه‌السلام كى تعليمات 12;حضرت عيسي كو منزہ قرار دينا 10; حضرت عيسي عليه‌السلام كى الوہيت 1،2،3،13، 14،21،24;حضرت عيسي كى الوہيت كى نفى 4،6 ، 11; حضرت عيسي كى تعليمات 26; حضرت عيسي عليه‌السلام كى دعوت 9،10،11; حضرت عيسي عليه‌السلام كى رسالت 8; حضرت عيسي عليه‌السلام كى شفاعت 28;حضرت عيسي عليه‌السلام كى والدہ 4; حضرت عيسي عليه‌السلام كى ولادت 4،6

عيسائي:عيسائيوں كا بھٹك جانا 13; عيسائيوں كا عقيدہ 1، 5، 14; عيسائيوں كا خدا كے ساتھ عہد 3;عيسائيوں كا ميلان 17;عيسائيوں كى عہد شكنى 3; كافر عيسائي 14;مشرك عيسائي 14

قيامت:قيامت ميں شفاعت 26

كفار: 2، 14، 15

كفر:كفر كا ظلم 23;كفر كى جانب ميلان17;كفر كے موارد 16

گناہ:گناہ كبيرہ 27

مريم عليه‌السلام :حضرت مريم عليه‌السلام كا بيٹا 4، 5، 6

مشركين:14، 15مشركين جہنم ميں 20;مشركين كى شفاعت 25; مشركين كى محروميت 19

آیت 73

لَّقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُواْ إِنَّ اللّهَ ثَالِثُ ثَلاَثَةٍ وَمَا مِنْ إِلَـهٍ إِلاَّ إِلَـهٌ وَاحِدٌ وَإِن لَّمْ يَنتَهُواْ عَمَّا يَقُولُونَ لَيَمَسَّنَّ الَّذِينَ كَفَرُواْ مِنْهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ .

يقينا وہ لوگ كافر ہيں جن كا كہنا يہ ہے كہ الله تين ميں كا تيسرا ہے\_ حالانكہ الله كے علاوہ كوئي خدا نہيں ہے او راگر يہ لوگ اپنے قول سے باز نہ آئيں گے تو ان ميں سے كفر اختيار كرنے والوں پر دردناك عذاب نازل ہوجائے گا\_

1\_ بعض عيسائي الوہيت ميں تثليث كے معتقد \_لقد كفر الذين قالوا ان الله ثالث ثلاثة

كلمہ'' ثالث ثلاثة'' كا مطلب تين ميں سے ايك ہے اور اس سے مراد اللہ تعالى، حضرت عيسى عليه‌السلام اور روح القدس ہيں \_چونكہ وہ حضرت عيسي عليه‌السلام اور روح القدس كى الوہيت كے قائل تھے لہذا ''اللہ ثالث ثلاثة'' كا معنى يہ ہوگا كہ خداوند متعال تين اقنوم( باپ، بيٹا، اور روح القدس )ميں سے ايك

اقنوم ہے جسے الوہيت حاصل ہے اس عقيدہ كو اصطلاح ميں عقيدہ تثليث كہا جاتا ہے\_

2\_ بلاشك و شبہ تثليث كے معتقد لوگ كافر ہيں \_لقد كفر الذين قالوا ان الله ثالث ثلاثة

3\_ عيسائيوں ميں الوہيت كے بارے ميں مختلف عقائد پائے جاتے تھے\_

قالوا ان الله هو المسيح ... لقد كفر الذين قالوا ان الله ثالث ثلاثة

4\_ خدائے واحد و يكتا كے علاوہ كوئي خدا وجود نہيں ركھتا\_ما من اله الا اله واحد

5\_ الوہيت اور تعدد ميں تضاد پايا جاتا ہے\_ان الله ثالث ثلاثة و ما من اله الا اله واحد

6\_ خداوند متعال نے مشركين اور تثليث كے معتقد لوگوں كو توحيد اور يكتاپرستى كى دعوت دى ہے\_ما من اله الا اله واحد و ان لم ينتهوا عما يقولون

7\_ دردناك عذاب تثليث كے معتقد افراد كے انتظار ميں ہے\_ليمسن الذين كفروا منهم عذاب اليم

8\_ تثليث كو شرك آميز سمجھنے كے باوجود يہ عقيدہ اختيار كرنا قيامت ميں دردناك عذاب كا باعث بنے گا\_

ان لم ينتهوا عما يقولون ليمسن الذين كفروا منهم عذاب اليم

9\_ تثليث كے معتقد بعض افراد اس كے شرك آميز ہونے سے لاعلمى و ناآگاہى كى بناپر نہ كافر ہيں نہ مشرك\_

ليمسن الذين كفروا منهم عذاب اليم بظاہر'' منھم'' كى ضمير تثليث كے معتقد افراد كى جانب لوٹ رہى ہے\_ اس مبنا كے مطابق كلمہ''منھم'' كى بناپر تثليث كے قائل افراد دو حصوں ميں تقسيم ہوتے ہيں : كافر اور غير كافر\_ يہ كہا جاسكتا كہ اس فرق كى اصل وجہ ان كا معني تثليث سے آگاہ يا ناآگاہ ہونا ہے\_ يعنى جو لوگ اس حقيقت سے ناواقف ہيں كہ عقيدہ تثليث اور الوہيت (توحيد) آپس ميں ہم آہنگ نہيں ہيں انہيں كافر نہيں كہا جاسكتا اور وہ دردناك عذاب ميں مبتلا نہيں ہوں گے\_

10\_ دردناك عذاب سے محفوظ رہنا،يكتاپرستى اور كفر آميز گفتگو سے اجتناب كا مرہون منت ہے\_و ما من اله الا اله واحد و ان لم ينتهوا عما يقولون ... عذاب اليم

11\_ كسى بھى شخص كى گفتگو اس كے افكار و عقائد پر گواہى اور اسكے ايمان يا كفر كے اثبات كيلئے كافى ہوتى ہے\_

لقد كفر الذين قالوا ... و ان لم ينتهوا عما يقولون كلمہ'' زعموا ''اور'' اعتقدوا'' كى بجائے كلمہ ''قالوا'' اور ''يقولون ''كا استعمال مذكورہ بالامطلب كى وجہ ہے\_

الله تعالى:الله تعالى كى دعوت 6

الوہيت:الوہيت كى خصوصيت5;الوہيت ميں تثليث 1

ايمان:ايمان كے تشخيص دينے كى روش 12

تثليث:عقيدہ تثليث 6، 9;عقيدہ تثليث كا شرك 8; عقيدہ تثليث كا كفر 2;عقيدہ تثليث كى سزا 7;

توحيد:توحيد ذاتى 4;توحيد عبادى 6;توحيد عبادى كے اثرات 11; توحيد كى دعوت دينا 6

جہالت:جہالت كے اثرات 9

شرك:شرك كے موارد 8;شرك كے موانع 9

طرز عمل:طرز عمل كى بنياديں 12

عذاب:عذاب سے نجات 11; عذاب كے اسباب 7، 8; عذاب كے مراتب 7، 8، 10، 11

عقيدہ:عقيدے كى پہچان كا طريقہ 12

عيسائي:الوہيت عيسائيوں كى نظر ميں 3; عيسائيوں كا عقيدہ 1، 3; عيسائيوں ميں اختلاف 3;

قدر و قيمت كا اندازہ لگانا:قدر و قيمت كے اندازہ لگانے كامعيار12

كفار: 2كفار پر عذاب 10;كفار كا انجام 10

كفر:كفر تشخيص دينے كى روش 12;كفر كے موانع 9

گفتگو:گفتگو كے اثرات 12

مشركين:مشركين كا انجام 10;مشركين كو دعوت6;مشركين كو عذاب 10

ناروا گفتگو كرنا:ناروا گفتگو كرنے سے اجتناب 11

آیت 74

( أَفَلاَ يَتُوبُونَ إِلَى اللّهِ وَيَسْتَغْفِرُونَهُ وَاللّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ) .

يہ لوگ خدا كى بارگاہ ميں توبہ اور استغفار كيوں نہيں كرتے جب كہ الله بہت بخشنے والااور مہربان ہے \_

1\_ خداوند متعال نے تثليث اور حضرت عيسي عليه‌السلام كى الوہيت كے معتقد افراد كو استغفار كرنے اور اپنى جانب پلٹ آنے كى دعوت دى ہے\_افلا يتوبون الى الله و يستغفرونه گذشتہ آيات( قالوا ان الله هو المسيح ... قالوا ان الله ثالث ثلاثة) كے قرينہ كى بناپر'' يتوبون ...'' كا فاعل عيسائي ہيں اور توبہ و استغفار كا متعلق حضرت عيسي عليه‌السلام كى الوہيت اور تثليث كا عقيدہ ہے يعنى اس عقيدہ سے توبہ و استغفار كريں \_

2\_ خداوند متعال نے عيسائيوں كى اپنے باطل عقيدہ (حضرت عيسي عليه‌السلام كى الوہيت اور تثليث )پر بضد اور ڈٹے رہنے كى وجہ سے مذمت و سرزنش كى ہے\_لقد كفر الذين قالوا ان الله هو المسيح ... افلا يتوبون الى الله

''افلا يتوبون ...'' ميں تو بيخى استفہام عيسائيوں كى اپنے كفر آميز عقائد سے توبہ اور استغفار نہ كرنے كى بناپر سرزنش اور مذمت كيلئے استعمال كيا گيا ہے\_

3\_ گذشتہ خطاؤں كى مغفرت طلب كرنے كے ساتھ ساتھ خداوند عالم كى جانب لوٹنا لازمى ہے\_افلا يتوبون الى الله و يستغفرونه

4\_ مشركين كيلئے دردناك عذاب سے چھٹكارا پانے كى راہ يہ ہے كہ وہ توحيد كى جانب لوٹ آئيں اور خداوند متعال سے مغفرت طلب كريں \_ليمسن الذين كفروا منهم عذاب اليم\_ افلا يتوبون الى الله و يستغفرونه

5\_ خداوند متعال غفور (بہت بخشنے والا) اور رحيم (انتہائي مہربان) ہے\_والله غفور رحيم

6\_ خداوند متعال كى رحمت و مغفرت كى وسعت كفار اور مشركين كى توبہ اور استغفار كے قبول كيے جانے كا پيش خيمہ ہے \_افلا يتوبون ... و الله غفور رحيم

7\_ خداوند متعال كى مغفرت اور خاص رحمت سے بہرہ مند ہونے كى شرط توبہ و استغفار ہے\_افلا يتوبون ... والله غفور رحيم

8\_ خطاكاروں كو توبہ اور استغفار كى ترغيب دلانے كيلئے انہيں خدا وند عالم كى وسيع رحمت و مغفرت كى جانب متوجہ كرنا لازمى ہے\_افلا يتوبون ... و الله غفور رحيم خطاكاروں كو لوٹ آنے اور توبہ كرنے كى دعوت دينے كے بعد خدا كيلئے اس كى مغفرت اور وسيع رحمت جيسى صفات بيان كرنے كا مقصد انہيں استغفار كى ترغيب دلانا ہے اور يہ ان تمام لوگوں كيلئے درس ہے جو انسانوں كى توبہ اوران كے خدا تعالى كى جانب لوٹ آنے كے خواہاں ہيں \_

اللہ تعالى :اللہ تعالى كا مذمت كرنا 2;اللہ تعالى كى دعوت 1; اللہ تعالى كى رحمت 6، 8;اللہ تعالى كى مغفرت 5، 6، 8; اللہ تعالى كى مغفرت كى شرائط 7; اللہ تعالى كى مہربانى 5

استغفار:استغفار كى اہميت 3; استغفار كى تشويق 8;ا ستغفار كى دعوت 1; استغفار كے اثرات 4، 7; استغفار كے قبول ہونے كاپيش خيمہ6; شرك سے استغفار 1

اسماء و صفات:رحيم 5;غفور 5بخشش خدا جن كے شامل حال ہے :7

تثليث:عقيدہ تثليث 1، 2

تحريك:تحريك كے اسباب 8

توبہ:توبہ كى اہميت 3; توبہ كى تشويق 8; توبہ كى دعوت 1;توبہ كے اثرات 7; توبہ كے قبول ہونے كا پيش خيمہ 6;شرك سے توبہ 1

توحيد:توحيد كے اثرات 4

رحمت خدا جن كے شامل حال ہے: 7

عذاب:عذاب سے نجات كے اسباب 4;عذاب كے مراتب 4

عقيدہ:باطل عقيدہ 2

علم:علم اور عمل 9

عيسي عليه‌السلام : حضرت عيسي عليه‌السلام كى الوہيت 1، 2

عيسائي:عيسائيوں كا عقيدہ 2;عيسائيوں كو دعوت 1; عيسائيوں كى سرزنش 2

كفار:كفار كا استغفار 6;كفار كى توبہ 6

مشركين:مشركين كا استغفار 6;مشركين كى توبہ 6

مغفرت:مغفرت كى درخواست كرنا 4

آیت 75

( مَّا الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ إِلاَّ رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِهِ الرُّسُلُ وَأُمُّهُ صِدِّيقَةٌ كَانَا يَأْكُلاَنِ الطَّعَامَ انظُرْ كَيْفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ الآيَاتِ ثُمَّ انظُرْ أَنَّى يُؤْفَكُونَ ) .

مسيح بن مريم كچھ نہيں ہيں صرف ہماے رسول ہيں جن سے پہلے بہت سے رسول گذر چكے ہيں او ران كى ماں صديقہ تھيں اور وہ دونوں كھانا كھا يا كرتے تھے\_ ديكھو ہم اپنى نشانيوں كو كس طرح واضح كركے بيان كرتے ہيں او رپھر ديكھو كہ يہ لوگ كس طرح بہكے جار ہے ہيں \_

1\_ حضرت عيسي عليه‌السلام حضرت مريم عليه‌السلام كے بيٹے اور خدا كے بھيجے ہوئے رسول تھے\_ما المسيح ابن مريم الا رسول

2\_ حضرت عيسي عليه‌السلام نہ تو خدا ہيں اور نہ خدا كے بيٹے\_ما المسيح ابن مريم الا رسول

جملہ'' ما المسيح ...'' ميں حصر اضافى ان باطل عقائد كى طرف اشارہ ہے جن كا عيسائي حضرت عيسي عليه‌السلام كے بارے ميں اظہار كرتے تھے اور ان ميں سے بعض كى جانب گذشتہ آيات ميں اشارہ ہوا ہے\_

3\_ حضرت عيسي عليه‌السلام سے پہلے كئي ايك رسول مبعوث

ہوئے\_ما المسيح ابن مريم الا رسول قد خلت من قبله الرسل

4\_ حضرت عيسي عليه‌السلام كا ماں سے پيدا ہونا ان كے خدا نہ ہونے پر واضح اور روشن دليل ہے\_

قالوا ان الله هو المسيح ... ما المسيح ابن مريم الا رسول حضرت عيسي عليه‌السلام كى الوہيت كے دعوي كے بعد انہيں حضرت مريم عليه‌السلام كا بيٹا قرار دينا ان كے اس دعوي اور عقيدہ كو رد كرتا ہے\_

5\_ حضرت عيسي عليه‌السلام گذشتہ انبياء عليه‌السلام كى مانند ايك نبى اور رسول ہيں جو نہ تو خدا تھے اور نہ اس كے بيٹے\_

ما المسيح ابن مريم الا رسول قد خلت من قبله الرسل

6\_ دوسرے انبيائے عليه‌السلام خدا كى مانند حضرت عيسي عليه‌السلام بھى فانى انسا ن ہيں \_ما المسيح ابن مريم الا رسول قد خلت من قبله الرسل حضرت عيسي عليه‌السلام كو رسول قرار دينے كے بعد گذشتہ تاريخ ميں انبياء عليه‌السلام كى موت اور رحلت كا تذكرہ اس بات كى طرف اشارہ ہے كہ حضرت عيسي عليه‌السلام كيلئے بھى موت ممكن ہے\_

7\_ حضرت عيسي عليه‌السلام كيلئے موت كا ممكن ہونا ان كے خدا نہ ہونے كى علامت ہے\_قالوا ان الله هو المسيح ... الا رسول قد خلت من قبله الرسل جملہ'' قد خلت من قبلہ الرسل ''جو حضرت عيسي عليه‌السلام كى رحلت اور موت كے ممكن ہونے كى طرف اشارہ ہے ايك برہان ہے كہ جو حضرت عيسي عليه‌السلام كى الوہيت كے عقيدہ كو رد كرتا ہے\_

8\_ عدم سے وجود ميں آنا (حدوث) اور فناپذيري، الوہيت اور خدا ہونے كے ساتھ ہم آہنگ نہيں ہيں \_

قالوا ان الله هو المسيح ... الا رسول قد خلت من قبله الرسل يہ بتانا كہ حضرت عيسي عليه‌السلام حضرت مريم عليه‌السلام كے بيٹے ہيں ان كے حادث ہونے يعنى عدم سے وجود ميں آنے كا بيان ہے اور گذشتہ انبياء عليه‌السلام كى موت كا تذكرہ حضرت عيسي عليه‌السلام كے فناپدير ہونے كى طرف اشارہ ہے ان دو صفات (حادث و فاني) كو بيان كرنے كا مقصد حضرت عيسي عليه‌السلام كے خدا نہ ہونے پر استدلال كرنا ہے يعنى حضرت عيسي عليه‌السلام حادث ہيں اور كوئي بھى حادث خدا نہيں ہوسكتا نيز وہ فانى ہيں اور فناپذير خدا نہيں ہوسكتا\_

9\_ حضرت مريم عليه‌السلام حضرت عيسي عليه‌السلام كى والدہ انتہائي سچى خاتون ہيں \_و امه صديقة ''صديق ''اس كو كہاجاتا ہے جو بہت زيادہ سچا ہو (مفردات راغب)

10\_ حضرت مريم عليه‌السلام كا كردار و گفتار (قول و فعل) ايك دوسرے كے ساتھ ہم آہنگ اور واقع كے ساتھ مطابقت ركھتا ہے\_امه صديقة صديق اس شخص كو كہا جاتا ہے جس كى بات اور عقيدہ واقع كے مطابق ہو اور اپنى سچائي كو اپنے كردار سے ثابت كرے (يہ معنى راغب نے بعض اہل لغت سے نقل كيا ہے)\_

11\_ حضرت مريم عليه‌السلام اپنے بيٹے عيسي عليه‌السلام كى رسالت پر عقيدہ ركھتے ہوئے ،نہ انہيں ابدى خيال كرتى تھيں نہ خدا كا بيٹا سمجھتى تھيں \_امه صديقة جوہرى نے الصحاح ميں لكھا ہے كہ'' صديق'' اس شخص كو كہا جاتا ہے جو بہت زيادہ تصديق كرنے والا ہو اور صدر آيت كے قرينہ كى بناپر اس سے مراد حضرت عيسي عليه‌السلام كى رسالت، ان كے فانى ہونے اور خدا كا بيٹا نہ ہونے كى تصديق كرنا ہے\_

12\_ ايك عورت معنوى اقدار اور كمال كے بلندترين درجات پر فائز ہونے كى صلاحيت ركھتى ہے\_و امه صديقة

13\_ صداقت اور سچائي بلندترين اقدار ميں سے ہے\_و امه صديقة

14\_ كھانا پينا حضرت عيسي عليه‌السلام اور ان كى والدہ حضرت مريم عليه‌السلام كى روزمرہ كى ضرورت تھي\_

كانا يا كلان الطعام فعل مضارع'' يا كلان'' استمرار پر دلالت كرتا ہے اور اس بات كى علامت ہے كہ حضرت عيسي عليه‌السلام اور حضرت مريم عليه‌السلام كو ہميشہ غذا كى ضرورت تھي\_

15\_ بعض عيسائي حضرت مريم عليه‌السلام ''حضرت عيسي عليه‌السلام كى والدہ'' كو خدا خيال كرتے تھے\_كانا يا كلان الطعام

صراحت كے ساتھ يہ بيان كرنا كہ حضرت مريم عليه‌السلام غذاكھانے كى محتاج ہيں يہ چيز خدائي كے ساتھ ہم آہنگ نہيں ہے، اس سے معلوم ہوتا ہے كہ بعض عيسائي يہ عقيدہ ركھتے تھے كہ وہ مقام الوہيت پرفائز ہيں \_

16\_ حضرت عيسي عليه‌السلام اور ان كى والدہ حضرت مريم عليه‌السلام كا غذا كھانے كا محتاج ہونا ان كے خدا نہ ہونے پر واضح و روشن دليل ہے\_كانا يا كلان الطعام جملہ'' كانا ياكلان الطعام'' ايسى ٹھوس دليل ہے جو حضرت عيسي عليه‌السلام اور ان كى والدہ حضرت مريم عليه‌السلام كى الوہيت كے عقيدہ كو رد كرتى ہے يعنى چونكہ انہيں بھوك لگتى ہے اور وہ غذا كھانے اور اس كے فضلات كو دفع كرنے كے محتاج ہيں لہذا وہ خدا نہيں ہوسكتے\_

17\_ صرف وہ ذات اللہ اور خدا ہوسكتى ہے جو ازلي، ابدى اور ہر قسم كى احتياج سے پاك و منزہ ہو\_

ما المسيح ابن مريم الا رسول قد خلت من قبله الرسل ... كانا يا كلان الطعام

18\_ خدا كى وحدانيت اور تثليث كے بطلان پر قرآن كريم كے پيش كردہ دلائل انتہائي واضح اور غور و فكر كے قابل ہيں \_ما المسيح ... انظر كيف نبين لهم الآيات

''الآيات ''كا الف لام عہدى ہے اور آيت ميں مذكورہ دلائل كى جانب اشارہ ہے\_

19\_ يہ غور و فكر كرنا لازمى ہے كہ قرآن كريم نے كس طرح دلائل ديے ہيں \_انظر كيف نبين لهم الآيات

كلمہ''نظر'' كا معنى گہرا غور و فكر كرنا ہے\_

20\_ تثليث اور حضرت عيسي عليه‌السلام كى الوہيت كے بطلان پر قرآن كريم كے پيش كردہ واضح دلائل كے باوجود عيسائي اپنے عقيدہ پر بضد ر ہے\_انظر كيف نبين لهم الآيات ثم انظر انى يؤفكون

''يوفكون'' كا مصدر'' افك'' ہے اور اس كا معنى لوٹانا ہے\_ '' انى ''كا مطلب كہاں اور كيسے ہے، بنابريں جملہ'' انظر اني يوفكون'' كا معنى يہ ہوگا كہ غور كرو كہ تثليث اور حضرت عيسي عليه‌السلام كى الوہيت كے بطلان پر واضح و روشن دلائل بيان كرنے كے باوجود وہ كس طرح حق سے منحرف ہوئے اور كہاں جاكر اوندھے منہ گرے\_

21\_ خداوند متعال نے مسلمانوں كو خبردار كيا كہ وہ انبيائ عليه‌السلام اور اولياء اللہ كو خدا خيال كركے كہيں شرك كى طرف رجحان كے خطرے سے دوچار نہ ہوں \_ما المسيح ابن مريم الا رسول ... انظر انى يؤفكون

چونكہ ہر مسلمان كيلئے بنى اسرائيل كے برے اور شرك آلود انجام كو مد نظر ركھنا ضرورى ہے لہذا اس سے معلوم ہوتا ہے كہ مسلمان بھى اسى طرح انبيائ عليه‌السلام كو خدا سمجھ كر شرك كى طرف مائل ہونے كے خطرے سے دوچار ہيں اور اس فرمان ''انظر'' كا مقصد يہ ہے كہ اس ناروا اور ابتر صورتحال سے دوچار ہونے سے بچنے كيلئے احتياطى تدابير اختيار كى جائيں \_

22\_ حق سے منہ موڑكر شرك آلود اور منحرف عقائد كى جانب مائل ہونے كے اصلى اسباب كوتلاش كرنا اور ان كا صحيح تحليل و تجزيہ كرنا ضرورى ہے\_انظر كيف نبين لهم الآيات ثم انظر انى يؤفكون

بعض اوقات كلمہ '' اني''بمعني'' من اين'' يعنى ''كہاں سے''كے معنى ميں استعمال ہوتا ہے لہذا يہ جملہ'' ثم انظر ... ''بنى اسرائيل كے انحراف كے اصلى اسباب ميں غور و فكر كرنے كا فرمان ہوسكتا ہے\_

23\_ اديان الہى كى تاريخ اور ان كے پيروكاروں ميں

آنے والے عقائدى تغير و تبدل كى تاريخ غور و فكر كے قابل ہے\_لقد اخذنا ميثاق بنى اسرائيل ... ثم انظر انى يؤفكون

اديان:اديان كى تاريخ 23

اقدار: 13

ا لله تعالى:الله تعالى اور اولاد 2;الله تعالى كا خبردار كرنا 21

الوہيت:الوہيت اور تولد 8;الوہيت اور موت 8; الوہيت كا معيار 8، 17

انبياء عليه‌السلام :انبياء عليه‌السلام كا بشر ہونا 6; انبياء عليه‌السلام كى موت 6;انبياء عليه‌السلام كى الوہيت كى نفى ،21;انبياء عليه‌السلام كے قصے 3;حضرت عيسي عليه‌السلام سے پہلے كے انبياء عليه‌السلام 3

اوليائے خدا:اوليائے خدا كى الوہيت كى نفى 21

بے نياز:بے نياز ہونے كى قدر و قيمت 17

تاريخ:تاريخ ميں غور و فكر 23

تثليث:تثليث پر بضد رہنا 20;تثليث كا بطلان 18

تحقيق:پسنديدہ تحقيق 22

توحيد:توحيد كے دلائل 18

جاويداني:جاويدانى كى قدر و قيمت 17

حق:حق سے بھٹك جانا 22

شرك:شرك پر تحقيق كرنا 22;شرك كى نفى 21

صداقت:صداقت كى قدر و قيمت 13

طعام :طعام كى ضرورت 14

عقيدہ:باطل عقيدہ 20

عورت:

عورت كا تكامل 12;عورت كى صلاحيت 12

عيسي عليه‌السلام :حضرت عيسي عليه‌السلام كا بشر ہونا 1،2،4،6; حضرت عيسي عليه‌السلام كى الوہيت پر اصرار 20;حضرت عيسى عليه‌السلام كى الوہيت كى نفى 2،4، 5 ، 7 ،16; حضرت عيسي عليه‌السلام كى رسالت 1،5; حضرت عيسي عليه‌السلام كى ضروريات 11; حضرت عيسي عليه‌السلام كى غذا 14; 16; حضرت عيسي عليه‌السلام كى موت 7; حضرت عيسي عليه‌السلام كى ولادت 4

عيسائي:عيسائيوں كا عقيدہ 15، 20

قرآن كريم:قرآن كريم كا استدلال 18، 19، 20 ;قرآن كريم ميں غور و فكر 19

گمراہي:گمراہى ميں غور و فكر اور تحقيق كرنا 22

مريم عليه‌السلام :حضرت مريم عليه‌السلام اور حضرت عيسي عليه‌السلام 11;حضرت مريم عليه‌السلام عيسائيوں كى نظر ميں 15; حضرت مريم كا بيٹا 1، 11;حضرت مريم عليه‌السلام كا عقيدہ 11; حضرت مريم عليه‌السلام كا فعل 10; حضرت مريم عليه‌السلام كا قول 10; حضرت مريم كا مقام و مرتبہ 9 ;حضرت مريم عليه‌السلام كى الوہيت 15;حضرت مريم عليه‌السلام كى الوہيت كى نفي16;حضرت مريم عليه‌السلام كى صداقت 9،10; حضرت مريم عليه‌السلام كى ضروريات 14،16; حضرت مريم عليه‌السلام كى غذا 14،16

مسلمان:مسلمانوں كو خبردار كرنا 21

مؤمنين:مومنين كے عقائدى تغيرات و تبدلات 23

آیت 76

( قُلْ أَتَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللّهِ مَا لاَ يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرّاً وَلاَ نَفْعاً وَاللّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ) .

پيغمبر آپ ان سے كہئے كہ كيا تم الله كو چھوڑ كر ان كى عبادت كرتے ہو جو تمہارے لئے نفع او رنقصان كے مالك بھى نہيں ہيں او ر خدا سننے والا بھى ہے او رجاننے وا لا بھى ہے \_

1\_ بعض عيسائي غير اللہ كى عبادت اور پرستش جيسى برائي ميں مبتلا تھے\_اتعبدون من دون الله ما لا يملك

گذشتہ آيات كى روشنى ميں معلوم ہوتا ہے كہ جملہ

''اتعبدون ''كے مخاطبين عيسائي ہيں \_

2\_ غير اللہ كى عبادت كرنے كى وجہ سے خدا نے عيسائيوں كى سخت مذمت كى ہے\_قل اتعبدون من دون الله

3\_ بعض عيسائي حضرت عيسي عليه‌السلام اور ان كى والدہ حضرت مريم عليه‌السلام كى عبادت كرتے تھے\_قالوا ان الله هو المسيح ... قل اتعبدون من دون الله گذشتہ آيات كى روشنى ميں '' من دون اللہ'' كے مورد نظر مصداق حضرت عيسي عليه‌السلام اور ان كى والدہ حضرت مريم عليه‌السلام ہيں \_

4\_ خدا تعالى كے علاوہ كوئي بھى نفع يا نقصان پہنچانے پر قادر نہيں ہے\_اتعبدون من دون الله ما لا يملك لكم ضرا و لا نفعا

5\_ حضرت عيسي عليه‌السلام اور ان كى والدہ حضرت مريم عليه‌السلام لوگوں كے كسى بھى نفع يا نقصان كے مالك نہيں ہيں \_

اتعبدون من دون الله ما لا يملك لكم ضرا و لا نفعا

6\_ صرف وہى ذات عبادت كے لائق ہے جس كے ہاتھ ميں لوگوں كے نفع و نقصان كى باگ ڈورہو\_اتعبدون من دون الله ما لا يملك لكم ضرا و لا نفعا

7\_ حضرت عيسي عليه‌السلام اور حضرت مريم عليه‌السلام كو لوگوں كے نفع و نقصان پر قادر خيال كرنا ان عوامل ميں سے ايك ہے جس كى بناپرعيسائي ان دو كى عبادت كرتے ہيں \_قل اتعبدون من دون الله ما لا يملك لكم ضرا و لا نفعاً

حضرت عيسي عليه‌السلام اور حضرت مريم عليه‌السلام كى عبادت كے ناجائز ہونے پر استدلال كرتے ہوئے يہ كہنا كہ وہ نہ تو نفع پہنچانے كى قدرت ركھتے ہيں اور نہ نقصان ، نصاري كى جانب سے حضرت عيسي عليه‌السلام اور حضرت مريم عليه‌السلام كى عبادت كرنے كى بنياد اور وجہ كى جانب اشارہ ہوسكتا ہے\_

8\_ شرك اور غير اللہ كى پرستش كى اصل وجہ، نفع و نقصان كے حقيقى مالك اور كائنات ميں سرچشمہ قدرت سے ناآگاہى ہے\_اتعبدون من دون الله ما لا يملك لكم ضراً و لا نفعاً

9\_ عبادت كا اصلى محرك نقصان سے بچنا اور منفعت كا حصول ہے\_اتعبدون من دون الله ما لا يملك لكم ضرا و لا نفعاً

10\_ صرف خداوند متعال سميع (سننے والا) اور عليم

(جاننے والا ) ہے\_والله هو السميع العليم

11\_ صرف خداوندمتعال انسانوں كى درخواستوں ، كو سننے والا اور ان كے نفع و نقصان سے آگاہ ہے\_

ما لا يملك لكم ضرا ولا نفعا و الله هو السميع العليم

12\_ بطور مطلق سميع اور عليم ہونا عبادت كے لائق اور شائستہ معبود كى خصوصيت ہے\_قل اتعبدون من دون الله ...والله هو السميع العليم

13\_ بطور مطلق سميع اور عليم ہونا لوگوں كو نفع يا نقصان پہنچانے پر قادر ہونے كى لازمى شرط ہے\_

ما لا يملك لكم ضرا و لا نفعا و الله هو السميع العليم بظاہر معلوم ہوتا ہے كہ جملہ '' واللہ ...'' آيت كے گذشتہ حصے ميں بيان ہونے والى ان دو حقيقتوں پر دليل و برہان ہے: ايك يہ كہ خداوند متعال نفع و نقصان پہنچانے پر قادر ہے اور دوسرى يہ كہ غير اللہ اس پر قادر نہيں ہے\_

اسماء و صفات:سميع 10;عليم 10

الله تعالى:الله تعالى كا سننا11;الله تعالى كا علم 11; الله تعالى كى طرف سے سرزنش 2; الله تعالى كى قدرت 4

تحريك:تحريك كے اسباب 9

توحيد:توحيد افعالى 4

جہالت:جہالت كے اثرات 8

سميع ہونا:سميع ہونے كى قدر و قيمت 12، 13

شرك:شرك عبادى 1، 2، 3، 7;شرك عبادى كا پيش خيمہ8

عبادت:عبادت كا پيش خيمہ 9;غير اللہ كى عبادت1، 2

عقيدہ:باطل عقيدہ 7

علم:علم كى قدر و منزلت 12، 13

عيسي عليه‌السلام :حضرت عيسي عليه‌السلام كو معبود قرار دينا 3;حضرت عيسي عليه‌السلام كى عبادت كا پيش خيمہ 7; حضرت عيسي عليه‌السلام كى قدرت 5، 7

عيسائي:عيسائيوں كا شرك 1، 2، 3;عيسائيوں كى سرزنش 2

قدرت:قدرت كا سرچشمہ 8;قدرت كے اثرات 7

مريم عليه‌السلام :حضرت مريم عليه‌السلام كو معبود قرار دينا 3; حضرت مريم عليه‌السلام كى پرستش كا پيش خيمہ 7; حضرت مريم عليه‌السلام كى قدرت 5، 7

مشركين:مشركين كى سرزنش 2

معبود:معبود ہونے كا معيار 6، 12

منفعت طلبي:منفعت طلبى كے اثرات 9

نفع:نفع كا سرچشمہ4، 5،6، 8، 11، 13

نقصان:نقصان سے بچنا 9;نقصان كا سرچشمہ 4، 5، 6، 8، 11، 13

آیت 77

( قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لاَ تَغْلُواْ فِي دِينِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ وَلاَ تَتَّبِعُواْ أَهْوَاء قَوْمٍ قَدْ ضَلُّواْ مِن قَبْلُ وَأَضَلُّواْ كَثِيراً وَضَلُّواْ عَن سَوَاء السَّبِيلِ ) .

پيغمبر آپ كہہ ديجئے كہ اے اہل كتاب اپنے دين ميں ناحق غلو سے كام نہ لو اور اس قوم كے خواہشات كا اتباع نہ كرو جو پہلے سے گمراہ ہو چكى ہے او ربہت سے لوگوں كو گمراہ بھى كر چكى ہے اور سيدھے راستہ سے بہك چكى ہے \_

1\_ اہل كتاب كے دينى عقائد غلو، ياوہ گوئي اور باطل امور پر مشتمل تھے\_قل يا اهل الكتاب لا تغلوا فى دينكم غير الحق ''لا تغلوا'' كا مصدر'' غلو '' ہے اور اس كا معنى اعتدال كى حد سے خارج ہوكر افراط كى جانب مائل ہونا ہے جسے ياوہ گوئي سے تعبير كيا جاتا ہے\_

2\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو حكم ديا گيا كہ اہل كتاب كو اپنے دين ميں غلو كرنے اورفضول و بے سروپا باتيں كرنے سے منع كريں \_قل يا اهل الكتاب لا تغلوا فى دينكم

3\_ دين ميں غلو كرنا (معارف الہى كو باطل اور فضول اموركے ساتھ ملانا) قابل مذمت اور حرام فعل ہے\_

لا تغلوا فى دينكم

4\_ اديان الہى كے پيروكار اپنے دين ميں غلو كرنے اور اس سے منحرف ہوجانے كے خطرے سے دوچار ہيں \_

يا اهل الكتاب لا تغلوا فى دينكم

5\_ تثليث اور حضرت عيسي عليه‌السلام اور ان كى والدہ حضرت مريم عليه‌السلام كى الوہيت و خدائي كا عقيدہ عيسائيوں كے اپنے دين ميں غلو اور ياوہ گوئي كا واضح و روشن مصداق ہے\_يا اهل الكتاب لا تغلوا فى دينكم

گذشتہ آيات كى روشنى ميں عيسائيوں كى بے سروپا و فضول باتوں كے مورد نظر مصاديق ميں سے ايك ان كا تثليث اور حضرت عيسي عليه‌السلام اور ان كى والدہ حضرت مريم عليه‌السلام كى الوہيت و خدائي كا عقيدہ ہے\_

6\_ دين ميں ہر قسم كا افراط اور غلو; باطل اور حقيقت سے خارج ہونا ہے\_لا تغلوا فى دينكم غير الحق

''غير الحق'' محذوف كلمہ'' غلواً ''كى صفت ہے اور بظاہر صفت توضيحى ہے يعنى حدود الہى مت پھلانگو كہ يہ ايك باطل فعل ہے\_

7\_ دين ميں غلو اورياوہ گوئي كا سر چشمہ آسمانى كتب سے بے اعتنائي ہے\_يا اهل الكتاب لا تغلوا فى دينكم غير الحق

عيسائيوں كو اہل كتاب كے طور پر مخاطب كرنے كا مقصد اس حقيقت كى طرف اشارہ كرنا ہے كہ دين ميں غلو كرنا آسمانى كتب كى پيروى كے ساتھ ہم آہنگ نہيں ہے\_ بنابريں پيروكاران اديان الہى كے غلو سے كام لينے كى اصل وجہ ان كا اپنى آسمانى كتب كى جانب توجہ نہ كرنا ہے\_

8\_ اہل كتاب كے دين ميں غلو اور ياوہ گوئي سے كام لينے كا سرچشمہ ان كا اپنے گمراہ اور ہوس پرست اسلاف كى پيروى كرنا ہے \_

يا اهل الكتاب لا تغلوا ... و لا تتبعوا اهواء قوم قد ضلوا من قبل چونكہ ''يا اهل الكتاب'' كے مخاطب زمان پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے يہود و نصاري ہيں ، لہذا پتہ چلتا ہے ''قوم قد ضلوا من قبل ''سے مراد اہل كتاب كے اسلاف ہيں جبكہ اس قوم كى ضلالت اور گمراہى كا مورد نظر مصداق ان كا دينى مسائل بيان كرتے وقت غلو اور حد سے تجاوز كرنا ہے\_

9\_ اہل كتاب كے ہوس پرست اور گمراہ غاليوں نے بہت سے لوگوں كو بھى گمراہ كيا\_و لا تتبعوا اهواء قوم قد ضلوا من قبل و اضلوا كثيراً مذكورہ بالا مطلب ميں '' كثيرا'' كو'' اضلوا'' كيلئے مفعول بہ قرار ديا گيا ہے يعنى ''اضلواكثيرا من الناس''

10\_ اہل كتاب كے ناروا اور غلو آميز عقائد كا سرچشمہ گذشتہ ادوار كے گمراہ اور مشرك افراد كے باطل افكار تھے\_

قل يا اهل الكتاب لا تغلوا فى دينكم ... ولا تتبعوا اهواء قوم قد ضلوا اس احتمال كى بناپر كہ ''يا اھل الكتاب'' ميں صرف پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اكرم كے ہم عصر نہيں بلكہ تمام يہود و نصاري كو مخاطب كيا گيا ہو \_ اس بنياد پر'' قوم قد ضلوا''سے مراد خود اہل كتاب كے اسلاف نہيں بلكہ مذاہب شرك كے پيروكار ہونگے\_

11\_ انسان كو بہت سى اور مضبوط جڑوں والى گمراہياں ، گذشتہ ادواركے ہوس پرستوں كے عقائد و افكار سے ورثہ ميں ملى ہيں \_و لا تتبعوا اهواء قوم قد ضلوا من قبل و اضلوا كثيراً

اس احتمال كى بناپر كہ جب كثيراً محذوف مفعول مطلق كى صفت ہو يعنى ''اضلوا اضلالاً كثيراً''

12\_ اديان الہى كے پيروكار اپنے اسلاف كے بے معنى و بيہودہ عقائد اور ہوس پرستى پر مبنى رجحانات كى پيروى كے خطرے سے دوچار رہتے ہيں \_و لا تتبعوا اهواء قوم قد ضلوا من قبل

13\_ غير مدلل اور نفسانى ميلانات پر مبنى افكار اور عقائد كى پيروى مذموم فعل ہے اور خداوند عالم نے اس سے منع كيا ہے\_و لا تتبعوا اهواء قوم قد ضلوا

14\_ دين ميں غلو اور افراط كا سرچشمہ غير مدلل اور نفسانى ميلانات ہيں \_لا تغلوا فى دينكم غير الحق و لا تتبعوا اهواء قوم قد ضلوا

15\_ ہوس پرستى اور نفسانى ميلانات كى بنياد پر دينى عقائد استوار كرنا اپنى اور دوسروں كى گمراہى كا باعث بنتا ہے\_

و لا تتبعوا اهواء قوم قد ضلوا من قبل و اضلوا كثيرا

16\_ دينى عقائد ميں ميلانات اور نفسانى خواہشات كى پيروى حد اعتدال اور ميانہ روى سے خارج ہونے كا باعث بنتى ہے\_و لا تتبعوا اهواء قوم ... وضلوا عن سواء السبيل

17\_ دين ميں غلو كرنا گمراہى ہے اور حد اعتدال اور ميانہ روى سے خارج ہونا ہے\_

لاتغلوا فى دينكم غير الحق و لا تتبعوا اهواء قوم ... ضلواعن سواء السبيل

18\_ عہد پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے بعض يہودى اور عيسائي ہوس پرست اور گمراہ لوگ تھے اور اپنے ہم مذہب افراد كے درميان افراط اور غلو پر مبنى عقائد كى ترويج كرتے تھے\_و لا تتبعوا اهواء قوم ... و اضلوا كثيراً و ضلوا عن سواء السبيل

كلمہ ''ضلوا'' كا آيہ شريفہ ميں دو مختلف جگہوں پر استعمال گمراہوں كے دو مختلف گروہوں كى طرف اشارہ ہوسكتا ہے، ايك آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى بعثت سے پہلے كا گروہ، جس پر جملہ'' قد ضلوا من قبل'' دلالت كررہا ہے اور دوسرا پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا ہم عصر گروہ كہ جس پر جملہ'' ضلوا عن سواء السبيل'' دلالت كررہا ہے، واضح ر ہے كہ ايك حصہ ميں '' من قبل ''كى قيد لانا اور دوسرے ميں نہ لانا اس تفسير كى دليل ہے\_

19\_ معاشروں كو ضلالت سے دوچار كرنا گمراہى و ہوس پرستى كا اثر اور اس كا نتيجہ اسلام كى جانب ہدايت سے محروميت ہے\_و لا تتبعوا اهواء قوم قد ضلوا ... و اضلوا كثيرا و ضلوا عن سواء السبيل

''ضلوا'' كا دوبارہ استعمال ہوس پرست گمراہوں كى ضلالت كے مراحل كى طرف اشارہ ہوسكتا ہے كہ اس صورت ميں تينوں افعال ''قد ضلوا، اضلوا اور ضلوا'' كا فاعل ايك ہى گروہ ہوگا، بنابريں ''لا تتبعوا ...'' كا معنى يہ ہوگا كہ ان ہوس پرست گمراہوں كى پيروى نہ كرو جنہوں نے دوسروں كو گمراہى سے دوچار كيا اور اس كے نتيجے ميں '' سواء السبيل'' (اسلام)كى طرف ہدايت سے محروم ر ہے\_

آسمانى كتب:آسمانى كتب سے روگردانى 7

اديان كے پيروكار: 4، 12

اسلاف:اسلاف كا عقيدہ 12

اطاعت:ناپسنديدہ اطاعت 13

اعتدال:حد اعتدال سے خارج ہونا 16، 17

الله تعالى:الله تعالى كے نواہى 13

انبياء عليه‌السلام :انبياء عليه‌السلام كى ذمہ دارى 2

انحراف:انحراف كا خطرہ 4; انحراف كے موارد 17

اہل كتاب:اہل كتاب كا عقيدہ 1، 2، 10;اہل كتاب كا غلو 1، 2، 8، 9، 10;گمراہ اہل كتاب 9;ہوس پرست اہل كتاب 9

دين:دين كو لاحق خطرات كى معرفت 3، 4، 10، 11 ;دين ميں غلو 2 ، 4 ، 5 ، 7 ، 14،17;دين ميں غلو كا بطلان 6;دين ميں غلو كا سرچشمہ 18 ;دين ميں غلو كى حرمت 3

عقيدہ:باطل عقيدہ 1، 3، 10، 12; باطل عقيدہ كا سرچشمہ 13، 15 ;باطل عقيدہ كى پيروى 13;باطل عقيدہ كى ترويج كے عوامل 18; عقيدہ ميں ہوس پرستى 15، 16

عيسي عليه‌السلام :حضرت عيسي عليه‌السلام كى الوہيت 5

عيسائي:صدر اسلام كے عيسائي 18;عيسائيوں كا عقيدہ 5;عيسائيوں كا غلو 5;عيسائيوں كى ہوس پرستى 18

غلو:غلو سے نہى 2; غلو كا خطرہ 4; غلو كا سرچشمہ 7 ، 8 ، 10 ،14; غلو كے اثرات 9،17; غلو كے موارد 5; ناپسنديدہ غلو 3،4

گمراہ: 18گمراہوں كا عقيدہ 10;گمراہوں كى اطاعت 8

گمراہي:گمراہى كاسرچشمہ 11;گمراہى كے اثرات 19; گمراہى كے اسباب 9، 15، 19;گمراہى كے موارد 17

محرمات: 3

مريم عليه‌السلام :حضرت مريم عليه‌السلام كى الوہيت 5

مشركين:مشركين كا عقيدہ 10

ہدايت:ہدايت سے محروميت كے عوامل 19

ہوس پرست:ہوس پرستوں كا عقيدہ 11;ہوس پرستوں كى پيروى 8

ہوس پرستي:ہوس پرستى كے اثرات 14، 15، 19

يہود:صدر اسلام كے يہود 18;يہود كى ہوس پرستى 18

آیت 78

( لُعِنَ الَّذِينَ كَفَرُواْ مِن بَنِي إِسْرَائِيلَ عَلَى لِسَانِ دَاوُودَ وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ ذَلِكَ بِمَا عَصَوا وَّكَانُواْ يَعْتَدُونَ ) .

بنى اسرائيل ميں سے كفر اختيا ر كرنے والوں پر جناب داؤد اور جناب عيسي كى زبان سے لعنت كى جا چكى ہے كہ ان لوگوں نے نافرمانى كى اورہميشہ حدسے تجاوز كيا كرتے تھے \_

1\_ بنى اسرائيل كے كفار حضرت داؤد عليه‌السلام اور حضرت عيسي عليه‌السلام كى نفرين كى وجہ سے لعنت خدا ميں گرفتار اور اس كى رحمت سے دور ہوگئے\_لعن الذين كفروا من بنى اسرائيل علي لسان داوود و عيسي ''لعن ''كا محذوف فاعل حضرت داؤد عليه‌السلام اور حضرت عيسي عليه‌السلام ہيں ، بنابريں جملہ'' لعن ...على لسان داوود و عيسي'' كا معنى يہ ہوگا كہ بنى اسرائيل كے كفار حضرت داؤد عليه‌السلام اور حضرت عيسي عليه‌السلام كى جانب سے مورد لعنت قرار پائے، واضح ر ہے كہ جب كسى انسان كى زبان سے كلمہ لعنت جارى ہوتا ہے تو اس كا معنى ملعون شخص سے رحمت خدا كے انقطاع كى درخواست ہوتى ہے\_

2\_ حضرت داؤد عليه‌السلام اور حضرت عيسي عليه‌السلام بنى اسرائيل كے كفار كيلئے خدا كى لعنت اور نفرين كاپيغام لے كر آئے\_

لعن الذين كفروا من بنى اسرائيل على لسان داوود و عيسى ابن مريم اس احتمال كى بناپر كہ '' لعن'' كا محذوف فاعل اللہ ہو\_ واضح ر ہے كہ بنى اسرائيل كے كفار پر خداوند عالم كى لعنت كا حضرت داؤد اور حضرت عيسي كى زبان سے ادا ہونے كا مطلب يہ ہے كہ خدا وند متعال كى لعنت ان انبياء عليه‌السلام كے توسط سے ان تك پہنچائي گئي\_

3\_ انبياء عليه‌السلام كى زبان، نطق خداوند متعال كى تجلى كا ايك مظہر ہے\_لعن الذين كفروا ... على لسان داوود و عيسي ابن مريم

4\_ حضرت داؤد عليه‌السلام اور حضرت عيسي عليه‌السلام اپنى قوم كے كفار كے ايمان لانے سے مايوس ہوچكے تھے\_

لعن الذين كفروا من بنى اسرائيل على لسان داوود و عيسي ابن مريم حضرت داؤد عليه‌السلام اور حضرت عيسي عليه‌السلام كا كفار بنى اسرائيل پر لعنت كرنا اور انہيں دھتكارنااس بات پر دلالت كرتا ہے كہ وہ ان كے ہدايت پانے سے مايوس ہوچكے تھے\_

5\_ كفار لعنت و نفرين كے مستحق اور رحمت خداوندى سے محروم ہيں \_لعن الذين كفروا من بنى اسرائيل

6\_ بعض بنى اسرائيل كا كفر، ان كے دين ميں غلو كا نتيجہ تھا\_لا تغلوا فى دينكم ... لعن الذين كفروا من بنى اسرائيل

اہل كتاب كى جانب سے دين ميں غلو كى طرف اشارہ كرنے كے بعد بعض بنى اسرائيل كے كفر كى طرف ميلان كو بيان كرنا اس بات كى دليل ہوسكتا ہے كہ ان كا كفر ان كے غلو كا نتيجہ تھا\_

7\_ دين ميں غلو كفر كا باعث بنتا ہے\_لا تغلوا فى دينكم ... لعن الذين كفروا

8\_ حضرت داؤد عليه‌السلام اور حضرت عيسي عليه‌السلام انبيائے بنى اسرائيل ميں سے ہيں \_لعن الذين كفروا من بنى اسرائيل على لسان داوود و عيسى ابن مريم

9\_ حضرت داؤد عليه‌السلام حضرت عيسي عليه‌السلام سے پہلے مبعوث ہوئے تھے\_على لسان داوود و عيسى ابن مريم

حضرت داؤد عليه‌السلام كو حضرت عيسي عليه‌السلام سے پہلے ذكر كرنا اس بات كى دليل ہے كہ وہ زمانے كے لحاظ سے حضرت عيسي عليه‌السلام سے پہلے مبعوث ہوئے تھے\_

10\_ حضرت داؤد عليه‌السلام اور حضرت عيسي عليه‌السلام كے زمانے كے بعض بنى اسرائيل نافرمان اور متجاوز تھے\_

لعن الذين كفروامن بنى اسرائيل ... ذلك بما عصوا و كانوا يعتدون

11\_ كفار بنى اسرائيل كا حضرت داؤد عليه‌السلام اور حضرت عيسي عليه‌السلام كى لعنت ميں گرفتار ہونے كا سبب ان كا عصيان اور تجاوز تھا\_لعن الذين كفروا ...ذلك بما عصوا و كانوا يعتدون مذكورہ بالا مطلب ميں ''ذلك ''كو لعنت كيلئے اشارہ قرار ديا گيا ہے\_

12\_ خداوند عالم اور انبياء عليه‌السلام كى نافرمانى ، حدود الہى سے مسلسل تجاوز اور لوگوں كے حقوق پر ڈاكہ ڈالنا، كفر اور لعنت خداوندى ميں گرفتار ہونے كا باعث بنتا ہے\_

لعن الذين كفروا ... ذلك بما عصوا و كانوا يعتدون

13\_ اہل ايلہ (بنى اسرائيل كا ايك گروہ) كى جانب سے ہفتے كے دن كے بارے ميں آنے والے حكم خداوندى كى خلاف ورزى اور نافرمانى كى وجہ سے حضرت داود عليه‌السلام نے ان پر لعنت كي\_لعن الذين كفروا من بنى اسرائيل على لسان داود

مذكورہ آيہ شريفہ كى وضاحت ميں حضرت امام باقر عليه‌السلام سے روايت ہے: (اما داؤد فلعن اهل ايلة لما اعتدوا فى سبتهم ... )(1) اہل ايلہ كى جانب سے ہفتے كے دن كے بارے ميں آنے والے حكم كى خلاف ورزى كى وجہ سے حضرت داؤد عليه‌السلام نے ان پر لعنت كي\_

14\_ آسمانى كھانا نازل ہونے كے بعد بعض بنى اسرائيل كے كفر اختيار كرنے كى وجہ سے وہ حضرت عيسي عليه‌السلام كى جانب سے مورد لعنت قرار پائے\_لعن الذين كفروا من بنى اسرائيل ... عيسى ابن مريم مذكورہ آيہ شريفہ كى وضاحت ميں حضرت امام باقر عليه‌السلام سے روايت ہے:( ... و اما عيسي فلعن الذين انزلت عليهم المائدة ثم كفروا بعد ذلك )(2) حضرت عيسي نے ان لوگوں پر لعنت كى جنہوں نے اپنے اوپر آسمانى كھانا نازل ہونے كے باوجود كفر اختيار كرليا\_

15\_ بعض بنى اسرائيل حضرت داؤد عليه‌السلام كى لعنت كے نتيجے ميں خنزير كى صورت ميں جبكہ بعض حضرت عيسي عليه‌السلام كى لعنت كے نتيجے ميں بندر كى صورت ميں مسخ ہوگئے\_لعن الذين كفروا من بنى اسرائيل على لسان داؤد و عيسي

مذكورہ آيہ شريفہ كے بارے ميں حضرت امام صادق عليه‌السلام سے روايت ہے: (الخنازير على لسان داؤد و القردة على لسان عيسى ابن مريم) عليه‌السلام (3) حضرت داؤد نے لعنت كى تو وہ مسخ ہوكر خنزير اور حضرت عيسي نے لعنت كى تو وہ مسخ ہوكر بندر كى شكل اختيار كرگئے\_

اصحاب سبت:اصحاب سبت پر لعنت 13;اصحاب سبت كا عصيان 13

الله تعالى:الله تعالى كى حدود سے تجاوز 12;الله تعالى كى رحمت سے محروم ہونا 1، 5; الله تعالى كى لعنت كے اسباب 12;الله تعالى كى نافرمانى 12;الله تعالى كے كلام كے مظاہر 3

انبياء عليه‌السلام :انبياء عليه‌السلام كى زبان 3;انبياء عليه‌السلام كى نافرمانى كرنا 12

بنى اسرائيل:

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير تبيان ج3 ص 609; نور الثقلين ج1 ص 661 ح 315\_2) تفسير تبيان ج3 ص 609; نور الثقلين ج1 ص 661 ح 315\_

3) كافى ج8ص 200 ح 240; نورالثقلين ج1 ص 660 ح 311\_

انبيائے بنى اسرائيل 8;بنى اسرائيل پر لعنت 13،14; بنى اسرائيل كا عصيان 13; بنى اسرائيل كا كفر 6; بنى اسرائيل كى تاريخ 10; بنى اسرائيل كے تجاوز كرنے والے لوگ 10،11;بنى اسرائيل كے كفار 1،2،11،14; بنى اسرائيل كے معصيت كار 10 ، 11; بنى اسرائيل ميں مسخ 15;

زمانہ داؤد عليه‌السلام كے بنى اسرائيل 10;زمانہ عيسي عليه‌السلام كے بنى اسرائيل 10

تجاوز:تجاوز كے اثرات 11، 12

داؤد عليه‌السلام :حضرت داؤد عليه‌السلام اور كفار 4; حضرت داؤد عليه‌السلام كا قصہ 9; حضرت داؤد عليه‌السلام كى بعثت 9;حضرت داؤد عليه‌السلام كى لعنت 1، 2، 11، 13، 15 ;حضرت داؤد عليه‌السلام كى مايوسى 4; حضرت داؤد عليه‌السلام كى نبوت 8

دين:دين كو لاحق خطرات كى پہچان7;دين ميں غلو كے اثرات 6، 7;

روايت: 13، 14، 15

عصيان :عصيان كے اثرات 11، 12، 13

عيسي عليه‌السلام :حضرت عيسي عليه‌السلام اور كفار 4; حضرت عيسي عليه‌السلام كى بعثت 9; حضرت عيسي عليه‌السلام كى لعنت 1، 2، 11، 14، 15 ;حضرت عيسي عليه‌السلام كى مايوسى 4; حضرت عيسي عليه‌السلام كى نبوت 8

كفار:كفار پر لعنت 5

كفر:كفر كے اسباب 7، 12

لعنت:لعنت كے اثرات 15;لعنت كے اسباب 1

لعنت كے حقدار: 5

لعنتى لوگ:1

لوگ:لوگوں كے حقوق پر ڈاكہ ڈالنا 12

مائدہ:مائدہ كا نزول 14

مسخ:بندر كى شكل ميں مسخ ہونا 15; خنزير كى شكل ميں مسخ ہونا 15

آیت 79

( كَانُواْ لاَ يَتَنَاهَوْنَ عَن مُّنكَرٍ فَعَلُوهُ لَبِئْسَ مَا كَانُواْ يَفْعَلُونَ ) .

انہوں نے جوبرائي بھي کي ہے اس سے بازنہيں آتے تھے اوربدترين کام کياکرتے تھے

1\_ بعض بنى اسرائيل كى نہى عن المنكر جيسے الہى فريضہ سے بے اعتنائي اور اپنے معاشرے ميں پھيلے ہوئے گناہ اور فساد سے لا تعلقي\_كانوا لا يتناهون عن منكر فعلوه ''لايتناہون'' كا معنى ہے كہ وہ ايك دوسرے كو نہ روكتے تھے اور نہ ہى نہى عن المنكركياكرتے تھے\_

2\_ بنى اسرائيل ميں فسق وفجور اور بہت سارى برائياں رائج تھيں \_كانوا لا يتناهون عن منكر فعلوه

جملہ'' كانوا لا يتناہون'' دلالت كرتا ہے كہ وہ مسلسل نہى عن المنكر ترك كرتے تھے، اور يہ دليل ہے كہ ان ميں بہت سارى برائياں برى طرح رچ بس چكى تھيں \_

3\_ نہى عن المنكر تمام لوگوں كالازمى فريضہ ہے\_كانوا لا يتناهون عن منكر فعلوه

4\_ نہى عن المنكركا ترك كرنا بنى اسرائيل كے تجاوز كا واضح و روشن نمونہ ہے\_و كانوا يعتدون \_ كانوا لا يتناهون

جملہ '' كانوا لا يتناہون'' جملہ ''كانوا يعتدون'' كى تفسير ہے يا اس كے واضح و روشن مصداق كابيان ہے\_

5\_ نہى عن المنكركا ترك كرنا اور معاشرے ميں پھيلنے والے گناہ اور فسق و فجور سے بے اعتنائي برتنا خداوند عالم اور اس كے انبياء عليه‌السلام كى لعنت ميں گرفتار ہونے كا موجب بنتا ہے\_لعن الذين كفروا ... ذلك بما عصوا و كانوا يعتدون\_ كانوا لا يتناهون

6\_ كفر كى جانب معاشروں كے رخ كرنے كا سبب نہى عن المنكر كو ترك كرنا ہے\_لعن الذين كفروا ... ذلك بما عصوا و كانوا يعتدون \_ كانوا لا يتناهون گذشتہ آيہ شريفہ ميں تجاوز اور تعدى كو كفر اور خداوند عالم كى لعنت ميں گرفتار ہونے كا سبب قرار ديا گيا ہے\_ جبكہ مورد بحث آيہ شريفہ ميں نہى عن المنكر ترك كرنے كو تجاوز و تعدى كا واضح مصداق

شمار كيا گيا ہے، بنابريں نہى عن المنكر كا فريضہ انجام نہ دينا لوگوں كے كفر كى جانب رجحان اور لعنت خداوندى ميں گرفتار ہونے كا سبب بنتا ہے\_

7\_ بنى اسرائيل برائيوں ميں گرفتار تھے اور دين كے نواہى اور محرمات كى بالكل پروا نہيں كرتے تھے\_كانوا لا يتناهون عن منكر فعلوه اس احتمال كى بناپر كہ ''لا يتناہون'' كا معنى ''لا ينتھون'' ہو، يعنى بنى اسرائيل برے كاموں سے باز نہيں آتے تھے اور نواہى اور تنبيہات كى بھى پروا نہيں كرتے تھے\_

8\_ نہى عن المنكر كا ترك كرنا بعض بنى اسرائيل كے انتہائي برے، اور ناپسنديدہ افعال ميں سے ايك ہے\_

كانوا لا يتناهون ... لبئس ما كانوا يفعلون

9\_ نہى عن المنكر ترك كرنا ايك برا اور ناپسنديدہ فعل ہے\_كانوا لا يتناهون ... لبئس ما كانوا يفعلون

10\_ بنى اسرائيل كے دو قسم كے لوگوں پر لعنت كى گئي ہے: ايك وہ جو نہى عن المنكر كا اثر قبول نہيں كرتے تھے، دوسرے وہ جو خود تو نہى عن المنكر كا فريضہ انجام ديتے تھے ليكن گناہگاروں كے ساتھ اٹھتے بيٹھتے اور ميل جول بھى ركھتے تھے\_لعن الذين كفروامن بنى اسرائيل ... كانوا لا يتناهون عن منكر فعلوه حضرت على عليه‌السلام سے روايت ہے( ... و لما وقع التقصير فى بنى اسرائيل جعل الرجل منهم يرى اخاه على الذنب فينهاه فلا ينتهى فلا يمنعه ذلك من ان يكون اكيله و جليسه و شريبه حتى ضرب الله عزوجل قلوب بعضهم ببعض و نزل فيهم القرآن حيث يقول عزوجل لعن الذين كفروا من بنى اسرائيل ... كانوا لا يتناهون عن منكر فعلوه ...) (1) جب بنى اسرائيل سے كوتاہى ہوئي اور ان ميں برائياں رچ بس گئيں تو ايك شخص ديكھتا كہ ميرا بھائي بھى ان برائيوں كا مرتكب ہوتا ہے، لہذا وہ اسے منع كرتا، ليكن وہ باز نہ آتا تھا تويہ بھى اس كے ساتھ كھانا پينا، اٹھنا بيٹھنا اور ميل جول ترك نہيں كرتا، يہاں تك كہ خداوند متعال نے ان كے دل آپس ميں ملا ديئے، اور ان كے بارے ميں قرآن كريم ميں فرمايا: بنى اسرائيل كے ان لوگوں پر لعنت كى گئي ہے جنہوں نے كفر اختيار كيا ... جن برائيوں كا ارتكاب كرتے تھے ان سے باز نہيں آتے تھے\_

الله تعالى:الله تعالى كى لعنت كے اسباب 5

انبياء عليه‌السلام :انبياء عليه‌السلام كى لعنت كے اسباب 5

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) ثواب الاعمال مترجصم، ص 597 ح 3; نورالثقلين ج1 ص 660 ح 312\_

بنى اسرائيل:بنى اسرائيل اور نہى عن المنكر ;بنى اسرائيل پر لعنت 10;بنى اسرائيل كا تجاوز 4;بنى اسرائيل كا سكوت 1; بنى اسرائيل كا ناپسنديدہ عمل 8;بنى اسرائيل كى نافرمانى 7; بنى اسرائيل ميں برائياں 2، 7;بنى اسرائيل ميں گناہ و فساد 1، 2;بنى اسرائيل ميں نہى عن المنكر

روايت: 10

عمل:ناپسنديدہ عمل 9

عمومى ذمہ داري: 3

كفر:كفر كا پيش خيمہ 6

گناہگار:گناہگاروں كى ہم نشينى 10

گناہ و فساد:گناہ و فساد كى جانب توجہ نہ كرنا 5

لعنت:لعنت كے اسباب 10

نہى عن المنكر:نہى عن المنكر ترك كرنا 4، 8، 9;;نہى عن المنكر ترك كرنے كے اثرات 5، 6;نہى عن المنكر كى اہميت 1، 3;نہى عن المنكر كى جانب توجہ نہ كرنا 10

آیت 80

( تَرَى كَثِيراً مِّنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ الَّذِينَ كَفَرُواْ لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ أَنفُسُهُمْ أَن سَخِطَ اللّهُ عَلَيْهِمْ وَفِي الْعَذَابِ هُمْ خَالِدُونَ ) .

ان ميں سے اكثر كو آپ ديكھيں گے كہ يہ كفار سے دوستى كرتے ہيں \_ انہوں نے اپنے نفس كے لئے جو سامان پہلے سے فراہم كيا ہے وہ بہت برا سامان ہے جس پر خدا ان سے ناراض ہے وہ عذاب ميں ہميشہ رہنے والے ہيں 1\_ عہد پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے بہت سے بنى اسرائيل مشركين مكہ كے ساتھ دوستانہ تعلقات ركھتے اور ان كى ولايت

قبول كرتے تھے \_ترى كثيرا منهم يتولون الذين كفروا

بعض مفسرين كا كہنا ہے كہ'' الذين كفروا'' سے مراد مشركين مكہ ہيں \_

2\_ بنى اسرائيل مسلسل اور آشكار طور پر مشركين مكہ كے ساتھ دوستانہ اور ولائي تعلقات ركھتے تھے\_

ترى كثيرا منهم يتولون الذين كفروا كلمہ'' تري'' سے معلوم ہوتا ہے كہ بنى اسرائيل على الاعلان مشركين مكہ كے ساتھ دوستانہ تعلقات استوار كرتے تھے، جبكہ فعل مضارع ''يتولون '' تعلقات كے استمرار اور دوام پر دلالت كرتا ہے\_

3\_ بعض بنى اسرائيل احكام الہى كے پابند اورمشرك كفار سے محبت اور دوستانہ تعلقات سے خود كو دور ركھتے تھے \_

ترى كثيرا منهم يتولون

4\_ خداوند متعال اس بات كا خواہاں ہے كہ اديان الہى كے پيروكار كفار كا تسلط اور غلبہ قبول نہ كرتے ہوئے آزاد اور مستقل رہيں \_ترى كثيرا منهم يتولون الذين كفروا

5\_ كفار كے ساتھ دوستى اور ان كى ولايت قبول كرنا حرام ہے\_ترى كثيرا منهم يتولون الذين كفروا لبئس ما قدمت

6\_ مشركين كے ساتھ دوستى اور ان كى ولايت قبول كرنا ان ناپسنديدہ اعمال ميں سے ايك ہے جو عہد پيغمبر عليه‌السلام كے بہت سے يہوديوں كے ہاں رائج تھے\_لبئس ما كانوا يفعلون \_ ترى كثيرا منهم يتولون الذين كفروا

جملہ'' يتولون الذين كفروا'' جملہ'' لبئس ما كانوا يفعلون ''كا ايك مصداق ہے، اور آيت (82)(و لتجدن اقربهم مودة ...) كہ جو عيسائيوں كو مسلمانوں كا دوست بتاتى ہے كے قرينے كى بنا پر ان آيات ميں بنى اسرائيل سے مراد يہودى ہيں \_

7\_ بنى اسرائيل اپنے ہم مسلك لوگوں كوكفار كى ولايت قبول كرنے اور ان كے ساتھ دوستى سے منع نہيں كرتے تھے\_

لا يتناهون عن منكر فعلوه ... تري كثيرا منهم يتولون الذين كفروا مورد بحث آيہ شريفہ''منكر'' كا ايك مصداق بيان كررہى ہے جو گذشتہ آيت ميں گذرا ہے\_

8\_ ايمانيمعاشرے كے تمام افراد كيلئے اغيار كے ساتھ تعلقات كے قائم كرنے پر نظر ركھنا اور مؤمنين كو كفار كى ولايت قبول كرنے اور ان كے ساتھ محبت كے رشتے بڑھانے سے روكنا ضرورى ہے\_كانوا لا يتناهون عن منكر ... تري كثيرا منهم يتولون الذين كفروا

9\_ بنى اسرائيل كے كفر اور خدا و انبياء كى لعنت ميں گرفتار

ہونے كا سبب ان كا كفار كے ساتھ دوستانہ تعلقات بر قرار كرنا ہے\_لعن الذين كفروا ... تري كثيرا منهم يتولون الذين كفروا مورد بحث آيت كا مضمون يعنى مشركين كى ولايت قبول كرنا بنى اسرائيل كے عصيان و نافرمانى كے ايك اور مصداق كا بيان ہے لہذا مشركين كى ولايت قبول كرنا بھى كفر اور لعنت خداوندى ميں گرفتار ہونے كا ايك سبب ہے\_

10\_ عصيان و نافرماني،تجاوز و تعدى اور نہى عن المنكر ترك كرنا كفار كى ولايت قبول كرنے اور ان كے ساتھ دوستى قائم كرنے كا پيش خيمہ ہے\_ذلك بما عصوا و كانوا يعتدون \_ كانوا لايتناهون ... يتولون الذين كفروا

اس احتمال كى بناپر كہ مورد بحث آيہ شريفہ كا مضمون يعنى ولايت مشركين كو قبول كرنا ان ناپسنديدہ اعمال كا نتيجہ ہو جو گذشتہ آيات ميں بنى اسرائيل كے متعلق بيان ہوئے ہيں \_

11\_ بنى اسرائيل نے اپنے انحرافات كى بدولت اپنے ہاتھوں سے اپنے لئے ناگوار اور برا مستقبل تيار كيا\_

لبئس ما قدمت لهم انفسهم

12\_ انسان خود اپنى عاقبت اور مقدر كو معين كرتا ہے\_قدمت لهم انفسهم

13\_ بنى اسرائيل كى برى عاقبت يہ ہے كہ وہ غضب الہى ميں گرفتار ہونگے\_لبئس ما قدمت لهم انفسهم ان سخط الله عليهم ''ان سخط اللہ عليھم'' اہل ادب كى اصطلاح ميں مذمت كيلئے مخصوص ہے، يعنى بنى اسرائيل كا غضب الہى ميں گرفتار ہونا وہ برا ماحصل اور توشہ ہے جو انہوں نے آخرت كيلئے بھيجا ہے\_

14\_ ولايت كفار كو قبول كرنا اور ان كے ساتھ دوستى كرنا بنى اسرائيل پر خداوند عالم كے غضب كا سبب بنا\_

ترى كثيرا منهم يتولون ... لبئس ما قدمت لهم انفسهم ان سخط الله عليهم

15\_ عصيان و نافرماني، تعدى و تجاوز اور نہى عن المنكر ترك كرنا خدا وند عالم كے غيض و غضب كا باعث بنتا ہے\_

ذلك بما عصوا و كانوا يعتدون \_ كانوا لا يتناهون عن منكر ... سخط الله عليهم ممكن ہے'' ما قدمت لهم انفسهم ''ان تمام ناروا اعمال كى جانب اشارہ ہو جو اس آيت اور گذشتہ آيات ميں بيان ہوئے ہيں ، قابل ذكر يہ ہے كہ اس صورت ميں '' ان سخط اللہ'' ميں موجبات جيسا مضاف محذوف ہے يعنى ''موجبات سخط الله''\_

16\_ بنى اسرائيل ;عصيان و نافرماني، تعدى و تجاوز، نہى عن المنكر ترك كرنے اور كفار كى ولايت قبول كرنے كى وجہ سے ہميشہ عذاب ميں رہيں گے\_ذلك بما عصوا و كانوا يعتدون \_ كانوا لا يتناهون ... و فى العذاب هم خالدون

17\_ خداوند عالم كا غضب اور دائمى عذاب ولايت كفار كے قبول كرنے اور ان سے دوستى كرنے كا نتيجہ ہے\_

يتولون الذين كفروا لبئس ... ان سخط الله عليهم و فى العذاب هم خالدون

18\_ ہميشہ عذاب ميں رہنا، خدا وند عالم كے غيض و غضب كا مظہر ہے\_ان سخط الله عليهم و فى العذاب هم خالدون جملہ ''و فى العذاب ...'' گناہگاروں پر خداوندعالم كے غيض و غضب كا نمونہ(ان سخط اللہ) بيان كررہا ہے\_

19\_ انسان كا انبياء عليه‌السلام كى لعنت ميں گرفتار ہونا ، اس پر خداوند عالم كے غيض و غضب كى علامت ہے\_

لعن الذين كفروا من بنى اسرائيل على لسان داوود ... ان سخط الله

20\_ بہت سے بنى اسرائيل كا اپنے دنياوى مفادات كے حصول كى خاطر ظالم و ستمگر بادشاہوں سے دوستى اور ان كى ہوا و ہوس پر مبنى خواہشات كو مختلف پيرايوں ميں خوبصورت بناكر پيش كرنے كا نتيجہ خداوند عالم كا غضب اور دائمى عذاب ہے\_ترى كثيرا منهم يتولون الذين كفروا ... و فى العذاب هم خالدون مذكورہ آيہ شريفہ كى وضاحت ميں حضرت امام باقر عليه‌السلام سے روايت ہے:( يتولون الملوك الجبارين و يزينون لهم اهوائهم ليصيبوا من دنياهم) (1) وہ ظالم و جابر بادشاہوں سے دوستى كرتے اور ان كى خواہشات نفسانى كو مزين كركے پيش كرتے ہيں تاكہ اپنے دنياوى مفادات حاصل كرسكيں \_

اديان كے پيروكار:4

الله تعالى:الله تعالى كا غضب 19; الله تعالى كى لعنت 9; الله تعالى كے غضب كے موجبات13، 14، 15، 17، 18، 20

انبياء عليه‌السلام :انبياء عليه‌السلام كى لعنت 9، 19

انحراف:انحراف كے اثرات 11

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير تبيان، ج3، ص 611، نورالثقلين، ج1، ص 661، ح 315\_

انسان:انسان كا انجام 12;انسان كى عاقبت 12

بنى اسرائيل:بنى اسرائيل اور ظالم حكمران 20;بنى اسرائيل اور كفار 9;بنى اسرائيل اور مشركين 2، 3;بنى اسرائيل اور مشركين مكہ 1;بنى اسرائيل اور نہى عن المنكر 7;بنى اسرائيل كا انجام 13;بنى اسرائيل كا انحراف 11; بنى اسرائيل كا تجاوز16;بنى اسرائيل كا عذاب16 ; بنى اسرائيل كا عصيان 16 ;بنى اسرائيل كا كفر 9;بنى اسرائيل كا مستقبل 11;بنى اسرائيل كا مورد غضب ہونا 13، 14 ;بنى اسرائيل كے مومنين 3;صدر اسلام كے بنى اسرائيل 1

تجاوز:تجاوز كى سزا 16;تجاوز كے اثرات 10، 15

دنياپرستي:دنياپرستى كے اثرات 20

دوستي:حرام دوستى 5

روايت: 20

ظالم:ظالموں سے دوستى 20

عاقبت:عاقبت كى تعيين كے عوامل12

عذاب:دائمى عذاب 17;عذاب كے موجبات 20 ; عذاب ميں ہميشگى 18

عصيان:عصيان كى سزا 16;عصيان كے اثرات 10، 15

عمل:ناپسنديدہ عمل 6

عمومى نظارت: 8

كفار:كفار سے دوستى كرنا 5،7،8،9،10; كفار سے دوستى كے اثرات 14; كفار كى ولايت 5;كفار كى ولايت قبول كرنا 7، 8، 10، 16 ،17; كفار كى ولايت قبول كرنے كے اثرات 14

كفر:كفر كے موجبات 9، 10

لعنت:لعنت كے موجبات 9

محرمات : 5

مشركين:مشركين سے دوستى 1، 6;مشركين كى ولايت 1، 2 مشركين كى ولايت كو قبول كرنا 1، 6

معاشرہ:اسلامى معاشرے كى ذمہ دارى 8

مغضوبين خدا: 19

موحدين:موحدين اور كفار 4;موحدين كا استقلال 4

نہى عن المنكر:نہى عن المنكر ترك كرنا 8، 16;نہى عن المنكر ترك كرنے كے اثرات 10، 15

ولائي رابطہ: 2، 9

ولايت:حرام ولايت 5

ہوس پرستي:ہوس پرستى كو مزين كرنا 20

يہود:صدر اسلام كے يہود 6

آیت 81

( وَلَوْ كَانُوا يُؤْمِنُونَ بِالله والنَّبِيِّ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوهُمْ أَوْلِيَاء وَلَـكِنَّ كَثِيراً مِّنْهُمْ فَاسِقُونَ ) .

اگر يہ لوگ الله او رنبى پراو رجو كچھ ان پر نازل ہوا ہے سب پر ايمان ركھتے تو ہرگز كفار كو دوست نہ بناتے ليكن ان ميں سے بہت سے لوگ فاسق اور نافرمان ہيں

1\_ بہت سے بنى اسرائيل پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور قرآن كريم پر ايمان نہيں لائے تھے اور خداوند متعال پر راسخ عقيدہ نہيں ركھتے تھے\_و لو كانوا يؤمنون بالله و النبى و ما ا نزل اليه مذكورہ بالا مطلب اس احتمال كى بنا پر اخذ كيا گيا ہے كہ'' النبي'' سے مراد پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ہوں ،اس صورت ميں ''ما انزل اليه'' سے مراد قرآن كريم ہوگا، قابل ذكر بات يہ ہے كہ اس بنياد پر خداوند عالم پر عدم ايمان سے مراد ايمان واقعى اور پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اكرم و قرآن كريم پر عدم ايمان سے مراد ايمان واقعى اور ظاہرى ہے، كيونكہ بنى اسرائيل خداوند متعال پر ايمان كا اظہار كيا كرتے تھے\_

2\_ عہد پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے بنى اسرائيل كفار كے ساتھ دوستانہ اور ولائي تعلقات ركھتے تھے\_ما اتخذوهم اولياء

3\_ بنى اسرائيل ;خداوند عالم ، پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور قرآن كريم پر ايمان لاكر اپنے آپ كو كفار كى ولايت اور دوستى سے بچا سكتے تھے\_و لو كانوا يؤمنون بالله و النبى و ما انزل اليه ما اتخذوهم اولياء

4\_ خداوند عالم، پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور قرآن كريم پر ايمان لانا اور كفار كو دوستى و ولايت كيلئے انتخاب كرنا آپس ميں ہم آہنگ نہيں ہيں \_لو كانوا يؤمنون بالله والنبى و ما انزل اليه ما اتخذوهم اولياء

5\_ خداوند متعال، پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور آسمانى كتب پر ايمان لانا استقلال و آزادى اور كفار كى غلامى كے طوق سے نجات پانے كا راستہ ہے\_و لو كانوا يؤمنون ... ما اتخذوهم اولياء مذكورہ بالا مطلب اس بناپر ہے كہ ولى بمعنى سرپرست ہو\_

6\_ معاشروں كى سعادت اور امن و سلامتى ،الہى قائدين كى پيروى اور دينى قوانين پر عمل سے وابستہ ہے\_

و لو كانوا يؤمنون بالله والنبى و ما انزل اليه ما اتخذوهم اولياء گذشتہ آيات كہ جن ميں بنى اسرائيل كے زوال پذير معاشرے كى تصوير پيش كى گئي تھي، كو ملحوظ ركھنے سے معلوم ہوتا ہے كہ مورد بحث آيہ شريفہ ايسى ہدايات پر مشتمل ہے جن سے مختلف معاشرے زوال پذير ہونے سے بچ سكتے ہيں ، بنابريں ''ما اتخذوھم اولياء '' كا جملہ الہى قائدين كى پيروى اور دينى قوانين پر عمل نہ كرنے كا صرف ايك نتيجہ بيان كررہا ہے اور دوسرے نتائج كہ جنہيں سلامت و سعادت سے تعبير كيا گيا ہے، گذشتہ آيات كو ملحوظ ركھنے سے حاصل ہوتے ہيں \_

7\_ كفار اور مشركين كى دوستى سے اجتناب كرنا لازمى ہے\_و لو كانوا يؤمنون بالله والنبى و ما انزل اليه ما اتخذوهم اولياء مذكورہ مطلب اس بنا پر ہے كہ'' النبى ''سے مراد پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم نہيں ، بلكہ پيغمبر بنى اسرائيل ہو، اور نتيجةً ''ما انزل اليہ ''سے مراد بنى اسرائيل كے دينى احكام ہوں گے\_

8\_ اديان الہى نے دوسرى ملتوں كے ساتھ اجتماعى و معاشرتى روابط اور تعلقات برقرار كرنے كى حدود بيان كى ہيں \_

و لو كانوا يؤمنون ... ما اتخذوهم اولياء

9\_ زمان پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ميں بہت سے نبى اسرائيل فاسق اوراپنے دين كى حدود اور حريم كى خلاف ورزى كرتے تھے\_

و لكن كثيرا منهم فاسقون

10\_ بنى اسرائيل كے خداوند عالم، پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور وحى الہى پر ايمان نہ لانے كا سبب ان كا فسق تھا\_

و لو كانوا يؤمنون ... و لكن كثيراً منهم فاسقون جملہ'' و لكن ...'' بنى اسرائيل كے ايمان نہ لانے كى علت بيان كررہا ہے\_

11\_ كفار كى ولايت اور دوستى قبول كرنا فسق و فجور اور حدود الہى سے خارج ہونے كى علامت ہے\_

ما اتخذوهم اولياء و لكن كثيرا منهم فاسقون

12\_ عہد پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے بعض بنى اسرائيل خدا وند عالم كى حدود اور دينى قوانين كے پابند تھے\_و لكن كثيرا منهم فاسقون

اديان:اديان كى تعليمات 8

استقلال:استقلال كى اہميت 5

الله تعالى:الله تعالى كى حدود سے تجاوز 9، 11

ايمان:آسمانى كتب پر ايمان 5;آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر ايمان 3، 4، 5;ايمان اور كفار سے دوستى 4;ايمان اور كفار كى ولايت 4;ايمان كا متعلق 3، 4، 5; ايما ن كے اثرات 3، 4، 5;ايمان كے موانع10;خداوند عالم پر ايمان 3، 4، 5; قرآن كريم پر ايمان 3، 4

بنى اسرائيل:بنى اسرائيل اور آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم 1;بنى اسرائيل اور قرآن كريم 1;بنى اسرائيل اور كفار 2، 3;بنى اسرائيل كا فسق 9، 10;بنى اسرائيل كا كفر 1;بنى اسرائيل كى اكثريت1،9; بنى اسرائيل كے متعہد افراد 12; صدر اسلام كے بنى اسرائيل 2، 9، 12

دوستي:ناپسنديدہ دوستى 7

دين:دين اور عينيت 8;دين پر عمل كرنا 6

رہبر:دينى رہبر كى اطاعت 6

سعادت:سعادت كے اسباب 6

فسق:فسق كى علامات 11

كفار:كفار سے دوستى ترك كرنا 7;كفار سے دوستى كرنا 2، 11;كفار سے دوستى كے موانع3; كفار سے رابطہ 2;كفار كى ولايت 5;كفار كى ولايت قبول كرنا 11

كفر :آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے بارے ميں كفر10;خدا كے بارے

ميں كفر 10;وحى كے بارے ميں كفر10

مشركين:مشركين سے دوستى ترك كرنا 7

معاشرتى روابط :8

معاشرہ:معاشرے كى ترقى كے اسباب 6

ولائي رابطہ: 2

آیت 82

( لَتَجِدَنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِّلَّذِينَ آمَنُواْ الْيَهُودَ وَالَّذِينَ أَشْرَكُواْ وَلَتَجِدَنَّ أَقْرَبَهُمْ مَّوَدَّةً لِّلَّذِينَ آمَنُواْ الَّذِينَ قَالُوَاْ إِنَّا نَصَارَى ذَلِكَ بِأَنَّ مِنْهُمْ قِسِّيسِينَ وَرُهْبَاناً وَأَنَّهُمْ لاَ يَسْتَكْبِرُونَ ) .

آپ ديكھيں گے كہ صاحبان ايمان سے سب سے زيادہ عداوت ركھنے والے يہودى او رمشرك ہيں اور ان كى محبت سے سب سے زيادہ قريب وہ لوگ ہيں جو كہتے ہيں كہ ہم نصرانى ہيں \_ يہ اس لئے ہے كہ ان ميں بہت سے قسيس او رراہب پائے جاتے ہيں او ريہ متكبر اور برائي كرنے والے نہيں ہيں

1\_ يہودو مشركين مسلمانوں كے سخت ترين دشمن ہيں \_لتجدن اشد الناس عداوة للذين آمنوا اليهود و الذين اشركوا

2\_ خداوند متعال نے پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو يہود اور مشركين كى مسلمانوں كے ساتھ كينہ توزى كے بارے ميں خبردار فرمايا\_

لتجدن اشد الناس عداوة للذين آمنوا اليهود و الذين اشركوا

3\_ يہود مشركين سے بڑھ كر مسلمانوں كے ساتھ دشمنى ركھتے ہيں \_لتجدن اشد الناس عداوة للذين آمنوا اليهود و الذين اشركوا يہود كو مشركين سے پہلے ذكر كرنا مذكورہ بالا مطلب كى جانب اشارہ ہوسكتا ہے\_

4\_ مسلمانوں كے خلاف متحدہ اور طاقتور محاذ كھولنے كيلئے يہودكا كفار كے ساتھ دوستانہ روابط استوار كرنا\_

تري كثيرا منهم يتولون الذين كفروا ... لتجدن اشد الناس عداوة للذين آمنوا يہود و مشركين كى آپس ميں دوستى كا تذكرہ كرنے كے بعد ان كى اہل ايمان كے ساتھ عداوت كى وضاحت سے معلوم ہوتا ہے كہ وہ مسلمانوں سے دشمنى كى بناپر آپس ميں دوستى كرتے تھے\_

5\_ نصاري كے مسلمانوں كے ساتھ بہت قريبى اور دوستانہ تعلقات\_و لتجدن اقربهم مودة للذين آمنوا الذين قالوا انا نصاري

6\_ عيسائيوں ميں خدا ترس پادريوں اور راہبوں كى موجودگى مسلمانوں كے ساتھ ان كى دوستى اور قريبى تعلقات كا باعث ہے\_اقربهم مودة للذين آمنوا الذين ... ذلك بان منهم قسيسين و رهباناً

7\_ لوگوں كى بہبود اور انكى آراء و افكار كى اصلاح ميں علمائے دين اور خدا ترس عبادت گذار بہت مؤثر كردار ادا كرسكتے ہيں \_ذلك بان منهم قسيسين و رهباناً عيسائيوں كى مذہبى سرپرستى كى ذمہ دارى نبھانے والے علمائے دين كو قسيسين( پادري) كہا جاتا ہے، جبكہ رہبان ،راہب كى جمع ہے اور يہ ان اشخاص كو كہا جاتا ہے جو خدا كے خوف سے بے انتہا عبادت كريں ، اور اصطلاح ميں عبادت گذار عيسائيوں پر اطلاق ہوتا ہے\_

8\_ لوگوں كى ہدايت كيلئے پادري، راہبوں سے زيادہ مؤثر كردار ادا كرسكتے ہيں \_ذلك بان منهم قسيسين و رهباناً

قسيسين كو رھباناً پر مقدم كرنا اس بات كى طرف اشارہ ہوسكتا ہے كہ قسيسين زيادہ مؤثر كردار ادا كر سكتے ہيں \_

9\_ عيسائي اور ان كے علمائے دين ،حق قبول كرنے والے اورصحيح و سالم نفس كے مالك لوگ ہيں \_

الذين قالوا انا نصاري ... و انهم لا يستكبرون اس بناپر كہ ''لا يستكبرون'' كا حذف شدہ متعلق ''عن اتباع الحق ''جيسا كلمہ ہو، چنانچہ بعد والى آيہ شريفہ اس معنى كى تائيد كررہى ہے\_

10\_ نصاري كى مسلمانوں كے ساتھ محبت اور دوستى كى وجہ يہ ہے كہ ان ميں تسلط و غلبہ كى فكر اور متكبرانہ سوچ نہيں پائي جاتى تھي\_اقربهم مودة للذين آمنوا الذين قالوا انا نصاري ... و انهم لا يستكبرون اس احتمال كى بناپر كہ فعل'' لا يستكبرون'' كا كوئي متعلق محذوف نہ ہو،اس صورت ميں ''لا يستكبرون '' كامعنى يہ ہوگا كہ وہ تسلط پسند اور مغرور نہيں ہيں \_

11\_ خداوند متعال نے پاك و پاكيزہ پادريوں ، راہبوں اور حق قبول كرنے والے خاضع عيسائيوں كى تعريف و تمجيد كى ہے\_ذلك بان منهم قسيسين و رهباناً و انهم لا يستكبرون

12\_ علم، عبادت اور اخلاق كے امتزاج كا نتيجہ حقيقت تك پہنچنا ہے\_ذلك بان منهم قسيسين و رهبانا و انهم لا يستكبرون

13\_ يہود اور ان كے علماء استكبار ى سوچ كے حامل اور حق قبول نہ كرنے والے تھے\_اشد الناس عداوة للذين آمنوا اليهود ... و انهم لا يستكبرون

14\_ يہود كا حق قبول نہ كرنے والى اور استكبارى سوچ كا مالك ہونا ان كى مسلمانوں كے ساتھ عداوت و دشمنى كا اصلى سبب ہے\_اشد الناس عداوة للذين آمنوا اليهود ... و انهم لا يستكبرون

15\_ جہالت، غرور و تكبر اور حق كو قبول نہ كرنا اسلام اور اہل ايمان كے ساتھ دشمنى اور مخالفت كى بنياد ہے\_

اشد الناس عداوة للذين آمنوا اليهود ... و انهم لا يستكبرون

16\_ ايك باايمان معاشرہ كے دشمنوں اور دوستوں كى پہچان ضرورى ہے\_

لتجدن اشد الناس عداوة للذين آمنوا اليهود ... الذين قالوا انا نصاري

17\_ اسلامى معاشرے كے مقابلے ميں دوسرے معاشروں اور مختلف اديان كے پيرو كاروں كے موقف كے علل و اسباب تك رسائي اور ان كى چھان بين ضرورى ہے\_لتجدن اشد الناس ... ذلك بان منهم قسيسين و رهباناً و انهم لا يستكبرون

18\_ عيسائيوں ميں آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى بعثت كے منتظر پادريوں اور راہبوں كى موجودگى ان كى مسلمانوں كے ساتھ محبت كا باعث بني\_و لتجدن اقربهم مودة للذين آمنوا ... ذلك بان منهم قسيسين و رهباناً

امام جعفر صادق عليه‌السلام سے روايت ہوئي ہے كہ آپ عليه‌السلام نے مذكورہ آيہ شريفہ كى تلاوت كرنے كے بعد فرمايا: (اولئك كانوا قوما بين عيسي عليه‌السلام و محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ينتظرون مجيء محمد) صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم (1) يہ حضرت عيسي عليه‌السلام اورآنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى درميانى مدت ميں رہنے والے لوگ تھے جو آپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى بعثت كے منتظر تھے\_

اخلاق:اخلاق كے اثرات 12

استكبار:استكبار كے اثرات 15

اسلام:اسلام كے ساتھ دشمنى 15اصلاح:اصلاح كے عوامل 7

الله تعالى:الله تعالى كا تعريف كرنا 11;الله تعالى كا خبردار كرنا 2

پادري:پادريوں كا كردار6، 8، 18;پسنديدہ پادرى 11

تواضع:تواضع كے اثرات 10

جہالت:جہالت كے اثرات 15

حق:حق تك پہنچنے كى روش 12;حق قبول نہ كرنے كے اثرات 15

خوف:خوف خدا 7

دشمن:اسلامى معاشرہ كے دشمن 17;مسلمانوں كے دشمن 1، 3، 4، 14;مؤمنين كے دشمن 2

دشمن شناسي:دشمن شناسى كى اہميت 16، 17

دشمني:دشمنى كے عوامل 14، 15

دوست شناسي:دوست شناسى كى اہميت 16

دوستي:دوستى كا پيش خيمہ 10;دوستى كے عوامل6

روايت: 18

عبادت:عبادت كے اثرات 12

علم:علم اور اخلاق 12;علم اور عبادت 12

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير عياشي، ج1، ص335، ح162، نور الثقلين، ج1، ص664، ح317\_

علماء:علمائے دين كاكردار7

عيسائي:حق قبول كرنے والے عيسائي 11; عيسائي اور آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم 18; عيسائي اور مسلمان 5، 6، 10، 18; عيسائيوں كا تواضع10; عيسائيوں كاحق قبول كرنا 9

مسلمانوں كے دوست: 5، 6، 10

مسيحيت:علمائے مسيحيت8;علمائے مسيحيت كا حق قبول كرنا 9، 11;علمائے مسيحيت كاكردار6، 18

مشركين:مشركين اور مسلمان، 3;مشركين اور مؤمنين 2; مشركين كا بغض 2;مشركين كى دشمنى 1، 3

مؤمنين:مؤمنين كے ساتھ دشمنى 15

ہدايت:ہدايت كے اسباب 8

يہود:علمائے يہود كا استكبار 13; علمائے يہود كا حق قبول نہ كرنا 13;يہود اور كفار 4; يہود اور مسلمان 1، 3، 14 ; يہود اور مؤمنين 2;يہود كا استكبار 13، 14; يہود كا بغض 2; يہودكا حق قبول نہ كرنا 13; 14; يہود كى دشمنى 1، 3، 14

آیت 83

( وَإِذَا سَمِعُواْ مَا أُنزِلَ إِلَى الرَّسُولِ تَرَى أَعْيُنَهُمْ تَفِيضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُواْ مِنَ الْحَقِّ يَقُولُونَ رَبَّنَا آمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ ) .

اور جب اس كلام كو سنتے ہيں جو رسول پر نازل ہوا ہے تو تم ديكھتے ہو كہ ان كى آنكھوں سے بيسا ختہ آنسو جارى ہوجاتے ہيں كہ انہوں نے حق كو پہچان ليا ہے اور كہتے ہيں كہ پروردگار ہم ايمان لے آئے ہيں لہذا ہمارا نام بھى تصديق كرنے والوں ميں درج كرلے\_

1\_ عہد پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے عيسائي قرآنى آيات سن كر بہت زيادہ اور علانيہ متاثر ہوتے تھے\_

و اذا سمعوا ما انزل الى الرسول تري اعينهم تفيض من الدمع

فيض كا معنى جارى ہونا ہے اور'' من الدمع '' ميں ''من'' نشويہ ہے، جبكہ ''دمع'' مصدر اور اس كا معنى آنسو بہانا ہے، اور فيض كو آنكھ كے ساتھ نسبت دينے كا مقصد رونے اور متأثر ہونے ميں مبالغہ ہے يعنى اتنے زيادہ متأثر ہوئے كہ گويا ان كى آنكھوں سے گريہ كے سبب آنسو جارى ہوگئے\_

2\_ قرآنى آيات سن كر عہد پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے بعض عيسائيوں كى آنكھوں سے اشك شوق جارى ہوجاتے\_

و اذا سمعوا ما انزل الى الرسول ترى اعينهم تفيض من الدمع كلمہ ''دمع'' كا معنى آنسو ہوسكتا ہے، اس صورت ميں تفيض سے مراد لبريز ہونا ہوگا لہذا جملہ ''تفيض من الدمع'' كا مطلب ہوگا كہ ان كى آنكھيں ،آنسوؤں سے لبريز ہوگئيں \_

3\_ عہد پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے بعض پادرى اور راہب قرآن كريم سن كر گريہ كرتے تھے\_منهم قسيسين و رهبانا ... ما انزل الى الرسول تري اعينهم تفيض من الدمع اس بناپر كہ'' سمعوا'' كى ضمير قسيسين اور رھباناً كى طرف لوٹائي جائے\_

4\_ قرآن كريم حقيقت سے آشنا دلوں پر بہت گہرے اثرات مرتب كرتا ہے\_و اذا سمعوا ما انزل الى الرسول ترى اعينهم تفيض من الدمع مما عرفوا من الحق

5\_ عہد پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے عيسائيوں كى حقائق سے سابقہ آشنائي نے ان كيلئے قرآن كريم سے متأثر ہونے كى راہ فراہم كي\_تري اعينهم تفيض من الدمع مما عرفوا من الحق اس احتمال كى بناپر كہ ''الحق''سے مراد قرآن كريم اور رسالت پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے علاوہ كچھ دوسرے حقائق ہوں ، اس مبنا كے مطابق ''مما'' ميں ''ما'' مصدريہ ہے، جبكہ ''من الحق'' كا ''من'' بيانيہ نہيں بلكہ تبعيضيہ ہے يعنى چونكہ مومن عيسائي دين كے بعض حقائق سے آگاہ تھے لہذا انہوں نے آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى رسالت كا اقرار كرليا\_ چنانچہ ''عرفوا '' كا فعل ماضى ہونا اس احتمال كى تائيد كرتا ہے\_

6\_ حقانيت قرآن سے آگاہ ہونے كى وجہ سے عہد بعثت كے عيسائيوں ميں اسلام كى جانب رجحان پيدا ہوا\_

تري اعينهم تفيض من الدمع مما عرفوا من الحق مذكورہ مطلب اس اساس پر اخذ كيا گيا ہے كہ ''الحق'' سے مراد قرآن كريم ہو\_

7\_ عيسائيوں كا پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر ايمان لانا اور قرآن كريم سن كر شديد متأثر ہونا حق كے سامنے ان كے عجز و

انكسار اور خاضع ہونے كى علامت ہے\_و انهم لا يستكبرون \_ و اذا سمعوا ما انزل الى الرسول ... مما عرفوا من الحق

جملہ'' و اذا سمعوا ...'' كہ جوان كى جانب سے قرآن كريم اور پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى حقانيت كے اقرار پر دلالت كررہا ہے ہوسكتا ہے جملہ ''انھم لا يستكبرون'' كيلئے دليل اور شاہدہو\_

8\_ يہودومشركين كا استكبار اور ان كے دلوں كا سخت ہونا ان كى جانب سے قرآن كريم كو تسليم نہ كرنے كا باعث بنا\_

و اذا سمعوا ما انزل الى الرسول تري اعينهم تفيض من الدمع گذشتہ آيہ شريفہ ميں عيسائيوں كے عجز و انكسارى كا تذكرہ كرنے كے بعد اس آيت ميں ان كا قرآن كريم كے مقابلے ميں خاضعانہ رد عمل اس حقيقت كا منہ بولتا ثبوت ہے كہ دوسرے دو گروہوں ، (يہوديوں اور مشركين )نے حق كے سامنے غرور و تكبر كى وجہ سے قرآن كريم كو تسليم كرنے سے انكار كرديا\_

9\_ غرور و تكبر ، سنگدلى كا باعث اور قرآن كريم سے متاثر ہونے كى راہ ميں ركاوٹ بنتا ہے\_

و انهم لا يستكبرون \_ و اذا سمعوا ما انزل الى الرسول ... تفيض من الدمع

10\_ عہد بعثت كے بعض عيسائيوں ، پادريوں اور راہبوں نے قرآن كريم سننے كے بعد دين اسلام قبول كرليا\_

و اذا سمعوا ما انزل الى الرسول ... يقولون ربنا آمنا

11\_ اسلام قبول كرنے كے بعد عہد بعثت كے عيسائي بارگاہ خداوندى ميں مناجات كرتے ہوئے حقانيت قرآن كريم كى گواہى اور شہادت دينے والوں كى صفوں ميں شامل ہونے كى دعا كرتے تھے\_ربنا آمنا فاكتبنا مع الشاهدين

12\_ علم شہودى اور قرآن و رسالت پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى حقانيت كى گواہى كا مقام ايمان سے بلند ہے\_

ربنا آمنا فاكتبنا مع الشاهدين

13\_ ايمان ،شاہدين كے اعلي و ارفع مقام و منزلت پر فائز ہونے كا پيش خيمہ ہے\_آمنا فاكتبنا مع الشاهدين

''فاكتبنا'' كى فاء سے مذكورہ بالا مطلب حاصل ہوتا ہے\_

14\_ ربوبيت خداوند متعال كى طرف توجہ آداب دعا ميں سے ہے\_ربنا آمنا فاكتبنا

استكبار:استكبار كے اثرات 8،9

اسلام:اسلام كى جانب رجحان6

ايمان:آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر ايمان 7;ايمان كى قدر و منزلت 12; ايمان كے اثرات 13

پادري:پادرى اور قرآن كريم 3، 10;پادريوں كا گريہ 3; صدر اسلام كے پادرى 10

حق قبول كرنا:حق قبول كرنے كا پيش خيمہ 5;حق قبول كرنے كے موانع 8، 9

دعا:دعا كے آداب 14

علم:علم كے اثرات 6

عيسائي:صدر اسلام كے عيسائي 1، 2، 5، 6، 10، 11 ; عيسائي اور آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم 7; عيسائي اور قرآن كريم 1، 2، 5، 6، 7;عيسائيوں كا ايمان 6، 7، 10، 11 ;عيسائيوں كا عجز و انكسار 7;عيسائيوں كا گريہ 2; عيسائيوں كى دعا 11; عيسائيوں كے فضائل 2

قرآن كريم:قرآن كريم كا كردار 4; قرآن كريم كو سننے كے اثرات 2، 3، 7، 10; قرآن كريم كى حقانيت 6;

قلب:قساوت قلب كا پيش خيمہ 9;قساوت قلب كے اثرات 8

گواہ:حقانيت قرآن كے گواہ 11;گواہوں كا مرتبہ 11، 13

گواہي:آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى حقانيت كى گواہى 12; حقانيت قرآن كى گواہى 12; گواہى كى قدر و منزلت 12

مسيحيت:علمائے مسيحيت اور قرآن كريم 3، 10; علمائے مسيحيت كا گريہ 3

مشركين:مشركين اور قرآن كريم8;مشركين كا غرور و تكبر 8;مشركين كى قساوت قلبى 8

ياد كرنا:ربوبيت خدا كو ياد كرنا 14

يہود:يہود اور قرآن كريم 8;يہود كا غرور و تكبر 8; يہود كى قساوت قلبى 8

آیت 84

( وَمَا لَنَا لاَ نُؤْمِنُ بِاللّهِ وَمَا جَاءنَا مِنَ الْحَقِّ وَنَطْمَعُ أَن يُدْخِلَنَا رَبَّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصَّالِحِينَ ) .

اورہم اللہ پر اوراس حق پرکيوں نہ ايمان لائيں جوہمارےپاسآئے ہے ؟اورہم اميدرکھتے ہيں کہ ہمارارب ہميں نيک بندوں کي صف ميں شامل کريگا

1\_ قرآن كريم سے آگاہى كے بعد عہد بعثت كے عيسائيوں كى نگاہ ميں تنہا منطقى اور صحيح راہ يہ تھى كہ خدائے يكتا اور حقانيت قرآن پر ايمان لے آئيں \_يقولون ... و ما لنا لا نؤمن بالله و ما جاء نا من الحق

2\_ قرآن كريم اوررسالت پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى حقانيت سے آگاہى كے باوجود ان كا انكار كرنا خداوند متعال كا انكار ہے\_

و ما لنا لا نومن بالله و ما جاء نا من الحق اگر خدا پر حقيقى ايمان قرآن و رسالت پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر ايمان لانے پر موقوف نہ ہو تو پھر اس كا كوئي معنى نہيں بنتا كہ عيسائي اور ان كے علماء خدا پر ايمان ركھنے كے باوجود اسلام اختيار كرنے كے بعد يہ كہيں كہ:( ما لنا لا نؤمن بالله) \_

3\_ خداوند متعال، قرآن كريم اور رسالت پيغمبر اكرم(ص)كے بارے ميں كفر اختيار كرنے كى كوئي وجہ نہيں \_

و ما لنا لا نؤمن بالله و ما جائنا من الحق جملہ'' ما لنا ...'' استفہام انكارى ہے، يعنى ہمارے پاس كوئي عذر يا دليل موجود نہيں ہے جس كى بناپر خدائے يكتا پر ايمان لانے اور اسلام قبول كرنے سے گريز كريں \_

4\_ قرآن كريم اور پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر ايمان لانے والے عيسائي بہشت ميں صالحين كے ہمراہ ہونے كى آرزو ركھتے تھے\_و نطمع ان يدخلنا ربنا مع القوم الصالحين يہ مطلب اس بناپر ہے كہ قرينہ مقاميہ اور بعد والى آيت كى روشنى ميں '' يدخلنا'' كا محذوف مفعول، ''الجنة'' ہو، يعنى ''نطمع ان يدخلنا ربنا الجنة مع القوم الصالحين''

5\_ صالحين كى ہم نشينى اور ہمراہى كى آرزو ايك مقدس اور قابل قدر آرزو ہے\_

و نطمع ان يدخلنا ربنا مع القوم الصالحين

6\_ صالحين بارگاہ خداوندعالم ميں اعلي و ارفع مقام و منزلت كے مالك ہيں \_نطمع ان يدخلنا ربنا مع القوم الصالحين

7\_ خداوند متعال، قرآن كريم اور پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر ايمان لانا صالحين كے درجہ تك پہنچنے كا پيش خيمہ ہے\_

و ما لنا لا نؤمن بالله و ما جاء نا من الحق ... يدخلنا ربنا مع القوم الصالحين

جملہ'' و نطمع ...'' سے معلوم ہوتا ہے كہ خدائے واحد كا اعتراف و اقرار كرنے كے باوجود يقين سے نہيں كہا جاسكتا كہ صالحين كى ہم نشينى اور ہمراہى نصيب ہوگي، بلكہ مذكورہ ايمان صرف صالحين كے درجہ تك پہنچنے كا پيش خيمہ ہے\_

8\_ صرف خداوند عالم كى مشيت اور عنايت كے زير سايہ ہى صالحين كے درجہ تك پہنچا جاسكتا ہے\_

نطمع ان يدخلنا ربنا مع القوم الصالحين

9\_ مومنين كے معنوى درجات كا ارتقائ، ربوبيت الہى كا ايك جلوہ ہے\_نطمع ان يدخلنا ربنا مع القوم الصالحين

10\_ صالحين، قرآن كريم اور رسالت پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى حقانيت كے چشم ديد گواہ ہيں \_

فاكتبنا مع الشاهدين ... ان يدخلنا ربنا مع القوم الصالحين جملہ'' نطمع ان يدخلنا ...'' اس آرزو اور درخواست كى طرف اشارہ ہوسكتا ہے جسكا عيسائيوں نے جملہ ''فاكتبنا مع الشاھدين'' كے ذريعے خدا سے تقاضا كيا ہے، لہذا شاہدين كى ہمراہى كى درخواست وہى صالحين كى ہم نشينى كى آرزو ہى ہوگي، اور كہا جاسكتا ہے كہ شاہدين وہى صالحين ہى ہيں \_

11\_ مؤمن عيسائيوں كى عاجزانہ گفتگو اور دعا ان كے تكبر و غرور سے دور ہونے كى گواہ ہے\_

انهم لا يستكبرون ... نطمع ان يدخلنا ربنا مع القوم الصالحين ممكن ہے اس آيت اور گذشتہ آيت ميں عيسائيوں كى زبان سے بيان ہونے والے مطالب آيت 82 ميں موجود '' انھم لا يستكبرون'' كيلئے دليل كى حيثيت ركھتے ہوں \_

آرزو:پسنديدہ آرزو 5

آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو جھٹلانا 2

الله تعالى:الله تعالى كى ربوبيت كے مظاہر 9;الله تعالى كى مشيت 8

ايمان:آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر ايمان 7; ايمان كا متعلق 1، 7; ايمان كے اثرات 7; خداوند متعال پر ايمان 1، 7; قرآن كريم پر ايمان 1، 7

ترقي:ترقى كے عوامل 7، 8، 9

صالحين:صالحين اورآنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم 10;صالحين اور قرآن كريم 10;صالحين بہشت ميں 4; صالحين كا مقام و مرتبہ 6، 7، 8;صالحين كى ہم نشيني5

عيسائي:صدر اسلام كے عيسائي 1;عيسائي اورآنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم 4; عيسائي اور قرآن كريم 1، 4 ;عيسائيوں كا ايمان 1; عيسائيوں كا عجز و انكسار 11;مؤمن عيسائيوں كى آرزو 4;مؤمن عيسائيوں كى دعا 11

قرآن كريم:قرآن كريم كا انكار 2;قرآن كريم كى حقانيت 1

كفر :آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے بارے ميں كفر3; خدا وند متعال كے بارے ميں كفر 2، 3; قرآن كريم كے بارے ميں كفر 3; كفر كا بے منطق ہونا 3; كفر كے موارد 2

گواہ:حقانيت آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے گواہ 10;حقانيت قرآن كريم كے گواہ 10

مقربين: 6

مؤمنين:مؤمنين كى معنوى ترقى 9

آیت 85

( فَأَثَابَهُمُ اللّهُ بِمَا قَالُواْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَذَلِكَ جَزَاء الْمُحْسِنِينَ ) .

تو اس قول كى بنا پر پروردگار نے انہيں وہ باغات دے ديئےن كے نيچے نہريں بہہ رہى ہيں اور وہ ا نہيں ميں ہميشہ رہنے والے ہيں كہ يہى نيك كردار لوگوں كى جزا ہے \_

1\_ عيسائيوں كا خدا پر ايمان اور قرآن كريم اور پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى حقانيت كا اعتراف ان كيلئے دائمى بہشت سے

بہرہ مند ہونے كا باعث ہے\_فاثابهم الله بما قالوا جنات

2\_ خداوند متعال، قرآن كريم اور پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر ايمان دائمى بہشت ميں داخل ہونے كا باعث ہے\_

فاثابهم الله بما قالوا جنات

3\_ مومنين اور محسنين كو پاداش ، خود خداوند متعال عطا كرتا ہے\_فاثابهم الله بما قالوا ... ذلك جزاء المحسنين

4\_ توحيد، رسالت پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور حقانيت قرآن پر ايمان لانے كے بعد اس كا زبانى اقرار كرنا ضرورى ہے\_

فاثابهم الله بما قالوا

5\_ بہشت دائمى مقام اور بے شمار درختوں اور رواں دواں نہروں پر مشتمل ہے\_جنات تجرى من تحتها الانهار خالدين فيها

6\_ بہشت ميں كثرت كے ساتھ باغات اور فراوان رواں دواں نہريں ہيں \_جنات تجرى من تحتها الانهار

7\_ بہشت ميں مومنين كى سكونت دائمى ہے\_خالدين فيها

8\_صالحين جاويدودائمى بہشت سے بہرہ مند ہوں گے \_و نطمع ان يدخلنا ربنا مع القوم الصالحين \_ فاثابهم الله بما قالوا جنات

9\_محسنين كى پاداش دائمى بہشت ہے\_جنات تجرى من تحتها الانهار خالدين فيها و ذلك جزاء المحسنين

10\_ خداوند متعال، قرآن كريم اور پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر ايمان لانے والے خاضع عيسائي ، محسنين كے زمرے ميں آتے ہيں \_و انهم لا يستكبرون ... و ذلك جزاء المحسنين

11\_ خداوند متعال، قرآن كريم اور پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر ايمان ، تكبر و غرور سے اجتناب اور نيك كام انجام دينا محسنين كے مقام تك پہنچنے كا سبب ہے\_وانهم لا يستكبرون ...و ذلك جزاء المحسنين

12\_ نجاشى اور اس كے ساتھى محسنين اور خداوند متعال، پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور قرآن كريم پر ايمان لانے والوں ميں شامل تھے\_قالوا انا نصاري ذلك بان منهم قسيسين و رهباناً ... ذلك جزاء المحسنين

بہت سے مفسرين كے بقول 82سے 85تك كى آيات حبشہ كے بادشاہ نجاشى اور اس كے ساتھيوں كے بارے ميں نازل ہوئي ہيں \_

اقرار:توحيد كا اقرار 4

الله تعالى: الله تعالى كى طرف سے پاداش 3

اہل بہشت:اہل بہشت كى جاودانى 7

ايمان:آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر ايمان 2، 4، 10، 11; ايمان كا متعلق 1، 2، 10، 11;ايمان كے اثرات 2، 11; خدا تعالى پر ايمان 1، 2، 10 ، 11; قرآن كريم پر ايمان 2، 4، 10، 11

بہشت:بہشت كى جاودانى 1، 2، 5، 8،9;بہشت كى نعمتيں 5;بہشت كى نہريں 5، 6 ;بہشت كے باغات 6;بہشت كے درخت 5;بہشت كے موجبات 1، 2

صالحين:صالحين بہشت ميں 8

عيسائي:عيسائي اورآنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى حقانيت 1;عيسائي اور قرآن كريم كى حقانيت 1;عيسائيوں كا ايمان 1; متواضع عيسائي10;مؤمن عيسائيوں كا مقام و

مرتبہ 10; نيك كام انجام دينے والے عيسائي 10

غرور و تكبر:غرور و تكبر سے اجتناب كے اثرات 11

قرآن كريم:قرآن كريم كى حقانيت 4

محسنين: 10، 12محسنين كا مقام و مرتبہ 11;محسنين كى پاداش 3، 9

مؤمنين: 12مؤمنين بہشت ميں 7;مؤمنين كى پاداش 3

نجاشي:نجاشى اور آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم 12; نجاشى اور قرآن كريم 12; نجاشى كا ايمان 12;نجاشى كا محسنين ميں سے ہونا 12; نجاشى كامؤمنين ميں سے ہونا12

نيكي:نيكى كے موارد11

آیت 86

( وَالَّذِينَ كَفَرُواْ وَكَذَّبُواْ بِآيَاتِنَا أُوْلَـئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ) .

اور جن لوگوں نے كفر اختيار كر ليا اور ہمارى آيات كو جھٹلاديا تو وہ لوگ جہنمى ہيں \_

1\_ كفر اختيار كرنے والوں اور آيات الہى كو جھٹلانے والوں كا ٹھكانہ جہنم ہے\_

والذين كفروا و كذبوا بآياتنا اولئك اصحاب الجحيم

2\_ مشركين اور يہود كفر اختيار كرنے اور آيات خداوندى كو جھٹلانے والے تھے\_والذين كفروا و كذبوا بآياتنا

گذشتہ آيات كو پيش نظر ركھتے ہوئے معلوم ہوتا ہے كہ ''الذين كفروا و كذبوا ...'' كا واضح اور روشن مصداق قرآن و رسالت پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا انكار كرنے والے مشركين اور يہود ہيں \_

3\_ غرور و تكبر ميں مبتلا اور حق قبول نہ كرنے والے مشركين اور يہود كا ٹھكانہ جہنم ہے\_

والذين كفروا و كذبوا بآياتنا اولئك اصحاب الجحيم

4\_ قرآن كريم اور پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم آيات خداوندى كے دو بڑے مصداق ہيں \_كفروا و كذبوا بآياتنا

گذشتہ آيات كى روشنى ميں ''آياتنا'' كا مورد نظر مصداق قرآن كريم اور پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ہيں \_

5\_ غرور و تكبر ،كفر كى بنياد اور آيات خداوندى كو جھٹلانے كاسبب ہے\_و انهم لا يستكبرون ... والذين كفروا و كذبوا بآياتنا

آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا نقش 4

آيات خدا: 4آيات خداوندى كوجھٹلانے كے عوامل 5

تكبر:تكبر كا سرچشمہ 5

جھٹلانے والے:آيات خداوندى كے جھٹلانے والے1، 2; جھٹلانے والے جہنم ميں 1

قرآن كريم:قرآن كريم كا كردار4

كفار: 2كفار جہنم ميں 1

كفر:كفر كے اثرات 5

مشركين:مشركين دوزخ ميں 3; مشركين كا كفر 2

يہود:حق كوقبول نہ كرنے والے يہود 3; غرور و تكبر ميں مبتلا يہود 3;يہود جہنم ميں 3;يہود كا كفر 2

آیت 87

( يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ لاَ تُحَرِّمُواْ طَيِّبَاتِ مَا أَحَلَّ اللّهُ لَكُمْ وَلاَ تَعْتَدُواْ إِنَّ اللّهَ لاَ يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ) .

ايمان والو جن چيزوں كو خدا نے تمہارے لئے حلال كيا ہے انہيں حرام نہ بناؤ اور حد سے تجاوز نہ كرو كہ خدا تجاوز كرنے والوں كو دوست نہيں ركھتا ہے\_

1\_ اہل ايمان كو خدا وند عالم كى پاك و پاكيزہ اور حلال نعمات سے بہرہ مند ہونے سے خود كونہيں روكنا چاہيئے\_

يا ايها الذين آمنوا لا تحرموا طيبات ما احل الله لكم مذكورہ بالا مطلب اس بنا پر ہے كہ'' لا تحرموا ...'' كى بيان كردہ تحريم، تحريم عملى ہو، يعنى خدا كى حلال اشياء كو حرام سمجھے بغير ان سے استفادہ نہ كرنا اور پرہيز كرنا\_

2\_ دين ميں بدعت اور خدا كے حلال و حرام ميں تبديلى كرنا حرام ہے\_يا ايها الذين آمنوا لا تحرموا طيبات ما احل الله لكم و لا تعتدوا اس احتمال كى بناپر كہ تحريم حلال كا مطلب خدا كى حلال كى ہوئي اشياء كو حرام سمجھنا ہو\_

3\_ صرف خداوند متعال قوانين و احكام كى تشريع اور وضع كى صلاحيت ركھتا ہے\_لا تحرموا طيبات ما احل الله لكم

4\_ مؤمنين كو خداوند عالم كے پاك و پاكيزہ اور حلال مواہب كو قسم يا كسى اور طريقے سے اپنے اوپر حرام نہيں كرنا چاہيئے\_يا ايها الذين آمنوا لا تحرموا طيبات ما احل الله لكم آيات كے اس حصے اور آيت 89ميں بيان كردہ قسم كے احكام كے ارتباط كو مدنظر ركھتے ہوئے يہ كہا جاسكتا ہے كہ'' لا تحرموا ...'' سے مراد قسم يا اس جيسے كسى اور ذريعے سے طيبات (حلال اشيائ) كو حرام قرار دينے سے منع كرنا ہے، اور اس بناپر تحريم سے مراد حقيقى اور واقعى تحريم (حرام كرنا) ہوگي\_

5\_ خداوند متعال كے پاك و پاكيزہ مواہب سے بہرہ مند ہونے اور استفادہ كرنے كيلئے سب سے زيادہ موزوں انسان مؤمنين ہيں \_يا ايها الذين آمنوا لا تحرموا طيبات ما احل الله لكم تمام لوگوں كى بجائے صرف اہل ايمان كو مخاطب قرار دينا اور پھر انہيں حلال و پاكيزہ اشياء سے استفادہ كرنے كى نصيحت و تاكيد كرنا اس بات كى جانب اشارہ ہے كہ مواہب خداوندى سے بہرہ مندى كے سب سے زيادہ موزوں افراد صرف مومنين ہيں \_

6\_ رہبانيت اوردنياوى نعمات كو افراط كى حد تك ترك كرنا دين اسلام كے ساتھ ہم آہنگ نہيں ہے\_

لا تحرموا طيبات ما احل الله لكم

7\_ جو چيز خداوند متعال كى طرف سے حلال ہے وہ پاك و پاكيزہ اوراچھى ہے\_

لا تحرموا طيبات ما احل الله لكم طيب اس چيز كو كہتے ہيں جو انسان كے دل كو بھائے، اور طيبات كا ''ما احل اللہ'' كى طرف اضافہ اضافہ بيانيہ ہے، يعنى ''ما احل ... '' طيبات كى تفسير ہے، گويا سوال ہو رہا ہے كہ طيبات كس كو كہاجاتا ہے اور جواب ديا جارہا ہے كہ جو كچھ خداوند متعال نے حلال قرار ديا ہے\_

8\_ خداوند متعال كے احكام اور قوانين طبع انسانى كے ساتھ سازگار ہيں \_لا تحرموا طيبات ما احل الله لكم

اگر چہ مقصود (نہى از تحريم حلال) سمجھانےكيلئے كلمہ طيبات ذكر كرنے كى ضرورت نہيں تھى ليكن اس كے باوجود اسے ذكر كرنے كا مقصد اس حقيقت كى جانب اشارہ ہے كہ خداوند عالم كى حلال كردہ اشياء انسانى طبع كے مطابق اور ان كى لذت كا موجب ہيں \_

9\_ ماديات سے استفادہ كرنے كا جواز ان كے انسانى طبيعت كے ساتھ سازگار اور متناسب ہونے پر موقوف ہے\_

لا تحرموا طيبات ما احل الله لكم

10\_ دين اسلام كے احكام و قوانين كى بنياد انسانوں كى مصلحت ہے\_طيبات ما احل الله لكم

لفظ ''طيب ''كا معنى وہ چيز ہے جو انسان كے دل كو بھائے جبكہ'' لكم'' كى لام منفعت كيلئے ہے، اس سے معلوم ہوتا ہے كہ خداوند متعال نے مختلف چيزوں كو حلال كرتے وقت انسانوں كى مصلحت اور فائدے كو ملحوظ ركھا ہے\_

11\_ مواہب اور طيبات سے استفادہ كرنے ميں اعتدال و ميانہ روى كى مراعات اور افراط و تفريط سے اجتناب كرنا لازمى ہے\_لا تحرموا ... و لا تعتدوا

اس احتمال كى بناپر كہ جملہ'' لا تعتدوا، ''لا تحرموا طيبات ما احل اللہ'' كيلئے تاكيد يا تفسير نہيں ، بلكہ توضيح ہو، يعنى حلال اشياء سے استفادہ كرو، ليكن حد سے تجاوز نہ كرو\_

12\_ خداوند متعال كى جانب سے معين كردہ احكام اور قوانين كے دائرے ميں حركت كرنا لازمى ہے\_لا تحرموا ... و لا تعتدوا

13\_ حلال كو حرام قرار دينا اور احكام خدا ميں تبديلى كرنا خدا وند عالم كى حدود اور قوانين سے تجاوز ہے\_

لا تحرموا ... و لا تعتدوا مذكورہ بالا مطلب اس اساس پر اخذ كيا گيا ہے كہ جملہ'' و لا تعتدوا'' جملہ ''لا تحرموا ...'' كيلئے تاكيد اور تفسير ہو\_

14\_ انسان كا اپنے آپ كو خدا كے پاك اور حلال مواہب سے محروم كرنا خود اپنے آپ كو نقصان پہنچانا ہے\_

و لا تحرموا طيبات ما احل الله لكم و لا تعتدوا اگر تحريم طيبات كا معنى اپنے آپ كو مواہب الہى سے محروم كرنا ليا جائے تو ممكن ہے جملہ ''لاتعتدوا'' ، جملہ ''لا تحرموا ...'' كا فلسفہ بيان كررہاہو، يعنى مبادا طيبات سے دريغ كرو كيونكہ يہ كام اپنے اوپر ظلم و تعدى اور خود اپنے حقوق كو پامال كرنا ہے\_

15\_ اہل ايمان كيلئے محرمات الہى سے اجتناب كرنا لازمى ہے\_يا ايها الذين آمنوا ... لا تعتدوا

كہا جاسكتا ہے كہ گذشتہ جملہ''لا تحرموا طيبات ما احل اللہ'' كے قرينہ كى بناپر''لا تعتدوا'' سے مراد محرمات كا ارتكاب ہے، اور چونكہ محرمات كا ارتكاب حلال اشياء كو حرام قرار دينے سے زيادہ نقصان دہ ہے لہذا اسے تجاوز و تعدى سے تعبير كيا گيا ہے\_

16\_ احكام دين ميں تغير و تبدل كرنا اور خداوند عالم كى حدود و قوانين سے تجاوز كرنا ايمان كے ساتھ ہم آہنگ نہيں ہے\_يايها الذين آمنوا لاتحرموا ... و لاتعتدوا

17\_ دنيا ميں مواہب الہى سے استفادہ كرنے ميں افراط و تفريط سے كام لينا ايمان كے ساتھ سازگار نہيں ہے\_

يا ايها الذين آمنوا لا تحرموا ... و لا تعتدوا

18\_ حد سے تجاوز كرنے والے محبت خداوندى سے محروم ہوتے ہيں \_ان الله لا يحب المعتدين

19\_ خدا كے پاك و حلال مواہب سے استفادہ كرنے ميں افراط و تفريط سے كام لينا محبت خداوندى سے محروميت كا سبب بنتا ہے\_

لا تحرموا ... و لا تعتدوا ان الله لا يحب المعتدين

20\_ محرمات كا ارتكاب محبت خداوندى سے محروم ہونے كا سبب ہے\_لا تعتدوا ان الله لا يحب المعتدين

مذكورہ مطلب اس اساس پر اخذ كيا گيا ہے كہ'' لا تعتدوا ''سے مراد ارتكاب محرمات سے منع كرنا ہو، جيسا كہ پہلے بھى اس كى وضاحت ہوچكى ہے\_

21\_ انسان كا عمل و كردار، محبت خداوندى كے حصول يا اس سے محروميت كى راہ ہموار كرتا ہے\_ان الله لا يحب المعتدين

احكام: 1، 2، 4احكام كا فلسفہ 10;احكام كى تشريع كا سرچشمہ3

اسلام:اسلام اور دنيوى وسائل 6;اسلام كا معتدل ہونا 6; اسلام كى خصوصيت 6

اعتدال:اعتدل كى اہميت 11

الله تعالى:الله تعالى كى حدود 12; الله تعالى كى حدود سے تجاوز 13، 16 ;الله تعالى كى حدود ميں تبديلى كرنا 16 ; الله تعالى كى قانون سازى 3;الله تعالى كى محبت سے محروم ہونا 18، 19، 20، 21 ; الله تعالى كى محبت كے موجبات21;الله تعالى كى نعمات 1، 4، 5، 14، 17، 19

انسان:انسان كى مصلحتيں 10

ايمان:ايمان كے اثرات 16، 17

بدعت:بدعت كى حرمت 2

حلال:تحريم حلال4، 13; تحريم حلال كى حرمت 2; تحريم حلال كے احكام 1; حلال چيزوں كى پاكيزگى 7

خود:

خودكو نقصان پہنچانا 14

دنيوى وسائل:دنيوى وسائل سے استفادہ 9، 17

دين:دين اور انسانى طبع 8، 9، 10; دين اور عينيت 8، 10; دين ميں بدعت 2;دينى تعليمات كى خصوصيات 8

دينداري:ديندارى كا دائرہ كار12

روايت: 22

طيبات :طيبات سے استفادہ 1، 5، 11، 19;طيبات سے استفادہ ترك كرنا 14طيبات كى تحريم 4

عمل:عمل كے اثرات 21

قسم:ناپسنديدہ قسم 4

متجاوزين :متجاوزين كى محروميت 18

محرمات :محرمات سے اجتناب 15;محرمات كو حلال قرار دينے كى حرمت 2;محرمات كى تحليل13; محرمات كے ارتكاب كے اثرات 20

مصرف :مصرف كے آداب 7; مصرف كے احكام 1، 4; مصرف ميں افراط 17; مصرف ميں افراط كے اثرات 19; مصرف ميں تفريط 17 ; مصرف ميں تفريط كے اثرات 19; مصرف ميں ميانہ روى 11، 17

مؤمنين:مومنين كا مقام و مرتبہ 5;مؤمنين كى ذمہ دارى 1، 4، 15

آیت 88

( وَكُلُواْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّهُ حَلاَلاً طَيِّباً وَاتَّقُواْ اللّهَ الَّذِيَ أَنتُم بِهِ مُؤْمِنُونَ ) .

اور جو اس نے رزق حلال و پاكيزہ ديا ہے اس كو كھاؤ اور اس خدا سے ڈرتے رہو جس پر ايمان ركھنے والے ہو \_

1\_ خدا كى جانب سے لوگوں كو مادى وسائل سے استفادہ كرنے كى ترغيب \_و كلوا مما رزقكم الله حلالاً طيباً

گذشتہ آيت كے قرينہ كى بناپر ''اكل ''سے مراد صرف كھانا نہيں بلكہ مطلق تصرفات ہيں \_

2\_ انسانوں كوروزى خداوند متعال ديتا ہے\_و كلوا مما رزقكم الله

3\_ روزى اور ديگر مادى وسائل سے استفادہ كرنے كا جواز ان كے حلال اور طيب ہونے كے ساتھ مشروط ہے\_

و كلوا مما رزقكم الله حلالاً طيباً مذكورہ بالا مطلب اس اساس پر اخذ كيا گيا ہے كہ ''مما رزقكم ... ''، ''كلوا'' كيلئے مفعول اور'' حلالا طيباً '' ،''رزقكم اللہ'' كيلئے حال ہو، يعنى خداداد وسائل سے استفادہ كر و بشرطيكہ وہ حلال اور طيب ہوں \_

4\_ خدا كے وسائل اور روزى سے حلال و پاكيزہ طريقے (خدا كے احكام و قوانين كے دائرے ميں رہتے ہوئے) سے استفادہ كرنا لازمى ہے\_و كلوا مما رزقكم الله حلالاً طيباً مذكورہ بالا مطلب اس بناپر ہے كہ جب ''حلالاً طيباً''محذوف مفعول مطلق'' اكلاً'' كى صفت ہو، اس مبنا كے مطابق خدا كے عطا كردہ وسائل سے بہرہ مند ہونے اور استفادہ كرنے كى دو قسميں ہوں گي: ايك حلال اور دوسرے حرام طريقے سے استفادہ كرنا، اگر چہ خود وسائل حلال و طيب ہوں \_

5\_ خداوند عالم كا رزق اورروزى انسان كيلئے پاك و پاكيزہ اور حلال ہے\_و كلوا مما رزقكم الله حلالاً طيباً

ممكن ہے ''حلالاً طيباً'' ، ''كلوا'' كيلئے مفعول ہواور'' مما رزقكم اللہ'' كا ''من'' ''حلالا طيبا'' كيلئے بيان ہو، اور يہ بھى ممكن ہے كہ'' ما رزقكم اللہ'' كيلئے قيد توضيحى ہو، دونوں

صورتوں ميں مذكورہ بالا مطلب اخذ ہوتا ہے\_

6\_ ہر وہ چيز جسے خداوند متعال نے حلال كيا ہے وہ پاك و پاكيزہ اور موافق طبع ہے\_حلالاً طيبااگر ''طيباً'' ،''حلالاً'' كيلئے صفت توضيحى ہو\_

7\_ دينى احكام و قوانين ميں انسان كى طبيعى و فطرى ضروريات كو پورا كرنے كى جانب توجہ دى گئي ہے اور اسے مد نظر ركھاگيا ہے\_لا تحرموا طيبات ... و كلوا مما رزقكم الله حلالاً طيباً

8\_ اہل ايمان تقوي كى مراعات كرنے كے پابند ہيں \_واتقوا الله الذى انتم به مؤمنون

9\_ خداوند عالم كى عطا كردہ روزى اور وسائل سے استفادہ كرتے وقت تقوي كى مراعات لازمى ہے\_

و كلوا مما رزقكم الله حلالا طيبا و اتقوا الله

10\_ خداوند عالم كى عطا كردہ نعمات كو اپنے اوپر يا دوسروں پر حرام قرار دينا اور ان سے استفادہ نہ كرنا تقوي كے خلاف ہے\_و كلوا مما رزقكم الله حلالاً طيباً و اتقوا الله خدا كى عطا كردہ نعمات كے مباح ہونے كى تصريح اور حلال چيزوں كو حرام قرار دينے سے منع كرنے كے بعد تقوي كا حكم دينا اس بات كى جانب اشارہ ہوسكتا ہے كہ اگر انسان كا عقيدہ يا عمل ان احكام كے خلاف ہو تو يہ تقوي سے دورى ہے\_

11\_ مادى وسائل سے استفادہ كو تقوي كے برخلاف سمجھنا ايك بے بنياداور غلط تصور ہے\_و كلوا مما رزقكم الله حلالا طيبا و اتقو الله

12\_ تقوي اور خداوند متعال كے حلال و حرام كا پابند رہنا اللہ تعالى پر ايمان كا لازمہ ہے\_و كلوا ... حلالا طيبا و اتقوا الله الذى انتم به مؤمنون

13\_ اہل ايمان كيلئے ميدان عمل ميں اپنے ايمان كى حفاظت كرنا اور اس پر پابند رہنا ضرورى ہے\_و اتقوا الله الذى انتم به مؤمنون جملہ'' انتم بہ مؤمنون''،'' اتقوا اللہ'' كيلئے شرط كى حيثيت ركھتا ہے، بنابريں ايمان كى بقاء تقوي كى مراعات كے ساتھ احكام خداوندى پر عمل كرنے كى مرہون منت ہوگي\_

14\_ احكام خداوندى پر عمل تقوي جبكہ حدود خداوندى سے تجاوز عدم تقوي كى علامت ہے\_

و لا تعتدوا ... و اتقوا الله الذين انتم به مؤمنون

اللہ تعالى:اللہ تعالى كاتشويق كرنا 1; اللہ تعالى كى حدودسے تجاوز 14;اللہ تعالى كى حدودكى مراعات كرنا 4، 12، 14 ;اللہ تعالى كى رزاقيت 2 ; الله تعالى كى عطا كردہ نعمات 9، 10

انسان:انسان كى روزى 5

ايمان:ايمان كى حفاظت 13;ايمان كے اثرات 12

تقوي:تقوي اور دنيوى وسائل 11;تقوي كى اہميت 8، 9; تقوي كى علامات 14;تقو ي كے اثرات 10

حلال:حلال چيز كو حرام قرار دينا 10

دنيوى وسائل:پاك و پاكيزہ وسائل 6;حلال دنيوى وسائل 6; دنيوى وسائل سے استفادہ كرنا 1، 3، 9، 11

دين:دين اور عينيت 7;دين اور مادى ضروريات 7

روزي:پاكيزہ روزى 3، 5;حلال روزى 3، 5;روزى كا سرچشمہ 2

شرعى فريضہ:شرعى فريضہ پر عمل كرنا 13، 14

طيبات :طيبات سے استفادہ كرنا 4;طيبات سے استفادہ نہ كرنا 10

عدم تقوي:عدم تقوي كى علامات14

عقيدہ:باطل عقيدہ 11

مصرف :مصرف كے آداب 3، 4;مصرف ميں تقوي 9

مؤمنين:مؤمنين كى ذمہ دارى 8، 13

آیت 89

( لاَ يُؤَاخِذُكُمُ اللّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ وَلَـكِن يُؤَاخِذُكُم بِمَا عَقَّدتُّمُ الأَيْمَانَ فَكَفَّارَتُهُ إِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسَاكِينَ مِنْ أَوْسَطِ مَا تُطْعِمُونَ أَهْلِيكُمْ أَوْ كِسْوَتُهُمْ أَوْ تَحْرِيرُ رَقَبَةٍ فَمَن لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلاَثَةِ أَيَّامٍ ذَلِكَ كَفَّارَةُ أَيْمَانِكُمْ إِذَا حَلَفْتُمْ وَاحْفَظُواْ أَيْمَانَكُمْ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ) .

خدا تم سے بے مقصد قسميں كھانے پر مواخذہ نہيں كرتا ہے ليكن جن قسموں كى گرہ دل نے باندھ لى ہے ان كى مخالفت كا كفارہ دس مسكينوں كے لئے اوسط درجہ كا كھانا ہے جو اپنے گھر والوں كو كھلاتے ہو يا ان كا كپڑا يا ايك غلام كى آزادى ہے پھر اگر يہ سب نا ممكن ہو تو تين دن روزے ركھو كہ يہ تمہارى قسموں كا كفارہ ہے جب بھى تم قسم كھا كر اس كى مخالفت كرو لہذا اپنى قسموں كا تحفظ كرو كہ خدا اس طرح اپنى آيات كو واضح كركے بيان كرتا ہے كہ شايد تم اس كے شكرگذار بندے بن جاؤ\_

1\_ جو قسميں بغير كسى ہدف اور مقصد كے زبان سے جارى ہوجائيں خداوند متعال ان پر سزا نہيں دے گا\_

لا يؤاخذكم الله باللغو فى ايمانكم ''ايمان'' يمين( قسم) كى جمع ہے اور'' فى ايمانكم''،'' اللغو'' سے متعلق ہے\_ جبكہ

لغو قسم اس قسم كوكہا جاتا ہے كہ جو عادت كى وجہ سے اور قسم كے مضمون كى طرف توجہ كيے بغير زبان سے جارى ہوجائے\_

2\_ خداوند متعال نے لغو اور بلا مقصد كھائي جانے والى

قسموں پر سزا نہ دينے اور بازپرس نہ كرنے كا فيصلہ كركے اہل ايمان پر فضل و كرم كيا ہے\_

لا يؤاخذكم الله باللغو فى ايمانكم جملہ''لا يؤاخذكم ''كے امتنان آميز لب و لہجے سے معلوم ہوتا ہے كہ لغو اور بلا مقصد كھائي جانے والى قسموں پر سزا نہ دينے كى وجہ مومنين پر خدا كا فضل و كرم ہے\_

3\_ اگر قسم توڑنے والوں كى قسميں ،قسم كى طرف توجہ كرتے ہوئے قسم كے قصد كے ساتھ ہوں تو خداوند متعال انہيں سزا سے دوچار كرے گا\_و لكن يؤاخذكم بما عقدتم الايمان امت مسلمہ كا اس پر اتفاق ہے كہ صرف اس صورت ميں قسم پر سزا دى جائيگى اور كفارہ واجب ہوگا جب قسم كھانے والا اس پر پابند نہ ر ہے(مجمع البيان)

4\_ قصد اور نيت كے ساتھ كھائي جانے والى قسموں پر پابند رہنا لازمى ہے\_و لكن يؤاخذكم بما عقدتم الايمان

5\_ كردار و گفتار كے اعتباركا معيارقصد اور نيت ہے\_و لكن يؤاخذكم بما عقدتم الايمان

6\_ قسم توڑنا گناہ اور كفارہ كى ادائيگى اس كى بخشش كا باعث بنتى ہے\_و لكن يؤاخذكم بما عقدتم الايمان فكفارته ... ذلك كفارة ايمانكم قسم توڑنے والوں كو سزا دينا ان كى معصيت كارى اور نافرمانى كى دليل ہے\_ اور كلمہ كفارہ كہ جس كا معنى ڈھانپنے والا ہے، اس بات كى جانب اشارہ ہے كہ كفارہ كى ادائيگى سے گناہ بخشے جاتے ہيں \_

7\_ قسم توڑنے كا كفارہ ،دس مسكينوں كو كھانا كھلانا يا ان كے لباس كا انتظام يا ايك غلام آزاد كرنا ہے\_

فكفارته اطعام عشرة مساكين ... اهليكم او كسوتهم او تحرير رقبة

8\_ قسم توڑنے والے كو كفارہ كى تين اقسام (مساكين كو كھانا كھلانايا ان كيلئے لباس كا انتظام كرنا يا ايك غلام آزاد كرنا) ميں سے كسى ايك كے انتخاب كرنے كا اختيار حاصل ہے\_فكفارته اطعام عشرة مساكين ... او كسوتهم او تحرير رقبة جملہ'' فمن لم يجد'' كو گذشتہ جملات پر متفرع كرنا اس نكتہ كى تصريح ہے كہ مكلف ان تين اقسام ميں سے ايك كو انتخاب كرنے كا اختيار ركھتا ہے، البتہ اگر يوں فرمايا ہوتا كہ'' اوصيام ثلاثة ايام'' تو پھر ان موارد كے درميان ترتيب كے لازمى ہونے كا احتمال موجود ہوتا\_

9\_ كفارہ قسم كے طور پر ديا جانے والا كھانا كم از كم اس كھانے كے برابر ہونا چاہيئے جس طرح كا كھانا كفارہ دينے والے اپنے گھر ميں عام طور پر كھاتے

ہيں \_فكفارته اطعام عشرة مساكين من اوسط ما تطعمون اهليكم مذكورہ بالا مطلب كى حضرت امام باقر عليه‌السلام كا يہ فرمان بھى تائيد كرتا ہے كہ آپ نے مذكورہ آيت ميں موجود '' اوسط ماتطعمون'' كے بارے ميں پوچھے گئے سوال كے جواب ميں فرمايا : ( ما تقوتون بہ عيالكم من اوسط ذلك ...) (1) يعنى وہى جو تم عام طور پر اپنے اہل و عيال كو كھلاتے ہو\_

10\_ قسم توڑنے والا كفارے كے طور پر وہى لباس دے جو وہ عام طور پر استعمال كرتا ہے\_

من اوسط ما تطعمون اهليكم او كسوتهم اطعام كے مورد ميں كھانے كى نوعيت كى وضاحت لباس كى نوعيت كيلئے بھى قرينہ ہوسكتى ہے\_

11\_ اسلامى قوانين اور احكام كى تشريع ميں فقر و افلاس كا خاتمہ ہے\_فكفارته اطعام عشرة مساكين ... او كسوتهم

12\_ دين اسلام نے غلاموں كو غلامى سے نجات دلانے كى جانب توجہ دى ہے\_او تحرير رقبة

13\_ اسلام كے انفرادى احكام و قوانين اور معاشرے كى مصلحتوں اور وسيع تر مفادات كے درميان بہت قريبى ہم آہنگى پائي جاتى ہے\_فكفارته اطعام عشرة مساكين ... او تحرير رقبة

14\_ دس مسكينوں كو كھانا كھلانے يا ان كيلئے لباس كا انتظام يا غلام آزاد كرنے سے عاجز ہونے كى صورت ميں قسم توڑنے كا كفارہ يہ ہے كہ تين دن روزے ركھے جائيں \_فمن لم يجد فصيام ثلاثة ايام

15\_ دينى احكام كى انجام دہى مكلف كى قدرت و استطاعت سے مشروط ہے\_فمن لم يجد فصيام ثلاثة ايام

16\_ انسان اپنى قدرت و توانائي كے دائرے ميں رہتے ہوئے اپنى كوتاہيوں اور گناہوں كى تلافى كا ذمہ دار ہے\_

فكفارته اطعام ... فمن لم يجد فصيام ثلاثة ايام

17\_ قسم كاكفارہ ادا كرنے كيلئے مادى وسائل كا حصول لازمى ہے\_فمن لم يجد فصيام ثلاثة ايام

جملہ'' فمن لم يجد'' اس پر دلالت كرتا ہے كہ قسم توڑنے والے كو كفارہ كى ادائيگى كيلئے وسائل كے حصول كى كوشش كرنا چاہيئے كيونكہ فعل'' لم

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج7ص 454، ح 14; تفسير برہان ج1 ص 495، ح 4\_

يجد'' يعنى اسے نہ ملے، ان موارد ميں استعمال ہوتا ہے، جہاں ايك شخص سعى و كوشش كے باوجود كوئي چيز حاصل نہ كر سكے\_

18\_ اپنى قسموں كى وفا اور پابندى لازمى ہے\_و احفظوا ايمانكم

19\_ قسم كيلئے كفارے كے تعين كو قسم توڑنے كيلئے سند نہيں بنا لينا چاہيئے\_ذلك كفارة ايمانكم اذا حلفتم و احفظوا ايمانكم كفارہ قسم كى وضاحت كے بعد'' واحفظوا ايمانكم'' كے ذريعے قسم پر پابند رہنے كا حكم دينا اس بات كى طرف اشارہ ہے كہ اگر چہ كفارے كى ادائيگى بخشش گناہ كا باعث بنتى ہے ليكن مكلف كو اسے قسم توڑنے كيلئے جواز نہيں بنا لينا چاہيئے\_

20\_ خداوند كريم نے اپنى آيات اور احكام وضاحت كے ساتھ اہل ايمان كيلئے بيان كيے ہيں \_

كذلك يبين الله لكم آياته

21\_ خداوند متعال كے احكام اور قوانين اس كى آيات كے زمرے ميں آتے ہيں \_كذلك يبين الله لكم آياته

پچھلى آيات كے قرينہ سے يہاں ''آيات'' سے مراد الہى احكام و قوانين ہے\_

22\_ احكام خداوندى اور ان كى تبيين خدا كى نعمات ميں سے ہيں ، اور لوگ اس پر شكر و سپاس كے ذمہ دار ہيں \_

لا تحرموا ... و احفظوا ايمانكم كذلك يبين الله لكم آياته لعلكم تشكرون احكام كى وضاحت كے بعد شكر و سپاس كا حكم دينے سے معلوم ہوتا ہے كہ خداوند متعال كے احكام اور ان كا بيان اس كى نعمتوں كے زمرے ميں آتے ہيں ، كيونكہ شكر ہميشہ نعمت كے بدلے ميں ادا كيا جاتا ہے\_

23\_ قسم كے احكام اور اس كے كفارے خدا كى نعمتوں كے زمرے ميں آتے ہيں اور ان پر شكر و سپاس ادا كرنا ضرورى ہے \_ذلك كفارة ايمانكم ... كذلك يبين الله لكم آياته لعلكم تشكرون

24\_ كوتاہيوں كى تلافى اور گناہوں پر پردہ ڈالنے كى راہ كا كھلا ہونا خداوند متعال كى نعمت ہے اور اس پر شكر و سپاس لازمى ہے\_ذلك كفارة ايمانكم ... كذلك يبين الله لكم آياته لعلكم تشكرون كلمہ ''آيات'' كے مورد نظر مصاديق ميں سے ايك مصداق قسم توڑنے كا گناہ ختم كرنے كيلئے كفارہ كا لازمى ہونا ہے\_

25\_ خدا كے عطا كردہ رزق، ان سے استفادہ كا جواز اور لغو و بلا مقصد كھائي جانے والى قسموں سے درگذر

خداوند عالم كى نعمتيں ہيں اور ان پر شكر و سپاس لازمى ہے\_و كلواممارزقكم الله حلالاً طيباً ... كذلك يبين الله لكم آياته لعلكم تشكرون گذشتہ آيات كى روشنى ميں يہ كہا جاسكتا ہے كہ جملہ '' كذلك يبين اللہ لكم آياتہ'' كے مورد نظر مصاديق ميں سے ايك وہ مسائل ہيں جو ان آيات ميں بيان ہوئے ہيں ، من جملہ رزق و روزى كا خدادادى ہونا و ...

26\_ احكام خداوندى پر عمل كرنا اس كے شكر و سپاس كے زمرے ميں آتا ہے\_كذلك يبين الله لكم آياته لعلكم تشكرون جملہ'' كذلك ...'' يعنى خداوند متعال كا اس طرح وضاحت و صراحت كے ساتھ اپنے احكام بيان كرنے كا تقاضا يہ تھا كہ اس كے بعد ''لعلكم تعملون'' لايا جاتا، ليكن اس جگہ ''لعلكم تشكرون'' ذكر كرنا اس نكتہ كى طرف اشارہ ہے كہ احكام الہى پر عمل كرنا اس كى جانب سے نازل شدہ احكام كے مقابلے ميں شكر ادا كرنے كے مترادف ہے\_

27\_ بلامقصد و ہدف اور غير سنجيدہ طور پر اللہ كى قسم كھانے پر خداوند متعال سزا نہيں دے گا\_لا يؤاخذكم الله باللغو فى ايمانكم حضرت امام جعفر صادق عليه‌السلام نے مذكورہ بالا آيت ميں موجود ''لغو'' كى وضاحت كرتے ہوئے فرمايا: ''اللغو قول الرجل ''،''لا والله'' و ''بلي والله'' ولا يعقد على شيء (1) يعنى لغو سے مراد ''لا واللہ'' اور ''بلي واللہ'' جيسى قسم كھانا ہے جب كہ يہ بلاقصد ہو\_

28\_ طيبات اور لذائذ كو اپنے اوپر حرام قرار دينے كى قسم لغو ہے اور اسے توڑنے پر خداوندعالم كى طرف سے مواخذہ نہيں ہوگا\_لا يؤاخذكم الله باللغو فى ايمانكم جناب رسول خدا صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے روايت ہوئي ہے كہ آپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم نے خدا كى حمد و ثنا كے بعد اپنے اصحاب سے فرمايا: (فما بال اقوام يحرمون على انفسهم الطيبات ... فقاموا هولاء فقالوا: يا رسول الله فقد حلفنا على ذلك\_ فانزل الله تعالى لا يؤاخذكم الله باللغو فى ايمانكم ...)(2) يعنى بعض لوگوں كو كيا ہوگيا ہے؟ وہ اپنے لئے طيبات (پاك و حلال اشيائ) كو حرام قرار ديتے ہيں ... يہ لوگ كھڑے ہوئے اور عرض كي: يا رسول صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اللہ ہم تو اس كى قسم كھا چكے ہيں ، تب خداوند متعال نے يہ آيہ شريفہ نازل فرمائي: خداوند متعال تمہارى لغو اور بے مقصد قسموں پر سزا نہيں دے گا ...

29\_ قسم توڑنے كا كفارہ يہ ہے كہ دس مسكينوں كو كھانا كھلايا جائے اور ہر ايك كى مقدار ايك مد( چودہ چھٹانك) كے برابر ہو\_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج7ص443ح1 نورالثقلين ج1 ص 665 ح 323\_2) تفسير قمى ج1ص 180; نورالثقلين ج1 ص 665 ح 320\_

فكفارته اطعام عشرة مساكين من اوسط ما تطعمون اهليكم حضرت امام صادق عليه‌السلام مذكورہ آيت شريفہ ميں موجود ''اوسط ما تطعمون'' كى توضيح ميں فرماتے ہيں :( هو كما يكون انه يكون فى البيت من ياكل اكثر من المد و منهم من ياكل اقل من المد فبين ذلك ...) (1) يعنى اسے اپنے گھر كے ان افراد ميں سے ايك فرد سمجھو جن ميں سے بعض ايك مد (چودہ چھٹانك ) سے زيادہ اور بعض اس سے كم كھاتے ہيں پس مد ان كے درميان ہوگا ...\_

30\_ كفارہ قسم كے طور پر ديئے جانے والے لباس ميں اس بات كا دھيان ركھنا ضرورى ہے كہ وہ لباس سال كے مختلف موسموں گرمى و سردي، اسى طرح فقير كے مرد يا عورت ہونے كے ساتھ مناسبت ركھتا ہو\_

فكفارته ... او كسوتهم حضرت امام باقر عليه‌السلام يا حضرت امام صادق عليه‌السلام سے مذكورہ آيت كى توضيح ميں روايت ہوئي ہے:( ... و اما كسوتهم فان وافقت به الشتاء فكسوته و ان وافقت به الصيف فكسوته، لكل مسكين ازار و رداء و للمراة ما يوارى ما يحرم منها ازار و خمار و درع ... )(2) يعنى كفارے كے طور پر لباس دينے كى صورت ميں اگر گرميوں كا موسم ہو تو گرميوں كا لباس اور اگر سرديوں كا موسم ہو تو سرديوں كا لباس دينا چاہيئے، اسى طرح اگر وہ فقير مرد ہو تو اسے لنگى اور چادر( شلوار قميص) پر مشتمل مردانہ لباس اور اگر عورت ہو تو اسے لنگي، اوڑھنى يا چلمن اور قميص پر مشتمل ايسا زنانہ لباس دينا چاہيئے جو اس كے پورے بدن كو ڈھانپ لے\_

31\_ اگر كفار ہ قسم كے طور پر لباس ديا جائے تو وہ مرد كيلئے شلوار و قميص جبكہ عورت كيلئے شلوار و قميص اور دوپٹے پر مشتمل ايسا لباس ہونا چاہيئے جو اس كے پورے بدن كو ڈھانپ لے\_فكفارته ... او كسوتهم

مذكورہ آيہ شريفہ كى توضيح ميں حضرت امام باقر عليه‌السلام يا امام صادق عليه‌السلام سے روايت ہوئي:( ... و اما كسوتهم ... لكل مسكين ازار و رداء و للمراة ما يوارى ما يحرم منها ازار و خمار و درع ... )(3)

32\_ كفارہ قسم كے طور پر ديا جانے والا كھانا كم از كم اتنا ضرور ہونا چاہيئے جو ان مسكينوں ميں سے ہر ايك كا ايك وقت كيلئے پيٹ بھر سكے، يا اگرلباس ديا جائے تو اتنا ضرور ہونا چاہيئے كہ ان ميں سے ہر ايك كا بدن ڈھانپ سكے\_

فكفارته اطعام عشرة مساكين من اوسط ما تطمعون اهليكم او كسوتهم

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج7ص453ح 7 نورالثقلين ج1ص 667 ح 333\_2) تفسير عياشى ج1 ص 337 ح 167 تفسير برہان ج1 ص 496 ح 12\_3) تفسير عياشى ج1 ص 337 ح 167 تفسير برہان ج1 ص 496 ح 12\_

حضرت امام باقر عليه‌السلام مذكورہ آيت ميں موجود كلمہ ''اوسط'' كے معنى كى وضاحت كرتے ہوئے فرماتے ہيں : ( ...تشبعهم به مرة واحدة ، قلت: كسوتهم، قال: ثوب واحد) (1) يعنى ...اتنا دو كہ ان كا ايك وقت كيلئے پيٹ بھر سكے: راوى كہتا ہے ميں نے پوچھا: انہيں ديا جانے والا لباس كتنا ہونا چاہيئے؟ آپ عليه‌السلام نے فرمايا: ايك لباس\_

33\_ جس شخص كے پاس اپنے اہل و عيال كے خرچے كے علاوہ كچھ بھى نہ ہو اس كا كفارہ قسم يہ ہے كہ تين دن روزے ركھے\_فمن لم يجد فصيام ثلاثة ايام حضرت امام موسي كاظم عليه‌السلام مذكورہ آيت كى توضيح ميں فرماتے ہيں : (اذا لم يكن عنده فضل عن قوت عياله فهو ممن لا يجد )(2) يعنى جس شخص كے پاس اپنے اہل و عيال كے خرچے كے علاوہ كچھ نہ ہو وہ ''ممن لا يجد'' كا مصداق ہے\_

آيات خداوندي: 21آيات خداوندى كى تبيين 20

احكام: 4، 7، 17، 28، 29، 32احكام پر عمل كرنا 26;احكام كو وضع كرنا11

اسلام:اسلام اور غلامى 12;اسلام اور فقر 11;اسلام اور معاشرہ 13;اسلام كى خصوصيت 13

اللہ تعالى:اللہ تعالى كا رزق 25;اللہ تعالى كا فضل 2;اللہ تعالى كى حدود 22;اللہ تعالى كى نعمتيں 22، 23، 24، 25

دنيوى وسائل:دنيوى وسائل سے استفادہ 25

دين:دين اور عينيت 11، 13

روايت: 9، 27، 28، 29، 30،31، 32، 33

سزا كا نظام: 3، 27

شرعى فريضہ :شرعى فريضہ كى شرائط 15;شرعى فريضہ ميں قدرت 15، 16، 17

شكر:نعمت پر شكر ادا كرنا 22، 23، 24، 25، 26

طيبات :طيبات كى تحريم 28

عرفى معيار: 9

عورت:عورت كا لباس 31;مسكين عورت 30

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج7ص 454 ح 14نورالثقلين ج1ص667ح 334\_2) كافى ج7ص 452 ح2 نورالثقلين ج1 ص 667 ح 236\_

غلام:غلام كو آزاد كرنا 7، 8، 12، 14

قدر و قيمت كا اندازہ لگانا:قدر و قيمت كا اندازہ لگانے كا معيار 5

قسم:سم پر پابند رہنا 4، 18، 19; قسم توڑنا 28; قسم توڑنے كا گناہ 6;توڑنے كى سزا 3;قسم كے احكام 4، 7، 8، 9، 23، 28، 29 ;لغوقسم 1، 2، 27، 28 ; لغوقسم سے اجتناب 25

كفارہ:قسم توڑنے كا كفارہ 6، 7، 8، 9، 10، 14، 17، 19، 23، 29، 31، 32، 33 ;كفارہ كے احكام 9، 10، 17، 29، 31، 32، 33; كفارہ كے روزے ركھنا 14، 33;كفارہ ميں كھانا كھلانا 7، 8، 14، 32; كفارہ ميں لباس دينا 7، 8، 10، 14، 30، 31، 32 ;گناہ كا كفارہ 24

گناہ:گناہ كى بخشش كے اسباب 6;گناہ كے موارد 6

لذتيں :لذتوں كو حرام قرار دينا 28

مرد:مرد كا لباس 31;مسكين مرد 30

مسكين:مسكينوں كا لباس 8;مسكينوں كو كھانا كھلانا 7، 8، 29، 32;مسكينوں كے كپڑے 7، 30، 31

مؤمنين:مؤمنين كا مقام ومرتبہ 2

نيت:نيت كے اثرات 1، 3، 4، 5

آیت 90

( يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالأَنصَابُ وَالأَزْلاَمُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ) .

ايمان والو شراب ، جوا ، بت، پانسہ يہ سب گندے شيطانى اعمال ہيں لہذا ان سے پرہيز كرو تا كہ كاميابى حاصل كرسكو\_

1\_شراب،جوا،بت اور جوے ميں ہارجيت كيلئے مخصوص لكڑى كے تير سب كے سب پليد اور ناپاك ہيں \_

انما الخمر و الميسر والانصاب والازلام رجس ''انصاب ''كلمہ نصب كى جمع ہے، اور بعض كے نزديك اس كا معنى بت ہے، جبكہ بعض دوسروں كے نزديك انصاب ان پتھروں كو كہا جاتا تھا جو بتوں كى چوكھٹ پر نصب كيے جاتے تھے اور ان پر بتوں كيلئے قربانى ذبح كى جاتى تھي، اسى وجہ سے مشركين انہيں تبرك كا باعث سمجھتے ہوئے قابل احترام شمار كرتے تھے، اور'' از لام ''زلم( جوئے كيلئے مخصوص تير) كى جمع ہے، يہ بھى جوئے اور قسمت آزمائي كے وسائل ميں سے شمار ہوتے تھے\_

2\_ شراب پينا، جوا كھيلنا، مظاہر شرك كى طرف جھكاؤ اور زمانہ جاہليت ميں رائج فال لينے كے طريقے سب شيطانى عمل ہيں \_انما الخمر ... من عمل الشيطان

3\_ شراب پينا اور جوا كھيلنا كبيرہ گناہوں كے زمرے ميں آتے ہيں \_انما الخمر و الميسر ... رجس من عمل الشيطان فاجتنبوه چونكہ خداوند متعال نے شراب اور جوے كو پليد اور شيطانى عمل قرار ديتے ہوئے فلاح و نجات كو ان كے ترك كرنے پر موقوف كيا ہے، نيز بعد والى آيہ شريفہ ميں اسے دشمنى اور كينہ كا سبب اور ياد خداوندى اور نماز كو بھلا دينے كا باعث شمار كيا گيا ہے، لہذا اس سے معلوم ہوتا ہے كہ شراب پينے اور جوا كھيلنے كو صغيرہ گناہ ميں شمار نہيں كيا جا سكتا\_

4\_ مظاہر شرك كى جانب جھكاؤ كبيرہ گناہوں كے زمرے ميں آتا ہے\_والانصاب و الازلام رجس من عمل الشيطان فاجتنبوه لعلكم تفلحون

5\_ اہل ايمان شراب ، جوا اور مظاہر شرك سے اجتناب كرنے كے پابند ہيں \_يا ايها الذين آمنوا انما الخمر والميسر ... فاجتنبوه

6\_ زمانہ جاہليت ميں رائج ہونے والے فال لينے كے طريقوں (قسمت آزمائي) اور استخاروں سے اجتناب كرنا لازمى ہے\_والازلام رجس ... فاجتبوه

ازلام سے مراد لكڑى كے وہ تير ہيں جو قرعہ كيلئے استعمال ہوتے تھے، يعنى ان تين لكڑيوں كو كہاجاتا، جن ميں سے ايك پر ''افعل''، يعنى انجام دو، دوسرى پر'' لا تفعل''، يعنى انجام نہ دو لكھا ہوا ہوتا، جبكہ تيسرے پر كچھ بھى نہيں لكھا ہوتا تھا، زمانہ جاہليت ميں سفر پر روانہ ہونے يا كوئي بھى اہم كام انجام دينے سے پہلے ان تينوں لكڑيوں كو ايك تھيلے ميں ڈال ديا جاتا اور پھر ايك لكڑى نكالى جاتى اوراس كے مطابق عمل كيا جاتا تھا\_

7\_ اہل ايمان پليد ا ور شيطانى كاموں سے دورى اختيار كرنے كے ذمہ دار ہيں \_رجس من عمل الشيطان فاجتنبوه

8\_ شيطان ايك ايسا موجود ہے جو پليد اور ناپاك اعمال كا مالك ہے\_رجس من عمل الشيطان

9\_ اديان الہى ميں اعمال كو حرام قرار دينے كا معيار ان كى پليدى اور ناپاكى ہے\_رجس من عمل الشيطان فاجتنبوه

10\_ عہد بعثت ميں شراب پينے اور جوا كھيلنے كى لت اور مظاہر شرك كى جانب جھكاؤ ركھنے كا رواج تھا\_يا ايها الذين آمنوا انما الخمر ... رجس من عمل الشيطان فاجتنبوه

11\_ شراب ، جوا اور مظاہر شرك سے اجتناب فلاح و نجات تك پہنچنے كا پيش خيمہ ہے\_انما الخمر والميسر والانصاب والازلام ... فاجتنبوه لعلكم تفلحون

12\_ پليديوں اور شيطانى اعمال سے دورى اختيار كرنا فلاح و نجات كا پيش خيمہ ہے\_رجس من عمل الشيطان فاجتنبوه لعلكم تفلحون

13\_ دينى احكام وضع كرنے كا ايك مقصد لوگوں كى فلاح و نجات ہے\_انما الخمر ... فاجتنبوه لعلكم تفلحون

14\_ ہر نشہ آور مائع شراب ہے اور حرام \_انما الخمر ... من عمل الشيطان فاجتنبوه

مذكورہ آيہ شريفہ ميں '' الخمر'' كے بارے ميں حضرت امام باقر عليه‌السلام فرماتے ہيں :(فكل مسكر من الشراب خمر اذا اخمر فهو حرام ... )(1) يعنى ہر نشہ آور مائع خمر ہے اور جب اس سے نشہ ہوتا ہے تو وہ حرام ہے\_

15\_ شرط لگاكر جيتنے اور ہارنے والا كھيل (يہاں تك كہ اخروٹ يا ہڈيوں كے ساتھ ہى كيوں نہ ہو) جوے كے زمرے ميں آتا ہے اور حرام ہے\_يا ايها الذين آمنوا انما الخمر والميسر ... رجس من عمل الشيطان فاجتنبوه

رسول خدا صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم مذكورہ آيت ميں كلمہ'' ميسر'' كے بارے ميں كيے گئے سوال كے جواب ميں فرماتے ہيں :( كلما تقومر به حتى الكعاب والجوز ...)(2) يعنى اس سے مراد ہر وہ چيز ہے جس كے ذريعے جوا كھيلا جائے حتى ہڈياں اور اخروٹ و غيرہ\_

16\_ بتوں كيلئے قربان كيے گئے حيوانات سے اجتناب لازمى ہے\_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير قمى ج1ص180 نور الثقلين ج1ص668ح 342\_

2) كافى ج5 ص123،ح2،نورالثقلين،ج1،ص668،ح340\_

والانصاب ... رجس من عمل الشيطان فاجتنبوه رسول خدا صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم نے ''انصاب'' كے معنى كے بارے ميں كيے گئے سوال كے جواب ميں فرمايا: (ما ذبحوه لآلهتهم ...)(1) اس سے مراد وہ جانور ہيں جنہيں وہ اپنے خداؤں كيلئے قربان كيا كرتے تھے\_

17\_ جوئے كے تيروں كے ذريعے اشياء تقسيم كرنا جوزمانہجاہليت ميں رائج ايك قسم كى قرعہ اندازى تھي، حرام ہے\_

والازلام رجس من عمل الشيطان فاجتنبوه مذكورہ آيہ شريفہ ميں كلمہ ''ازلام'' كے بارے ميں پوچھے گئے سوال كے جواب ميں جناب رسول خدا صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم فرماتے ہيں :( قد احهم التى يستقسمون بها) (2) يعنى يہ ان تيروں كو كہا جاتا ہے جن كے ذريعے وہ اشياء كو تقسيم كيا كرتے تھے\_

18\_ شطرنج اور چوسر كا كھيل جوئے كے زمرے ميں آتا ہے اور حرام ہے\_والميسر رجس من عمل الشيطان فاجتنبوه حضرت امام باقر عليه‌السلام سے روايت ہوئي ہے: الشطرنج و النرد ميسر (3) يعنى شطرنج اور چوسر ميسر كے زمرے ميں آتے ہيں \_

احكام: 14، 15، 16، 17، 18احكام كى تشريع كا معيار 9

ازلام :ازلام كى پليدى 1

بت:بتوں كى پليدى 1;بتوں كيلئے قربانى سے اجتناب كرنا 16

پليدي:پليدى سے اجتناب كرنا 7، 12;پليدى كى حرمت 9

ترقي:ترقى و تكامل كے اسباب 13

جاہليت:زمانہ جاہليت كى رسوم 2، 6; زمانہ جاہليت ميں ازلام 17; زمانہ جاہليت ميں استخارہ 6

جوا:جوے سے اجتناب 5،11; جوے كا گناہ 2; جوے كا ناپسنديدہ ہونا2; جوے كى پليدى 1; جوے كى حرمت 15،18;جوے كے احكام 15،17،18; جوے كے موارد 15،17، 18;صدر اسلام ميں جو ا 10

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج5ص 123 ح 2; نورالثقلين ج1 ص 668 ح 340\_2) كافى ج5ص123ح2; نورالثقلين ج1 ص 668 ح 340\_

3) تفسير عياشى ج1 ص 341 ح 186 تفسير برہان ج1 ص 498 ح 9، 10\_

دين:فلسفہ دين 13

روايت: 14، 15، 16، 17، 18

شراب:شراب پينے كا گناہ 3;شراب پينے كا ناپسنديدہ ہونا 2;شراب پينے كے موارد 14;شراب سے اجتناب 5، 11 ;شراب كى پليدى 1;شراب كى حرمت 14; شراب كے احكام 14;صدر اسلام ميں شراب 10

شرك:شرك سے اجتناب 5، 11 ;شرك كا گناہ 4;صدر اسلام ميں شرك 10;مظاہر شرك كا ناپسنديدہ ہونا 2

شطرنج:شطرنج كى حرمت 18

شيطان:شيطان كا عمل 8;شيطان كى پليدى 8

عمل:شيطانى عمل 2;شيطانى عمل سے اجتناب 7، 12

ناپسنديدہ عمل 2

فا ل لينا:زمانہ جاہليت ميں فال لينا 6; ناپسنديدہ فال لينا 2

قرعہ اندازي:زمانہ جاہليت ميں قرعہ اندازى 17

كاميابي:كاميابى كا پيش خيمہ 11، 12 ; كاميابى كے اسباب 13

گناہ:گناہ كبيرہ 3، 4

محرمات : 14، 15، 16، 17، 18

محرمات كى پليدى 9;محرمات كى تحريم كا معيار 9

مشروبات:حرام مشروبات2، 3، 5، 11، 14 ; نشہ آور مشروبات 14

موجودات:پليد موجودات 8

مؤمنين:مؤمنين كى ذمہ دارى 5، 7

آیت 91

( إِنَّمَا يُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَن يُوقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاء فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَن ذِكْرِ اللّهِ وَعَنِ الصَّلاَةِ فَهَلْ أَنتُم مُّنتَهُونَ ) .

شيطان تو بس يہى چاہتا ہے كہ شراب او رجوے كے بارے ميں تمہارے درميان بغض اور عداوت پيدا كردے او رتمہيں ياد خدا اور نماز سے روك دے تو كيا تم واقعاً رك جاؤگے \_

1\_ شيطان ہميشہ اہل ايمان كے درميان دشمنى اور كينہ ايجاد كرنے كى كوشش ميں رہتا ہے\_انما يريد الشيطان ان يوقع بينكم العداوة والبغضاء

2\_ شراب اور جوا شيطان كے بغض اور دشمنى ايجاد كرنے كا ذريعہ ہيں \_انما يريد الشيطان ... فى الخمر والميسر

3\_ دشمنى اور كينہ سے آلودہ معاشرہ شيطان زدہ اور بارگاہ خداوندى سے دھتكارا ہوا معاشرہ ہے\_انما يريد الشيطان ان يوقع بينكم العداوة والبغضاء

4\_ شراب خورى اور جوا كھيلنے كو حرام قرار دينے كا فلسفہ يہ ہے كہ باايمان معاشرے كى وحدت كو محفوظ اور اسے كينہ و دشمنى سے دور ركھا جائے\_انما يريد الشيطان ان يوقع بينكم العداوة والبغضاء

5\_ خدا وند عالم كامقصود اور مورد عنايت يہ ہے كہ مومنين ايك دوسرے كے ساتھ محبت و الفت اور مہربانى سے پيش آئيں اور دشمنى سے اجتناب كريں \_انما يريد الشيطان ان يوقع بينكم العداوة والبغضاء خداوند متعال كا تاكيد كے ساتھ شراب اور جوے سے منع كرنا اور شراب وجوے كو تفرقہ و دشمنى كے اسباب ميں سے قرار دينا اس بات پر دلالت كرتا ہے كہ اہل ايمان كے درميان محبت و الفت اور مہربانى خداوند عالم كى مورد عنايت ہے\_

6\_ دينى احكام كى تشريع كا معيار انسانى معاشروں كى مصلحتيں اور مفاسد ہيں \_

انما الخمر ... فاجتنبوه لعلكم تفلحون انما يريد الشيطان ان يوقع بينكم العداوة

7\_ شيطان ہميشہ مؤمنين كو ذكر خداوندى اور نماز اداكرنے سے روكنے كى كوشش ميں رہتا ہے\_

انما يريد الشيطان ... فى الخمر والميسر و يصدكم عن ذكر الله و عن الصلاة

8\_ مظاہر شرك كى طرف جھكاؤ ذكر خدا سے غفلت برتنے اور نماز ترك كرنے كا پيش خيمہ ہے\_

انما الخمر والميسر والانصاب ... و يصدكم عن ذكر الله و عن الصلاة

جملہ'' ان يوقع ...'' كے برخلاف جملہ ''يصدكم ... ''ميں ''فى الخمر و الميسر''كى قيد نہ لانے كا مقصد يہ ہوسكتا ہے كہ ذكر خدا سے غفلت برتنے اور نماز ادا نہ كرنے كا سرچشمہ صرف شراب اور جوا نہيں ، بلكہ انصاب و ازلام( مظاہر شرك) بھى ہيں \_

9\_ جوا اور شراب شيطان كيلئے لوگوں كو ذكر خدا اور نماز كى ادائيگى سے روكنے كے وسائل و ذرائع ہيں \_

انما يريد الشيطان ... فى الخمر والميسرو يصدكم عن ذكر الله و عن الصلوة

10\_ شراب خورى اور قمار بازى كو حرام قرار دينے كى حكمت اور فلسفہ يہ ہے كہ لوگوں كو نماز كى ادائيگى ميں كوتاہى اور ذكر خدا سے غفلت برتنے سے روكا جاسكے\_انما يريد الشيطان ... فى الخمر والميسر و يصدكم عن ذكر الله و عن الصلاة

11\_ با ايمان معاشرے كا نماز اور ذكر خداسے غفلت برتنا در اصل ان كے درميان پيدا ہونے والى دشمنى اور كينہ كا نتيجہ ہے\_ان يوقع بينكم العداوة والبغضاء ... و يصدكم عن ذكر الله و عن الصلوة ''يصدكم عن ... ''ميں كلمہ'' ان ''كانہ لانا اس نكتہ كى جانب اشارہ ہوسكتا ہے كہ اس جملہ كا مضمون، معطوف عليہ'' يوقع بينكم ...'' كے مضمون كے متحقق ہونے كا نتيجہ ہے\_

12\_ با ايمان معاشرے ميں اتحاد اور اچھے تعلقات ،ذكر خدا اور نماز كى ادائيگى كا پيش خيمہ ہيں \_

انما يريد الشيطان ان يوقع بينكم العداوة ... و يصدكم عن ذكر الله و عن الصلاة

13\_ نماز كو اذكار الہى كے درميان ايك خاص اور ممتاز مقام حاصل ہے\_و يصدكم عن ذكر الله و عن الصلاة

چونكہ نماز من جملہ اذكار الہى ہے ، لہذا '' عن الصلاة'' كا ''عن ذكر اللہ'' پر عطف، خاص كا عام پر عطف ہوگا اور يہ اس بات كى علامت ہے كہ ديگر اذكار الہى كى نسبت نماز كو زيادہ اہميت حاصل ہے\_

14\_ ذكر خدا، نماز كى ادائيگى اور معاشرے كے افراد كے درميان محبت اور مہربانى ايك كامياب معاشرے كى علامات ميں سے ہيں \_لعلكم تفلحون\_ انما يريد الشيطان ان يوقع بينكم العداوة و ... و عن الصلاة

15\_ مؤمن معاشرے كے درميان دشمنى اور كينہ اور اس كا ذكر خدا سے غفلت برتنا اس معاشرے كى فلاح و كاميابيتك رسائي حاصل كرنے كى راہ ميں ركاوٹ بنتا ہے\_لعلكم تفلحون \_ انما يريد الشيطان ... و يصدكم عن ذكر الله

16\_ دينى احكام كے وضع كيے جانے كا معيار اور فلسفہ يہ تھا كہ اہل ايمان آپس ميں موجود محبت آميز تعلقات كى حفاظت نيز خداوند متعال كے ساتھ موجود عبادى روابط كا تحفظ كريں \_انما يريد الشيطان ان يوقع بينكم العداوة ... و يصدكم عن ذكر الله و عن الصلاة

17\_ صدر اسلام كے بعض مسلمان شراب خورى اور قمار بازى كے حرام قرار ديئے جانے كے باوجود يہ عمل انجام ديتے تھے\_فهل انتم منتهون مورد بحث آيہ شريفہ كى شراب و قمار كى حرمت كے بارے ميں بقدرے كافى وضاحت اور اس كے ذيل ميں مذمت آميز اور مسلمانوں كے اس سے اجتناب كے بارے ميں شك و ترديد پر مبنيجملہ'' كياتم قمار بازى اور شراب خورى سے باز رہو گے''؟ ذكر كرنے سے معلوم ہوتا ہے كہ قمار و شراب كى حرمت كا پہلے ہى اعلان كرديا گيا تھا، ليكن بعض مسلمانوں نے شايد اس توہم كى بناپر يہ عمل جارى ركھا كہ مذكورہ آيات صراحت كے ساتھ حرمت كو بيان نہيں كررہيں \_ واضح ر ہے كہ ان آيات كے بارے ميں بيان كيے گئے متعدد شان نزول مذكورہ مطلب كى تائيد كرتے ہيں \_

18\_ شراب و قمار كے احكام و نقصانات اور ان كى حرمت كا بيان بہت واضح ہے\_يہ بيان ان سے اجتناب كے ضرورى ہونے كے بارے ميں ہر قسم كے شك و شبہ كو برطرف كرديتا ہے\_انما الخمر و الميسر ... و يصدكم عن ذكر الله و عن الصلاة فهل انتم منتهون

19\_ فلسفہ احكام بيان كرنا قرآن كريم كى ان روشوں ميں سے ايك ہے جو اس نے شك و ترديد ختم كرنے اور احكام پر عمل كرنے كا محرك پيدا كرنے كيلئے اختيار كى ہيں \_رجس من عمل الشيطان ... فهل انتم منتهون

اتحاد:

اتحاد كى اہميت 4، 5;اتحاد كے اثرات 12

احكام: 18احكام كا فلسفہ 10، 19 ; احكام كا معيار 6;احكام كى تبيين 18; احكام كى تشريع كا معيار 16

اللہ تعالى:اللہ تعالى كا لطف 5

انسان:انسان كى مصلحتيں 6

بغض:بغض سے اجتناب 4;بغض كے اثرات 3، 11، 15 ; بغض كے اسباب 1، 2

تحريك:تحريك كے اسباب 19

تربيت:تربيت كى روش 19

ترقي:ترقى كے موانع 15

جوا:جوے سے پرہيز18; جوے كى تحريم 18;جوے كى تحريم كا فلسفہ 4، 10;جوے كے اثرات 2، 9;جوے كے احكام 18; جوے كے مفاسد 18; صدر اسلام ميں جوا 17

خدا كے مبغوضين : 3

دشمني:دشمنى سے اجتناب 4، 5;دشمنى كے اثرات 3، 11، 15 ; دشمنى كے اسباب 1، 2

دين:دين اور عينيت 6

ذكر:خدا كا ذكر 13، 14;ذكر ترك كرنے كے اسباب 8; ذكر كا پيش خيمہ12;ذكر كى اہميت 10;ذكر كے اثرات 14;

شراب:شراب سے پرہيز18;شراب كى تحريم 18; شراب كى تحريم كا فلسفہ 4، 10;شراب كے اثرات 2، 9; شراب كے احكام 18; شراب كے مفاسد 18

شرعى فريضہ :شرعى فريضہ پر عمل كا پيش خيمہ 19

شرك:شرك كے اثرات 8

شيطان:شيطان اور مومنين 1، 7; شيطان كا نقش و كردار 1، 2، 3، 7; شيطان كے وسائل 2، 9

عبادت:

عبادت كى اہميت 16;عبادت كى حفاظت 16

غفلت:ذكر سے غفلت 15;غفلت كا پيش خيمہ 8; غفلت كے اثرات 15;

فلاح و نجات:فلاح و نجات كى علامات 14;فلاح و نجات كے موانع 15

مسلمان:مسلمانوں ميں جوا 17; مسلمانوں ميں شراب خوري17

معاشرہ:دينى معاشرے كى وحدت 4; مبغوض معاشرہ 3

مؤمنين:مؤمنين كى آپس ميں مہربانى كى اہميت 16

مہرباني:مہربانى كى اہميت 5;مہربانى كے اثرات 12، 14

نماز:نماز ترك كرنے كے اسباب 8; نماز قائم كرنے كا پيش خيمہ 12; نماز قائم كرنے كے اثرات 14; نماز كى اہميت 10،13; نماز كے موانع 7،9،11

آیت 92

( وَأَطِيعُواْ اللّهَ وَأَطِيعُواْ الرَّسُولَ وَاحْذَرُواْ فَإِن تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُواْ أَنَّمَا عَلَى رَسُولِنَا الْبَلاَغُ الْمُبِينُ ) .

او رديكھو الله كى اطاعت كرو او ر رسول كى اطاعت كرو او رنافرمانى سے بچتے رہو ورنہ اگر تم نے رو گردانى كى تو جان لو كہ رسول كى ذمہ دارى صرف واضح پيغام كا پہنچا دينا ہے \_

1\_ اہل ايمان خدا وند عالم اور اس كے رسول كى اطاعت كے ذمہ دارہيں \_و اطيعوا الله و اطيعوا الرسول

2\_ خدا وند متعال اور اس كے رسول صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى اطاعت اور ان كى نافرمانى سے اجتناب ايمان كا لازمہ ہے\_

يا ايها الذين آمنوا ... و اطيعوا الله و اطيعوا الرسول مسلمانوں كو ''الذين آمنوا'' كے عنوان سے مخاطب قرار دينے كا مقصد يہ بتانا ہے كہ خدا اور رسول صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر ايمان كا لازمہ يہ ہے كہ ان كى اطاعت اور پيروى كى جائے\_

3\_ خدا و رسول صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى نافرمانى كے برے نتائج سے ڈرنا چاہيئے\_و اطيعوا الله و اطيعوا الرسول و احذروا

صدر آيت كے قرينہ كى بناپر ''واحذروا'' كا متعلق خدا و رسول صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى مخالفت ہوسكتى ہے\_

4\_ رسول خدا صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے فرامين خداوند عالم كے فرامين كے ساتھ ہم آہنگ و سازگار ہيں \_و اطيعوا الله و اطيعوا الرسول

5\_ شيطان سے گريز اور شيطانى اعمال سے اجتناب اہل ايمان كا فريضہ ہے\_يا ايها الذين آمنوا انما الخمر و الميسر و الانصاب والا زلام ... و احذروا مذكورہ بالا مطلب اس اساس پر اخذ كيا گيا ہے كہ گذشتہ آيت كے قرينہ كى بناپر ''و احذروا'' كا متعلق شيطان كى پيروى اور شيطانى اعمال كى انجام دہى ہو\_

6\_ پليديوں ( شراب، قمار، مظاہر شرك)سے دورى اختيار كرنا خدا و رسول صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى اطاعت اور پيروى كى علامت ہے\_انما الخمر و الميسر و الانصاب والازلام ... و اطيعوا الله و اطيعو الرسول

7\_ فلاح و نجات خداوند عالم اور رسول صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اكرم كى اطاعت كا نتيجہ ہے\_فاجتنبوه لعلكم تفلحون ... و اطيعوا الله و اطيعوا الرسول

8\_ لوگوں كو خداوند متعال كى اطاعت اور پيروى پر مجبور كرنا پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى ذمہ دارى نہيں ہے\_

فان توليتم فاعلموا انما على رسولنا البلاغ المبين واضح اور بديہى ہے كہ جملہ'' فاعلموا ... '' جواب شرط نہيں ہوسكتا، كيونكہ ابلاغ كا ضرورى ہونا لوگوں كى روگردانى پر موقوف نہيں ہے، لہذا جواب شرط محذوف ہے اور جملہ'' فاعلموا ...'' اس كا جانشين اور قرينہ ہے، يعنى اپنى معصيت اور روگردانى كے برے نتائج كے ذمہ دار تم خود ہو، كيونكہ تمہيں اطاعت پر مجبور كرنا ہمارے رسول صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى ذمہ دارى نہيں ہے\_

9\_ بعض مسلمان يہ خيال كرتے تھے كہ لوگوں كو خدا و رسول صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى اطاعت اور پيروى پر مجبور كرنا انبياء عليه‌السلام كا فريضہ ہے\_فاعلموا انما علي رسولنا البلاغ المبين

10\_ خدا و رسول صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى نافرمانى برے اور شيطانى نتائج (دشمني، كينہ اور نماز و ياد خدا سے دور ہونا) كى حامل ہے\_

انما يريد الشيطان ... فان توليتم فاعلموا انما على رسولنا البلاغ المبين گذشتہ آيات كے قرينہ كى بناپر جملہ'' فان توليتم'' ميں روگردانى سے مراد شراب اور قمار كى حرمت كو پس پشت ڈالنا ہے اور اس كا معنى يہ ہوگا كہ اگر تم نے شراب اور جوے كى حرمت كو پس

پشت ڈالا اور شيطان نے تمہارے در ميان بغض و عداوت ايجاد كردى تو اپنے علاوہ كسى اور كو ملامت نہ كرنا، كيونكہ ان برے نتائج كا سبب تمہارى اپنى نافرمانى ہوگى ، پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم نے اپنے فريضہ كى انجام دہى ميں كوئي كوتاہى نہيں كي\_

11\_ پيغامات خداوندى كو واضح و روشن صورت ميں پہنچانا رسول خدا صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا فريضہ تھا\_انما على رسولنا البلاغ المبين

12\_ احكام خداوندى كو روشن اور واضح طور پر لوگوں تك پہنچانا دينى مبلغين كا فريضہ ہے\_انما على رسولنا البلاغ المبين

13\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى طرف سے بيان كيے جانے والے احكام الہى لوگوں كے قبول كرنے يانہ كرنے سے وابستہ نہيں ہيں \_فان توليتم فاعلموا انما على رسولنا البلاغ المبين مذكورہ بالا مطلب اس بنا پر اخذ كيا گيا ہے كہ جب جملہ ''فان توليتم ...'' ان لوگوں كے بارے ميں ہو جو احكام خداوندى سے بے اعتنائي اور لاپروائي كا مظاہرہ كركے رسول خدا صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو افسردہ كرنے اورانہيں لوگوں تك پہنچانے سے روكنے كے خواہاں ہوں ، اس صورت ميں ''فلا يهملكم '' وہ تمہيں نہيں چھوڑے گا جيسا ايك محذوف جملہ جواب ہوگا\_

آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى اطاعت 1، 2، 7; آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى اطاعت كے اثرات 6;آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى ذمہ دارى 11; آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى ذمہ دارى كا دائرہ 8; آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى رسالت 13;آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى نافرمانى كے اثرات3، 10;آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے اوامر 4

اللہ تعالى:اللہ تعالى كى اطاعت 1، 2، 7، 8، 9 ;اللہ تعالى كى اطاعت كے اثرات 6; اللہ تعالى كى تعليمات كا پہنچانا 11، 12;اللہ تعالى كى تعليمات كى تبيين 13; اللہ تعالى كى نافرمانى كے نتائج3، 10; اللہ تعالى كے اوامر 4

انبياء عليه‌السلام :انبياء عليه‌السلام كى اطاعت 9;انبياء عليه‌السلام كى ذمہ دارى كا دائرہ 9

ايمان:ايمان كے اثرات 2

بغض:بغض كا پيش خيمہ10پليدي:پليدى سے اجتناب 6

ترقى و تكامل:ترقى و تكامل كے اسباب 7

جوا:جوے سے اجتناب 6

خوف: خوف كا پيش خيمہ3

دشمني:دشمنى كا پيش خيمہ10

ذكر:ذكر ترك كرنے كا پيش خيمہ 10

شراب:شراب سے اجتناب 6

شرك:شرك سے اجتناب 6

شيطان:شيطان سے اجتناب 5

عقيدہ:باطل عقيدہ 9

عمل:شيطانى عمل سے اجتناب 5

فلاح و نجات:فلاح و نجات كے اسباب 7

لوگ:لوگ اور دينى تعليمات 13

مبلغين:مبلغين كى ذمہ دارى 12

مؤمنين:مؤمنين كى ذمہ دارى 1، 5

نماز:نماز ترك كرنے كا پيش خيمہ10

آیت 93

( لَيْسَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُواْ وَعَمِلُواْ الصَّالِحَاتِ جُنَاحٌ فِيمَا طَعِمُواْ إِذَا مَا اتَّقَواْ وَّآمَنُواْ وَعَمِلُواْ الصَّالِحَاتِ ثُمَّ اتَّقَواْ وَّآمَنُواْ ثُمَّ اتَّقَواْ وَّأَحْسَنُواْ وَاللّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ) .

جو لوگ ايمان لائے اور انہوں نے نيك اعمال كئے ان كے لئے اس ميں كوئي حرج نہيں ہے جو كچھ كھاپى چكے ہيں جب كہ وہ متقى بن گئے اور ايمان لے آئے اور نيك اعمال كئے اور پرہيز كيا اور ايمان لے آئے اور پھر پرہيز كيا اور نيك عمل كيا او رالله نيك اعمال كرنے والوں ہى كو دوست ركھتا ہے \_

1\_ عہد بعثت كے بعض مسلمان آيت'' انما الخمر ...'' كے نزول سے پہلے تك شراب خورى اور قمار

بازى ميں مبتلا تھے\_ليس على الذين آمنوا و عملوا الصالحات جناح فيما طعموا فعل ماضي'' طعموا'' اس پر دلالت كرتا ہے كہ بعض مسلمان ان آيات كے نزول سے پہلے تك شراب خورى اور قمار بازى سے اجتناب نہيں كرتے تھے\_

2\_ شراب اور جوئے كى حرمت كے حكم خداوندى سے پہلے نيك كردار مؤمنين نے جو شراب پى يا جوا كھيلا وہ قابل سرزنش اور گناہ نہيں ہے\_ليس على الذين آمنوا و عملوا الصالحات جناح فيما طعموا ''ما طعموا'' ميں ''ما'' سے مراد شراب اور جوے كے ذريعے حاصل كى گئي كمائي ہے، لہذا كلمہ طعام كہ جو صرف كھانے كى اشياء كے بارے ميں استعمال ہوتا ہے، اس سے شراب خورى اور جوے كى كمائي خرچ كرنا مراد لينا ممكن ہے از باب تغليب ہو\_

3\_ مؤمنين كے شراب خورى اور قمار بازى كے گناہ كى معافى بشرطيكہ خداوند متعال كے منع كرنے كے بعد انہوں نے اس سے ہاتھ كھينچ ليا ہو\_ليس على الذين آمنوا و عملوا الصالحات جناح فيما طعموا اذا ما اتقوا

4\_ قانونى طور پر منع كيے جانے سے پہلے انجام پانے والے جرائم پر مذمت يا سزا نہيں دى جائيگي، بشرطيكہ مجرمين قانونى طور پر منع كيے جانے كے بعد ان جرائم كے مرتكب نہ ہوں \_ليس على الذين آمنوا وعملو ا الصالحات جناح فيما طعموا اذا ما اتقوا مذكورہ بالا مطلب اس اساس پر اخذ كيا گيا ہے كہ جب گذشتہ آيت كى روشنى ميں '' اذا ما اتقوا ...'' كا متعلق شراب اور جوا ہوں ، اس مبنا كے مطابق جملہ شرطيہ'' لا جناح ... اذا ما اتقوا ''كا مفہوم يہ ہوگا كہ جو لوگ شراب و قمار كى تحريم كے بعد بھى ان سے اجتناب نہ كريں ، انہيں ان كى گذشتہ شراب خورى اور قمار بازى پر بھى سزا ملے گي\_

5\_ نيك عمل كے مالك وہ مؤمنين جو شراب پيتے اور جوے كى كمائي سے استفادہ كرتے ر ہے اور انہيں زمانہ تحريم كا پتہ نہ چل سكا تو وہ بعض مسلمانوں كے خيال كے برعكس اہل فلاح ونجات ہيں \_ليس على الذين آمنوا و عملوا الصالحات جناح فيما طعموا بعض شان نزول ميں آيا ہے كہ آيت'' ليس على الذين ...'' ان مسلمانوں كے رد ميں نازل ہوئي كہ جوشراب اور جوے كى حرمت كى تصريح اور انہيں پليد حساب كرنے كے بعد يہ خيال كرتے تھے كہ وہ نيك مؤمنين، حتى راہ خدا ميں جام شہادت نوش كرنے والے افراد فلاح و نجات پانے والوں كے زمرے ميں نہيں آتے جنہوں نے شراب پى يا جوے كى كمائي سے

استفادہ كيا\_

6\_ يہ گمان كہ مومنين كيلئے انواع و اقسام كى كھانے پينے كى چيزيں حرام ہيں اور يہ تقوي و ايمان كے مراحل كے ساتھ ہم آہنگى نہيں ركھتيں ، ايك بے جا اور غلط قسم كا توہم ہے\_ليس على الذين آمنوا و عملوا الصالحات جناح فيما طعموا مذكورہ بالا مطلب اس اساس پر اخذ كيا گيا ہے كہ جب مورد بحث آيہ شريفہ اسى سورہ كى آيت 87كى تكميل اور وضاحت كررہى ہو\_

7\_ اہل ايمان كيلئے عملي، اعتقادى اور اخلاقى تينوں پہلوؤں سے تقوي اختيار كرنا لازمى ہے\_

اذا ما اتقوا و آمنوا و عملوا الصالحات ثم اتقوا و آمنوا ثم اتقوا و احسنوا چونكہ ان تمام جملات'' عملوا الصالحات'' يعنى عملى پہلو'' آمنوا'' يعنى اعتقادى پہلو اور ''احسنوا'' يعنى اخلاقى پہلو كے ساتھ'' اتقوا'' كو ذكر كيا گيا ہے لہذا يہ كہا جاسكتا ہے كہ ہر جملہ ميں ''اتقوا'' سے مراد اس كے ساتھ مناسبت ركھنے والا تقوي اختيار كرنے كا حكم ہے\_

8\_ ايمان، تقوي اور نيك عمل مختلف درجات اور مراحل كے حامل ہيں \_ليس على الذين آمنوا و عملوا الصالحات ... ثم اتقوا و آمنوا ثم اتقوا '' اتقوا ''، '' آمنوا '' اور '' عملوا الصالحات'' كا تكرار ہوسكتا ہے كہ تقوي، ايمان اور نيك عمل كے مختلف مراحل كى حكايت كررہاہو\_

9\_ ايمان، تقوي اور نيك عمل پر ثابت و استوار رہنا لازمى ہے\_ليس على الذين آمنوا و عملوا الصالحات ... اذ ما اتقوا ... ثم اتقوا و احسنوا تقوي، ايمان اور نيك عمل كا تكرار اس بات كى طرف اشارہ ہوسكتا ہے كہ ان خصوصيات پر ثابت قدم رہنا لازمى ہے\_

10\_ ايمان، نيك عمل، تقوي اور احسان گذشتہ ناروا اعمال كى سزا سے بچنے كا سبب بنتے ہيں \_ليس على الذين آمنوا و عملوا الصالحات ... و آمنوا ثم اتقوا و احسنوا

11\_ انسان كى ترقى و تكامل كيلئے ايمان كے ساتھ ساتھ نيك عمل كى انجام دہى لازمى ہے\_

ليس على الذين آمنوا و عملوا الصالحات ... آمنوا و عملوا الصالحات

12\_ نيك كردار مؤمنين كے گناہوں كى بخشش تقوي سے مشروط ہے\_

ليس على الذين آمنوا و عملوا الصالحات جناح فيما طعموا اذا ما اتقوا

13\_ تقوي، انسان كے ايمان كى ترقى اور اس كيلئے اپنے ايمان سے استفادہ كرنے كا پيش خيمہ ہے\_ليس على الذين آمنوا و عملوا الصالحات ... ثم اتقوا و آمنوا

14\_ انسانوں كى قدر و قيمت كا اندازہ لگانے اور ان كے مقام و منزلت اور شخصيت پر تنقيد كا معيار ان كا ايمان، نيك عمل، تقوي اور بطور احسن نيك كاموں كى انجام دہى ہے\_ليس على الذين آمنوا ... ثم اتقوا و احسنوا

15\_ احسان ; ايمان اور تقوي سے بڑھ كر ايك مقام ہے\_آمنوا ثم اتقوا و احسنوا

16\_ مقام محسنين تك پہنچنا ايمان و تقوي كے مراحل طے كرنے پر موقوف ہے\_اذا ما اتقوا ... ثم اتقوا و آمنوا ثم اتقوا و احسنوا والله يحب المحسنين

17\_ انسان كا صفت احسان سے متصف ہونا اس بات كى علامت ہے كہ وہ تقوي كے اعلي درجہ پر فائز ہے\_

ثم اتقوا و احسنوا اگر'' اتقوا'' كا تكرار تقوي كے مراحل كى جانب اشارہ ہو تو اس كے آخرى درجہ كے بعد احسان كا تذكرہ اس بات كى علامت ہے كہ تقوي كے آخرى درجہ كے حامل افراد مقام محسنين پر فائز ہوتے ہيں \_

18\_ خداوند متعال محسنين اور نيك كام انجام دينے والوں كو دوست ركھتا ہے\_والله يحب المحسنين

19\_ بارگاہ خداوندى ميں انسان كى محبوبيت; تقوي كى پابندي، ايمان اور احسن طريقے سے نيك اعمال كى انجام دہى پر موقوف ہے\_اذا ما اتقوا و آمنوا و عملوا الصالحات ... و احسنوا والله يحب المحسنين

20\_ خداوند متعال نے احسان اور نيك كام كى انجام دہى كى تشويق اور ترغيب دلائي ہے\_

والله يحب المحسنين

21\_ خداوند متعال كا محبوب بننا نجات و فلاح ہے\_لعلكم تفلحون ... والله يحب المحسنين

چونكہ آيت 90 ميں فلاح و نجات كے حصول كو شراب و قمار سے اجتناب پر موقوف كيا گيا ہے، اور پھر مورد بحث آيہ شريفہ ميں شراب و قمار سے اجتناب كو حب الہى تك پہنچنے كا ايك مرحلہ قرار ديا گيا ہے، لہذا اس سے نتيجہ ليا جاسكتا ہے كہ حب الہى فلاح و نجات ہے\_

22\_ انسان كى نجات و فلاح ; ايمان، نيك عمل، تقوي اور احسان كے زير سايہ ہى ممكن ہے\_

ليس على الذين آمنوا ... و احسنوا والله يحب المحسنين

احسان:احسان كى اہميت 15، 20; احسان كى رغبت 1 20;احسان كے اثرات 10، 17، 22

اخلاق:اخلاق ميں تقوي كى رعايت 7

اللہ تعالى:اللہ تعالى كا رغبت دلانا20

اللہ تعالى كے محبوب لوگ 18:اللہ تعالى كے محبوب لوگوں كا مقام و مرتبہ21

انسان:انسان كى شخصيت 14

ايمان:ايمان اور نيك عمل 11; ايمان كا پيش خيمہ 13; ايمان كى اہميت 15; ايمان كے اثرات 2،5،10، 14، 19، 22 ; ايمان كے مراتب 6،8،17;ايمان ميں ثابت قدم رہنا 9

پينے كى اشياء:پينے كى اشياء سے استفادہ 6

ترقى و تكامل:ترقى و تكامل كے اسباب 11، 16، 17، 22

تقوي:تقوى كى اہميت 7،15;تقوى كى علامات 17; تقوى كے اثرات 10،12،13،14،19،22;تقوى كے درجات 6،8،16،17; تقوى ميں ثابت قدم رہنا 9

جرم:جرم تحريم سے پہلے 4 ;جرم ترك كرنے كے اثرات4

جوا:جوا تحريم سے پہلے 2، 5; جوے سے اجتناب 3;جوے كا گناہ 3; صدر اسلام ميں جوا 1

دنيوى وسائل:دنيوى وسائل سے استفادہ 6

سزا:سزا سے نجات پانے كے اسباب 10

شراب:شراب پينے كا گناہ 3; شراب تحريم سے پہلے 2، 5;شراب سے اجتناب 3;صدر اسلام ميں شراب خورى 1

عقيدہ:باطل عقيدہ 6; عقيدہ ميں تقوي كى رعايت7

عمل:نيك عمل كے اثرات 2، 5، 10، 14، 19، 22 ; عمل

كے مراتب 8;نيك عمل ميں استقامت 9; نيك عمل ميں تقوي كى مراعات 7

فلاح پانے والے: 5فلاح و نجات:فلاح و نجات كے اسباب 22;فلاح و نجات كے موارد 21

قانون:قانون كى تأثير كا دائرہ 4

قدر و قيمت كى تعيين :قدر و قيمت كى تعيين كا معيار14

كھانے كى اشياء:كھانے كى اشياء سے استفادہ 6

گناہ:مغفرت گناہ كے اسباب 12

محبوبيت:محبوبيت كے اسباب 19

محسنين:محسنين كا مقام ومرتبہ16، 18;محسنين كى محبوبيت 18;

مسلمان:صدر اسلام كے مسلمان 1;مسلمانوں ميں جوا 1، 2; مسلمانوں ميں شراب نوشي1، 2

مؤمنين:صالح مومنين 5; صالح مؤمنين كا تقوي 12; مومنين كى ذمہ دارى 7; مؤمنين كى مغفرت 3; مومنين كى نجات 5

نيكي:نيكى كى اہميت 20;نيكى كى رغبت20

آیت 94

( يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللّهُ بِشَيْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ تَنَالُهُ أَيْدِيكُمْ وَرِمَاحُكُمْ لِيَعْلَمَ اللّهُ مَن يَخَافُهُ بِالْغَيْبِ فَمَنِ اعْتَدَى بَعْدَ ذَلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ ) .

ايمان والو الله ان شكاروں كے ذريعہ تمہارا امتحان ضرور لے گا جن تك تمہارے ہاتھ او رنيزے پہنچ جاتے ہيں تا كہ وہ يہ ديكھے كہ اس سے لوگوں كے غائبانہ ميں بھى كون كون ڈرتا ہے پھر جو اس كے بعد بھى زيادتى كرے گا اس كے لئے دردناك عذاب ہے \_

1\_ حج و عمرہ كيلئے روانہ ہونے والے مومنين كو آزمائش ميں ڈالنے كے بارے ميں خداوند متعال نے خبردار كيا ہے\_

يا ايها الذين آمنوا ليبلونكم الله بعد والى آيات كى روشنى ميں معلوم ہوتا ہے كہ يہ آزمائش ان لوگوں كيلئے ہوگى جو حج يا عمرہ كيلئے احرام باندھتے ہيں \_

2\_ خداوند متعال خود ہى مؤمنين كو آزمائش ميں ڈالتا ہے اور اس كيلئے مناسب ذرائع اور طريقہ كار كا انتخاب بھى خود ہى كرتا ہے\_ليبلونكم الله بشيء من الصيد

3\_ مؤمنين كى آزمائش كى اہميت اور خداوند متعال كا اسكے بارے ميں اہتمام\_ليبلونكم الله

''ليبلونكم'' ميں لام تاكيد و قسم اور نون تاكيد ثقيلہ اس پر دلالت كرتا ہے كہ خداوند متعال نے مومنين كى آزمائش پر تاكيد كى ہے اور كسى چيز كى تاكيد، اس كى اہميت پر دلالت كرتى ہے\_

4\_ انواع و اقسام كے شكار خواہ وہ كسى ہتھيار كے بغير ہاتھ لگ سكتے ہوں مثلا پرندوں و غيرہ كے بچے خواہ وہ نيزے اور اس جيسے ہتھيار كے بغير شكار نہ كيے جاسكتے ہوں ، حج و عمرہ كے راہيوں كى آزمائش كا وسيلہ ہيں \_

ليبلونكم الله بشيء من الصيد تناله ايديكم و رماحكم

5\_ دنيوى جذبات اور ان كى جانب كشش امتحان خداوندى كا وسيلہ ہيں \_يا ايها الذين آمنوا ليبلونكم الله بشيء من الصيد

6\_ عہد بعثت كے بعض مسلمان، خدا ترس جبكہ بعض ديگر خداوند متعال كے سامنے بے باك اور لاپروا قسم كے لوگ تھے\_يا ايها الذين آمنوا ليبلونكم ... ليعلم الله من يخافه بالغيب

7\_ خداوند متعال كى آزمائشوں كا مقصد خداترس مؤمنين كو گستاخ اور لاپروا لوگوں سے جدا اور عليحدہ كرنا ہے\_

يا ايها الذين آمنوا ... ليعلم الله من يخافه بالغيب خداوند متعال كا انسانوں كے ڈر و خوف سے آگاہ ہونے سے مراد اسے متحقق و ايجاد كرنا ہے، لہذا'' ليعلم من يخافہ'' كا معنى يہ ہوگا كہ مسلمانوں كى آزمائش كا مقصد يہ ہے كہ ان كى خدا ترسى واقع ميں متحقق ہوجائے\_

8\_ آزمائش الہى كا ايك مقصد حقيقى مؤمنين كو ايمان كے نام نہاد دعويداروں سے جدا كرنا ہے\_

يا ايها الذين آمنوا ليبلونكم الله ... ليعلم الله من يخافه بالغيب

9\_ لوگوں كى نگاہوں سے پوشيدہ خداوند متعال سے ڈرنا حقيقى ايمان كى علامت ہے\_

يا ايها الذين آمنوا ... ليعلم الله من يخافه بالغيب صدر آيت ميں تمام مؤمنين كو خطاب كرنے سے معلوم ہوتا ہے كہ خداوند عالم كے خوف سے محروم مسلمانوں پر بھى مؤمن كا اطلاق ہوتا ہے، لہذا صرف خدا ترس افراد ہى حقيقى ايمان سے بہرہ مند ہيں \_

10\_ خلوت ميں اور لوگوں كى نگاہوں سے دور رہ كر احكام خداوندى پر عمل كرنا خداوندعالم سے ڈرنے كى علامت ہے\_

ليعلم الله من يخافه بالغيب مذكورہ بالا مطلب اس اساس پر استوار ہے كہ بالغيب كى ''باء ''، ''فى ''كے معنى ميں ہو، كہ اس صورت ميں غيب كا معنى لوگوں كى نگاہوں سے پوشيدہ ہونا ہوگا\_

11\_ قيامت اور اس كے دردناك عذاب پر ايمان و يقين خداوند متعال سے ڈرنے اور اس كے احكام پر عمل كرنے كا باعث بنتا ہے\_ليعلم الله من يخافه بالغيب بالغيب كي'' بائ'' سببيت كيلئے ہوسكتى ہے، اس مبنا كے مطابق غيب سے مراد ايسے امور ہيں جو خوف خدا ميں مبتلا شخص كى نگاہوں اور حواس سے پنہاں ہوں اور ان غيب اور پنہاں امور كے واضح ترين مصاديق ميں سے قيامت اور عذاب آخرت ہے جو انسان ميں خوف خداوندى پيدا كرنے كا سبب بنتے ہيں \_

12\_ مؤمنين كى آزمائش كا مقصد غيب (قيامت اور عذاب) پر ايمان و يقين ركھنے والوں كو ان لوگوں سے جدا اور مشخص كرنا ہے جو ايسا ايمان نہيں ركھتے\_ليبلونكم الله ... ليعلم الله من يخافه بالغيب قيامت اور آخرت كا عذاب اس وقت خوف خدا پيدا كرنے كا باعث بنتا ہے جب انسان ان پر ايمان و يقين ركھتاہو، لہذا خدا ترس لوگوں كو عليحدہ كرنا در حقيقت قيامت پر ايمان ركھنے اور اس پر يقين نہ ركھنے والوں كو ايك دوسرے سے جدا اور عليحدہ كرنا ہے\_

13\_ خداوند متعال كى جانب سے خبردار كرنے كے باوجود اس كى حدود سے تجاوز كرنا دردناك عذاب كا باعث بنتا ہے\_

فمن اعتدي بعد ذلك فله عذاب اليم

14\_ خداوند متعال سے خوف و ڈر اس كى حدود اور احكام سے تجاوز كے ساتھ ہم آہنگ نہيں ہے\_

ليعلم الله من يخافه بالغيب فمن اعتدي بعد ذلك

15\_ خداوند متعال كے منع كرنے كے باوجود حالت احرام ميں شكار كرنا دردناك عذاب كا باعث بنے گا\_

بشيء من الصيد ... فمن اعتدي بعد ذلك فله عذاب اليم بعد والى آيہ شريفہ كے قرينہ كى بناپر ممنوعہ شكار سے مراد وہ شكار ہے جو حالت احرام ميں كيا جائے\_

16\_ قوانين خداوندى كى خلاف ورزى كرنے والے صرف اس صورت ميں عذاب الہى سے دوچار ہوں گے جب احكام بيان اور حجت تمام كى جاچكى ہو\_فمن اعتدي بعد ذلك فله عذاب اليم

17\_ عمرئہ حديبيہ ميں پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور مومنين كو آزمانے كى خاطر شكار كے قابل جنگلى جانوروں كو ان كے نزديك كيا گيا\_ليبلونكم الله بشيء من الصيد تناله ايديكم و رماحكم حضرت امام صادق عليه‌السلام اس آيہ شريفہ كى توضيح ميں فرماتے ہيں :( حشرت لرسول الله صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم فى عمرة الحديبية الوحوش حتي نالتها ايديهم و رماحهم )(1) عمرہ حديبيہ ميں پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو آز مانے كى خاطر شكارى وحشى جانوروں كو ان سے نزديك كيا گيا كہ ان كا شكار ہاتھوں اور نيزوں سے ممكن ہو \_

18\_ جانوروں كے انڈوں اور بچوں كا حاجى كى دسترس اور شكار كے قابل جنگلى حيوانات كا اس كے تير و غيرہ كى زد ميں ہونا اسے آزمائش خداوندى ميں ڈالنے كا ايك ذريعہ ہے\_يا ايها الذين آمنوا ليبلونكم الله بشيء من الصيد تناله ايديكم و رماحكم مذكورہ بالا مطلب اس حديث سے اخذ كيا گيا ہے جو آيہ شريفہ كى توضيح ميں نقل ہوئي ہے كہ:( ما تناله الا يدى البيض و الفراخ و ما تناله الرماح فهو ما لا تصل اليه الا يدي)(2)يعنى ہاتھ ميں آجانے والى چيزوں سے مراد جانور كے انڈے اور بيچے ہيں اور وہ چيز جو ہاتھ ميں نہ آئے اس سے مراد وہ جانور ہيں جو انسان كے تير كى زد ميں ہو\_

آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور شكاركے جنگلى جانور 17; آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا امتحان 17

اتمام حجت: 16

احرام:حالت احرام ميں شكار كرنا 15

اسلام:صدر اسلام كى تاريخ 17

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج4 ص 396، ح1; نور الثقلين ج1 ص 671 ح 357\_

2) كافى ج4 ص 397ح4; تفسير برہان ج1ص502 ح 3\_

اللہ تعالى:اللہ تعالى كا خبردار كرنا 1، 13، 15; اللہ تعالى كى حدود سے تجاوز كرنا 13، 14;اللہ تعالى كى طرف سے آزمائش 2، 3; اللہ تعالى كى طرف سے آزمائش كا فلسفہ 7، 8

امتحان :امتحان كا فلسفہ 12;امتحان كے ذرائع 2، 4، 5، 17، 18 ; شكار كے ذريعے امتحان 4;مادى وسائل كے ذريعے امتحان 5

ايمان:اخروى عذاب پر ايمان 11، 12;ايمان كى علامات 9; غيب پر ايمان 12; قيامت پر ايمان 11، 12

حاجي:حاجيوں كا امتحان 1، 4، 18

حج:حج كے دوران جنگلى جانوروں كا شكار 18; حج كے دوران شكار كرنا 4، 18

خلاف ورزى كرنے والے:خلاف ورزى كرنے والوں كى سزا 16

خوف:خوف خدا 6، 7، 9، 14 ;خوف خدا كا پيش خيمہ 11;خوف خدا كى علامات 10

روايت: 17، 18

سزا:سزا كى شرائط 16

شرعى فرضيہ :شرعى فرضيہ پر عمل 10; شرعى فرضيہ پر عمل كا پيش خيمہ 11

عذاب:عذاب كے اسباب 13 ،15;عذاب كے درجات 11، 13، 15

عمرہ:عمرہ حديبيہ 17

مسلمان:صدر اسلام كے مسلمان 6

مؤمنين:مؤمنين كا امتحان 2، 12، 17;مؤمنين كو تشخيص دينے كى روش 7، 8، 12;مؤمنين كى اقسام 7; مؤمنين كے امتحان كى اہميت 3

آیت 95

( يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ لاَ تَقْتُلُواْ الصَّيْدَ وَأَنتُمْ حُرُمٌ وَمَن قَتَلَهُ مِنكُم مُّتَعَمِّداً فَجَزَاء مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنكُمْ هَدْياً بَالِغَ الْكَعْبَةِ أَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسَاكِينَ أَو عَدْلُ ذَلِكَ صِيَاماً لِّيَذُوقَ وَبَالَ أَمْرِهِ عَفَا اللّهُ عَمَّا سَلَف وَمَنْ عَادَ فَيَنتَقِمُ اللّهُ مِنْهُ وَاللّهُ عَزِيزٌ ذُو انْتِقَامٍ ) .

ايمان والو حالت احرام ميں شكار كو نہ مارو اور جو تم ميں قصداً ايسا كرے گا اس كى سزا انہيں جانوروں كے برابر ہے جنہيں قتل كيا ہے جس كا فيصلہ تم ميں سے دو عادل افراد كريں اور اس قربانى كو كعبہ تك جانا چاہئے يا مساكين كے كھانے كى شكل ميں كفارہ ديا جائے يا اس كے برابر روزے ركھے جائيں تا كہ اپنے كام كے انجام كا مزہ چكھيں \_ الله نے گذشتہ معاملات كو معاف كرديا ہے ليكن اب جو دوبارہ شكار كرے گا تو اس سے انتقام لے گا او روہ سب پر غالب آنے والا اور بدلہ لينے والا ہے \_

1\_ حالت احرام ميں شكار كرنا حرام ہے\_لا تقتلوا الصيد و انتم حرم

'' حرم''، حرام كى جمع ہے اور ان لوگوں كو كہا جاتا ہے، جو حج يا عمرہ كيلئے احرام باندھيں \_

2\_ حرم( حرم مكہ) ميں شكار كرنا حرام ہے\_لا تقتلوا الصيد و انتم حرم بعض كا كہنا ہے كہ حرم، حرام كى جمع ہے، اور ان لوگوں كو كہا جاتا ہے، جو حرم (مكہ) ميں داخل ہوچكے ہوں (لسان العرب)

3\_ حرم (مكہ) ميں نيز حالت احرام ميں جان بوجھ كر شكار كرنا سزا اور جرمانہ (كفارہ) كا باعث بنتا ہے\_

و من قتله منكم متعمدا فجزاء مثل ما قتل من النعم ... او كفارة

4\_ شكار كرنے كى سزا اور جرمانہ( كفارہ) يہ ہے كہ اس شكار كے مساوى ايك پالتو جانور (اونٹ، گائے اور بھيڑ ) كى قربانى دى جائے\_و من قتله ... فجزاء مثل ما قتل من النعم ''نعم''، انعام كا مفرد ہے اور يہ اونٹ، گائے اور بھيڑ كو كہا جاتا ہے'' جزائ'' ايسا مبتداء ہے كہ جسكى خبر محذوف ہے يعنى '' عليہ جزائ''اور كلمہ ''مثل'' ''جزائ'' كيلئے صفت ہے اور اس سے مراد يہ ہوسكتا ہے كہ قربانى كا جانور شكار كيے جانے والے جانور كے ساتھ جنس اور وزن يا قيمت كے لحاظ سے مساوى ہو اور '' من النعم'' جزاء كيلئے صفت يا حال ہے\_ حضرت امام صادق عليه‌السلام مذكورہ آيت كى وضاحت كرتے ہوئے فرماتے ہيں : فى النعامة بدنة و فى حمار وحش بقرة و فى الظبى شاة و فى البقرة بقرة (1) يعنى شتر مرغ كا شكار كرنے پر اونٹ كي، جنگلى گدھے كا شكار كرنے پر گائے كي، ہرن كا شكار كرنے پر بھيڑ كى اور گائے كا شكار كرنے پر گائے كى قربانى دينا چاہيئے\_

5\_ يہ تشخيص دينے كيلئے كہ كيا جرمانہ اور كفارہ كے طور پر قربانى كيے جانے والا جانور شكار كيے جانے والے جانور كے ہم پلہ و مساوى ہے يا نہيں ؟ دو عادل مسلمان مردوں كى گواہى اور رائے كى ضرورت ہے\_يحكم به ذوا عدل منكم

''بہ'' كى ضمير مثل كى طرف لوٹ رہى ہے اور كلمہ ''ذوا ''كہ جو ذو كا تثنيہ ہے ،سے معلوم ہوتا ہے كہ وہ گواہ دو مرد اور'' منكم ''سے معلوم ہوتا ہے كہ وہ مسلمان ہونے چاہيں \_

6\_ موضوعات كى تعيين كيلئے دو مسلمان اور عادل مردوں كى رائے اور گواہى معتبر ہے\_يحكم به ذوا عدل منكم

7\_ غير مسلم افراد ميں عدالت كا ہونا ممكن ہے\_ذوا عدل منكم مذكورہ بالا مطلب اس اساس پر اخذ كيا گيا ہے جب قيد'' منكم '' قيد احترازى ہو\_

8\_ حالت احرام يا حرم (مكہ) ميں شكار كرنے كى سزا اور جرمانہ (كفارہ) كے طور پر ديئے جانے والے جانور( اونٹ، گائے يا بھيڑ )كو درگاہ كعبہ ميں پيش كيا جانا چاہيئے\_فجزاء مثل ما قتل ... هديا بالغ الكعبة

9\_ كفارہ كے طور پر ديئے جانے والے جانور كو صرف كعبہ كے اردگرد ہى قربانى كرنا چاہيئے\_هديا بالغ الكعبة مذكور ہ بالا مطلب كى حضرت امام صادق عليه‌السلام سے منقول ايك روايت سے بھى تائيد ہوتى ہے كہ

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تہذيب شيخ طوسى ج5; ص 341 ح 94 ب 25\_

آپ عليه‌السلام نے فرمايا:( من وجب عليه هدى فى احرامه فله ان ينحره حيث شاء الافداء الصيد فان الله يقول هديا بالغ الكعبة) (1) يعنى جس پر حالت احرام ميں كوئي قربانى واجب ہوجائے تو اسے اختيار ہے كہ جسے چا ہے قربانى كرے سوائے شكار كرنے كى بناپر واجب ہونے والى قربانى كے، كيونكہ خداوند متعال نے فرمايا ہے كہ اس قربانى كو كعبہ كے نزديك ہى ادا كرو\_

10\_ قربانى دينا، مسكينوں كو كھانا كھلانا اور روزے ركھنا حرم ميں يا حالت احرام ميں شكار كى وجہ سے واجب ہونے والے ايسے كفارے ہيں ، جن ميں سے كوئي ايك اختيار كيا جاسكتا ہے\_فجزاء مثل ما قتل من النعم ... او كفارة طعام مساكين او عدل ذلك صياماً مذكورہ بالا مطلب كى حضرت امام صادق عليه‌السلام سے منقول اس روايت سے بھى تائيد ہوتى ہے كہ آپ عليه‌السلام نے فرمايا:( ... و كل شيء من القرآن ''او'' فصاحبه بالخيار يختار ما يشاء ... )(2) يعنى قرآن كريم ميں جہاں بھي كلمہ ''او''استعمال ہے اس كا مطلب يہ ہے كہ اس شخص كو اختيار حاصل ہے كہ وہ جيسے چا ہے يہ فريضہ انجام دے، البتہ مطلب نمبر 10 اور 27 كے ذيل ميں نقل ہونے والى ''روايات آپس ميں تعارض ركھتى ہيں اور اس كے حل كيلئے اجتہاد كى ضرورت ہے\_

11\_ مسكينوں كيلئے تيار كيے جانے والے كھانے كى قيمت شكار كيے جانے والے جانور كے برابر ہونا چاہيئے\_

او كفارة طعام مساكين مذكورہ بالا مطلب اس اساس پر اخذ كيا گيا ہے جب ''كفارة ''ايك محذوف مبتداء ''ھي''كيلئے خبر ہو: لہذا اس مبنا كے مطابق جملہ'' ھى كفارة'' ،'' من النعم'' كے محل پر عطف ہے اور يہ درحقيقت ''جزاء مثل ما قتل ''كيلئے ايك اور صفت اور توضيح ہے، يعنى شكار كرنے والے كے كاندھوں پر شكار كے مساوى و ہم پلہ سزا ہے كہ جو كفارہ كے عنوان سے مساكين كو كھانا كھلا نا ہے\_

12\_ شكار كے كفارے كے طور پر ركھے جانے والے روزوں كى تعداد اتنى ہونا چاہيئے جتنى تعداد ميں مساكين كو كھانا كھلانا چاہيئے\_او كفارة طعام مساكين او عدل ذلك صياماً گذشتہ مطلب ميں يہ بيان كياگيا تھا كہ شكار كى قيمت مساكين كو كھانا كھلا كر ادا كى جائے گي، لہذا اس مبنا كى روشنى ميں ''او عدل ذلك صياماً''كا معنى يہ ہوگا كہ اگر مكلف كفارے كے طور پر روزے اختيار كرے تو اسے يہ ديكھنا چاہيئے كہ عام طور پر شكار كى قيمت كے ساتھ كتنے مسكينوں كو كھانا كھلايا جاسكتا ہے اور پھر اتنى تعداد ميں اسے روزے ركھنے چاہئيں \_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج4ص384ح 2; تفسير برہان ج1ص504ح 142) كافى ج4ص 358 ح 2;نورالثقلين ج1ص678ح 387

حضرت امام باقر عليه‌السلام مذكورہ آيہ شريفہ كے بارے ميں فرماتے ہيں : (فان لم يكن عنده فليصم بقدر ما بلغ لكل مسكين يوماً )(1) يعنى اگر اس كے پاس كفارہ دينے كيلئے كچھ بھى نہ ہو تو اسے ہر مسكين كے طعام كے بدلے روزہ ركھنا پڑے گا\_

13\_ شكار كے كفارے كے طور پرمسكينوں كو كھانا كھلانے سے قربانى كرنازيادہ بہتر اور روزے ركھنے كى بجائے مسكينوں كو كھانا كھلانا زيادہ فضيلت كا حامل ہے\_فجزاء مثل ما قتل من النعم ... او كفارة طعام مساكين او عدل ذلك صياماً

مذكورہ بالا مطلب كا استفادہ قربانى كو اطعام سے پہلے اور اطعام كو روزے سے پہلے ذكر كرنے سے ہوتا ہے\_

14\_ خداوند متعال كى جانب سے شكار كے كفاروں كى تشريع كا مقصد يہ ہے كہ مكلف آزار و اذيت كا مزہ چكھے\_

كفارة طعام مساكين ... ليذوق و بال امره

15\_ خداوند متعال كى جانب سے معين شدہ سزاؤں كى مقدار گناہ كى مقدار سے كم ہے نہ زيادہ، بلكہ اس كے مساوى ہے\_فجزاء مثل ما قتل ... ليذوق و بال امره

16\_ خداوند متعال، حكم تحريم سے پہلے كيے جانے والے شكار كا گناہ معاف كردے گا \_لا تقتلوا الصيد و انتم حرم ... عفا الله عما سلف مورد بحث آيہ شريفہ ميں حالت احرام ميں كيے جانے والے شكار كيلئے دو حكم بيان ہوئے ہيں : ايك يہ كہ شكار كرنا حرام ہے جو شكارى كے گناہگار ہونے پر دلالت كرتا ہے اور دوسرا يہ كہ اس پر كفارہ لازمى ہے\_ اور جملہ ''عفا اللہ عما سلف'' ہردو جہت كى جانب اشارہ ہوسكتا ہے اور مذكورہ بالا مطلب پہلى جہتكى جانب اشارہ ہے\_

17\_ كفارہ شكار كى تشريع سے پہلے كئے جانے والے شكار پر كوئي جرمانہ( كفارہ) نہيں ہے\_فجزاء مثل ما قتل ... عفا الله عماسلف

18\_ نيا بننے والا قانون پہلے كے اعمال پر نہيں بلكہ بننے كے بعد لاگو ہوتا ہے\_عفا الله عما سلف

19\_ حالت احرام ميں كئي بار شكار كرنے سے كفارے كى تعداد ميں اضافہ نہيں ہوتا \_و من عاد فينتقم الله منه

كفارئہ شكار كا حكم بيان كرنے كے بعد دوبارہ شكار كى صورت ميں انتقام خداوندى كا تذكرہ اس پر دلالت كرتا ہے كہ دوبارہ شكار كى سزا خداوند عالم كے غيض و غضب اور انتقام كے علاوہ كچھ نہيں ہوسكتي\_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تہذيب شيخ طوسى ج5 ص 342 ح 97 ب 25 تفسير برہان ج1 ص 503 ح 3\_

20\_ حالت احرام ميں ايك سے زيادہ مرتبہ شكار كرنا خدا وند متعال كے عذاب اور انتقام كا باعث بنتا ہے\_

و من عاد فينتقم الله منه مذكورہ بالا مطلب كى امام صادق عليه‌السلام سے منقول يہ روايت بھى تائيد كرتى ہے كہ آپ عليه‌السلام نے فرمايا:( ... اذا اصاب آخر فليس عليه كفارة و هو ممن قال الله عزوجل و من عاد فينتقم الله منه )(1) يعنى اگر وہ دوبارہ شكار كرے تو پھر اس پر كوئي كفارہ نہيں ہوگا، بلكہ وہ خداوند متعال كى اس آيت كے زمرے ميں آتا ہے، جس ميں اس نے فرمايا ہے: جو دوبارہ شكار كرے، خدا اس سے انتقام لے گا\_

21\_ گناہ پر بضد اور ڈٹے رہنا خدا وند عالم كے عذاب اور انتقام كا باعث بنتا ہے\_و من عاد فينتقم الله منه

22\_ خداوند عزيز (ناقابل شكست فاتح )اور سخت انتقام لينے والا ہے\_والله عزيز ذو انتقام

خداوند متعال نے اس لحاظ سے اپنے آپ كو انتقام كا مالك قرار ديا ہے كہ خداوند متعال كے عذاب اور انتقام كے علاوہ دوسروں كى سزائيں سخت ہونے پر بھى عقوبت نہيں كہلاتيں ، اور يہ خدا كے شديدعذاب پر دلالت كرتا ہے\_

23\_ خدا كى عزت اور انتقام لينے كو مد نظر ركھنامحرمات كو ترك كرنے كا پيش خيمہ ہے\_والله عزيز ذو انتقام

24\_ حالت احرام ميں كيئے جانے والے شكار كے كفارہ كے طور پر قربانى ديئے جانے والے حيوان كى قيمت سے روزوں كى تعداد معين كى جاتى ہے اور وہ يوں كہ پہلے يہ ديكھا جائے كہ اس حيوان كى قيمت سے كتنا كھانا ديا جاسكتا ہے اور پھر ہرچودہ چھٹانك كھانے كے مقابلے ميں ايك روزہ ركھا جائے\_كفارة طعام مساكين او عدل ذلك صياماً

مذكورہ آيہ شريفہ كى وضاحت ميں حضرت امام صادق عليه‌السلام فرماتے ہيں :( يثمن قيمة الهدى طعاماً ثم يصوم كل مد يوماً ... )(2) يعنى پہلے قربانى كيے جانے والے جانور كى قيمت لگائے اور پھر ديكھے كہ اس سے كتنا كھانا ديا جاسكتا ہے اور پھر ہرمد (چودہ چھٹانك) كھانے كے بدلے ايك روزہ ركھے\_

25\_ حالت احرام ميں شكار كے كفارے كے طور پر ساٹھ سے زيادہ روزے نہيں ركھے جائينگے، اگر چہ اس كے بدلے ميں ديئے جانے والے كھانے كى مقدار كے مقابلہ ميں روزوں كى تعداد اس سے زيادہ بنتى ہو\_او عدل ذلك صياماً

مذكورہ آيہ شريفہ كے بارے ميں حضرت امام صادق عليه‌السلام سے روايت ہوئي ہے:( ... ثم يصوم

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج4 ص 394 ح 2نورالثقلين ج1 ص 678 ح 388\_

2) كافى ج4ص386 ح3; نورالثقلين ج1ص677ح 381\_

لكل مد يوماً، فاذا زادت الامداد على شهرين فليس عليه اكثر منه) (1) يعنى وہ ہر مد(چودہ چھٹانك )كھانے كے بدلے ميں ايك دن روزہ ركھے گا، اور جب كھانے كے بدلے ميں روزوں كى تعداد ساٹھ (دوماہ) سے زيادہ ہوجائے تو پھر اسے ساٹھ سے زيادہ روزے ركھنے كى ضرورت نہيں ہے\_

26\_ حالت احرام ميں شتر مرغ شكار كرنے كا كفارہ ايك اونٹ، جنگلى گدھا شكار كرنے كا كفارہ ايك گائے، ہرن كا كفارہ ايك بھيڑ، جبكہ جنگلى گائے كا كفارہ ايك گائے ہے\_فجزاء مثل ما قتل من النعم مذكورہ آيہ شريفہ كى توضيح ميں امام صادق عليه‌السلام فرماتے ہيں :( فى النعامة بدنة و فى حمار وحش بقرة و فى الظبى شاة و فى البقرة بقرة) (2) يعنى شتر مرغ شكار كرنے كا كفارہ ايك اونٹ، جنگلى گدھے كا كفارہ ايك گائے، ہرن كا كفارہ ايك بھيڑ اور جنگلى گائے شكار كرنے كا كفارہ ايك گائے ہے\_

27\_ حالت احرام ميں شكار كا كفارہ قربانى ہے اور قربانى نہ كرسكنے كى صورت ميں اس كى قيمت ادا كرنا چاہيئے\_ اور اگر اس كى قيمت بھى ادا كرنے سےعاجز ہو تو روزے ركھنے چاہئيں \_فجزاء مثل ما قتل من النعم ... او كفارة طعام مساكين او عدل ذلك صياماً مذكورہ آيہ شريفہ كى توضيح ميں حضرت امام صادق عليه‌السلام سے روايت ہوئي ہے كہ:(من اصاب صيداً و هو محرم فاصاب جزاء مثله من النعم اهداه و ان لم يجد هدياً كان عليه ان يتصدق بثمنه و اما قوله او عدل ذلك صياماً يعنى عدل الكفارة اذا لم يجد الفدية و لم يجد الثمن )(3) يعنى جب كوئي حالت احرام ميں شكار كرے تو اسے اس كے مساوى ايك جانور قربانى كرنا چاہيئے، اگر وہ قربانى نہ دے سكے تو پھر اسے اس كى قيمت ادا كرنا چاہيئے اور جہاں تك اس ارشاد بارى تعالى كا تعلق ہے كہ اس كے بدلے روزے ركھے تو اس كا معنى يہ ہے كہ جب اس كے پاس قربانى كرنے كيلئے يا قيمت ادا كرنے كيلئے پيسے نہ ہوں تو اس كے بدلے كفارے كے طور پر روزے ركھنے چاہئيں \_ اخذ شدہ مطلب نمبر 10، اور 27 كے ذيل ميں نقل ہونے والى دو روايات آپس ميں تعارض ركھتى ہيں اور اس كے حل كيلئے اجتہاد كى ضرورت ہے\_

احرام:احرام كے احكام 1;احرام كے محرمات 1;حالت احرام ميں شكار كرنا 1، 3، 19، 20

احكام: 1، 2، 3، 5، 9، 10، 11، 12، 13، 19، 26

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج4ص386ح نور الثقلين ج 1ص 677 ح381\_2) تہذيب شيخ طوسى ج5 ص 341 ح 94 ب 25; نورالثقلين ج1 ص 673 ص 367\_

3) دعائم الاسلام ج 1 ص 307 بحار الانوار ج 99 ، ص 161 ، ح 68\_

احكام كى تشريع كا فلسفہ14

اذيت:مطلوب اذيت 14

اللہ تعالى:اللہ تعالى كا انتقام 20، 22، 23;اللہ تعالى كا عفو و درگذر 16;اللہ تعالى كى جانب سے سزائيں 15;اللہ تعالى كى عزت 22، 23 ;اللہ تعالى كے انتقام كے اسباب 21

جانور:پالتو جانور 4

جزا و سزا كا نظام: 15

حج:حج كى قربانى كى جگہ 9;حج كے احكام 3، 19، 24

حرم:حرم كے احكام 2، 3، 12;حرم ميں شكار كرنا 2، 3، 17;حرم ميں شكار كرنے كا گناہ 16

روايت: 9، 10، 12، 20، 24، 25، 26، 27

شكار:حرام شكار 1، 2، 16

عادل ہونا:غير مسلم كا عادل ہونا 7

عذاب:عذاب كے اسباب 20، 21

علم:علم كے اثرات 23

قانون:قانون كى تاثير كا دائرہ كار 18

كعبہ:كعبہ كى قربانى 8

كفارہ:تخيرى كفارہ 10; جنگلى گائے كے شكار كا كفارہ 26; جنگلى گدھے كے شكار كا كفارہ 26;حالت احرام ميں شكار كرنے كا كفارہ 8، 10، 24، 25، 26، 27; حرم ميں شكار 4، 5، 8، 9، 10، 11، 12، 13، 14; شترمرغ كے شكار كا كفارہ 26; كفارہ تشخيص دينے كا مرجع 5; كفارہ كا اونٹ 4، 8، 26;كفارہ كا روزہ 10، 12، 24، 25، 27; كفارہ كا فلسفہ 14; كفارہ كى بھيڑ 4، 8، 26 ; كفارہ كى قربانى 9، 27; كفارہ كى قربانى كى قدر و قيمت 3; كفارہ كے احكام 5، 9، 10، 11، 12، 13، 19، 25، 26، 27;كفارہ كے روزے كى قدر و قيمت 13; كفارہ ميں گائے 4، 8، 26; ہرن شكار كرنے كا كفارہ 26

گناہ :گناہ پر بضد رہنا 21 ;گناہ كى بخشش 16;گناہ كى سزا 15

گواہي:گواہى ميں اسلام كى شرط5، 6;گواہى ميں عادل ہونے كى شرط5، 6

محرمات : 2محرمات ترك كرنے كا پيش خيمہ 23

مسكين:مسكينوں كو كھانا كھلانا 10، 11; مسكينوں كو كھانا كھلانے كى قدر و قيمت 13

موضوعات:موضوعات كى تشخيص كا مرجع 6

آیت 96

( أُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهُ مَتَاعاً لَّكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُماً وَاتَّقُواْ اللّهَ الَّذِيَ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ) .

تمہارے لئے دريائي جانور كا شكار كرنااو را سكا كھانا حلال كردياگيا ہے كہ تمہارے لئے اور قافلوں كے لئے فائدہ كا ذريعہ ہے اور تمہارے لئے خشكى كا شكار حرام كرديا گيا ہے جب تك حالت احرام ميں رہو اور اس خدا سے ڈرتے رہو جس كى بارگاہ ميں حاضر ہو نا ہے\_

1\_ حالت احرام ميں سمندرى جانوروں كا شكار جائز ہے\_احل لكم صيد البحر اس آيت شريفہ ميں صيد اسم مفعول (مصيد) كے معنى ميں ہے، لہذا صيد البحر كا مطلب سمندرى جانور ہے اور ان پر صيد كے اطلاق سے مراد ان جانوروں كا شكار ہے، واضح ر ہے كہ بحر سے مراد صرف سمندر نہيں ، بلكہ دريا اور نہريں و غيرہ بھى اس ميں شامل ہيں \_

2\_ شكار شدہ سمندرى جانوروں كا گوشت كھانا مُحرم اور غير مُحرم دونوں كيلئے جائز ہے\_احل لكم صيد البحر و طعامه متاعاً لكم و للسيارة مذكورہ بالا مطلب ميں '' طعامہ''كى ضمير'' صيد البحر'' يعنى سمندرى شكار كى جانب لوٹائي گئي ہے، لہذا اس مبنا كے مطابق طعام سے مراد اس كا مصدرى معنى ہے\_

3\_ غيرمُحرم مسافروں كيلئے سمندرى حيوانات كا شكار اور ان كا گوشت كھانا جائز ہے\_

احل لكم صيد البحر و طعامه متاعا لكم و للسيارة كلمہ'' السيارة'' كا معنى ايسا گروہ ہے جو چل رہا ہو كہ انہيں مسافروں سے تعبير كيا جاتا ہے\_

4\_ محرم اور غير محرم دونوں كيلئے سمندرى جانوروں پر مشتمل غذا استعمال كرنا جائز ہے\_

احل لكم صيد البحر و طعامه متاعاً لكم و للسيارة مذكوورہ بالا مطلب ميں '' طعامہ ''كى ضمير'' البحر'' كى جانب لوٹائي گئي ہے، اس مبنا كے مطابق طعام كا معني'' ما يؤكل '' ہے يعنى كھانے كيلئے استعمال ہونے والى چيزيں خواہ وہ شكار كے زمرے ميں آتى ہوں يا نہ آتى ہوں \_

5\_ سمندرى جانوروں كا شكار اس صورت ميں جائز ہے جب وہ تفريح و غيرہ كيلئے نہيں ، بلكہ كسى استفادے كيلئے شكار كيے جائيں \_احل لكم صيد البحر و طعامه متاعاً لكم و للسيارة اگر ''متاعاً ''مفعول لہ ہو تو وہ شكار اور طعام كے جائز قرار ديئے جانے كى علت ہوگا اور نتيجتاً حكم حليت كا دارو مدار اس پر ہوگا؟ لہذا سمندرى شكار كو صرف استفادہ كيلئے جائز قرار ديا گيا ہے\_

6\_ سمندروں ميں بہت سے ايسے وسائل موجود ہيں ، جن سے انسان استفادہ كرسكتے ہيں \_متاعاً لكم و للسيارة

7\_ مُحرم پر زمينى جانوروں كا شكار حرام ہے\_و حرم عليكم صيد البر ما دمتم حرماً

مذكورہ بالا مطلب اس بناپر اخذ كيا گيا ہے جب ''صيد ''اپنے مصدرى معنى ميں استعمال ہوا ہو اس صورت ميں '' صيد البر ''سے مراد''صيد حيوان البر'' ہوگا، يعنى خشكى كے جانوروں كا شكار\_

8\_ حالت احرام ميں شكار كيے گئے صحرائي جانور كا گوشت كھانا حرام ہے اگر چہ محرم نے اسے شكار نہ كيا ہو\_

احل لكم صيد البحر و طعامه ... و حرم عليكم صيدالبر مذكورہ بالا مطلب ميں كلمہ'' صيد'' كو اسم مفعول (شكار كيے گئے حيوان) كے معنى ميں ليا گيا ہے\_ اور يہ معنى اعم ہے يعنى خواہ خود محرم نے شكار كيا ہو يا كسى اور نے\_

9\_ تقوي كى پابندى اور محرمات سے اجتناب لازمى ہے\_واتقوا الله

مورد بحث آيہ شريفہ نيز گذشتہ آيات كہ جو بعض محرمات الہى كى وضاحت كررہى ہيں ، كو ملحوظ ركھنے سے معلوم ہوتا ہے كہ يہاں پر'' اتقوا الله'' سے مراد محرمات سے اجتناب كرنا ہے\_

10\_ حالت احرام ميں صحرائي جانوروں كا شكار اور ان كا گوشت كھانا عدم تقوي پر دلالت كرتا ہے\_

و حرم عليكم صيد البر ما دمتم حرما و اتقوا الله ''حرم عليكم ...'' كے قرينہ كى بناپر''اتقوا'' كے مورد نظر مصاديق ميں سے ايك مصداق حالت احرام ميں شكار سے اجتناب كرنا ہے\_

11\_ احكام خداوندى پر عمل( حلال و حرام كى مراعات كرنا) تقوي كے زمرے ميں آتا ہے\_

احل لكم صيد البحر ... حرم عليكم صيد البر ما دمتم حرما و اتقوا الله

12\_ قيامت كے دن يقيناً لوگوں كو ان كے ٹھكانوں سے نكال كر بارگاہ خداوندى ميں اكٹھا كيا جائے گا\_

الذى اليه تحشرون ''حشر'' كا معنى كسى گروہ كو ان كے ٹھكانے سے اٹھاكر نكال باہر كرنا ہے( مفردات راغب)

13\_ ميدان حشر ميں يہ مشخص كيا جائے گا كہ لوگوں نے كس حد تك احكام خداوندى كى پابندى كى ہے\_

احل لكم ... حرم عليكم صيد البحر ما دمتم حرما و اتقوا الله الذى اليه تحشرون

14\_ خداوند متعال نے دينى احكام كى خلاف ورزى كرنے و الوں كو متنبہ كيا ہے\_

واتقوا الله الذى اليه تحشرون جملہ'' اليہ تحشرون'' كا مقصد ان لوگوں كو دھمكى دينا ہے جو تقوي كى پابندى نہ كرتے ہوئے احكام خداوندى كى خلاف ورزى كرتے ہيں \_

15\_ وہ صحرائي پرندے جو سمندر ميں انڈے ديتے ہيں ، ليكن خشكى ميں توليد نسل كرتے ہيں ، خشكى كے جانوروں ميں شمار ہوتے ہيں اور مُحرم پر ان كا شكار حرام ہے\_و حرم عليكم صيد البحر ما دمتم حرماً

مذكورہ آيہ شريفہ كى توضيح ميں حضرت امام صادق عليه‌السلام سے روايت ہوئي ہے:( ...وما كان من طير يكون فى البر و يبيض فى البحر و يفرخ فى البر فهو من صيد البر ...) (1) يعنى ان صحرائي پرندوں كا شمار بھى خشكى كے حيوانات ميں ہوتا ہے جو انڈے تو سمندر ميں ديتے ہيں ليكن نسل خشكى پر بڑھاتے ہيں ...

16\_خشكى و دريا دونوں پر باہم زندگى بسر كرنے والے كا شكار مُحرم پر حرام اور كفارے كا باعث بنتا ہے\_حرم عليكم صيد البر ما دمتم حرما حضرت امام صادق عليه‌السلام فرماتے ہيں :( كل شيء يكون اصله فى البحر و يكون فى البر و البحر فلا ينبغى للمحرم ان يقتله فان قتله فعليه الجزاء كما قال الله عزوجل) (2)يعنى ہر وہ حيوان جو كبھى دريا اور كبھى خشكى ميں زندگى بسر كرتا ہے ليكن اس كا اصلى ٹھكانہ دريا ہو تو

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) بحار الانوار ج99 ص 159 ح 57\_2) كافى ج4 ص 393 ح 2نورالثقلين ج1ص679ح 392\_

محرم كيلئے اسے شكار كرنا جائز نہيں ہے اگر وہ اسے شكار كرے گا تو فرمان خداوندى كے مطابق اس پر كفارہ ہے\_

احرام:احرام كے محرمات 15، 16;حالت احرام ميں سمندرى جانور كا شكار كرنا 1، 2; حالت احرام ميں شكار كرنا 7، 8، 10، 15، 16

احكام :1، 2، 3، 4، 5، 7، 8، 10، 16

اقتصاد:اقتصادى منابع 6

اللہ تعالى:اللہ تعالى كى دھمكى 14; اللہ تعالى كے حضور12

انسان:انسان كامحشور ہونا 12

تقوي:تقوي كى اہميت 9;تقوي كے موارد 11

حج:حج كے احكام 1، 2، 7

حرم:حرم ميں شكار كرنا 3

روايت: 15، 16

سمندر:سمندر كے فوائد 6

شرعى فرضيہ:شرعى فرضيہ پر عمل 11، 13

شكار:پرندے كا شكار 15;تفريح كيلئے شكار 5;جائز شكار 1، 2، 3;حرام شكار 7، 15، 16 ; خشكى كے شكار 7، 8، 10، 15 ;زمين اور سمندر دونوں پر زندگى گذارنے والے كا شكار 16;سمندرى شكار 4، 5; شكار كے احكام 7

عدم تقوي:عدم تقوي كے موارد ،10

قيامت:قيامت كے دن حساب كتاب 13 ;قيامت كے دن حقائق كا ظاہر ہونا 13

كھانے كى اشياء :كھانے كى اشياء كے احكام 2، 3، 4، 5، 8، 10; كھانے كى حرام اشياء 8;كھانے كى حلال اشياء 5

مباحات :1، 2، 3، 4، 5

محرمات :محرمات 7 ،8; محرمات سے اجتناب 9

مخالفين:مخالفين كودھمكي14

آیت 97

( جَعَلَ اللّهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ قِيَاماً لِّلنَّاسِ وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَالْهَدْيَ وَالْقَلاَئِدَ ذَلِكَ لِتَعْلَمُواْ أَنَّ اللّهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الأَرْضِ وَأَنَّ اللّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ) .

الله نے كعبہ كو جو بيت الحرام ہے او رمحترم مہينے كو او رقربانى كے عام جانوروں كو او رجن جانوروں كے گلے ميں پٹہ ڈال ديا گيا ہے سب كو لوگوں كے قيام و صلاح كا ذريعہ قرار ديا ہے تا كہ تمہيں يہ معلوم ر ہے كہ الله زمين و آسمان كى ہرشے سے باخبر ہے او روہ كائنات كى ہرشے كا جاننے والا ہے \_

1\_ انسانى زندگى كے قيام اوراستحكام ميں كعبہ كا بڑا اہم كردار ہے\_جعل الله الكعبة البيت الحرام قياماً للناس

مذكورہ بالا مطلب كى حضرت امام صادق عليه‌السلام سے منقول اس روايت سے بھى تائيد ہوتى ہے، جس ميں آپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اس آيت كے بارے ميں فرماتے ہيں :(جعلها الله لدينهم و معيشهم) (1) يعنى خدا نے كعبہ كو انسانوں كى دين اور دنيوى زندگى كيلئے بنايا ہے\_

2\_ كعبہ كو بارگاہ خداوندى ميں خاص احترام اور بلند مقام و منزلت حاصل ہے\_جعل الله الكعبة البيت الحرام

3\_ كعبہ اور حرام مہينوں كى حرمت محفوظ ركھنا ضرورى ہے\_جعل الله الكعبة البيت الحرام قياما للناس و الشهر الحرام

4\_ لوگوں كے قوام كيلئے كعبہ كو مركز قرار دينا، ان پر خداوند متعال كا لطف ہے\_جعل الله الكعبة البيت الحرام قياما للناس آيہ شريفہ كا لب و لہجہ بندوں پر خداوند متعال كے لطف و كرم كى حكايت كرتا ہے\_

5\_ معاشروں كے قوام اور پائيدارى ميں كعبہ اور حرام

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير عياشى ج 1 ، ص 346، ح 211;تفسير برہان ، ج 1 ، ص 505 ، ح 1\_

مہينوں كا كردار انسانوں كى جانب سے ان كى حرمت محفوظ ركھنے پر موقوف ہے\_جعل الله الكعبة البيت الحرام قياماً للناس

6\_ كعبہ كسى خاص صنف يا قبيلہ كے لوگوں كے ساتھ مختص نہيں بلكہ تمام لوگوں كيلئے ہے\_جعل الله الكعبة البيت الحرام قياماً للناس

7\_ معاشروں كے قوام اور استوارى ميں حرام مہينوں اور حج كى نشانى اور بغير نشانى والى قربانيوں كا خاص كردار ہے\_

جعل الله الكعبة ... قياماً للناس و الشهر الحرام والهدى والقلائد ''الشھر الحرام'' اور اس كے بعد والے كلمات ''الكعبة ''پر عطف ہيں اور در حقيقت يہ بھى ''جعل'' كيلئے مفعول اول ہيں ، جبكہ اس كا مفعول دوم يعنى ''قياماً للناس '' ماقبل قرينہ كى بناپر حذف ہوگيا ہے\_

8\_ معاشروں كے قوام و ثبات ميں حج بہت زيادہ تاثير ركھتا ہے\_جعل الله الكعبة ... قياماً للناس و الشهر الحرام والهدى والقلائد كعبہ، ھدى اور قلائد كے قرينہ كى بناپر حرام مہينے كو اس لئے معاشرے كيلئے قوام كا سبب قرار ديا گيا كيونكہ مناسك حج اس مہينے ميں انجام ديئے جاتے ہيں لہذا ''قياما للناس ''در حقيقت مناسك حج كا نتيجہ ہے\_

9\_ جو حج معاشروں كے قوام اور استوار ہونے كا سبب نہ بنے وہ حقيقى حج نہيں ہے\_جعل الله الكعبة البيت الحرام قياماًً للناس

10\_ معاشرے كے قوام واستحكام ميں حرام مہينوں اور حج كى قربانى كى نسبت كعبہ كا كردار زيادہ مؤثر اور بنيادى ہے\_

جعل الله الكعبة البيت الحرام قياماً للناس و الشهر الحرام والهدى والقلائد كعبہ كو پہلے ذكر كرنا نيز'' الشھر الحرام'' كى نسبت'' قياما للناس ''كو حذف كردينا اس پر دلالت كرتا ہے كہ حرام مہينے اور قربانى حج وغيرہ،كعبہ كے ذريعے معاشروں كے استحكام كيلئے اہم كردار ادا كرتے ہيں \_

11\_ معاشرے كے استحكام و استوار ہونے ميں كعبہ، حرام مہينے اور قربانى كے كردار اور تاثير كو بيان كرنے كا ايك مقصد يہ ہے كہ انسان خداوند متعال كے وسيع علم سے آگاہ ہوجائيں \_جعل الله ... ذلك لتعلموا ان الله يعلم ما فى السموات و ما فى الارض ممكن ہے'' ذلك ''ذكر شدہ مطالب كے بيان كى جانب اشارہ ہو، يعنى خداوند متعال نے كعبہ كے ايجاد كرنے اور اس سے مربوط احكام كا فلسفہ بيان كيا ہے تا كہ انسان جان ليں كہ خداوند متعال كے افعال اور احكام عالمانہ اور بلند اہداف كے حامل ہيں اور اسے وہ خدا كے وسيع علم كى علامت سمجھيں \_

12\_ اہل ايمان كا حرمت كعبہ كے تحفظ اور مناسك حج كى انجام دہى كے سائے ميں ايك مستحكم و استوار معاشرہ تك دسترسى حاصل كرنا ان كے لئے خداوندد عالم كے وسيع علم سے آگاہ ہونے كا باعث بنتا ہے\_جعل الله ... ذلك لتعلموا ان الله يعلم ما فى السموات و ما فى الارض مذكورہ بالا مطلب اس بناپر اخذ كيا گيا ہے جب ''ذلك ''مذكورہ حقائق كے بيان كى جانب نہيں بلكہ خود حقائق كى جانب اشارہ ہو، يعنى جب انسان كعبہ اور حرام مہينوں كے احترام، اور ان كے مناسك كى انجام دہى كے سائے ميں ايك مستحكم و استوار معاشرے تك رسائي حاصل كرليں ، تو ان كيلئے يہ حقيقت واضح و روشن ہوجائيگى كہ خداوند متعال وسيع علم كا مالك ہے\_

13\_ خداوند متعال آسمانوں اور زمين ميں موجود ہر چيز سے آگاہ ہے\_ان الله يعلم ما فى السموات و ما فى الارض

14\_ مناسك حج كى انجام دہى كيلئے زمين كے تمام نقاط ميں سے صرف كعبہ كا انتخاب اس بات كى علامت ہے كہ خداوند متعال آسمانوں اور زمين كے نظام سے آگاہ ہے\_جعل الله الكعبة ... ذلك لتعلموا ان الله يعلم ما فى السموات و ما فى الارض كعبہ كا وجود اور اس كى خصوصيات كا آسمانوں اور زمين كے بارے ميں خداوند عالم كى آگاہى كے ساتھ گہرا تعلق ہے، اور اس سے ذہن ميں يہ احتمال پيدا ہوتا ہے كہ مذكورہ آيہ شريفہ كعبہ كى علاقائي اور جغرافيائي خصوصيات كى جانب اشارہ كررہى ہے\_

15\_محكم و استوار معاشرے تك رسائي كيلئے مناسك حج كى انجام دہى اور كعبہ كو قابل احترام شمار كرنے كے فرمان كا سرچشمہ خداوند متعال كا وسيع علم ہے\_جعل الله الكعبة ... ذلك لتعلموا ان الله يعلم ما فى السموات و ما فى الارض چونكہ معاشرے كے استحكام و استوار ہونے ميں كعبہ، حرام مہينوں اور قربانى كے مؤثر كردار كى جانب توجہ انسان كو علم خداوندى كى طرف راہنمائي كرتى ہے، لہذا يہ بات يقينى ہے كہ اس ہدف و مقصد كيلئے انہيں وضع كرنا عالمانہ فعل ہے\_

16\_ آسمان متعدد ہيں \_يعلم ما فى السموات

17\_ خداوند متعال اپنے بندوں كيلئے مستحكم اوراستوار معاشرے كا خواہاں ہے\_جعل الله الكعبة البيت الحرام قياماً للناس

18\_ دينى تعليمات كے زير سايہ استحكام پانے اور استوار ہونے والا معاشرہ خداوند متعال اور اس كى صفات سے آشنائي اور شناخت كيلئے آمادہ ہوتا ہے\_

قياماً للناس ... يعلم ما فى السموات و ما فى الارض و ان الله بكل شيء عليم مذكورہ بالا مطلب اس اساس پر اخذ كيا گيا ہے كہ جب ''ذلك ''،''قياما للناس'' كى طرف اشارہ ہو، يعنى يہ جو خداوند متعال ثابت و استوار معاشرہ ديكھنا چاہتا ہے، اس كا ہدف و مقصد يہ ہے كہ انسانوں كيلئے خدا كى معرفت اور اس كے اسماء و صفات سے آگاہى كے اسباب فراہم ہوجائيں \_

19\_ صرف وہى احكام كى تشريع كرنے كى صلاحيت ركھتا ہے جو عالم ہستى كے اسرارسے بخوبى آگاہ ہو\_

جعل الله الكعبة البيت الحرام قياماً للناس ... و ان الله بكل شيء عليم كعبہ كى تشريعى خصوصيات، حرام مہينوں ، قرباني، دوسرے مناسك حج اور ان كى بيان شدہ حكمتوں كو خداوند متعال كے وسيع علم كے بارے ميں آگاہى كا سبب قرار ديا گيا ہے اور يہ معنى اس صورت ميں متحقق ہوسكتا ہے جب اس طرح كے قوانين كى تشريع اس كے علاوہ كسى اوركے بس كى بات نہ ہو\_

20\_ كوئي چيز خداوند متعال كے وسيع علم كے دائرے سے باہر نہيں ہے\_و ان الله بكل شيء عليم

21\_ خانہ خدا كو بيت اللہ الحرام قرار دينے كى وجہ يہ ہے كہ اس ميں مشركين كا داخلہ ممنوع ہے\_جعل الله الكعبة البيت الحرام حضرت امام صادق عليه‌السلام سے روايت ہوئي ہے كہ آپ عليه‌السلام نے كعبہ كو بيت اللہ الحرام كا نام دينے كے بارے ميں پوچھے گئے سوال كے جواب ميں فرمايا:( لانہ حرم على المشركين ان يدخلوہ) (1) يعنى اس كى وجہ يہ ہے كہ مشركين كا اس ميں داخل ہونا حرام ہے\_

آسمان:آسمان كا نظام 14;آسمانوں كا متعدد ہونا 16

احكام:احكام كى تشريع 19

اللہ تعالى:اللہ تعالى كا علم 11، 12، 13، 14، 15، 20 ;اللہ تعالى كا لطف 4;الله تعالى كى مشيت 17;اللہ تعالى كے اوامر 15

بيت اللہ الحرام: 21

حج:حج كى قربانى كے فوائد 7، 10، 11;حج كے اثرات 8، 9، 12

حرام مہينے :حرام مہينوں كاتقدس 3،5;حرام مہينوں كے فوائد 5،7،10،11

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) علل الشرائع ص 398 ح 1 ب 139 نور الثقلين ج1 ص 680 ح 401\_

حرم:حرم كے احكام ،21

دين:دين اور عينيت 18

روايت: 1،1 2

زمين:زمين كا نظام 14

زندگي:قوام زندگى كے اسباب 1، 4

علم:علم كا پيش خيمہ 12; علم كى اہميت 19;علم كے اثرات 11

عمومى گھر: 6

قانون سازي:قانون سازى كى شرائط 19

كعبہ:كعبہ كا تقدس2، 3، 5، 12، 14، 15 ; كعبہ كا كردار 1، 4، 5، 10، 11، 12;كعبہ كا مقام 6;كعبہ كى اسم گذارى 21

محرمات : 21

مشركين:مشركين اور كعبہ 21

معاشرہ:پسنديدہ معاشرہ 18;معاشرے كا استحكام 15، 17; معاشرے كے استحكام كا پيش خيمہ 12;معاشرے كے استحكام كے اسباب 7، 8، 9، 10، 11 ;

معرفت خدا:معرفت خداكا پيش خيمہ18

مقدس مقامات :2،5

مؤمنين:مؤمنين اور معاشرہ 12

آیت 98

( اعْلَمُواْ أَنَّ اللّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ وَأَنَّ اللّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ) .

ياد ركھو خدا سخت عذاب كرنے والابھى ہے اور غفورو رحيم بھى ہے \_

1\_ خداوند متعال كى سزا اور اسكا عذاب بہت شديد اور سخت ہوگا\_ ان الله شديد العقاب

2\_ كعبہ اور حرام مہينوں كى ہتك حرمت خداوند متعال كے شديد اور سخت عذاب كا باعث بنتى ہے\_

جعل الله الكعبة البيت الحرام ... اعلموا ان الله شديد العقاب گذشتہ آيہ شريفہ كى روشنى ميں معلوم ہوتا ہے كہ جن لوگوں كو سخت عذاب كى دھمكى دى گئي ہے ان ميں وہ لوگ بھى شامل ہيں جو گذشتہ آيات ميں بيان ہونے والے مطالب اور احكام كى مخالفت كريں ، مذكورہ بالا مطلب ميں انہيں لوگوں كى جانب اشارہ كيا گيا ہے اور بعد والے مطالب ميں دوسرے موارد بھى ذكر كيے جائيں گے\_

3\_ حج كى قربانى اور اس كے احكام كى خلاف ورزى خداوند متعال كے سخت عذاب كا باعث بنتى ہے\_

والشهر الحرام، والهدى والقلائد ... اعلموا ان الله شديد العقاب

4\_ مناسك حج اور خدا كے احكام و قوانين كو بے مقصد خيال كرنا خداوندعالم كے سخت عذاب كا باعث بنتا ہے\_

جعل الله الكعبة البيت الحرام قياماً للناس ... اعلموا ان الله شديد العقاب

5\_ خداوند عالم غفور( بہت زيادہ بخشنے والا) اور رحيم (نہايت مہربان) ہے\_و ان الله غفور رحيم

6\_ خداوند متعال كے سخت عذاب سے چھٹكارا صرف مغفرت و رحمت الہى كے زير سايہ ہى ممكن ہے\_

اعلموا ان الله شديد العقاب و ان الله غفور رحيم

7\_ لوگوں كو احكام خداوندى كے نفاذ پرآمادہ كرنے كيلئے قرآن كريم نے جو روشيں اختيار كى ہيں ، ان ميں سے ايك انذار اور تبشير( ڈرانے اور خوشخبرى دينے) كى روش ہے\_اعلموا ان الله شديد العقاب و ان الله غفور رحيم

8\_ كعبہ اور حرام مہينوں كى حرمت محفوظ ركھنا خدا وند عالم كى رحمت و مغفرت سے بہرہ مند ہونے كا باعث بنتا ہے\_

جعل الله الكعبة البيت الحرام قياماً للناس ... و ان الله غفور رحيم گذشتہ آيت ايسے مصاديق كى نشان دہى كررہى ہے جو خداوند متعال كى مغفرت اور رحمت سے بہرہ مند ہوتے ہيں \_ اور ان ميں من جملہ وہ لوگ بھى شامل ہيں جو كعبہ اور حرام مہينوں كى حرمت محفوظ ركھتے ہيں \_ بعد والے مطالب ميں دوسرے موارد بيان كيے جائينگے\_

9\_ قربانى كرنا اور اس كے احكام پر عمل كرنا خداوند متعال

كى مغفرت اور رحمت سے بہرہ مند ہونے كا باعث بنتا ہے\_والهدى والقلائد ... و ان الله غفور رحيم

10\_ حج كى تمام خصوصيات كے ساتھ ادائيگى خداوند متعال كى مغفرت اور رحمت سے بہرہ مند ہونے كا باعث بنتى ہے\_جعل الله الكعبة البيت الحرام قياماً للناس ... و ان الله غفور رحيم

11\_ انسان كو ہميشہ اپنے گناہوں پر خوفزدہ اور خداوندعالم كى رحمت و مغفرت كا اميدوار رہنا چاہيئے\_

اعلموا ان الله شديد العقاب و ان الله غفور رحيم

12\_ كعبہ اور حرام مہينوں كى ہتك حرمت اور حكم قربانى سے روگردانى كرنے والوں كو خداوند عالم كى مغفرت و رحمت سے مايوس نہيں ہونا چاہيئے\_جعل الله الكعبة البيت الحرام ... ان الله شديد العقاب و ان الله غفور رحيم

13\_ خداوند متعال كے عذاب اور رحمت و مغفرت كو مد نظر ركھنا دينى احكام پر عمل پيرا ہونے اور ناپسنديدہ و ناروا اعمال سے اجتناب كرنے كا پيش خيمہ ہے\_و اعلموا ان الله شديد العقاب و ان الله غفور رحيم

احكام كى بخوبى وضاحت كے بعد خداوند متعال كے سخت عذاب اور اس كى رحمت و مغفرت كا تذكرہ كرنے كا مقصد يہ ہے كہ مخاطبين ميں اوامر خدا پر عمل پيرا ہونے اور اس كى نافرمانى سے اجتناب كرنے كى راہ ہموار ہو\_

احكام:احكام كا فلسفہ 4

اسماء و صفات:رحيم 5;غفور 5

اللہ تعالى:اللہ تعالى كى بخشش 6، 8، 11، 12; اللہ تعالى كى بخشش كے اسباب 9، 10; اللہ تعالى كى جانب سے سزائيں 1;اللہ تعالى كى رحمت 6، 8، 11، 12;اللہ تعالى كى رحمت كے اسباب 9، 10

انذار :انذار كے اثرات 7

بخشش:بخشش كے اسباب 8

بشارت:بشارت كے اثرات 7

تربيت:تربيت ميں انذار 7;تربيت ميں بشارت 7

حج:حج كا فلسفہ 4;حج كى قربانى 3، 12;حج كے اثرات 10

حرام مہينے:حرام مہينوں كا تقدس 2، 12;حرام مہينوں كى بے حرمتى 2، 12;حرام مہينوں كے تقدس كو محفوظ ركھنا 8

خوف:خوف اور اميد 11;گناہ سے خوف 11

ذكر:خدا كى بخشش كا ذكر 13;ذكر كے اثرات 13; رحمت خداوندى كا ذكر 13;عذاب خداوندى كا ذكر 13

شرعى فريضہ:شرعى فرضيہ پر عمل كا پيش خيمہ 7، 13

عذاب:عذاب سے نجات كے اسباب 6;عذاب كے اسباب 2، 3، 4;عذاب كے مراتب 2، 3، 4

عمل:ناپسنديدہ عمل سے اجتناب 13

قرباني:قربانى كے فوائد 9

كعبہ:كعبہ كا تقدس 2 ، 12;كعبہ كى بے حرمتى 2، 12; كعبہ كے تقدس كو محفوظ ركھنا 8

آیت 99

( مَّا عَلَى الرَّسُولِ إِلاَّ الْبَلاَغُ وَاللّهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا تَكْتُمُونَ ) .

او ررسول پر تبليغ كے علاوہ كوئي ذمہ دارى نہيں ہے اور الله جن باتوں كا تم اظہار كرتے ہو يا چھپا تے ہو سب سے باخبر ہے \_

1\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا فريضہ لوگوں كو اپنى رسالت قبول كرنے پر مجبور كرنا نہيں بلكہ صرف اپنا پيغام ان تك پہنچانا ہے\_ما على الرسول الا البلاغ

2\_ خداوند متعال انسانوں كے اعمال و كردار اور ان كي نيتوں اور اسرار سے بخوبى آگاہ ہے\_

والله يعلم ما تبدون و ما تكتمون مذكورہ بالا مطلب ميں ''ما تبدون'' كى انسان كے اعمال و كردار سے تفسير كى گئي ہے، كہ جو بيرونى پہلو پر دلالت كرتا ہے اور'' ما تكتمون'' كى انسان كى نيتوں اور اسرار سے تفسير كى گئي ہے كہ جو اس كے اندرونى پہلو پر دلالت كرتا ہے\_

3\_ خداوند متعال انسان كے آشكار اور پنہاں سب اعمال سے آگاہى ركھتا ہے\_

والله يعلم ما تبدون و ما تكتمون مذكورہ بالا مطلب ميں ''ما تبدون'' كى انسان كے آشكار اعمال و كردار سے جبكہ''ما تكتمون'' كى ان اعمال اور كردار سے تفسير كى گئي ہے جو وہ خلوت ميں اور لوگوں كى آنكھوں سے دور انجام ديتا ہے\_

4\_ انسان كے پنہاں و آشكار اعمال اور نيتوں كا حساب كتاب ہوگا اور اسے خداوند متعال كى جانب سے جزا و پاداش دى جائے گي\_والله يعلم ما تبدون و ما تكتمون خداوند متعال انسان كے ظاہر و باطن سے آگاہ ہے، اور اس كى وضاحت كا مقصد بندوں كو خبردار كرنا ہے كہ ان كے اعمال و كردار اور نيتوں اور اسرار كا حساب وكتاب ہوگا، اور ان كے مطابق انہيں لازمى پاداش يا سزا دى جائيگي\_

5\_ خلوت ميں شكار كے احكام اور اس كے كفارے سے بے اعتنائي برتنا اور لوگوں كى آنكھوں سے اوجھل ہوكر كعبہ اور حرام مہينوں كى بے حرمتى كرنا بارگاہ خداوندى ميں واضح و آشكار ہے\_والله يعلم ما تبدون و تكتمون

گذشتہ آيات كى روشنى ميں ''ما تكتمون'' كے مورد نظر مصاديق ميں سے ايك مصداق وہ افعال اور اعمال ہيں جن كى جانب مذكورہ بالا مطلب ميں اشارہ ہوا ہے\_

آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى ذمہ دارى كا دائرہ كار 1

اللہ تعالى:اللہ تعالى كا علم 5; اللہ تعالى كا علم غيب 2، 3;اللہ تعالى كى طرف سے حساب لينا 4;اللہ تعالى كے حضور 5

انسان:انسان كا عمل 3

حرام مہينے:حرام مہينوں كى بے حرمتى 5

حرم:حرم ميں شكار 5

عمل:عمل كى جزا 4;عمل كى سزا 4

كعبہ:كعبہ كى ہتك حرمت5

كفارہ:شكار كا كفارہ 5

نيت:نيت كا علم 2;نيت كى جزا 4;نيت كى سزا 4

ہدايت:ہدايت پانے ميں اختيار 1

آیت 100

( قُل لاَّ يَسْتَوِي الْخَبِيثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ أَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيثِ فَاتَّقُواْ اللّهَ يَا أُوْلِي الأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ) .

پيغمبر آپ كہہ ديجئے كہ خبيث اور پاكيزہ برابر نہيں ہو سكتے چا ہے خبيث كى كثرت اچھى ہى كيوں نہ لگے لہذا صاحبان عقل الله سے ڈرتے رہو شايد كہ تم اس طرح كامياب ہو جاؤ \_

1\_ برے اور ناپاك افراد كبھى بھى اچھے اور پاك لوگوں كے ہم پلہ نہيں ہوسكتے\_قل لا يستوى الخبيث والطيب

2\_ حلال اور حرام چيزوں كى قدر و قيمت كا آپس ميں موازنہ نہيں كيا جاسكتا\_لا يستوى الخبيث و الطيب

گذشتہ آيات كى روشنى ميں بعض علماء نے حرام چيزوں كو خبيث كا جبكہ حلال چيزوں كو طيب كا مورد نظر مصداق قرار ديا ہے\_

3\_ اشياء كى حرمت اور حليت كا ايك معيار ان كا ناپاك اور پاك ہونا ہے\_لا يستوى الخبيث والطيب

4\_ پليد اور ناپاك اشياء كے بہت زيادہ تعجب آورہونے كى وجہ سے ان سے لگاؤاور ان پر فريفتہ ہونے سے اجتناب كرنا ضرورى ہے\_ لا يستوي ... و لو اعجبك كثرة الخبيث

5\_ مختلف اشياء كى قدر و قيمت كا اندازہ لگانے كا ايك معيار ان كا پاك و ناپاك ہونا ہے\_قل لا يستوى الخبيث والطيب و لو اعجبك كثرة الخبيث

6\_ اكثريت نہ تو كسى چيز كى حقانيت كا معيار ہے اور نہ اس كى برترى اور اہميت كا\_لا يستوى الخبيث و الطيب و لو اعجبك كثرة الخبيث

7\_ ناپاك اشياء سے اجتناب اور پاك اشياء كى جانب ميلان كے ذريعے تقوي كى پابندى لازمى ہے\_

لا يستوى الخبيث والطيب و ... فاتقوا الله

8\_ صرف اہل خرد پاك اور ناپاك اشياء كے برابر و مساوى نہ ہونے سے آگاہ اور پاك اشياء كى قدر و قيمت اور برترى سے آشنا ہيں ، اگر چہ وہ كتنى ہى كم كيوں نہ ہو\_لا يستوى الخبيث والطيب ... فاتقو الله يا اولي الالباب

اگر چہ پاك چيزوں كى جانب رجحان اور ناپاك اشياء سے اجتناب كے ذريعے تقوي كى پابندى كرنا تمام لوگوں كا فريضہ ہے، ليكن اس كے باوجود صرف اہل خرد كو مخاطب كرنا اس بات كى جانب اشارہ ہوسكتا ہے كہ صرف صاحبان عقل و خرد ہى پاك و ناپاك اشياء كى پہچان اور پاك چيزوں كى قدر و قيمت اور برترى اگر چہ وہ بہت كم ہى ہو اس كے ادراك پر قادر ہيں \_

9\_ عقل و خرد پاك و ناپاك اشياء كى پہچان اور پاك چيزوں كى برترى اور قدر و قيمت معلوم كرنے كا ذريعہ ہے\_

لا يستوى الخبيث والطيب ... فاتقوا الله يا اولى الالباب

10\_ صرف اہل خرد ہى ميں ناپاك اشياء سے دورى اختيار كرنے اور پاك چيزوں كى جانب رجحان كا پيش خيمہ ہے\_

لا يستوى الخبيث والطيب ... فاتقوا الله يا اولى الالباب

11\_ صرف صاحبان عقل و خرد ميں ہى تقوي كى پابندى كا امكان پايا جاتا ہے\_فاتقوا الله يا اولي الالباب

اگر چہ تقوي پركار بند رہنا تمام لوگوں كا فريضہ ہے ليكن خداوند متعال نے صرف صاحبان عقل و خرد كو مخاطب قرار دے كر اس نكتہ كى جانب اشارہ كيا ہے كہ صرف اہل خرد و فكر ميں ہى تقوي كى پابندى ناپاك اشياء سے اجتناب اور پاك چيزوں كى جانب جھكاؤ كا امكان پاياجاتا ہے\_

12\_ ناپاك اشياء اور برائيوں كى جانب جھكاؤ كم عقلى اور نادانى كى علامت ہے\_لا يستوى الخبيث والطيب ... فاتقوا الله يا اولى الالباب

13\_ تقوي اور پرہيزگاري، زيركى اور عقلمندى كے مساوى اور اس سے ہم آہنگ ہے\_فاتقوا الله يا اولي الالباب

14\_ تقوي اختيار كرنا لازمى ہے خواہ معاشرے كى اكثريت اسے قبول كرتى ہو يا نہ\_و لو اعجبك كثرة الخبيث فاتقوا الله يا اولي الالباب كلمہ خبيث اور طيب ، ناپاك اور پاك اشياء كے علاوہ برے اور اچھے اشخاص كو بھى شامل

ہوسكتا ہے\_ اس صورت ميں قرينہ '' فاتقوا اللہ'' كى بناپر طيب اور خبيث اشخاص سے مراد متقى اور بے تقوي لوگ ہوں گے\_

15\_ خداوند عالم كے حرام و حلال كى مراعات كرنا تقوي ہے\_لا يستوي الخبيث والطيب ... فاتقوا الله

مذكورہ بالا مطلب اس بنا پر اخذ كيا گيا ہے كہ گذشتہ آيات كے قرينہ كى بناپر خبيث اور طيب كا مورد نظر مصداق خدا كے حرام و حلال ہوں \_

16\_ تقوي فلاح و نجات كا پيش خيمہ ہے\_فاتقوا الله ... لعلكم تفلحون

17\_ پليد و ناپاك اشياء سے اجتناب اور پاك چيزوں كى جانب جھكاؤ فلاح و نجات تك پہنچنے كا پيش خيمہ ہے\_

لا يستوى الخبيث والطيب ... لعلكم تفلحون

18\_ صاحبان عقل و خرد كى فلاح و نجات صرف تقوي كے زير سايہ ممكن ہے\_فاتقوا الله يا اولى الالباب لعلكم تفلحون

19\_ خداوند متعال كى طرف سے تقوي اختيار كرنے كے حكم كا ايك ہدف و مقصد يہ ہے كہ انسان فلاح و نجات پائيں \_فاتقوا الله يا اولي الالباب لعلكم تفلحون

احكام:احكام كا معيار 3

اقليت:اقليت كى قدر و قيمت 8

اكثريت:اكثريت كى قدر و قيمت 6، 14

الله تعالى:اوامر الله تعالى كا باہدف ہونا 19;اوامرالله تعالى كا فلسفہ 19

تقوي:تقوي كا پيش خيمہ 11، 13 ;تقوي كا فلسفہ 19; تقوي كى اہميت 7، 14، 19 ;تقوي كى قدر و قيمت 15، 17، 18 ;تقوي كے اثرات 16، 18، 19 ;تقوي كے موارد 15

جہالت:جہالت كى علامات 12

حق:حق تشخيص دينے كا معيار 6

حلال:حلال كا معيار 3;حلال چيزوں كى قدر و قيمت 2; حلال چيزوں كى مراعات كى اہميت15

خبائث:خبائث سے اجتناب كرنا 4، 7، 10، 17;خبائث كى تشخيص كے عوامل 9; خبائث كى قدر و قيمت 1، 3، 5، 8;خبائث كى طرف ميلان 12

دين:دينى تعليمات كا فلسفہ 19

رجحانات:رجحانات كا معيار 4;ناپسنديدہ رجحانات4

زيركى :زيركى اور تقوي 13

طيبات:طيبات تشخيص دينے كے معيار 9;طيبات كى قدر و قيمت 1، 3، 5، 8، 9;طيبات كى طرف ميلان 7، 10، 17

عقل:عقل كا كردار 9، 11

عقلمند:عقلمندوں كى نجات 18;عقلمندوں كے فضائل 8، 10، 11

غور و فكر:غور و فكر اور تقوي 13;غور و فكر كے اثرات 8، 13; غور و فكرنہ كرنے كى علامات 12

قدر و قيمت كا اندازہ لگانا:قدر و قيمت كا اندازہ لگانے كا معيار\_ 1

قدر و قيمت معلوم كرنا:قدر و قيمت معلوم كرنے كا معيار 5، 6

معرفت:معرفت كے وسائل 9

موازنہ:موازنہ كا معيار 3; موازنہ كى قدر و قيمت 2;موازنہ كى مراعات كرنے كى اہميت 15

موجودات:موجودات كى قدر و قيمت 3، 5

نجات:نجات كا پيش خيمہ 16، 17;نجات كے اسباب 18، 19

نجات يافتہ لوگ: 18

آیت 101

( يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ لاَ تَسْأَلُواْ عَنْ أَشْيَاء إِن تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ وَإِن تَسْأَلُواْ عَنْهَا حِينَ يُنَزَّلُ الْقُرْآنُ تُبْدَ لَكُمْ عَفَا اللّهُ عَنْهَا وَاللّهُ غَفُورٌ حَلِيمٌ ) .

ايمان والو ان چيزوں كے بارے ميں سوال نہ كرو جو تم پر ظاہر ہو جائيں تو تمہيں برى لگيں او راگر نزول قرآن كے وقت دريافت كرلو گے تو ظاہر بھى كردى جائيں گى اور اب تك كى باتوں كو الله نے معاف كرديا ہے كہ وہ بڑا بخشنے والا او ربرداشت كرنے والا ہے \_

1\_ خداوند متعال نے بعض دينى احكام اور معارف كے بارے ميں كچھ نہيں كہا، اور انہيں لوگوں كيلئے بيان نہيں كيا ہے\_لا تسئلوا عن اشياء ... عفا الله عنها جملہ شرطيہ'' ان تبدلكم تسؤكم ''اشياء كيلئے صفت ہے اور جملہ''عفا اللہ عنہا''اس بات كى علامت ہے كہ بيان كى گئي يہ اشياء ايسے احكام اور معارف نہيں ہيں جن كے بارے ميں خدا نے كچھ نہ كہا ہو اور انہيں واضح كيے بغير چھوڑ ديا ہو، بنابريں ''لا تسئلوا'' كا معنى يہ ہوگا كہ ان دينى احكام، معارف اور مسائل كے بارے ميں سوال نہ كرو جن كو خداوند عالم نے بيان نہيں فرمايا، كيونكہ ان سے آگاہى تمہارے لئے مشكل كا باعث بنے گي\_

2\_ خداوند متعال نے اپنى جانب سے بيان نہ كيے

جانے والے معارف اور احكام كے بارے ميں سوال كرنے سے منع كيا ہے\_لا تسئلوا عن اشياء ... عفا الله عنها ''عفو'' كا لغوى معنى چھپانا ہے اور اشياء كو چھپانے سے مراد انہيں بيان نہ كرنا ہے، اور ''و ان تسئلوا عنھا حين ينزل القرآن ''كے قرينے كى بناپر اشياء سے مراد وہ مسائل ہيں جو ہدف قرآن (انسانيت كى ہدايت )كے زمرے ميں آتے ہيں ، يعنى احكام و الہى معارف مراد ہيں ، اور بعد والى آيہ شريفہ كہ جو ان اشياء كے انكار كى وجہ سے بعض لوگوں كو كافر قرار ديتى ہے اس بات كى تائيد كرتى ہے كہ اشياء سے مراد معارف الہى ہيں \_

3\_ بعض مجہول اشياء كا علم اور معرفت نامطلوب اور

نقصان دہ اثرات كا حامل ہوتا ہے\_لا تسئلوا عن اشياء ان تبدلكم تسؤكم

4\_ انسانى معاشرہ كى مصلحت كى وجہ سے خداوند متعال نے بعض حقائق كو بيان نہيں فرمايا \_

لا تسئلوا عن اشياء ان تبدلكم تسؤكم

5\_ انسان اپنى حس جستجو كو معتدل بنانے كا پابند ہے\_لا تسئلوا عن اشياء ان تبدلكم تسؤكم

6\_ بعض احكام كى انجام دہى كا مشكل ہونا ان كى تشريع كى راہ ميں مانع بنا ہے\_لا تسئلوا عن اشياء ان تبدلكم تسؤكم ... عفا الله عنها اگر معاف كى جانے والى اشياء سے مراد احكام الہى ہوں تو مكلفين كى پريشانى سے مراد يہ ہوگا كہ ان احكام كى انجام دہى بہت مشكل ہے\_

7\_ خداوند متعال نے نزول قرآن كريم كے وقت لوگوں كى جانب سے اٹھائے جانے والے سوالات كے جواب ديئے ہيں ، اگر چہ وہ انہيں ناگوار ہى گذرے ہوں \_لا تسئلوا عن اشياء ... و ان تسئلوا عنها حين ينزل القرآن تبدلكم

چونكہ'' عنہا ''كى ضمير '' ان تبدلكم تسؤكم'' سے توصيف شدہ اشياء كى جانب لوٹ رہى ہے\_ لہذا يہ كہا جاسكتا ہے كہ اگر چہ وہ اشياء اور احكام مكلفين پر مشكل اور سخت ہونے كى وجہ سے بيان نہيں ہوئے ليكن پھر بھى نزول قرآن كے وقت جب كوئي سوال ہو تو اس كا جواب ديا جائيگا\_

8\_ نزول وحى كا وقت اور حالت ايك خاص خصوصيت كے حامل ہيں \_و ان تسئلوا عنها حين ينزل القرآن تبدلكم

9\_ قرآن كريم تدريجى طور پر آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر نازل ہوا ہے\_ان تسئلوا عنها حين ينزل القرآن تبدلكم

اگر قرآن كريم تدريجى نہيں بلكہ دفعى طور پر ايك ہى دفعہ نازل ہوا ہو تو پھر اس كے نزول كے وقت سوال جواب كا امكان نہيں رہتا\_

10\_ اہل ايمان پر ان احكام كے بارے ميں كوئي شرعى ذمہ دارى عائد نہيں ہوتي، جن كا قرآن و سنت ميں جواب نہيں آيا\_لا تسئلوا عن اشياء ... عفا الله عنها

11\_ بعض احكام بيان نہ كرنا اور لوگوں كو ان كا مكلف قرار نہ دينا خدا كے عفو و درگذر كا ايك جلوہ ہے\_

لا تسئلوا عن اشياء ... عفا الله عنها و الله غفور حليم جب بھى فعل'' عفا''،'' عن'' كے ذريعے متعدى ہو تو عن كيلئے ايك محذوف متعلق فرض كيا جاتا ہے

يعنى '' عفى صارفاً عنہ ''( مفردات راغب)\_ اور خدا كا شرعى ذمہ دارى عائد كرنے سے صرف نظر كرنا اپنے بندوں پر فضل و كرم كرنے كے زمرے ميں آتا ہے، چنانچہ آيت كے ذيل ميں خداوند متعال كى غفور كے ساتھ توصيف كرنا اسى طرف اشارہ ہوسكتا ہے\_

12\_ خداوند متعال غفور(بہت زيادہ بخشنے والا) اور حليم (بردبار) ہے\_والله غفور حليم

13\_ خداوند متعال بيجا سوالوں كى تحريم سے پہلے ان پر مترتب ہونے والے گناہوں كو بخش ديتا ہے\_

لا تسئلوا عن اشياء ... والله عفور حليم بے جاقسم كے سوالات سے منع كرنے كے بعد خداوند متعال كى غفور كہہ كر توصيف كرنا اس مطلب كى جانب اشارہ ہوسكتا ہے كہ ان لوگوں كے گناہ معاف كرديئے جائيں گے جو نہى آنے سے پہلے اس طرح كے سوالات اٹھاتے ر ہے\_

14\_ خداوند متعال اپنے بندوں كے ساتھ بردبارى سے كام ليتا ہے اور انہيں اپنى خطاؤں سے باز آجانے كى مہلت ديتا ہے\_والله غفور حليم مذكورہ بالا مطلب غفور اور حليم كے درميان موجود ارتباط سے اخذ ہوتا ہے، يعنى خداوند متعال گناہگاروں كو جلدى سزا نہيں ديگا بلكہ انہيں اپنے لئے مغفرت خداوندى كے حصول كے اسباب فراہم كرنے كى مہلت ديگا\_

احكام :احكام كى تبيين1،11;احكام كى تشريع كا معيار 6; احكام كى تشريع كے موانع 6

اسماء و صفات:حليم 12;غفور 12

الله تعالى :الله تعالى كا حلم و بردبارى 14;الله تعالى كا عفو و درگذر 11;الله تعالى كى مغفرت 13;الله تعالى كى مہلت 14;الله تعالى كے نواہى 2

انسان:انسان كى ذمہ دارى 5;انسان كى مصلحت 4

حقائق:حقائق كى تبيين 4

حس جستجو:حس جستجو كو معتدل ركھنا 5

دين:دين كى مجہول اشياء كے بارے ميں سوال كرنا 2 ; دينى تعليمات كا اللہ تعالى كى طرف سے بيان1

سختي:سختى كے اثرات 6

سنت:سنت كا كردار 10

سوال:بے جا سوال كا گناہ 13;حرام سوال 13;سوال اور جواب 7; ممنوعہ سوال 2

شرعى فرضيہ:شرعى فرضيہ كا آسان ہونا 6; شرعى فرضيہ كا دائرہ كار 10، 11

قرآن كريم:قرآن كريم كا تدريجى نزول 9;قرآن كريم كا نقش و كردار 7; قرآن كريم كا نزول 10

گناہ:گناہ سے پشيماني14;گناہ كى بخشش 13

لوگ:لوگوں كى ناراضگى و ناراحتى كى قدر و قيمت 7

مجہولات:مجہولات كے علم كے اثرات 3

مومنين:مومنين كى شرعى ذمہ دارياں 10

نقصان:نقصا ن كے اسباب 3

وحي:نزول وحى كا وقت 8

آیت 102

( قَدْ سَأَلَهَا قَوْمٌ مِّن قَبْلِكُمْ ثُمَّ أَصْبَحُواْ بِهَا كَافِرِينَ ) .

تم سے پہلے والى قوموں نے بھى ايسے ہى سوالات كئے اور اس كے بعد پھر كافر ہوگئے \_

1\_ تمام اديان ميں خداوند متعال نے بيان نہ كيے جانے والے احكام كے بارے ميں سوال اور جستجو كرنے سے منع كيا ہے\_لا تسئلوا عن اشياء ... قد سألها قوم من قبلكم

2\_ گذشتہ بعض افراد نے نہى خداوندى كو نظر انداز كرتے ہوئے دين ميں بيان نہ ہونے والے احكام تك رسائي حاصل كرنے كى كوشش كي\_قدسألها قوم

3\_ دين ميں بيان نہ كيے جانے والے احكام كے متعلق

گذشتہ امتوں كے سوالات كى وجہ سے يہ احكام ان كيلئے وضع كيے گئے\_قد سا لها قوم من قبلكم ثم اصبحوا بها كافرين

4\_ گذشتہ امتوں كے بعض افراد نے بيان شدہ دينى احكام وتعليمات سے آگاہ ہونے كے بعد انہيں تسليم نہيں كيا اور ان كے بارے ميں كفر اختيار كيا\_قد سا لها قوم من قبلكم ثم اصبحوا بها كافرين

5\_ امتوں كى جانب سے بعض احكام كے قبول كرنے سے انكار اور انہيں انجام نہ دينے كى وجہ سے خداوند متعال نے انہيں بيان نہيں كيا\_لا تسئلوا عن اشياء ان تبدلكم تسؤكم ... ثم اصبحوا بها كافرين

6\_ قانون ساز افراد كيلئے ايسے قواعد و ضوابط اور قوانين بنانے سے گريز كرنا لازمى ہے جن پر معاشرہ پابند نہيں رہ سكتا\_

لا تسئلوا عن اشياء ... قد سا لها قوم من قبلكم ثم اصبحوا بها كافرين

7\_ انسان كيلئے ايسى ذمہ دارياں قبول كرنے سے اجتناب كرنا لازمى ہے جن پر ميدان عمل ميں پابند نہ رہ سكے\_

لا تسئلوا عن اشياء ... ثم اصبحوا بها كافرين

8\_ گذشتہ افراد كے انجام سے عبرت لينا ضرورى ہے\_قد سا لها قوم ... ثم اصبحوا بها كافرين

9\_ تعليمات اور حقائق كى تبيين كيلئے قرآن كريم نے جن روشوں سے استفادہ كيا ہے ان ميں سے ايك يہ ہے كہ ہر مسئلہ كيلئے عينى نمونے پيش كيے ہيں \_لا تسئلوا ... قد سا لها قوم من قبلكم ثم اصبحوا بها كافرين

احكام:احكام كو مجمل ركھنے كا فلسفہ 5;احكام كى تشريع كے اسباب 3

اديان:اديان كى تعليمات 1

اسلاف:اسلاف سے عبرت لينا 8

الله تعالى:الله تعالى كے نواہى 1، 2

امت:امتوں كى نافرمانى 5; گذشتہ امتوں كے كافر افراد 4;گذشتہ امتيں اور دين 2

انتظام و انصرام :انتظام و انصرام كى شرائط 7

تاريخ:تاريخ كے فوائد 8

تعليم:تعليم كى روش 9; تعليم كے دوران نمونہ پيش كرنا 9

دين:دين كى بيان نہ ہونے والى اشياء كے بارے ميں سوال 1، 2، 3;دينى تعليمات سے روگردانى 4، 5; دينى تعليمات كى تبيين 9

ذمہ داري:ذمہ دارى قبول كرنے كى شرائط 7

سوال:سوال كے اثرات 3

قانون سازي:قانون سازى كى شرائط 6

لوگ:لوگوں كى رائے كى قدر و قيمت 6

آیت 103

( مَا جَعَلَ اللّهُ مِن بَحِيرَةٍ وَلاَ سَآئِبَةٍ وَلاَ وَصِيلَةٍ وَلاَ حَامٍ وَلَـكِنَّ الَّذِينَ كَفَرُواْ يَفْتَرُونَ عَلَى اللّهِ الْكَذِبَ وَأَكْثَرُهُمْ لاَ يَعْقِلُونَ ) .

الله نے بحيرہ ، سائبہ ، وصيلہ، او رحام كاكوئي قانون نہيں بنايا \_ يہ جو لوگ كافر ہو گئے ہيں وہ الله پر جھوٹا بہتان باند ھتے ہيں اور ان ميں اكثر بے عقل ہيں \_

1\_ خداوند متعال نے بحيرة (كان كٹى اونٹني) سائبہ( كھلى پھرنے والى اونٹني) وصيلہ( وہ جڑواں بھيڑ جس كے ساتھ ايك مينڈھے نے جنم ليا ہو) اور حام (وہ اونٹ جسكے صلب سے دس ا ونٹ پيدا ہوئے ہوں ) كے بارے ميں كوئي مخصوص حكم صادر نہيں كيا\_ما جعل الله من بحيرة و لا سائبة و لا وصيلة و لا حام

بعد والى آيت شريفہ ميں موجود'' قالوا حسبنا ما وجدنا ...'' كے قرينہ كى بناپر ''ما جعل اللہ من بحيرة ...'' سے مراد يہ ہے كہ خداوند متعال نے مذكورہ حيوانات كے بارے ميں كوئي مخصوص احكام وضع نہيں كيئے، كيونكہ عہد بعثت كے كفار اور ان كے آبا و اجداد ميں معروف

تھا كہ بحيرة و غيرہ كے مخصوص احكام ہيں \_

2\_ زمانہ جاہليت كے كفار بحيرہ، سائبہ، وصيلہ اور حام كے بارے ميں احكام كے وضع كئے جانے كو خداوند متعال كى جانب منسوب كرتے تھے\_ما جعل الله ... و لكن الذين كفروا يفترون على الله الكذب

3\_ خداوند متعال پر افتراء باندھنا كفر كى علامات ميں سے ہے\_و لكن الذين كفروا يفترون على الله الكذب

اگر ''الذين كفروا' عنوان مشير( اشارہ كرنے والا) نہ ركھتاہو تو جملہ'' لكن الذين كفروا'' كفار كى ايك خصوصيت كى جانب اشارہ ہوگا\_

4\_ بحيرہ (وہ اونٹنى جو اپنى ماں كى پانچويں اولاد ہو) كے مخصوص احكام، بدعت اور زمانہ جاہليت كے كفار كى جانب سے خدا پر باندھے جانے والے افتراء كے زمرے ميں آتے ہيں \_ما جعل الله من بحيرة ... و لكن الذين كفروا يفترون

لسان العرب نے مذكورہ معنى بعض اہل لغت سے نقل كيا ہے، زمانہ جاہليت ميں اسى طرح كى اونٹنى كے كان چير ڈالتے تھے تا كہ كوئي نہ تو اس پر سوار ہو اور نہ اسے پانى پينے يا چرنے سے روكے، نيز اسے ہلاك كرنے كى كوشش نہ كرے\_

5\_ زمانہ جاہليت ميں رائج خرافاتى نظريات اور خدا پر باندھى جانے والى افتراء اور تہمتوں ميں سے ايك يہ تھى كہ سائبہ (دس اونٹينوں كو جنم دے چكنے والى اونٹني) كو آزاد چھوڑ دينا لازمى ہے\_ما جعل الله من بحيرة و لا سائبة ... و لكن الذين كفروا يفترون ''سائبہ ''كا مذكورہ معنى قاموس المحيط ميں بيان ہوا ہے، اور زمانہ جاہليت كے لوگوں كے نزديك اس كا حكم بھى وہى تھا جو بحيرہ كا تھا، حضرت امام صادق عليه‌السلام ''سائبة'' كے معنى كى وضاحت كرتے ہوئے فرماتے ہيں :( ان اهل الجاهلية كانوا ... اذا ولدت (الناقة) عشرا جعلوها سائبة و لا يستحلون ظهرها و لا اكلها ...) (1) يعنى زمانہ جاہليت ميں جب كوئي اونٹنى دس دفعہ بچہ جنم ديتى تووہ اسے سائبہ قرار دے كر كھلا چھوڑ ديتے اور اس پر سوار ہونا يا اس كا گوشت كھانا جائز نہيں سمجھتے تھے\_

6\_ وصيلہ (وہ مادہ بھيڑ جس كے ساتھ ايك مينڈھے نے جنم ليا ہو) كے مخصوص احكام بدعت اور زمانہ جاہليت كے كفار كى جانب سے خدا پر باندھى جانے والى افتراؤں كے زمرے ميں آتے ہيں \_ما جعل الله من ... و لا وصيلة و لكن الذين كفروا يفترون زمانہ جاہليت ميں اگر ايك بھيڑ دو بچے ايك نر اور دوسرا مادہ جنم ديتى تو وہ نر مينڈ ھے كو ذبح كرنا حرام قرار ديتے ہوئے اس كے ساتھ پيدا ہونے

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) معانى الاخبار ص 148 ح 1، نورالثقلين ج1 ص 683 ح 410\_

والے مادہ بچے كو وصيلہ كا نام ديتے تھے، يعنى وہ بھيڑ جس كى عاقبت اپنے ہمزاد كے ساتھ بندھى ہوئي ہے، اور اسى بناپر اسے بتوں كيلئے قربانى نہيں كيا جاتا، حضرت امام صادق عليه‌السلام وصيلہ كى وضاحت كرتے ہوئے فرماتے ہيں : (ان اھل الجاھلية كانوا اذا ولدت الناقة و لدين فى بطن قالوا: وصلت، فلا يستحلون ذبحھا و لا اكلھا ...)(1) يعنى جب زمانہ جاہليت ميں كوئي اونٹنى دو جڑواں بچے جنم ديتى تو وہ كہتے كہ اس نے گرہ لگادى ہے، اور پھر اس كا ذبح كرنا اور گوشت كھانا حرام قرار دے ديتے ...

7\_ حام (يعنى وہ اونٹ جس كے صلب سے دس اونٹ پيدا ہوئے ہوں )كے خاص احكام زمانہ جاہليت كے لوگوں كى ايجاد كردہ بدعتوں اور خدا پر باندھى جانے والى افتراؤں كے زمرے ميں آتے ہيں \_ما جعل الله من ... و لا حام و لكن الذين كفروا يفترون زمانہ جاہليت كے عرب بدو اس طرح كے اونٹ پر سوار ہونے سے گريز كرتے تھے اور اسے كہيں سے بھى پانى پينے اور چرنے سے نہيں روكتے تھے\_

8\_ ايسے خرافاتى نظريات و افكار اور احكام كے خلاف مقابلہ كرنا لازمى ہے جن كى خدا كى جانب جھوٹى نسبت دى گئي ہو\_ما جعل الله ... و لكن الذين كفروا يفترون على الله الكذب

9\_ كسى قسم كى توجيہ بھى دين ميں بدعت ايجاد كرنے كا جواز فراہم نہيں كرسكتي\_ما جعل الله من بحيرة ... و لكن الذين كفروا يفترون على الله الكذب بحيرہ و غيرہ كى بيان كردہ خصوصيات كو مد نظر ركھنے سے معلوم ہوتا ہے كہ بدعت گذار مختلف توجيہات كے ذريعے مختلف احكام وضع كركے انہيں خدا كى جانب منسوب كرديتے تھے، مثلا يہ كہ ہم اس سے حيوانات كا تحفظ كرتے ہيں ، يا يہ كہ چونكہ وہ ثمر بخش اور مفيد ہيں لہذا ايك طرح كے تقدس كے حامل ہيں \_ ليكن اس كے باوجود خداوند متعال نے انہيں باطل اور ناقابل قبول قرار ديا ہے، اور اس سے واضح ہوتا ہے كہ اگر چہ افتراء اور بدعتيں بہت خوبصورت قسم كى توجيہات سے مزين و آراستہ ہوں ليكن، وہ ناروا اور كفر آميز احكام كے زمرے ميں آتى ہيں \_

10\_ صرف خداوند متعال پر اعتقاد اور ايمان انسان كو كفار كے زمرے سے نكالنے كيلئے كافى نہيں ہے\_

و لكن الذين كفروا يفترون على الله الكذب خدا پر افتراء باندھنے كا لازمہ يہ ہے كہ افتراء باندھنے والا خدا كے وجود كو تسليم كرتا ہے اور جملہ و ''لكن الذين كفروا ...'' سے معلوم ہوتا ہے كہ اگر چہ بدعت گذار خدا پر اعتقاد ركھتے ہيں ليكن اس كے باوجود وہ كافر ہيں \_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) معانى الاخبار ص 148 ح 1; نورالثقلين ص 683 ح 410\_

11\_ دين اور ديندارى كے نام پر اپنے آپ كو يا دوسروں كو خدا كى حلال اشياء سے محروم كرنا حرام اور ناپسنديدہ فعل ہے\_ما جعل الله من بحيرة ... و لكن الذين كفروا يفترون على الله الكذب

12\_ عہد بعثت كے اكثر كفار بحيرہ، سائبہ، وصيلہ اور حام كے بارے ميں رائج احكام كو خدا كے احكام خيال كرتے تھے\_ما جعل الله من بحيرة ... يفترون على الله الكذب و اكثرهم لا يعقلون

13\_ عہد بعثت كے بہت كم كفار بحيرہ، سائبہ، وصيلہ اور حام كے بارے ميں رائج احكام كى طرفدارى كے باوجود اس بات سے آگاہ تھے كہ يہ احكام بدعت ہيں اور اديان الہى ميں ان كا كوئي وجود نہيں ہے\_

و لكن الذين كفروا يفترون على الله الكذب و اكثرهم لا يعقولون

14\_ لوگوں كى جہالت، كم عقلى اور كوتاہ فكرى زمانہ جاہليت كے كافر معاشرے ميں افتراء اور بدعتوں كے رائج ہونے كا بڑا سبب تھي\_و لكن الذين كفروا يفترون على الله الكذب و اكثرهم لا يعقلون

15\_ زمانہ جاہليت كے بدعت گذار معاشرے ميں عقلمند لوگوں كى تعداد بہت ہى كم تھي\_و اكثرهم لا يعقلون

16\_ معاشرے ميں اكثريت كا صاحب عقل و خرد اور اہل فكر و نظر ہونا اس معاشرے ميں بدعتوں اور خرافات كے رواج پانے كى راہ ميں ركاوٹ بنتا ہے\_

و لكن الذين كفروا يفترون على الله الكذب و اكثرهم لا يعقلون

افتراء:افتراء باندھنے كے اسباب 14

الله تعالى:الله تعالى پر افترا 2، 3، 4، 5، 6، 7، 8، 12

اونٹ:اونٹ كے احكام 1، 2، 4، 5،7، 12، 13

ايمان:ايمان كے اثرات 10;ايمان كے متعلقات 10;خدا پر ايمان 10

بحيرہ:بحيرہ كے احكام 1، 2، 4، 12، 13

بدعت:

بدعت كا حرام ہونا 9; بدعت كے موانع 16

بھيڑ:بھيڑ كے احكام 1، 2، 6، 12، 13

جہالت:جہالت كے اثرات 14

حامي:حامى كے احكام 1، 2، 7، 12، 13

خرافات:خرافات كا مقابلہ كرنا 8;خرافات كے موانع 16

دنيوى وسائل: 11

دين:دين ميں بدعت ايجاد كرنا 9

روايت: 5، 6

زمانہ جاہليت:زمانہ جاہليت كا معاشرہ 14، 15;زمانہ جاہليت كے بدعت گذار 15;زمانہ جاہليت كے علماء كى اقليت 15; زمانہ جاہليت كے كفار 2، 4، 6، 7; زمانہ جاہليت ميں رائج بدعتوں كے اسباب14

زہد:حرام زہد 11

سائبہ:سائبہ كے احكام 1، 2، 5، 12، 13

عمل:ناپسنديدہ عمل 11

غور و فكر:غور و فكر كے اثرات 16

كفار: 10

صدر اسلام كے كفار 12، 13;كفار كى افتراء و تہمتيں 2، 4، 5، 6، 7، 12

كفر:كفر كى علامات 3

محرمات : 11

وصيلہ:وصيلہ كے احكام 1، 2، 6، 12، 13

آیت 104

( وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْاْ إِلَى مَا أَنزَلَ اللّهُ وَإِلَى الرَّسُولِ قَالُواْ حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ آبَاءنَا أَوَلَوْ كَانَ آبَاؤُهُمْ لاَ يَعْلَمُونَ شَيْئاً وَلاَ يَهْتَدُونَ ) .

اور جب ان سے كہا جاتا ہے كہ خدا كے نازل كئے ہوئے احكام اور اس كے رسول كى طرف آؤتو كہتے ہيں كہ ہمارے لئے وہى كافى ہے جس پر ہم نے اپنے آبا ئو اجداد كو پا يا ہے \_ چا ہے ان كے آبا ئواجداد نہ كچھ سمجھتے ہوں او رنہ كسى طرح كى ہدايت ركھتے ہوں \_

1\_ خداوند متعال نے كفار كو قرآن كريم اور رسول خدا صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى اطاعت و پيروى كى دعوت دى ہے\_

و اذا قيل لهم تعالوا الى ما انزل الله و الى الرسول

2\_ انسان كى قدر وقيمت اور بلند مقام و منزلت كا حصول قرآن كريم اور رسول خدا صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى اطاعت و پيروى سے ممكن ہے\_و اذا قيل لهم تعالوا كلمہ ''تعالوا'' كا مصدر ''علو '' ہے جسكا معنى بلند و بالا ہے، اور ممكن ہے كہ اس كلمہ كا استعمال اس مطلب كى جانب اشارہ ہو كہ انسان كا حقيقى بلند مقامات تك پہنچنا اور تكامل كى منازل طے كرنا خداوند متعال اور اس كے رسول صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے احكام كى جانب ميلان اور جھكاؤ سے ممكن ہے\_

3\_ انسانوں كى ہدايت اس وقت ممكن ہے جب وہ سنت رسول صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے ساتھ ساتھ قرآن كريم پر بھى عمل كريں \_

تعالوا الى ما انزل الله و الى الرسول اگر'' تعالوا ... الى الرسول'' سے مراد ان تعليمات كا قبول كرنا ہو جو آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر وحى كے ذريعے نازل ہوتى تھيں ، تو پھر'' الى الرسول'' كا ضميمہ كرنے كى ضرورت نہيں تھي، لہذا يہ آيہ شريفہ اس مطلب كى جانب اشارہ كررہى ہے كہ وحى كے ذريعے نازل ہونے والى تعليمات كے علاوہ بھى آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كئي احكام اور معارف لے كر آئے تھے كہ جنہيں اصطلاح ميں سنت رسول صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كہا جاتا ہے\_

4\_ قرآن كريم اور رسول خدا صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى اطاعت و پيروى

خرافات پر مبنى نظريات و افكار سے نجات كا سبب بنتى ہے\_ما جعل الله من بحيرة ... تعالوا الى ما انزل الله و الى الرسول

5\_ بدعت گذار كفار اپنے آباء و اجداد كى جاہليت پر مبنى رسوم كى آنكھيں بند كركے پيروى كرتے اور ان كى اندھى تقليد ميں گرفتار تھے\_قالوا حسبنا ما وجدنا عليه آبائنا

6\_ كفار اپنے آباؤ و اجداد كى آراء و افكار پر پابند رہنے كى وجہ سے قرآن كريم اور رسول خدا صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى تعليمات قبول نہ كرسكے\_و اذا قيل لهم تعالوا ... قالوا حسبنا ما وجدنا عليه آبائنا

7\_ يہ تصور كہ رشد و ترقى اور سعادت و خوشبختى آباء و اجداد كى سنت پر عمل پيرا ہونے ميں مضمر ہے، قرآن كريم اور پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى تعليمات سے روگردانى كا سبب بنتا ہے\_اذا قيل لهم تعالوا ... قالوا حسبنا ما وجدنا عليه آبائنا

8\_ تعصب اور اندھى تقليد، غور و فكر ترك كرنے كا نتيجہ ہے\_و اكثرهم لا يعقلون ... قالوا حسبنا ما وجدنا عليه آبائنا

9\_ تعصب; اندھى تقليد اور پيروى كا پيش خيمہ ہے\_حسبنا ما وجدنا عليه آبائنا جملہ'' حسبنا ...'' سے معلوم ہوتا ہے كہ كفار كى اپنے درميان رائج رسوم اور سنتوں پر عمل پيرا رہنے كى دليل يہ ہے كہ ان كے آباء و اجداد ان كےپابند تھے،اور اسے تعصب سے تعبير كيا گيا ہے\_

10\_ معاشروں كے خرافات كى جانب مائل ہونے كا ايك سبب اسلاف اور آباء و اجداد كى سنتوں اور رسوم كا احترام كرنا اور انہيں اہميت دينا ہے\_ما جعل الله من بحيرة ... قالوا حسبنا ما وجدنا عليه آبائنا

11\_ معاشروں كا اپنے اسلاف كى باطل آراء و افكار پر عمل پيرا اور پابند رہنا ان كے درميان جديد اور حق پر مبنى افكاركے جنم لينے كى راہ بند كرديتا ہے\_و اذا قيل لهم تعالوا ... قالوا حسبنا ما وجدنا عليه آبائنا

12\_ قدامت پسند اور رجعت پسند انسان علم وہدايت سے فرار كرتے ہيں \_

تعالوا الى ما انزل الله ... قالوا حسبنا ما وجدنا عليه آبائنا او لو كان آبائهم لا يعلمون

شيئا و لا يهتدون

13\_ بحيرہ، سائبہ، وصيلہ اور حامى كے خاص احكام ديرينہ بدعتيں اور نادان و گمراہ لوگوں كا چھوڑا ہوا ورثہ ہيں \_

ما جعل الله من بحيرة ... قالوا حسبنا ما وجدنا عليه آبائنا

14\_ گمراہ جاہلوں كى تقليد ايك ناپسنديدہ اور باطل فعل ہے\_او لو كان آبائهم لا يعلمون شيئا و لا يهتدون

آيہ شريفہ كا مذمت آميز لب و لہجہ جہلاء كى تقليد كے بطلان اور برائي پر دلالت كرتا ہے\_

15\_ جہلاء اور گمراہ ہرگز پيروى كے لائق نہيں ہيں \_او لو كان آبائهم لا يعلمون شيئا و لا يهتدون

16\_ صرف علماء اور ہدايت يافتہ لوگ ہى پيروى و اطاعت كے لائق ہيں \_او لو كان آبائهم لا يعلمون شيئا و لا يهتدون

17\_قيادت كيلئے قائدين كى لياقت كا معيار علم و ہدايت ہے\_او لو كان آبائهم لا يعلمون شيئا و لا يهتدون

18\_ جہلاء اور گمراہ لوگوں كى تقليد و پيروى كا ناروا و ناپسنديدہ فعل ہونا ايك واضح اور روشن امر ہے\_

او لو كان آبائهم لا يعلمون شيئا و لا يهتدون ''او لو كان ...'' ميں استفہام،مطلب كو محكم انداز ميں بيان كرنے كيلئے ہے اور اس پر دلالت كرتا ہے كہ جہلاء كى تقليد كا ناروا و ناپسنديدہ ہونا ايسا واضح امر ہے كہ ہر انسان كا ضمير اس كا اعتراف كرتا ہے\_

19\_ عہد بعثت كے كفار نادان اور گمراہ لوگوں كے وارث تھے\_قالوا حسبنا ... او لو كان آبائهم لا يعلمون شيئا و لا يهتدون

آباء و اجداد:آباء و اجداد كى اطاعت 7;آباء و اجداد كى تقليد 5، 6، 11

آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى اطاعت 1، 2، 4;آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى تعليمات سے روگردانى 7

اسلاف:اسلاف كى ايجاد كردہ بدعتيں 13;اسلاف كى رسوم 10، 11

اطاعت:ممنوعہ اطاعت 15

انسان:انسان كى قدر و قيمت2;انسان كى ہدايت 3

بحيرہ:بحيرہ كے احكام 13

ترقي:ثقافتى ترقى كے موانع 11

تعصب:تعصب كا پيش خيمہ 8;تعصب كے اثرات 9

تقليد:اندھى تقليد 5; اندھى تقليد كاپيش خيمہ 8، 9;تقليد كے اثرات 5، 7، 10;ناپسنديدہ تقليد 5، 18

جاہل:جاہل كى اطاعت 15، 18;جاہل كى تقليد 14

جدت:جدت كے موانع 11

حامي:حامى كے احكام 13

خرافات:خرافات سے نجات كے اسباب 4;خرافات كى جانب جھكاؤ كا پيش خيمہ 10

دين:دين قبول كرنے كے موانع 6

رجعت پسند:رجعت پسند اور علم 12;رجعت پسند اور ہدايت 12

زمانہ جاہليت:زمانہ جاہليت كى رسوم 13

سائبہ :سائبہ كے احكام 13

سنت:سنت كا كردار 3

علم:علم كى قدر و قيمت 17

علماء:علماء كى اطاعت 16;علماء كے فضائل 16

عمل:ناپسنديدہ عمل 14

غور و فكر:غور و فكر نہ كرنے كے اثرات 8

قدر و قيمت:قدر و قيمت كا معيار 2

قرآن كريم:قرآن كريم اور سنت 3;قرآن كريم كا كردار 3; قرآن كريم كى اطاعت 1، 2، 4;قرآنى تعليمات

سے روگردانى 7

قيامت :قيامت كى شرائط7

كفار:بدعت گزار كفار 5; صدر اسلام كے كفار 19 ; كفار اور سنت 6;كفار اور قرآن 6;كفار كو دعوت اسلام دينا 1

گمراہ:گمراہوں كى پيروى 18

وصيلہ :وصيلہ كے احكام 13

ہدايت:ہدايت كى قدر و قيمت 17;ہدايت كے اسباب 3

ہدايت يافتہ:ہدايت يافتہ افراد كى فضيلتيں 16

آیت 105

( يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ عَلَيْكُمْ أَنفُسَكُمْ لاَ يَضُرُّكُم مَّن ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ إِلَى اللّهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعاً فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ) .

ايمان والو اپنے نفس كى فكر كرو \_ اگر تم ہدايت يافتہ ر ہے تو گمراہوں كى گمراہى تمہيں كوئي نقصان نہيں پہنچاسكتى \_ تم سب كى بازگشت خدا كى طرف ہے پھر وہ تمہيں تمہارے اعمال سے باخبر كرے گا \_

1\_ اہل ايمان اپنے ايمان كى حفاظت كے ذمہ دار ہيں \_يا ايها الذين آمنوا عليكم انفسكم

''عليكم ''اسم فعل اور اس كا معنى ''الزموا ''يعنى تم پر لازمى ہے، بنابرايں جملہ''عليكم انفسكم'' كا معنى يہ ہوگا كہ ہميشہ اپنے ايمان كى حفاظت كرو، اور چونكہ اپنے ايمان كى حفاظت كا حكم'' عليكم انفسكم'' اس خطاب ''يا ايهاالذين آمنوا'' كے بعد آيا ہے، لہذا حفاظت سے مراد ايمان اور اس كے لوازمات كى حفاظت كرنا ہے\_

2\_ خداوند متعال نے مسلمانوں كو قرآنى تعليمات اور پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے احكام كى پابندى كركے ايمان كى حفاظت كا حكم ديا اور تاكيد كى ہے\_

تعالوا الى ما انزل الله و الى الرسول ... يا ايها الذين آمنوا عليكم انفسكم گذشتہ آيہ شريفہ كے قرينہ كى بناپر ايمان كى حفاظت كے حكم سے مراد وہى قرآن كريم اور پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى تعليمات پر عمل پيرا ہونا ہے\_

3\_ منحرفين ہميشہ اہل ايمان كو گمراہ كرنے كى تاك ميں رہتے ہيں \_لا يضركم من ضل اذا اهتديتم

4\_ احكام الہى سے بے اعتنائي كى صورت ميں مسلمان گمراہى اور كفر آميز رجحانات كے خطرے سے دوچار رہتے ہيں \_

عليكم انفسكم لايضركم من ضل

5\_ انسان ہميشہ ہدايت و گمراہى كے دو را ہے پر كھڑا رہتا ہے\_عليكم انفسكم لا يضركم من ضل اذا اهتديتم

6\_ منحرفين ان مسلمانوں كو گمراہ كرنے سے عاجز رہتے ہيں جو قرآنى تعليمات پر پابند اور پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے احكام كى پيروى كرتے ہيں \_لا يضركم من ضل اذا اهتديتم مذكورہ بالا مطلب اس اساس پر اخذ كيا گيا ہے جب ''لا يضركم'' كا ''لا ''نافيہ ہو\_

7\_ قرآنى تعليمات كى پابندى اور پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے احكام كى پيروى انسان كى ہدايت كا سبب بنتى ہے\_

عليكم انفسكم ... اذا اهتديتم گذشتہ آيہ شريفہ كے قرينہ كى بناپر جملہ'' اذا اھتديتم'' ميں ہدايت پانے سے مراد وہى قرآنى تعليمات اور پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے احكام كو قبول كرنا ہے\_

8\_ با ايمان معاشرے كى سلامتى اور بقاء اس پر موقوف ہے كہ كافرانہ ثقافت كے مقابلے ميں دينى اقدار كى حفاظت كى جائے\_عليكم انفسكم لا يضركم من ضل اذا اهتديتم ممكن ہے'' لا يضركم'' ميں ''ضرر''سے مراد معنوى ضررہو اوران خطرات كى طرف اشارہ ہوجو ايمان كيلئے نقصان دہ ہيں ، اور يہ بھى ممكن ہے كہ ان نقصانات كى طرف اشارہ ہو كہ جن سے مؤمن معاشروں كى بنياد اور قدرت كمزور يا نابود ہوسكتى ہے\_ مذكورہ بالا مطلب اس دوسرے احتمال كى جانب اشارہ ہے\_

9\_ مومنين اپنے معاشرے كے ايمان كى حفاظت كے ذمہ دار ہيں \_يا ايها الذين آمنوا عليكم انفسكم

''انفس ''سے مراد يہ بھى ہوسكتا ہے كہ ہر شخص اپنے ايمان كى حفاظت كرے اور ممكن ہے كہ اس سے مراد يہ ہو كہ ہر شخص دوسروں كے ايمان كى حفاظت كرے، جيسا كہ آيہ شريفہ'' فسلموا على انفسكم'' (نور 61) اس مبنا كے مطابق'' عليكم انفسكم'' كا معنى يہ ہوگا كہ ايك

دوسرے كے ايمان كى حفاظت كرو\_

10\_ ايماندار معاشرہ كفار كے گمراہ كنندہ موقف اور نظريات كے مقابلے ميں ہوشيار رہنے كا ذمہ دار ہے\_

يا ايها الذين آمنوا عليكم انفسكم لا يضركم من ضل اذا اهتديتم ممكن ہے كہ'' لا يضركم ''كا ''لا ''نافيہ ہو، اس مبنا كے مطابق جملہ ''لا يضركم ...'' كا معنى يہ ہوگا كہ اگر اپنے ايمان كى حفاظت كروگے تو گمراہوں كے چنگل سے بچ نكلوگے، اور يہ بھى ممكن كہ'' لا ناہيہ'' ہو، اس صورت ميں اس كا معنى يہ ہوگا كہ اے مؤمنين، مبادا گمراہ لوگ تمہيں منحرف كرديں اور تمہارا ايمان تم سے چھين ليں ، مذكورہ بالا مطلب دوسرے احتمال كى بنا پر اخذ كيا گيا ہے، واضح ر ہے كہ'' آمنوا'' كے قرينے كى بنا پر'' من ضل'' سے مراد كفار ہيں \_

11\_ گمراہوں كے ناروا اعمال و كردار اور باطل عقائد پر اہل ايمان كو سزا نہيں دى جائيگي\_

يا ايها الذين آمنوا ... لا يضركم من ضل اذا اهتديتم الى الله مرجعكم جميعاً مذكورہ بالا مطلب اس بناپر اخذ كيا گيا ہے جب جملہ'' لا يضركم ...'' كا معنى يہ ہوگا كہ اپنے ايمان كى حفاظت كرو كفار كى بے ايمانى اورانكے اعمال پر تمہيں سزا نہيں دى جائيگى اور يوں ان كى جانب سے تمہيں كوئي نقصان نہيں پہنچے گا\_

12\_ تمام انسانوں كا آغاز اور انجام خداوند متعال ہے\_الى الله مرجعكم جميعاً مرجع كا معنى واپس لوٹنا ہے اور اسے خدا كى جانب انسان كے سير و سلوك ميں استعمال كرنے سے معلوم ہوتا ہے كہ وہ انسانوں كا مبدا بھى ہے\_

13\_ تمام انسان خواہ وہ ہدايت يافتہ ہوں يا اہل كفر صرف خداوند متعال كى جانب ہى لوٹيں گے\_

الى الله مرجعكم جميعاً

14\_ خداوند متعال كى جانب انسانوں كے لوٹنے اور ملاقات كى جگہ قيامت ہے\_الى الله مرجعكم جميعاً

15\_ قيامت كے دن خداوند متعال انسانوں كو تمام دنيوى اعمال اور ان كے نتائج سے آگاہ كردے گا\_

الى الله مرجعكم جميعاً فينبئكم بما كنتم تعملون

16\_ خداوند متعال تمام انسانوں كے كردار و اعمال سے آگاہ ہے\_فينبئكم بما كنتم تعملون

17\_ دنيا ميں انسان كا كردار اور اس كے اعمال قيامت ميں اس كے انجام كو معين و مشخص كرتے ہيں \_

فينبئكم بما كنتم تعملون

18\_ ہر گمراہ يا ہدايت يافتہ شخص كے اعمال اور اس كا كردار قيامت ميں مناسب رد عمل اورپاداش كا باعث بنتا ہے\_

فينبئكم بما كنتم تعملون جملہ'' فينبئكم بما ...'' كا مقصد لوگوں كو ہدايت اور قرآنى تعليمات قبول كرنے كى ترغيب دلانا اور كفار و منحرفين كو عذاب سے متنبہ كرنا ہے اور چونكہ صرف كردار سے آگاہ كرنا ڈرانے دھمكانے اور ترغيب دلانے كيلئے كافى نہيں ہے لہذا جملہ ''فينبئكم بما ...'' جزاء اور سزا كيلئے كنايہ ہوگا\_

19\_ قيامت، خداوند متعال كى جانب لوٹنے اور اعمال كے حساب و كتاب پريقين;اپنے ايمان كى حفاظت اور گمراہى كے علل و اسباب سے اجتناب كرنے كى راہ ہموار كرتا ہے\_عليكم انفسكم ... فينبئكم بما كنتم تعملون

آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى اطاعت 2;آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى اطاعت كے اثرات 6، 7; آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے اوامر پر عمل كرنا 6

ا لله تعالى:اللہ تعالى كا علم 16; اللہ تعالى كى نصيحتيں 2;اللہ تعالى كے اخروى افعال 15; اللہ تعالى كے اوامر 2

اللہ تعالى كى طرف لوٹنا: 12،13،14،19

انسان:انسان كا آغاز 12;انسان كا اخروى انجام 17; انسان كا انجام 12، 13; انسان كا عمل 16، 17; انسان كو خبردار كرنا 5;

ايمان:ايمان كى حفاظت 1، 2، 19;ايمان كے اثرات 19; حساب كتاب پر ايمان 19;قيامت پر ايمان 19

تحريك:تحريك كے اسباب 19

ثقافتى يلغار:ثقافتى يلغار كا مقابلہ 8، 10

جزا و سزا كا نظام: 18

دين:دين كى حفاظت كرنا8;دينى تعليمات سے روگردانى 4

زيركي:زيركى اور ہوشيارى كى اہميت 10

عمل:عمل كا اخروى حساب كتاب 15;عمل كى اخروى سزا 18; عمل كے اثرات 17;عمل كے اخروى اثرات 18; نامہ اعمال پيش كرنا 15

قرآن كريم:قرآن كريم كى پيروى 2; قرآن كريم كى پيروى كے اثرات 6، 7;قرآنى تعليمات پر عمل كرنا 6

قيامت:قيامت كى اہميت 14

كفار:كفار كا انجام 13; كفار كا دوسروں كو گمراہ كرنا 10; كفار كا موقف 10

گمراہ لوگ:گمراہوں كا عقيدہ 11;گمراہوں كے عمل كے اثرات 18

گمراہي:گمراہى سے بچنا 19;گمراہى كا خطرہ 4، 5;گمراہى كے علل و اسباب 3، 4

معاشرہ:دينى معاشرے كى بقاء 8;دينى معاشرے كى ذمہ دارى 10;معاشرے كے ايمان كى حفاظت 9

منحرفين:منحرفين اور مؤمنين 6;منحرفين كا دوسروں كو گمراہ كرنا 3، 6;منحرفين كى كمزورى 6;

مؤمنين:مؤمنين اور گمراہ 11;مؤمنين كا انجام 13;مؤمنين كا ايمان 1;مؤمنين كو خبردار كرنا 3، 4;مؤمنين كو سزا دينا 11;مؤمنين كى ذمہ دارى 1، 2، 9، 11

ہدايت:ہدايت كے اسباب 7

ہدايت يافتہ لوگ:ہدايت يافتہ لوگوں كے عمل كے اثرات 18

آیت 106

( يِا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ حِينَ الْوَصِيَّةِ اثْنَانِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنكُمْ أَوْ آخَرَانِ مِنْ غَيْرِكُمْ إِنْ أَنتُمْ ضَرَبْتُمْ فِي الأَرْضِ فَأَصَابَتْكُم مُّصِيبَةُ الْمَوْتِ تَحْبِسُونَهُمَا مِن بَعْدِ الصَّلاَةِ فَيُقْسِمَانِ بِاللّهِ إِنِ ارْتَبْتُمْ لاَ نَشْتَرِي بِهِ ثَمَناً وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَى وَلاَ نَكْتُمُ شَهَادَةَ اللّهِ إِنَّا إِذاً لَّمِنَ الآثِمِينَ ) .

ايمان والو جب تم ميں سے كسى كى موت سامنے آجائے تو گواہى كا خيال ركھنا كہ وصيت كے وقت دو عادل گواہ تم ميں سے ہوں يا پھر تمہارے غير ميں سے ہوں اگر تم سفر كى حالت ميں ہواو روہيں موت كى مصيبت نازل ہو جائے \_ ان دونوں كونماز كے بعد روك كر ركھو پھر اگر تمہيں شك ہو تو يہ خدا كى قسم كھائيں كہ ہم اس گواہى سے كسى طرح كا فائدہ نہيں چاہتے ہيں چا ہے قرابتدارى كامعاملہ كيوں نہ ہو اور نہ خدا ئي شہادت كو چھپاتے ہيں كہ اس طرح ہم يقينا گناہگاروں ميں شمار ہو جائيں گے \_

1\_ وصيت( موت كے بعد مال و غيرہ ميں تصرف كا تقاضا )ايك شرعى حكم، لازم الاجراء اور قانونى لحاظ سے معتبر امر ہے\_شهادة بينكم ... حين الوصية اثنان ذوا عدل منكم

2\_ خداوند متعال نے ہر مسلمان كو تاكيد كى ہے كہ وہ دومسلمان اور عادل مردوں كى موجودگى ميں وصيت كرے\_

يا ايها الذين آمنوا شهادة بينكم ... حين الوصية اثنان ذوا عدل منكم

3\_ موت كے آثار كا مشاہدہ كرنے كے باوجود وصيت كرنے ميں سہل انگارى اور سستى سے كام لينا اہل

ايمان كيلئے ايك ناروا اور ناپسنديدہ فعل ہے اگر چہ وہ حالت سفر اور ديار كفر ميں ہى ہو\_

اذا حضر احدكم الموت حين الوصية ''حين الوصية'' ،'' اذا ''كيلئے بدل ہے، يعنى موت كے آثار كا مشاہدہ كرتے ہى كوئي اور كام انجام دينے كى بجائے وصيت كرنى چاہيئے، اور يہ اس بات كى ٹھوس دليل ہے كہ خداوند متعال نے وصيت كرنے كى بہت زيادہ تاكيد كى ہے\_

4\_ وصيت اور اس كى حدود ثابت كرنے كيلئے دو مسلمان اور عادل مردوں كى گواہى ضرورى ہے\_

شهادة بينكم ... حين الوصية اثنان ذوا عدل منكم

5\_ وصيت اور اس كى حدود ثابت كرنے كيلئے دو غير مسلم مردوں كى گواہى كافى ہے، بشرطيكہ وصيت كرنے والے كو سفر ميں موت آجائے اور وہ مرتے مرتے وصيت كرے\_او آخران من غيركم ان انتم ضربتم فى الارض فاصابتكم مصيبة الموت

6\_ وصيت كے مسئلے ميں غير مسلم كى گواہى قبول كيے جانے كى ايك شرط يہ ہے كہ وہ خداوند متعال پر اعتقاد ركھتاہو\_

فيقسمان بالله ان ا رتبتم ... لانكتم شهادة الله گواہوں كى شہادت اور گواہى قبول كرنے كيلئے ضرورى ہے كہ وہ اللہ كى قسم كھائيں ، اور اس سے معلوم ہوتا ہے كہ'' آخران من غيركم ''سے مراد وہ غير مسلم ہيں جو خداوند متعال پر ايمان ركھتے ہوں \_

7\_ موت ايك سخت اور ناگوار سانحہ اور مصيبت ہے\_مصيبة الموت

8\_ وصيت كے گواہوں كو قانونى اور معتبر شہادت دينے تك روكے ركھنا جائز ہے\_تحبسونهما من بعد الصلاة فيقسمان بالله ممكن ہے جملہ ''تحبسونھما'' سے آيہ شريفہ كے آخر تك گواہى كى ادائيگى كى طرف اشارہ ہو، يعنى آيت كے اس حصے ميں بيان كى گئي شرائط، اثبات وصيت ميں دخيل ہيں ، اور يہ بھى ممكن ہے كہ شہادت كے بوجھ كى جانب اشارہ ہو، يعنى خداوند متعال نے وصيت كرنے والے كو ہدايت كى ہے كہ اگر اسے شك و ترديد ہو كہ گواہ اس كى وصيت صحيح طور پر بيان كريں گے يا نہيں ، تو اسے ان سے مطالبہ كرنا چاہيئے كہ نماز پڑھ كر قسم كھائيں كہ صحيح اور برحق گواہى ديں گے، مذكورہ بالا مطلب پہلے احتمال كى بناپر اخذ كيا گيا ہے\_

9\_ اگر شك ہوجائے كہ غير مسلم نے صحيح گواہى دى ہے يا نہيں ؟ تو صرف اس كے قسم كھانے كى صورت ميں اس كى گواہى قابل قبول اور قانونى لحاظ سے معتبر سمجھى جائيگي\_او آخران من غيركم ... تحبسونهما من بعد

الصلاة فيقسمان بالله ان ارتبتم ممكن ہے جملہ'' تحبسونھما ...'' گواہوں كے ہر دو گروہوں ''ذوا عدل منكم'' اور ''آخران من غيركم'' كى جانب اشارہ ہو، اور يہ بھى ممكن ہے كہ صرف دوسرے گروہ يعنى ''آخران من غيركم'' كى جانب اشارہ ہو، مذكورہ بالا مطلب اسى دوسرے احتمال كى بناء پر ليا گيا ہے\_

10\_ جب وصيت كے گواہوں ( خواہ وہ مسلم ہوں يا غير مسلم )كى گواہى كے بارے ميں شك ہو جائے كہ صحيح ہے يا نہيں ؟ تو اس وقت ان كى گواہى كا معتبر اور قابل قبو ل ہونا قسم كے ساتھ مشروط ہے\_

ذوا عدل منكم او آخران من غيركم ... تحبسونهما من بعد الصلاة فيقسمان بالله مذكورہ بالا مطلب اس اساس پر اخذ كيا گيا ہے، جب جملہ'' تحبسونھما'' وصيت كى گواہى دينے والے ہر دو گروہوں كى جانب اشارہ كررہاہو، اور ہر شاہد( خواہ وہ مسلم ہو يا غير مسلم) كى شہادت و گواہى كے معتبرہونے كو قسم سے مقيد و مشروط كرے\_

11\_ وصيت كى گواہى دينے والے گواہوں كى قسم اس وقت معتبر ہوگى جب وہ نماز پڑھنے كے بعد قسم كھائيں \_

تحبسونهما من بعد الصلاة فيقسمان بالله ان ارتبتم

12\_ نماز انسانى نفس كو پاك و منزہ كرنے ميں بہت مؤثر كردار ادا كرتى ہے، جس سے وہ جھوٹى قسميں كھانے اور شہادت و گواہى ميں خيانت كرنے سے اجتناب كرتا ہے\_تحبسونهما من بعد الصلاة فيقسمان بالله

13\_ وصيت كى گواہى ديتے وقت صرف اللہ كے نام كى قسم ہى قابل قبول اور قانونى لحاظ سے معتبر سمجھى جائے گي\_

فيقسمان بالله

14\_ وصيت كے گواہوں كيلئے قسم كھاتے وقت اس بات كا تذكرہ كرنا ضرورى ہے كہ وہ گواہى كو اپنے مالى مفادات كے حصول يا رشتہ داروں كو فائدہ پہنچانے كا وسيلہ قرار نہيں ديں گے\_فيقسمان بالله ان ارتبتم لا نشترى به ثمنا و لو كان ذا قربي ''بہ ''كى ضمير سياق آيت سے حاصل ہونے والے كلمہ شہادت كى جانب اور'' كان'' كى ضمير مشہود لہ يعنى جس كے حق ميں گواہى دى جارہى ہے كى جانب لوٹ رہى ہے \_

15\_ وصيت كے گواہوں كو اپنى قسم ميں اس بات كى وضاحت كرنا چاہيئے كہ انہوں نے وصيت ميں موجود كسى چيز كو نہيں چھپايا، بلكہ تمام كى تمام وصيت بيان كردى ہے\_

فيقسمان بالله ... و لا نكتم شهادة الله

16\_ وصيت كے گواہوں كو اپنى قسم كے اختتام پر اس بات كى تاكيد كرنا چاہيئے كہ اگر وہ شہادت كى ادائيگى ميں خيانت كے مرتكب ہوئے ہوں تو ان كا شمار گناہگاروں ميں ہو\_فيقسمان بالله ... انا اذا لمن الآثمين

17\_ گواہوں كو اپنے ذاتى يا رشتہ داروں كے مفادات كى خاطر گواہى ميں خيانت نہيں كرنا چاہيئے\_

لا نشترى به ثمنا و لو كان ذا قربى ... انا اذا لمن الآثمين اگر چہ آيہ شريفہ وصيت كى گواہى كے بارے ميں آئي ہے ليكن پھر بھى وصيت كى شہادت ہو يا كسى اور كي، ان ميں خيانت سے اجتناب كرنا ضرورى ہے اور اس لحاظ سے ان ميں كوئي فرق نہيں ، لہذا يہ كہا جاسكتا ہے كہ شہادت ميں خيانت كرنے والا ہر شخص گناہگار ہے\_

18\_ شہادت و گواہى ميں لغزش اور خيانت كے اسباب ميں سے ايك دولت پرستى اور رشتہ دارى ہے\_

لا نشترى به ثمنا و لو كان ذا قربي

19\_ وصيت كى شہادت ايك عظيم كام ہے\_و لا نكتم شهادة الله

''شہادة اللہ'' سے مراد وصيت كى شہادت و گواہى ہے، يعنى وصيت كى شہادت دينے والے در اصل شہادت خداوندى كا بوجھ اٹھائے ہوئے ہيں اور يہ وصيت كى شہادت كى عظمت پر دلالت كرتا ہے\_

20\_ صحيح اور سچى گواہى دينا در حقيقت گواہوں اور شاہدين كے كاندھوں پر خداوند متعال كى طرف سے ڈالى گئي شرعى ذمہ دارى ہے\_و لا نكتم شهادة الله شہادت كو اللہ كى جانب مضاف كرنے كا مقصد يہ حقيقت بيان كرنا ہے كہ شہادت اور گواہى حقوق اللہ ميں سے ہے اور خداوند متعال كے بندے اسے ادا كرنے كے پابند ہيں \_

21\_ گواہوں كو يہ بات ملحوظ ركھنا ضرورى ہے كہ وہ جو بھى گواہى ديں گے خداوند متعال اس سے بخوبى آگاہ اور اس كا مشاہدہ كررہا ہے\_و لا نكتم شهادة الله

22\_ مادى مفادات كى خاطر ميت كى وصيت چھپانے يا اس ميں تبديلى ايجاد كرنے والے گواہ گناہگاروں كے زمرے ميں آتے ہيں \_لا نشترى ... و لا نكتم شهادة الله انا اذا لمن الآثمين

23\_ گواہى ميں خيانت كے ذريعے اپنے ذاتى مفادات كا حصول يا رشتہ داروں كو فائدہ پہنچانا گناہ ہے\_

لا نشترى به ثمنا و لو كان ذا قربي ... انا اذا

لمن الآثمين

24\_ گواہى چھپانے كى صورت ميں گواہ باقاعدہ گناہگاروں كے زمرے ميں آتے ہيں \_

و لا نكتم شهادة الله انا اذا لمن الآثمين

25\_ لوگوں كے حقوق ضائع كرنا بلا شك و شبہ گناہ ہے\_لا نشترى به ثمنا و لو كان ذا قربى ... انا اذا لمن الآثمين

26\_ مادى مفادات كا حصول يا رشتہ داروں كو فائدہ پہنچانا دوسروں كے حقوق پامال كرنے كا جواز فراہم نہيں كرتا\_

لا نشترى به ثمنا و لو كان ذا قربي

27\_ شہادت و گواہى ميں خيانت كرنا گناہ ہے\_لا نشترى به ثمنا ... انا اذا لمن الاثمين

28\_ تمام اديان الہى ميں گواہى كو چھپانا يا اس ميں رد و بدل كرنا حرام اور ناروا فعل ہے\_

لا نشترى به ثمنا و لو كان ذا قربى و لا نكتم شهادة الله انا اذا لمن الآثمين جملہ'' انا اذا ... ''وہ كلمات ہيں جو غير مسلم گواہوں كو بھى اپنى قسم كے اختتام پر ادا كرنے چاہئيں ، اور در حقيقت وہ يہ اعتراف كريں كہ شہادت و گواہى چھپانے كى صورت ميں وہ گناہگار ہيں ، اس سے معلوم ہوتا ہے كہ دوسرے اديان الہى كے پيروكار بھى جھوٹى گواہى كو حرام اور ناروا سمجھتے ہيں \_

اديان:اديان ميں حرام چيزيں 28

الله تعالى :الله تعالى كى گواہى 21;الله تعالى كى نصيحتيں 2

ايمان:خدا پر ايمان 6

تزكيہ:تزكيہ كے اسباب 12

حادثہ:سخت حادثہ 7

عمل:ناپسنديدہ عمل 3، 28

قسم:جھوٹى قسم كھانے سے اجتناب 12; خدا كى قسم كھانا 13;قسم كا معتبر ہونا 11، 13;قسم كے اثرات 9;قسم كے احكام 11، 13; وصيت ميں قسم كھانے كا طريقہ 11

گناہ:گناہ كے موارد 23، 24، 25، 27

گناہگار افراد :16، 22، 24

گواہ:گواہوں كو خبردار كرنا 21;گواہوں كو محبوس كرنا 8، 20;گواہوں كى ذمہ دارى 17; وصيت كے گواہ 8، 10، 14، 15، 22;وصيت كے گواہوں كا قسم كھانا 9، 11، 16

گواہي:غير مسلموں كى گواہى 5، 6، 9، 10;گواہى چھپانے كا گناہ 24; گواہى چھپانے كى حرمت28;گواہى دينا 8، 16، 20;گواہى كا اعتبار 9، 10; گواہى كے آداب 2; گواہى كے احكام 8، 9، 10، 17، 20; گواہى كيلئے اسلام كى شرط 12، 4; گواہى كيلئے ايمان كى شرط 6; گواہى كے معتبر ہونے كى شرائط 6; گواہى ميں انصاف سے كام لينا2، 4; گواہى ميں خيانت كا گناہ 27;گواہى ميں خيانت كرنا12، 16، 17; گواہى ميں رد و بدل كى حرمت 28; وصيت كى گواہى دينے كا طريقہ كار 14، 15، 16

گھرانہ:گھريلو تعلقات 18

لغزش:لغزش كے اسباب 18

لوگ:لوگوں كے حقوق ضائع كرنا 25، 26

مال و دولت:مال و دولت سے محبت 18

محبوس كرنا :محبوس كرنے كا جواز 8

محرك :مادى محرك 22

مفادات:مادى مفادات 14، 26

منفعت طلبي:منفعت طلبى كے اثرات 26

موت:موت كى مصيبت 7

مؤمنين:مؤمنين كى ذمہ دارى 3

نماز:نماز كے اثرات 12

وصيت:اثبات وصيت كا طريقہ كار 4، 5;حالت احتضار ميں وصيت 5;سفر كے دوران وصيت 3، 5; وصيت كا اعتبار 1;وصيت كو چھپانا 22; وصيت كى اہميت 3;وصيت كى گواہى دينا 2، 4، 5، 6، 8، 9، 10، 13، 19;وصيت كى مشروعيت 1;وصيت كے احكام 1، 2، 4، 5، 6، 9، 11، 13، 14، 15، 16، 19; وصيت كے مطابق عمل كرنا 1;وصيت ميں رد و بدل كا گناہ 22;وصيت ميں قسم كھانا 10، 14، 15، 16

آیت 107

( فَإِنْ عُثِرَ عَلَى أَنَّهُمَا اسْتَحَقَّا إِثْماً فَآخَرَانِ يِقُومَانُ مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِينَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الأَوْلَيَانِ فَيُقْسِمَانِ بِاللّهِ لَشَهَادَتُنَا أَحَقُّ مِن شَهَادَتِهِمَا وَمَا اعْتَدَيْنَا إِنَّا إِذاً لَّمِنَ الظَّالِمِينَ ) .

پھر اگر معلوم ہو جائے كہ وہ دونوں گناہ كے حقدار ہو گئے ہيں توان كى جگہ دو دوسرے آدمى كھڑے ہوں گے ان افراد ميں سے جو ميت سے قريب تر ہيں اور وہ قسم كھائيں گے كہ ہمارى شہادت ان كى شہادت سے زيادہ صحيح ہے او رہم نے كسى طرح كى زيادتى نہيں كى ہے كہ اس طرح ظالمين ميں شمار ہوجائيں گے \_

1\_ ناحق گواہياں ناقابل اعتبار اور ان پرقائم ہوئے احكام لغو اور ناقابل قبول ہوتے ہيں \_فان عثر علي انهما استحقا اثما فاخران يقومان مقامهما ''عُثرص'' كا مصدرعثر اور عُثور ہے اور اس كا معنى آگاہ اور مطلع ہونا ہے اور ''استحقا'' باب استفعال سے ہے اور اس كى اصل ''حق '' ہے اور باب استفعال كے من جملہ معانى ميں سے، ايك چيز كو كچھ اور بناكر مثلا ناحق كو حق بناكر پيش كرنا ہے اور كہا جاسكتا ہے كہ استحقا سے يہى معنى مراد ليا گيا ہے، بنابريں جملہ''فان عثر ...'' كا معنى يہ ہوگا كہ اگر معلوم ہوجائے كہ گواہوں نے ايك گناہ (ناحق شہادت و گواہي) كو حق بناكر پيش كيا ہے ...

2\_ ناحق گواہى دينا اور جھوٹى قسم كھانا گناہ ہے\_فان عثر علي انهما استحقا اثماً

''انا اذا لمن الآثمين'' كے قرينے كى بناپر ''اثما ''سے مراد جھوٹى شہادت و گواہى ہے\_

3\_ شاہدين وصيت كى گواہى غلط اور نادرست ثابت كرنے كيلئے چھان بين نہ كرنا ايك اچھا اور پسنديدہ اقدام ہے\_

فان عثر علي انهما استحقا اثما اگر چہ عثار وعثور كا معنى ساقط ہونا ہے، ليكن مجازاً اس شخص كے بارے ميں استعمال ہوتا ہے جو تحقيق و جستجو كے بغير كسى چيز سے آگاہ ہوجائے (ماخوذ از

مفردات راغب) فعل'' عثر'' كا مجہول ہونا بھى مذكورہ بالا مطلب كى جانب اشارہ ہوسكتا ہے\_

4\_ جھوٹے شاہدين وصيت كى شہادت جن لوگوں كے نقصان ميں ہو ان ميں سے دو شخص ان شاہدين اور گواہوں كى جگہ شہادت دے سكتے ہيں \_فاخران يقومان مقامهما من الذين استحق عليهم الاولين ''استحق'' كا مفعول كلمہ'' اثما '' ہے جو گذشتہ حصے كے قرينے كى بناپر حذف ہوگيا ہے، جبكہ ''اوليان''اس كا فاعل ہے، لہذا جو كچھ ''استحقا اثما'' كے بارے ميں كہا گيا ہے اسے مدنظر ركھنے سے ''من الذين استحق ...'' كا معنى يہ ہوگا كہ گواہى دينے والے نئے دو مرد ان افراد ميں سے ہونے چاہئيں جنہيں سابقہ شاہدين اور گواہوں نے اپنى جھوٹى اور غلط گواہى سے نقصان پہنچايا ہو\_

5\_ اگر گواہوں كے علاوہ كچھ اور لوگ اثبات وصيت كيلئے بعض ثبوت پيش كريں توگواہوں كو ان پر اولويت اور ترجيح دينے كا معيار وصيت كے وقت گواہوں كا بنفس نفيس موجود ہونا ہے \_من الذين استحق عليهم الاوليان

''اوليان'' تفضيل كا صيغہ اور اس كا معنى ''زيادہ موزوں افراد '' ہے، جبكہ يہاں پر اس سے مراد وہى پہلے گواہ ہيں ، اور ان كے اولى اور دوسروں سے زيادہ موزوں ہونے كى وجہ يہ ہے كہ خود وصيت كرنے والے نے ان سے گواہى دينے كا تقاضا كيا ہے اور انہيں اس كام كيلئے چنا ہے، اگر چہ دوسروں نے بھى يہ وصيت سنى ہو، اور يا پھر انہيں ترجيح دينے كى وجہ يہ بھى ہوسكتى ہے كہ يہ وصيت كے وقت بنفس نفيس موجود تھے، جبكہ دوسرے اس وقت موجود نہ تھے، بلكہ انہيں كسى اور طريقے سے وصيت ميں درج مطالب كا علم ہوگيا تھا، مذكورہ بالا مطلب اسى دوسرے احتمال كى جانب اشارہ كررہا ہے\_

6\_ شاہدين وصيت كى جگہ كچھ اور لوگوں كى گواہى اس وقت معتبر اور قانونى سمجھى جائيگي، جب وہ اللہ كى قسم كھائيں \_

فيقسمان بالله

7\_ شاہدين وصيت كى جگہ گواہى دينے والوں كو قسم كھاتے وقت اس بات كى تصريح كرنا چاہيئے كہ سابقہ شاہدين كى نہيں بلكہ ان كى گواہى صحيح و برحق ہے\_فيقسمان بالله لشهادتنا احق من شهادتهما

''احق'' افعل تفضيل كا صيغہ ہے اس كا مقصد شاہدين وصيت كى حقانيت كى نفى اور ان كى جگہ گواہى دينے والے دوسروں لوگوں كى حقانيت ثابت كرنا ہے، نہ كہ ان كے درميان موازنہ كرنا كہ ان ميں سے كون صحيح اور كون زيادہ صحيح ہے جملہ ''فان عثر ...'' اس تفسير پر دلالت كرتا ہے\_

8\_ شاہدين وصيت كى جگہ گواہى دينے والوں كو قسم

كھاتے وقت اس بات كى تصريح كرنا چاہيئے كہ انہوں نے اپنى گواہى ميں كسى پر ظلم نہيں كيا\_

فيقسمان بالله ... مااعتدينا

9\_ شاہدين وصيت كى جگہ گواہى دينے والوں كو اپنى قسم كے اختتام پر اس بات كى تاكيد كرنا چاہيئے كہ اگر وہ شہادت اور گواہى ميں خيانت كے مرتكب ہوئے ہوں ، تو ستم كاروں ميں شمارہوں \_فيقسمان بالله ...انا اذا لمن الظالمين

10\_ ناحق گواہى دينا اور جھوٹى قسم كھانا دوسروں كے حقوق پر تجاوز اور ان كے حق ميں ظلم ہے\_

و ما اعتدينا انا اذا لمن الظالمين

جزا و سزا كا نظام: 1

حقوق:حقوق كا اثبات 4

ظالمين: 9ظلم:ظلم كے موارد 10

عمل:پسنديدہ عمل 3

قسم:جھوٹى قسم 10; جھوٹى قسم كا گناہ 2;خدا كى قسم 6;قسم كا اعتبار 6;وصيت پرقسم كا طريقہ كار 9

گناہ:گناہ كے موارد 2

گواہ:وصيت كے گواہ 4، 5، 6، 7;وصيت كے گواہوں كى گواہى 3

گواہي:جھوٹى گواہي4;گواہى كے احكام 1، 4;گواہى ميں انصاف 8; گواہى ميں ترجيح يا اولويت 5;گواہى ميں خيانت 9;لغو گواہى 1;ناحق گواہى 1، 10;ناحق گواہى كا گناہ 2;وصيت كى گواہى كا صحيح ہونا 3; وصيت كى گواہى كا طريقہ كار 6، 7، 8، 9

لوگ:لوگوں كے حقوق پر تجاوز10

وصيت:وصيت كا اثبات 5;وصيت كے احكام 3، 4، 5، 6، 7،8، 9;وصيت كے بارے ميں قسم كھانا 7، 8

آیت 108

( ذَلِكَ أَدْنَى أَن يَأْتُواْ بِالشَّهَادَةِ عَلَى وَجْهِهَا أَوْ يَخَافُواْ أَن تُرَدَّ أَيْمَانٌ بَعْدَ أَيْمَانِهِمْ وَاتَّقُوا اللّهَ وَاسْمَعُواْ وَاللّهُ لاَ يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ )

يہ بہترين طريقہ ہے كہ شہادت كو صحيح طريقہ سے پيش كريں يااس بات سے ڈريں كہ كہيں ہمارى گواہى كے بعدگواہى رد نہ كردى جائے اور الله سے ڈرتے رہو او راس كى سنو كہ وہ فاسق قوم كى ہدايت نہيں كرتا ہے\_

1\_ وصيت كى گواہى كيلئے معين كى گئي شرائط اور قوانين مثلاً گواہوں كا عادل ہونا اور شك كے موارد ميں قسم كھانا و غيرہ صحيح اور سچى گواہى كے تحقق اور حصول كيلئے بہترين اور موزوں ترين قوانين اور شرائط ہيں \_

ذلك ادني ان يا توا بالشهادة علي وجهها

2\_ وصيت كى گواہى كے بارے ميں وضع كيے گئے احكام اور قوانين (مثلاً جھوٹى گواہيوں كى نفى اور قسم كا حق دوسروں كى طرف پلٹانا و غيرہ) كو ملحوظ ركھنا، جھوٹى گواہى دينے سے گريز كرنے كا سبب اور سچى و صحيح گواہى دينے كى راہ ہموار كرتا ہے\_او يخافوا ان ترد ايمان بعد ايمانهم''يخافوا'' اور'' ايمانھم'' كى ضمير پہلے شاہدين

اور گواہوں كى جانب لوٹ رہى ہے، اور رد يمين (ترد ايمان ) سے مراد قسم كا حق دوسروں كو لوٹا دينا ہے، بنابريں '' او يخافوا ان ترد ...''كا معنى يہ ہوگا كہ \_تا كہ پہلے گواہوں كو يہ ڈر ر ہے كہ ان كى قسم كو پس پشت ڈال كر يہ حق دوسروں كے حوالے كرديا جائيگا\_

3\_ شاہدين وصيت پر خدا كى جانب سے شرعى ذمہ دارى عائد كى گئي ہے كہ وہ گواہى ميں خيانت كرنے اور دوسروں كے حقوق پر ڈاكہ ڈالنے سے گريز كريں اور يہ ان كے تقوي كى علامت ہے\_ذلك ادنى ان يأتوا بالشهادة علي وجهها ... و اتقوا الله و اسمعوا

4\_ تقوي كى پابندى اور خوف خدا ،صحيح اور سچى گواہى

دينے كى ضمانت فراہم كرتے ہيں \_ان يأتوا بالشهادة علي وجهها ... و اتقوا الله

5\_ خداوند متعال كى جانب سے اہل ايمان پر يہ شرعى ذمہ دارى عائد كى گئي ہے كہ وہ فرامين خدا كو غور سے سنيں اور ان كے سامنے سرتسليم خم كريں \_واسمعوا

6\_ فرامين خداوندى كے سامنے سر تسليم خم كرنا تقوي اور خوف خدا كى علامت ہے\_و اتقوا الله واسمعوا

7\_ اگر شہادات (گواہيوں ) كے احكام جارى كرنے والے، احكام خداوندى كے سامنے سر تسليم خم كريں اور تقوي اختيار كريں تو يہ چيز ان كيلئے لوگوں كے حقوق كے اثبات اور ان كى صحيح طور پر ادائيگى ميں ممد و معاون ثابت ہوتى ہے\_

و اتقوا الله واسمعوا گذشتہ مطالب ميں '' اتقوا'' اور ''اسمعوا'' كا مخاطب گواہوں كو قرار ديا گيا ہے ليكن ايك اور احتمال بھى پايا جاتا ہے كہ ان دو جملوں ميں ان حكام اور قُضات كو مخاطب قرار ديا گيا ہو، جو احكام كے نفاذ پر مامور ہوتے ہيں \_

8\_ احكام خداوندى كى پابندى سے ہميشہ اجتماعى حقوق كے صحيح اثبات اور درست ادائيگى كى راہ ہموار ہوتى ہے\_

و اتقوا الله و اسمعوا

9\_ فاسق لوگ خدا كى خاص ہدايت سے محروم ہوتے ہيں \_والله لا يهدى القوم الفاسقين

10\_ شہادت اور گواہى ميں خيانت كرنا اور جھوٹى قسم كھانا فسق ہے اور خداوند عالم كى خاص ہدايت سے محروميت كا باعث بنتا ہے\_فان عثر علي انهما اسحقا ... والله لا يهدى القوم الفاسقين

11\_ تقوي كى پابندى نہ كرنا اور احكام خداوندى سے بے اعتنائي برتنا فسق كا موجب اور خداوند متعال كى خاص ہدايت سے محروميت كا باعث بنتا ہے\_و اسمعوا والله لا يهدى القوم الفاسقين

12\_ انسان ارادہ خداوندى سے ہى ہدايت پاتے ہيں ، اور ان كى ہدايت اسى كے اختيار ميں ہے\_والله لا يهدى القوم الفاسقين

13\_ تقوي اختيار كرنا اور فرامين خداوندى كے سامنے سر تسليم خم كرنا ہدايت الہى سے بہرہ مند ہونے كا باعث بنتا ہے\_و اتقوا الله و اسمعوا والله لا يهدى القوم الفاسقين

14\_ گمراہ اور خدا وند متعال كى خاص ہدايت سے محروم لوگ خود ہى ہدايت خداوندى تك رسائي كى لياقت ختم كرنے كا باعث بنتے ہيں \_والله لا يهدى القوم الفاسقين

اللہ تعالى:اللہ تعالى كا ارادہ 12; اللہ تعالى كى خاص ہدايت 10، 11، 14 ;اللہ تعالى كى ہدايت 13;اللہ تعالى كے اوامر پرعمل كرنا 8;اللہ تعالى كے اوامر سے روگردانى 11;االلہ تعالى كے اوامركى اطاعت 5

تحريك:تحريك كے اسباب 2

تقوي:تقوي كى علامات 3، 6; تقوي كے اثرات 4، 7، 13

خوف:خوف خداوندى 6;خوف خداوندى كے اثرات 4

خيانت: 2خيانت سے اجتناب 3

سرتسليم خم كرنا:اوامر خداوندى كے سامنے سر تسليم خم كرنا 5، 6، 7، 13; سر تسليم خم كرنے كے اثرات 13

شرعى فريضہ:شرعى فريضہ پر عمل كا پيش خيمہ 2 ، 4

عدم تقوي:عدم تقوي كے اثرات 11

علم:علم كے اثرات 2

فاسقين:فاسقين كى محروميت 9

فسق:فسق كے موارد 10، 11

قسم :جھوٹى قسم 10

گمراہ:گمراہوں كى محروميت 14

گواہ:وصيت كے گواہوں كى ذمہ دارى 3

گواہي:برحق گواہى كا پيش خيمہ1، 2، 4; جھوٹى گواہى كے موانع 2;گواہى پر عمل درآمد كرانے والے 7;گواہى كے احكام 7;گواہى كيلئے عادل ہونے كى شرط1;گواہى ميں خيانت3، 10; وصيت كى گواہى كى شرائط 1

گواہى جارى كرنے والے : 7

لوگ:لوگوں كے حقوق ادا كرنا 7، 8;لوگوں كے حقوق پر ڈاكہ ڈالنا 3

محروم لوگ:خدا كى ہدايت سے محروم لوگ 9،14

مؤمنين:مؤمنين كى ذمہ دارى 5;مؤمنين كے شرعى فرائض 5

وصيت:وصيت كى گواہى 2;وصيت كے احكام 1، 2;وصيت كے بارے ميں قسم كھانا 1، 2

ہدايت:ہدايت كا پيش خيمہ 13 ; ہدايت كى استعداد اور لياقت كا زائل ہونا 14;ہدايت كے اسباب 12;ہدايت كے موانع 9، 10، 11، 14

آیت 109

( يَوْمَ يَجْمَعُ اللّهُ الرُّسُلَ فَيَقُولُ مَاذَا أُجِبْتُمْ قَالُواْ لاَ عِلْمَ لَنَا إِنَّكَ أَنتَ عَلاَّمُ الْغُيُوبِ ) .

جس دن خدا تمام مرسلين كو جمع كركے سوال كرے گا كہ تمہيں قوم كى طرف سے تبليغ كا كيا جواب ملا تو وہ كہيں گے كہ ہم كيا بتائيں تو خود ہى غيب كا جاننے والا ہے \_

1\_ خداوند متعال قيامت كے دن تمام انبياء عليه‌السلام كو اكٹھا كريگا\_يوم يجمع الله الرسل

2\_ قيامت كے دن انبياء عليه‌السلام كو اكٹھا كيے جانے كا مقصد يہ ہے كہ امتوں كے دعوت انبياء عليه‌السلام كے حوالے سے سلوك كے بارے ميں سوال كيا جائے\_يوم يجمع الله الرسل فيقول ماذا اجبتم

3\_ قيامت، امتوں سے حساب كتاب لينے اور دعوت انبياء عليه‌السلام كے مقابلے ميں ان كے رد عمل كے متعلق سوال جواب كرنے كا دن ہے\_يوم يجمع الله الرسل فيقول ماذا اجبتم

4\_ قيامت ،انسانوں كے اعمال كے متعلق سوال و جواب كا دن ہے\_يوم يجمع الله الرسل فيقول ماذا اجبتم

5\_ اہل ايمان كيلئے قيامت اور اس دن ہونے والے حساب وكتاب كے مناظر كو ياد كرنا لازمى اور ضرورى ہے\_

يوم يجمع الله الرسل فيقول ماذا اجبتم اس احتمال كى بناپر كہ ''يوم ''،''اذكروا '' جيسے محذوف فعل كيلئے مفعول بہ ہو\_

6\_ قيامت اور اس دن ہونے والے اعمال كى چھان بين كو ياد ركھنے سے تقوي كى پابندى اور خوف خداوندى كى راہ ہموار ہوتى ہے\_واتقوا الله ... يوم يجمع الله الرسل اگر ''يوم''،'' اذكروا ''كيلئے مفعول ہو تو پھر'' اتقوا اللہ'' كے بعد جملہ'' اذكروا يوم ...'' لانا تقوي اور خوف خداوندى كے لازمى ہونے كى علل و اسباب ميں سے ايك علت كى جانب اشارہ ہوسكتا ہے\_

7\_ قيامت اور اس دن ہونے والے حساب و كتاب سے ڈرنا ضرورى ہے\_يوم يجمع الله الرسل

مذكورہ بالا مطلب اس بناپر اخذ كيا گيا ہے جب ''يوم'' گذشتہ آيت ''اتقوا اللہ'' ميں موجود كلمہ'' اللہ'' كيلئے بدل اشتمال ہو، يا پھر'' اتقوا'' يا ''احذروا'' و غيرہ جيسے فعل كيلئے مفعول ہو، كہ جو ''اتقوا اللہ'' كے قرينہ كى بناپر حذف كرديا گيا ہو\_

8\_ قيامت كے دن فاسقين گمراہ و سرگردان ہوں گے\_والله لا يهدى القوم الفاسقين \_ يوم يجمع الله الرسل

مذكورہ بالا مطلب اس اساس پر اخذ كيا گيا ہے كہ جب ''يوم''، گذشتہ آيت ميں موجود'' لا يھدي ...'' كيلئے ظرف ہو\_

9\_ رسالت انبياء عليه‌السلام كے سرفہرست اہداف اور اہم فرائض ميں سے ايك امتوں كو فرامين خداوند ى كى اطاعت و پيروى كى دعوت دينا ہے\_يوم يجمع الله الرسل فيقول ما ذا اجبتم

10\_ امتيں انبيائے خدا كى دعوت قبول كرنے كى ذمہ دار ہيں \_ماذا اجبتم

11\_ قيامت كے دن انبياء عليه‌السلام اس چيز سے لاعلمى كا اظہار كريں گے كہ ان كى امتوں نے ان كى دعوت كا كيا كيا؟

فيقول ماذا اجبتم قالوا لا علم لنا حضرت امام باقر عليه‌السلام مذكورہ آيہ شريفہ كے بارے ميں فرماتے ہيں : ان لھذا تاويلا يقول: (ماذا اجبتم فى اوصيائكم الذين خلفتموهم علي اممكم؟ فيقولون لا علم لنا بما فعلوا بعدنا) (1) يعنى اس آيہ شريفہ كى ايك تاويل ہے اور وہ يہ كہ جب ان سے پوچھا جائے گا كہ تمہارے پاس ان لوگوں كے بارے ميں كيا جواب ہے، جنہيں تم اپنى امتوں ميں اپنا وصى بناكر آئے ہو؟ تو وہ جواب ديں گے كہ ہميں كوئي علم نہيں كہ لوگوں نے ہمارے بعد كيا كيا؟

12\_ دعوت انبياء عليه‌السلام كے متعلق امتوں كے حقيقى رد عمل سے آگاہي، علم غيب كے زمرے ميں آتى ہے\_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج8ص 338 ح 535; نورالثقلين ج1 ص 688 ح 427\_

فيقول ما ذا اجبتم قالوا لا علم لنا انك انت علام الغيوب

13\_ خداوند متعال انبياء عليه‌السلام كى دعوت اور رسالت كے مقابلے ميں امتوں كے رد عمل سے مكمل طور پر آگاہ ہے\_

فيقول ماذا اجبتم ... انك انت علام الغيوب

14\_ صرف خداوند متعال غيبى اور پنہاں امور سے مكمل اور مطلق طور پر آگاہ ہے\_انك انت علام الغيوب

''الغيوب'' كى الف لام استغراق كيلئے ہے، جبكہ ''علام'' صيغہ مبالغہ ہے جو خداوند متعال كے كامل اور وسيع علم پر دلالت كرتا ہے\_

15\_ غيب كے متعلق انبياء عليه‌السلام كا علم اور آگاہى خداوند متعال كے وسيع علم كے مقابلے ميں بہت ہى كم اور ناچيز ہے\_قالوا لا علم لنا انك انت علام الغيوب

''لا علم لنا'' كے بعد جملہ'' انك ... '' اس بات كيلئے قرينہ ہوسكتا ہے كہ علم خداوندى كے مقابلے ميں انبياء عليه‌السلام كا علم كچھ بھى نہيں \_

اللہ تعالى:اللہ تعالى سے مختص امور 14;اللہ تعالى كا علم غيب 13، 14، 15;اللہ تعالى كى اطاعت 9; اللہ تعالى كے افعال 1

امت:امتوں كا حساب كتاب 3;امتوں كى دعوت 9;امتوں كى ذمہ دارى 10;امتيں اور دعوت انبياء عليه‌السلام 2، 3، 10، 11، 12، 13

انبياء:انبياء عليه‌السلام قيامت ميں 1، 2، 11;ابنياء عليه‌السلام كا علم غيب 15 انبياء عليه‌السلام كى ذمہ دارى 9;انبياء عليه‌السلام كى رسالت 9

تقوي:تقوي كا پيش خيمہ 6

خوف:خوف خدا كا پيش خيمہ 7;قيامت سے خوف 6

ذكر :قيامت كا ذكر 6;قيامت كے ذكر كى اہميت 5

روايت: 11

علم غيب:علم غيب كے موارد 12

عمل:عمل كا اخروى حساب وكتاب 6;عمل كا حساب كتاب 4

فاسق:فاسق قيامت ميں 8;فاسقوں كى اخروى سرگردانى 8;فاسقوں كى اخروى گمراہى 8

قيامت:قيامت كے دن سرگردان ہونا 8; قيامت كے دن ہونے والا حساب كتاب 3، 6، 7;قيامت كے دن ہونے والے سوال 2، 4 ;قيامت ميں ہونےوالے حساب و كتاب كى اہميت 5

مومنين:مومنين اور قيامت 5

آیت 110

( إِذْ قَالَ اللّهُ يَا عِيسى ابْنَ مَرْيَمَ اذْكُرْ نِعْمَتِي عَلَيْكَ وَعَلَى وَالِدَتِكَ إِذْ أَيَّدتُّكَ بِرُوحِ الْقُدُسِ تُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلاً وَإِذْ عَلَّمْتُكَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرَاةَ وَالإِنجِيلَ وَإِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّينِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ بِإِذْنِي فَتَنفُخُ فِيهَا فَتَكُونُ طَيْراً بِإِذْنِي وَتُبْرِئُ الأَكْمَهَ وَالأَبْرَصَ بِإِذْنِي وَإِذْ تُخْرِجُ الْمَوتَى بِإِذْنِي وَإِذْ كَفَفْتُ بَنِي إِسْرَائِيلَ عَنكَ إِذْ جِئْتَهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُواْ مِنْهُمْ إِنْ هَـذَا إِلاَّ سِحْرٌ مُّبِينٌ ) .

اس وقت كو ياد كرو جب خدا نے كہا كہ اے عيسي بن مريم ہمارى نعمتوں كو ياد كرو جو ہم نے تم پر اور تمہارى والدہ پر نازل كى ہيں كہ روح القدس كے ذريعہ تمہارى تائيد كى ہے كہ تم لوگوں سے گہوارہ ميں او رادھيڑ عمر ميں ايك انداز سے بات كرتے تھے اور ہم نے تم كو كتاب ، حكمت ، او رتوريت و انجيل كى تعليم دى ہے اور جب تم ہمارى اجازت سے مٹى سے پرندہ كى شكل بناتے تھے او راس ميں پھونك ديتے تھے تو وہ ہمارى اجازت سے پرندہ بن جاتا تھا اور تم مادر زاد اندھوں اور كوڑھيوں كو ہمارى اجازت سے صحت ياب كرديتے تھے اور ہمارى اجازت سے مردوں كو زندہ كرليا كرتے تھے\_ اور ہم نے تم سے بنى اسرائيل كے شركوروك ديا اس وقت جب تم معجزات لے كرآئے او رانكے كافروں نے كہہ ديا كہ يہ سب كھلا ہوا جادو ہے \_

1\_ حضرت عيسي عليه‌السلام اور ان كى والدہ حضرت مريم عليه‌السلام خداوند متعال كى خاص نعمتوں سے بہرہ مند تھے\_

اذ قال الله يا عيسي ابن مريم اذكر نعمتى عليك و علي والدتك

2\_ حضرت عيسي عليه‌السلام كا فريضہ تھا كہ اپنے اور اپنى والدہ حضرت مريم عليه‌السلام پر نازل ہونے والى نعمتوں كو ياد كريں \_

اذ قال الله يا عيسي ابن مريم اذكر نعمتى عليك و علي والدتك

3\_ انسان كا فريضہ ہے كہ اپنے اوپر اور اپنے اقرباء پر نازل ہونے والى نعمتوں كو ياد كرے\_

اذ قال الله يا عيسي ابن مريم اذكر نعمتى عليك و علي والدتك

4\_ خداوند متعال قيامت كے دن انبياء عليه‌السلام كے مجمع ميں حضرت عيسي عليه‌السلام اور ان كى والدہ حضرت مريم عليه‌السلام كو عطا كى جانے والى نعمتوں كى ياد دہانى كرائے گا\_يوم يجمع الله الرسل فيقول ... يا عيسي ابن مريم اذكر نعمتى عليك و علي والدتك''اذقال الله ''ميں كلمہ ''اذ '' ''يوم ...''كيلئے بدل اشتمال ہے\_

5\_ حضرت عيسي عليه‌السلام كو نعمتيں عطا كيا جانا ايسے ہى ہے جيسے ان كى والدہ حضرت مريم عليه‌السلام كو يہ نعمات خداوندى عطا كى گئي ہوں \_اذكر نعمتى عليك و علي والدتك آيات قرآنى كے اس حصہ ميں صرف حضرت عيسي عليه‌السلام كو عطا كى گئي نعمتوں كا ذكرآيا ہے، جبكہ حضرت مريم عليه‌السلام كو خاص نعمات خداوندى عطا كيے جانے كے بارے ميں كچھ نہيں كہا گيا، لہذا يہ كہا جاسكتا ہے كہ حضرت عيسي عليه‌السلام كو نعمتيں عطا كرنا ايسے ہى ہے جيسے ان كى والدہ حضرت مريم عليه‌السلام كو عطا كى گئي ہوں \_

6\_ حضرت عيسي عليه‌السلام خداوند متعال كے نہيں ، بلكہ حضرت مريم عليه‌السلام كے بيٹے ہيں \_اذ قال الله يا عيسي ابن مريم

بظاہر معلوم ہوتا ہے كہ حضرت عيسي عليه‌السلام كو صراحت كے ساتھ حضرت مريم عليه‌السلام كا بيٹا قرار دينے كا مقصد عيسائيوں كے اس دعوي كو رد كرنا ہے كہ حضرت عيسي عليه‌السلام خداوند عالم كے بيٹے ہيں \_

7\_ حضرت عيسي عليه‌السلام كو اپنى زندگى كے دوران خداوند عالم كى پشت پناہى اور تائيد حاصل رہي\_

اذكر نعمتى عليك ... اذ ايدتك بروح القدس جملہ'' تكلم الناس ...'' اور'' ايدتك ...'' كو حرف عطف كے بغير آپس ميں متصل كرنا اس بات كا منہ بولتاثبوت ہے كہ جملہ'' تكلم الناس ...'' در اصل جملہ'' ايدتك ...''كيلئے تفسير ہے، اور اس بات كو واضح كرتا ہے كہ حضرت عيسي عليه‌السلام كو بچپن سے بڑھاپے تك خداوند متعال كى تائيد حاصل رہي\_

8\_ خداوند متعال كى جانب سے جبرئيل عليه‌السلام نے حضرت

عيسي عليه‌السلام كى پشت پناہى اور مدد كي\_اذ ايدتك بروح القدس تكلم الناس فى المهد و كهلاً

جملہ'' تكلم ...'' سے معلوم ہوتا ہے كہ حضرت عيسي عليه‌السلام نے اپنى زندگى كے دوران جو باتيں اور تعليمات بيان كيں وہ روح القدس كى مدد اور وساطت سے بيان كيں اور چونكہ تمام انبياء عليه‌السلام پر حضرت جبرئيل عليه‌السلام كے ذريعے وحى خدا نازل ہوتى تھي، لہذا يہ كہا جاسكتا ہے كہ روح القدس سے مراد حضرت جبرئيل عليه‌السلام ہى ہيں \_

9\_ حضرت عيسي عليه‌السلام كا خداوند متعال كى تائيد اور حمايت سے بہرہ مند ہوناان خاص نعمات ميں سے ايك ہے جو انہيں عطا كى گئيں \_اذكر نعمتى عليك ... اذ ايدتك بروح القدس

10\_ حضرت عيسي عليه‌السلام پيدائش كے وقت اوربچپنے كى ابتداہى سے بولنے اور باتيں كرنے كى قدرت ركھتے تھے\_

تكلم الناس فى المهد

11\_ حضرت عيسي عليه‌السلام نے بچپن ميں جو باتيں كيں وہ بہت حكيمانہ اور ان كى ادھيڑ عمر اور مكمل رشد و تكامل كے زمانے ميں كى جانے والى باتوں كى ہم پلہ تھيں \_اذ ايدتك بروح القدس تكلم الناس فى المهد و كهلا

يہ بات واضح و بديہى ہے كہ حضرت عيسي عليه‌السلام كا ادھيڑ عمرى ميں كلام كرنا ان كے ليے خاص نعمت شمار نہيں ہوتا، لہذا ''كھلا'' كو ''فى المھد'' پر عطف كرنا اس مطلب كى طرف اشارہ ہوسكتا ہے كہ پيدائش كے وقت ان كى باتيں مكمل رشد و تكامل كے زمانے ميں كى جانے والى باتوں كے ہم پلہ تھيں \_

12\_ حضرت عيسي كو يہ قدرت روح القدس نے عطا كى جس سے وہ جھولے ميں اور جوانى اور ادھيڑ عمرى كے زمانے ميں لوگوں كے ساتھ كلام كرسكے\_اذ ايدتك بروح القدس تكلم الناس فى المهد و كهلا

''كھل'' اس شخص كو كہا جاتا ہے جو جوانى كازمانہ گذار كر بڑھاپے ميں قدم ركھ رہا ہو، اور جملہ ''تكلم الناس ...'' جملہ'' ايدتك بروح القدس'' كا ايك مصداق بيان كررہا ہے\_

13\_ حضرت عيسي عليه‌السلام كا بچپن سے لے كر ادھيڑ عمرى تك اپنى زندگى كے تمام مراحل ميں لوگوں كے ساتھ كلام كرنے پر قادر ہونا ان خاص نعمات ميں سے ايك ہے جو آپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو خدا كى جانب سے عطا كى گئيں \_اذكر نعمتى عليك ... تكلم الناس فى المهد و كهلا

14\_ حضرت عيسي عليه‌السلام كا جھولے ميں لوگوں سے كلام كرنا ان خاص نعمتوں كے زمرے ميں آتا ہے جو ان كى والدہ حضرت مريم عليه‌السلام كو خدا كى جانب سے عطا ہوئيں \_

اذكر نعمتى عليك و على والدتك ...تكلم الناس فى المهد

15\_ حضرت عيسي عليه‌السلام اور ان كى واضح و و نماياں خصوصيات حضرت مر يم عليه‌السلام كيلئے خدا كى نعمت تھيں \_

اذكر نعمتى عليك و على والدتك اذ ايدتك بروح القدس ... اذ جئتهم بالبينات بظاہر معلوم ہوتا ہے كہ اگرچہ'' نعمتى عليك و على والدتك ''كا تقاضا يہ تھا كہ حضرت مريم عليه‌السلام كو عطا كى جانے والى نعمتوں كا بھى ذكر ہوتا ليكن ايسا نہ كرنا اس حقيقت كى جانب اشارہ ہے كہ خود حضرت عيسي عليه‌السلام اور ان كى مذكورہ خصوصيات ہى وہ نعمتيں ہيں جو خدا نے حضرت مريم عليه‌السلام كو عطا كيں \_

16\_ حضرت عيسي عليه‌السلام كتاب، حكمت، تورات اور انجيل كا علم ركھتے تھے\_و اذ علمتك الكتاب و الحكمة و التوراة والانجيل

17\_ خداوندمتعال حضرت عيسي كو علوم اور دينى تعليمات اور آسمانى كتابوں كا سكھانے والا ہے\_

و اذ علمتك الكتاب و الحكمة و التورات و الانجيل

18\_ حضرت عيسي عليه‌السلام كى كتاب، حكمت، تورات اور انجيل سے آگاہي، انہيں عطا ہونے والى خدا كى خاص نعمتوں ميں سے ايك ہے\_و اذ علمتك الكتاب والحكمة والتوراة والانجيل

19\_ تورات اور انجيل وہ عظيم الشان اور گرانبہا كتب ہيں جن كى حضرت عيسي كو تعليم دى گئي\_و اذ علمتك الكتاب والحكمة والتوراة والانجيل ممكن ہے كہ'' الكتاب'' كے بعد تورات اور انجيل كو ذكر كرنے كے قرينہ كى بناپراس سے مراد تورات اور انجيل كے علاوہ دوسرى آسمانى كتب ہوں ، اس صورت ميں اگر چہ لفظ ''الكتاب'' تورات اور انجيل كو بھى شامل ہوسكتا تھا، ليكن اس كے باوجود انہيں صراحت كے ساتھ بيان كرنا ان كى خاص اور زيادہ اہميت پر دلالت كرتا ہے\_

20\_ حضرت عيسي عليه‌السلام مٹى سے پرندے كى شكل كا ايسا مجسمہ بنانے پر قادر تھے جو ان كے پھونك مارنے سے اڑنے لگتا تھا\_و اذ تخلق من الطين كهيئة الطير باذنى فتنفخ فيها فتكون طيرا باذني

21\_ بے جان موجودات كو زندگى عطا كرنا حضرت عيسي عليه‌السلام كے معجزات ميں سے ايك ہے\_

و اذ تخلق من الطين كهيئة الطير باذنى فتنفخ فيها فتكون طيراً باذني

22\_بے جان مادى عناصر سے ذى روح اجسام كى خلقت كا جواز و امكان \_و اذ تخلق من الطين كهيئة الطير باذني

23\_ حيوانات كا مجسمہ بنانا جائز اور مباح فعل ہے\_و اذ تخلق من الطين كهيئة الطير

24\_ حضرت عيسي عليه‌السلام پيدائشى اندھوں كى بينائي واپس لوٹانے اور جذام اور كوڑھ ميں مبتلا افراد كو صحت ياب كرنے پر قادر تھے\_و تبرى الاكمه والابرص باذني

25\_ حضرت عيسي عليه‌السلام منوں مٹى تلے دفن مردوں كو زندہ كرنے پر قادر تھے\_و اذ تخرج الموتي باذني

مردوں كے اخراج،'' تخرج الموتي ''سے مراد انہيں زندہ كرنا ہے اور كلمہ اخراج استعمال كرنے كا مقصد يہ حقيقت بيان كرنا ہے كہ حضرت عيسي عليه‌السلام زمين ميں مدفون مردوں كو بھى زندہ كرنے اور انہيں زمين سے نكالنے پر قادر تھے\_

26\_ حضرت عيسي عليه‌السلام ولايت تكوينى سے بہرہ مند تھے\_و اذ تخلق من الطين ... و تبرى الاكمه والابرص باذنى و اذ تخرج الموتي

27\_ حضرت عيسي عليه‌السلام نے بہت سارے موقعوں پر بے جان اجسام كو زندگى عطا كرنے، اندھوں كو بينائي دينے، جزام اور كوڑھ ميں مبتلا افراد كو صحت ياب اور مردوں كو زندہ كرنے جيسے معجزات پيش كيے\_اذ تخلق ...و تبرى الاكمه و الابرص باذنى و اذ تخرج مذكورہ بالا مطلب فعل مضارع ''تخلق''، ''تبري'' اور ''تخرج'' كو جو استمرار پر دلالت كرتے ہيں سے اخذ كيا گيا ہے\_

28\_ انبياء عليه‌السلام صرف اذن خداوندى سے ہى معجزات دكھا سكتے ہيں \_فتكون طيرا باذنى ... و اذ تخرج الموتي باذني

29\_ نظام ہستى (كائنات) پر اذن خدا حاكم ہے\_و اذ تخلق من الطين كهيئة الطير باذنى ... و اذ كففت بنى اسرائيل عنك كلمہ '' اذني'' كو بار بار ذكر كرنا نيز بنى اسرائيل كى سازشوں كى ناكامى كو خدا وند عالم كى جانب نسبت دينا مذكورہ بالا مطلب پر دلالت كرتا ہے\_

30\_ حضرت عيسي عليه‌السلام كے معجزات كے اذن خدا سے مربوط ہونے پر توجہ سے، ان كى الوہيت كے گمان كى بنياد باطل ہوجاتى ہے\_اذ تخلق ... فتكون طيرا باذنى و تبرى الاكمه والابرص باذني

بے جان اجسام كو زندگى بخشنا اور مردوں كو زندہ كرنا ايسے معجزات ہيں جن سے معجزات دكھانے

والے كے بارے ميں الوہيت اور خدا ہونے كا گمان پيدا ہوتا ہے، لہذا كلمہ ''اذنى ''كو بار بار ذكر كرنا اس طرح كے گمان اور شبہ كو برطرف كرديتا ہے\_

31\_ مجسموں ميں روح پھونكنا، اندھے پن اور جزام و كوڑھ كا علاج اور مردوں كو زندہ كرنے اور اس جيسے ديگر معجزات كى انجام دہى پر حضرت عيسي عليه‌السلام كا قادر ہونا ان خاص نعمتوں ميں سے ايك ہے جو انہيں خداوند متعال نے عطا فرمائيں \_

اذكر نعمتى ... و تبرى الاكمه والابرص باذنى و اذ تخرج الموتى باذني

32\_ حضرت عيسي عليه‌السلام كے معجزات اور ان كى رسالت پر قائم روشن اور واضح دلائل كا مشاہدہ كرنے كے بعد بنى اسرائيل حضرت عيسي عليه‌السلام كو نقصان پہنچانے كى فكر ميں تھے\_و اذ كففت بنى اسرائيل عنك اذ جئتهم بالبينات

ذيل آيت (ان ھذا الا سحر مبين) كے قرينہ كى بناپر''بينات'' سے مراد حضرت عيسي عليه‌السلام كے معجزات ہيں \_

33\_ حضرت عيسي عليه‌السلام كى نبوت اور رسالت نے بنى اسرائيل كو ان كے ساتھ دشمنى پر اكسايا\_

و اذ كففت بنى اسرائيل عنك اذ جئتهم بالبينات ''اذ جئتهم بالبينات'' سے معلوم ہوتا ہے كہ بنى اسرائيل كى حضرت عيسي عليه‌السلام سے دشمنى كى وجہ ان كى بعثت و نبوت اور انہيں ايمان كى دعوت ديناتھا\_

34\_ خداوند متعال نے حضرت عيسي عليه‌السلام كو بنى اسرائيل كے خطرے اور نقصان سے محفوظ ركھا\_و اذ كففت بنى اسرائيل عنك

35\_ بنى اسرائيل رسالت حضرت عيسي عليه‌السلام كے دائرہ كار ميں آتے ہيں اور ان كا خطاب بنى اسرائيل كو بھى شامل ہے\_و اذ كففت بنى اسرائيل عنك اذ جئتهم بالبينات

36\_ بنى اسرائيل كا حضرت عيسي عليه‌السلام كو نقصان پہنچانے ميں ناكام رہنا ان خاص نعمتوں ميں سے ايك ہے جو خدا كى جانب سے حضرت عيسي عليه‌السلام كو عطا ہوئيں \_اذكر نعمتى عليك ... اذ كففت بنى اسرائيل عنك

37\_ حضرت عيسي عليه‌السلام كے ہم عصر بعض بنى اسرائيل ان كى رسالت كے منكر اور كفار كے زمرے ميں آتے ہيں \_

فقال الذين كفروا منهم ان هذا الا سحر مبين

38\_ حضرت عيسي عليه‌السلام كى رسالت كا انكار كفر ہے\_فقال الذين كفروا منهم ان هذا الا سحر مبين

39\_ بنى اسرائيل كے كفار حضرت عيسي عليه‌السلام كے معجزات كو سحر اور كھلا جادو قرار ديتے تھے\_

فقال الذين كفروا منهم ان هذا الا سحر مبين

40\_ كفار بنى اسرائيل نے حضرت عيسي عليه‌السلام كے معجزات كا مشاہدہ كرنے كے بعد انہيں انتہائي ماہر جادو گر قرار ديا\_

فقال الذين كفروا منهم ان هذا الا سحر مبين مذكورہ بالا مطلب ميں ''ھذا ''كا مشار اليہ حضرت عيسى عليه‌السلام كو قرار ديا گيا ہے، اس مبنى كے مطابق حضرت عيسي عليه‌السلام پر سحرو جادو كا اطلاق از باب مبالغہ ہے اور اس پر دلالت كرتا ہے كہ كفار انہيں اتنا ماہر جادوگر خيال كرتے تھے گويا وہ خود جادو ہيں \_

41\_ حضرت عيسي عليه‌السلام كا بيماروں كو شفاياب اور مردوں كو زندہ كرنے كا معجزہ اس زمانے اور اس كے لوگوں كى ضرورت كے عين مطابق تھا كيونكہ اس وقت كوڑھ كى بيمارى بہت پھيل چكى تھى اور لوگوں كو طب اور معالجے كى سخت ضرورت تھي\_و تبرى الاكمه و الابرص باذنى و اذ تخرج الموتى باذني حضرت امام رضا عليه‌السلام فرماتے ہيں :( ... ان الله تبارك و تعالى بعث عيسي فى وقت ظهرت فيه الزمانات و احتاج الناس الى الطب فاتاهم من عند الله تعالى بما لم يكن عندهم مثله، و بما احيى لهم الموتي و ابرء الاكمه والابرص باذن الله ...) (1) يعنى خداوند متعال نے حضرت عيسي عليه‌السلام كو اس زمانے ميں مبعوث فرمايا جب مختلف قسم كى آفتيں اور بيمارياں برى طرح پھيل چكى تھيں اور لوگوں كو طب اور علاج معالجے كى سخت ضرورت تھي، لہذا انہيں خدا كى جانب سے ايسى نعمت عطا ہوئي، جس كى مثال اس سے پہلے ان ميں موجود نہيں تھي، چنانچہ وہ خدا كے اذن سے ان كے مردوں كو زندہ، جذام و كوڑھ ميں مبتلا افراد اور پيدائشى اندھوں كو شفاياب كرتے تھے\_

42\_ حضرت عيسي عليه‌السلام نے اذن خدا سے جو پرندہ مٹى سے خلق كيا وہ چمگادڑ تھا\_و اذ تخلق من الطين كهيئة الطير باذني امير المؤمنين عليه‌السلام حضرت على عليه‌السلام ان پرندوں كے بارے ميں جو كسى رحم سے پيدا نہيں ہوئے فرماتے ہيں : ( ... و الخفاش الذى عمله عيسي بن مريم فطار باذن الله عزوجل) (2) يعنى ان ميں سے ايك چمگادڑ ہے جسے حضرت عيسي عليه‌السلام نے بنايا اور وہ اذن خداوندى سے پرواز كرنے لگا\_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) عيون اخبار الرضا ج 2 ص 80ح 12 ب 32: نورالثقلين ج1 ص 342 ح 145\_

2) خصال صدوق ص 322 ح 8باب الستة; نور الثقلين ج1ص 343 ح 147\_

آسمانى كتب:آسمانى كتب كى تعليم 17

احكام: 22، 23

اللہ تعالى:اللہ تعالى اور اولاد 6; اللہ تعالى قيامت كے دن 4;

اللہ تعالى كا اذن 28، 29، 30، 42;اللہ تعالى كى امداد 7، 8، 9، 34 ; اللہ تعالى كى تائيد 7، 9; اللہ تعالى كى تعليمات 17;اللہ تعالى كى حاكميت 29;اللہ تعالى كى خاص نعمتيں 1، 13، 14، 18;اللہ تعالى كى نعمتيں 5، 9، 15، 31، 36;اللہ تعالى كے افعال 34

انبياء عليه‌السلام :انبياء عليه‌السلام قيامت ميں 4;انبياء عليه‌السلام كا معجزہ 28

انجيل:انجيل كى فضيلت 19

اندھاپن:اندھے پن كا علاج كرنا 24، 27، 31

انسان:انسان كى ذمہ دارى 3

بنى اسرائيل:بنى اسرائيل اور حضرت عيسي عليه‌السلام 32،، 33، 34، 36 ; بنى اسرائيل اور حضرت عيسي عليه‌السلام كا معجزہ 39،40;بنى اسرائيل اور حضرت عيسي كى رسالت 38;بنى اسرائيل كا كفر 37;بنى اسرائيل كى دشمنى 32، 33 ; بنى اسرائيل كى شكست 36; بنى اسرائيل كے كفار 39، 40

بيمار:بيمار كو صحت ياب كرنا 41

تحريك:تحريك كے اسباب 33

تورات:تورات كى فضيلت 19

جبرئيل عليه‌السلام :جبرئيل عليه‌السلام اور حضرت عيسي عليه‌السلام 8

جذامي:جذامى اور كوڑھى كو صحت ياب كرنا 24، 27، 31

جمادات:جمادات كو زندگى دينا 21، 27، 31 ;جمادات كو زندگى دينے كا امكان 22

دين:دينى تعليمات كاسكھانا 17

ذكر :خدا كى نعمتوں كا ذكر 2، 3، 4

روايت: 41، 42

روح القدس: 12

عيسي عليه‌السلام :حضرت عيسي عليه‌السلام اور انجيل 16، 18، 19;حضرت عيسي عليه‌السلام اور پرندے كى خلقت 20;حضرت عيسي عليه‌السلام اور تورات 16، 18، 19 ; حضرت عيسي عليه‌السلام اور چمگادڑ 42;حضرت عيسي عليه‌السلام پر تہمت لگانا 40; حضرت عيسي عليه‌السلام قيامت ميں 4;حضرت عيسي عليه‌السلام كا بچپن 10، 11، 12، 13، 14;حضرت عيسي عليه‌السلام كا پيدائش كے وقت كلام كرنا 10، 11، 12، 13، 14 ; حضرت عيسي عليه‌السلام كا جھولا 12، 14 ;حضرت عيسي عليه‌السلام كا علم 16، 18 ;حضرت عيسي عليه‌السلام كا قصہ 7، 11 ;حضرت عيسي عليه‌السلام كا معجزہ 20، 21، 24، 25، 27، 30، 31، 42 ;حضرت عيسي عليه‌السلام كا معلم 17;حضرت عيسي كو تعليم دينا 19; حضرت عيسي كو نقصان پہنچانا 32، 34، 36; حضرت عيسي عليه‌السلام كى الوہيت كى نفى 6، 30; حضرت عيسي عليه‌السلام كى حفاظت 34;حضرت عيسي كى حكمت 16، 18; حضرت عيسي عليه‌السلام كى ذمہ دارى 2; حضرت عيسي عليه‌السلام كى رسالت 33;حضرت عيسي عليه‌السلام كى رسالت كا انكار 37;حضرت عيسي عليه‌السلام كى رسالت كا دائرہ كار 35;حضرت عيسي عليه‌السلام كى قدرت 20 ،24 ،25 ، 26،31;حضرت عيسي كى مدد كرنا 7، 8، 9;حضرت عيسي عليه‌السلام كى نعمت 15;حضرت عيسي كى نعمتيں 2، 4، 5، 18 ;حضرت عيسي عليه‌السلام كى ولايت تكوينى 26; حضرت عيسي كے پرندے كى نوع 42; حضرت عيسي عليه‌السلام كے فضائل 1، 5، 7، 8، 9، 10، 11، 12، 13 16، 18، 31، 36 ;حضرت عيسي عليه‌السلام كے معجزہ كى خصوصيت 41

كفار: 37كفر:كفر كے موارد 38

مجسمہ بنانا:مجسمہ بنانے كا جواز 23;مجسمہ بنانے كے احكام 23

مردے:مردوں كو زندہ كرنا 25، 27، 31، 41

مريم عليه‌السلام :حضرت مريم عليه‌السلام قيامت ميں 4;حضرت مريم عليه‌السلام كا بيٹا 6; حضرت مريم عليه‌السلام كى نعمتيں 2، 4، 5، 14، 15; حضرت مريم عليه‌السلام كے فضائل 1، 5

معجزہ:معجزہ دكھانے كى شرائط 28

نعمت جن كے شامل حال ہے:1، 2، 4، 5، 14، 15، 18

آیت 111

( وَإِذْ أَوْحَيْتُ إِلَى الْحَوَارِيِّينَ أَنْ آمِنُواْ بِي وَبِرَسُولِي قَالُوَاْ آمَنَّا وَاشْهَدْ بِأَنَّنَا مُسْلِمُونَ ) .

او رجب ہم نے حوار يين كى طرف الہام كيا كہ ہم پر اور ہمارے رسولوں پر ايمان لے آؤ تو انہوں نے كہا كہ ہم ايمان لے آئے اور تو گواہ رہنا كہ ہم مسلمان ہيں \_

1\_ مائدہ كے واقعہ كے بعد خداوند متعال نے حواريوں كو الہام كے ذريعے اپنے اور اپنے رسول حضرت عيسي عليه‌السلام پر ايمان لانے كى دعوت دي\_و اذ اوحيت الى الحوارين ان آمنوا بى و برسولي

بظاہر بعد والى آيہ شريفہ ميں '' اذ قال ...'' كہ جس ميں آسمانى كھانے كے نزول كا تذكرہ آيا ہے، اس ''اوحيت ...'' كيلئے ظرف ہے، لہذا آيہ شريفہ كا مفہوم يہ ہوگا كہ خدا نے قصہ مائدہ (نزول طعام) كے بعد حواريوں كو الہام كيا تھا\_

2\_ حوارى خداوند متعال كى وحى اور الہام سے بہرہ مند تھے\_و اذ اوحيت الى الحوارين

مذكورہ بالا آيہ شريفہ ميں موجود ''اوحيت'' كى تفسير كرتے ہوئے اسے الہام قرار ديا گيا ہے اور حضرت امام باقر عليه‌السلام سے منقول روايت سے اس كيتائيد ہوتى ہے كہ جس ميں آپ عليه‌السلام نے فرمايا: الھموا (1) يعنى انہيں الھام ہوا\_

3\_ خدا كے بھيجے ہوئے انبياء و رسل پر ايمان خود خداوندمتعال پر ايمان لانے پر موقوف ہے\_

ان آمنوا بى و برسولي ''آمنوا بى ''كو پہلے ذكر كرنا، نيز حضرت عيسي عليه‌السلام كيلئے ''رسولى ''كا عنوان استعمال كرنا اس حقيقت كى طرف اشارہ ہے كہ رسالت انبياء عليه‌السلام پر ايمان لانے كى اساس و بنياد خود خداوند متعال پر ايمان لانا ہے\_

4\_ خداوند متعال كى خاص دعوت قبول كركے حوارى ، تسليم اور حقيقى ايمان كے مقام پر فائز ہوگئے\_قالوا آمنا

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير عياشى ج1 ص 350، ح 221; نور الثقلين ج1 ص 689 ح 429\_

5\_ خداوند متعال كا الہام اور اس كى خاص راہنمائي مؤمنين كيلئے ايمان كے اعلي درجات پر فائز ہونے كا سبب بنتى ہے\_و اذ اوحيت الى الحوارين ان آمنوا بى و برسولى قالوا آمنا جيسا كہ پہلے بھى گذر چكا ہے كہ خداوند متعال نے قصہ مائدہ كے بعد حواريوں پر الہام كيا، اور اس قصے ميں جملہ'' واتقوااللہ ان كنتم مؤمنين'' اور كلمہ ''حواريون ''كہ جس كا معنى مخلص دوست اور ساتھى ہے، كا استعمال اس حقيقت كى علامت ہے كہ وہ الہام سے پہلے بھى حضرت عيسي عليه‌السلام پر ايمان ركھتے تھے، لہذا جملہ ''آمنا'' سے مراد ايمان كے اعلي درجات پر فائز ہونا ہے\_

6\_ حواريوں كا خالص ايمان ان نعمتوں ميں سے ايك ہے جو خداوند متعال نے حضرت عيسي عليه‌السلام كو عطا كيں \_

اذكر نعمتى ... اذ اوحيت الى الحوارين ان آمنوا بى و برسولى قالوا آمنا حواريوں كو اس نام سے پكارنے كى وجہ كے بارے ميں حضرت امام رضا عليه‌السلام فرماتے ہيں : (لانهم كانوا مخلصين فى انفسهم و مخلصين لغيرهم من اوساخ الذنوب بالوعظ والتذكير ...) (1) يعنى اس كى وجہ يہ ہے كے انہوں نے اپنے نفوس كو بھى پاك و منزہ كيا اور دوسروں كو بھى وعظ و تذكر اور نصيحت كے ذريعے گناہوں كى گندگى سے پاك كيا\_

7\_ خدا اور اس كے رسول حضرت عيسي عليه‌السلام كے احكام كے سامنے سر تسليم خم كرنا، حضرت عيسي عليه‌السلام كے حوراريوں كى واضح خصوصيات ميں سے ايك ہے\_و اشھد باننا مسلمون جملہ'' آمنوا بى و برسولي'' اس پر دلالت كرتا ہے كہ'' مسلمون ''كا متعلق خدا اور اس كے رسول حضرت عيسي عليه‌السلام كے احكام و اوامر ہيں ، يعنى ان كے اوامر كے سامنے سر تسليم خم كيا جائے\_

8\_ خالص ايمان كا اظہار كرنے كے بعد حواريوں نے خدا سے اس پر گواہ رہنے كى درخواست كى كہ ہم مقام تسليم پر فائز ہيں \_و اذ اوحيت ... قالوا آمنا و اشهد باننا مسلمون

9\_ حضرت عيسي عليه‌السلام كے حواريوں نے ان سے تقاضا كيا كہ وہ اس پر گواہ رہيں كہ انہوں نے خدا اور رسول كے سامنے سر تسليم خم كيا ہے\_قالوا آمنا و اشهد باننا مسلمون مذكورہ بالا مطلب اس بناپر اخذ كيا گيا ہے كہ جب فعل ''اشہد '' ميں حضرت عيسى عليه‌السلام كو مخاطب كياگياہو\_ اور خدا سے درخواست كے مقام ميں ''ربنا'' و غيرہ جيسے كلمات جو ہيں ان كا يہاں نہ لانا اس احتمال كيلئے تائيد ہوسكتا ہے\_

10\_ حضرت عيسي عليه‌السلام خدا كے فرامين اور تعليمات كى نسبت

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) عيون اخبار الرضا ج 2 ص 79ح 10 ب 32 نور الثقلين ج1 ص 690 ح 435\_

عوام كے رو عمل پر گواہ ہيں \_و اشهد باننا مسلمون

11\_ فرامين خداوندى كے سامنے سرتسليم خم كرنا ايمان كے اعلي درجات تك پہنچنے پر موقوف ہے\_

و اذ اوحيت الى الحوارين ... قالوا آمنا واشهد باننا مسلمون

مومن حوارى صرف اپنے ايمان كى تقويت كے بعد الہام خداوندى كے نتيجے ميں مقام تسليم پر فائز ہوئے\_

12\_ اديان الہى كا ايك ہدف اور مقصد فرامين خداوندى كے سامنے تسليم ہے\_و اشهد باننا مسلمون

13\_ حضرت عيسي كے حوارى بارہ مرد تھے\_و اذ اوحيت الى الحوارين

حضرت عيسي كے حواريوں كى تعداد كے بارے ميں پوچھے گئے سوال كے جواب ميں حضرت امام رضا عليه‌السلام فرماتے ہيں :( ... اما الحواريون فكانوا اثنى عشر رجلا ...)(1) حواريوں كى تعداد بارہ تھى اور وہ سارے مرد تھے\_

آسمانى كھانا(مائدہ):آسمانى كھانے كاقصہ 1

اللہ تعالى:اللہ تعالى كا الھام 5; اللہ تعالى كى دعوت 4، 5; اللہ تعالى كى گواہى 8; اللہ تعالى كى نعمتيں 6

اديان:اديان كے اہداف و مقاصد 12

الہام:الہام كے اثرات ، 5

ايمان:انبياء عليه‌السلام پر ايمان 3;ايمان كا متعلق 1، 3; ايمان كى دعوت 1; ايمان كے اثرات 11;ايمان كے درجات 5، 11;حضرت عيسي پر ايمان 1; خداوند متعال پر ايمان 1، 3

بارہ كا عدد: 13

تكامل:تكامل كے اسباب 5

تحريك:تحريك كے اسباب 5

حواري:حوارى اور حضرت عيسي 7،9;حواريوں كا اخلاص 6; حورايوں كا ايمان 4، 6، 8;حواريوں كا مطيع ہونا 4،7،8،9;حواريوں كو الھام ہونا 1، 2; حواريوں كى تعداد 13; حواريوں كى درخواست 8، 9; حورايوں كى فضيلتيں 2، 4، 7

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) توحيد صدوق ص 421 ح 1 باب 65; نورالثقلين ج1 ص 690 ح 434\_

روايت: 2، 6، 13

سرتسليم خم كرنا:خدا كے سامنے سر تسليم خم كرنا 7، 12;سرتسليم خم كرنے كا پيش خيمہ11;سر تسليم خم كرنے كا مقام و مرتبہ 8;سرتسليم خم كرنے كى اہميت 9، 12

عيسي عليه‌السلام :حضرت عيسي عليه‌السلام اور عام لوگ 10;حضرت عيسي عليه‌السلام كى

آیت 112

( إِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ يَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيعُ رَبُّكَ أَن يُنَزِّلَ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَاءِ قَالَ اتَّقُواْ اللّهَ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ) .

او رجب حواريين نے كہا كہ اے عيسي بن مريم كيا تمہارے رب ميں يہ طاقت بھى ہے كہ ہمارے اوپر آسمان سے دسترخوان نازل كردے تو انہوں نے جواب ديا كہ تم اگر مومن ہو تو الله سے ڈرو \_

1\_ حضرت عيسي عليه‌السلام كے حواريوں نے ان سے خدا كى جانب سے نازل شدہ كھانوں سے پُر آسمانى دسترخوان كى درخواست كي\_اذ قال الحواريون ... هل يستطيع ربك ان ينزل علينا مائدة من السماء كلمہ ''مائدہ'' كا معنى طعام اور يا مختلف كھانوں سے پُر دسترخوان ہے\_

گواہى 9، 10; حضرت عيسي عليه‌السلام كے فضائل 6

لوگ:لوگ اور اوامر خداوندى 10;لوگ اور دينى تعليمات 10

مؤمنين:مومنين كا تكامل 5

2\_ آسمانى كھانے كى درخواست كركے حوارى خداوند متعال كى قدرت كا اندازہ لگانا چاہتے تھے\_

هل يستطيع ربك ان ينزل علينا مائدة من السماء

3\_ حضرت عيسي عليه‌السلام كے حوارى اپنے ايمان كے ابتدائي ايام ميں خداوند متعال اور اس كى قدرت كے

بارے ميں غلط سوچ ركھتے تھے\_اذ قال الحواريون ... هل يستطيع ربك ان ينزل علينا مائدة من السماء

چونكہ'' اذ قال الحورايون ...'' گذشتہ آيہ شريفہ ميں '' اوحيت'' سے متعلق ہے لہذا يہ نتيجہ ليا جاسكتا ہے كہ انہوں نے حضرت عيسى كى طرف ميلان كے ابتدائي ايام ميں اور خدا كے الہام سے پہلے يہ بات كہى تھى كہ''ھل يستطيع ...'' كيا تمہارا پروردگار اس پر قادر ہے كہ ہمارے لئے آسمان سے كھانے نازل كرے\_

4\_ حوارى حضرت عيسي عليه‌السلام كے دوسرے معجزوں كے علاوہ اپنے لئے ايك خاص معجزے كے خواہاں تھے\_

ان ينزل علينا مائدة بعد والى آيہ شريفہ ميں موجود كلمات ''نأكل'' ، ''قلوبنا''، ''نعلم''اور '' نكون''، كى روشنى ميں كلمہ '' علينا'' اس پر دلالت كرتا ہے كہ حوارى ايسے معجزے كے خواہاں تھے جس سے صرف وہى بہرہ مند ہوں \_

5\_ حضرت عيسي كے حوارى مائدہ كى داستان سے پہلے بھى ان كى رسالت پر ايمان لانے كا دعوي كرنے والوں كے زمرے ميں آتے تھے\_قال اتقوا الله ان كنتم مؤمنين اگر'' اتقو اللہ'' سے مراد خاص معجزہ كے مطالبے سے ركنے كا حكم ہو تو'' ان كنتم مؤمنين'' ميں ايمان سے مراد حضرت عيسي عليه‌السلام كى رسالت پر ايمان ہوگا\_

6\_ حضرت عيسي عليه‌السلام كے حوارى مائدہ كے نزول سے پہلے ايمان كے انتہائي نچلے درجے پر فائز تھے، اور خدا كے سامنے سر تسليم خم كرنے كا جذبہ نہيں ركھتے تھے\_اذ قال الحواريون يا عيسي ابن مريم ... قال اتقوا الله ان كنتم مؤمنين

7\_ حضرت عيسي عليه‌السلام كے حوارى ان كى رسالت پر ايمان كا دعوي كرنے كے باوجود اپنے لئے خاص معجزے (آسمانى كھانے كے نزول )كے خواہاں تھے\_هل يستطيع ربك ان ينزل علينا مائدة من السماء قال اتقوا الله ان كنتم مؤمنين

8\_ حضرت عيسي عليه‌السلام كے حوارى اس پر يقين نہيں ركھتے تھے كہ خداوند متعال آسمان سے كوئي كھانا نازل كرنے كى قدرت ركھتا ہے\_هل يستطيع ربك ان ينزل علينا مائدة من السماء

9\_ حضرت عيسي عليه‌السلام نے اپنے حواريوں پر واضح كيا كہ ان كى درخواست ايمان و تقوي كے ساتھ سازگار نہيں ہے، اور يوں انہيں آسمان سے كھانے كے نزول كى درخواست كرنے سے روكنے كى كوشش كي\_قال اتقوا الله ان كنتم مؤمنين

10\_ خدا كى قدرت كے بارے ميں شك و شبہ كرنے كى وجہ سے حضرت عيسي عليه‌السلام نے اپنے حواريوں كى سرزنش

كي\_هل يستطيع ربك ... قال اتقواالله ان كنتم مؤمنين جملہ'' اتقوا اللہ ...''دلالت كرتا ہے كہ حضرت عيسي عليه‌السلام نے اپنے حواريوں پر تنقيد اور اعتراض كيا اور يہ ان مطالب كى جانب اشارہ ہے، جو'' ھل يستطيع ربك ...'' سے حاصل ہوتے ہيں كہ ان ميں سے ايك قدرت خدا كے بارے ميں شك و ترديد ہے\_

11\_ قدرت خدا وندى كے بارے ميں شك و ترديد تقوي اور ايمان كے ساتھ ہم آہنگ نہيں ہے\_

هل يستطيع ربك ...\_ اتقوا الله ان كنتم مؤمنين

12\_ خدا وند متعال پر ايمان كا لازمہ يہ ہے كہ تقوي اختيار كرنے كے ساتھ ساتھ اس كے بارے ميں غلط افكار سے گريز كيا جائے\_اتقوا الله ان كنتم مؤمنين جملہ'' ھل يستطيع ...'' سے معلوم ہوتا ہے كہ حوارى قدرت خداوندى كے بارے ميں شك و ترديد كا شكار تھے اور يہ اس كيلئے قرينہ ہے كہ ''ان كنتم مؤمنين'' ميں ايمان سے مراد خدا پر ايمان ركھنا ہے\_

13\_ خداوند متعال كا نام ليتے وقت آداب كو ملحوظ نہ ركھنے كى وجہ سے حضرت عيسي عليه‌السلام نے اپنے حواريوں كى سرزنش اور مذمت كي\_هل يستطيع ربك ... قال اتقوا الله اس آيہ شريفہ ميں ادب كا اقتضاء يہ تھا كہ حوارى ''ربك''تمہارے پروردگار كى بجائے ''ربنا'' كہتے\_

14\_ كئي ايك معجزوں كا مشاہدہ كرنے كے باوجود خاص معجزہ دكھانے اور آسمانى كھانے كے نزول كا مطالبہ كرنے پر حضرت عيسي عليه‌السلام نے اپنے حواريوں كى مذمت كي\_قال اتقوا الله ان كنتم مؤمنين گذشتہ آيات دلالت كرتى ہيں كہ حضرت عيسي عليه‌السلام حتى بچپن ميں ہى اور لوگوں كو ايمان كى دعوت سے پہلے معجزات دكھايا كرتے تھے، لہذا يہ كہا جاسكتا ہے كہ حضرت عيسي كى تنقيد اور اعتراض كى وجہ يہ تھى كہ وہ كئي ايك معجزوں كا مشاہدہ كرنے كے باوجود ايك مخصوص معجزے كى درخواست كيوں كرتے ہيں \_

15\_ انبيائے خدا سے بے جاقسم كى درخواستيں اور مطالبے كرنا عدم تقوي كى علامت ہے\_

ان ينزل علينا مائده ... اتقوا الله ان كنتم مؤمنين

16\_ معجزوں اور روشن دلائل كے ذريعے رسالت انبياء عليه‌السلام كے اثبات كے بعد اديان الہى كے پيروكاروں كيلئے نئے معجزہ كا مطالبہ كرنے سے اجتناب كرنا ضرورى

ہے\_قال اتقوا الله ان كنتم مؤمنين

آسمانى كھانا:آسمانى كھانے كا نزول 7، 8، 14;آسمانى كھانے كى داستان 5; آسمانى كھانے كى درخواست 1، 2;آسمانى كھانے كے اثرات 6

اللہ تعالى:اللہ تعالى كى قدرت 2;اللہ تعالى كى قدرت كے بارے ميں شك كرنا 8، 10، 11

ايمان:ايمان كا متعلق 5، 7، 12;ايمان كے اثرات 9، 11، 12;ايمان كے مراحل 6; ايمان كے موانع 11 حضرت عيسي عليه‌السلام پر ايمان لانا 5، 7; خداوند متعال پر ايمان 12

تقوي:تقوي كا پيش خيمہ 12;تقوي كے اثرات 9، 1; تقوي كے موانع 11

حواري:حوارى اور حضرت عيسي عليه‌السلام 1، 4;حواريوں كا ايمان 5، 6، 7، 9;حواريوں كا تقوى 9; حواريوں كا عقيدہ 8، 10;حواريوں كا غور و فكر 3; حو اريوں كا مطالبہ 1، 2، 4، 7، 9، 14 ;حواريوں كى اطاعت 6; حواريوں كو سرزنش 10، 13، 14

ذكر:ذكر خدا ميں ادب كا خيال ركھنا 13

عدم تقوي:عدم تقوي كى علامت 15

عيسي عليه‌السلام :عيسي عليه‌السلام اور حوارى 9; عيسى عليه‌السلام كا مذمت كرنا 10، 13، 14 ; عيسي عليه‌السلام كا معجزہ 4

غور و فكر:ناپسنديدہ غور و فكر 3;ناپسنديدہ غور و فكر سے اجتناب 12

مطالبہ:بے جامطالبہ 15

معجزہ:معجزے كى اہميت 16; معجزے كى درخواست 4، 7، 14;معجزے كے اثرات 6

نبوت:نبوت كے دلائل 16

آیت 113

( قَالُواْ نُرِيدُ أَن نَّأْكُلَ مِنْهَا وَتَطْمَئِنَّ قُلُوبُنَا وَنَعْلَمَ أَن قَدْ صَدَقْتَنَا وَنَكُونَ عَلَيْهَا مِنَ الشَّاهِدِينَ ) .

ان لوگوں نے كہا كہ ہم چاہتے ہيں كہ ہم اس ميں سے كھائيں اور اطمينان قلب پيدا كريں اور يہ جان ليں كہ آپ نے ہم سے سچ كہا ہے او رہم خود بھى اس كے گواہوں ميں شامل ہو جائيں \_

1\_ آسمانى كھانے كى درخواست سے حواريوں كا مقصد يہ تھا كہ اس سے كچھ تناول كريں اور قدرت خداوندى كے بارے ميں اطمينان حاصل كريں \_قالوا نريد ان ناكل منها و تطمئن قلوبنا و نعلم ان قد صدقتنا

2\_ آسمانى كھانےكے بارے ميں حواريوں كى درخواست كا مقصد يہ تھا كہ ايك تو رسالت حضرت عيسي عليه‌السلام پر يقين پيدا كرليں اور دوسرا اس گواہى كے ساتھ ان كى رسالت كى تبليغ كريں كہ ہم نے اپنى آنكھوں سے آسمان سے كھانا نازل ہوتے ديكھا ہے\_و نكون عليها من الشاهدين

3\_ حوارى آسمان سے كھانے كے نزول كى بے جا درخواست كى توجيہہ ميں چار مقاصد (كھانا، اطمينان ...) بيان كرتے تھے\_قال اتقواالله ان كنتم مؤمنين\_ قالوا نريد ان نا كل منها ... من الشاهدين

4\_ آسمان سے نازل ہونے والے كھانے ميں سے كچھ كھاكر حوارى اس كھانے كے حقيقى ہونے كے بارے ميں اطمينان حاصل كرنا چاہتے تھے\_قالوا نريد ان نأكل منها و تطمئن قلوبنا و نعلم ان قد صدقتنا

''ان '' كے بغير''تطمئن'' كا ''ناكل'' پر عطف، ہوسكتا ہے اس بات كا بيان ہو كہ حوارى اس وجہ سے مائدہ ميں سے كھانے كے خواہاں تھے تاكہ اس كے جادو اورشعبدہ بازى سے جدا ہونے كى تشخيص كے ذريعہ اس كے واقعى ہونے كو درك كريں \_

5\_ حضرت عيسي عليه‌السلام كے اصحاب كو تاريخ كے ايك دور ميں كھانے پينے كى اشياء كى كمى كا سامنا تھا\_ \*

قالوا نريد ان نأكل منها غذا كے نزول كى درخواست كے بارے ميں يہ توجيہ كہ وہ اس سے پيٹ بھرنا چاہتے تھے، اس وقت قابل قبول ہوسكتى ہے جب ان كيلئے عام طريقوں سے غذا كا حصول بہت مشكل ہو\_

6\_ حضرت عيسي عليه‌السلام كے حواريوں كے معنوى پہلوؤں پر ان كے مادى رجحانات حاوى تھے\_قالوا نريد ان نأكل منها و تطمئن قلوبنا چونكہ'' ناكل'' كہ جو مادى پہلو كى جانب اشارہ ہے، كو ''تطمئن'' اور ''نعلم'' كہ جو معنوى امور سے مربوط ہيں ، سے پہلے ذكر كيا گيا ہے، لہذا اس سے مذكورہ بالا مطلب اخذ كيا گيا ہے\_

7\_ عام لوگوں كا اپنے ايمان اور دينى عقائد پر ثابت قدم اور استوار رہنا ان كى مادى اور معنوى ضروريات پورا كرنے پر موقوف ہے\_قالوا نريد ان نأكل منها و تطمئن قلوبنا

8\_ حضرت عيسي عليه‌السلام كے حوارى ان كى رسالت كے آغاز ميں حقيقى ايمان سے محروم اور ان كى حقانيت كے بارے ميں شك و ترديد كا شكار تھے\_قالوا ... و تطمئن قلوبنا و نعلم ان قد صدقتنا

9\_ انبيائے الہى كے معجزے ان كى رسالت كى حقانيت كے بارے ميں اطمينان اور يقين پيدا كرنے كا باعث بنتے ہيں \_ان ينزل علينا مائدة ... و تطمئن قلوبنا و نعلم ان قد صدقتنا

10\_ قلبى اطمينان كا درجہ ايمان كے درجے سے بڑھ كر ہے\_قال اتقوا الله ان كنتم مؤمنين\_ قالوا نريد ان ... تطمئن قلوبنا

11\_ حضرت عيسي عليه‌السلام كے حواريوں نے ان سے عہد و پيمان باندھا كہ آسمانى كھانے كے نزول كے بعد وہ ان كى رسالت كى حقانيت كى تبليغ كريں گے\_قالوا ... و نكون عليها من الشاهدين

آسمانى كھانا: 4آسمانى كھانے كى درخواست 1، 2، 3

اطمينان:اطمينان قلب 10;اطمينان كى درخواست 3 ; اطمينان كے اسباب 9

انبياء عليه‌السلام :انبياء عليه‌السلام كا معجزہ 9

ايمان:انبياء عليه‌السلام پر ايمان 9;ايمان سے محروم ہونا 8;ايمان

كے اسباب 9; ايمان كے درجات 10;حضرت عيسي عليه‌السلام پر ايمان 2;قدرت خدا پر ايمان 1

ثابت قدمي:ثابت قدمى كے اسباب 7

حواري:حوارى اور حضرت عيسي عليه‌السلام 11;حواريوں كا زمانہ 11;حواريوں كا عقيدہ 6، 8;حواريوں كا كھانا 4;حواريوں كا محرك 1، 2، 3، 4; حواريوں كے مادى رجحانات 6;حواريوں كے مطالبات 1، 2، 3

دين:دين كى حفاظت كے اسباب 7

طعام :آسمانى طعام 1; طعام كى درخواست 3

عقيدہ:عقيدے پر ثابت قدم رہنا 7

عيسي عليه‌السلام :حضرت عيسي عليه‌السلام سے عہد 11; حضرت عيسي عليه‌السلام كى رسالت كى تبليغ 11;حضرت عيسي عليه‌السلام كى رسالت ميں شك كرنا 8;حضرت عيسي عليه‌السلام كے حوارى 5; حضرت عيسي عليه‌السلام كے زمانے ميں قحط 5

لوگ:لوگوں كے عقيدہ كى حفاظت 7

مادى ضروريات:مادى ضروريات كو پورا كرنا 7

معجزہ:معجزے كے اثرات 9

معنوى ضروريات:معنوى ضروريات كو پورا كرنا 7

آیت 114

( قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا أَنزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَاءِ تَكُونُ لَنَا عِيداً لِّأَوَّلِنَا وَآخِرِنَا وَآيَةً مِّنكَ وَارْزُقْنَا وَأَنتَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ) .

عيسي بن مريم نے كہا خدا يا\_ پروردگارہمارے اوپر آسمان سے دسترخوان نازل كردے كہ ہمارے اول و آخر كے لئے عيد ہوجائے او رتيرى قدرت كى نشانى بن جائے او رہميں رزق دے كہ تو بہترين رزق دينے والا ہے \_

1\_ حضرت عيسي عليه‌السلام نے اپنے حواريوں كا تقاضا قبول كرتے ہوئے خداوند متعال سے آسمانى كھانوں سے بھرا ہوا دستر خوان نازل كرنے كى درخواست كي\_قال عيسي ابن مريم اللهم ربنا انزل علينا مائدة من السماء

2\_ بارگاہ خداوندى ميں دعا كے آداب ميں سے ايك يہ ہے كہ خضوع كا اظہار اور موزوں كلمات استعمال كركے ادب كى رعايت كى جائے\_قال عيسي ابن مريم اللهم ربنا ... و ارزقنا و انت خير الرزاقين

3\_ خداوند متعال كے مقربين كى دوسروں كے بارے ميں دعا فورا قبول ہوتى ہے\_

قال عيسي ابن مريم اللهم ربنا انزل علينا مائدة من السماء

4\_ خداوند متعال كے مقام الوہيت و ربوبيت سے درخواست كرنا دعا كے آداب ميں سے ہے اور اس كى قبوليت ميں بھى مؤثر ثابت ہوتى ہے\_قال عيسي ابن مريم اللهم ربنا

5\_ معاشرے كى ضروريات كو پورا كرنے كيلئے بارگاہ خداوندى ميں دعا كرنا ايك پسنديدہ اور قابل قدر فعل ہے\_

قال عيسي ابن مريم اللهم ربنا انزل علينا مائدة من السماء ... و ارزقنا

6\_ حضرت عيسي عليه‌السلام كا آسمانى كھانے كى درخواست كرنے كا ايك مقصد يہ تھا كہ وہ عيسائي معاشرے ميں ايك مسرت بخش اور يادگار داستان چھوڑ جائيں \_انزل علينا مائدة من السماء تكون لنا عيدا

لاولنا و آخرنا

7\_ جس دن آسمانى كھانا نازل ہوا حضرت عيسي عليه‌السلام اسے مسيحى معاشرے كيلئے عيد كا دن قرار دينے كے خواہاں تھے\_

انزل علينا مائدة من السماء تكون لنا عيدا لاولنا و آخرنا

8\_ آسمانى كھانے كے نزول سے حضرت عيسي كى حقانيت كے بارے ميں پايا جانے والا شك و شبہ برطرف ہوگيا، نيز يہ معجزہ تمام عيسائيوں كيلئے كافى تھا\_و نعلم ان قد صدقتنا ... انزل علينا مائدة من السماء

9\_ حضرت عيسي عليه‌السلام كى آسمانى كھانے كے نزول سے متعلق درخواست كا ايك مقصد يہ تھا كہ عيسائي معاشرے ميں خداوند متعال كى ايك نشانى اور آيت باقى ر ہے\_انزل علينا مائدة من السماء تكون ... آية منك

10\_ حضرت عيسى عليه‌السلام كا آسمانى كھانے كا تقاضا كرنے كا ايك مقصد يہ تھا كہ وہ خداوند عالم كى روزى اور رزق سے بہرہ مند ہوں \_و ارزقنا

11\_ حضرت عيسي عليه‌السلام كى نظر ميں آسمانى كھانے كے معنوى پہلوؤں كا مقام و منزلت اس كے مادى پہلوؤں پر حاوى تھا\_تكون لنا عيدا لاولنا و آخرنا و آية منك و ارزقنا

12\_ الہى قائدين كا فريضہ ہے كہ لوگوں كے مادى مطالبات اور تقاضوں كو معنوى جہت دينے كى كوشش كريں \_

نريد ان نأكل منها ... تكون لنا عيدا لاولنا و آخرنا و آية منك و ارزقنا حضرت عيسي عليه‌السلام نے مسئلہ غذا كو آخرى ہدف اور مقصد كے طور پر بيان كيا ہے، نيز جملہ'' و ارزقنا ...'' جو خود نيازمندى اور بارگاہ خدا ميں تذلل و خضوع پر دلالت كرتا ہے ، يہ حواريوں كى درخواست كے غير موجہ اور ناقابل قبول ہونے كى طرف اشارہ ہے، كہ انہوں نے غذا كے مسئلے كو معنوى اہداف و مقاصد سے پہلے ذكر كيا ہے\_

13\_ خداوند متعال بہترين روزى دينے والا ہے\_و انت خير الرازقين

14\_ خداوند متعال كى بے مثال رازقيت كى طرف توجہ انسان كو اپنى ضروريات كسى اور كى بارگاہ ميں لے جانے سے روكتى ہے\_و ارزقنا و انت خير الرازقين جملہ'' و انت خير الرزاقين'' خدا سے رزق

مانگنے كى علت كى طرف اشارہ ہے، يعنى چونكہ ميں جانتاہوں كہ تو بندوں كيلئے بہترين رازق ہے لہذا تجھ سے اپنا رزق مانگتاہوں \_

15\_ معرفت، ايمان اور تقوي كے درجات بارگاہ خداوندى ميں دعا اور درخواست كے محرك اور طريقے پر اثر انداز ہوتے ہيں \_هل يستطيع ربك ... و آية منك و ارزقنا آسمانى دستور خوان كا تقاضا كرنے ميں حضرت عيسي عليه‌السلام كى مؤدبانہ اور حواريوں كى ناشائستہ گفتگو كے درميان موازنہ كرنے سے معلوم ہوتا ہے كہ بارگاہ خداوندى ميں دعا كے محرك اور طريقے پر ايمان و معرفت كے درجات اثرانداز ہوتے ہيں \_

آسمانى كھانا:آسمانى كھانے كا فلسفہ 6; آسمانى كھانے كا معجزہ 8; آسمانى كھانے كا نزول 7; آسمانى كھانے كى درخواست 1، 6، 9، 10;آسمانى كھانے كى مادى قدر و قيمت 11; آسمانى كھانے كى معنوى قدر و قيمت 11; آسمانى كھانے كے نزول كے اثرات 8

الله تعالى:الله تعالى كى الوہيت 4;الله تعالى كى ربوبيت 4;الله تعالى كى رزاقيت 13;الله تعالى كے رزق سے استفادہ كرنا 10

انسان:انسان كى ضروريات 14

ايمان:ايمان كے اثرات 14;ايمان كے درجات 15;خدا كى رازقيت پر ايمان 14

تحريك:تحريك كے عوامل 15

تقوي:تقوى كے درجات 15

حواري:حواريوں كے تقاضے 1

دعا:دعا كى قبوليت 3;دعا كى قبوليت كا پيش خيمہ 4;دعا كى قدر و منزلت 5;دعا كے آداب 4; دعا ميں دنيا طلب كرنا 5; دعا ميں موثر عوامل 15

سرُور:سرُور كى اہميت 6

شك:شك كے موانع 8

عيسي عليه‌السلام :حضرت عيسي عليه‌السلام كا محرك 9; حضرت عيسى عليه‌السلام كا نكتہ نظر 11 ;

حضرت عيسي عليه‌السلام كى حقانيت 8; حضرت عيسي عليه‌السلام كى درخواست 1، 6، 7 ;حضرتعيسى عليه‌السلام كے اہداف 10;9

عيسائيت:عيسائيت كى عيد 7;عيسائيت ميں خداوند متعال كى نشانياں 9

قائد:قائد كى ذمہ دارى 12

معاشرہ:معاشرے كى ضروريات پورى كرنا 5

معرفت:معرفت كے درجات 15

مقربين:مقربين كى دعا 3

مناجات:مناجات كے آداب 2;مناجات ميں خضوع و خشوع 2

معنوى ضروريات:معنوى ضروريات كى اہميت 12

آیت 115

( قَالَ اللّهُ إِنِّي مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ فَمَن يَكْفُرْ بَعْدُ مِنكُمْ فَإِنِّي أُعَذِّبُهُ عَذَاباً لاَّ أُعَذِّبُهُ أَحَداً مِّنَ الْعَالَمِينَ ) .

پروردگار نے كہا كہ ہم نازل تو كرر ہے ہيں ليكن اس كے بعد جو تم ميں سے انكار كرے گا اس پر ايسا عذاب نازل كريں گے كہ عالمين ميں كسى پر نہيں كيا ہے \_

1\_ خداوند متعال نے تاكيد كى كہ وہ حواريوں پر آسمانى كھانا نازل كركے حضرت عيسي عليه‌السلام كى دعا قبول كررہا ہے\_

قال الله انى منزلها عليكم اسم فاعل ''منزل'' سے معلوم ہوتا ہے كہ خدا نے آسمانى كھانے كے نزول كا وعدہ نہيں كيا بلكہ فوراً آسمانى كھانا نازل كرنا شروع كرديا\_ يعنى جب خداوند متعال نے حضرت عيسي كو ان كى دعا كے قبول ہونے كے بارے ميں آگاہ كيا اسى وقت ان كے حواريوں پر آسمانى كھانا نازل ہورہا تھا\_

2\_ حواريوں نے جو كھانا مانگاوہ تدريجى طور پر ان پر نازل ہوا\_

قال الله انى منزلها عليكم كلمہ ''منزل'' كا مصدر تنزيل ہے اور ممكن ہے يہ اس پر دلالت كرتا ہو كہ تمام كا تمام آسمانى كھانا ايك ہى دفعہ نازل نہيں ہوا\_

3\_ خداوند متعال نے كئي بار آسمانى كھانا نازل كركے ان پر فضل و كرم كيا\_قال الله انى منزلها عليكم مذكورہ بالا مطلب اس بناپر اخذ كيا گيا ہے كہ ''منزل''كا استعمال آسمانى كھانے كے كئي بار نازل ہونے كى طرف اشارہ ہو\_

4\_ خداوند عالم كا خوفناك اور بے مثال عذاب ان لوگوں كى سزا ہے جو آسمانى كھانے كا مشاہدہ كرنے كے باوجود خدا كى قدرت، حضرت عيسي عليه‌السلام كى رسالت اور اس كھانے كو معجزہ تسليم كرنے سے انكار كرديں \_

فمن يكفر بعد منكم فانى اعذبه عذابا لا اعذبه احداً من العالمين ممكن ہے ''يكفر'' كا متعلق خدا كى قدرت، حضرت عيسي عليه‌السلام كى رسالت اور آسمانى كھانے كا معجزہ ہونا ہو ''لا اعذبہ'' كى ضمير مفعول مطلق نوعى ہے اور وہ كلمہ ''عذاباً'' كى طرف لوٹ رہى ہے، يعنى ''لا اعذب قبل هذا العذاب احدا''\_

5\_ طلب كيے گئے معجزوں كا مشاہدہ كرنے كے بعد رسالت انبياء عليه‌السلام كا انكار كرنے والے خوفناك عذاب كے حقدار ہيں \_فمن يكفر بعد منكم فانى اعذبه عذابا لا اعذبه احدا

6\_ خداوند متعال انواع و اقسام اور مختلف درجات كے عذاب نازل كرتا ہے\_فانى اعذبه عذابا لا اعذ به احداً

7\_ خداوند متعال گناہ كى نوعيت اور كيفيت كے مطابق عذاب نازل كرتا ہے\_فمن يكفر بعد منكم فانى اعذبه عذابا

8\_ معجزات دكھانا اور انكار كرنے والوں كو عذاب ميں مبتلا كرنا صرف خدا كے اختيار ميں ہے\_

قال الله انى منزلها عليكم ... فانى اعذبه عذابا لا اعذبه احدا

9\_ حضرت عيسي عليه‌السلام كى درخواست كے بعد خداوند متعال نے ان كے حواريوں پر روٹى اور گوشت( آسمانى كھانا )نازل كيا\_قال الله انى منزلها عليكم رسول خدا صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم حواريوں پر نازل ہونے والے كھانے كے بارے ميں فرماتے ہيں كہ : ( نزلت المائدة خبزا و لحما ...) (1) يعنى نازل ہونے والا كھانا گوشت ،روٹى ...پر مشتمل تھا\_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) مجمع البيان ج3 ص 410 نورالثقلين ج1 ص 691ح 437\_

آسمانى كھانا:آسمانى كھانے كا تدريجى نزول 2;آسمانى كھانے كا نزول 1، 3، 9

الله تعالى:الله تعالى سے مختص امور 8; الله تعالى كا عذاب 6، 7;الله تعالى كا فضل 3;الله تعالى كى عطاكردہ نعمتيں 9; الله تعالى كے افعال 8

جزا و سزا كا نظام: 7

حواري:حواريوں كى درخواست 2;حواريوں كى نعمتيں 9; حواريوں كے فضائل 3; حواريوں كيلئے نازل ہونے والا آسمانى كھانا 1

روايت: 9

روٹي:روٹى كا نزول 9

عذاب:عذاب كى اقسام 6; عذاب كى كيفيت 7;عذاب كے اسباب 4، 5;عذاب كے درجات 4، 5، 6

عيسي عليه‌السلام :حضرت عيسي عليه‌السلام كى درخواست9; حضرت عيسي عليه‌السلام كى دعا كا مستجاب ہونا 1

كفر :حضرت عيسي عليه‌السلام كى رسالت كے بارے ميں كفر 4; قدرت خدا كے بارے ميں كفر 4;معجزے كے بارے ميں كفر4

گناہ:گناہ كى سزا 7

گوشت:گوشت كا نزول 9

معجزہ:معجزہ كا سرچشمہ 8;معجزہ كو جھٹلانے كى سزا 8

منكرين انبياء عليه‌السلام :منكرين انبياء عليه‌السلام كى سزا 5

آیت 116

( وَإِذْ قَالَ اللّهُ يَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ أَأَنتَ قُلتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُونِي وَأُمِّيَ إِلَـهَيْنِ مِن دُونِ اللّهِ قَالَ سُبْحَانَكَ مَا يَكُونُ لِي أَنْ أَقُولَ مَا لَيْسَ لِي بِحَقٍّ إِن كُنتُ قُلْتُهُ فَقَدْ عَلِمْتَهُ تَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِي وَلاَ أَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِكَ إِنَّكَ أَنتَ عَلاَّمُ الْغُيُوبِ ) .

او رجب الله نے كہاكہ اے عيسي بن مريم كيا تم نے لوگوں سے يہ كہہ ديا ہے كہ الله كو چھوڑ كر مجھے او رميرى ماں كو خدامان لو \_ تو عيسي نے عرض كى كہ تيرى ذات بے نياز ہے ميں ايسى بات كيسے كہوں گا جس كا مجھے كوئي حق نہيں ہے او راگر ميں نے كہا تھا تو تجھے تو معلوم ہى ہے كہ تو ميرے دل كاحال جانتا ہے او رميں تيرے اسرار نہيں جانتا ہوں \_ تو تو غيب كا جاننے والا بھى ہے \_

1\_ خداوند متعال قيامت كے دن انبياء عليه‌السلام كى موجودگى ميں حضرت عيسي عليه‌السلام سے پوچھے گا كہ كيا انہوں نے لوگوں كو اپنى اور اپنى والدہ حضرت مريم عليه‌السلام كى عبادت كرنے كا كہا تھا؟و اذ قال الله يا عيسي ابن مريم ا انت قلت للناس اتخذونى و امى الهين اگر آيہ شريفہ 119 يعني'' قال الله هذا يوم ...'' كى طرف توجہ كريں نيز اس حقيقت كى جانب توجہ كريں كہ جب حضرت عيسي عليه‌السلام اپنى امت كے درميان موجود تھے، تو كوئي بھى ان كى اور حضرت مريم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى الوہيت اور خدائي كا معتقد نہيں تھا، تو اس سے معلوم ہوتا ہے كہ مذكورہ سوال و جواب قيامت كے دن ہوگا، واضح ر ہے كہ فعل مضارع اور مستقبل كى جگہ فعل ماضى استعمال كرنے كا مقصد يہ ہے كہ خداوند متعال حتما اور يقينا سوال كرے گا\_

2\_ خداوند متعال قيامت كے دن اپنے انبياء عليه‌السلام سے يہ سوال كرے گا كہ ان كى امتيں كس طرح باطل كى طرف مائل ہوگئيں \_

و اذ قال الله يا عيسي ابن مريم ا انت قلت للناس

3\_ بعض عيسائي خيال كرتے تھے كہ حضرت عيسي عليه‌السلام اور ان كى والدہ حضرت مريم عليه‌السلام خداوند عالم كے ہم پلہ اور مساوى دو خدا ہيں \_ا انت قلت للناس اتخذونى و امى الهين من دون الله

4\_ الوہيت اور عبادت ميں شرك در حقيقت خدا وند متعال كا انكار ہے\_اتخذونى و امى الهين من دون الله

5\_ عيسائي يہ باطل عقيدہ ركھتے تھے كہ حضرت عيسي نے ان سے چاہا ہے كہ وہ لوگ انكى اور انكى والدہ حضرت مريم عليه‌السلام كى عبادت كريں اور انہيں خدا تسليم كريں \_أانت قلت للناس اتخذونى و امى الهين

6\_ الوہيت اور خدائي كا مقام جنم لينے اور جنم دينے كے ساتھ ہم آہنگ نہيں ہے\_اتخذونى و امى الهين

7\_ خداوند متعال الوہيت و عبادت كے لائق ہر قسم كے شريك سے پاك و منزہ ہے\_قال سبحانك

8\_ حضرت عيسي عليه‌السلام اس بات كے معتقد اور معترف تھے كہ خداوند متعال الوہيت و عبادت كے لائق ہر قسم كے شريك سے پاك و منزہ ہے\_قال سبحانك

9\_ حضرت عيسي عليه‌السلام قيامت كے دن اپنے اور اپنى والدہ حضرت مريم عليه‌السلام كے بارے ميں الوہيت اور خدائي كے بيہودہ ادعا كا سختى سے انكار كريں گے\_ما يكون لى ان اقول ما ليس لى بحق

10\_ حضرت عيسي عليه‌السلام كى شخصيت اس سے بہت بلند ہے كہ وہ اپنے اور اپنى والدہ حضرت مريم عليه‌السلام كے بارے ميں بے بنياد قسم كے دعوے كريں \_ما يكون لى ان اقول ما ليس لى بحق

11\_ انبيائے الہى اس سے پاك و منزہ ہيں كہ اپنى عبادت يا اپنے آپ كو خدا قرار دينے كى دعوت ديں \_

ما يكون لى ان اقول ما ليس لى بحق

12\_ كوئي بھى شخص حتى حضرت عيسي عليه‌السلام اور ان كى والدہ حضرت مريم عليه‌السلام بھى خدا كا شريك بننے كى صلاحيت نہيں ركھتے\_ما يكون لى ان اقول ما ليس لى بحق

13\_ حضرت عيسي عليه‌السلام كا واضح طور پر يہ اعتراف كرنا كہ وہ اور ان كى والدہ حضرت مريم عليه‌السلام خدائي كى صلاحيت نہيں ركھتے، عيسائيوں كے اس عقيدہ كے لغو اور بے بنياد ہونے پر دلالت كرتا ہے كہ حضرت عيسي عليه‌السلام اور ان كى والدہ بھى خدا ہيں \_

ما يكون لى ان اقول ما ليس لى بحق

14\_ حضرت عيسي عليه‌السلام خداوند متعال كے ساتھ شريك بننے كى فكر سے پاك و منزہ ہيں \_

ما يكون لى ان اقول ما ليس لى بحق ... تعلم ما فى نفسي جملہ ''ما يكون لى ان اقول ...'' اس چيز كى وضاحت كررہا ہے كہ حضرت عيسي عليه‌السلام نے كبھى ايسى چيز كا اظہار نہيں كيا جس كى وہ قابليت نہيں ركھتے، اور جملہ''تعلم ما فى نفسي'' اس بات كى طرف اشارہ ہے كہ انہوں نے كبھى اس طرح كى چيز كے بارے ميں سوچا بھى نہيں ، يعنى كبھى ان كے ذہن ميں بھى نہيں آيا كہ وہ الوہيت و خدائي اور خدا كا شريك بننے كى صلاحيت يا قابليت ركھتے ہيں \_

15\_ خداوند متعال انسان كى گفتار، كردار، افكار اور اس كى نفسانى صفات و حالات سے بخوبى آگاہ ہے\_ان كنت قلته فقد علمته تعلم ما فى نفسي

16\_ حضرت عيسي عليه‌السلام بخوبى جانتے اور اس بات كے معتقد تھے كہ خداوند متعال ان پر احاطہ علمى ركھتا ہے اور ان كے تمام افكار و نفسانى صفات سے آگاہ ہے\_تعلم ما فى نفسي

17\_ تمام انسان حتي حضرت عيسى جيسے انبياء عليه‌السلام ب عليه‌السلام ھى اس سے لاعلم ہيں كہ خدا كى ذات ميں كيا كچھ موجود ہے\_تعلم مافى نفسى و لا اعلم ما فى نفسك

18\_ اگر انسان اس چيز كو ملحوظ ركھيں كہ انبياء عليه‌السلام كا علم محدود ہے تو وہ كبھى ان كى الوہيت يا خدائي كے معتقد نہيں ہوں گے\_و لا اعلم ما فى نفسك

19\_ خداوند متعال حضرت عيسي عليه‌السلام كے باطن سے آگاہ ہے جبكہ حضرت عيسي عليه‌السلام خدا كى ذات سے لاعلم ہيں ، اور يہ چيز اس پر ٹھوس دليل ہے كہ حضرت عيسي عليه‌السلام خدا نہيں ہوسكتے اور صرف اللہ تعالى عبادت كے لائق ہے\_

سبحانك ... تعلم ما فى نفسى و لا اعلم ما فى نفسك انك انت علام الغيوب

جملہ'' سبحانك ما يكون لى ...'' وحدانيت خدا كو بيان اور الوہيت حضرت عيسي عليه‌السلام كى نفى كررہا ہے اور جملہ'' تعلم ما فى نفسى و لا اعلم ...'' اس پر دليل كى حيثيت ركھتا ہے ، نيز اس پر دلالت كرتا ہے كہ حضرت عيسي عليه‌السلام كا علم محدود جبكہ خدا وند عالم كا علم مطلق ہے\_

20\_ صرف خداوند متعال غيب اور اسرار و رموز سے دقيق اور وسيع طور پر آگاہ ہے\_انك انت علام الغيوب

21\_ صرف خداوند متعال انسان كے باطن كا وسيع اور دقيق علم ركھتا ہے\_

تعلم ما فى نفسى ... انك انت علام الغيوب

22\_ انسان كا باطن اور ذات اور اس كى طرف سے ظاہر نہ ہونے والے افكار، غيبى امور كے زمرے ميں آتے ہيں \_

تعلم ما فى نفسى ... انك انت علام الغيوب

23\_ كائنات كے تمام حقائق سے بطور مطلق آگاہ ہونا الوہيت كا معيار ہے\_

تعلم ما فى نفسى و لا اعلم ما فى نفسك انك انت علام الغيوب

اسماء و صفات:صفات جلال 7

الله تعالى:الله تعالى سے مختص امور 19، 20،21;الله تعالى كا انكار 4;الله تعالى كا علم 16، 17 ;الله تعالى كا علم غيب 15،19، 20،21 ; الله تعالى كى تنزيہہ 7، 8;الله تعالى كى ذات كا علم 19; الله تعالى كى وحدانيت 12

الوہيت:الوہيت كا معيار 6، 23;الوہيت كا مقام 6

امت:امتوں كے رجحانات كے بارے ميں سوال و جواب 2

انبياء عليه‌السلام :انبياء عليه‌السلام سے سوال و جواب 2;انبياء عليه‌السلام قيامت كے دن 1;انبياء عليه‌السلام كا عقيدہ 11;انبياء عليه‌السلام كا علم 17;انبياء عليه‌السلام كى الوہيت كى نفى 18;انبياء عليه‌السلام كى دعوت 11;انبياء عليه‌السلام كے علم كا دائرہ 17 ، 19

انسان:انسان كى جہالت 18;انسان كى نيت 15; انسان كے اسرار 21، 22;انسان كے حالات و كيفيات 15

توحيد:توحيد ذاتى 7، 8، 12، 14 ;توحيد عبادى 7، 8

شرك:شرك ذاتى 4;شرك عبادى 4;شرك كى نفى 8، 11

عالم آفرينش:عالم آفرينش كا علم 23

عقيدہ:باطل عقيدہ 3، 5، 13;باطل عقيدہ كے موانع 18

علم:علم كى اہميت 23

عيسي عليه‌السلام :

عيسي عليه‌السلام سے سوال و جواب 1; عيسي قيامت كے دن 1، 9; عيسي عليه‌السلام كا عقيدہ 8، 10، 13، 14، 16;عيسي عليه‌السلام كا علم 16;عيسي عليه‌السلام كى الوہيت 3، 5;عيسي عليه‌السلام كى الوہيت كى نفى 9، 13، 19;عيسي عليه‌السلام كى تنزيہہ14;عيسي عليه‌السلام كى شخصيت 10; عيسي عليه‌السلام كى لاعلمى 19; عيسي عليه‌السلام كے حالات 16

عيسائي:عيسائيوں كا عقيدہ 3، 5، 13

غيب:غيب كے موارد 22

قيامت:قيامت ميں سوال و جواب 1، 2

مريم عليه‌السلام :حضرت مريم عليه‌السلام كى الوہيت 3، 5;حضرت مريم عليه‌السلام كى الوہيت كى نفى 9، 13

آیت 117

( مَا قُلْتُ لَهُمْ إِلاَّ مَا أَمَرْتَنِي بِهِ أَنِ اعْبُدُواْ اللّهَ رَبِّي وَرَبَّكُمْ وَكُنتُ عَلَيْهِمْ شَهِيداً مَّا دُمْتُ فِيهِمْ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِي كُنتَ أَنتَ الرَّقِيبَ عَلَيْهِمْ وَأَنتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ) .

ميں نے ان سے صرف وہى كہا ہے جس كا تو نے حكم ديا تھا كہ ميرے او راپنے پروردگار كى عبادت كرواور ميں جب تك ان كے درميان رہا ان كاگواہ او رنگراں رہا پھر جب تو نے مجھے اٹھالياتو تو ان كانگہبان ہے او ر تو ہرشے كا گواہ او رنگراں ہے \_

1\_ حضرت عيسي عليه‌السلام كى تعليمات اور اپنى امت كيلئے ان كے احكام تمام كے تمام فرامين خداوندى سے ماخود تھے\_

ما قلت لهم الا ما امرتنى به

2\_ حضرت عيسي عليه‌السلام فرامين خداوندى كے ابلاغ ميں اپني رسالت كى حدود كى سختى سے پابندى كرتے تھے\_

ما قلت لهم الا ما امرتنى به ان اعبدوا الله

3\_ حضرت عيسي عليه‌السلام اور تمام لوگوں كا اختيار صرف خداوند متعال كے پاس ہے\_ان اعبدوا الله ربى و ربكم

4\_ حضرت عيسي عليه‌السلام كے بنيادى ترين فرائض اور ذمہ داريوں ميں سے ايك ذمہ دارى يہ تھى كہ وہ لوگوں كو تو حيد اور خدائے واحد كى عبادت كى دعوت ديں \_ما امرتنى به ان اعبدوا الله ربى و ربكم اگر چہ حضرت عيسي عليه‌السلام كے كاندھوں پر عبادت خدا كے فرمان كے علاوہ كچھ اور پيغامات پہنچانے كى ذمہ دارى بھى عائد ہوتى تھي، ليكن اس كے باوجود، ''ما امرتنى بہ ''كى ''ان اعبدوا اللہ'' سے تفسير كرنا اس پرواضح دليل ہے كہ توحيد كا فرمان حضرت عيسي عليه‌السلام كے بنياد ى فرائض ميں سے ايك تھا\_

5\_ حضرت عيسي عليه‌السلام كا اپنے سميت تمام انسانوں پر خدا كى ربوبيت كى وضاحت كرنا ان كى واضح ترين تعليمات ميں سے ايك تھا\_ما قلت لهم الا ما امرتنى به ان اعبدوا الله ربى و ربكم

6\_ انبياء عليه‌السلام كى رسالت كے بنيادى ترين اصول ميں سے ايك يہ ہے كہ وہ لوگوں كو خداوند متعال كى بندگى اختيار كرنے كى دعوت ديں \_ما امرتنى به ان اعبدو الله

7\_ عبادت كى لياقت كا معيار ، ربوبيت ہے\_ان اعبدوا الله ربى و ربكم ''اللہ'' كى ''ربى و ربكم ''كے ذريعے توصيف اس علت كى جانب اشارہ ہے جو عبادت خدا (اعبدوا) كو لازمى قرار ديتى ہے، يعنى چونكہ خداوند متعال پروردگار اور رب ہے لہذا صرف وہى عبادت كے لائق ہے\_

8\_ حضرت عيسي كا علي الاعلان خدا كى بندگى كا اعتراف كرنا مشرك عيسائيوں كے اس دعوي كے بے بنياد ہونے پر دلالت كرتا ہے كہ وہ خداوند عالم كے ہم پلہ اور شريك ہيں \_ء انت قلت ... ما قلت لهم الا ما امرتنى به ان اعبدوا الله ربى و ربكم

9\_ حضرت عيسي عليه‌السلام جب تك اپنى امت كے درميان موجود تھے ان كے عقائد اور اعمال پر شاہد اور ناظر ر ہے\_

و كنت عليهم شهيدا ما دمت فيهم

10\_ حضرت عيسي عليه‌السلام جب تك اپنى امت كے درميان موجود تھے انہيں شرك كى جانب ميلان سے روكتے ر ہے\_

و كنت عليهم شهيدا ما دمت فيها بعد والے جملے ميں موجود كلمہ ''رقيب'' كے قرينہ كى بناپر كلمہ ''شھيداً ''اس پر دلالت كرتا ہے كہ حضرت عيسي عليه‌السلام اپنى امت پر گواہ اور شاہد ہونے كے علاوہ ان كى نگرانى كرتے ر ہے كہ كہيں وہ اپنے عقائد ميں انحراف سے دوچار نہ ہوجائيں \_

11\_ انبياء عليه‌السلام جب تك اپنى امتوں كے درميان موجود ر ہے

ان كے اعمال اور عقائد كے گواہ اور ناظر ر ہے ہيں \_و كنت عليهم شهيدا ما دمت فيهم

12\_ حضرت عيسي عليه‌السلام كى وفات اور انہيں امت سے اٹھا لينا خدا كا ذمہ ہے\_فلما توفيتي

13\_ حضرت عيسي عليه‌السلام كو عيسائيوں سے اٹھا لينے كے بعد صرف خداوند متعال ان كا نگہبان اور نگراں ہے\_

فلما توفيتنى كنت انت الرقيب عليهم

14\_ خداوند متعال ہميشہ لوگوں كا نگہبان اور نگراں ہے\_فلما توفيتنى كنت انت الرقيب عليهم

جملہ'' كنت انت الرقيب عليھم'' كے حصر سے معلوم ہوتا ہے كہ خداوند متعال حضرت عيسي عليه‌السلام كى موجودگى ميں بھى ان كى امت كا نگہبان و نگراں تھا، ليكن ان كى وفات كے بعد صرف خداوند متعال ان كا نگہبان اور نگراں ہے\_

15\_ خداوند متعال تمام واقعات اور اشياء كا گواہ اور ان پر ناظر ہے\_و انت على كل شيء شهيد

الله تعالى:الله تعالى سے مختص امور 3، 13; الله تعالى كى ربوبيت 3، 5; الله تعالى كى طرف سے نگرانى 13، 14; الله تعالى كے اختيارات 3; الله تعالى كے افعال 3، 12;الله تعالى كے اوامر 1

انبياء عليه‌السلام :انبياء عليه‌السلام كا نقش و كردار 11; انبياء عليه‌السلام كى ذمہ دارى 6;انبيائ عليه‌السلام كى رسالت 6;انبياء عليه‌السلام كى گواہى 11

انسان:انسان كى نگرانى كرنا 14

توحيد:توحيد ذاتى كى دعوت 4;توحيد عبادى كى دعوت 4

شرك:شرك كى نفى 10

عبوديت :عبوديت كى دعوت 6

عقيدہ:باطل عقيدہ 8

عيسي عليه‌السلام :حضرت عيسي عليه‌السلام اور عيسائي 1،9; حضرت عيسي عليه‌السلام اور عيسائيوں كا شرك 10; حضرت عيسي عليه‌السلام كا پابند ہونا 2; حضرت عيسى عليه‌السلام كا عقيدہ 8 ;حضرت عيسى عليه‌السلام كى الوہيت كى نفى 8;حضرت عيسى عليه‌السلام كى تعليمات 5; حضرت عيسى عليه‌السلام كى تعليمات كا سرچشمہ1;حضرت عيسى عليه‌السلام كى ذمہ دارى 4،5; حضرت عيسى عليه‌السلام كى رسالت 2،4،10; حضرت عيسى عليه‌السلام كى عبوديت 8;

حضرت عيسى عليه‌السلام كى فضيلت 1،2; حضرت عيسى عليه‌السلام كى گواہى 9 ;حضرت عيسي عليه‌السلام كى وفات 12،13

عيسائي:عيسائيوں كا عقيدہ 8 ; عيسائيوں كى نگرانى 13

گواہ:امتوں كے گواہ 9، 11;گواہوں كاعمل 9، 11

معبود:معبود كى ربوبيت 7;معبود ہونے كا معيار 7

آیت 118

( إِن تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَإِن تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ) .

اگر تو ان پر عذاب كرے گا تو وہ تيرے ہى بندے ہيں او راگر معاف كردے گا تو تو صاحب عزت بھى ہے او رصاحب حكمت بھى ہے \_

1\_ حضرت عيسي اور ان كى والدہ حضرت مريم عليه‌السلام كى الوہيت و خدائي پر عقيدہ ركھنے والے عذاب خداوندى كے مستحق ہيں \_ان تعذبهم فانهم عبادك

2\_ تمام انسان خدا وند متعال كے بندے اور مملوك ہيں \_ان تعذبهم فانهم عبادك

3\_ چونكہ تمام انسان خدا كے بندے اور مملوك ہيں لہذا وہ ان ميں سے مشركوں كو عذاب دينے كا حق ركھتا ہے\_

ان تعذبهم فانهم عبادك

4\_ مشركين عذاب خداوندى كے حقدار ہيں \_ان تعذبهم فانهم عبادك

5\_ خداوند متعال كو حضرت عيسي عليه‌السلام اور ان كى والدہ حضرت مريم عليه‌السلام كى الوہيت و خدائي كے معتقد افراد كو عذاب دينے يا بخش دينے كا اختيار حاصل ہے\_ان تعذبهم ... و ان تغفر لهم

6\_ قيامت كے دن مشركين كو عذاب سے دوچار كرنے يا انہيں بخش دينے كا اختيار خداوند متعال كے ہاتھ ميں ہے\_

ان تعذبهم ... و ان تغفر لهم

7\_ حضرت عيسي عليه‌السلام اپنى امت كے شرك آلود رجحانات

ميں كسى بھى طرح سے شريك ہونے سے پاك و منزہ ہيں \_ان تعذبهم ... و ان تغفر لهم

حضرت عيسى عليه‌السلام نے جملہ'' ان تعذبنا'' كے ذريعے نہيں ، بلكہ جملہ'' ان تعذبھم ...'' كے ذريعے اپنى عاقبت كو مشرك عيسائيوں كى عاقبت سے جدا كيا ہے اور يہ اس حقيقت كى جانب اشارہ ہے كہ اپنى امت كے شرك كى جانب ميلان ميں ان كا كوئي كردار نہيں ہے\_

8\_ حضرت عيسي تمام لوگوں حتي اپنى امت كے گمراہوں پر بھى مہربان و شفيق تھے\_

ان تعذبهم فانهم عبادك و ان تغفر لهم فانك انت العزيز الحكيم

9\_ خداوند عالم كى جانب سے مشركين كى بخشش كا امكان موجود ہے\_و ان تغفر لهم فانك انت العزيز الحكيم

10\_ صرف خداوند متعال عزيز (ناقابل شكست قدرتمند) اور حكيم( بہت زيادہ دانا) ہے\_فانك انت العزيز الحكيم

11\_ خدا كى عزت و قدرت مشركين كى بخشش و مغفرت كے امكان كى دليل ہے\_و ان تغفر لهم فانك انت العزيز الحكيم

12\_ خداوند متعال كے تمام افعال حتى مشركوں كى مغفرت اور بخشش بھى حكمت كى اساس پريعنى كسى مصلحت كے تحت انجام پاتى ہيں \_و ان تغفر لهم فانك انت العزيز الحكيم

13\_ خدا كے عذابوں كا سرچشمہ اس كى عزت و حكمت ہے\_و ان تعذبهم ... فانك انت العزيز الحكيم

جملہ'' فانك انت ...'' جس طرح ''ان تغفر لكم ...'' ميں محذوف جزا كى وضاحت كررہا ہے اسى طرح ممكن ہے كہ ان ''تعذبھم'' ميں محذوف جزا يا سزاكى جانب بھى اشارہ كررہاہو، اس صورت ميں آيت كا مفہوم يہ ہوگا كہ خداوند متعال پر كسى قسم كا اعتراض نہيں كيا جاسكتا كيونكہ ايك تو وہ عزيز ہے اور اس پر كوئي حكم لاگو نہيں كيا جاسكتا اور دوسرا وہ حكيم ہے اور اس كے تمام افعال من جملہ بندوں پر عذاب يا ان كى مغفرت و بخشش حكمت كى اساس پر يعنى كسى نہ كسى مصلحت كے تحت انجام پاتى ہے\_

اسماء و صفات:حكيم 10;عزيز 10

الله تعالى:اللہ تعالى سے مختص امور 10; اللہ تعالى كا عذاب 1،3،4; اللہ تعالى كى حكمت 12،13; اللہ تعالى كى عزت 11،13; اللہ تعالى كى قدرت 11; اللہ تعالى كى

مالكيت 2،3; اللہ تعالى كى مغفرت 9; اللہ تعالى كے اختيارات 5،6; اللہ تعالى كے افعال 12; اللہ تعالى كے عذاب كا سرچشمہ 13

انسان:انسان كى عبوديت 2;انسان كى مملوكيت 2، 3

بخشش:بخشش كا سرچشمہ 5

عذاب:عذاب كا سرچشمہ 5; عذاب كے اسباب 1; عذاب كے مستحق افراد 4

عقيدہ:باطل عقيدے كى سزا 1

عيسي عليه‌السلام :حضرت عيسي عليه‌السلام اور عيسائي 7،8; حضرت عيسي عليه‌السلام اور گمراہ لوگ 8; حضرت عيسي عليه‌السلام كا مہربان ہونا 8 ; حضرت عيسي عليه‌السلام كو پاك و منزہ قرار دينا 7 ; حضرت عيسي كى الوہيت 1،8

عيسائي:عيسائيوں كا شرك 7

مريم عليه‌السلام :حضرت مريم عليه‌السلام كى الوہيت و خدائي 1، 5

مشركين:مشركين قيامت ميں 6; مشركين كا عذاب 3،4،6; مشركين كى بخشش 6،9،11،12

آیت 119

( قَالَ اللّهُ هَذَا يَوْمُ يَنفَعُ الصَّادِقِينَ صِدْقُهُمْ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَداً رَّضِيَ اللّهُ عَنْهُمْ وَرَضُواْ عَنْهُ ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ) .

الله نے كہا كہ يہ قيامت كادن ہے جب صادقين كو ان كاسچ فائدہ پہنچائے گا كہ ان كے لئے باغات ہوں گے جن كے نيچے نہريں جارى ہوں گى اور وہ ان ميں ہميشہ ہميشہ رہيں گے \_ خدا ان سے راضى ہوگا اور وہ خدا سے اور يہى ايك عظيم كاميابى ہے \_

1\_ سچ بولنے والے اور اچھے كردار كے مالك افراد قيامت كے دن اپنے سچ كے ثمرات سے بہرہ مند ہوں گے\_

قال الله هذا يوم ينفع الصادقين صدقهم

2\_ حضرت عيسي عليه‌السلام ہميشہ سچ بولنے والے اور اچھے كردار

كے مالك افراد كے زمرے ميں آتے ہيں \_هذا يوم ينفع الصادقين صدقهم

گذشتہ آيات كى روشنى ميں ''الصادقين ''كے مورد نظر مصاديق ميں سے ايك مصداق حضرت عيسي عليه‌السلام ہيں \_

3\_ اس پر خداوند عالم بھى گواہ ہے كہ حضرت عيسي عليه‌السلام نے اپنى الہى ذمہ داريوں كى انجام دہى اور ادعا الوہيت سے اظہار برائت ميں سچ كا مظاہرہ كيا\_قال الله هذا يوم ينفع الصادقين صدقهم ''صدقھم'' كے مورد نظر مصاديق ميں ايك مصداق گذشتہ آيات ميں بيان ہونے والى حضرت عيسي عليه‌السلام كى گفتگو ہے، جس ميں انہوں نے توحيد و يكتاپرستى كى دعوت دينے، اپنے اور اپنى والدہ حضرت مريم عليه‌السلام كيلئے خدائي كے دعوي كى نفى كرنے كے علاوہ صراحت كے ساتھ يہ بيان كيا كہ امت كے شرك كى طرف ميلان ميں ان كا كوئي كردار نہيں \_

4\_ قيامت، انسان كے اپنے گفتار و كردار كے ثمرات سے بہرہ مند ہونے كا دن ہے\_قال الله هذا يوم ينفع الصادقين صدقهم

5\_ سچ بولنے والے اور اچھے كردار كے مالك افراد كى جزا بہشت ہے\_هذا يوم ينفع الصادقين صدقهم لهم جنات

6\_ جنت ميں بے شمار باغات اور خوبصورت چمن ہونگے، نيز درختوں كے نيچے سے فراوان نہريں جارى ہونگي\_

لهم جنات تجرى من تحتها الانهار خالدين فيها

7\_ اہل بہشت ہميشہ كيلئے دائمى جنت اور اس كى نعمتوں سے بہرہ مند ہونگے\_خالدين فيها ابدا

8\_ خداوند متعال سچ بولنے والے اور اچھے كردار كے مالك افراد سے خوش اور راضى جبكہ وہ خدا سے خوش و راضى ہوں گے\_رضى الله عنهم و رضوا عنه

9\_ خداوند متعال ہميشہ اہل بہشت سے خوش و راضى اور وہ بھى ہميشہ خدا سے خوش و راضى ہوں گے\_رضى الله عنهم و رضوا عنه

10\_ حضرت عيسي عليه‌السلام ہميشہ خداوند متعال سے راضى و خوش اور خداوند متعال ان سے راضى و خوش ہے، نيز ان كا شمار اہل بہشت كے زمرے ميں ہوتا ہے\_قال الله هذا يوم ينفع الصادقين ... رضى الله عنهم و رضوا عنه

گذشتہ آيات كى روشنى ميں اس آيت كے مورد نظر مصاديق ميں سے ايك مصداق حضرت عيسي (ع)

ہيں \_

11\_ جاويدان بہشت سے بہرہ مندي، خوشنودى خدا كا حصول اور اس سے راضى و خوش ہونا فلاح و نجات اور بہت بڑى كاميابى ہے\_لهم جنات ... رضى الله عنهم و رضوا عنه ذلك الفوز العظيم

مذكورہ بالا مطلب ميں ''ذلك ''كو آيہ شريفہ ميں مذكور تمام جزاؤں كيلئے اشارہ قرار ديا گيا ہے\_ اور'' الفوز ''كى الف لام استغراق مجازى كےلئے ہے، يعنى مذكورہ جزائيں بہت بڑى كاميابى اور عين فلاح و نجات ہيں \_

12\_ رضائے خداوندى كا حصول اور انسان كا اس سے راضى و خوش ہونا جاودان بہشت سے بہرہ مند ہونے سے زيادہ فضيلت كا حامل ہے\_رضى الله عنهم و رضوا عنه ذلك الفوز العظيم مذكورہ بالا مطلب اس بناپر اخذ كيا گيا ہے جب ''ذلك'' صرف جملہ ''رضى الله عنهم و رضوا عنه'' كى جانب اشارہ ہو\_

13\_ قيامت كے دن فلاح و نجات اور عظيم كاميابى صرف سچ بولنے والوں اور اچھے كردار كے مالك افراد كے ساتھ مختص ہے\_هذا يوم ينفع الصادقين ... ذلك الفوز العظيم

14\_ حضرت عيسي عليه‌السلام فلاح و نجات اور انتہائي عظيم كاميابى پانے والے انسان ہيں \_ذلك الفوز العظيم

الله تعالى:الله تعالى كى رضا8، 9، 10; الله تعالى كى رضاكى اہميت 11; الله تعالى كى رضا كى قدر و قيمت 12;الله تعالى كى گواہى 3

انسان:انسان كى رضايت كى قدر و قيمت 12

اہل بہشت:اہل بہشت بہشت ميں 7;اہل بہشت كى جاودانى 7;اہل بہشت كى رضايت 9

بہشت:بہشت كا جزا ہونا 5; بہشت كا نقشہ 6; بہشت كى اہميت 11; بہشت كى قدر و قيمت 12; بہشت كى نعمتيں 7; بہشت كى نہريں 6; بہشت كے باغات 6; بہشت كے درخت6

صادقين: 2صادقين قيامت ميں 1، 13;صادقين كى جزا 5; صادقين كى رضايت 8;صادقين كى فلاح و نجات 13; صادقين كى كاميابى 13; صادقين كے فضائل 13

صالحين:صالحين قيامت ميں 1; صالحين كى جزا 5; صالحين كى رضايت 8

صداقت:صداقت كى اخروى جزا 4;صداقت كے اخروى اثرات 1

عمل:عمل كى اخروى جزا 4

عيسي عليه‌السلام :حضرت عيسي عليه‌السلام كى رضايت 10;حضرت عيسي عليه‌السلام كى صداقت 2، 3; حضرت عيسي عليه‌السلام كى فلاح و نجات 14

حضرت عيسي عليه‌السلام كے فضائل 10

فلاح و نجات:فلاح و نجات كے موارد 11

فلاح و نجات يافتہ لوگ : 13، 14

كاميابي:كاميابى كے موارد 11

نيك لوگ: 2نيك لوگ قيامت ميں 1، 13;نيك لوگوں كى فضيلتيں 13;نيك لوگوں كى فلاح و نجات 13; نيك لوگوں كى كاميابى 13

آیت 120

( لِلّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ وَمَا فِيهِنَّ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ) .

الله كے لئے زمين و آسمان او ران كے درميان كى كل حكومت ہے اور وہ ہرشے پر قدرت ركھنے والا ہے \_

1\_ آسمانوں اور زمين اور ان ميں موجود ہر چيز كا مالك اورحاكم صرف خداوند متعال ہے\_

لله ملك السموات والارض و ما فيهن

2\_ اگر يہ يقين كرلياجائے كہ تمام ہستى كائنات كا مالك صرف اور صرف خدا ہے تو پھر غير اللہ كى الوہيت يا خدائي كى صلاحيت كا احتمال پيدا نہيں ہوتا\_لله ملك السموات والارض و ما فيهن

جملہ'' للہ ملك ...'' خداوند متعال كى وحدانيت، اس كے عبادت كے لائق و قابل ہونے اور الوہيت ميں كوئي شريك نہ ركھنے كى تعليل ہوسكتا ہے\_

3\_ آسمان متعدد ہيں \_ لله ملك السموات

4\_ خداوند متعال كى قدرت تمام كائنات پر محيط ہے\_و هو علي كل شيء قدير

5\_ الوہيت كا معيار تمام كائنات پر قدرت مطلقہ اور حاكميت ہے\_لله ملك السموات والارض و ما فيهن و هو على كل شيء قدير

6\_ اگر خدا كى قدرت مطلقہ كو مدنظر ركھاجائے تو يہ واضح ہوجاتا ہے كہ الوہيت ميں اس كا كوئي بھى شريك نہيں ہوسكتا\_

و هو على كل شيء قدير ممكن ہے جملہ '' و هو على كل شيء ...'' بھى ''جملہ للہ ملك ...'' كى مانند گذشتہ آيات ميں بيان شدہ حقائق كيلئے تعليل ہو\_

7\_ آسمانوں اور زمين پر خدا كى حاكميت و مالكيت اور اس كى قدرت مطلقہ صادقين كو دائمى جنت عطا كيئے جانے كى ضمانت فراہم كرتى ہے\_ينفع الصادقين صدقهم لهم جنات ... و ما فيهن و هو على كل شيء قدير

صادقين كو دائمى بہشت كا وعدہ دينے كے بعد تمام كائنات پر خدا كى حاكميت و مالكيت اور اس كى قدرت مطلقہ كا ذكر اس حقيقت كى طرف اشارہ ہوسكتا ہے كہ اس وعدہ كو پورا كرنا خداوند متعال كى قدرت سے باہر نہيں ہے\_

آسمان :آسمانوں كا مالك 1، 7;آسمانوں كا متعدد ہونا 3

الله تعالى:الله تعالى كا محيط ہونا 4;الله تعالى كى حاكميت 1، 2;الله تعالى كى قدرت 4، 5، 6، 7;الله تعالى كى مالكيت 1، 7

الوہيت:الوہيت كا معيار2، 5

ايمان:ايمان كے اثرات 2

بہشت:بہشت كے اسباب 7;جاودانى بہشت 7

توحيد:توحيد ذاتى 6;توحيد كے دلائل 6

زمين:زمين كا مالك 1، 7

صادقين:صادقين بہشت ميں 7

عالم آفرينش:عالم آفرينش كا حاكم 1، 2، 5

اشاريے (1)

آ

آبرو:حفظ \_ كى اہميت 4/112;ہتك \_ 5/32; ہتك \_ كى حرمت 4/ 148; ہتك \_ كى سرزنش 4/ 148

آتش:ر\_ك جہنم ، عذاب

آخرت:\_ ميں امداد 4/145نيز ر\_ ك دنيا ، قيامت

آدم عليه‌السلام :\_ كا وصى 5/ 27;\_ كى داستان 5/ 27; \_ كے اوامر 5/27نيز ر\_ك آدم عليه‌السلام كى اولاد

آدم كشى :ر\_ك قتل

آدم عليه‌السلام كى اولاد:\_ كى داستان 5/27 ، 29 ، 30 ، 31 ; \_ كى قربانى 5/27نيز ر\_ك آدم (ع)

آرام و سكون :ر\_ك اطمينان ، گھرانہ

آرزو:\_ كى قدر و قيمت 4/123 ;\_ كے اثرات 4/119 ; باطل \_ 4/119 ;پسنديدہ \_5/84; شيطانى \_ 4/119 ; ناپسنديدہ\_ 4/119، 120 ، 121 ، 5/24; ناپسنديدہ \_ پر سرزنش 4/119 ; ناپسنديدہ \_ كا پيش خيمہ 4/20 1 ; ناپسنديدہ \_ كے اثرات 4/123نيز ر\_ك اہل كتاب، جہنمى لوگ، عيسائي، مسلمان

آزادي:\_كى حدود 4/149

آزار :ر\_ك اذيت

آزمائش :ر\_ك امتحان

آسائش :ر\_ك رفاہ

آسمان :\_ كا مالك 4/126 ، 131 ، 5/17 ، 18 ، 40 ، 120;\_ كا نظام 5/97; \_وں كا متعدد ہونا 4/126 ، 131 ، 132 ، 170 ، 171 ، 5/18 ، 40 ، 97 ، 120 ;\_ى موجودات كا مالك 4/132

آسمانى بجلي:ر\_ك صاعقہ

آسمانى دستر خوان :5/113\_ كا تدريجى نزول 5/115 ; \_ كا فلسفہ 5/114 ; \_ كا قصہ 5/111 ، 112 ; \_ كا معجزہ 5/114 ; \_ كا نزول 5/ 78 ، 112 ، 114، 115; \_ كى درخواست 5/112 ، 113 ، 114 ; \_ كى مادى قدر و قيمت 5/ 114; \_ كى معنوى قدر و قيمت 5/ 114; \_ كے آثار 5/112 ; \_كے نزول كے آثار 5/ 114نيز ر\_ ك حواري

آسمانى كتب:\_ پر عمل كرنا 5/66 ، 68; \_ پر عمل كرنے كے موانع 5/44 ; \_ سے روگردانى 5/66، 68 ، 77 ; \_ سے روگردانى كے اثرات 5 /66 ; \_ كا جھٹلانا 4/136; \_ كا كردار 4/170 ، 5/44 ، 46 ، 47 ، 66 ; \_ كا نزول 4/136 ، 5/66; \_كى آپس ميں ہم آہنگى 5/46 ، 48،66 ، 68 ;\_ كى تحريف 5/13 ; \_ كى تعليم 5/110;\_كى تعليمات 5/66; \_ كى حفاظت 5/44 ; \_ كى حقانيت 5/44 ، 48; \_كى ميانہ روى 5/66نيز ر\_ ك آنحضرت، انجيل ، اہل كتاب،ايمان ، تورات ،زبور ، قرآن ، كفر ، گذشتہ لوگ

آسيب شناسي:ر\_ك دين

آشتي: كى اہميت 4/ 128 ، 129 ; \_ كے موانع 4/ 128نيز ر\_ك اصلاح ،صلح، گھرانہ

آگاہى :ر\_ ك بصيرت ، علم

آميزش:\_ كے احكام 6/5نيز ر\_ك شادى كرنا

آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :

\_ انجيل ميں 5/14 ; \_ اور آسمانى كتب 5/15 ; \_ اور آي ہ تبليغ 5/67; \_ اور انجيل 5/15 ; \_اور اہل كتاب 4/153، 5/15،27 ، 48 ، 49 ، 59،60 ، 62 ، 68 ; \_ اور بنى اسرائيل 5/13 ; \_ اور تقيہ 5/ 67; \_ اور تورات 5/15 ; \_ اور خائنين 4/107 ; \_ اور خطا 4/113;\_ اور قرآن كريم 4/105، 5/16; \_ اور كفار 5/68; \_ اور لوگ 5/41; \_ اور لوگوں كا كفر 5/41; \_ اور وحشى جانوروں كا شكار 5/94 ; \_ اور ولايت على عليه‌السلام 5/55 ; \_ اور يہودى 5/13 ، 42; \_ پر افترا باندھنا 5/41 ; \_پر افترا باندھنے كے آثار 5/41 ; \_ پر وحى 4/105 ، 113 ، 163 ; \_ تورات ميں 5/13; \_ سے جنگ 5/33 ، 34 ; \_ سے خيانت 5/13 ; \_ سے دشمنى 4/116 ; \_سے سوال 4/127 ، 176 ، 5/4 ;\_سے ہمدردى 4/153 ، 166; \_ كا استدلال5/17 ; \_ كا استغفار 4/106; \_ كا اشتياق 5/41;\_ كا افشاء كرنا 5/60;\_ كا امتحان 5/94; \_ كا انتخاب 4/163 ; \_ كا خليفہ 5/3 ; \_ كا درگزركرنا 5/13 ، 15; \_ كا دين 5/3;\_ كا علم 4/105 ، 5/15 ، 40; \_ كا علم لدنى 4/113; \_ كا عمل 4/107 ; \_ كا غم و اندوہ4/166، 5/41 ، 67 ، 68 ; \_ كا مقام و مرتبہ5/15 ; \_ كا نقش و كردار 4/127 ، 170 ، 176 ، 5/4 ، 15 ، -16 ، 43 ، 49 ، 86; \_ كو الہام4/113; \_ كو خبردار كرنا 4/107، 5/41 ، 49;\_كى آفاقى رسالت 4/170، 5/48 ، 49 ، 68; \_ كى اطاعت 4/115 ، 5/7 ، 56، 92 ، 104 ،105; \_كى اطاعت كے آثار 5/16 ، 92 ، 105; \_ كى بعثت 4/170 ، 174 ، 5/19 ;\_كى بعثت كا فلسفہ 4/174; \_ كى پريشانى 5/41 ، 42 ; \_كى تعليمات 5/64; \_ كى تعليمات سے روگردانى 5/ 104; \_ كى تعليمات كى حقانيت 4/170;\_ كى تكذيب 4/137 ، 151 ، 167 ، 5/84 ; \_ كى حفاظت 4/113 ، 5/ 42 ، 67 ; \_ كى حقانيت 4/115 ، 166 ، 5/15; \_ كى حقانيت كى گواہى 5/ 83 ; \_ كى حقانيت كے گواہ 5/14 ; \_كى حكمت 4/113 ; \_ كى ذمہ دارى 4/105،106 ، 127 ، 5/13 ، 17 ، 19 ، 27 ، 42 ، 48 ، 49، 59 ،60 ،67 ، 92; \_ كى ذمہ دارى كى حدود 5/41 ، 92 ،99;\_ كى رسالت 5/15 ، 67 ، 92 ; \_ كى رسالت كى حدود 5/19،41; \_ كى رسالت كے دلائل 5/110 ; \_ كى سنت 4/105; \_كى شفاعت 5/41 ; \_ كى عصمت 4/113 ; \_ كى عظمت 5/15; \_ كى قدرت 5/41; \_ كى قدرت كى حدود 5/41 ; \_ كى قضاوت 4/ 105،113 ، 5/ 41، 42 ، 43 ، 48 ، 49 ، 50 ;\_ كى قضاوت سے اعراض 5/ 49 ; \_ كى قضاوت سے محروميت 5/ 49; \_ كى قضاوت كا رد كرنا 5/ 43 ; \_ كى قضاوت كا قبول كرنا 4/ 115 ، 5/ 49; \_ كى كتاب 5/15 ، 48 ; \_ كى مخالفت 4/115 ; \_ كى مخالفت كا حرام ہونا 4/115; \_ كى مخالفت كے آثار 4/115;\_ كى نافرمانى 5/7; \_ كى نافرمانى كے آثار 5/92 ; \_ كى نبوت 4/163 ، 164 ، 170 ، 5/15 ; \_كى نبوت كا فلسفہ 5/10;\_ كى نبوت كى تكذيب 4/150 ، 164 ، 167 ، 168 ، 169; \_ كى نبوت كى حقانيت 4/166 ، 174; \_ كى

ولايت 5/48 ، 55 ، 56 ; \_ كى ہدايت 5/15 ، 16، 41 ; \_كے اختيارات 5/42; \_ كے اوامر 5/92; \_ كے اوامر پر عمل كرنا 5/105 ;\_ كے اہداف 5/16 ; \_ كے پيروكار 4/115 ; \_ كے پيروكاروں كى پاداش 4/ 175; \_ كے تكوينى اختيارات 5/67 ; \_ كے جانشين 4/ 105 ; \_كے دشمن 5/ 41 ; \_ كے دوست 5/ 56;\_ كے ساتھ دشمنى كى سزا 4/115 ; \_ كے ساتھ عہد 5/7 ; \_ كے غم و اندوہ كے اسباب 5/68 ; \_ كے فضائل 4/105 ، 113 ، 167 ، 5/41 ; \_ كے مخالفين كى سزا 4/115

نيز ر\_ك آيہ تبليغ ،ا ہل كتاب ، ايمان ، بنى اسرائيل ، تمسك، خائن لوگ، صالحين ، عيسائي ، كفر ، لوگ ، مشركين ، منافقين ، نجاشى ، يہود

آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے اصحاب:ر \_ ك آنحضرت(ص)

آنحضرت كے پيروكار :4/115\_وں كا اجر 4/ 175

آنكھ :رك قصاص

آئيڈيالوجى :ر \_ ك نظريہ كائنات

آيات الاحكام :ر\_ ك احكامآيات خدا : 4/ 153 ، 5/ 86 ، 89\_ كا احترام و تقدس 4/140; \_ كا تمسخر اڑانا 4/140 ; \_ كو جھٹلانا 4/ 140 ، 155 ، 162 ،5/10 ; \_ كو جھٹلانے كے اسباب 5/86 ; \_ كى قدر و قيمت 5/ 44 ; \_ كى وضاحت 5/ 89نيز ر\_ك ، عيسائيت ، كفر ،مكذبين، يہود

آيہ تبليغ : 5/ 67\_ كا اعلان 5/67; \_ كى اہميت 5/67 ; \_ كے مخالفين 5/67;\_كے مخالفين اور آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم 5/67 ; \_ كے مخالفين كى شكست 5/67 ; \_ كے منكرين 5/67نيز ر\_ ك آنحضرت(ص)

ا

ابديت :ر\_ك جاوداني

ابرار :ر\_ك نيك لوگ

ابراہيم عليه‌السلام :

\_ حنيف 4/125; \_ خليل 4/ 125;\_ كا اعتدال 4/125;\_ كا برگزيدہ ہونا 4/125 ; \_ كا سجدہ 4/125 ;\_ كا مقام و مرتبہ 4/125; \_ كى عصمت 4/125; \_ كى فضيلتيں 4/ 125; \_ كى نبوت 4/163; \_ كے دين كى اطاعت 4/125 ; \_ كے دين كى اہميت 4/125 ; \_ كے دين كى خصوصيات 4/125

ابليس:\_ كا وسوسہ 5/30نيز ر\_ك شيطان

اتحاد:\_كى اہميت 5/ 91; \_ كے اثرات 5 /56 ، 91 ; \_ كے اسباب 5/48نيز ر\_ك امم، كفار ، معاشرہ ، مؤمنين

اتمام حجت: 4/144 ، 165 ، 166 ، 5/19 ، 32 ، 94نيز ر\_ك اہل كتاب، موسى (ع)

اجتماعى نظام:4/ 105 ، 135 ، 139 ، 144 ،5/48 ، 51\_ كى اہميت 5/ 10نيز ر\_ك معاشرہ

اجر:\_ كا سرچشمہ4/173; \_ كامعيارو ملاك 4/123; \_ كا وعدہ 4/146; \_ كى اميد ركھنا 5/35; \_ كى خوشخبرى 5/9; \_ كى ضمانت دينا 5/32; \_ كے اسباب 4/114، 124، 162، 173، 5/9 ; \_ كے مراتب 4/114، 146، 162، 173، 5/9، 32 ; \_ ميں انصاف 4/124

خاص موارد اپنے موضوعات ميں تلاش كئے جائيں \_

اجماع:حجيت \_ كى شرائط 4/115نيز ر\_ك مؤمنين

احبار:ر\_ك يہود

احتضار :ر\_ ك وصيت

احرام :\_ كى حالت ميں دريائي جانوروں كا شكار 5/96 ; \_ كى حالت ميں شكار كرنا 5/1 ، 94 ، 95 ، 96 ; \_ كے احكام 5/95 ; \_ كے محرمات 5/1 ، 2 ، 95 ، 96نيز ر\_ ك حج، كفارہ

احساسات :ر\_ ك جذبات

احساس برترى :ر\_ك تكبر،عيسائي ، يہود

احكام : 4/101 ، 102 ، 103 ، 105 ، 107 ، 115 ، 119 ، 123 ، 129 ، 135 ،139 ، 140 ، 141 ، 144 ، 148 ، 149 ، 154 ، 156 ، 161، 171 ، 176 ، 5/1 ، 2 ، 3 ، 4 ، 5 ، 6 ، 8 ، 31 ، 32 ، 33 ، 34 ، 38 ، 42 ، 44 ، 45، 49 ، 51 ، 58 ، 87 ، 89، 90 ، 91 ، 95 ، 96 ، 110\_پرعمل كرنا5/1،67،89;\_سے روگردانى 5/ 43 ، 49 ; \_ كا اجمالى فلسفہ 5/102 ; \_ كا تمسخر اڑانا 5/58; \_ كا تمسخر اڑانے كا سرچشمہ 5/58; \_ كاجھٹلانا 5/5 ; \_ كا فلسفہ 4/102، 5/5 ، 6 ، 32 ، 44 ، 47 ، 50 ، 51 ، 57 ، 58 ، 87 ، 91 ، 95 ، 98; \_ كا كردار 5/6 ، 48 ، 49 ; \_ كا لچكدار ہونا 4/101 ، 102 ، 5/3 ; \_ كامعيار 4/161 ، 5/47 ، 91 ، 100 ; \_كى تبديلى 4/160; \_ كى تبيين 5/12 ، 19 ، 32 ، 45 ، 91 ، 101 ; \_كى تبيين كا فلسفہ 4/176;\_ كى تشريع 4/127 ، 130 ، 160 ، 176 ، 5/4 ، 89 ، 97; \_كى تشريع كا پيش خيمہ 5/4;\_ كى تشريع كا سرچشمہ5/87; \_ كى تشريع كا معيار 4/161 ، 5/90 ، 91 ، 101 ; \_ كى تشريع كے اسباب 5/102 ; \_ كى تشريع كے موانع 5/101; \_ كى حقانيت 5/5; \_ كى خصوصيت 4/101 ، 135 ; \_ كى قدر وقيمت 4/115 ; \_ كے اجرا كا پيش خيمہ 5/2\_كے مبانى 5/58; \_كے مصالح 5/32; ثانوى \_ 5/3 ، 6 ; حكومتى \_ 5/47; عدالتي\_ 5/32

خاص موارد اپنے اپنے موضوع ميں تلاش كئے جائيں

اختلاف:\_ حل كرنے كے اسباب 4/130 ; \_ سے گريز كرنا 4/ 128 ; \_ كى سزا 4/115 ; \_ كے اثرات5/14 ; \_ كے علل و اسباب 4/115 ، 157 ; دينى \_ كا حل 4/ 152

نيز ر\_ ك اختلاف ڈالنا ، اديان ، امم ،انسان ، كفار، گھرانہ ، عيسائي ، يہود

اختلاف ڈالنا :\_ كا گناہ 4/ 115 ، 116 ; \_كى حرمت 4/115نيز ر\_ ك اختلاف

اختيار :ر\_ ك انسان ، ايمان ،جبر ، كفر ، ہدايت

اخلاص :\_ كے اسباب 4/ 143يز ر\_ ك حوارى ، عبادت، عمل ، گواہي

اخلا ق:\_ كى توسيع كا پيش خيمہ 5/63 ; \_ كے اثرات 5/82 ; \_ ميں تقوى كى رعايت كرنا 5/93; پسنديدہ \_4/149

نيز ر\_ ك اخلاقى نظام، علم

خاص موارد اپنے اپنے موضوع ميں تلاش كئے جائيں

اخلاقى نظام : 4/128 ، 148 ، 149ر\_ك ، اخلاق

ادب:ر\_ك گفتگو، قرآن كريم، ہابيل

اديان : 5/69\_ كا اختلاف 5/48; \_ كا متعدد ہونا 5/48; \_ كى اساس 4/125; \_ كى تاريخ 4/163، 5/75; \_ كى تعليمات4/13، 5/69 ، 81 ، 102;\_ كى حقيقت 4 / 25; \_ كى نظر ميں زكوة 5/12 ; \_ كى نظر ميں محرمات 5/106; \_ كى نظر ميں نماز 5/12 ; \_ كے اہداف 5/111; \_ كے متعدد ہونے كا فلسفہ 5/48 ; \_كے مسلمات 5/69;\_ كے مشتركہ نكات 5/69; \_ ميں ہم آہنگى 4/ 131 ، 152 ، 5/ 48نيز ر\_ ك اديان كے پيروكار،ايمان ، دين اديان كے پيروكار: 4/71 ، 5/69 ، 77 ، 80\_وں سے دشمنى 5/14; \_وں كے ساتھ انصاف 5/42

اذان :\_ كا تمسخر اڑانا 5/58; \_ كى اہميت 5/58; \_ كے تمسخر اڑانے كا گناہ 5/58

اذيت:پسنديدہ \_ 5/95

ارادہ :ر\_ك اللہ تعالى ، انسان

ارتداد:\_ صدر اسلام ميں 5/ 54; \_ كا غير منطقى ہونا 5/54; \_ كے اثرات 4/137 ، 138 ، 5/5; \_ كے موارد 5/54

نيز ر\_ك مرتد، مسلمان ، يہود

ارشاد :ر \_ ك تبليغ

ازدواج:ر \_ ك شادي

ازلام:\_ كى پليدى 5/90نيز ر\_ك جاہليت ،قمار

اسباب طبيعي:ر \_ ك طبيعى عوامل

استخارہ :ر\_ك زمانہ جاہليت

استدلال :\_ ك كى روش 5/17

نيز ر\_ك آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ، اللہ تعالي، عيسائي، قرآن كريم ، موسى (ع)

استعداد:ر\_ك حيوانات، عورت ، ہدايت

استغفار:\_كا پيش خيمہ 4/111;\_ كى اہميت 5/74 ; \_ كى تشويق 5/74 ; \_ كى دعوت دينا 5/ 74 ; \_ كى قبوليت كا پيش خميہ 5/74\_ كے اثرات 4/ 106 ، 110 ، 5/74; شرك سے \_ 5/74 ; ظلم سے \_ 4/110

نيز ر\_ك آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ، قاضى ، كفار ،مشركين

استقامت :\_ كى اہميت 4/104 ; \_ كے اسباب 5/113

نيز ر\_ك انبياء عليه‌السلام ،ايمان،بنى اسرائيل ، تقوى ، جنگ ، رہبري،عقيدہ، عمل صالح ، مشكلات

استقلال :\_كا پيش خيمہ 5/20;\_كى اہميت 5/20 ، 81; \_كے موانع 4/139نيز ر\_ك بنى اسرائيل ، موحّدين

استكبار:\_سے اجتناب كے اثرات 5/ 85; \_ كا سرچشمہ 5/86 ; \_ كى سزا 4/ 173 ; \_ كے اثرات 5/ 82، 83 ; \_كے موانع 4/ 172نيز ر\_ك تكبر، مشركين ،يہود

اسحاق عليه‌السلام :\_ كى نبوت 4/ 163

اسرار :ر\_ك راز

اسراف :\_ كى مذمت 5/ 32 ; \_ كے موارد 5/ 32;اسراف كرنے والے: 5/32

اسلاف:\_ سے عبرت حاصل كرنا 4/153، 5/102; \_ كا عقيدہ 5/77; \_ كى آسمانى كتب 4/131; \_ كى اطاعت 5/104\_ كى تاريخ 5/60; \_ كى تقليد 5/104;\_كى رسوم 5/104; \_ ميں رائج بدعت 5/104

اسلام :\_ اور دنيوى وسائل 5/87; \_ اور غلامى 5/89; \_ اور فقر 5/89; \_ اور ماديات 5/2، 3، 5; \_ اور معاشرہ 5/89; \_ اور معنويات 5/2، 5; \_ اور وقت كے تقاضے 4/101; \_ ايك معتدل دين 5/87; \_ سے خيانت 4/141; \_ سے دشمنى 5/82;\_ كا تظاہر 5/61;\_كا تقدس 5/57 \_ كا تمسخر اڑانا 5/57، 58; \_ كا جاودانى ہونا 5/54;\_ كا سہل ہونا 5/3;\_ كا عالمگير ہونا

4/174، 5/48، 49; \_ كا كامل ہونا 5/3;\_ كى تدريجى تشريع 5/3، 4; \_ كى تعليمات 4/134، 5/57; \_ كى تكميل 5/3;\_ كى جانب جھكاؤ 5/83;\_ كى حقانيت 5/52، 58; \_ كى خصوصيت 4/102، 5/57، 58،87،89 \_ كى دعوت 5/15;\_ كى شكست 5/52; \_ كى نعمت 5/3، 7; \_كے پھيلنے كے موانع 4/141;\_ كے دشمن 5/3، 41، 51; \_ كے دشمنوں كى سازش 5/11; \_ كے ساتھ مبارزت 5/51;دين \_ 5/3; صدر \_ كى تاريخ 4/104، 108، 109، 113، 114، 127، 5/2، 3، 11، 13، 41، 42، 44، 49، 52، 53، 55، 57، 58، 61، 94نيز ر\_ك اہل كتاب ، حكومت ، دشمن ، عيسائي ، كفار،گواہى ، معاشرہ ، منافقين ، يہود

اسلحہ :\_ ساتھ ركھنا 4/102

اسم اعظم : 5/27اسماعيل عليه‌السلام :\_ كى نبوت 4/163

اسما و صفات :بصير 4/134; حكيم 4/104، 111، 130، 158، 165،170، 5/118; حليم 5/101، حميد 4/131، خبير 5/8 ; رحيم 4/106، 110، 129، 152، 5/3، 39، 74، 98; سريع الحساب 5/4; سميع 4/134، 148، 5/76; شاكر 4/147; شديد العقاب 5/2; صفات جلال 4/171، 5/116; عزيز 4/158، 165، 5/118; عصفُوّ 4/149; عليم 4/104، 111، 147، 148، 170، 176، 5/54، 76; غفور 4/106، 110، 129، 152، 5/3، 39، 74، 98، 101; غنى 4/131; واسع 4/130، 5/54

اصحاب سبت :\_پر لعنت 5/78; \_ كا عصيان 5/78

اصلاح:\_ذات البين 4/114;\_ كا پيش خيمہ 4/146 ، 5/71;\_ كا كردار 5/39; \_ كى اہميت 5/32، 39; \_ كى تشويق 5/39; \_ كى دعوت دينا 4/114; \_ كے اثرات 4/146، 5/39، 40; \_ كے اسباب 5/82; برائيوں كى \_ 5/63

نيز ر\_ك آشتى ، انحراف، بنى اسرائيل ، چور ، ظالمين ، گناہ ، گناہگار لوگ، معاشرہ

اضطرار :\_ كى حدود 5/3; \_ كى شرائط 5/3; \_ كے اثرات 5/3; \_ كے احكام 5/3; \_ كے برطرف كرنے كے موارد 5/3

نيز ر\_ك قانون سازى ، مضطر

اضلال:

ر\_ك اللہ تعالى ،انسان، كفار ، گمراہى ، منحرفين ، يہود

اطاعت :\_ كے اسباب 5/23; خالص \_ 4/146; ممنوعہ \_ 5/104; ناپسنديدہ \_ 5/77

خاص موارد اپنے اپنے موضوعات ميں تلاش كيجئے\_

اطفال:ر\_ك بچہ

اطمينان :\_ قلب 5/113; \_ كى در خواست 5/113; \_ كے اسباب 5/69، 113

نيز ر\_ك حزب الله

اعتدال :\_ كى اہميت 5/12، 66، 87; \_ كى حد سے خارج ہونا 5/77نيز ر\_ك آسمانى كتب، ابراہيم عليه‌السلام ، اسلام ، زندگى ، مصرف

اغيار:اغياركے ساتھ ارتباط 4/140، 5/53; اغيار كے ساتھ ارتباط كے اصول 5/57، 58;اغياركے ساتھ وابستگى كے عوامل 4/139

افترا:\_ كى حرمت 4/156; \_ كى مذمت 5/41; \_ كے اسباب 5/103

نيز ر\_ك آنحضرت عليه‌السلام ،اللہ تعالى ،پاكدامن ، تہمت،فحشا ، كفار ، يہود

افراط :\_ سے اجتناب 5/12نيز ر\_ك مصرف

افواہ :\_ پر كان دھرنے كى مذمت 5/42; \_ كو پسند كرنے والے 5/41

افواہ پھيلانا :ر\_ك منافقين ، يہود

اقتدار :ر\_ك قدرت

اقتصاد:\_ى ترقى كا پيش خيمہ 5/66;\_ ى ترقى كے علل و اسباب 5/66;\_ ى كمزورى كے اسباب 5/66; \_ى منابع 5/96نيز ر\_ك اقتصادى نظام ، امن و امان ، دين ، عورت ، معاہدے

اقتصادى نظام : 4/176

\_ كى اہميت 5/1 ; ناپسنديدہ \_ 4/161نيز ر\_ك اقتصاد ، يہود

اقدار:منفي\_5/25

خاص موارد كو اپنے اپنے موضوعات ميں تلاش كيا جائے\_

اقرار:\_كے اثرات 4/135;\_كے احكام 4/135; توحيد كا \_ 4/171، 5/85نيز ر\_ك خود

اقليت :\_ كى قدر و قيمت 5/100

نيز ر\_ك اہل كتاب، بنى اسرائيل ، زمانہ جاہليت ، يہود

اكثريت :\_ كا آلودہ ہونا 5/49; \_ كى قدر و قيمت 5/66، 71، 100

نيز ر\_ك اہل كتاب ، بنى اسرائيل ، لوگ ، عيسائي، يہود

القائات :شيطانى \_ 4/123

الله تعالى :\_اورآفرينش 4/133; \_ اور اولاد 4/171،172، 5/18، 75، 110; \_ اور ضعف 4/133; \_ اور ظلم 4/124; \_ اور عيسائي 5/18; \_ اور مسلمان 5/64; \_ اور مومنين 5/64; \_ اور يہود 5/18;64 \_ پر افترا باندھنا 4/171، 5/103;\_ سے امداد كى درخواست 5/24; \_ سے محبت 5/18، 54; \_ سے مختص امور 4/117، 119، 122، 123، 130، 132، 139، 168، 170، 171، 5/51، 67، 109، 115، 116، 117، 118;\_ قيامت كے دن 5/110; \_ كا احاطہ 4/108، 126، 176، 5/120; \_ كا احسان 5/5، 54; \_ كا اذن 5/16، 110; \_ كا ارادہ 4/123، 137، 143، 171، 5/1، 17، 31، 40، 41، 49، 54، 108; \_ كا استدلال 4/165; \_كا الہام 4/113، 5/111; \_ كا امتحان 5/71، 94; \_ كا انتقام 5/95; \_ كا انذار 5/19; \_ كاا نفاق 5/64; \_ كا انكار 5/116; \_ كابنى اسرائيل كے ساتھ عہد 5/70; \_كا تعليم دينا 5/31\_ كا حساب لينا 5/4، 99; \_ كا حكم 5/1; \_ كا حلم 5/101;\_ كا خبردار كرنا 4/107، 108، 118، 144، 148، 170، 5/4، 5، 7،8، 12، 13، 14، 33، 44، 49، 61، 70، 71، 75، 82، 94; \_ كا دين 5/48;\_ كا رزق 5/89;\_كا روح پھونكنا 4/171 ; \_ كا سننا 4/148، 5/76; \_ كا عذاب 4/102، 115، 138، 147، 151، 153، 161، 5/8،49، 52، 71، 115، 118; \_ كا عفو 4/149، 153، 5/95، 101; \_ كا علم

4/104، 108، 109،111، 127، 128، 134، 147، 148، 166، 170، 176، 5/8، 12، 46، 54، 97، 99، 105، 116; \_ كا علم ازلى 4/127;كا علم غيب 4/108، 127، 135، 5/7، 61، 99، 109، 116; \_ كا عہد 4/154، 5/1، 7، 12، 13، 14، 70; \_ كا غضب 4/154، 5/60، 80; \_ كا فضل 4/113، 130، 173، 175، 5/2، 54، 89، 115; \_ كا فيض 5/54; \_ كا گروہ 5/56; \_ كا لطف 4/162، 5/3، 52، 91، 97 ;\_ كا گمراہى ميں چھوڑنا 4/143 ، 5/41 ; \_ كا منزہ ہونا 5/116 ; \_ كا موسى عليه‌السلام كے ساتھ تكلم 4/164 ; \_ كا مؤمنين كے ساتھ عہد 5/1; \_ كا وعدہ 4/127 ، 130 ، 131، 146 ، 152 ، 5/9 ، 12 ، 65 ;\_ كا ہمراہ ہونا 4/ 108 ; \_ كا يہود كے ساتھ عہد 4/ 194;\_ كو دوست ركھنے والوں كى پاكيزگى 5/18;\_ كو دوست ركھنے والے 5/18 ; \_ كو نقصان پہنچانا 4/131 ;\_ كى اطاعت 4/146، 5/7، 12، 13، 21، 35، 56، 92، 109;\_ كى اطاعت كا پيش خيمہ 5/21;\_ كى اطاعت كى پاداش 5/12; \_ كى اطاعت كے اثرات 5/92; \_ كى الوہيت 5/14; \_ كى امداد 4/ 104 ، 5/11 ، 12 ، 31، 54 ، 110; \_كى امداد كا پيش خيمہ 5/11;\_ كى امداد كا عمومى ہونا 5/31; \_ كى امداد كى شرائط 5/12، 24; \_ كى بخشش جنكے شامل حال ہے 5/74; \_ كى بخشش كى اميد ركھنا 4/116; \_ كى بخشش كے اثرات 5/34; \_ كى بشارت 4/127، 5/19، 42، 52، 54; \_ كى بے نيازى 4/126، 131،147، 170، 5/54; \_ كى پاداش 4/104، 114، 123، 124، 128، 134، 146، 147، 149، 152، 162، 173، 175، 5/9، 27، 85; \_ كى پاداش كا فلسفہ 5/32; \_ كى پاداش كے اسباب 4/147; \_ كى تائيدات 5/110; \_ كى تدبير 4/132، 171، 5/31، 64، 72; \_ كى تشويق 4/149، 5/88، 93; \_ كى تعليمات 4/ 105 ، 5/4،110; \_ كى تعليمات كا ابلاغ 5/92; \_كى تعليمات كى تشريح 5/92; \_كى تفويض 5/82; \_ كى تقديرات 4/155، 5/21، 26; \_ كى تقدير ميں تبديلى 5/26;\_كى تكذيب 4/136;\_ كى توفيق 5/41، 54; \_ كى توہين كرنا 4/171، 5/24; \_ كى تہديد 4/133، 134، 135، 154، 5/5، 8،61، 71، 96; \_ كى جانب سے استہزاء 4/138، 169; \_كى حاكميت 5/1، 17، 18، 40، 41، 55، 110، 120; \_ كى حجج 4/144; \_ كى حدود 5/2، 78، 98; \_ كى حدود سے اعراض 5/50; \_ كى حدود سے تجاوز كرنا 5/49، 78، 81، 88، 94; \_ كى حدود كو تبديل كرنا 5/87; \_ كى حدود كى قدر و قيمت 5/50; \_ كى حدود كى مراعات 5/88; \_ كى حدود ميں تبديلى 5/50 ;\_ كى حكمت 4/104، 111، 130، 158، 165، 170، 5/38، 40، 118; \_ كى حكمت كے اثرات 5/40; \_ كى حمايت 4/142; \_ كى خاص رحمت 5/64; \_ كى خاص نعمتيں 5/110;\_كى خاص ہدايت 4/175، 5/52، 108; \_ كى خالقيت 5/17; \_ كى دعوت 4/136، 139، 152، 5/15، 19، 34، 50، 65،

66، 73، 74، 111; \_ كى ذات كا علم 5/116; \_ كى ربوبيت 4/118، 170، 171، 174، 5/2، 25،28، 64، 66، 67، 68، 114، 117; \_ كى ربوبيت كے مظاہر 5/84; \_ كى رحمت 4/110، 113، 118، 129، 130، 152، 175، 5/3، 34، 39، 40، 64، 71، 74، 98;\_كى رحمت جن كے شامل حال ہے 4/175، 5/74; \_كى رحمت سے محروميت 4/119، 5/13، 39 ، 64 ، 78;\_ كى رحمت كا پيش خيمہ 4/106، 110; \_كى رحمت كے اثرات 5/34 \_ كى رحمت كے اسباب 4/110، 129، 152، 5/98; \_ كى رزاقيت 5/88،114; \_كى رضا 4/114، 135، 149، 5/2، 3، 8، 16، 21، 42، 119; \_ كى رضا كا حصول 5/16; \_ كى رضا كى اہميت 5/119; \_ كى رضا كى قدر وقيمت 5/119; \_ كى رضا كے اثرات 5/16; \_ كى رضا كے اسباب 5/2، 3 ;\_ كى رؤيت 4/153;\_كى سنن 4/137، 143 ، 168;\_ كى صداقت 4/122;\_ كى طرف بازگشت 5/105; \_ كى طرف سے افشاء 5/61; \_ كى طرف سے سرزنش 4/108، 109، 127، 5/52، 58، 59، 61، 62، 63، 74، 76; \_ كى طرف سے سزا 4/123، 135، 142، 143، 144، 172، 173، 5/2، 32، 60، 95، 98; \_ كى طرف سے نگہبانى 5/117; \_ كى عداوت 4/107;\_ كى عزت 4/139 ، 158، 165، 5/38، 95، 118;\_ كى عزت كے اثرات 5/40; \_ كى عطا ئيں 4/131، 141، 5/46، 47، 48، 54، 87، 88، 115;\_ كى قانون سازى 5/87 ; \_كى قدرت 4/131، 133، 139، 149، 153، 155، 165، 171، 173، 5/3، 13، 17، 19، 38، 40، 48، 54، 64، 76، 112، 118، 120; \_ كى قدرت كا انكار 5/64; \_ كى قدرت كى علامتيں 5/17; \_ كى قدرت ميں شك كرنا5/112; \_ كى قضاوت 4/141 ; \_ كى گواہى 4/166، 5/106، 111، 117، 119; كى لعنت 4/ 118 ، 155 ، 156 ، 5/ 13 ، 60 ، 64 ، 80;\_ كى لعنت كے اثرات 5/13، 64; \_ كى لعنت كے اسباب 4/157، 5/64، 78، 79; \_ كى مالكيت 4/118 ، 126، 131، 132، 133، 170، 171، 5/17، 18، 40، 118، 120; \_ كى مالكيت كا سرچشمہ 5/17; \_ كى محبت 4/106، 107; \_ كى محبت سے محروميت 5/54، 64، 87;\_ كى محبت كا پيش خيمہ 5/42، 64;\_ كى محبت كے اثرات 4/139;\_ كى محبت كے اسباب 4/125 5/ 13 ، 54 ، 87 ; \_ كى مدح 5/ 82;\_ كى مشيت 4/116، 133، 143،5/17 ، 18 ، 40، 48، 54، 64، 8467، 97; \_ كى مشيت كا حتمى ہونا 4/133، 5/40; \_ كى مغفرت 4/106، 110، 129، 137، 152، 168، 5/3، 9، 18، 34، 39، 40، 45، 65، 74، 98، 101، 118; \_ كى مغفرت سے محروميت 4/138، 168; \_ كى مغفرت كا باضابطہ ہونا 4/137; \_كى مغفرت كى شرائط 5/74;\_ كى مغفرت كے اسباب 4/129، 5/98 ; \_ كى مہربانى 4/106، 110، 5/3، 34، 39، 74; \_ كى مہلت 4/133، 142، 5/101; \_ كى

ناخوشنودى 4/148; \_ كى ناخوشنودى كے اسباب 4/148; \_ كى نافرمانى 4/160، 5/3، 7، 24، 27، 78; \_ كى نافرمانى كے اثرات 5/92;\_كى نصرت 4/173; \_ كى نصيحتيں 4/128، 131، 5/68، 105، 106; \_ كى نظارت 4/106، 108، 134، 5/71;\_ كى نعمتوں كابيان 5/21;\_ كى نعمتوں كو فراموش كرنا 5/7، 11; \_ كى نعمتوں كے درجات 4/113; \_ كى نعمتيں 4/160، 5/3، 6، 7، 11، 20، 21، 23، 24،64، 66، 89، 110، 111; \_ كى نفرين 5/64; \_ كى وحدانيت 5/116; \_ كى ولايت 4/119، 171، 173، 5/55، 56; \_ كى ولايت سے محروميت 4/115; \_ كى ولايت كا قبول كرنا 4/119; \_ كى ولايت كے اثرات 4/139، 5/56; \_ كى ہدايت 4/143، 168، 175، 5/16، 41، 49، 51، 52، 67، 108; \_ كى ہدايت سے محروميت 4/137، 138، 168، 5/51، 52، 53; \_ كى ہدايت كا باضابطہ ہونا 4/137; \_ كى ياد دہانيوں كو بھلا دينا 5/13، 14; \_ كے احسان كا باضابطہ ہونا 5/54; \_ كے اختيارات 5/117، 118; \_كے اخروى افعال 5/ 105;\_ كے ارادے كا انكار 5/64; \_ كے ارادے كا حتمى ہونا 5/41; \_ كے افعال 4/105 ، 111 ، 113 ، 122 ، 127 ، 130 ، 140 ، 158 ، 166 ، 169 ، 173 ، 174 ، 5/3 ، 4 ، 11 ،12 ، 13 ، 14، 16، 27، 31، 39، 44 ، 54 ، 55 ، 64 ، 109 ، 110 ، 115 ، 117 ، 118;\_ كے امتحان سے بچنا5/71; \_ كے امتحان كا عمومى ہونا 5/71; \_ كے امتحان كا فلسفہ 5/94; \_ كے انتقام كے اسباب 5/95; \_ كے اوامر 4/104، 127، 131، 132، 154، 5/2، 26، 44، 52، 55، 67، 92، 97، 105، 117; \_ كے اوامر پر عمل كرنا 5/66، 68، 108; \_كے اوامر سے روگردانى 5/ 108 ; \_ كے اوامر سے روگردانى كے اثرات 5/66; \_ كے اوامر كا با مقصد ہونا 5/100; \_ كے اوامر كا فلسفہ 5/ 100;\_ كے اوامر كو بھلا دينا 5/13; \_ كے اوامر كى اطاعت 5/108; \_ كے حضور 4/ 134 ، 5/ 96 ، 99 ; \_ كے دوست 5/ 18 ; \_ كے دوستوں كى پاكى 5/ 18;\_ كے رزق سے استفادہ 5/114; \_ كے ساتھ جنگ 5/33، 34; \_ كے ساتھ دشمنى 4/114; \_ كے ساتھ دوستى 4/126; \_ كے ساتھ عہد 4/155 ، 5/7 ، 17;\_ كے ساتھ كئے گئے وعدے كو فراموش كرنا 5/14 ; \_ كے ساتھ مكر 4/142; \_ كے ساتھ مكر كے اثرات 4/143;\_ كے عذاب سے محفوظ رہنا 5/71; \_ كے عذاب كا حتمى ہونا 5/41; \_ كے عذاب كا سرچشمہ 5/118;\_كے عذاب كے اثرات 4/151 ; \_ كے عذاب كے اسباب 4/147; \_ كے عفو و درگذر كے اسباب 4/149; \_ كے علم كى تجلى 4/166; \_كے غضب كے اسباب 4/140، 157، 5/80; \_ كے فضل سے محروم ہونا 5/54; \_ كے فضل كا باضابطہ ہونا5/54; \_ كے فضل كا سرچشمہ 5/2; \_ كے فضل كے درجات 4/113; \_ كے كلام كا حدوث 4/164; \_ كے كلام كرنے كى كيفيت 4/164; \_

كے كلام كے مظاہر 5/78;\_كے مبغوضين 5/91 ; \_ كے مبغوضين كى حمايت كرنا 4/ 107; \_ كے مخالفين كى شكست 5/67; \_ كے نواہى 4/114، 135، 140، 154، 171، 5/44، 48، 49، 77، 101، 102; \_ كے وعدے كا حتمى ہونا 4/122; \_ كے وعدے كى حقانيت 4/122، 5/12 نيز ر \_ ك آيات خدا ، اسم اعظم ، اسماء و صفات ، الوہيت ، انفاق ، ايمان ، بنى اسرائيل ، تقرب ، تمسك،توحيد ، توكل ، جنگ ، جہاد، حمد، حيا ،خدا شناسى ،خدا كى رحمت جن كے شامل ہے، خدا كے خوف ، ذكر ، رضائے الہى كے طالب، سر تسليم خم كرنا ، شرك ، شكر عبادت، غفلت ، قرض ، قسم ، قياس ، كفر ، مبارزت ، يداللہ، يہود

اللہ تعالى كى سنتيں : ر\_ ك خدا

اللہ تعالى كى سنتيں : ر \_ ك خدا

اللہ تعالى كى طرف بازگشت :5/105اللہ تعالى كے مبغوضين :5/ 91\_ كى حمايت 4/107

الوہيت :\_ اور پيدائش 5/75; \_ اور موت 5/75; \_ كا معيار 5/17، 72، 75، 116، 120; \_ كا مقام 5/116; \_ كى خصوصيت 5/73;\_ ميں تثليث 5/73 ; غير الله كى \_ 5/17، 72نيز ر\_ك اللہ تعالى ، انبياء عليه‌السلام ، اولياء الله ، عيسى عليه‌السلام ، عيسائي ، مريم (ع)

الہام :\_ كے اثرات 5/111نيز ر\_ك آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ،حواري

امامت :\_ كى اہميت 5/3، \_ كى نعمت 5/3نيز ر\_ك امير المومنين عليه‌السلام ، رہبر ، مومنين

امتحان :\_ سے محفوظ رہنا 5/71; \_ كا فلسفہ 5/94; \_ كے ذرائع 5/94;دنيا طلبى كے ذريعہ \_ 5/94; دين كے ذريعے \_ 5/48;شكار كے ذريعے \_ 5/94نيز ر\_ك آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ، اللہ تعالى ، امم ، انسان ، بنى اسرائيل ، حُجاج، مومنين

امت واحدہ :5/48

امتيازى سلوك:\_ سے اجتناب 4/123نيز ر\_ ك سزا

امداد :\_ كا وعدہ 5/12; غيبى \_ 5/52

نيز ر\_ك آخرت ،اللہ تعالى ، بنى اسرائيل ، عيسى عليه‌السلام ،عيسائي ، قيامت ، گناہگار ، مسلمان ، مومنين، يہود

امم:\_اور دعوت انبياء 5/ 109; \_ تشكيل دينے كى اہميت 5/66; \_ قيامت كے دن 5/14; \_ كا اتحاد 5/48; \_ كا اختلاف 5/48; \_ كا امتحان 5/48; \_ كا انجام 5/26;\_ كا حساب كتاب 5/109; \_كا دين 5/48; \_ كا عمل 5/14; \_ كى تشكيل كے عوامل 5/48; \_ كى دعوت 5/109; \_ كى ذمہ دارى 5/109; \_ كى نافرمانى 5/102; \_ كى ہلاكت 4/133; \_ كے رجحانات كے بارے ميں سوال 5/116; \_ كے گواہ 5/117; \_ كے نابود ہونے كا پيش خيمہ 4/133; گذشتہ\_ اور دين 5/102; گذشتہ \_كے كفار 5/102

امن و امان :اجتماعى \_ كى اہميت 5/2، 38; اقتصادى \_ 5/2; \_ چھين لينے كے اسباب 5/32; \_ كا تحفظ 5/33; \_ كى اہميت 5/16، 32; \_ كے اسباب 5/16نيز ر\_ك حُجاج، حج، گھرانہ ، معاشرہ

امور :\_ كى تدبير 4/174

اميدواري:\_ كى اہميت 4/104; \_ كے اثرات 4/104نيز ر\_ك ،اللہ تعالى ،بخشش، پاداش، تربيت ، خوف ،كفار، گناہگار ، مجاہدين ، مغفرت ، مومنين

امير المؤمنين (ع):\_ كا انتصاب 5/3 ، 55، 67; \_ كا انفاق 5 /55;\_ كا ايمان 5/55; \_ كى امامت 5/3،67;\_ كى امامت كا سرچشمہ 5/3 ، 67;\_ كى نماز 5/55; \_ كى ولايت 5/3،55،67;\_ كى ولايت كا اعلان 5/67;\_ كى ولايت كا سرچشمہ 5/67;\_ كى ولايت كى اہميت 5 /67;\_كى ولايت كى قدر و قيمت 5 /67;\_ كے فضائل 5 / 3،55

انبياء عليه‌السلام :\_ پر وحى 4/163; \_ سے رشتہ دارى 5/27; \_ قيامت ميں 4/59، 5/109، 110، 116; \_ كا احترام 5/12; \_ كا بشر ہونا 5/75; \_ كا دفاع كرنا 5/12; \_ كا ڈرانا 4/165; \_ كا عقيدہ 5/116; \_ كا علم 5/116;\_ كا علم غيب 5/109; \_ كا قتل 4/155; \_ كا معجزہ 5/110، 113;\_كا مقام 5/12;\_ كا نقش 4/165، 171، 5/16، 20، 32، 48، 117;\_ كا ہدايت كرنا 4/165، 5/16; \_ كو جھٹلانا 4/136، 151، 155، 5/12،70، 71; \_كو جھٹلانے كا پيش خيمہ5/70;\_ كو جھٹلانے كى سزا 5/71; \_ كو جھٹلانے كے اثرات 5/71; \_ كو نمونہ عمل بنانا 5/44; \_ كى استقامت 4/155; \_ كى اطاعت 5/21، 23، 44، 70، 92; \_ كى الوہيت كى نفى 5/75،116; \_ كى بشارت 4/165; \_ كى بعثت 4/163، 5/19، 20، 70; \_ كى بعثت كا دوام 4/163; \_ كى بعثت كا فلسفہ 4/165، 170، 5/32; \_ كى پرستش 5/116; \_ كى تبليغ 4/165، 5/19; \_ كى تعليمات 4/155، 5/32، 44، 70; \_ كى تعليمات كا فہم 4/155;\_كى حقانيت 4/163; \_ كى حمايت 5/12; \_ كى حمايت ترك كرنا 5/12 ; \_كى دعوت 4/155، 5/116;\_ كى ذمہ دارى

5/44 ، 77، 109، 117; \_ كى ذمہ دارى كا دائرہ كار 4/143، 176، 5/25، 92; \_ كى رسالت 4/155، 5/19، 109، 117; \_ كى زبان 5/78; \_ كى شجاعت 5/44; \_ كى شہادت 4/155; \_ كى طرف منسوب ہونا5/71; \_ كى قضاوت 5/44; \_ كى گواہى 4/159، 5/44، 117; \_ كى لعنت 5/80; \_ كى لعنت كے اسباب 5/79; \_ كى مخالفت كرنا 5/70; \_ كى مخفى رسالت 4/164; \_ كى موت 5/75; \_ كى نافرمانى 5/78; \_ كى نبوت 4/164، 165; \_ كى نبوت كو جھٹلانا 4/164; \_ كى نعمت 5/20; \_ كى ہم آہنگى 4/152، 163، 164; \_ كے اہداف 4/174، 5/16، 32; \_كے علم كا دائرہ كار 5/ 116;\_ كے علم كا محدود ہونا 5/116; \_ كے قتل كى سزا 5/71; \_ كے قتل كے اثرات 4/155، 5/71; \_ كے قصے 4/163، 164، 5/75; \_ كے منكرين كى سزا 5/115; عيسى عليه‌السلام سے پہلے كے \_ 5/75نيز ر \_ ك امم ، انبياء عليه‌السلام كے نام، اہل كتاب، ايمان ، بنى اسرائيل ، كفر ، لوگ ، يہود

انتخاب :\_ كا معيار 4/125

انتظام و انصرام :\_ كى شرائط 5/102; \_ ميں مہارت 4/130نيز ر \_ ك عورت ، گھرانہ

انتقام :\_سے درگزر 4/149، 5/45; \_ ميں انصاف سے كام لينا 5/2نيز ر \_ ك اللہ تعالى

انجيل :\_ اورتورات 5/46; \_ ايك آسمانى كتاب 5/46; \_ پر عمل كرنا 5/66، 68; \_ صدر اسلام ميں 5/66، 68; \_ كا كردار 5/47; \_ كا نزول 5/68; \_ كا ہدايت كرنا 5/46; \_ كى تحريف 5/68; \_ كى تعليمات 5/15، 46،47، 66; \_ كى تعليمات كا نزول 5/68; \_ كى حقانيت 5/48; \_ كى خصوصيت 5/46; \_ كى فضيلت 5/110; \_ كى گواہى 5/46; \_ كى نافرمانى 5/47; \_ كى نصيحت 5/46; \_ كے حقائق كو چھپانا 5/15; \_ ميں حكومت 5/47; \_ ميں قضاوت 5/47

نيز ر \_ ك آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ، اہل كتاب ، بنى اسرائيل ، تورات ، عيسى عليه‌السلام ، عيسائي ، قرآن كريم ، يہود

انحراف :اجتماعى \_ 5/63; اجتماعى \_ كا مقابلہ 5/63; \_ كا پيش خيمہ 5/8،48;\_ كا خطرہ 5/77; \_ كى اصلاح كا طريقہ 5/5; \_ كى مذمت 4/153; \_ كے اثرات 5/2، 80; \_ كے اسباب 4/113، 119، 135، 160، 5/49، 52; \_ كے موارد 4/105، 116، 5/12 ، 77; جلد \_ كا شكار ہوجانا 5/52; فكرى \_ 4/119

نيز ر \_ ك اہل كتاب ، ايمان ، بنى اسرائيل ، عدل و انصاف ، عيسائي، گمراہى ، يہود

اندھا پن:اندھے پن سے شفا 5/110نيز ر \_ ك بنى اسرائيل

انذار :\_ كى اہميت 4/165; \_ كى تاثير 4/173، 5/10; \_ كے اثرات 5/98نيز ر \_ ك اللہ تعالى ، انبياء عليه‌السلام ، تربيت ، گناہگار ، ہدايت

انسان :ابتدائي انسانوں كا علم 5/31;\_ اور ہدايت 5/41; \_ كا احياء 5/32; \_ كا اختيار 4/170; \_ كا اخروى ارادہ 5/37; \_ كا اخروى انجام 5/105; \_ كا اخروى مقام 4/123; \_ كا امتحان 5/48; \_كا انجام 5/80،105;\_ كا ايمان 4/170; \_ كا بخل 4/128; \_ كا توجيہہ كرنا5/30; \_ كا دوسروں كو گمراہ كرنا 5/32; \_ كا علم 5/4;\_ كا عمل 4/108،128، 135، 5/8،12 ،99، 105;\_كا عمل صالح4/127 \_ كا قتل 5/32; \_ كا كفر 4/131، 170; \_ كا مالك 4/132;\_ كا مبداء 5/105;\_كا محشور ہونا 4/172،5/96; \_ كامل 5/41;\_ كا مملوك ہونا 5/118; \_ كا نقش 5/16; \_ كو خبردار كرنا 4/108، 5/10، 105; \_ كى اخروى سعادت 4/134; \_ كى پاكيزگى 5/6; \_ كى تربيت 4/170; \_ كى جبلت 4/134; \_ كى جہالت 5/116; \_ كى خلقت 4/133، 5/17; \_ كى خير طلبى 4/170; \_ كى دنيوى سعادت 4/134; \_ كى ذمہ دارى 5/1، 7، 21، 101، 110; \_ كى ذمہ دارى كے حدود 5/25; \_ كى رضامندى كى قدر و قيمت 5/119; \_ كى روزى 5/2، 88; \_ كى زندگى 5/17، 32; \_ كى زندگى كى حفاظت 5/32; \_ كى سعادت 5/70; \_ كى شخصيت 5/93; \_ كى ضروريات 5/114; \_ كى ضروريات كو پورا كرنا 4/130، 131; \_ كى طبع4/128،5/5; \_ كى طمع 4/128; \_ كى عاقبت4/173، 5/16، 80;\_ كى عبوديت 4/172، 5/118; \_ كى فضيلتيں 5/32;\_كى فطرت 4/119; \_ كى قدرت 5/30; \_ كى قدر و قيمت 5/32، 104; \_كى كمال طلبي4/170;\_ كى لغزش 4/119; \_ كى مادى ضروريات 5/2; \_ كى مصلحتيں 5/87، 91، 101;\_ كى معنوى ضروريات 4/165 ، 5/2 ، 48; \_ كى مغفرت 4/168; \_كى منفعت پرستى 4/134،165;\_ كى موت 5/14، 17; \_ كى نگرانى 5/117; \_ كى نيت 5/7، 116; \_ كى ہدايت 4/168، 170، 5/67، 104; \_ كى ہلاكت 4/133; \_كے حالات 5/116; \_ كے حقوق 5/32; \_ كے راز 5/61، 116; \_ كے رجحانات 5/27، 30، 41; \_ كے رذائل 4/128; \_ كے قلبى تغيرات 5/13; \_ كے مختلف پہلو 5/30;\_ كے ميلانات 4/ 107;\_ وں

كا اختلاف 5/48; \_ وں كا ايك پيكر ہونا 5/32; تمام \_وں كا مساوى ہونا 5/18، 32; ممتاز \_ 5/54

نيز ر \_ ك دين انصاف پسند لوگ:\_ وں كے فضائل 5/42;نيز ر \_ ك انصاف پسندى ،عدل و انصاف

انصاف پسند ي:\_ كى اہميت 4/135; \_ كے اثرات 4/135نيز ر \_ ك انصاف پسند لوگ ،عدل و انصاف

انفاق :\_ سے اجتناب كرنا 5/64;\_ كى اہميت 5/12، 55;\_ كى شرائط 5/12; \_ كے اثرات 5/12; \_ ميں تواضع 5/55; \_ نہ كرنا 5/12; پسنديدہ چيزوں سے \_ 5/12; حالت ركوع ميں \_ 5/55; راہ خدا ميں \_ 5/12

نيز ر \_ ك اللہ تعالى ،اميرالمؤمنين عليه‌السلام ، بنى اسرائيل

اولو االالباب :ر \_ ك عقلا

اولياء اللہ :\_ كى الوہيت كى نفى 5/75

اونٹ :\_ كا گوشت 4/160; \_ كے احكام 5/103; \_ كے گوشت كى حليت 5/1نيز ر \_ ك كفارہ

اہانت :ر \_ ك اللہ تعالى ، بنى اسرائيل

اہل عذاب :ر \_ ك عذاب

اہل كتاب :\_ اور آسمانى كتب 5/66، 68;\_ اور آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم 4/153، 166، 170، 5/19، 49، 61; \_ اور اسلام 5/19، 57،58، 61; \_ اور انبياء عليه‌السلام 4/153; \_ اور انجيل 5/59، 66، 68; \_ اور تورات 5/59، 66، 68; \_ اور حق كا كتمان 5/15; \_ اور دينى تعليمات 5/66، 68; \_ اور عيسى عليه‌السلام 4/159; \_ اور قرآن كريم 5/68; \_ اوركفار 5/57; \_ اور مسلمان 4/137، 5/59، 61;\_ اور موسى عليه‌السلام 4/153; \_اور مومنين 5/59،60،61;\_ پر اتمام حجت 5/19; \_ پر لعنت 5/60; \_ سے درگذر كرنا 5/15; \_ كا انتقاد 5/59، 60; \_ كا انجام 5/65، 68; \_ كا بے تقوى ہونا 5/65; \_ كا تظاہر 5/61; \_ كا تمسخر اڑايا جانا 5/60; \_ كا ذبيحہ 5/5; \_ كا راز 5/61; \_كا رويہ5/61;\_ كا سابقہ 5/60; \_ كا طعام 5/5; \_ كا طرز عمل 5/60; \_ كا ظلم 4/169، 5/62; \_ كا عذاب 5/49;\_ كا عقيدہ 4/123،

5/68، 77; \_ كا عمل 4/159; \_ كا موقف 5/59; \_ كا غلو 4/171، 5/77; \_ كا فسق 5/59 ، 60، 62; \_ كا كفر 4/137، 150، 169، 5/61، 68; \_ كا گناہ 5/49، 60، 62، 65; \_كا محرك 5/65، 66; \_ كا محروم ہونا 5/68; \_ كا مسخ ہونا 5/60; \_ كا مقام 5/68; \_ كا مكر 5/49، 61;\_كا مورد غضب ہونا 5/60; \_ كا ناپسنديدہ عمل 5/66; \_كو افشاء كرنا 5/61;\_ كو دعوت دينا5/15، 19; \_ كو دھمكى دينا 4/151، 5/61; \_ كو كھانا كھلانا 5/5; \_ كى آرزو 4/123; \_ كى آسمانى تعليمات 5/68; \_ كى اقليت 5/66;\_كى اكثريت 5/49،59، 66، 68; \_ كى اكثريت كا فسق 5/59; \_ كى اكثريت كا كفر 5/68; \_ كى بہانہ تراشى 4/153; \_ كى بے انصافى 5/59; \_ كى بے ايمانى 5/65; \_ كى تاريخ 5/60; \_ كى توقعات 5/19; \_ كى جہالت 5/58; \_ كى حرام خورى 5/62; \_ كى خطائيں 5/15; \_ كى خود غرضى 5/59; \_ كى دشمنى 4/153، 5/16، 57; \_كى ديندار اقليت 5/59;\_ كى ديندارى 4/123; \_ كى ذمہ دارى 4/171، 5/19، 66، 68; \_ كى سازش 4/137; \_ كى سرزنش 5/58، 59، 61، 62; \_ كى سركشى 5/68;\_ كى سزا 5/60; \_ كى طاغوت پرستى 5/60; \_ كى طرف سے تمسخر اڑاياجانا 5/57، 58، 59; \_كى طہارت 5/5;\_ كى ظاہر پرستى 4/153; \_ كى عبرت 5/31; \_ كى عورتيں 5/5; \_ كى گمراہى 4/167;\_ كى مغفرت 5/65; \_ كى منافقت 5/61; \_ كى نافرمانى 5/49; \_ كى ولايت قبول كرنا 5/57; \_ كى ہٹ دھرمى 4/153; \_ كى ہوس پرستى 5/49; \_ كے آبا و اجدا كى گمراہى 5/60; \_ كے احكام 5/5; \_كے تقاضے 4/153; \_ كے دعوے 5/61، 68; \_ كے ذبيحہ كى حليت 5/5; \_كے رجحانات 5/48;\_ كے ساتھ دوستى 5/57; \_ كے ساتھ رابطہ 5/57; \_ كے ساتھ لين دين 5/5; \_ كے ساتھ مقابلہ 5/59; \_ كے ساتھ ميل جول 5/5; \_ كے ظالم لوگ 4/168; \_ كے علماء 5/63; \_ كے علماء كا سكوت 5/63; \_ كے علماء كى ذمہ دارى 5/44، 63; \_ كے كفار 4/168; \_ كے كھانے سے استفادہ كرنا 5/5; \_ كے كھانے كى حليت 5/5; \_ كے گمراہ افراد 5/77; \_ كے مختلف گروہ 4/168; \_ كے مقابلہ كا طريقہ 4/153، 5/57; \_كے نيك لوگ 5/59، 62، 68;\_ كے ہوس پرست لوگ 5/77; \_ ميں انحراف 5/60; \_ ميں بت پرستى 5/60; \_ ميں حرام خورى 5/62; \_ ميں رشوت 5/62; \_ميں شرك 5/60; \_ ميں ظلم 5/62;\_ ميں گناہ 5/62; پابند \_ 5/66، 68; صدر اسلام كے \_ 5/59، 61، 62، 65، 66نيز ر \_ ك آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ،شادى ،عيسى عليه‌السلام ، قرآن كريم ، مسلمان ، منافقين ، مومنين ، ہابيل

اہل يقين :\_ كا ايمان 5/50; \_ كى خصوصيات 5/50; \_ كے

فضائل 5/50

اہم و مہم :4/101، 140

ائمہ عليه‌السلام :خاص موارد كى طرف رجوع كيجئے\_

ائمہ ضلال:ر\_ك قائين گمراہي

ائمہ كفر:ر\_ك قائين كفر

ايمان :آسمانى كتب پر \_ 4/136، 162، 5/59، 60،61، 65،81; آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر \_ 4/136، 162، 163، 164، 167، 170، 5/15، 16، 19، 65، 81، 83، 84، 85; اخروى عذاب پر \_ 5/94; اديان پر \_ 4/162; انبياء عليه‌السلام پر \_ 4/136، 150،151، 152، 163، 171، 5/5، 12، 69، 70، 111، 113; \_ اور شرك 4/171; \_ اور عمل 4/122، 124، 162، 5/9، 93;\_اور عمل صالح 4/173، 5/69، 93; \_ اور كفار كى ولايت 5/81; \_ اوركفار كے ساتھ دوستى 5/81; \_ پر ثابت قدم رہنا 4/136، 143، 5/93; \_ سے انحراف 5/5; \_ سے محروم ہونا 4/143، 168، 5/36، 113;\_كا پيش خيمہ 4/147، 162، 171، 5/93;\_ كا متعلق 4/136، 144،147، 150، 151، 152، 159، 162، 163، 164، 167، 170، 171، 172، 173، 175، 5/5، 7،8، 11، 12، 15، 16، 19، 34، 59، 60، 61، 65، 66، 69، 70، 81، 84، 85، 103، 111، 112; \_ كا مقام 5/41; \_ كى اخروى پاداش 4/173;\_كى اہميت 4/124، 132، 136، 5/65، 93; \_ كى تشخيص كا طريقہ 5/73; \_ كى تشويق 4/146، 5/9; \_ كى جزا 4/124، 162; \_ كى حفاظت 5/88، 105; \_ كى حقيقت 4/147; \_ كى دعوت 5/15، 65، 111;\_ كى شرائط 4/136، 146، 150 ، 175;\_ كى علامات 4/115، 5/55، 57، 94; \_ كى فضيلت 5/35; \_ كى قدر و قيمت 4/124، 134، 5/5، 51،83; \_ كى كمزورى كى علامات 5/52، 54; \_ كى كمزورى كے اثرات 5/52; \_ كے اثرات 4/124، 127، 131، 134، 135، 139، 141،144، 147، 152، 162، 167، 170، 172، 175، 5/7، 11، 12، 14، 16، 23، 28، 35، 36، 51، 52، 54، 57، 60، 65، 69، 81، 83، 84، 85، 87، 92، 93، 103، 105، 111، 112،114، 120; \_ كے اسباب 5/113; \_ كے درجات 4/136، 147، 5/93، 111، 114;\_ كے مراحل 5/112، 113; \_ كے موارد 5/5; \_كے موانع 4/155، 5/81، 112; \_ميں اختيار 4/170; \_ ميں سرگردانى 4/141 ; بہشت پر \_ 5/29; توحيد پر \_ 4/171، 173; جہنم پر\_ 5/29; حساب كتاب پر\_ 5/105;

حشرپر \_ 4/172; خدا پر \_ 4/136، 144، 147، 150، 151، 152، 162، 171، 175، 5/5، 11، 59، 60، 61، 65، 69، 70، 81، 84، 85، 103، 106، 111، 112; خدا كى رحمت پر \_ 5/34; خدا كى قدرت پر \_ 5/113; خدا كے رازق ہونے پر \_ 5/114; دينى تعليمات پر \_ 5/29، 68; علم خدا پر \_ 5/7، 8; عيسى عليه‌السلام پر \_ 4/159،5/111، 112، 113، غيب پر \_ 5/94; قرآن كريم پر \_ 4/136، 162، 167، 170، 5/15، 16، 59، 61، 65، 66، 68، 81، 84، 85; قلبى \_ كى قدر و قيمت 5/41; قيامت پر \_ 4/136، 162، 172، 173، 5/69، 70، 94، 105; كمزور \_ 5/5، 52; مغفرت خدا پر \_ 5/34; ملائكہ پر \_ 4/136; موسى عليه‌السلام پر \_ 4/164; ناپسنديدہ \_ 5/41; نبوت پر \_ 4/150، 5/5; وحى پر \_ 5/5; خاص موارد كو اپنے اپنے موضوعات ميں تلاش كيجئے\_

ايوب عليه‌السلام :\_ كى نبوت 4/163

اشاريے (2)

ب

بارش :\_ برسنے كا پيش خيمہ 5/66

باطل :\_ پر فتح پانا 5/23; \_ كى طرف رجحان5/52; \_ كى متعدد راہيں 5/16

باغ:ر \_ ك بہشت

بت :\_وں كى پليدى 5/90; \_وں كى قربانى 5/3; \_وں كے سامنے قربانى كرنے سے اجتناب كرنا 5/90

بت پرستى :\_ كاسرچشمہ 4/117; \_ كا گناہ 4/118; \_ كے خلاف جنگ 5/3نيز ر \_ ك اہل كتاب ، مشركين

بچہ :بچے كے احكام 4/127;بچے كے حقوق 4/127

بچھڑے كى پوجا :ر \_ ك يہود

بحيرہ (اونٹ كى خاص قسم ):\_ كے احكام 5/103، 104

بخشش:\_ سے محروم ہونا 4/168; \_ كا پيش خيمہ 4/106،

110، 129;\_ كا سرچشمہ 4/129، 137، 5/40، 118; \_ كا وعدہ 5/12; \_ كى اميد ركھنا 5/40; \_ كى خوشخبرى 4/110; \_ كى درخواست 5/74; \_ كى شرائط 4/129، 5/65; \_ كے اثرات 4/110، 137; \_ كے اسباب 4/110، 116، 129، 152، 5/9، 98; خاص موارد اپنے اپنے موضوعات ميں تلاش كئے جائيں \_

بخل :\_ كے اثرات 4/128نيز ر \_ ك انسان ، يہو د

بخيل : 5/64

بداء :\_كا پيش خيمہ 5/26

بدعت :\_ كى حرمت 5/87، 103; \_ كے موانع 5/103نيز ر \_ ك دين ، زمانہ جاہليت ، گذشتہ لوگ

بدعت گذار :ر \_ ك زمانہ جاہليت

بدكار :\_ كا انجام 5/60; \_ كى مذمت 5/66

بدگوئي:\_ كى مذمت 4/148نيز ر \_ ك ظالم لوگ

برائت :ر \_ ك تبرا

برائي: 4/149\_ سے عفو و درگذر 4/149; \_ كا افشاء 4/149نيز ر \_ ك تجاوز ، حرام خورى ، گناہ

برص :\_سے شفا 5/110

برگزيدگى :\_ كے عوامل 4/125نيز ر \_ ك آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ، ابراہيم عليه‌السلام ، قرآن كريم ، نوح عليه‌السلام ، يعقوب عليه‌السلام كى اولاد

برگزيدہ افراد : 4/125، 163\_پر تہمت لگانا 4/ 126 ; \_ كا مقام 4/126; \_ كى عبوديت 4/126; \_ كے فضائل 4/125،156نيز ر \_ ك بنى اسرائيل

برہان :\_ كا كردار 4/174

بسملہ :ر \_ ك ذبح ، شكار

بشارت :\_ كا كردار 4/173; \_ كے اثرات 5/98

نيز ر \_ ك اللہ تعالى ،انبياء عليه‌السلام ، بخشش، بنى اسرائيل ،پاداش، تربيت ، مجاہدين ، مسلمان ، مطيع افراد، مومنين ، نيك لوگ

بشر :ر \_ ك انسان

بصيرت :\_كا پيش خيمہ 5/71; دينى \_ كے موانع 5/71نيز ر \_ ك بنى اسرائيل

بعثت :ر \_ ك انبياء عليه‌السلام ، بنى اسرائيل

بغاوت :ر \_ ك تجاوز ، شيطان

بغض:\_ختم كرنے كے اسباب 5/16; \_ سے اجتناب 5/91 ; \_ كا پيش خيمہ 5/64، 92; \_ كا سرچشمہ 5/64;\_ كے اثرات 5/2، 64، 91; \_ كے اسباب 5/91نيز ر \_ ك اللہ تعالى كے مبغوضين، مشركين ، عيسائي ، يہود

بلا:\_ كا فلسفہ 4/123

بندر :ر \_ ك مسخ ہونا

بندگى :ر \_ ك عبوديت

بنى اسرائيل:\_ اور آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ، 5/81; \_ اور آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا قتل 5/70; \_ او ر انبياء عليه‌السلام 5/70; \_ اور انبياء عليه‌السلام كا قتل 5/70،71; \_ اور انبياء عليه‌السلام كو جھٹلانا 5/70، 71; \_ اورانجيل 5/70; \_ اور تورات 5/70; \_ اور خدا كا عہد 5/70; \_ اور ظالم حكمران 5/80; \_ اور عيسى عليه‌السلام 5/110; \_اور عيسى عليه‌السلام كا معجزہ 5/110;\_ اور عيسى عليه‌السلام كى رسالت 5/110; \_ اور قرآن كريم 5/81; \_اور كفار 5/80،81;\_ اور مشركين 5/80; \_ اور مشركين مكہ 5/80; \_ اور موسى عليه‌السلام 5/25; \_ اور نہى عن المنكر 5/79، 80; \_ پر لعنت 5/13، 78، 79; \_ پر نفرين 5/125; \_ سے عفو و درگذر كرنا 5/13; \_ سے مختص امور 5/20; \_ كا استقلال 5/20; \_كا اسراف5/32 ;\_ كا امتحان 5/71; \_ كا انجام 5/80; \_ كا انحراف 5/80; \_ كا اندھاپن 5/71; \_كا برتاؤ 5/70; \_ كا بہرہ ہونا 5/71; \_ كا تجاوز كرنا 5/79، 80; \_ كا تحريف كرنا 5/13، 32; \_ كا تكبر 5/71; \_ كا جہاد 5/21; \_ كا جھكاؤ

5/71; \_ كا خوف 5/22، 24; \_ كا دربدر ہونا 5/26; \_ كا دين 5/70/71; \_ كا سكوت 5/79;\_كا طرز عمل 5/71; \_ كا ظلم 4/160; \_ كا ظن و گمان 5/71; \_ كا عذاب 5/80; \_ كا عقيدہ 5/24، 71; \_ كا عمل 5/71; \_ كا عہد 5/13; \_ كا فسق 5/25، 26، 81; \_ كا كفر 5/13، 78، 80، 81، 110; \_ كا كفران نعمت 5/24; \_ كا گناہ 5/25; \_ كا مستقبل 5/80; \_ كا مورد غضب قرار پانا 5/80; \_ كا ناپسنديدہ عمل 5/70، 71، 79; \_ كو بشارت دينا 5/32; \_ كو خبردار كرنا 5/12، 71، 72; \_ كى اصلاح 5/71; \_ كى اقليت 5/13، 32; \_ كى اكثريت 5/13، 32، 71، 81; \_ كى امداد كرنا 5/12; \_ كى بصيرت 5/71; \_ كى تاريخ 5/20، 21، 22، 23، 24، 25، 26، 32، 71، 78; \_ كى توبہ 5/21، 71; \_كى توبہ شكنى 5/71;\_ كى توہين 5/24; \_ كى حكومت 5/20; \_ كى خيانت 5/13;\_كى دربدرى 5/21; \_كى دشمنى 5/110; \_ كى دعوت 5/23; \_ كى دھمكى 5/71; \_ كى سنگدلى 5/13; \_ كى سيرت 5/71; \_ كى شرعى ذمہ دارى 5/12،21; \_ كى شكست 5/110; \_ كى صفات 5/23، 24، 70; \_ كى عہد شكنى 5/12، 13، 70، 71; \_كى فراموشي5/13; \_ كى فضيلتيں 5/20; \_ كى قانون شكنى 5/32; \_ كى قوم پرستى 5/71; \_ كى كاميابى 5/23;\_كى گستاخى 5/23، 42; \_ كى گمراہى 5/13;\_كى لام بندى 5/25; \_ كى لغزش 5/70; \_ كى محروميت 5/13، 26، 71; \_ كى نافرمانى 5/13، 22، 23،24، 25، 26، 78، 79، 80; \_ كى نظر ميں خدا 5/24; \_ كى نعمتيں 5/20; \_ كى ہٹ دھرمى 5/23، 24، 25، 26; \_ كى ہلاكت 4/153; \_ كى ہوس پرستى 5/70; \_ كے انبياء عليه‌السلام 5/12، 20، 32، 70، 72، 78; \_ كے انبياء عليه‌السلام كا معجزہ 5/32; \_ كے انبياء عليه‌السلام كى بعثت 5/32; \_ كے انبياء عليه‌السلام كى تعليمات 5/46;\_ كے انبياء عليه‌السلام كى ثابت قدمى 5/70; \_ كے انبياء عليه‌السلام كى حقانيت 5/32; \_ كے انبياء عليه‌السلام كى دعوت 5/32; \_ كے انبياء عليه‌السلام كى گواہى 5/46; \_ كے برگزيدہ افراد 5/12;\_كے پابند افراد 5/13، 32، 81;\_ كے حقوق 5/21; \_ كے دلوں پر مہر 5/13; \_كے رجحانات 5/70; \_ كے ساتھ عہد 5/12;\_ كے عہد شكن افراد 5/13; \_ كے كفار 5/78، 110; \_كے گناہ سے چشم پوشى 5/12; \_كے متجاوز افراد 5/78;\_ كے محرمات 4/160، 5/32; \_ كے مطالبات 5/22، 24;\_ كے مومنين 5/23، 80; \_ كے نافرمان افراد 5/78; \_ كے نيك لوگ 5/71; \_ مقدس سرزمين ميں 5/21;\_ميں انفاق 5/12; \_ميں زكات 5/12; \_ ميں فساد 5/79;\_ ميں قتل 5/32; \_ميں قصاص 5/32;\_ ميں مسخ 5/78; \_ ميں منكرات 5/79;\_ ميں نماز 5/12;\_ ميں نہى عن المنكر 5/79; داؤد عليه‌السلام كے دور كے \_ 5/78; صدر اسلام كے \_ 5/71، 80، 81; عيسى عليه‌السلام كے دوركے\_ 5/78نيز ر \_ ك آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ،اللہ تعالى ، عيسى عليه‌السلام ، موسى عليه‌السلام ،

ہارون عليه‌السلام ، يوشع بن نون عليه‌السلام ،

بہانہ تراشى :\_ كے اثرات 4/153نيز ر \_ ك اہل كتاب ، يہود

بہراپن :ر \_ ك بنى اسرائيل

بہشت :\_ سے محروميت 4/124،5/72 ; \_ كا وعدہ 5/12; \_ كى اہميت 5/119;\_كى بناوٹ 5/119; \_ كى پاداش 5/119; \_ كى جاودانى 5/85، 120;\_ كى صفات 5/65; \_ كى قدر و قيمت 4/175، 5/119; \_ كى نعمتيں 4/122، 173، 175، 5/12، 65، 85، 119; \_ كى نہريں 4/122، 5/12، 85، 119;\_ كے اسباب 4/122، 124، 175، 5/12، 65، 85، 120; \_ كے باغات 4/122، 5/12، 65، 85، 119; \_ كے درخت 5/85، 119;\_ ميں داخل ہونا 4/123، 175، 5/12; \_ ميں دائمى سكونت 4/122نيز ر\_ك ايمان ، بہشتى افراد ، صادقين ، صالحين ، مومنين

بہشتى افراد :4/112، 5/119\_ بہشت ميں 5/119; \_ كى جاودانى 5/85، 119; \_ كى رضايت 5/119

بہن :ر\_ك ميت ، ميراث

بھائي:\_ كا قتل 5/29نيز ر \_ك ميت ، ميراث

بھلائي:\_كى اہميت 4/128 ، 5/93 ; \_ كى حوصلہ افزائي5/ 93 ; \_ كى دعوت دينا 4/ 128;\_ كى قدر و قيمت 4/ 125 ; \_ كے اثرات 5/ 93; \_ كے موارد 4/128 ، 5/13نيز ر\_ك ، اللہ تعالى ، شريك حيات ، گھرانہ

بھيڑ :\_ كا گوشت 4/160;\_ كے احكام 5/103; \_ كے گوشت كى حليت 5/1نيز ر \_ ك كفارہ

بے باك ہونا :ر\_ك شجاعت

بيت الله الحرام : 5/97نيز ر\_ك مكہ

بيت المقدس:

\_ كا احترام 4/154; \_ ميں داخل ہونا 4/154; \_ ميں داخل ہونے كے آداب 4/154نيزر\_ ك يہود

بے تقوى افراد :\_ كو خبر دار كرنا 5/4; \_ كو دھمكى 4/133

بے تقوا ہونا :\_ ہونے كا نقصان 4/ 131; \_ہونے كى علامات 5/2، 11، 88، 112; \_ہونے كے اثرات 4/ 131، 133، 5/108; \_ہونے كے موارد 5/96; \_ ہونے كے موانع 5/35

نيز ر \_ ك انسان ، اہل كتاب ، بے تقوى افراد، قابيل

بيٹي:ر\_ك يتيم

بے گناہ لوگ:\_وں كى سزا 5/26

بيمار :\_ كى صحت يابى 5/110; \_ كے احكام 4/102، 5/6

بين الاقوامى :ر\_ك بين الاقوامى روابط

بين الاقوامى روابط: 4/139، 141\_ ميں انصاف سے كام لينا 5/8

بے نيازي:\_ كى قدر و قيمت 5/75

پ

پابند لوگ :ر \_ ك اہل كتاب ، بنى اسرائيل ، عيسائي ، يہود

پاداش :ر \_ ك اجر

پادرى :\_ اور قرآن كريم 5/83; \_ كا نقش 5/82; \_وں كا گريہ 5/83; پسنديدہ \_ 5/82; صدر اسلام كے \_ 5/83

پارٹى بازى :ر\_ك عيسائي

پارسائي :ر\_ك تقوى

پاك افراد : 5/18، 41

پاكدامن شخص :

\_ پر تہمت لگانا 4/156نيز ر\_ ك شادى ، عورت

پاكدامنى :ر\_ ك عفت

پا كى :ر \_ ك الله تعالى كے دوست،انسان، قلب ، گناہ ، مريم (ع)

پاكيزگى :\_ كى اہميت 5/5نيزر \_ ك حلال اشيائ، كھانے كى اشيائ

پانى پلانا :اس كى اہميت 5/32

پاؤں :\_ كاٹنا 5/33

پائيدارى :ر\_ك استقامت

پردہ اٹھانا :ر\_ك فاش كرنا

پرستش :ر\_ك عبادت

پرندہ :ر\_ك شكار ، عيسى (ع)

پشيمانى :\_ كے اسباب 5/52; \_ كے موارد 4/146، 5/52نيز ر\_ك قابيل ، قاتل ، گنا ہ ، محارب، مسلمان

پليدى :\_ سے اجتناب كرنا 5/90، 92; \_ كى حرمت 5/90نيز ر\_ك ازلام ، بت ، شراب ، شيطان ، قمار ، كفر ، محرمات، نفاق

پند :ر \_ ك عبرت

پودا:پودے كے اگنے كا پيش خيمہ 5/66

پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :ر\_ك آنحضرت (ع)

پيروى :ر\_ك اطاعت

پيكار :ر\_ك جنگ ، جہاد

پيمان :ر\_ك عہد

پينے كى اشيائ:ر \_ ك مشروبات

ت

تاريخ :\_ سے عبرت لينا 4/153، 5/20، 27; \_ كى ياد كى اہميت 5/20; \_ كے صحيح ہونے كا معيار 4/157; \_ كے فوائد 5/102; \_كے واقعات كو ياد كرنا 5/27;\_ ميں غور و فكر 5/75; \_ نقل كرنے كے فوائد 5/27; تاريخ ميں نقل ہونے والے تمام موارد اپنے اپنے موضوعات ميں تلاش كئے جائيں \_

تبرا:\_ كى اہميت 5/51; \_ كے اثرات 5/57; \_ كے موارد 5/57نيز ر\_ك ثروتمند افراد، دشمن

تبليغ:\_ كا طريقہ 4/110، 165، 5/19، 67نيزر \_ ك انبياء عليه‌السلام ، دشمن ، دين ، كالب بن يافنا ، يوشع بن نون (ع)

تثليت :\_ پر مصر رہنا 5/75; \_ سے اجتناب كرنا 4/171; \_ كا بطلان 5/75; \_ كا عقيد ہ 4/171، 5/73، 74; \_ كے عقيدہ كا شرك ہونا5/73; \_كے عقيدہ كا كفر ہونا 5/73; \_ كے عقيدہ كى سزا 5/73نيز ر\_ك الوہيت

تجارت :\_ كا نفع 5/2; \_ كى تشويق 5/2نيز ر\_ك حج، عمرہ

تجاوز :\_ سے اجتناب كرنا 5/2، 62، 65; \_ كا آغاز كرنے والا 5/29; \_ كا پيش خيمہ 5/2;\_ كا گناہ 5/62; \_ كى برائي 5/62;\_ كى حرمت 5/2; \_ كى سزا 5/29،80; \_ كے اثرات 5/78، 80;\_ كے موارد 5/2; \_ ميں تعاون كرنا 5/2

نيز ر\_ك الله تعالى ، بنى اسرائيل ، دشمن ، عورت ، مرد ، يتيم

تجاوز كرنے والے :ان كى سزا 5/28; ان كى محروميت 5/87

تجربہ :\_ كى اہميت 5/31نيز ر\_ك قابيل

تجرّى :\_كا پيش خيمہ 5/28

تحريف:\_ قبول كرنا 5/42; \_ كا پيش خيمہ5/13; \_ كے اثرات 5/41; \_ كے موانع 5/44

نيز ر\_ك آسمانى كتب، انجيل ، بنى اسرائيل ، تحريف كرنے والے ، تورات ، دين ، قابيل ، منافقيں ، ہابيل ، يہود

تحريف كرنے والے :

ان كى پيروى كرنا5/41

تحريك:\_كا پيش خيمہ 5/21;\_كے اسباب 4/104، 107، 110، 114، 119، 120، 162، 5/9، 12، 23، 30، 42، 63، 74، 76، 91، 105، 108، 110، 111، 114

تحقير:ر\_ك كفار

تحقيق :پسنديدہ \_ 5/75

تحير :ر \_ ك سرگرداني

تدبير:ر\_ك الله تعالى ، امور ،كائنات

تربيت:\_ كا نمونہ 4/125; \_ كى روش 4/107، 110، 134، 162، 165، 5/5،9، 10، 35، 40، 55، 91; \_ كے اسباب 4/174; \_ميں اميدوارى 4/110، 5/40; \_ ميں تشويق 4/165; \_ ميں خوشخبرى 4/165، 5/98; \_ميں ڈرانا 4/165، 5/98; \_ ميں ڈرنا 4/110نيز ر\_ك انسان

ترجيح دينا : 5/54

ترغيب :ر\_ك تشويق

ترقى :\_ كے اسباب 4/174، 175، 5/16، 35، 68، 84، 90، 92، 93; \_ كے موانع 5/91; ثقافتى \_ كے موانع 5/104نيز ر\_ك تكامل ، معاشرہ

تزكيہ :\_ كى تشويق كرنا 5/39; \_ كے اثرات 5/39; \_ كے اسباب 5/106نيز ر\_ك قاضي

تزوير :

\_كا خطرہ 5/49

تسلى دينا :ر\_ك آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ، مومنين

تشويق :\_ كى اہميت 4/165

خاص موارد اپنے اپنے موضوعات ميں تلاش كئے جائيں

تصرفات :حرام \_ 5/3

تظاہر :جائز \_ 4/149

تعاون :\_ ترك كرنا 5/2;\_كا پيش خيمہ 5/2; \_كے اثرات 5/2; حرام \_ 5/2نيز ر\_ك تجاوز ، تقوى ، حج، گنا ہ ، نيكى

تعدى :ر\_ك تجاوز ، ظلم

تعصب:\_ كا پيش خيمہ 5/104;\_كے اثرات 5/8، 104; دينى \_ 5/2; دينى \_ پر قابو پانا 4/171

تعقل :\_ اور تقوى 5/100; \_ كے اثرات 5/58، 71، 100، 103;\_ نہ كرنے كى علامات 5/100; \_ نہ كرنے كى مذمت 5/8; \_ نہ كرنے كے اثرات 5/50، 58، 104; صحيح \_كا پيش خيمہ 5/71;صحيح \_ كا سرچشمہ 5/71; ناپسنديدہ \_ سے اجتناب كرنا 5/112نيز ر\_ك تاريخ ، توبہ ، حواري، دين

تعلم : كى روش 5/31

تعليم :\_ كى روش 5/102; \_ ميں نمونہ 5/102نيزر \_ك آسمانى كتب ، الله تعالى ، حيوانات ، دين ، سنت ، عيسى عليه‌السلام ، قابيل ، قاضى ،كتا ، كوا ، وحشى جانور

تغذيہ:\_ زمانہ جاہليت ميں 5/3 ; \_ كى اہميت 5/1 ; \_ ميں تقوى 5/4 ; \_ ميں حفظان صحّت 5/3

تفاہم :ر\_ك گھرانہ

تفاؤل:\_ زمانہ جاہليت ميں 5/90 ; ناپسنديدہ \_ 5/9

تفرقہ :

ر\_ك اختلاف

تفريط :\_ سے اجتناب كرنا 5/112نيز ر\_ك مصرف

تفكر :ر\_ك تعقل

تقرب :الله تعالى كا \_ 5/27; \_كا پيش خيمہ 5/27، 35;\_ كا مقام 4/175،5/35;\_كى اہميت 5/35;\_ كى روش 4/175، 5/35; \_كے اثرات 5/36 ; \_ كے مقام كى قدر وقيمت 4/175; \_ كے موانع 5/18

تقليد :اندھى \_ 5/104; اندھى \_كا پيش خيمہ 5/104; \_ كے اثرات 5/104; ناپسنديدہ \_ 5/104نيز ر \_ ك اسلاف، جاہل

تقوى :\_ اور دنيوى وسائل 5/88; \_ سے محروميت 5/36; \_ كا پيش خيمہ4/108، 135، 5/2، 4، 7، 8، 11، 35، 46، 100، 109،112;\_ كا فلسفہ 5/100; \_ كى اہميت 4/128، 129، 131، 5/2، 4، 7، 8، 11، 35، 44، 65، 88، 93، 96، 100; \_ كى تشويق 4/129; \_ كى دعوت 4/128، 5/2، 65; \_ كى علامات 5/4، 8، 57، 88، 93، 108;\_كى فضيلت 5/35; \_ كى قدر وقيمت 4/131، 134، 5/8، 100; \_ كے اثرات 4/134، 5/2، 7، 11، 27، 35، 36،46، 57، 65، 88، 93، 100، 108، 112; \_ كے درجات 5/93، 114; \_كے عوامل 5/57;\_ كے موارد 4/128، 129، 5/96; 100; \_كے موانع 5/112; \_ ميں تعاون 5/2; \_ ميں ثابت قدم رہنا 5/93نيز ر \_ك اخلاق ، تعقل،تغذيہ، حوارى ، شكار ، عقيدہ، علمائ، عمل ، كفار ، گھرانہ ، مصرف ، مومنين ، ہابيل ، ہوشيارى ، يہود

تقيہ :\_ سے اجتناب كرنا 5/67نيز ر \_ ك آنحضرت (ص)

تكامل :\_ كے اسباب 5/54، 111نيز ر \_ ك ترقى ، قيامت ، مومنين

تكبر:\_ كى سزا 4/172; \_ كے اثرات 4/151نيز ر \_ ك استكبار ، بنى اسرائيل ، كفار ، متكبرين ، مومنين

تكفير :

ر \_ ك بنى اسرائيل ، گناہ

تكوين :تكوين و تشريع 5/4

خاص موارد اپنے اپنے موضوعات ميں تلاش كئے جائيں

تمسخر اڑانا :ر\_ ك آيات خدا ، احكام ، اذان ، اسلام ، الله تعالى ، اہل كتاب ، تمسخر اڑانے والے ، دين ،شعائر ، طاغوت پرست لوگ،عيسى عليه‌السلام ، كفار ، مسخ شدہ لوگ ، مشركين ، منافقين ، نماز ، يہودتمسخر اڑانے والے :\_والوں كا كفر 4/140; \_والوں كا مقابلہ 4/140; \_والوں كے ساتھ دوستى 5/58نيز ر\_ك تمسخر اڑانا

تمسك:آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے \_ 4/175;خدا سے \_ 4/146، 175; خدا سے\_ كى جزا4/175; قرآن كريم سے \_ 4/175

تنزيہہ :ر\_ك الله تعالى ، عيسى (ع)

تنقيد :ناپسنديدہ \_ 5/59; ناپسنديدہ \_ كا پيش خيمہ 5/59نيز ر \_ ك اہل كتاب

توابين:ر \_ ك : توبہ كرنے والے

تواضع:\_ كى اہميت 5/54; \_ كى قدر و قيمت 5/55; \_ كے اثرات 5/54، 82نيز ر\_ك انفاق، عيسائي ، كفار ، مجاہدين ، مومنين

توانائي :ر\_ك قدرت

توبہ :\_سب كيلئے 5/34;\_ سے محروميت 4/168; \_ قبول ہونے كا پيش خيمہ5/74 ; \_ قبول ہونے كى شرائط 4/146، 5/34، 39; \_كا پيش خيمہ 4/110، 111; \_ كى اہميت 5/74; \_ كى تشويق 5/39، 74 ; \_ كى دعوت دينا 5/74; \_ كى شرائط 4/146; \_ كى قبوليت 4/146، 5/34، 71; \_ كى قدر و قيمت 5/34، 71; \_ كے اثرات 4/110، 146، 5/34، 39، 40، 71، 74;\_كے موانع 5/34;شرك سے \_ 5/74; ظلم سے \_ 4/110، گناہ سے \_ 4/146; ناپسنديدہ تعقلسے \_ 5/71; ناپسنديدہ عمل سے \_ 5/71نيز ر\_ك بنى اسرائيل ، توبہ كرنے والے ، چور ،

ظالمين ، كفار ، گناہگار لوگ ، مجرم ، محارب، مشركين ، مفسدين، منافقين

توبہ كرنے والے :\_والوں كى بخشش 5/39، 40; \_والوں كى جزا 4/146; سچى \_ 4/147نيز ر\_ ك توبہ

توحيد :\_ افعالى 5/76; \_ ذاتى 5/73، 116، 120;\_ ذاتى كى دعوت 5/117; \_ ربوبى 5/28، 72; \_ عبادى 4/171، 5/72، 73، 116; \_ عبادى كى دعوت دينا 5/117; \_ عبادى كے اثرات 4/171، 5/73; \_ كى اہميت 5/35; \_ كى دعوت دينا 5/73; \_ كے اثرات 4/171، 5/74; \_ كے دلائل 4/153، 171، 174، 5/75، 120نيز ر \_ ك اقرار ، ايمان

تورات :\_اور انجيل 5/66، 68; \_ ايك آسمانى كتاب 5/44; \_ پر عمل 5/66، 68; \_ سے روگردانى 5/43، 44; \_ صدر اسلام ميں 5/43، 66، 68; \_ كا سمجھنا 5/43; \_ كا كردار 5/43، 44، 45; \_ كا نزول 5/44، 68;\_كا ہدايت كرنا 5/44، 46; \_ كى تاريخ 5/46; \_كى تحريف كا محرك 5/42; \_ كى تعليمات 5/15، 44، 45، 46، 66;\_ كى تعليمات كا چھپانا 5/44; \_ كى حفاظت 5/44; \_ كى حقانيت 5/44، 46، 48;\_ كى فضيلت 5/110; \_ كى نظر ميں حدود 5/43; \_ كى نظر ميں حكومت 5/44; \_ كى نظر ميں قصاص 5/45; \_ كى نظر ميں قضاوت 5/43، 44; \_ كے احكام 5/43، 44; \_ كے احكام سے گريز 5/43، 44; \_ كے حقائق كا چھپانا 5/15; \_ كے وعظ و نصائح 5/46; \_ ميں تحريف كا سر چشمہ 5/13; \_ ميں تحريف كرنا 5/13، 41، 46، 68; \_ يہود كى نظر ميں 5/44نيز ر \_ ك انجيل ، اہل كتاب، بنى اسرائيل ، عيسى عليه‌السلام ، عيسائي ، قرآن كريم ، مريم عليه‌السلام ، يہود

توقعات :ناپسنديدہ \_ 4/153، 162، 5/22، 24نيز ر \_ ك اہل كتاب

توكل :\_كا پيش خيمہ5/11،23;\_ كى اہميت 4/104،5 /23 \_ كے اثرات 5/11; خدا پر \_ 5/11، 23، 24نيز ر \_ ك مجاہدين

تہمت :\_ كا گناہ 4/112; \_كا محرك 5 /41;\_ كى مذمت 4/112; \_ كے اثرات 4/112نيز ر \_ ك افترا، برگزيدہ افراد، عيسى عليه‌السلام ، مريم عليه‌السلام ، مسلمان

تيمم :\_ كا فلسفہ 5/6; \_كا وجوب 5/6 ; \_ كى اہميت 5/6; \_ كى ترتيب 5/6; \_ كى جگہ 5/6 ; \_ كى شرائط 5/6 ; \_ كے احكام 5/6 ;\_كے مبطلات 5/6 ;\_ كے واجبات 5/6;\_ميں مسح 5/6; زمين پر \_ 5/6 ; مٹى پر \_ 5/6

تيندوا:ر\_ ك شكار

ث

ثروت :\_ كى اخروى قدر و قيمت 5/36

ثروتمند افراد :\_ سے اظہار برائت 4/135; \_ سے طمع ركھنا 4/135; \_ كى مصلحتيں 4/135; \_كے حقوق 4/135; كافر \_ 5/36

ثقافت :ر\_ك ترقي

ثقافتى نظام :5/58

ثقافتى يلغار:\_ كا مقابلہ 5/ 59، 105

ثواب و عقاب :ر\_ك پادا ش، سزا

ج

جاسوسى :\_ كے اثرات 5/41نيز ر\_ك منافقين ، يہود

جان :\_ كى حفاظت 5/32; \_ كى حفاظت كى اہميت 5/32نيزر \_ك ، قاتل ، قصاص،مفسدين

جاودانى :\_كى قدر و قيمت 5/75نيز ر\_ك اسلام ، بہشت ، بہشتى افراد ، جہنم ، عذاب

جاہل : 5/58\_ قاصر 5/19; \_ كى اطاعت 5/104;\_ كى تقليد 5/104; عذر ركھنے والا \_ 5/19

نيز ر\_ك جہالت

جبرائيل عليه‌السلام :\_ اور عيسى عليه‌السلام 5/110

جبر كى طرف رجحان :ر\_ك يہود

جبر و اختيار :5/16

جحيم : 5/10نيز ر\_ك جہنم

جدت :\_كے موانع 5/104

جذبات :برادرانہ \_ 5/30\_ پر قابو پانا 5/2 ، 8; \_ كو كمزور كرنے كا پيش خيمہ 5/27 ; \_ كو كمزور كرنے كے اسباب 5/30

جراحت :\_كے اثرات 5/45نيز ر\_ك قصاص

جرم :\_ تحريم سے پہلے 5/93; \_ ترك كرنے كے اثرات 5/93 ;\_كا پيش خيمہ 5/30; \_ كے ارتكاب كے موانع 5/38

جزا :ر\_ك پاداش ، سزا

جزا و سزا كا نظام : 4/123، 124، 126، 134، 137، 144، 147، 149، 173، 5/2، 18، 32، 33، 38، 40، 60، 89، 95، 105، 107، 115نيز ر\_ ك پاداش ، سزا

جستجو :\_كا تعادل 5/101

جلاوطنى :ر\_ك محارب ،مفسدين

جمادات :\_كا احياء 5/110; \_ كے احيا ء كا امكان 5/110; \_كے احيا ء كا جواز 5/110

جنابت:\_ كے احكام 5/6نيز ر\_ك غسل

جنايت:\_ كے اسباب 5/

جنب:\_ كے احكام 5/6

جنسيت :\_ كى تبديلى 4/119; \_ كى قدر و قيمت 4/124

جنسى تعلقات :حرام \_ 5/5

جنسى ملاپ :ر\_ ك ہم بستري

جنگ :\_ سے فرا ركرنا 5/21، 22، 24; \_ سے فرار كى ممانعت 5/21; \_ كى دعوت دينا 5/23; \_ كى سختى 4/104; \_ كى كمان 4/102; \_ كى منصوبہ بندى 4/102، 5/23; \_ ميں ثابت قدم رہنا 4/104، 5/21; \_ ميں حفاظت كرنا 4/102; \_ ميں حوصلہ بڑھانا 4/104; \_ ميں خيانت كے اثرات 4/143; \_ميں ذكر خدا 4/103;\_ميں فتح 4/141;\_ ميں نظم و ضبط 4/102; \_ ميں نماز ادا كرنا 4/102 ; \_ ميں نماز جماعت ادا كرنا 4/102; \_ميں ہوشيارى 4/102;\_ى غنيمت 4/141; نفسياتى \_ 4/137نيز ر\_ك آنحضرت عليه‌السلام ، الله تعالى ، جہاد ، خوف، دشمن ، ظالمين ، فوجى تيارى ، فوجى سازو سامان ، منافقين

جنين :\_ كى حليت كى شرائط 5/1

جوا :ر\_ك قمار

جواب :ر\_ك سوال

جہاد :\_ ترك كرنا 5/24، 25، 35; \_ ترك كرنے كے اثرات 5/26; \_ ترك كرنے كے اسباب 5/54; \_ سے فرار 5/54; \_ سے فرا ركى ممانعت 5/21 ; \_ سے محروميت 5/36; \_ كى اہميت 5/23، 35، 54; \_ كے آداب 4/104; \_ كے اثرات 5/35، 36، 54;دشمن كے ساتھ \_4/104 ; راہ خدا ميں \_5/21،35،54;نيز ر\_ك بنى اسرائيل ، مومنين

جہالت :\_ كى علامات 5/100; \_ كے اثرات 4/157، 162، 5/50، 58، 73، 76، 82، 103

نيز ر\_ك انسان ، اہل كتاب، جاہل ، دين ، عيسى عليه‌السلام ، قابيل ، كفار ، يہود

جہنم :\_ سے نجات پانا 4/123، 146، 5/36; \_ سے

نجات كے موانع 5/72; \_ كا ابھى سے موجودہونا 4/151، 161; \_ كا برا ہونا 4/115; \_ كا جاودانى ہونا 4/169; \_ كا عذاب 4/115، 116، 145، 5/32، 36 ، 37; \_ كى آگ 5/29، 72 ; \_ كى آگ كا احاطہ 5/37; \_ كے اسباب 4/121، 169، 5/10، 29، 72 ;\_كے دركات 4/145; \_ كے مختلف نا م 5/10; \_ كے موانع 5/29; \_ ميں داخل ہونا 4/121; \_ ميں ہميشہ رہنا 4/121، 169نيز ر\_ك ايمان ، جحيم ، طاغوت پرست لوگ ، ظالمين ، كفار ، گمراہ افراد ، مرتد ، مسخ شدہ لوگ ، مشركين ، مكذبين ، منافقين ، يہود

جھٹلانے والے :ر\_ك مكذبين

جہنمى لوگ : 4/121، 5/10، 32\_وں كاعذاب 5/37;\_وں كى آرزو 5/37 ;\_وں كى جاودانى 4/169،5/29 ;\_وں كى سزا 5/29

جھوٹ :جائز \_ 4/114; \_ كو كان لگا كر سننا 5/41; \_ كو كان لگا كر سننے كى طرف رغبت 5/42; \_ كو كان لگاكر سننے كى مذمت 5/41، 42; \_ كے اثرات 5/41; \_ كے اسباب5/42; \_ كے موارد 4/112\_ى افواہ 5/41

نيز ر \_ ك عيسائي،قسم ، گواہى ، منافقين ، يہود

چ

چشم پوشى :ر \_ ك عفو و درگذر

چوپائے:\_ سے استفادہ5/1; \_ كى تحريم 4/119; \_ كى حليت 5/2; \_كے گوشت كى حرمت 5/1; \_ كے گوشت كى حليت 5/1

چور:\_ كا ہاتھ كاٹنا 5/38; \_ كو معاف كرنا 5/39; \_ كى اصلاح 5/39; \_ كى بخشش5/39، 40; \_ كى توبہ 5/39; \_ كى سزا 5/40نيز ر \_ ك چورى ، عورت

چورى :\_ كا ظلم ہونا 5/39; \_ كا گناہ 5/39; \_ كا نقصان 5/39; \_ كى حد 5/38، 39; \_ كى حد ساقط كرنا 5/39; \_ كى حرمت 5/38; \_ كى سزا 5/33، 38; \_كے احكام 5/38

نيز ر \_ ك چور ، مسلمان

ح

حاسد:ر \_ ك حسود

حاكم :ر \_ ك رہبر

حامى :(بڈھا سانڈھ )\_ كے احكام 5/103، 104

حب :ر \_ ك محبت

حبس:\_ جائز 5/106نيز ر\_ ك گواہى دينے والے ،محارب

حبط :ر \_ ك عمل

حج:\_ سے روكنا 5/2; \_ كا فلسفہ 5/2، 98; \_ كى اہميت 5/2; \_ كى قربانى كى اہميت 5/2; \_ كى قربانى كى بے حرمتى 5/2; \_ كى قربانى كى جگہ 5/95; \_ كى قربانى كے فوائد 5/97; \_ كے اثرات 5/2، 97، 98; \_ كے احكام 5/2، 95، 96; \_ كے دوران تجارت 5/2; \_ كے دوران جنگلى حيوانات كا شكار 5/94; \_ كے دوران شكار 5/94; \_ كے مادى فوائد 5/2; \_ كے معنوى فوائد 5/2; \_ ميں امنيت 5/2; \_ ميں تعاون 5/2;\_ميں قربانى 5/2،98نيز ر \_ ك احرام

حجاج:\_ كا امتحان 5/94; \_ كى امنيت 5/2; \_ كى علامتيں 5/2; \_ كى فضيلتيں 5/2; \_ كى ہتك حرمت 5/2

حدود :\_ كا ساقط كرنا 5/34، 39، 40; \_ كا فلسفہ 5/38; \_ كا نفاذ 5/40; \_ كى تشريع 5/38; \_ كے احكام 5/33، 38; \_ كے نفاذ كا پيش خيمہ 5/38; \_ كے نفاذ كا فلسفہ 5/33; \_ كے نفاذ كى اہميت 5/38نيز ر \_ ك اللہ تعالى ، تورات ، چورى ، زنا ، محارب ،مفسدين ،ناامني حرام تعلقات : 5/51

حرام خورى :\_ سے اجتناب 5/62، 65; \_ كا برا ہونا 5/62; \_ كا دنيوى عذاب 4/161; \_ كا گناہ 5/62; \_ كى سزا 4/161; \_ كى مذمت 5/42; \_ كے اثرات 4/161، 5/42; \_ كے موارد 5/44 نيز ر \_ ك اہل كتاب ، عيسائي ، يہود

حرج :ر \_ ك قائدہ لاحرج

حركت:ر \_ ك كائنات ، موجودات

حرم :\_ كے احكام 5/95، 97; \_ ميں شكار كرنا 5/95، 96، 99; \_ ميں شكار كرنے كا گناہ 5/95نيز ر \_ ك كفارہ ، مكہ

حرمت والے مہينے:\_مہينوں كا تقدس 5/97،98; \_ مہينوں كى ہتك حرمت 5/2، 99;\_مہينوں كے تقدس كى حفاظت 5/97; \_مہينوں كے فوائد5/97

حزب اللہ :5/56\_ كا اطمينان 5/56; \_ كى شجاعت 5/56; \_ كى كاميابى 5/56

حزن :ر \_ ك غم و اندوہ

حساب كتاب :ر \_ ك امم، ايمان ، عمل ، قيامت

حسد :\_ ختم كرنے كى اہميت 5/28; \_ كا انجام 5/31; \_ كى برائي 5/31; \_ كے اثرات 5/27، 30; \_ كے اسباب 5/27نيز ر \_ ك قابيل

حسود:\_ كے ساتھ سلوك 5 / 28

حشر:ر \_ ك انسان ، ايمان ، رہبر ، قيامت ، مستكبرين

حفظان صحت:ر \_ ك پاكيزگى ، تغذيہ

حق :\_ تك پہنچنے كا طريقہ 5/82; \_ سے بھٹك جانا 5/75; \_ شناسى كے اثرات 4/115; \_ قبول كرنے كا پيش خيمہ 5/83;\_قبول كرنے كے موانع 5/13;\_كا معيار5/71; \_ كو جھٹلانا 4/140; \_ كو جھٹلانے كے موانع 5/10; \_ كو چھپانے كى سزا 5/44; \_ كو چھپانے كے اسباب 5/44; \_كو سمجھنے كے موانع 5/13; \_ كى اہميت 4/171; \_ كى تشخيص كا طريقہ 5/66; \_ كى تشخيص كا معيار 5/100; \_ كى تشخيص كے موانع 5/71; \_ كى كاميابى 5/23; \_كے انكار كا پيش خيمہ 5/68

نيز ر \_ ك اہل كتاب ، حقائق ، عيسائي ، عيسائيت ، گواہى ، منافقين ، ہم نشينى ، يہود

حقائق :\_ كى تبيين 5/15، 101; معنوى \_ كا ظہور 4/159نيز ر \_ ك انجيل ، تورات ، حق ، قيامت

حق طلبى :ر \_ ك فطرت

حق مہر :ر\_ك مہر

حقوق :\_ پر سمجھوتہ كرنا 4/128; \_ سے دستبردار ہونا 4/128; \_ كا اثبات 5/107\_ كى مراعات كى اہميت 5/2;

خاص موارد اپنے اپنے موضوعات ميں تلاش كئے جائيں

حقوق انسانى :ر \_ ك انسان ، لوگ

حقوق كا نظام :4/128، 148، 149، 176نيز ر \_ ك حقوق

حكمت :\_ كا كردار 4/170،5/38\_ كا نزول 4/113; \_ كى اہميت 4/130; \_ كى قدر و منزلت 4/170نيز ر \_ ك آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ، اللہ تعالى ، علم ، عمل ، عيسى (ع)

حكومت :اسلامى \_ 4/144; \_ كى مشروعيت كا معيار5/47; \_ كى نعمت 5/20; \_ كے شرائط 5/55; \_ كے مبانى 5/49، 5/50; صالح \_ كا قيام 5/66;ناجائز \_ 5/55 نيز ر \_ ك انجيل ، بنى اسرائيل، تورات ، كفار، منافقين

حلال اشياء :\_ كا معيار 5/110; \_ كى پاكيزگى 5/87; \_ كى تحريم 4/119، 121، 161، 5/87، 88; \_كى تحريم كا پيش خيمہ 4/161;\_ كى تحريم كى حرمت 5/87; \_ كى تحريم كے احكام 5/87; \_ كى قدر وقيمت 5/100; \_ كى مراعات كى اہميت 5/100 نيز ر \_ ك پينے كى اشياء ، جنين ، حليت ، حيوانات ، روزى ، شكار ، طعام ،وحشى جانور ، وسائل

حليت :\_ كا معيار5/4، 5;

خاص موارد اپنے اپنے موضوعات ميں تلاش كئے جائيں \_

حمد :خدا كى \_ 4/131

حواري:\_اورعيسى عليه‌السلام 5/111، 112، 113;\_وں كا آسمانى كھانا 5/115، \_وں كا اخلاص 5/111; \_وں كا ايمان 5/111،112;\_ وں كاتعقل5/112; \_وں كا تقوى

5/112; \_وں كا عقيدہ 5/112، 113; \_وں كا عہد 5/113; \_وں كا فرمانبردارہونا5/111، 112;\_وں كا كھانا 5/113 ; \_وں كا مطالبہ 5/111،112،113، 114، 115; \_وں كا ہدف 5/113;\_وں كو الھام ہونا 5/111; \_وں كى تعداد 5/111; \_وں كى فضيلتيں 5/111 ،115; \_وں كى مادہ پرستى 5/113،\_وں كى مذمت 5/112;\_وں كى نعمتيں 5/115 نيز ر \_ ك عيسى (ع)

حواس:\_ كا دائرہ كار 4/153; \_ كا كردار 5/31

حوصلہ بڑھانا :\_بڑھانے كا پيش خيمہ 4/104; \_بڑھانے كے اسباب 4/104، 5/28 \_نيز ر \_ ك جنگ ، مجاہدين

حيا :اللہ تعالى سے \_ 4/108; لوگوں سے \_ 4/108

حيات :ر \_ ك انسان ،عيسى عليه‌السلام ، مجرم،مريم (ع)

حياتيات :\_ كى اہميت 5/31

حيثيت :ر \_ ك آبرو

حيلہ:ر\_ ك مكر و فريب

حيوانات :پالتو \_ 5/95; حرام \_ 5/3; حلال \_ 5/4; \_ كا تذكيہ 5/3; \_ كا علم 5/31; \_ كا كردار 5/31; \_ كى تعليم 5/4; \_ كى جبلت 5/31; \_ كى صلاحيتيں 5/4; \_ كے احكام 5/4; \_ كے تذكيہ كى شرائط 5/3; شكارى \_ 5/4

نيز ر \_ ك چوپائے ، شكار

خ

خادم :\_ كى نعمت 5/20

خائن لوگ : 4/141\_ اور آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم 4/113; \_اور قاضى 4/107; \_ قيامت كے دن 4/109; \_وں كا اخروى عذاب 4/109;\_وں كا عقيدہ 4/108; \_وں كا مواخذہ 4/109; \_وں كاور غلانا 4/113; \_ وں كى حمايت 4/105، 107، 109; \_وں كى سازش 4/113; \_ كى سزا 4/109; \_وں كى مبغوضيت 4/107; \_ وں كى مغفرت 4/110;\_وں كے مفادات كا تحفظ ; گناہگار \_ 4/108; مكار \_ 4/107

نيز ر \_ ك آنحضرت (ص)

خبائث :\_ سے اجتناب 5/100;\_ كى تشخيص كے اسباب 5/100; \_ كى جانب جھكاؤ 5/100; \_ كى حرمت 5/4;\_ كى قدر و قيمت 5/100

خداشناسى :\_ كا پيش خيمہ 5/97; ناقص \_ 5/17نيز ر\_ك آيات خدا ، الله تعالى ، ہابيل

خرابى :اجتماعى \_كا مقابلہ 5/33 ;\_سے غفلت 5/79;\_سے ممانعت 5/32;نيز ر\_ ك بنى اسرائيل ،فساد پھيلانا

خرافات :\_سے نجات كے اسباب 5/104; \_ كا سرچشمہ ;4/119 \_ كا مقابلہ كرنا 5/103; \_ كى جانب جھكاؤكا پيش خيمہ 5/104; \_كے موانع 5/103

خرد :ر\_ك عقل

خريد و فروخت :ر\_ك معاملہ

خسارت :ر\_ك نقصان

خشم :ر\_ك غضب

خضوع و خشوع :\_ كى قد رو قيمت 5/55نيز ر\_ك مناجات

خطا :\_ سے معصوم ہونا 4/113نيز ر\_ك آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ، اہل كتاب

خلاف ورزى كرنے والے :\_ سے سلوك 5/38; \_ كى سزا 5/94

خلقت :ر\_ك كائنات ، انسان ،عيسى عليه‌السلام ، كوا

خوارى :ر\_ك ذلت

خود:\_پر ظلم كرنا 4/110;\_سے خيانت كرنا 4/107;\_كو نقصان پہنچانا5/87;\_كے خلاف اقرار 4/135

خودپسندى :ر\_ك عجب

خود خواہى :ر\_ك اہل كتاب ، عجب

خودسازى :ر\_ك تزكيہ

خود محورى :\_ كى مذمت 5/52

خود نمائي :ر\_ك ريا

خوراك :ر\_ك تغذيہ

خوشخبري:ر\_ك بشارت

خوف :پسنديدہ \_ 5/3; جنگ سے \_ 5/24; \_ اور اميد 4/110، 5/98;\_ خدا 5/8 ، 23، 28، 57، 82، 94، 108;\_خدا كا پيش خيمہ 5/94،109; \_ خدا كى اہميت 5/3، 44;\_ خدا كى نشانياں 5/94; \_ خدا كے اثرات 5/28، 29، 44، 108; \_ سے نجات كے اسباب 5/69; \_كا پيش خيمہ 5/92; \_ كے اثرات 5/23، 44، 52;\_كے موانع 5/23 ، 28،69;\_كے موجبات 5/54، 69; دشمنوں سے \_ 4/101، 103، 5/3، 23، 54; شكست كا \_ 5/52; ظالموں كا \_ 5/63; قيامت كا \_ 5/109; گناہ كا \_ 4/116، 5/98; مشكلات كا\_ 5/52; موت كے \_كے موانع 5/28;ناپسنديدہ \_ 5/3،44

نيز ر\_ك بنى اسرائيل ، تربيت ، قابيل ، قضاوت ، گناہگار ، متقين ، مومنين ، يہود

خنزير:\_ كے گوشت سے استفادہ كرنا 5/3; \_ كے گوشت كى حرمت 5/3نيز ر\_ك مسخ

خوشى :ر\_ك سرور خون :\_ سے استفادہ 5/3 ; \_ كى حرمت 5/3

خيانت :\_ ايك ناپسنديدہ فعل 4/108;\_ سے گريز كرنا 5/108;\_كا پيش خيمہ 5/13; \_كا گناہ 4/107; \_ كا نقصان 4/111; \_ كے اثرات 4/107، 111; \_ كے موارد 4/107

نيز ر\_ك آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ، اسلام ،بنى اسرائيل ، جنگ، خود، گفتگو ، گواہى ، مسلمان ، منافقين ، مومنين ، يہودخيانتكار:ر\_ ك خائن لوگ

خير :\_ كى دعوت 4/114; \_ كى دعوت كى جزا 4/114; \_ كى طرف جھكاؤ 5/27; \_ كے موارد 4/127

اشاريے (3)

د

دانت :ر\_ك قصاص

داؤد عليه‌السلام :\_ اور كفار 5/78; \_ كا قصہ 5/78; \_ كى بعثت 5/78; \_ كى كتاب4/163; \_ كى لعنت 5/78; \_ كى نا اميدى 5/78; \_ كى نبوت 4/163، 5/78 نيز ر\_ك بنى اسرائيل

در بدرى :ر\_ك بنى اسرائيل

درخت :\_ كا كلام كرنا 4/164 نيز ر\_ك بہشت

دشمن :\_ اور اسلام 5/3; \_ پر ظلم كرنا 5/8; \_ پر فتح حاصل كرنا 5/23، 30; \_ سے اظہار برائت 5/51، 57; \_ سے سلوك 5/59; \_ سے نجات كى اہميت 4/101; \_ كا پروپيگنڈا 5/59; \_ كا تعاقب 4/104; \_ كا خطرہ 4/102; \_ كا عذاب 5/52; \_ كا مقابلہ 5/23; \_ كا مكرو فريب 4/142; \_ كا نقصان 4/104; \_ كى سازش 4/101، 5/49، 52، 54; \_ كى سازش كا ناكام بنانا 5/11; \_ كى شكست 5/52; \_ كى طاقت 5/23; \_ كى كوشش5/11; \_ كى مذمت 5/54; \_ كى نفسياتى جنگ 5/54; \_ كے حقوق 5/2، 8، 10; \_ كے حملے كا پيش خيمہ 4/102;\_كے ساتھ تجاوز 5/2

نيز ر\_ك آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ، اسلام ، جہاد، خوف، دشمن كى پہچان ، دشمنى ، دين ،رہبر ، مجاہدين ، مسلمان ، مومنين

دشمن كى پہچان :\_ كى اہميت 5/82 نيز ر\_ك دشمن ، دشمني

دشمنى :\_ ختم كرنے كے اسباب 5/16; \_ سے اجتناب كرنا 5/91; \_كا پيش خيمہ 5/14،64،92;\_ كا سرچشمہ5/64; \_ كے اثرات 5/2، 8، 64، 91; \_ كے علل و اسباب 5/2، 82، 91

نيز ر\_ك آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ، اديان كے پيرو كار ، الله

تعالى ،اہل كتاب ، دشمن ، دشمن كى پہچان ، عيسائي، كفار ،مشركين ، مومنين ، يہود

دشنام :جائز \_ 4/148;\_ كى حرمت 4/148; \_كى مذمت 4/148;\_ كے احكام 4/148

دعا :\_كا پيش خيمہ 5/25;\_ كى قبوليت 5/114;\_كى قبوليت كا پيش خيمہ 5/114; \_ كے آداب 5/83، 114; \_ كے اثرات 4/106;\_ ميں دنيا طلب كرنا 5/114;\_ ميں مؤثر عوامل 5/114;قابل قدر \_5/114نيز ر\_ك عيسى عليه‌السلام ، عيسائي ، ، مقربين ،مناجات ، موسى عليه‌السلام ، نفرين \_

دعوت :ر\_ ك استغفار ، اسلام ، اصلاح ، امم ، انبيائ عليه‌السلام ، اہل كتاب ، ايمان ، بنى اسرائيل، بھلائي، تقوى ، توبہ ، توحيد ، جنگ ، عبادت ، عمل، عيسائي ، قرض، قيامت ، كفار، مشركين ، نيكي

دفاع :\_ كا حق 5/29 نيز ر\_ ك انبياء (ع)

دل بستگى :\_ كا معيار5/ 100; ناپسنديدہ \_ 5/100

خاص موارد اپنے اپنے موضوعات ميں تلاش كئے جائيں \_

دمشق:5/30

دنيا :\_ اور آخرت 4/134; \_ كى قدر و قيمت 4/ 134

دنيا پرست :\_وں كا عمل 4/134; \_ وں كى دھمكى 4/134نيز ر\_ك دنيا پرستي

دنيا پرستى :\_ كى مذمت 4/134; \_ كے اثرات 5/42، 63، 80نيز ر\_ ك امتحان ، دعا ، دنيا پرست ، يہود

دور انديشى :\_ كے موانع 5/30

دوستان آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم : 5/56دوستان خدا:5/54،56\_ كى صلابت 5/54

دوست كى پہچان :\_ كى اہميت 5/82

نيز ر\_ك دوستي

دوستى :حرام \_ 5/51 ، 57، 58، 80;\_كا پيش خيمہ 5/82 \_ كا معيار 5/51; \_ كے اسباب 5/82; ناپسنديدہ \_ 5/52، 54، 81نيز ر\_ ك الله تعالى ، اہل كتاب، تمسخر اڑانے والے ، دوست كى پہچان ، ظالمين ، عيسائي ، كفار، مشركين ، منافقين ، مومنين ، يہود

دھمكى :\_كا كردار 5/10; \_ كے اثرات 4/154; خاص موارد اپنے اپنے موضوعات ميں تلاش كئے جائيں \_

دھوكہ :ر\_ك مكر و فريب

دين :اكمال \_ كے اسباب 5/3; بہترين \_ 4/125; پسنديدہ \_ 5/3 ; پہلا \_ 4/163; \_ اور اقتصاد 5/66;\_ اور انسانى طبع 5/87;\_اور رفاہ 5/66; \_ اور علم 5/50; \_ اور عينيت 5/66، 68، 81، 87، 88، 89،91،97; \_ اور مادى ضروريات 5/88; \_ اور معاشرہ 5/66; \_اور وقت كے تقاضے5/48;\_ پر عمل كرنا 5/81; \_ حنيف 4/125;\_شناسى كے موانع 4/155 \_ كا احياء 5/44; \_ كا اعتلاء 5 /45;\_كا پھيلاؤ 5/54; \_ كا تظاہر 5/72;\_ كا تمسخر اڑانے كا سرچشمہ 5/58، 59; \_ كا تمسخر اڑانے كا گناہ 5/57; \_ كا فلسفہ 4/170، 5/35، 90; \_ كا كردار 5/48; \_ كامل 5/3; \_ كا منبع 5/48; \_ كو جھٹلانا 4/143; \_ كو قبول كرنا 5/49; \_ كو قبول كرنے سے اعراض 5/50; \_ كو قبول كرنے سے محروميت 5/49; \_ كو قبول كرنے كے موانع 5/49، 104; \_ كو نقصان پہنچانا 5/54; \_كى آسيب شناسى 5/3،77،78;\_ كى اہميت 5/48;\_ كى بے حرمتى 5/49; \_ كى تبليغ 5/67; \_ كى تحريف 4/119، 5/41;\_ كى تكميل 5/3، 6; \_ كى جانب جھكاؤ كے موانع 4/141; \_ كى حفاظت 5/105; \_ كى حفاظت كے عوامل; \_كى حقانيت 5/58; \_ كى طرف نسبت دينا 4/124;\_كى مسكوت چيزوں كے متعلق سوال كرنا 5/102; \_ كى نعمت 5/6; \_ كے اركان 5/58; \_ كے اعتلا كے موانع 5/54;\_ كے حصول كا طريقہ 5/48;\_ كے بعض حصوں كو جھٹلانا 4/150; \_ كے بعض حصوں كو قبول كرنا 4/150; \_ كے دشمن 5/52; \_ كے دشمن اور مومنين 5/64; \_ كے دشمنوں كى سازش 5/11،64;\_ كے دشمنوں كى نااميدى 5/3; \_كے مبانى 4/105، 5/58; \_ كے مجہولات كے بارے ميں سوال كرنا 5/101; \_ ميں بدعت ايجاد كرنا 4/119، 5/87، 103; \_ميں تحريف كا پيش خيمہ 5/42; \_ ميں غلوكا بطلان 5/77; \_ ميں غلو

كاسرچشمہ 5/77; \_ ميں غلو كرنا 4/171، 5/77; \_ ميں غلو كى حرمت 4/171، 5/77; \_ ميں غلو كے اثرات 5/78; \_ ميں غور و فكر 5/58; \_ى تعليمات 4/113;\_ى تعليمات پر عمل كرنا 5/66، 68، 70;\_ى تعليمات سے استفادہ كرنا 5/50;\_ى تعليمات سے جاہل ہونا 4/155، 162;\_ى تعليمات سے روگردانى 5/49، 102، 104، 105;\_ى تعليمات كا تمسخر اڑانا 4/155;\_ى تعليمات كا سرچشمہ 5/68;\_ى تعليمات كا علم 5/63; \_ ى تعليمات كا فلسفہ 5/50، 100;\_ى تعليمات كو فراموش كرنا; \_ى تعليمات كو قبول كرنا 5/70;\_ى تعليمات كى تبيين 5/19، 102;\_ى تعليمات كى تشريع 5/101;\_ى تعليمات كى تعليم 5/110;\_ى تعليمات كى حقانيت 5/45; \_ ى تعليمات كى خصوصيت 5/87;\_ ى تعليمات كى قدر و قيمت 5/50;\_ى تعليمات ميں انسجام 5/67;\_ ى شعائر 5/58 نيز ر\_ ك آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ، ابراہيم عليه‌السلام ، اختلاف، اديان ، اسلام ، الله تعالى ، امتحان ، امم ، اہل كتاب، ايمان، بصيرت ، بنى اسرائيل ، ديندارى ، دين فروشي، دينى تعليمات كا نظام ،صابئين، علما ، عيسائي ، عيسائيت ، لوگ، مسلمان،معاشرہ ، نوح عليه‌السلام ، وقت كے تقاضے ، يہود

ديندارى :\_ كا تظاہر 4/143; \_كى حدود 5/57;\_ كے اثرات 5/70;كے موانع 5/44نيز ر\_ك اہل كتاب ، دين ، دين فروشي

دين فروشى :\_ كا خطرہ 5/44; \_ كى حرمت 5/44; \_ كى مذمت 5/44; \_ كے موانع 5/44نيز ر\_ك دين ، دينداري، يہود

دينى تعليمات كا نظام :4/148، 149، 5/3، 4، 41نيز ر\_ ك دين

دينى قائدين :\_كو خبردار كرنا 4/113نيز ر\_ ك دين

ذ

ذبح :\_كے احكام 5/1، 3 ;\_ كے وقت بسم الله پڑھنا 5/3; زمانہ جاہليت ميں \_ 5/3نيز ر\_ ك ذبيحہ

ذبيحہ:حرام \_ 5/3

نيز ر\_ك اہل كتاب، ذبح

ذكر :آشكار \_ 4/142; بے قدر و قيمت \_ 4/142; تسلسل كے ساتھ \_ 4/103;خدا كا \_ 4/142، 5/71، 91; خدا كى ربوبيت كا \_ 5/83; خدا كى رحمت كا \_ 5/98; خدا كى نعمتوں كا \_ 5/7، 11، 110; \_ ترك كرنے كا پيش خيمہ 5/92; \_ ترك كرنے كے اسباب 5/91;\_ خدا كى اہميت 4/103; \_ خدا كے اثرات 4/103; \_ خدا كے اسباب 4/142، 143; \_ خدا ميں ادب كا لحاظ 5/112; \_ قيامت كى اہميت 5/109; \_ قيامت كے اثرات 5/29;\_ كا پيش خيمہ 5/91; \_ كى اہميت 4/106، 5/34، 91 ; \_ كے اثرات 4/108 ،110، 111، 122، 130، 131، 135، 148، 171، 5/4، 11، 12، 28، 40، 42، 44، 49، 91، 98; \_ كے موانع 5/91; \_ نعمت كى اہميت 5/20; عذاب خدا كا \_ 5/98; عہد خدا كا \_ 5/7; قيامت كا \_ 5/109; مغفرت خدا كا \_ 5/98نيز ر\_ ك تاريخ ، جنگ

ذلت :دنيوى \_ 5/41;دنيوى \_ كا پيش خيمہ 4/102; دنيوى \_ كے اسباب 5/41، 42نيز ر\_ ك زندگى ، عيسائي ، منافقين ، يہود

ذمہ داري:\_ قبول كرنے كى شرائط 5/102 ; \_ كا پيش خيمہ 5/14، 23; عمومى \_ 5/79

خاص موارد اپنے اپنے موضوعات ميں تلاش كيئے جائيں

ر

راز :\_ فاش كرنا 5/61نيزر\_ ك انسان ، اہل كتاب

راہب :ر\_ك عيسائيت

ربوبيت :غير خدا كى \_ 5/72نيز ر\_ك الله تعالى

رجس :ر\_ك پليدي

رجحان:ناپسنديدہ \_ 4/119، 169;ناپسنديدہ \_ كے موانع 4/139

رجحانات:ر\_ ك رجحان

رجم:ر\_ك زناكار

رحمت :\_ خدا سے بہرہ مند افراد 4/175، 5/74\_ سے محروم ہونا 4/175; \_ كے اسباب 4/175نيز ر\_ ك الله تعالى ، ايمان

رزق :ر\_ك روزي

رسوم :ر\_ك زمانہ جاہليت

رشتہ دار:\_وں كو نقصان پہنچانا 4/135; \_وں كے خلاف گواہى 4/135; \_وں كے مفادات 4/135نيز ر\_ ك رشتہ داري

رشتہ داري:\_ كا كردار 5/27نيزر \_ ك رشتہ دار

رشد :ر\_ك ترقي

رشوت:\_ سے اجتناب 5/62، 65;\_ كا گناہ 5/62; \_ كى حرمت 5/42; \_ كى مذمت 5/42; \_ كے اثرات 5/42; \_ كے احكام 5/42;نيز ر \_ ك اہل كتاب، يہود

رضا كار :ر\_ك بنى اسرائيل ، مجاہدين رضائے الہى كے طالب :5/16

رفاقت :ر\_ك دوستي

رفاہ :\_ كى قدر و قيمت 5/66; \_ كے اسباب 5/66نيز ر\_ ك رفاہ طلبي

رفاہ طلبى :\_كا پيش خيمہ 5/44نيز ر \_ ك رفاہ

ركوع :ر\_ ك انفاق

رمضان المبارك :اكيس \_ 4/158

روايات :4/101، 103، 105، 112، 114، 115، 119، 125، 127،

128، 129، 137، 140، 141، 142، 143، 148، 156، 157، 158، 160، 163، 164، 170، 173، 174، 176، 5/1، 3، 4، 5، 6، 20، 21، 23، 26، 27، 30، 31، 32، 33، 38، 42، 43، 44، 45، 63، 64، 66، 67، 72، 78، 79، 80، 82، 87، 89، 90، 94، 95، 96، 97، 103، 105، 109، 110، 111، 115

روٹى :\_ كا نزول 5/115

روح القدس :5/110

روز غدير :\_ كى اہميت 5/3

روزہ :ر\_ ك كفارہ

روزى :پاكيزہ \_ 5/88; حلال \_ 5/88; \_زيادہ ہونے كى شرائط 5/66; \_ كاسرچشمہ 5/2، 88; \_ كم ہونے كا پيش خيمہ 5/66نيز ر\_ك الله تعالى ، انسان ،طعام، عيسائي ، موجودات ، يہود

رہبر:دينى \_ كى اطاعت 5/81; \_ اور فاسقين 5/49; \_ كا انتخاب 5/12; \_ كا علم 5/49; \_ كا نقش 5/56; \_ كو خبر دار كرنا 5/49; \_ كى استقامت 5/49; \_ كى اہميت 5/49; \_ كى ذمہ دارى 4/105، 5/33، 38، 114; \_ كى زيركى كى اہميت 5/49; \_ كى شرائط 5/55، 104; \_ كى لغزش كے اسباب 5/49; \_ كى مخالفت 4/115; \_ كى مخالفت كى سزا 4/115\_; \_ كے دشمن 5/49; \_ كے ساتھ محشور ہونا 4/115نيز ر\_ ك امامت، دينى قائدين ، قائدين كفر، قائدين گمراہى ، يہود

ريا :\_ سے اجتناب 4/142، 146; \_ كے اثرات 4/142، 143نيزر\_ ك عبادت ، نماز

ز

زانى :ر\_ك زناكار

زبور:\_ايك آسمانى كتاب 4/163; \_ كى اہميت 4/163; \_ كى قدر و منزلت 4/163

زكوة :\_ ادا كرنے سے اجتناب كرنا 4/137; \_ ترك

كرنا 5/12; \_ كى ادائيگى 4/162، 5/12، 55; \_ كى ادائيگى كى اہميت 5/12، 55 ; \_ كى ادائيگى كے آداب 5/55; \_ كى اہميت 4/162، 5/55; \_ كے اثرات 5/12نيزر \_ ك اديان ، بنى اسرائيل ، يہود\_

زمانہ جاہليت :\_سے محبت كاپيش خيمہ 5/50; \_كا معاشرہ 5/103;\_ كى ثقافت 5/50; \_ كى رسوم 4/127، 5/3، 50، 90، 104; \_ كى رسوم سے محبت 5/50; \_ كى رسوم كے خلاف جہاد 5/3، 50; \_كے علما كى قليل تعداد 5/103;\_ كے كفار 5/103; \_ ميں ازلام 5/90;\_ ميں استخارہ 5/90 ; \_ ميں بدعت كے اسباب 5/103; \_ ميں بدعت گذار 5/103نيزر \_ك قرعہ

زمين :\_ كا گھومنا 5/26; \_ كا مالك 4/126، 131، 5/17، 18، 40، 120; \_ كا نظام 5/97; \_ى مخلوقات كا مالك 4/132

زنا :\_ كا گناہ 4/137;\_ئے محصنہ كى حد 5/43نيز ر\_ ك زناكار

زناكار :شادى شدہ \_ كو سنگسار كرنا 5/43نيز ر \_ ك زنا ،شادى

زنا كى تہمت :\_ كى حرمت 4/156

زندگى :ذلت كى \_ 5/14; \_ كے آداب 5/35; \_ كے قوام كے اسباب 5/97; \_ ميں انصاف 4/135; \_ ميں ميانہ روى 5/66نيز ر\_ ك فاسقين ، يتيم

زہد:حرام \_ 5/103نيز ر\_ ك يہود

زيارت :ر\_ ك كعبہ

زيركى :\_ اور تقوى 5/100; \_ كى اہميت 4/101، 102، 141، 5/61، 105; \_ كے اثرات 4/ 102نيز ر\_ ك جنگ ، قاضي، قيادت ، مومنين

س

سازش:ر\_ ك خيانتكار ، دشمن ، دين ، عيسى عليه‌السلام ، منافقين ، يہود

سائبہ :(سانڈھ)\_ كے احكام 5/103، 104

سائنسى علوم :\_كا سرچشمہ 5/31

سب كا گھر : 5/97

سبل السلام :\_ كى قدر و قيمت 5/16

سب و شتم :ر\_ك دشنا م

سبيل الله : 4/160، 167، 5/16، 35، 54\_سے روكنا 4/160، 167، 168; \_سے روكنے كا ظلم 4/161، 168; \_سے روكنے كى سزا 4/161; \_ سے روكنے كے اثرات 4/160

سپاس گزارى :ر\_ ك شكر

ستائش :ر\_ ك حمد

ستم :ر\_ ك ظلم

سجدہ كرنا :خدا كو \_ 4/154نيز ر\_ ك ابراہيم (ع)

سچائي :ر\_ك صداقت

سخت دل :\_ اور علم 5/104; \_ اور ہدايت 5/104

سختى :ر\_ك مشكلات

سخن :ر\_ك گفتگو

سرّ :ر\_ك راز

سرپرستى :ر\_ك انتظام و انصرام

سر تسليم خم كرنا:

اوامر خدا كے سامنے\_ 5/108; جائز فيصلہ كے سامنے\_ 5/49;خدا كے سامنے\_ 5/1، 44، 111; خدا كے سامنے \_كى اہميت 4/125; خدا كے سامنے \_ كى فضيلت4/125;\_ كاپيش خيمہ5/111; \_ كا مقام 5/111;\_ كى اہميت 5/111; \_ كى قدر و قيمت 4/125; \_كے اثرات 5/108

سرزمين شام : 5/21

سرزمين مصر : 5/26

سرزنش :ر\_ك خاص موارد

سرقت :ر\_ ك چوري

سركش لوگ: 5/64\_ وں كا غمزدہ ہونا 5/68نيز ر\_ ك سركشي

سركشى :\_ كے اثرات 5/64، 68; \_ كے علل و اسباب 5/68; \_ كے مراتب 5/64، 68; \_ميں اضافہ كا پيش خيمہ5/68;\_ ميں اضافہ كے اسباب 5/68نيز ر\_ ك اہل كتاب، سركش لوگ ، قابيل ، قرآن كريم ، يہود

سرگردانى :\_ كے اسباب 4/137، 143

نيزر \_ ك ايمان، بنى اسرائيل ، عملى موقف فاسقين ،قابيل ،قيامت ، كفر، منافقين

سرگوشى :\_ سے منع كرنا 4/114; قابل قدر \_ 4/114; نيكى كى \_ 4/114نيز ر\_ك مسلمان

سرُور:\_ كى اہميت 5/114

سزا :آسمانى بجلى كے ذريعہ \_ 4/153; اخروى \_ كے اسباب 5/41; بغير بيان كے \_ 4/165; دنيوى \_ 5/33; دنيوى \_ كے اسباب 4/153، 160; \_ سے در گذر كرنا 4/149; \_ سے نجات پانا 4/123; \_ سے نجات پانے كے اسباب 5/49، 93; \_ كا معيار 4/123; \_ كى اقسام 4/173; \_ كى شرائط 5/94 ; \_ كے اسباب 5/2، 26، 32 ; \_ كے مراتب 4/151، 5/ 2، 32، 33، 41، 60; \_ معاف كرنا 4/ 123;\_ ميں امتيازى سلوك 4/123 \_ ميں انصاف 4/ 123، 124; \_ ميں تفاوت 5/60; مكر كے ذريعہ \_ 4/142

خاص موارد اپنے اپنے موضوعات ميں تلاش كئے جائيں \_

سزائے موت دينا :رك محارب ، مفسدين

سستى :\_ سے اجتناب 4/104; \_ كے موانع 4/104

سطحى سوچ :\_ كے اثرات 4/ 162

سعادت :اخروى \_ 4/ 134; اخروى \_كا پيش خيمہ 4/134; دنيوى \_ 4/134; دنيوى \_ كا پيش خيمہ4/134; \_ سے محروم ہونا 4/168; \_ كا انتخاب 4/170; \_كا پيش خيمہ4/134، 171; \_ كا سرچشمہ 4/134; \_ كى تبيين 5/19; \_ كے اسباب 4/170، 171، 5/35 ، 69، 70، 81نيز ر\_ ك انسان، عيسائي

سعى :ر\_ ك كوشش

سفر :ر\_ ك يہود

سقائي:ر\_ك پانى پلانا

سكوت :ر\_ ك يہود

سليمان عليه‌السلام :\_ كى نبوت 4/163

سماعت :\_ كى قدر و قيمت 5/76; \_ كے موانع 5/71نيز ر\_ك الله تعالى

سمندر :\_ كے فوائد 5/96

سنت :\_ كا كردار 4/105، 5/ 101، 104، ; \_ كى پيروى 4/115;\_ كى تعليم 4/105; \_ كى قدر و قيمت 4/115

نيز ر\_ ك ، آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ، قرآن كريم ، كفار

سنگسار كرنا:ر\_ ك زناكار

سوال :بے جا \_ كا گناہ 5/101; حرام \_ 5/101;\_ اور جواب 4/127، 5/101 ; \_ كا پيش خيمہ 4/127; \_

كے اثرات 5/102; ممنوع \_ 5/101 نيز ر\_ ك آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ،امم، انبيائ عليه‌السلام ، دين ، عيسى عليه‌السلام ، قيامت ، ميراث

سود :\_ كى حرمت 4/161; \_ كے احكام 4/161نيز ر\_ ك سود خوري

سو د خورى :\_ كے اثرات 4/161نيز ر\_ ك سود ، يہود

سياست:ر\_ك سياسى نظام

سياسى نظام: 4/139، 141، 144، 5/49، 50، 51، 55، 57

سيرت :ر\_ ك بنى اسرائيل ، مومنين

سير و سلوك:\_ كا طريقہ 5/35

ش

شادى :اہل كتاب كے ساتھ\_ 5/5; پاكدامن كے ساتھ \_ 5/5; حرام \_5/5;زنا كار سے \_5/5;\_ كا پيش خيمہ 4/130 ; \_ كى شرائط 5/5 ; \_ كے احكام 4/129، 5/5; كنيز سے \_5/5;يتيم كے ساتھ \_ 4/127نيز ر\_ ك عورت ، ہم بستري

شاكرين :\_ كى جزا 4/147

شاہد :ر\_ك گواہ

شبہ :\_كا پيش خيمہ5/17

شتر مرغ :ر\_ك كفارہ

شجاعت :\_ كا پيش خيمہ 5/23، 44;\_ كى اہميت 5/ 3 ، 44نيز ر \_ك انبياء عليه‌السلام ، حزب الله ، مومنين ، ہابيل ، يہود

شخصيت :\_ محفوظ ركھنے كى اہميت 4/112نيز ر\_ ك انسان ،عيسى عليه‌السلام ، ہابيل

شر :\_ كى جانب ميلان 5/27

ر\_ك شرور

شراب :\_پينا ايك ناپسنديدہ فعل 5/90;\_پينے كا گناہ 4/137، 5/90، 93;\_ تحريم سے پہلے 5/93 ; \_خورى صدر اسلام ميں 5/90، 93; \_ سے اجتناب كرنا 5/90 ، 91، 92، 93 ; \_ كى پليدى 5/90 ; \_ كى تحريم 5/91 ; \_ كى تحريم كا فلسفہ 5/91;\_كى حرمت 5/90;\_ كے اثرات 5/91 ; \_ كے احكام 5/90، 91;\_ كے مفاسد 5/91; \_ كے موارد 5/90

شرعى ذمہ دارى :\_ پر عمل كرنا 5/5، 44، 54، 88، 94، 96، ;\_پر عمل كرنے كا پيش خيمہ 4/131، 5/12، 44، 91، 94، 98، 108;\_ پر عمل كرنے كے اثرات 5/6، 26; \_ پر عمل كرنے كے موانع 5/44; \_ ترك كرنے كا پيش خيمہ 5/49; \_ ترك كرنے كے اثرات 5/5; \_ سے سوء استفادہ كرنا 5/3; \_ كا آسان ہونا 4/131، 5/6، 101 ; \_ كا سرچشمہ 5/1; \_كا قلمرو 5/102;\_ كى سہولت كا سرچشمہ 5/3; \_ كى شرائط 4/ 129، 5/89 ; \_ كے رفع ہونے كے موارد 5/3;\_ ميں قدرت 4/129، 5/6، 89نيز ر\_ ك بنى اسرائيل ، كفار ، مومنين

شرعى مسافت : 4/101

شرك :خدا كے ساتھ \_ 5/72 ;\_ ذاتى 5/ 116; \_ سے اجتناب كرنا 4/171، 5/ 90، 92 ; \_ صدر اسلام ميں 5/90; \_ عبادى 4/117، 5/76، 116; \_ عبادى كاپيش خيمہ 5/76 ; \_ كا انجام 5/72; \_ كا ظلم 5/72; \_ كا گناہ 4/116، 118، 5/72، 90 ; \_ كا مقابلہ 5/3; \_كى بخشش 4/110;\_ كى سزا 4/116; \_كى طرف رجحان 5/72; \_ كى نفى 5/75، 116، 117;\_كے اثرات 5/91;\_كے مظاہر كا ناپسنديدہ ہونا 5/ 90; \_ كے موارد 4/116، 171، 5/73; \_ كے موانع 5/73، \_ ميں تحقيق 5/75نيز ر\_ ك استغفار ، اہل كتاب، ايمان ، تثليث ، توبہ ، عيسى عليه‌السلام ، عيسائي

شريعت :ر\_ ك دين

شريك حيات:\_ سے محبت 4/129; \_ كا متعدد ہونا 4/129; \_ كى نعمت 5/20; \_ كے انتخاب كا معيار 5/5; \_ كے حقوق 4/128، 129;\_ كے درميان انصاف كرنا 4/129; \_ كے ساتھ بھلائي كرنا 4/128

شطرنج :\_ كى حرمت 5/90

شعائر :

\_ كا احترام 5/2; \_ كا تمسخر اڑانا 5/58، 59; \_ كى بے حرمتى 5/2;\_ كے تمسخر اڑانے كا سرچشمہ 5/58، 59; \_ كے تمسخر اڑانے كا گناہ 5/58; \_ كے موارد 5/2نيزر \_ ك دين

شفا :ر\_ك بيمار

شفاعت :\_ سے محروم ہونا 4/173، 5/41; \_ كے اثرات 5/41نيز ر\_ ك آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ، شفاعت كرنے والے ، عيسى عليه‌السلام ، قيامت ، مشركين ، مومنين

شفاعت كرنے والے :قيامت ميں \_ 4/173، 5/72نيز ر\_ك شفاعت

شقاوت:\_ كا انتخاب 4/170; \_كا پيش خيمہ 4/137;\_ كى تبيين 5/19 ; \_ كے اسباب 4/ 121نيز ر \_ ك كفار

شك :\_ كے موانع 5/114نيز ر\_ ك الله تعالى ،عيسى (ع)

شكار :بحرى جانوروں كا \_;برى جانوروں كا \_ 5/96; 5/96; پرندوں كا \_ 5/96; تفريح كے طور پر \_ 5/96; جائز \_ 5/2، 4، 96; حرام \_ 4/154، 5/1، 2، 3، 4، 95، 96; حرام \_ سے استفادہ 5/3; حلال \_ 5/4;خشكى اور سمندر دونوں ميں زندگى كرنے والے جانوروں كا \_ 5/96;\_ ترك كرنے كى اہميت 5/4; \_ كا محرك 5/4; \_ كى تقسيم 5/4; \_ كى حليت كى شرائط 5/4; \_ كى شرائط 5/4; \_ كے احكام 5/1، 2، 4، 96; \_ كے وقت بسم الله پڑھنا 5/4; \_ كے وقت تقوى كى مراعات 5/4; شكارى باز كا \_ 5/4; شكارى تيندوئے كا \_ 5/4; شكارى حيوانات كا \_ 5/4; شكارى شيركا\_ 5/4; شكارى كتے كا \_ 5/4 ; مچھلى كا\_ 4/154; ممنوعہ \_ 5/4نيز ر\_ ك احرام ، امتحان ، حج ، حرم ، كفارہ ، مكہ مكرمہ

شكارى باز:ر \_ ك شكار

شكارى شير :ر\_ ك شكار

شكايت :ر\_ ك موسى (ع)

شكر :خدا كا \_ 4/147; خدا كے \_كا پيش خيمہ5/6; \_كى نعمت 5/11، 21، 89; \_ كى نعمت كى اہميت 5/6; \_ كے اثرات 4/147نيز ر\_ ك شاكرين ، مومنين

شكست :\_كا پيش خيمہ 5/56;\_ كے اسباب 4/102نيز ر\_ ك آيہ تبليغ ، اسلام،بنى اسرائيل ، خوف، دشمن ، عيسائي ، كفار، يہود

شناخت :\_ كے درجات 5/114; \_ كے ذرائع 4/155، 5/31، 100; \_ كے موانع 4/155

شوہر :\_ كا حقوق ادا نہ كرنا 4/128، 129; \_ كى ذمہ دارى 4/129; \_ كے حقوق ادا نہ كرنے پر مذمت 4/128

شوہر كى نافرمانى كرنا :شوہر كى نافرمانى ترك كرنے كا پيش خيمہ 4/128نيز ر\_ ك شوہر

شہادت :ر\_ ك گواہي

شير :ر \_ ك شكار

شيطان :\_ اور مومنين 5/91 ; \_ پر لعنت 4/118; \_ سے اجتناب كرنا 5/92; \_ كا ايمان 4/118; \_ كا تسلط 4/119;\_ كا عمل 5/90; \_ كا فساد پھيلانا 4/119; \_ كا مكر و فريب 4/120; \_كا نقش 4/119، 5/91;\_ كا ور غلانا 4/118، 119، 120، 121، 5/30; \_ كا وعدہ 4/120; \_ كى پليدى 5/90 ; \_ كى پيروى 4/117، 118، 119; \_ كى سركشى 4/117; \_كى صفات 4/117;\_ كى قسم 4/119; \_كى محروميت 4/118، 119; \_ كى مذمت 4/117; \_ كى نااميدى 4/118; \_ كى ولايت 4/119، 122; \_ كى ولايت كا قبول كرنا 4/118، 119، 121; \_ كے اہداف 4/118، 119; \_ كے جال 5/91; \_ كے ورغلانے كا طريقہ 4/120; \_ كے ورغلانے كے اسباب 4/119نيز ر\_ ك ابليس ، شيطان كے پيروكار، عبادت ، عمل ، مومنين

شيطان كے پيروكار: 4/119، 121\_وں كا انجام 4/121

ص

صابئين:\_ كا ايمان 5/69; \_ كا دين 5/69; \_ كا عقيدہ 5/69; \_ كى ذمہ دارى 5/69

صادقين :5/119\_ بہشت ميں 5/120;\_ قيامت كے دن 5/119; \_ كى جزا5/ 119; \_ كى رضايت 5/119 ;\_ كى فتح 5/119; \_ كى كاميابي5/119;\_ كے فضائل 5 / 119

صاعقہ :\_كے ذريعے عذاب 4/153; \_ كے ذريعے ہلاكت 4/153نيز ر\_ك سزا

صالحين :5/25\_ اور آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم 5/84; \_ اور قرآن كريم 5/84; \_ بہشت ميں 5/84، 85; \_ قيامت كے دن 5/119; \_ كا ذكر خير 5/66; \_كا مقام و مرتبہ 5/84;\_ كى جزا 5/119; \_ كى رضا مندى 5/119; \_ كى ہم نشينى 5/ 84

نيز ر \_ ك اہل كتاب ، بنى اسرائيل

صداقت :\_ كى اخروى جزا 5/119; \_ كى قدر و قيمت 5/75; \_ كے اخروى اثرات 5/119نيز ر \_ ك اللہ تعالى \_عيسى عليه‌السلام ،مريم (ع)

صدقہ :\_ كى تشويق دلانا 4/114;\_ كے موارد 5/45صراط مستقيم : 4/175، 5/12، 16\_ كى قدر و قيمت 5/16

صفائي:ر \_ ك پاكيزگى ، خوراك

صلابت :ر \_ ك مجاہدين ، مومنين

صلاحيتيں :ان كا كردار 5/ 54

صلح:\_ كى اہميت 5/2 ، 16; \_ كے علل و اسباب 5/16نيز ر \_ ك آتشي، اصلاح

ض

ضرورت مند افراد :\_ كى حاجت روائي 4/114،125،5/ 55

ضوابط:اجتماعى \_ 5/2

ط

طاغوت:\_ كى اطاعت 5/60; \_ كى ولايت 4/115

طاغوت پرست لوگ :\_ جہنم ميں 5/60;\_وں كا ٹھكانا 5/60; \_ وں كى جانب سے تمسخر اڑانا 5/60; \_ وں كى گمراہى 5/60

طبيعى اسباب:ر\_ك طبيعى عوامل

طبيعى عوامل : 4/143، 153

طعام :ر \_ ك كھانا

طفل :ر \_ ك بچہ

طلاق :پسنديدہ \_ 4/130; \_ سے منع كرنا 4/130; \_كا پيش خيمہ 4/30; \_ كى تشريع 4/130;\_ كى تشويق كرنا 4/130;\_ كے اثرات 4/130، 131;\_ كے موانع 4/128

طمع :\_ كے اثرات 4/128، 5/42، 44نيز ر \_ ك انسان ، ثروتمند افراد، منافقين ، يہود

طہارت :\_ كى قدر و منزلت 5/6;\_ كے احكام 5/5 ، 6;\_ كے مبطلات 5/6نيز ر \_ ك اہل كتاب ، پاكيزگى ، مومنين

طيّبات :\_ سے استفادہ كرنا 5/5، 87، 88;\_ سے استفادہ نہ كرنا 5/87، 88;\_ سے محروميت 4/161;\_ كى تحريم 4/160، 5/87، 89;\_ كى تشخيص كے اسباب 5/100;\_ كى جانب جھكاؤ 5/ 100;\_ كى حليت 5/4;\_ كى قدر و قيمت 5/100; \_ كے موارد 5/4

ظ

ظالمين :\_ پر فتح 5/23; \_ جہنم ميں 5/72; \_كا بے پناہ ہونا 5/72; \_ كو افشا كرنا 4/148; \_ كى اصلاح 5/39; \_ كى بدگوئي 4/148; \_كى توبہ 5/39; \_ كى توبہ كى قبوليت 5/39; \_ كى سزا 5/29; \_كى

محروميت 5/51، 52; \_كے ساتھ جنگ 5/21، 22، 23; \_ كے ساتھ دوستى 5/80; \_ كے ساتھ مقابلہ 5/23، 24، 25; \_ كے ساتھ مقابلہ كى روش 4/148نيز ر \_ ك اہل كتاب ، خوف ، مقدس سرزمين

ظلم :\_ ترك كرنے كا پيش خيمہ 5/ 52;\_ كا پيش خيمہ 5/2;\_ كا دنيوى عذاب 4/161; \_ كا سرچشمہ 4/35;\_ كى اخروى سزا 4/161;\_ كى حرمت 5/8;\_ كى سزا 5/33;\_ كے اثرات 4/153، 160، 161، 168، 169; \_ كے اسباب 5/45; \_ كے موارد 4/ 124، 148، 153، 168، 5/29، 45، 51، 72، 107; \_ كے موانع 5/ 28، 29

نيز ر \_ ك استغفار ، اللہ تعالى ،اہل كتاب ، بنى اسرائيل ، توبہ ، چورى ،خود ، دشمن ، سبيل اللہ ، شرك، عيسائي ، قابيل، قتل ، كفر ، گناہ ، لوگ ، معاشرہ، يہود

ظاہر پرستي:\_ كے اثرات 4/153نيز ر \_ ك يہود

ظلمت :\_ سے نكلنا 5/ 16نيز ر \_ ك نور

ظن و گمان :\_ سے اجتناب 4/157; \_ كا غير معتبر ہونا 4/157نيز ر \_ ك بنى اسرائيل

ع

عابد ين:\_ قيامت كے دن 4/172

عاقبت :\_ كى تعيين كے عوامل 5/80

خاص موارد اپنے اپنے موضوعات ميں تلاش كئے جائيں

عالم :ر \_ ك كائنات

عبادت :خدا كى \_ 4/117، 125، 153; خدا كى \_ كى دعوت دينا 5/72; شيطان كى \_ 4/ 118 ;\_ ترك كرنے كے آثار 4/173; \_ كا پيش خيمہ 5/76; \_ كى اہميت 5/55، 91; \_ كى تشويق 4/172; \_ كى حفاظت كرنا 5/ 91 ; \_ كى قدر و قيمت 4/172; \_كى نافرمانى 4/173; \_ كے آداب 4/142;\_ كے اثرات 5/82; \_ ميں خلوص 4/ 142; \_ ميں ريا 4/142; \_ميں سستى كے اثرات 4/ 143; \_ ميں نشاط 4/ 143; \_ ميں نظم و ضبط 4/ 102; غير خدا كى \_

5/ 76نيز ر \_ ك علم

عبد :ر \_ ك غلام

عبرت:\_كے عوامل 5/ 31; \_ كے موانع 5/ 30; \_ كے موجبات 5/38نيز ر \_ ك اسلاف : اہل كتاب ، تاريخ

عبوديت :\_سے اجتناب كرنا4/ 172; \_ كا پيش خيمہ 4/172;\_ كو ترك كرنا 4/ 173; \_ كى تشويق كرنا 4/ 173;\_ كى دعوت دينا 5/ 117; \_ كى علامات 4/ 173; \_ كى قدر وقيمت 4/ 172; \_ كے موانع 4/ 172نيز ر \_ ك انسان ، برگزيدہ لوگ ، عيسى عليه‌السلام ، مقربين ، ملائكہ

عتق:ر \_ ك غلام

عُجب :\_ كے اثرات 4/ 135، 5/27نيز ر \_ ك يہود

عدالتى نظام : 4/ 105، 135، 5/ 45، 49، 50نيز ر \_ ك قضاوت

عداوت:ر \_ ك دشمني

عدد:ايك لاكھ چوبيس ہزار كا \_ 4/164; بارہ كا \_ 5/12، 111; بہتر كا \_ 5/66; چار كا \_ 5/26; چاليس كا \_ 5/21، 26

عدل و انصاف :\_سے انحراف 5/ 8;\_كا پيش خيمہ 4/135; \_ كا دائرہ كار 4/ 135; \_ كا قيام 4/27، 5/ 8،9، 10; \_ كا نفاذ 4/135; \_ كى اہميت 4/ 129، 135، 5/2، 8، 42; \_ كى خلاف ورزى كے موارد 4/135; \_ كے اثرات 5/8; \_ كے اسباب 4/ 136; \_ كے موانع 4/ 135، 5/8; \_ كے نفاذ سے اجتناب 4/135;\_ كے نفاذ كى اہميت 5/8; غير مسلموں كا \_ 5/95; معاشرتى \_ 4/135; معاشرتى \_ كے موانع 4/135

نيز ر \_ ك اديان، اديان كے پيرو كار،انتقام ، انصاف پسندلوگ،انصاف پسندي،بين الاقوامى تعلقات ، جزا، زندگى ، سزا ، شريك حيات ، عورت ، قدر و قيمت كا اندازہ لگانا ، قضاوت ، گواہى ، مستضعفين ، معاشرہ

عذاب :آگ كا \_ 5/37; اخروى \_ 5/41; اخروى \_ كے اسباب 5/42; اخروي\_ كے ذرائع 5/37; اخروى \_ كے مراتب 4/161; اہل \_ 4/147، 5/118; دائمى \_ 5/80; دنيوى \_ 5/41; دنيوى \_ كا پيش خيمہ 5/49; دنيوى \_ كے اسباب 4/153، 160;\_ بلا بيان 4/115، 144; \_ سے عفو و درگذر 5/34; \_ سے محفوظ رہنا 5/71; \_ سے نجات 4/123، 5/33، 36، 37، 71، 73; \_ سے نجات كى شرائط 4/115;\_ سے نجات كے اسباب 4/147، 5/36، 41، 74، 98; \_ كا سرچشمہ5/ 40، 118: \_ كى اقسام 4/ 151، 5/ 115; \_ كى كيفيت 5/ 115; \_ كے اسباب 4/115، 138، 139، 151، 153، 160، 161، 173، 5/18، 41، 49، 72، 73، 80، 94، 95، 98، 115، 118; \_ كے مراتب 4/138، 139، 145، 151، 161، 173، 5/ 32، 33، 36، 37، 41، 42، 73، 74، 94، 98، 115;\_ميں ہميشہ رہنا 5/80; عمومى \_ كا پيش خيمہ 4/161

خاص موارداپنے اپنے موضوعات ميں تلاش كئے جائيں

عذر :ناقابل قبول \_ 4/ 155، 5/13

عذر خواہى :ر \_ ك موسى (ع)

عرف :ر \_ ك عرفى معيار

عرفى معيار : 5/89

عزت :\_ كى اہميت 4/139; \_ كے اسباب 4/139; \_ كے موانع 4/139نيز ر \_ ك اللہ تعالى ، مسلمان ، منافقين ، مومنين

عصمت :ر \_ ك آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ، ابراہيم عليه‌السلام ، خطا ، گناہ

عصيان :\_ ترك كرنے كا پيش خيمہ 5/52; \_ كا پيش خيمہ 5/23، 52;\_ كى اخروى سزا 4/ 173;\_ كى سزا 4/172، 5/26، 80; \_ كے اثرات 4/ 160، 5/5 ، 25،26، 47، 78، 80; \_ كے موانع 5/40

خاص موارد اپنے اپنے موضوعات ميں تلاش كئے جائيں

عفت :\_ كى اہميت 5/5; \_ كى قدر و قيمت 5/5

نيز ر \_ ك مرد ، مريم عليه‌السلام ، معاشرہ

عفو و درگذر :\_ كى اہميت 5/13،45; \_ كى ترغيب 4/ 149، 5/45;\_كى شرائط 5/39;\_كے اثرات4/128 ، 149، 5/13; \_ كے اسباب 5/13; قابل قدر \_ 4/149

خاص موارد اپنے اپنے موضوعات ميں تلاش كئے جائيں \_

عقاب :ر \_ ك سزا، عذاب

عقل :\_ كا كردار 5/58، 100نيز ر \_ ك قرآن كريم

عقلاء :\_ كى كاميابي5/ 100; \_ كے فضائل 5/ 100

عقود :\_ كى وفا 5/1; \_ كے احكام 5/1

عقيدہ :باطل \_ 4/119، 123، 134، 171، 5/ 17، 18، 24، 52، 64، 71، 72،74، 75، 76، 77، 88، 92، 93، 116، 117; باطل \_ كا سرچشمہ 4/ 119، 5/77; باطل \_ كى پيروى 5/77; باطل \_كى ترويج كے عوامل 5/77; باطل \_ كى سزا 5/72، 118; باطل \_ كے اثرا ت 5/64; باطل \_ كے موانع 5/116; پسنديدہ \_ 4/171; صحيح \_ كا سرچشمہ 5/71; صحيح \_ كا معيار 4/171; \_ پر ثابت قدم رہنا 5/113; \_ كى اہميت 5/48; \_ كى تشخيص كا طريقہ 5/73; \_كى تضعيف كى روش 4/137; \_ كے اثرات 4/147;\_ ميں تقوى كى مراعات ا 5/93; \_ ميں متزلزل ہونا 4/138; \_ ميں منافقت 4/139; \_ ميں ہوس پرستى 5/77

خاص موارد اپنے اپنے موضوعات ميں تلاش كئے جائيں

علم :\_ اور اخلاق 5/82; \_ اور ايمان 4/162; \_ اور حكمت 4/170;\_ اور ذمہ دارى 4/115; \_ اور عبادت 5/82; \_ اور عمل 4/104،5، 5/71، 74; \_غيب كے موارد 5/109;\_كا پيش خيمہ 5/97; \_ كا كردار 4/162، 170; \_ كى اہميت 4/111، 5/97، 116; \_ كى قدر و قيمت 4/170، 5/6 7، 104; \_ كے اثرات 4/113، 137، 167، 172، 5/2، 49، 83، 95، 97، 108; \_ كے حصول كا پيش خيمہ 4/162 4

نيز ر \_ ك ، آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ، اللہ تعالى ، انبياء عليه‌السلام ، انسان ،

ايمان ، حيوانات ، دين ، رہبر ، عيسى عليه‌السلام ، قدامت پسند لوگ،قرآن كريم ،كائنات ، كوا ، گواہى ، مجہولات ، ملائكہ ، نيت ، ہابيل، يہود

علم غيب :\_ كے موارد 5/109

علمائ:\_ اور قرآن 4/162; \_ كا نقش 5/63; \_ كى اطاعت 5/104; \_ كى جزا 4/162;\_ كى خاموشى 5/63; \_ كے خوف كے اثرات 5/44;\_ ئے دين كا كردار 5/44، 63، 82; \_ئے دين كى ذمہ دارى 5/ 44، 63 ; \_ئے دين كى فضيلتيں 5/44; \_ ئے ربانى كا تقوى 5/44; \_ئے ربانى كا زہد 5/44; \_ئے ربانى كى فضيلتيں 5/44نيز ر \_ ك اہل كتاب ، زمانہ جاہليت ، عيسائيت ، يہود

على عليه‌السلام :ر \_ ك امير المؤمنين (ع)

عمرہ :\_ حديبيہ 5/94; \_ كے دوران تجارت 5/2; \_ مفردہ 5/2

عمل :پسنديدہ \_ 4/114، 5/2، 45، 107; پسنديدہ \_كى شرائط 4/111; حكيمانہ \_ /111; شيطانى \_ 4/119، 5/90; شيطانى \_ سے اجتناب 5/90، 92; \_ كا اخروى حساب كتاب 5/105، 109; \_ كا انجام 4/122;\_كا ثبت ہونا 5/29; \_ كا حبط ہونا 5/53 \_ كا حساب كتاب 4/172، 5/109; \_ كى اخروى جزا 5/119;\_كى اخروى سزا 5/105; \_ كى جزا 4/126، 147، 149، 5/12، 29، 99; \_ كى حقيقت 4/ 113; \_ كى سزا 4/126، 5/14، 29، 99; \_ كى قبوليت كا معيار 5/27; \_ كى قبوليت كى شرائط 5/ 27; \_ كى قدر و قيمت 4/123;\_كى قدر و قيمت كا معيار 4/107; \_ كے اثرات 4/122، 123، 143، 147، 160، 173، 5/26، 35، 64، 71، 87، 105; \_ كے اخروى اثرات 5/105;\_كے حبط ہونے كے اثرات 5/5;\_ كے حبط ہونے كے اسباب 5/5، 53; \_ كے رد كئے جانے كا معيار5/27; \_ كے صحيح ہونے كا معيار 4/107; \_ كے گواہ 4/159، 5/117; \_ ميں تقوى 5/27، 93; \_ ميں خلوص 5/8; قابل قدر\_ 4/114; ناپسنديدہ \_ 4/108، 109، 119، 128، 146، 162، 169، 5/ 32، 50، 62، 63،79، 80، 90، 103، 104، 106; ناپسنديدہ \_ سے اجتناب 5/71، 98; ناپسنديدہ \_كا حبط ہونا 4/123;ناپسنديدہ \_ كا ذمہ دار 5/29; ناپسنديدہ \_ كى دعوت 4/119; ناپسنديدہ \_ كى سزا 4/123، 5/60; ناپسنديدہ \_ كے اثرات 5/ 70; ناپسنديدہ \_ كے اسباب

5/30; ناپسنديدہ \_ كے موانع 4/108; نامہ \_ پيش كرنا 5/105

نيز ر \_ ك آسمانى كتب ، آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ، احكام ، اللہ تعالى ، امم ، انجيل، انسان ، اہل كتاب ، ايمان ، بنى اسرائيل ، توبہ ، تورات ، دنيا پرست ، دين ، شرعي ذمہ دارى ، شيطان ، علم ، عمل صالح، عيسائي ، قرآن كريم ، گمراہ افراد، مريم عليه‌السلام ، منافقين ، وصيت ، ہدايت يافتہ افراد

عمل صالح :4/173\_ ترك كرنا 5/99;\_كا پيش خيمہ 4/127، 162، 5/9; \_ كى اہميت 4/122، 124،125، 5/69، 70; \_ كى تشويق 4/127، 5/9; \_ كى جزا 4/122، 124، 162، 173;\_كى دعوت 4/114; \_ كى قبوليت 5/27; \_ كى قدر و قيمت 4/114، 124; \_ كے اثرات 4/ 114، 124، 5/69، 93;\_ كے درجات 5/93; \_ كے موارد 5/9; \_ ميں استقامت 5/93نيز ر \_ ك انسان ، عورت ، كفار ، متقين ، مومنين

عورت :\_ اور مرد كى برابرى 4/124;پاكدامن \_ 4/156، 5/5; چور \_ 5/38، صدر اسلام ميں \_ 4/127; طلاق يافتہ \_ 4/130; \_ سے نيكى كرنا 4/127;\_كا انتظام و انصراف 4/128; \_ كا حق مہر 5/5; \_ كا كمال 5/75; \_ كا لباس 5/ 89; \_ كانقش 4/128; \_ كا نيك عمل 4/124; \_ كى استعداد 5/ 75; \_ كى ذمہ دارى 4/128; \_ كى شادى 4/127; \_ كى ضروريات 4/130; \_ كى ضروريات پورى كرنا 4/130; \_ كى مالكيت 4/176; \_ كے احكام 4/127; \_ كے اقتصاد ى حقوق 5/5; \_ كے حقوق 4/127، 128، 129، 176، 5/5; \_ كے حقوق پر تجاوز4/127; \_ كے حقوق كے بارے ميں انصاف 4/127; مسكين \_ 5/89نيز ر \_ ك اہل كتاب ، ميراث

عمومى املاك :\_غصب كرنا 4/161

عمومى نظارت: 5/8، 80

عہد :ايفائے \_ 4/131، 154، 155، 5/1، 12، 13، ايفائے \_ كا پيش خيمہ 5/7;ايفائے \_ كى اہميت 5/1، 12; ايفائے \_ كى جزا5/12; ايفائے \_ كى قدر و قيمت 5/1; \_ شكنى ترك كرنا 5/7;\_شكنى كا پيش خيمہ 4/154، 5/70; \_ شكنى كى سزا 5/13، 14، 71; \_ شكنى كى نيت 5/7;\_شكنى كے اثرات 4/154، 155، 5/12، 13، 14، 70;\_شكنى كے اسباب 5/13;\_ شكنى كے موارد 5/17، 72; \_ شكنى كے موانع 5/7; \_ كى اہميت 5/1; \_ كے احكام 5/1; فطرى \_ 5/7

نيز ر \_ ك آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ، اللہ تعالى ، بنى اسرائيل ،

حوارى ، عہد شكن افراد ، ، عيسى عليه‌السلام ،عيسائي ،مومنين ، يہود

عہد شكن افراد: 5/70\_ كا محروم ہونا 5/13; \_ كو خبردار كرنا 5/7، 13نيز ر \_ ك بنى اسرائيل ، عہد ، عيسائيت ، يہود

عہد عتيق :ر \_ ك تورات

عيب :\_ فاش كرنا 4/148; \_ فاش كرنے كى حرمت 4/148نيز ر \_ ك عيب فاش كرنے والے

عيب فاش كرنے والے :\_والوں كو خبرداركرنا 4/148; \_والوں كو دھمكى 4/148عيد غدير : 5/67

عيسى عليه‌السلام :\_ اور انجيل 5/110; \_ اور اہل كتاب 4/159; \_ اور بنى اسرائيل 5/72; \_ اور پرندے كى خلقت 5/110;\_اور تورات 5/46، 110; \_ اور چمگادڑ 5/110; \_ اور حوارى 5/112; \_ اور عيسائي 5/117، 118; \_ اور عيسائيوں كا شرك 5/117; \_ اور كفار 5/78; \_ اور گمراہ افراد 5/118; ; \_ اور لوگ 5/111;\_ بنى اسرائيل كے درميان 5/72; \_ پر تہمت لگانا 5/110; \_ سے سوال 5/116; \_ قيامت كے دن 4/159، 5/110، 116;\_كا آسمان كى جانب عروج 4/158; \_ كا اٹھا يا جانا 4/158 ; \_كا احترام 4/163; \_ كا اعتراف 4/172; \_ كا ايمان 4/172; \_ كا بشر ہونا 5/17، 72، 75;\_كا تقاضا 5/114، 115;\_ كا تقرب 4/158; \_ كا تمسخر اڑاياجانا 4/157; \_ كا خبردار كرنا 5/72; \_ كا ظہور 4/159; \_ كا عقيدہ 4/172، 5/116، 117; \_ كا علم 4/172، 5/110، 116; \_ كا قتل 4/157; \_ كا قصہ 4/158، 159، 5/110; \_ كا كھانا 5/75;\_ كا گہوارہ 5/110; \_ كا لقب 4/171;\_كا محرك 5/114;\_ كا مذمت كرنا 5/112; \_ كا معجزہ 5/110، 112; \_ كا معلم 5/110; \_ كا مقام و مرتبہ 4/171; 172، 5/46; \_ كا نام 4/171; \_ كا نكتہ نظر 5/114; \_كا نومولود ہونے كے زمانہ ميں كلام كرنا 5/110; \_ كا ہدايت كرنا 4/171; \_كو اٹھانا 5/117;\_ كو جھٹلانا 4/137، 156; \_ كو نقصان پہنچانا 5/110; \_ كى الوہيت 4/171، 5/17، 72، 74، 77، 116، 118; \_ كى الوہيت پر اصرار 5/75; \_ كى الوہيت كا بطلان 5/17; \_ كى الوہيت كى نفى 4/172، 5/46، 72، 75، 110، 116، 117; \_ كى امداد 5/110; \_ كى بعثت 5/46، 78; \_ كى پرستش كا پيش خيمہ5/ 76; \_ كى تعليم 5/110; \_ كى تعليمات 5/46، 72، 117; \_ كى تعليمات كا سرچشمہ

5/117;\_كى تنزيہہ 5/172، 116، 118;\_ كى جسمانى زندگى 4/159;\_ كى حفاظت 5/110; \_ كى حقانيت 5/114; \_ كى حكمت 5/110; \_ كى خلقت 4/171، 5/17; \_ كى خلقت كى خصوصيت 4/171; \_ كى دعا كى قبوليت 5/115; \_ كى دعوت 5/72; \_ كى ذمہ دارى 5/110، 117; \_ كى رسالت 5/72، 75، 110، 117; \_ كى رسالت كا انكار 5/ 110; \_ كى رسالت كا دائرہ كار 5/110; \_ كى رسالت كى تبليغ 5/113; \_ كى رسالت ميں شك كرنا 5/113; \_كى رضامندى 5/119;\_ كى زندگى 5/17; \_ كى شخصيت 4/171، 172، 5/116; \_ كى شفاعت 5/72; \_ كى شفقت 5/118; \_كى صداقت 5/119; \_ كى صليب 4/ 157; \_ كى ضروريات 5/75; \_ كى عبوديت 4/172، 5/117;\_كى عظمت 4/63، 171; \_ كى قدرت 5/76، 110; \_كى كاميابى 5/119;\_ كى كتاب 5/46; \_ كى كمزورى 5/17; \_ كى گواہى 4/159، 5/46، 111، 117; \_ كى لعنت 5/78; \_كى ماں 4/157، 5/17، 72، 110;\_ كى معبوديت 5/76; \_ كى موت 4/157، 159، 5/17، 75; \_ كى نا اميدى 5/78; \_ كى نبوت 4/157، 163، 171، 5/46، 78; \_ كى نجات4/ 158; \_ كى نعمت 5/110; \_ كى وفاداري5/117; \_ كى ولادت 4/156، 157، 5/72، 75; \_ كى ولايت تكوينى 5/110; \_ كے اہداف 5/114; \_كے پرندے كى نوع 5/110;\_كے حالات 5/116 ;\_كے حوارى 5/113; \_ كے زمانے كى تاريخ 5/ 46; \_ كے زمانے ميں قحط 5/113; \_ كے ساتھ عہد 5/113; \_ كے علم كا دائرہ 5/116; \_ كے فضائل 4/158، 163، 171، 5/110، 111، 117، 119; \_ كے قتل كى سازش 4/158; \_ كے معجزہ كى خصوصيت 5/110; \_ مسيح 4/171;\_نومولود ہونے كے زمانہ ميں 5/110

نيز ر \_ ك اہل كتاب ، ايمان، بنى اسرائيل ، جبرائيل عليه‌السلام ، حوارى ، عيسائي ، كفر ،مريم عليه‌السلام ، يہود

عيسائي :حق قبول كرنے والے \_ 5/82; صدر اسلام كے \_ 5/49، 52، 53، 60، 77، 83، 84; عہد شكن \_ 5/ 14; \_ اور آسمانى تعليمات 5/66; \_ اور آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم 5/14، 19، 82، 83، 84; \_ اور آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى حقانيت 5/85; \_ اور اسلام 5/51; \_ اور انجيل 5/47، 66; \_ اور تورات 5/66; \_ اور حق كا چھپانا 5/15، 19; \_ اور عيسى عليه‌السلام 4/171، 172، 5/17; \_ اور قرآن كريم 5/83، 84;\_اور قرآن كريم كى حقانيت 5/85; \_اور مسلمان 5/51، 53، 82; \_وں سے دوستى ترك كرنا 5/51; \_وں سے دوستى كے اثرات 5/53، 54; \_وں كا احساس برترى 5/18;\_وں كا انحراف 5/72، \_وں كا ايمان 5/69، 83، 84، 85; \_وں كا جھوٹ 5/14; \_وں كا حق كو قبول كرنا 5/82; \_وں كا خطرہ 5/51; \_وں كا دنيوى

عذاب 5/ 18; \_وں كا دين 5/48; \_وں كا رجحان 5/72;\_وں كا شرك 4/ 171، 5/ 76، 118; \_وں كا ظلم 5/ 51; \_وں كا عجز و انكسار 5/ 82، 83، 84; \_وں كا عذاب 5/ 14، 52; \_وں كا عقيدہ 4/ 171، 172، 5/17، 18، 72، 73، 74، 75، 77، 116، 117; \_وں كا عمل 5/ 14; \_وں كا عہد 5/ 72; \_وں كا غلو 4/171، 172، 5/77; \_وں كا كمزورنظريہ كائنات 5/17; \_وں كا گريہ 5/83;\_وں كا گناہ 5/49، \_وں كا نكتہ نظر 5/ 17; \_وں كو خبردار كرنا 5/14;\_كو دعوت 5/74; \_وں كى آسمانى تعليمات 5/ 68; \_وں كى اكثريت 5/49، 50، 63; \_وں كى اكثريت كا انحراف 5/ 59; \_وں كى پارٹى بازى 5/51; \_وں كى توقعات 5/19; \_وں كى جانب جھكاؤ 5/52; \_وں كى دعا 5/ 83;\_وں كى دوستى 5/51; \_وں كى ذلت 5/53; \_وں كى ذمہ دارى 5/47، 69;\_وں كى روزى 5/66; \_وں كى سازش 5/50; \_وں كى سزا 5/14، 49; \_وں كى سعادت 4/171; \_وں كى شكست 5/53; \_وں كى طرف ميلان كا پيش خيمہ 5/52; \_وں كى عہد شكنى 5/14، 17، 51، 72; \_وں كى فراموشى 5/14; \_وں كى قسم 5/53; \_وں كى قضاوت 5/47; \_وں كى كمزورى 5/53;\_وں كى گمراہى 5/51; \_وں كى مدد كرنا 5/ 53; \_وں كى مذمت 5/53، 74، 76;\_وں كى ناروا باتيں 5/63; \_وں كى نسل 5/18; \_وں كى نسل پرستى 5/18، 51; \_وں كى نظر ميں الوہيت 5/73; \_وں كى نگرانى 5/117; \_وں كى ولايت 5/ 55; \_وں كى ولايت سے روگردانى 5/51; \_وں كى ولايت قبول كرنا 5/51، 52، 53، 54، 56; \_وں كى ہوس پرستى 5/77; \_وں كے آباء و اجداد 5/ 60; \_وں كے پابند افراد 5/66; \_وں كے دعوے 5/14;\_وں كے ساتھ دوستى 5/ 51، 52، 53، 54;\_وں كے ساتھ دوستى كا پيش خيمہ 5/52; \_وں كے ساتھ معاہدہ 5/ 53; \_وں كے ساتھ ميثاق 5/14; \_وں كے سامنے استدلال كرنا 5/17; \_وں كے فرقے 5/66; \_وں كے فضائل 5/83; \_ وں ميں اختلاف 5/14،73; \_ وں ميں بغض 5/14; \_وں ميں حرام خورى 5/ 63;\_وں ميں دشمنى 5/ 14; كافر \_ 5/72; گناہگار \_ 5/18;متواضع \_ 5/75; مشرك \_ 5/ 72; مومن \_وں كى آرزو 5/ 84;مومن \_وں كى دعا5/84; مومن \_وں كے درجات 5/85; نيكى كرنے والے \_ 5/ 85نيز ر \_ ك عيسى عليه‌السلام ، قرآن كريم ، مريم عليه‌السلام ، مسلمان ، يہود

عيسائيت :دين \_ 5/69; دين \_ قبول كرنا 5/ 52; \_ كا دوام 5/14; \_ كى تاريخ 5/14; \_ كى عيد 5/114; \_ كے علماء 5/ 82;\_كے علما اور قرآن كريم 5/83; \_ كے علماء كا حق قبول كرنا 5/82; \_ كے علماء كا

سكوت 5/ 63; \_ كے علماء كا گريہ 5/ 83; \_كے علما كا نقش 5/82;\_ كے علماء كى ذمہ دارى 5/ 63; \_كے علما كى مذمت 5/63;\_ ميں خدا كى نشانياں 5/ 114;\_ميں قصاص 5/46; \_ ميں متقين 5/46نيز ر \_ ك عيسائي

عينيت :ر \_ ك دين

اشاريے (4)

غ

غارت گري:\_ كى سزا 5/33

غذا :ر \_ ك طعام

غرور :\_ كے اثرات 4/ 151نيز ر \_ ك تكبر ،عجب ، يہود

غزوہ احد :\_ كا قصہ 4/ 104

غسل :\_ جنابت 5/ 6; \_ كا فلسفہ 5/6; \_ كا وجوب 5/6; \_ كى اہميت 5/6; \_ كے احكام 5/6; \_كے مبطلات 5/6;\_كے موجبات 5/6; \_ كے واجبات 5/6; \_ ميں ترتيب 5/ 6; واجب \_ 5/6

غصب :\_ كى حرمت 4/161; \_ كے اثرات 4/ 161; \_ كے احكام 4/ 161نيز ر \_ ك عمومى املاك ، مال ، يہود

غضب :\_ ختم كرنے كى اہميت 5/28نيز ر \_ ك اللہ تعالى ، مغضوبين خدا

غفلت :اللہ تعالى سے \_ 4/ 142،5/28; ذكر سے \_ 5/ 91; \_ كا پيش خيمہ 5/ 91;\_ كے اثرات 4/ 102، 5/91

نيز ر \_ ك قابيل

غلام :\_ كى آزادى 5/ 20، 89

غلامى :ر \_ ك اسلام

غلو :\_ سے منع كرنا 5/ 77;\_كا پيش خيمہ 4/171; \_ كا خطرہ 4/171، 5/77; \_ كا سرچشمہ 5/ 77; \_ كے اثرات 5/ 77; \_ كے موارد 5/ 77;

ناپسنديدہ \_ 5/ 77نيز ر \_ ك اہل كتاب ، دين ، عيسائي ، يہود

غم و اندوہ :\_ دور كرنے كے اسباب 4/130، 131; \_ سے نجات كے اسباب 5/69; \_ كے اسباب 5/69; ناپسنديدہ \_ 5/68نيز ر \_ ك آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ، سركش لوگ ، كفار ، گمراہ ، گناہگار لوگ

غنيمت :ر \_ ك جنگ

غور و فكر كرنا :ر \_ ك تعقل

غيب :\_ كے موارد 5/ 116نيز ر \_ ك انبياء عليه‌السلام ، ايمان ، علم غيب

غيبت:جائز \_4/148

ف

فاسقين :5/25، 47، 49\_قيامت ميں 5/109;\_ كا عصيان 5/49; \_ كى اخروى سرگردانى 5/109; \_ كى اخروى گمراہى 5/109; \_ كى محروميت 5/108; \_ كے ساتھ زندگى گزارنا 5/25نيز ر \_ ك رہبر ، فسق ، يہود

فاش كرنا :\_كرنے كا جواز 4/148، 149، 5/33;\_كرنے كى مذمت 4/148نيز ر \_ ك آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ، اللہ تعالى ، راز ، ظالمين

فال لينا:\_ زمانہ جاہليت ميں 5/90; ناپسنديدہ \_ 5/90

فال نكالنا :ر \_ ك تفاؤل

فتح:\_ كا پيش خيمہ 4/103; \_ كا سرچشمہ 4/141; \_ كا معيار 5/30; \_ كى شرائط 5/22، 23، 24، 56; \_ كے اسباب 5/52، 56; \_ كے موارد 5/119;\_ كے موانع 5/ 49، 64

نيز ر \_ ك باطل ، بنى اسرائيل ، جنگ ، حزب اللہ ، حق ، دشمن،صادقين ، ظالمين ، كفار ، مخالفين ، مسلمان، مومنين ، نيك لوگ

فترت :ر \_ ك نبوت

فجور :ر \_ ك فسق

فحشا\_ پھيلانے كى مذمت 4/148 ; \_ كى تہمت لگانا 4/156

فراموشى :\_كا پيش خيمہ 5/13;\_كے اسباب 5/13

نيز ر \_ ك اللہ تعالى ، بنى اسرائيل ، دين ، عيسائي ، يہود

فرشتے :ر \_ ك ملائكہ

فرمانبردارى :ر \_ ك اطاعت ، حوارى ، سر تسليم خم كرنا ،ہارون عليه‌السلام ، يہود

فريب :ر \_ ك مكر

فساد پھيلانا :اس كا انجام 5/33; اس كا گناہ 5/33; اس كى سزا 5/32نيز ر \_ ك خرابى ، شيطان ، محارب ، معاشرہ ، يہود

فساد پھيلانے والے :ر \_ ك مفسدين

فسق :\_ كا مفہوم 5/59; \_ كى سزا 5/26; \_ كى علامات 5/26، 81; \_ كے اثرات 5/26، 49، 50، 59; \_ كے اسباب 5/3، 47; \_ كے موارد 5/3، 47، 108نيز ر \_ ك اہل كتاب ، بنى اسرائيل ، فاسقين ، گناہگار لوگ

فضيلت :\_ كا سرچشمہ 5/54

خاص موارد اپنے اپنے موضوعات ميں تلاش كئے جائيں

فطانت :ر \_ ك زيركي

فطرت :حق طلبى كى \_ 4/119; خدا جوئي كى \_ 4/ 119; \_ سے انحراف كے اسباب 4/ 119 نيز ر \_ ك انسان ، عہد

فقر :ر \_ ك اسلام ، فقراء

فقرا:\_ پر ترس كھانا 4/135; \_ كى حمايت كرنا 4/135; \_ كى مصلحتيں 4/135; \_ كے حقوق 4/135

فقہى قواعد : 4/115، 135، 165، 5/1، 6فلاح پانے والے : 5/93، 100، 119نيز ر \_ ك فلاح و نجات

فلاح و نجات :\_ كاپيش خيمہ 5/90، 100;\_ كى علامات 5/91; \_ كے اسباب 5/35، 69، 90، 92، 93، 100; \_ كے موارد 5/36، 93، 119; \_ كے موانع 5/36، 91

نيز ر \_ ك فلاح پانے الے، صادقين ، عقلاء ، عيسى عليه‌السلام ، مومنين ، نيك لوگ

فلسفہ احكام :ر \_ ك احكام

فوجى تيارى : 4/102\_ كى اہميت 4/102; \_ كے اثرات 4/102

نيز ر \_ ك جنگ فوجى ساز و سامان :\_ كا كردار4/102

ق

قابيل :\_ اور ہابيل 5/31;\_كا بے تقوى ہونا 5/27; \_ كا تجربہ 5/31; \_ كا حسد 5/27; \_ كا خبر دار كرنا 5/28; \_ كا خوف 5/28; \_ كا ظلم 5/32; \_ كا قصہ 5/27، 28، 29، 30، 31; \_ كا نافرمانى كرنا 5/27، 30; \_ كا نقصان اٹھانا 5/30; \_ كا ہديہ 5/27; \_ كو خبردار كرناا 5/29، 30; \_ كى پشيمانى 5/31; \_ كى تعليم 5/31; \_ كى جہالت 5/27، 31; \_كى خواہش 5/30;\_ كى ذمہ دارى 5/27; \_ كى سركشى 5/28; \_ كى سرگردانى 5/31; \_ كى غفلت 5/28; \_ كى قربانى 5/27; \_ كى قربانى كارد ہونا 5/27; \_ كى كمزورى 5/31; \_ كى مذمت 5/31; \_كى نفسانى خواہش 5/30; \_ كے اہداف 5/30;\_كے قصے كى تحريف 5/27نيز ر \_ ك ہابيل

قاتل :\_ كا انجام 5/32; \_ كا گناہ 5/29; \_ كو خبردار كرنا 5/29; \_ كى پشيمانى 5/31; \_ كى سزا 5/32; \_ كى زندگى كى قدر وقيمت 5/32

قاضي:

عيسائي \_ كا فيصلہ 5/47; \_ كا استغفار 4/106; \_ كا تزكيہ 4/106; \_ كا فيصلہ 5/47; \_ كو خبردار كرنا 4/107، 113; \_ كى تعليم 4/105; \_ كى ذمہ دارى 4/105، 106،107، 5/44; \_ كى زيركى 4/107; \_ كى زيركى كى اہميت 5/49; \_ كى شرائط 4/105، 5/44; \_ كى قضاوت 4/ 109; \_ كى لغزش 5/48; \_ كى لغزش كے اسباب 5/49; \_ كى ہوس پرستى 5/49

نيز ر \_ ك خائن لوگ ، قضاوت

قاعدہ لا حرج :5/6نيز ر \_ ك فقہى قواعد

قانون:بہترين \_ 5/50; \_ كى تاثير كا دائرہ كار 5/93، 95; \_ كے نفاذ كا پيش خيمہ 4/127نيزر\_ك قانون سازي،قانون شكن لوگ، قانون شكني

قانون سازي:حرام \_ 5/44; شرعى \_ كا معيار5/48; \_ اور اضطرار5/3; \_ كا معيار4/161; \_ كى شرائط 5/3، 44، 97، 102; \_ كے مبانى 5/44، 45، 47، 48نيز ر \_ ك اللہ تعالى ، قانون

قانون شكن لوگ:5/32نيز ر \_ ك قانون ،قانون شكني

قانون شكنى :\_ كى مذمت 5/32نيز ر \_ ك بنى اسرائيل، قانون ، قانون شكن لوگ

قائدين كفر :\_ كى اطاعت 5/60نيز ر \_ ك كفر

قائدين گمراہى :\_ كى اطاعت 5/60نيز ر \_ ك گمراہي

قتل:تاريخ ميں \_ 5/27; \_ سے اجتناب كرنا 5/ 29; \_ سے منع كرنا 5/32; \_ كا پيش خيمہ5/27; \_ كا سرچشمہ 5/27; \_ كا ظلم 5/29; \_ كا گناہ 5/29، 32; \_ كى اخروى سزا 5/29; \_ كى سزا 5/32، 33; \_ كى سزا كا فلسفہ 5/32; \_ كى نحوست 5/31; \_ كے اثرات 5/28، 29، 30، 31، 32، 45; \_ كے اسباب 5/30; \_ كے موانع 5/28، 32; ناحق \_ 5/29، 32; ناحق \_ كى حرمت 5/32; ناحق \_ كى سزا 5/32نيز ر \_ ك انبياء عليه‌السلام ، انسان ، بنى اسرائيل ، بھائي ، عيسى عليه‌السلام ، مومنين، ہابيل، يہود

قحط:ر \_ ك عيسى (ع)

قدامت پسند لوگ:\_ اور علم 5/104; \_ اور ہدايت 5/104

قدرت :غير اللہ كى \_ كى نفى 5/17; \_ كا سرچشمہ 5/76; \_ كى اہميت 4/139; \_ كى تاثير 5/38; \_ كے اثرات 5/76

نيز ر \_ ك آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ، اللہ تعالى ،انسان ،شرعى ذمہ دارى ، عيسى عليه‌السلام ، كفار ، كوا ،مريم عليه‌السلام ، موسى ، ہابيل

قدر و قيمت :\_ كا معيار 4/114، 123، 124، 125، 128، 170، 5/8، 12، 45، 50، 54، 64، 68، 104; \_ كى تشخيص كا معيار 5/50

خاص موارد اپنے اپنے موضوعات ميں تلاش كئے جائيں

قدر و قيمت كا اندازہ لگانا:\_ہونے كا معيار 4/124، 5/13، 60، 64، 66، 73، 89، 100;\_نے ميں انصاف 5/13

نيز ر\_ك عمل

قذف:ر\_ك زناكى تہمت

قرآن كريم :\_ اور آسمانى كتب 5/48، 59; \_ اور انجيل 5/48; \_ اور اہل كتاب 5/68; \_ اور تورات 5/43، 48; \_ اور سركشى ميں اضافہ 5/68; \_ اور سنت 5/104; \_ اور عقل 5/50; \_ اور علم 5/50; \_ اور عيسائي 5/17; \_ اور كفر ميں اضافہ 5/68; \_ اور گمراہى 5/68; \_ اور يہود 5/64; \_ ايك آسمانى كتاب 5/48; \_ پر عمل كرنا 5/66; \_ سيكھنا 4/105;\_ سے محروميت 5/64; \_ صدر اسلام ميں 4/105، 127، 136، 140، 5/15، 48; \_ كا ادب 5/6; \_ كا استدلال 5/75; \_ كا انكار 5/84; \_ كا تدريجى نزول 4/136، 5/101; \_ كا روشن كرنا 4/174; \_ كا سمجھنا 4/174; \_ كا عالمى ہونا 4/174; \_ كا كردار 4/105، 127، 166، 174، 5/15، 16، 48، 49، 83، 86، 101، 104; \_ كا محفوظ ہونا 4/105، 166، 5/48; \_ كا نزول 4/105، 113، 166، 170، 174، 5/48، 64، 101; \_ كا ہدايت كرنا 4/174، 5/15، 16; \_ كو دھيان سے سننے كے اثرات 5/83; \_ كى برگزيدگى 5/48; \_ كى پيروى كرنا 5/104، 105; \_ كى پيروى كے اثرات 5/105; \_ كى تاريخ 4/127، 136، 140، 5/15، 48; \_ كى تشبيہات 4/135، 5/32; \_ كى تعليمات 4/105، 176، 5/48، 50; \_ كى تعليمات پر عمل كرنا 5/105; \_ كى تعليمات سے روگردانى 5/104; \_ كى تعليمات كو ترك كرنا 5/49; \_ كى تعليمات كو قبول كرنا 5/64; \_ كى تعليمات كى قدر وقيمت 5/50; \_ كى جذابيت 4/162; \_ كى جمع آورى 4/127، 136، 140،

5/48; \_ كى حقانيت 4/105، 166، 170، 5/48، 83، 84، 85; \_ كى حقانيت كى گواہى 5/83; \_ كى حقانيت كے گواہ 5/83، 84; \_ كى خصوصيت 4/105; \_ كى دعوت 4/171; \_ كى عظمت 5/15، 48; \_ كى فضيلت 4/166، 5/59; \_ كى كتابت 4/127، 136، 5/48; \_ كى كتابت كى تاريخ 4/105; \_ كى گواہى 5/48; \_ كے انكار كے اثرات 5/68; \_ كے اہداف و مقاصد 5/16; \_ كے قصے 4/ 164; \_ كے نزول كے اہداف 4/105; \_ ميں غور و فكر كرنا 5/75

نيز ر \_ ك آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ، ، اہل كتاب ، ايمان ، بنى اسرائيل ، پادرى ،تمسك، صالحين ، علماء ، عيسائي، عيسائيت ، قرآن كريم كے پيروكار ، كفار ، كفر ، مشركين ، نجاشى ، يہود

قرآن كريم كے پيروكار :\_ وں كى پاداش 4/175

قرباني:\_ كا قبول ہونا 5/27; \_ كے فوائد 5/98; \_ كے قبول ہونے كا پيش خيمہ 5/27

نيز ر \_ ك آدم عليه‌السلام كى اولاد ، بت ، حج، قابيل ، كعبہ ، كفارہ ، ہابيل

قرض:اللہ تعالى كو ديا جانے والا \_ 5/12; \_ حسنہ كى دعوت دينا 4/114; \_ كے آداب 5/12

قرعہ :\_زمانہ جاہليت ميں 5/90

قسم :اللہ تعالى كى \_ 5/53، 106، 107; جھوٹى \_ 5/107، 108; جھوٹى \_ سے اجتناب 5/106; جھوٹى \_ كا گناہ 5/107; \_ پورى كرنا 5/89; \_ توڑنا 5/53، 89; \_ توڑنے كا گناہ 5/89; \_ توڑنے كى سزا 5/89; \_ كا معتبر ہونا 5/106، 107; \_ كے اثرات 5/53، 106; \_ كے احكام 5/89، 106;لغو \_ 5/89; لغو \_ سے اجتناب 5/89; ناپسنديدہ \_ 5/87; وصيت ميں \_ كى كيفيت 5/106، 107نيز ر \_ ك شيطان ، عيسائي ، كفارہ ، مسلمان ، وصيت ، يہود

قصاص :آنكھ كا \_ 5/45; جان كا \_ 5/45; حق \_ كا ساقط ہونا 5/45; دانت كا \_ 5/45; زخم كا \_ 5/45; صاحب \_ كے حقوق 5/45; \_ سے درگذر كرنا 5/45; \_ سے درگذر كرنے كے اثرات 5/45 ;\_كا ترك كرنا 5/45; \_ كے احكام 5/45; \_ ميں برابرى 5/45; كان كا \_ 5/45، ناك كا \_ 5/45

نيز ر \_ ك بنى اسرائيل ، تورات ، عيسائيت ، فساد پھيلانے والے ، مجرم ، يہود

قصے :ر \_ ك خاص تاريخى موارد

قضاوت :جائز \_ 5/447;جائز \_ ترك كرنا 5/47; جائز\_ كا معيار 5/45، 48; ظالمانہ \_ 5/44، 45; عادلانہ \_ 5/42;عادلانہ \_ كے اثرات 5/42; عادلانہ \_ كے موانع 5/44 ;\_ ترك كرنا 5/44، 45; \_ كا فلسفہ 5/45; \_ كى اہميت 4/105، 106، 5/44; \_ كى شرائط 5/44، 45، 48، 49; \_ كے اثرات 4/109; \_ كے احكام 5/44; \_ كے مبانى 4/105، 5/44، 45، 47، 48، 49، 50; \_ ميں انصاف 4/105; \_ ميں انصاف كى اہميت 45/42; \_ ميں خوف 5/44; \_ ميں علم 4/109; ناپسنديدہ \_ 4/105; ناحق\_ 5/47نيز ر \_ ك آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ، اللہ تعالى ، انبياء عليه‌السلام ، انجيل ، تورات ، سر تسليم خم كرنا ، عدالتى نظام ، عيسائي، قاضي، قيامت ، يہود

قضا و قدر :ر \_ك عاقبت

قلب :بيمار \_ 5/52; بيمار \_ كى پريشانى 5/52;بيمار\_ كى سازش 5/52 ; بيمار \_ كى سرزنش 5/52;بيمار \_ كى صفات 5/53; بيمار \_ كى عہد شكنى 5/53; بيمار \_ كى محروميت 5/54; قساوت \_ 5/13;قساوت \_ كا پيش خيمہ5/83; قساوت \_ كے اثرات 5/13، 83; قساوت \_ كے اسباب 5/13; قساوت \_ كے موانع 5/32; \_ پر مہر لگنے كے اسباب 4/155; \_ كا كردار 4/155، 5/41; \_ كى بيمارى كى علامات 5/52،54; \_ كى بيمارى كے اثرات 5/52; \_ كى سلامتى كے اثرات 5/52; \_ كى طہارت كى شرائط 5/41; \_ كى طہارت كے اثرات 5/41; \_ كى طہارت كے موانع 5/41; \_ كى ناپاكى كے اثرات 5/41نيز ر\_ ك اطمينان، بنى اسرائيل ، مشركين ، يہود

قمار :ازلام كے ذريعہ \_ 5/3; \_ تحريم سے پہلے 5/93; \_ سے اجتناب 5/90، 91، 92;\_ صدر اسلام ميں 5/90، 91، 93; \_ كا ترك كرنا 5/93; \_ كا گناہ 5/90، 93;\_ كا ناپسند ہونا 5/90; \_ كى پليدى 5/90; \_ كى تحريم 5/91; \_ كى تحريم كا فلسفہ 5/91; \_ كى حرمت 5/3، 90 ; \_ كے اثرات 5/91;\_ كے احكام 5/3، 90، 91; \_ كے مفاسد 5/91; \_ كے موارد 5/3، 90نيز ر \_ ك مسلمان

قياس :\_ سے استفادہ 5/50; ناقابل قبول \_ 5/100

قيام :اللہ تعالى كى راہ ميں \_ 5/8، 9

قيامت :\_ كا آغاز 5/14; \_ كا كردار 5/105; \_ كو جھٹلانا 4/136; \_ كے دن امداد 4/173;\_ كے دن تكامل 4/173; \_ كے دن حساب كتاب 5/96، 109; \_ كے دن حساب كتاب كى اہميت 5/109; \_ كے دن حقائق كا ظہور 5/14، 36، 96;\_ كے دن سرگردانى 5/109; \_ كے دن سوال و جواب 5/109، 116; \_ كے دن شفاعت 4/145، 173، 5/72; \_ كے دن قضاوت 4/109، 141; \_ كے دن گواہى 4/159; \_كے دن محشور ہونا 4/115; \_كے دن نصرت 4/173; \_ كے دن وكالت 4/109; \_ كے دن ولايت 4/173; \_ كے گواہ 4/109نيز ر \_ ك اللہ تعالى ، امم، انبياء عليه‌السلام ، خوف ، خيانتكار ، ذكر ، شفاعت كرنے والے ، صادقين ، صالحين ، عابدين ،عيسى عليه‌السلام ، فاسقين ، كفار ، كفر ، مريم عليه‌السلام ، مستكبرين ، مشركين ، منافقين ، مومنين ، نيك لوگ

قيد:جائز \_ 5/106ر\_ك گواہ ، محارب

قيمت لگانا:اس كا معيار 5/93، 100

ك

كالب بن يافنا : 5/23\_ كى تبليغ 5/23; \_ كى دعوت 5/23، 24; \_ كے فضائل5/23

كام :\_كى اجرت 4/124; \_ كى تشويق 5/2; \_ كے آداب 5/23، 35

كان :ر \_ ك قصاص

كائنات :\_ كا تحت ضابطہ ہونا 4/171; \_ كا تكامل 5/28; \_ كاحاكم 4/171، 5/40، 120; \_ كا علم 5/116; \_ كا مالك 4/131، 132، 170، 171، 5/17، 18، 40; \_ كى تدبير 4/132، 171، 5/17، 28، 64; \_ كى حركت 5/28; \_ كى خلقت 5/17; \_ كے متعدد عالم 5/28; \_ كے موجودات 4/126نيز ر \_ ك اللہ تعالى ، يہود

كتا :شكارى \_ 5/4; كتے كو سكھانا 5/4; كتے كے احكام 5/4

نيز رك شكار

كتمان حق:ر\_ك اہل كتاب، حق

كذب:ر\_ك جھوٹ

كرامت :ر \_ ك مومنين

كردار :\_ كى بنياديں 4/167، 5/23، 27، 30، 73; ناپسنديدہ \_ كے موانع 5/60نيز ر \_ ك اہل كتاب ، بنى اسرائيل

كعبہ :\_ كا احترام 5/2; \_ كا تقدس 5/2، 97، 98; \_ كا كردار 5/97; \_ كا مقام 5/97; \_ كا نام ركھنا 5/97; \_ كى بے حرمتى 5/98; \_ كى زيات 5/2; \_ كى قربانى 5/95; \_ كى ہتك حرمت 5/99; \_ كے تقدس كى پاسدارى 5/98نيز ر \_ ك مشركين

كفار: 4/140، 144،156،157، 5/17 ،41، 44، 51، 64، 67،72 73 ، 86 ، 103 ، 110

بدعت گذار \_ 5/104; صدر اسلام كے \_ 5/103، 104; ظالم \_ 4/168، 169; ظالم \_ كى محروميت 4/168;\_ اور اسلام 5/3، 57، 58; \_ اور ايمان 4/134; \_ اورتقوى 4/134; \_ اور سنت 5/104; \_ اور قرآن كريم 5/104; \_ اورمسلمان 4/101، 102; \_ اور مومنين 4/141; \_ پر لعنت 5/78; \_ جہنم ميں 4/140، 169، 5/37، 86; \_ سے در گذر كرنا 5/13;\_ قيامت ميں 4/141، 169;\_ كا اتحاد 4/101;\_كا اختلاف 5/41; \_ كا اخروى عذاب 4/161، 5/36، 37; \_ كا استغفار 5/74; \_ كا افترا 5/103;\_ كا انجام 4/140، 5/68، 73، 105; \_ كا تسلط 4/141; \_ كا تسلط قبول كرنا 4/144; \_ كا تكبر 4/102; \_ كا تمسخر اڑايا جانا 4/169; \_ كا خطرہ 4/102 ;\_ كا عذاب 4/102، 5/36، 73; \_ كا عقيدہ 4/134; \_ كا كفر 4/131، 155; \_ كا گمراہ كرنا 5/105;\_ كا موقع پرست ہونا 4/101، 102; \_ كا نقصان 4/104; \_ كا نيك عمل 4/124; \_ كو خبر دار كرنا 4/170; \_ كو دعوت دينا 5/104; \_ كو مہلت دينا 4/134; \_ كى اميد وارى 5/3; \_ كى تحقير 5/54; \_ كى توبہ 5/74; \_ كى جانب سے تمسخر اڑايا جانا 5/58; \_ كى جہالت 5/58; \_ كى حكومت كا حرام ہونا 4/141; \_ كى دشمنى 4/101، 102، 5/57; \_ كى دوستى ترك كرنا 5/81; \_ كى دھمكى 4/133; \_ كى ذمہ دارى 4/123; \_ كى سازش 4/101، 102; \_ كى سزا 4/140، 151، 169، 5/10; \_ كى شرعى ذمہ دارى 2/123; \_ كى شقاوت 4/168; \_ كى شكست 4/141; \_ كى شكست كے اسباب 4/102; \_ كى طاقت 4/139; \_ كى فتح 4/141; \_ كى گمراہى

4/136، 167، 5/67; \_ كى محروميت 4/124، 168، 175; \_ كى ناپاكى 5/41; \_ كى ولايت 4/139، 140، 144، 5/55، 80، 81; \_ كى ولايت سے اجتناب كرنا 5/57; \_ كى ولايت قبول كرنا 4/144، 145، 5/53، 54، 57، 80، 81; \_ كى ولايت قبول كرنے كے اثرات 5/80; \_ كى ولايت كى حرمت 4/141، 144; \_ كى ولايت كى سرزنش 4/139; \_ كى ولايت كے اثرات 4/139، 143، 5/51، 56; \_ كى ہٹ دھرمى 4/155; \_ كى ہلاكت 4/133; \_كى ہم نشينى 4/104;\_ كے پيروكار 4/141; \_ كے تمسخر اڑانے كا سرچشمہ5/58; \_ كے دوست 5/54; \_ كے ساتھ دوستى 4/139، 140، 144، 5/53، 54، 57، 58، 80، 81; \_ كے ساتھ دوستى سے اجتناب كرنا 5/57; \_ كے ساتھ دوستى كا نقصان 5/53; \_ كے ساتھ دوستى كى حرمت 4/139، 144; \_ كے ساتھ دوستى كى سزا 4/144; \_ كے ساتھ دوستى كے اثرات 4/139، 143، 5/53، 54، 80; \_ كے ساتھ دوستى كے موانع 5/81; \_ كے ساتھ رابطہ ركھنا 5/53، 81; \_ كے ساتھ سلوك 5/54; \_ كے ساتھ مشابہت 4/140; \_ كے ساتھ معاہدہ 4/141; \_ كے ساتھ مقابلہ 4/140; \_ كے ساتھ ميل جول 4/140; \_ كے سامنے عجز كا اظہار 5/54;\_ كيلئے غمگين ہونا 5/68; \_ كے مقابلے ميں احساس حقارت 5/54; \_ كے مقابلے ميں غرور كرنا 5/54; \_ كے موقف 5/105نيز ر \_ ك آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ، امم ، اہل كتاب ،ايمان، بنى اسرائيل ، داود عليه‌السلام ; زمانہ جاہليت ، عيسى عليه‌السلام ، مجاہدين ، مسلمان ، منافقين ، موحدين ، مومنين ،يہود

كفارہ :تخييرى \_ 5/95;حالت احرام ميں شكار كرنے كا \_ 5/95; حرم ميں شكار كرنے كا \_ 5/95; شتر مرغ كے شكار كا \_ 5/95; شكار كرنے كا \_ 5/99; قربانى كے \_ كى قدر و قيمت 5/95; قسم توڑنے كا \_ 5/89;\_ تشخيص دينے كا معيار 5/95; \_ كا روزہ 5/89، 95; \_ كا فلسفہ 5/95; \_ كى قربانى 5/95; \_ كے احكام 5/89، 95;\_ كے روزے كى قدر و قيمت 5/95; \_ ميں اونٹ دينا 5/95; \_ ميں بھيڑ بكرى دينا 5/95; \_ميں كھانا كھلانا 5/89; \_ميں گائے دينا 5/95; \_ميں لباس دينا 5/89; گناہ كا \_ 4/123، 5/89;وحشى گائے كے شكار كا \_ 5/95; وحشى گدھے كے شكار كا \_ 5/95; ہرن كے شكار كا \_ 5/95

كفر :آسمانى كتب كے بارے ميں \_ 4/136، 162; آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے بارے ميں \_ 4/150، 155، 170، 175، 5/81، 84; آيات خدا كے بارے ميں \_ 4/140، 5/10; احكام كے بارے ميں \_ 5/5 ; اللہ تعالى كے بارے ميں \_ 4/136، 147، 150، 151، 175، 5/69، 81، 84; انبياء عليه‌السلام كے

بارے ميں \_ 4/136، 150، 151; عيسى عليه‌السلام كى رسالت كے بارے ميں \_ 5/115; قدرت خدا كے بارے ميں \_ 5/115; قرآن كريم كے بارے ميں \_ 4/162، 167، 168، 169، 175، 5/68، 84; قيامت كے بارے ميں \_ 4/136، 5/69; \_ پر اصرار كرنا 4/137، 5/61; \_ سے اجتناب 4/146; \_ كا پيش خيمہ 4/131، 161 ، 5/68، 79;\_ كا ظلم ہونا 5/72; \_ كا غير منطقى ہونا 5/84; \_ كا نقصان 4/131، 170; \_كو مخفى ركھنا 4/143 ; \_كى پليدى 5/41; \_ كى تشخيص كا طريقہ 5/73; \_كى جانب جھكاؤ 5/72; \_ كى سزا 4/147، 161، 5/10; \_ كى علامات 4/167 ،5/103;\_ كے اثرات 4/102، 131، 133، 136 ، 7 13 ، 138 ،147 ،155 ،156، 161، 167 ،168 ،169 ، 5/5 2 1،13، 41، 43 ،64 ،68 ،86; \_ كے علل و اسباب 4/162، 5/44، 68، 78، 80;\_ كے مراتب 4/137، 5/41، 64، 68; \_ كے موارد 4/131، 136، 137، 150، 151، 5/5، 10، 12، 17، 44، 68، 72، 84، 110; \_ كے موانع 5/10، 73; \_ ميں اختيار 4/170; \_ميں اضافہ 4/138، 5/41; \_ ميں اضافہ كا پيش خيمہ 5/64; \_ ميں اضافہ كے اسباب 5/41، 68; \_ ميں جلد بازى كرنا 5/41; \_ ميں سرگردانى 4/143 ; معجزے كے بارے ميں \_ 5/115; ملائكہ كے بارے ميں \_ 4/136; وحى كے بارے ميں \_ 5/81

خاص موارد اپنے اپنے موضوعات ميں تلاش كئے جائيں

كفران نعمت :\_ كى سزا 4/147; \_ كے اثرات 4/147نيز ر \_ ك بنى اسرائيل ، منافقين

كلالہ :ر\_ك ميراث

كمائي :حرام \_4/161نيز ر \_ ك مال

كمك:ر\_ك امداد، تعاون

كم ہمتي:\_ كے اثرات 5/52

كنيز:ر\_ك شادي

كوا :كوے كا شعور 5/31; كوے كا علم 5/31; كوے كى تاريخ خلقت 5/31; كوے كى قدرت 5/31; كوے كے ذريعہ سكھانا 5/31

كوشش:پسنديدہ \_ 5/35نيز ر \_ ك مسلمان ، مومنين

كوہ سينا : 4/164

كوہ طور:ر\_ ك يہود

كو ہ قاسيون : 5/30

كھانا :آسمانى \_ 5/113; حلال \_ 5/5; كھانے كى درخواست 5/113; كھانے كى ضرورت 5/75نيز ر \_ ك اہل كتاب ، حوارى ، عيسى عليه‌السلام ، مريم عليه‌السلام ، مسلمان

كھانا كھلانا:اس كے اثرات 4/125نيز ر \_ ك اہل كتاب ، كفارہ ، مساكين ، مومنين

كھانے كى اشياء :\_ سے استفادہ كرنا 5/93; \_ كى پاكيزگى 5/4; \_ كے احكام 5/1، 3، 4، 5، 96 ; كھانے كى حرام اشياء 5 /1،69; كھانے كى حلال اشياء 5/4،96

كينہ:ر \_ ك بغض

گ

گالى :ر\_ك دشنام

گائے :\_ كا گوشت 4/160; \_ كے گوشت كى حليت 5/1نيز ر \_ ك كفارہ

گذشتہ لوگ:ر\_ك اسلاف

گريہ :ر \_ ك پادرى ، عيسائي ، عيسائيت

گستاخى :ر \_ ك بنى اسرائيل

گفتگو :باطل \_ سے اجتناب 4/171; حرام \_ كا سننا 4/140; غير عالمانہ \_ 4/157; \_ كا معيار 4/171; \_ كے اثرات 5/73; \_ كے دوران آداب 5/6; \_ ميں خيانت كرنا 4/108; \_ ميں مكر 4/108; ناپسنديدہ \_ سے اجتناب 4/171

نيز ر \_ ك مريم (ع)

گمان :

ر \_ ك ظن

گمراہ افراد :4/119، 167، 5/51، 60، 77 \_ پرافسوس 5/49; \_ جہنم ميں 4/121; \_ كا انجام 4/121; \_ كا عقيدہ 5/77، 105; \_كا عمل 5/105; \_ كى اطاعت 5/77، 104; \_ كى گمراہى 4/113; \_ كى محروميت 5/108; \_ كى ہدايت 4/143، 5/32، 41; \_ كے عمل كے اثرات 5/105نيز ر \_ك اہل كتاب ، عيسى عليه‌السلام ، گمراہي

گمراہى :\_ سے اجتناب 5/105; \_ سے نجات 5/16; \_ كا پيش خيمہ 4/119;\_ كا خطرہ 5/105; \_ كا سرچشمہ 5/77; \_ كى سزا 5/60; \_ كى متعدد راہيں 5/16; \_ كے اثرات 5/13، 77; \_ كے اسباب 4/ 113، 115، 118، 119، 120، 143، 176، 5/41، 55، 77، 105;\_كے بارے ميں تحقيق5/75; \_ كے مراتب 4/116، 136، 167; \_ كے موارد 4/143، 167، 5/12، 77; \_ كے موانع 4/113، 176، 5/16

نيز ر \_ ك اہل كتاب ، بنى اسرائيل ، حق، طاغوت پرست ، عيسائي ، فاسقين ،قائدين گمراہي، قرآن كريم ، كفار ، گمراہ افراد ، لعنتى لوگ، مسخ شدہ لوگ ، مشركين ، مغضوبين خدا، منافقين ، يہود

گناہ :جان بوجھ كر\_ كرنا 4/153; \_ پر اصرار كرنا 5/95; \_ پر پشيمانى 5/101; \_ پر راضى ہونا 5/60; \_ ترك كرنے كى روش 5/40; \_ سے آلودہ ہونا 5/63; \_ سے اجتناب كرنا 4/129، 5/62، 65; \_ سے پاك ہونا 5/12، 18; \_ سے چشم پوشى 5/12; \_ سے چشم پوشى كے اسباب 5/12; \_ سے محفوظ ہونا 4/113; \_ صغيرہ كى بخشش 4/110; \_ كا ارتكاب 4/ 140; \_ كا پھيلنا5/63; \_ كاظلم 4/110; \_ كا منتقل ہونا 5/29; \_ كا نقصان 4/111; \_ كبيرہ 4/107، 115، 116، 156، 5/2، 29، 32، 57، 58، 62، 72، 90; \_ كبيرہ كى بخشش 4/ 110; \_ كى اصلاح 4/146; \_ كى بخشش كے اسباب 5/45 ، 65، 89، 93; \_ كى برائي 5/62; \_ كى حقيقت 4/113; \_ كى سزا 4/161، 5/13، 18، 60، 95، 115; \_ كى محفل 4/140; \_ كى محفل ميں شركت 4/140; \_ كى مذمت 4/153; \_ كى مغفرت 4/110، 116، 137، 5/3، 39، 45، 65، 95، 101; \_ كى مغفرت كے اثرات 4/168، 5/65; \_ كے اثرات 4/110، 111، 153، 160، 161، 5/3، 13، 18، 25، 28، 29، 34، 39، 49; \_ كے اسباب 5/30; \_ كے پھيلنے كا پيش خيمہ 5/63; \_ كے مراتب 5/60; \_ كے موارد 4/112، 129، 5/2، 25، 64، 89، 106، 107; \_ كے موانع 4/108، 113، 122، 5/28، 29; \_ ميں تعاون 5/2; \_ ميں تعاون كے موانع 5/2; \_ميں مسابقت 5/62; معاشرتى \_ كے اثرات

4/161، 5/26

خاص موارد اپنے اپنے موضوعات ميں تلاش كئے جائيں

گناہگارلوگ : 5/49، 106\_ وں پر افسوس 5/26;\_وں سے درگذر 5/40;\_ كا حوصلہ 4/108;\_وں كا خوف 5/40; \_ وں كا عذاب 5/18، 49; \_ وں كا عقيدہ 4/108; \_ وں كا فسق 5/49; \_وں كا مبغوض ہونا 4/107; \_وں كا محروم ہونا 4/123; \_ وں كا نقصان 4/ 111; \_ وں كو ڈرانا 5/19; \_ وں كى اصلاح 5/39; \_وں كى اميد 5/40; \_وں كى بخشش 4/110، 116; \_ وں كى توبہ 5/39; \_وں كى دنيوى سزا 5/26; \_ وں كى سزا 4/116، 123، 5/40; \_ وں كى مدد كرنا 5/31; \_ وں كى ہلاكت 4/133; \_ وں كى ہم نشينى 5/79نيز ر \_ ك عيسائي ، گناہ ، يہود

گواہ : 5/117\_ كو خبر دار كرنا 5/106; \_ كو محبوس كرنا 5/106; \_كى ذمہ دارى 5/106

نيز ر \_ ك آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ، امم، عمل ،قرآن كريم ، قيامت ، گواہى ،وصيت

گواہى :برحق \_ 4/135، 5/8بر حق \_ كا پيش خيمہ 5/108; برحق \_ كى اہميت 4/135; \_ برحق \_ كے اثرات 4/135; برحق \_ كے اسباب 4/135; جھوٹى \_ 4/135، 5/107; جھوٹى \_ كى سزا 4/135; جھوٹى \_ كے موانع 5/108; غير مسلم كى \_ 5/106;\_ چھپانا 4/135; \_ چھپانے كا گناہ 4/135، 5/106; \_ چھپانے كى حرمت 5/106; \_ چھپانے كے اثرات 4/135; \_ چھپانے كے موانع 4/135; \_ دينا 5/106;\_ كا اعتبار 5/106; \_كو اجرا كرنے والے 5/108; \_كى شرائط 4/135، 166، 5/8;\_ كى قدر وقيمت 5/83; \_ كے آداب 4/135، 5/106; \_ كے اثرات 4/135; \_ كے احكام 4/135، 5/8، 106، 107، 108; \_ كے معتبر ہونے كى شرائط 5/106; \_ميں اسلام 5/95، 106;\_ ميں انصاف 5/8، 9، 95، 106، 107، 108; \_ ميں اولويت 5/107; \_ ميں ايمان 5/106; \_ ميں تبديلى كى حرمت 5/106; \_ ميں تقرب 4/135; \_ ميں خلوص 4/135; \_ ميں خيانت 5/106، 107، 108; \_ ميں خيانت كا گناہ 5/106; \_ ميں علم 4/ 166; لغو \_ 5/107;ناحق \_ 4/135، 5/8، 107; ناحق \_ كا گناہ 5/107; وصيت پر \_ كا صحيح ہونا 5/107; وصيت پر \_ كى شرائط 5/108;وصيت پر\_ كى كيفيت 5/106، 107

نيز ر \_ ك آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ، اللہ تعالى ، انبياء عليه‌السلام ، انجيل ، بنى اسرائيل ، رشتہ دار ، عيسى عليه‌السلام ، قرآن كريم، قيامت ، گواہ ، ملائكہ ، مومنين ، والدين ، وصيت ، يہود

گوشت :حرام \_ 5/1، 3; \_ كا نزول 5/115

نيز ر \_ ك اونٹ ، بھيڑ ،چوپائے ، خنزير ، گائے

گھرانہ :\_ كا اختلاف 4/128; \_ كا افہام و تفہيم 4/129، 130; \_ كا امن 4/128; \_ كا تقوى 4/128، 129، 130; \_ كا نفسياتى لحاظ سے صحيح وسالم ہونا 5/5; \_ كى اہميت 5/5; \_ كى تشكيل 5/5; \_ كى حفاظت 4/130; \_ كى حفاظت كى اہميت 4/128; \_ كى صلح و صفائي 4/129; \_ كى محبت 5/106; \_ كے اختلافات كا حل 4/128، 130; \_ كے تعلقات كى اہميت 4/128;\_ ميں اطمينان و سكون 4/128; \_ ميں نظم و انصرام 4/128; \_ ميں نيكى 4/128

گہوارہ :

ر \_ ك عيسى (ع)

ل

لباس :ر \_ ك عورت ، كفارہ، مرد ، مساكين

لذائذ:\_ كو حرام قرار دينا 5/89

لعنت :\_ كے اثرات 5/78; \_ كے اسباب 4/155، 156، 5/13، 78، 79، 80

نيز ر \_ ك اصحاب سبت ، اللہ تعالى ، انبياء عليه‌السلام ، اہل كتاب ، بنى اسرائيل ،داؤد عليه‌السلام ، شيطان ، عيسى عليه‌السلام ، كفار، لعنتى لوگ ، يہود

لعنتى لوگ: 4/155، 156، 157، 5/13، 60، 64، 78\_وں كى گمراہى 5/60نيز ر \_ ك لعنت

لغزش :\_ سے درگذر كرنا 5/45; \_ كے اسباب 5/48، 106نيز ر \_ ك انسان ، بنى اسرائيل ،رہبر ، قاضى ، مسلمان

لوگ :صدر اسلام كے \_وں كى خواہشات 5/50; \_ اور آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم 5/50; \_ اور اوامر الہى 5/111; \_ اور تعليمات انبياء عليه‌السلام 4/115; \_ اور تعليمات دين 5/92، 111; \_وں پر ظلم 5/33; \_وں كا گناہ 5/49; \_وں كو اذيت پہنچانا 5/33; \_وں كو خبردار كرنا 5/55; \_وں كى اكثريت 5/49: \_وں كى خواہشات 5/67; \_وں كى قدر و قيمت 5/101;\_وں كى ناخوشگوارى \_وں كے حقوق 5/2; \_وں كے حقوق پر تجاوز كرنا 5/78، 107، 108;\_وں كے حقوق كو ضائع كرنا 5/106; \_وں

كے حقوق كى ادائيگى 5/108; \_وں كے عقائد كى پاسدارى 5/113; \_وں كے نظريات كى اہميت 5/102

نيز ر \_ ك آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ، حيا ، عيسى (ع)

م

ماحول بنانا :ر \_ ك خائن لوگ

مادہ پرستى :ر \_ ك حواري

ماديات :ر \_ ك اسلام ، وسائل

مادى ضروريات :\_ كى تأمين 5/113نيز ر \_ ك انسان ، دين ، معاشرہ

مال :\_ پرستى كے اثرات 5/44; \_ سے لگاؤ 5/106; \_ كا غصب كرنا 4/161، 5/33; \_ كا كسب كرنا 5/2

نيز ر \_ ك عمومى املاك

مالكيت :خصوصى \_ 4/161; \_ كى قدر و قيمت 4/170; \_ كے اسباب 4/176نيز ر \_ ك اللہ تعالى ، عورت

مباحات :5/2، 4، 5، 96

مبارزت :اللہ تعالى كى راہ ميں \_ 5/12، 35; \_ كا طريقہ 4/102، 5/23; \_ كى اقسام 4/140; منفى \_ 4/140

نيز \_ رك اسلام ، انحراف ، اہل كتاب ، بت پرستى ، تمسخر اڑانے والے ، خرابى ،خرافات ، دشمن ، زمانہ جاہليت ،شرك ،ظالمين، فساد پھيلانے والے ، كفارمبغوضين خدا : 5/91\_ كى حمايت 4/107

مبلّغين :\_ كى ذمہ دارى 5/67، 92

متخلّفين :ر \_ ك خلاف ورزى كرنے والے

متدين افراد : 4/125

متقين :5/27\_ كا خوف 5/28; \_كا مقام و مرتبہ5/46; \_ كا نيك

عمل 5/27; \_ كى جزا 4/128; \_ كى ہدايت 5/46نيز ر \_ ك عيسائيت

متكبرين : 4/102، 5،71

مجاہدين :رضا كار \_ 5/54; \_ اور دشمن 4/ 104، 5/54; \_ اور كفار 5/54; \_ اور مومنين 5/54; \_ كا توكل 4/104; \_ كا حوصلہ بڑھانا 4/104; \_ كا نقصان 4/104; \_ كو بشارت 5/54; \_ كى اميد 4/104; \_ كى تشويق 4/104; \_ كى ثابت قدمى 4/54; \_ كى جزا 4/104; \_ كى ذمہ دارى 4/103، 104; \_ كى محبوبيت 5/54; \_ كى مشكلات 4/104

مجرم :\_ سے درگذر 5/45; \_ سے سلوك 5/38; \_ سے قصاص لينا 5/45; \_ كى بخشش 5/45; \_ كى توبہ 5/34; \_ كى زندگى 5/45; \_ كى سزا 5/38، 40

مجسمہ سازي:\_ كا جواز 5/110; \_ كے احكام 5/110

مجہولات :\_ كے علم كے اثرات 5/101نيز ر \_ ك دين

مچھلى :ر \_ ك شكار

محارب:\_كا انجام 5/33; \_ كا فساد پھيلانا5 /33; \_ كا گناہ 5/33; \_كو افشاء كرنا 5/33;\_ كو رسوا كرنا 4/33; \_ كو سزائے موت دينا 5/33;\_ كو قيد كرنا 5/33; \_كى اخروى سزا 5/33;\_ كى پشيمانى 5/34; \_ كى توبہ 5/34; \_ كى توبہ كى قبوليت 5/34; \_ كى جلا و طنى 5/33،34; \_ كى حد 5/ 33; \_ كى حد كى اقسام 5/33; \_ كى دنيوى سزا 5/33; \_ كى ذمہ دارى 5/34; \_ كى سزا 5/33، 34; \_ كے احكام 5/33، 34نيز ر \_ ك محاربہ

محاربہ :\_ كے موارد 5/33

نيز ر \_ ك محارب

محبت :\_جن كے شامل حال ہے 5/42;\_ كے اثرات 5/55نيز ر\_ك اللہ تعالى

محبوبان خدا: 4/125، 5/13، 18، 42، 54، 64، 93\_كا مقام و مرتبہ 5/93;\_ كے فضائل 5/54

محبوبيت :

\_ كے اسباب 5/93

محرك :مادى \_ 5/106نيز ر \_ ك اہل كتاب ، تورات ، تہمت ، حوارى ، شكار ، عيسى عليه‌السلام ، ہابيل

محرّمات :4/105،107، 115، 119، 123، 129، 139، 140،141، 144، 148، 156، 161، 171، 5/1، 2، 3،4، 5، 8، 32، 38، 42، 44، 49، 51، 57، 58، 77، 80، 90، 95، 96، 97، 103

\_ سے اجتناب 5/87،96; \_ سے استفادہ كرنا 5/3; \_ كا ارتكاب 5/3; \_ كا معيار 5/100; \_ كو حلال قرار دينا 5/3، 32، 87; \_ كو حلال قرار دينے كى حرمت 5/87; \_ كى اہميت 5/100; \_ كى پليدى 5/90; \_ كى تحريم كا معيار 5/90; \_ كى رعايت كى اہميت 5/100; \_ كے ارتكاب كا گناہ 5/3; \_ كے ارتكاب كے اثرات 5/87; \_كے ترك كا پيش خيمہ5/95

خاص موارداپنے اپنے موضوعات ميں تلاش كئے جائيں

محفل :حرام \_ 4/140نيز ر \_ ك گناہ

محروم افراد :اللہ تعالى كى ہدايت سے \_ 5/52، 108; اللہ تعالى كے فضل سے \_ 5/54

مخالفين :\_ پر فتح 5/30; \_ كو دھمكى دينا 5/96

مذہب :ر \_ ك دين

مرتد:\_ جہنم ميں 4/115; \_ كا انجام 4/115; \_ كى بخشش 4/137; \_ كى ہدايت 4/137نيز ر \_ ك ارتداد

مرد :\_ كا ضعف 4/129; \_ كا لباس 5/89; \_كا نقش و كردار 4/128;\_ كى ذمہ دارى 4/128; \_ كى ضرورت 4/130;\_ كى ضرورت كا پورا ہونا 4/130; \_ كى عفت 5/5; \_ كے حقوق 4/128; مسكين \_ 5/89نيز ر \_ ك عورت

مردار :\_ سے استفادہ كرنا 5/3; \_ كى اقسام 5/3; \_ كى حرمت 5/3

مردے :

مردوں كا زندہ كرنا 5/110نيز ر \_ ك ميت

مريض :ر \_ ك بيمار

مريم عليه‌السلام :\_ اور عيسى عليه‌السلام 5/75; \_ پر تہمت 4/156، 171; \_ عيسائيوں كے ہاں 5/75; \_قيامت ميں 5/110; \_ كا بشر ہونا 5/17; \_ كا بيٹا 4/157، 171، 5/17، 46، 72، 75، 110; \_ كا ضعف 5/17; \_ كا عقيدہ 5/75; \_ كا عمل 5/75; \_ كا قصہ 4/156; \_ كا كلام 5/75; \_ كا كھانا 5/75;\_ كى الوہيت 5/75، 77، 116، 118; \_كى الوہيت كى نفى 5/75، 116; \_ كى پاكيزگى 4/171; \_ كى زندگى 5/17;\_ كى صداقت 5/75; \_ كى ضروريات 5/75; \_ كى عبادت كاپيش خيمہ 5/76; \_ كى عظمت 4/171; \_ كى عفت 4/156; \_ كى قدرت 5/76; \_ كى معبوديت 5/76; \_ كى نعمتيں 5/110; \_ كے درجات 5/75; \_ كے فضائل 5/156، 171، 5/110نيز ر \_ ك يہود

مدہ :ر \_ ك بشارت

مسابقت :ر \_ ك گناہ

مسافت شرعى :ر \_ ك شرعى مسافت

مسافر :\_ كے احكام 5/6

مساكين :\_ كو كھانا كھلانا 5/89، 95; \_ كو كھانا كھلانے كى قدر وقيمت 5/95; \_ كو لباس پہنانا 5/89نيز ر \_ ك عورت ، مرد

مسا لمت :ر \_ ك صلح

مساوات :ر \_ ك قصاص

مستضعفين :\_ كى حمايت 4/127; \_ كے حقوق 4/127; \_ كے حقوق ميں انصاف 4/127; \_ كے ساتھ نيكى كرنا 4/127

مستقبل پر نظر :ر \_ ك دور انديشي

مستكبرين :

\_ قيامت كے دن 4/172،173;\_كا بے پناہ ہونا 4/173; \_ كا محشور ہونا 4/172; \_ كو خبردار كرنا 4/172; \_ كى سزا 4/172، 173; \_ كى محروميت 4/173; نافرمان \_ 4/173

مسجد الحرام :\_سے روكنا 5/2;\_ كى اہميت 5/2

مسح :ر \_ ك وضو

مسخ شدہ لوگ :\_ جہنم ميں 5/60; \_وں كا استہزا 5 /60; \_ وں كا ٹھكانا 5/60; \_ وں كى گمراہى 5/60 نيز ر \_ ك مسخ ہونا

مسخ ہونا:بندر كى شكل ميں \_ 5/60، 78; خنزير كى شكل ميں \_ 5/60، 78نيز ر \_ ك اہل كتاب ، بنى اسرائيل ، مسخ شدہ لوگ

مسكن :\_ كى نعمت 5/20

مسلمان :صدر اسلام كے \_ 4/101، 108، 109، 114، 123، 127، 128، 140، 5/2، 4، 7، 52، 53، 55، 57، 93، 94; صدر اسلام كے \_ وں كا عقيدہ 4/101; صدر اسلام كے \_ وں كى پريشانى 5/52;ظالم \_ 5/51; كمزور ايمان \_5/52، 53; گمراہ \_ 5/51; \_ اور اہل كتاب 5/57; \_ اور تہمت 4/108; \_ اور دشمن 4/101، 104; \_ اور عيسائي 5/52، 53; \_ اور كفار 4/102، 140، 5/57; \_ اور مشركين 5/2; \_ اور منافقين 4/141; \_ اور يہود 5/52، 53; \_ وں كا ارتداد 5/54; \_ وں كا ايمان 5/59; \_ وں كا پچھتاوا 5/52; \_ وں كا دين 5/48; \_وں كا عقيدہ 4/123، 5/59; \_ وں كا كھانا 5/5; \_وں كو خبر دار كرنا 5/7، 14، 51، 70، 75; \_ وں كو خوشخبرى دينا 5/52; \_ وں كى آرزو 4/123;\_ وں كى حمايت كرنا 5/52; \_وں كى ذمہ دارى 4/102، 5/4، 51،69; \_وں كى سرگوشى 4/114; \_وں كى عزت 5/52; \_وں كى غفلت 4/102; \_وں كى فتح 5/52;\_وں كى قسم 5/57;\_ وں كى كوشش 5/54; \_وں كى لغزش 5/70; \_ وں كى مدد كرنا 5/52; \_ وں كى مذمت 5/52، 53; \_ وں كى مصلحتيں 4/104; \_وں كى نعمتيں 5/3; \_ وں كے دشمن 4/101، 5/2; \_ وں كے دوست 5/82; \_ وں كے رحجانات 5/52; \_ وں ميں خيانت 4/108; \_ وں ميں شراب نوشى 5/91، 93;\_ وں ميں قمار بارى 5/91، 93نيز ر \_ ك اللہ تعالى ، اہل كتاب ،كفار ، مشركين ، منافقين ، يہود

مشركين :5/72صدر اسلام كے \_ 5/2، 52; صدر اسلام كے \_ كى رسومات 5/2; \_ اور آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم 4/113; \_ اور بت پرستى 4/113; \_ اور قرآن كريم 5/83; \_ اور كعبہ 5/97; \_ اور مسلمان 5/2، 82; \_ اور مومنين 5/82; \_ جہنم ميں 5/72، 86; \_ قيامت كے دن 5/118; \_ كا استغفار 5/74; \_ كا استكبار 5/83; \_ كا انجام 5/73; \_ كا بغض 5/82; \_ كا عذاب 5/52، 73، 118; \_ كا عقيدہ 5/77; \_ كا كفر 5/86; \_ كو دعوت دينا 5/73; \_ كى بت پرستى 4/117; \_ كى توبہ 5/74; \_ كى جانب سے تمسخر اڑاياجانا 4/140; \_ كى دشمنى 5/82; \_ كى سزا 4/116; \_ كى شفاعت 5/72; \_ كى عبادات 5/2; \_ كى قساوت قلبى 5/83; \_ كى گمراہى 4/116; \_ كى محروميت 5/72; \_ كى مذمت 5/76; \_ كى مغفرت 5/118; \_ كى ولايت 5/80; \_ كى ولايت قبول كرنا 5/80; \_ كے ساتھ دشمنى 5/2; \_كے ساتھ دوستي5/80;\_ كے ساتھ دوستى نہ كرنا 5/81 نيز ر \_ ك بنى اسرائيل ، مسلمان، منافقين

مشروبات :حرام \_ 5/90; \_ سے استفادہ 5/93; نشہ آور \_ 5/90

مشكلات :\_ كا فلسفہ 4/104، 123; \_ كو آسان بنانے كے اسباب 4/131; \_ كى اقسام 4/123;\_ كے اثرات 4/104، 5/101; \_ كے اسباب 5/49; \_ ميں ثابت قدم رہنا 4/104نيز ر \_ ك ، جنگ ،خوف

مصالح:ذاتى \_ 4/135; \_ كى مراعات كرنا 4/102; \_ كى مراعات كى اہميت 4/101

نيز ر \_ ك احكام ، انسان ، ثروتمند افراد، رشتہ دار ، فقرا ، مسلمان ، مصلحت انديشى ، والدين

مصرف :\_ كے آداب 5/87، 88; \_ كے احكام 5/87; \_ ميں افراط 5/87; \_ ميں افراط كے اثرات 5/87; \_ ميں تفريط 5/87; \_ ميں تفريط كے اثرات 5/87; \_ ميں تقوى 5/88; \_ ميں ميانہ روى 5/87

مصلحت انديشى :ناپسنديدہ \_ 5/52نيز ر \_ ك مصالح

مصمم ارادہ :\_كے موانع 4/143

مصيبت :ر\_ ك موت

مضطر :\_ كے احكام 5/3، 6نيز ر\_ ك اضطرار

مطالبہ :بے جا \_ 5/112; شيطانى \_ 4/119

مطيع افراد :\_ كو بشارت دينا 5/19نيز ر\_ ك اطاعت

مظلوم :\_ كا مدد طلب كرنا 4/148; \_ كى تشويق 4/149; \_ كى حمايت كرنا 4/148; \_ كے حقوق 4/148

معاش :\_ ى ضروريات پورى كرنے كى اہميت 5/2

معاشرتى تعلقات : 4/135، 140، 141، 5/81نيز ر \_ ك معاشرہ

معاشرہ :اسلامى \_ پر ظلم 5/11; اسلامى \_ كى ذمہ دارى 5/80; اسلامى \_ كے دشمن 5/ 82; پست \_ 5/71; پسنديدہ \_ 5/97; دينى \_ 5/33; دينى \_ تشكيل دينے كے اسباب 5/63; دينى \_ كا اتحاد 5/91 ; دينى \_ كا دوام 5/105; دينى \_ كى ذمہ دارى 4/146، 5/105; مبغوض \_ 5/91 ; \_ كا قوام 5/97; \_ كى اصلاح 4/129; \_ كى اصلاح كى اہميت 4/114; \_ كى پاكدامنى 5/5; \_كى پستى كا پيش خيمہ 5/63;\_ كى پستى كے اسباب 5/26; \_ كى ترقى كے اسباب 5/44، 81; \_ كى حقيقت 4/107; \_ كى خدمت كى قدر و قيمت 4/114; \_ كى ذمہ دارى 4/127; \_ كى ضروريات پورى كرنا 5/114; \_ كى مادى ضروريات 5/66; \_ كى معنوى ضروريات 5/51; \_ كى ہدايت كے اسباب 5/44; \_ كے امن و سكون كى اہميت 5/33; \_ كے ايمان كى حفاظت 5/105; \_كے قوام كا پيش خيمہ 5/97;\_ كے قوام كے اسباب 5/97; \_ ميں عدل و انصاف5/8; \_ ميں فساد پھيلانا 5/33 ; معاشرتى تعلقات 5/81; معاشرتى تعلقات كے اصول 5/58نيز ر\_ ك اجتماعى نظام ، اسلام ،دين،زمانہ جاہليت ، مومنين

معاملہ :\_ كے احكام 5/5نيز ر\_ ك اہل كتاب

معاہدہ :اجتماعى \_ 5/1; اقتصادى \_ 4/141; بين الاقوامى \_5/1; ثقافتى \_ 4/141; سياسى \_ 4/141; فوجى \_ 4/141

نيز ر\_ك عيسائي ، كفار ، يہود

معبود :باطل \_وں كى كمزورى 4/117; پسنديدہ \_ 4/114; حقيقى \_ 4/171; \_ كا معيار 5/76، 117; \_ كى ربوبيت 5/117; \_ كى شرائط 4/117نيز ر\_ ك عيسى عليه‌السلام ،مريم (ع)

معجزہ :\_ كا سرچشمہ5/115; \_ كو جھٹلانا 4/155;\_كو جھٹلانے كى سزا 5/115; \_ كى اہميت 5/112; \_ كى در خواست 4/153، 5/24، 112; \_ كے اثرات 5/ 112، 113; \_كے وقوع پذير ہونے كى شرائط 5/110

نيز ر\_ ك آسمانى دسترخوان ، انبياء عليه‌السلام ، بنى اسرائيل ، كفر

معرفت :ر\_ك شناخت

معصيت :ر\_ ك گناہ

معلم :ر\_ ك عيسى (ع)

معنويات:ر\_ك اسلام

معنوى ضروريات:\_ كا پورا كرنا 5/113; \_ كى اہميت 5/114نيزر\_ك انسان ، معاشرہ

مغضوبين خدا : 4/155، 157، 5/60، 80\_ كى گمراہى 5/60

مغفرت :ر\_ك بخشش

مفسدين :5/64

\_فى الارض5/33;\_ كا افشاء 5/33; \_ كا قصاص 5/32; \_ كى اخروى سزا 5/33; \_ كى توبہ 5/34; \_ كى توبہ كى قبوليت 5/34; \_ كى جان كى قدر و قيمت 5/32; \_ كى جلا وطنى 5/33،34; \_ كى حد 5/33; \_ كى دنيوى سزا 5/33; \_ كى ذمہ دارى 5/34; \_ كى سزا 5/33،34; \_كى سزائے موت 5/32، 33;\_ كى محروميت 5/64; \_ كے احكام 5/33 ; \_ كے ساتھ جنگ 5/33

مقابلہ بالمثل : 4/142

مقاومت :ر\_ك استقامت

مقتول :\_ كا گناہ 5/29

مقدرات :

مشروط \_ 5/26

مقدسات :\_ سے سوء استفادہ 4/148; \_ كى اہانت 4/40; \_ كى ہتك حرمت5/57مقدس سرزمين : 5/21، 22، 23، 24، 26\_ كا فتح كرنا 5/23، 24، 25، 26; \_ كے ظالم باشندے 5/22، 24

نيز ر\_ ك بنى اسرائيل مقدس مقامات: 4/154، 5/2، 21، 25، 260، 97

مقربين : 4/125، 158، 163، 164، 171، 5/12، 18، 31، 46، 84\_ كى دعا 5/114، \_ كى عبوديت 4/172

مكار افراد :\_ كى سازش 4/108نيز ر\_ ك مكر و فريب

مكذبين :آيات خدا كے \_ 5/86; \_ جہنم ميں 5/86نيز ر \_ ك آيات خدا

مكر و فريب :جائز \_ 4/142; \_ كا گناہ 4/107; \_ كى ناپسنديدگى 4/108;\_ كے اثرات 4/107

نيز ر\_ك الله تعالى ، اہل كتاب، دشمن ، سزا ، شيطان ، گفتگو ، مكار افراد ، منافقين ، مومنين ، يہود\_

مكہ مكرمہ:حرم \_ كے احكام 5/1; حرم \_ ميں شكار كرنا 5/1نيز ر\_ ك بيت الله الحرام ، حرم

ملامت كرنے والے :ان كى سرزنش 5/54

ملائكہ :مقرب\_ 4/172; \_ كا ايمان 4/172; \_ كا علم 4/172;\_كا مقام و مرتبہ 4/172; \_ كى عبوديت 4/172; \_ كى گواہى 4/166; \_ كے درجات 4/172نيز ر\_ك ايمان ، كفر

ملتيں :ر\_ك امم

مناجات :\_كے آداب 5/114; \_ ميں خضوع و خشوع 5/114نيز ر\_ك دعا

منافع :مادى \_ 5/106

منافقت :ر \_ ك نفاق

منافقين: 4/138، 139، 144جنگ ميں \_ كے اہداف 4/141; صدر اسلام كے \_ 5/41; صدر اسلام كے \_ كى سزا 5/41; \_ اور آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم 5/41; \_ اور اسلام 5/41; \_ اور اہل كتاب 5/61; \_ اور عزت 4/139; \_ اور علمائے يہود 5/41; \_ اور كفار 4/139، 141; \_اور مسلمان 4/141;\_ اور مشركين 4/140; \_ اور يہود 4/140; \_ جہنم ميں 4/140، 145; \_ قيامت ميں 4/141; \_ كا اخروى عذاب 5/145; \_ كا انجام 4/140; \_كا بے پناہ ہونا 4/145; \_ كا تحريف كرنا 5/41;\_ كا تمسخر اڑانا 4/138;\_ كا جھوٹ بولنا 5/41; \_ كا حق كو قبول نہ كرنا 5/41;\_كا طرز عمل 4/141، 142; \_ كاعذاب 4/138; \_ كا كفر 4/144، 147، 5/41; \_ كا كفران نعمت 4/147; \_ كا مكر و فريب 4/141، 142، 143;\_كا موقف5/41;\_كا نقش و كردار 4/141; \_ كو مہلت دينا 4/142; \_ كى اخروى سزا 5/41; \_كى افواہيں 5/41;\_ كى توبہ 4/146; \_ كى جاسوسى 5/1; \_ كى حكومت كى حرمت 4/144; \_ كى خيانت 4/141; \_ كى دنيوى ذلت 5/41; \_ كى دوستى 4/141; \_كى راہ و روش4/141; \_ كى سازش 4/141; \_ كى سرگردانى 4/143; \_ كى سزا 4/140، 142 ;\_ كى سزا كا حتمى ہونا 5/41; \_ كى صفات 4/141، 142، 143; \_ كى طمع 4/141;\_ كى گمراہى 4/143;\_ كى محروميت 4/143، 5/41; \_ كى منفعت طلبى 4/141;\_كى موقع پرستى 4/141; \_ كى موقعيت 4/143; \_ كى ناپاكى 5/41; \_ كى ولايت كى حرمت 4/144;\_كے اہداف 4/139; \_ كے رجحانات 5/41; \_كے ساتھ دوستى كى حرمت 4/144\_ كے ساتھ مشابہت 4/140; \_ كے ساتھ مكر و فريب 4/142; \_كے عمل كى سزا 4/143

نيز ر\_ ك نفاق نحرفين : 4/160، 167، 5/59

\_ اور مومنين 5/105; \_ كا ضعف5/105 \_كا گمراہ كرنا 5/105; \_ كى اطاعت 5/48;\_ كے رجحانات 5/48

منصوبہ بندى :ر\_ك جنگ

منظم كرنا:منظم كرنے كى اہميت 5/56

منفعت :\_ كاسرچشمہ 5/76نيز ر \_ ك تجارت

منفعت طلبى :\_ كے اثرات 5/44، 76، 106

نيز ر \_ ك انسان ، منافع ، منافقين

منفى اقدار : 5/25

منكرات :ر\_ ك اصلاح، بنى اسرائيل

مواعظ:\_ كے قبول كرنے كا پيش خيمہ 5/46نيز ر\_ك انجيل

موت:\_ كى مصيبت 5/106; \_ كے اثرات 4/159نيز ر\_ك الوہيت ، انبياء عليه‌السلام ، انسان ، خوف، عيسى (ع)

موجودات :پليد \_ 5/90;غير آسمانى \_ 5/17; غير زمينى \_ 5/17; \_ كا انجام 5/18; \_ كا ضعف 5/3; \_ كا مالك 4/131، 5/40; \_ كى حركت 5/18; كى روزى 5/64 ; \_ كى صفات 4/117; \_ كى قدر و قيمت 5/100 ; \_ ميں تبديلى 4/119، 121

نيز ر\_ك آسمان ، زمين ، كائنات

موحّدين:\_ اور كفار 5/80; \_ كا استقلال 5/80

موسى عليه‌السلام :\_ اور اتمام حجت 4/153; \_ اور بنى اسرائيل 5/20، 21، 25، 26; \_ اور ہارون عليه‌السلام 5/25;\_كا استدلال4/153; \_ كا خبردار كرنا 5/21; \_ كا قصہ 4/153، 164، 5/20، 21، 23، 25; \_ كا معجزہ 4/154;\_كا مقام و مرتبہ 4/164;\_ كى دعا 5/25; \_ كى دعوت 5/20; \_ كى ذمہ دارى 5/25; \_ كى شكايت 5/25; \_ كى عظمت 4/164; \_ كى قدرت 4/153; \_ كى معذرت 5/25; \_ كى مہربانى 5/25; \_ كى نااميدى 5/25; \_ كى نافرمانى كرنا5/23، 25، 26; \_ كى نفرين 5/25; \_ كے اوامر 5/21، 22، 23; \_ كے دور كى تاريخ 5/21، 22; \_ كے رفقاء 5/23، 25

نيز ر \_ ك اللہ تعالى ، اہل كتاب ، ايمان ، بنى اسرائيل ، يہود

موضوعات :\_ كى تشخيص كا معيار 5/95

موعظہ:ر \_ ك مواعظ

موقع پرستى :ر \_ ك كفار ، منافقين ، موقع پرست لوگ

موقع پرست لوگ : 4/141

موقف:

عقيدتى \_ كے اثرات 5/26; \_ كے اثرات 4/173; \_ ميں تحير 4/143

موقنين :ر \_ ك اہل يقين

مومنين : 5/28، 55، 85 شكر گذار \_ 4/147; صالح \_ 4/173، 5/93; كمزور ايمان \_ 5/54; \_ اور اہل كتاب 5/61; \_ اور دشمن 5/54; \_ اور شيطان 4/122; \_ اور قيامت 5/109; \_ اوركفار 4/141، 144، 5/53، 54; \_ اور گمراہ افراد 5/105; \_ اور معاشرہ 5/97; \_ بہشت ميں 4/122، 175، 5/85; \_ پر امام 5/3; \_ پر ولايت 4/144، 5/55; \_ سے بے توجہى 5/54; \_ سے خيانت 4/141; \_ قيامت ميں 4/141; \_ كا اتحاد 5/56; \_ كا احترام 5/54; \_ كا اخروى رشد و تكامل 4/175; \_ كا امتحان 5/94; \_ كا انجام 5/105; \_ كا ايمان 5/105; \_ كا تكامل 4/175، 5/111; \_ كا جہاد 5/54; \_كا خوف 5/35; \_ كا شكر 4/147; \_ كا عمل صالح 4/124، 173، 5/9; \_ كا عہد 5/7; \_ كا قتل 5/32; \_ كا معنوى رشد و تكامل 5/84; \_كا مقام و مرتبہ 4/52، 5/35، 87، 89;\_ كا مواخذہ 5/105; \_ كو بشارت دينا 5/54; \_ كو ترغيب دلانا 4/149;\_كو تسلى دينا 5/54; \_ كو خبردار كرنا 5/5، 8، 105;\_كو زندہ كرنا 5/32; \_ كو كھانا كھلانا 5/32; \_ كى اجتماعى ذمہ دارى 5/38; \_ كى اخروى پاداش 4/173; \_ كى اطاعت كرنا 5/56;\_ كى اقسام 5/94; \_ كى اميدوارى 5/35;\_كى انكسارى 5/54 \_ كى بخشش 4/152، 5/9، 93; \_ كى پاداش 4/122، 146، 147، 152، 162، 173، 175، 5/9، 85; \_ كى حمايت كرنا 4/142، 5/64; \_ كى خصوصيت 5/54; \_ كى ذمہ دارى 4/103، 123، 135، 136، 139، 144، 5/2،7، 8، 11، 23، 35، 38، 51، 59، 61، 87، 88، 90، 92، 93، 105، 106، 108; \_ كى رفتار و كردار 4/107; \_ كى روش تشخيص 5/94; \_ كى زيركى 5/61; \_ كى سيرت كى حجيت 4/115; \_ كى شجاعت 5/54; \_ كى شرعى ذمہ دارياں 5/101، 108; \_ كى شفاعت 4/173; \_ كى صفات 4/146، 5/54; \_ كى صلابت 5/54; \_ كى طہارت 5/6; \_ كى عزت 4/139; \_ كى فتح 4/141، 5/56; \_ كى فتح كے موانع 4/141; \_كى كاميابى 4/93; \_ كى كرامت 4/152، 5/35; \_ كى كوشش 5/54;\_كى گواہى 5/8; \_ كى مدد كرنا 5/53;\_ كى مشكلات 4/104; \_كى مہربانى كى اہميت 5/91;\_كى نظرياتى تبديلياں 5/75; \_ كى ولايت 4/139، 5/55، 56; \_ كى ولايت كارد كرنا 4/139; \_ كى ہدايت 4/175; \_ كے امتحان كى اہميت 5/94; \_ كے دوست 5/56; \_ كے ساتھ تكبر كرنا 5/54; \_ كے ساتھ تواضع 5/54; \_ كے ساتھ دشمنى 5/82; \_ كے ساتھ دوستى 4/115، 139،144;\_كے ساتھ عہد 5/7; \_ كے

ساتھ مكر و فريب 4/142; \_ كے فضائل 4/115، 122، 139، 162، 175، 5/11; نماز گذار \_ 4/162; نيك \_ كا تقوى 5/93نيز ر \_ ك اللہ تعالى ، اہل كتاب، بنى اسرائيل ، دين ، شيطان ، كفار، مجاہدين ، مشركين ، منحرفين ، يہود

مہر :\_ كى حقيقت 5/5; \_ كے احكام 5/5; \_ كے ادا كرنے كا وجوب 5/5نيز ر \_ ك عورت

مہربانى :\_ كى اہميت 5/91; \_ كى قدر و قيمت 5/64; \_ كے اثرات 5/91نيز ر \_ ك اللہ تعالى ، موسى (ع)

مہمان :\_ كى خاطر مدارت 4/148

ميانہ روى :ر \_ ك اعتدال

ميت :\_ كا بھائي 4/176; \_ كى بہن 4/176; \_ كے دفن كى اہميت 5/31; \_ كے دفن كى تاريخ 5/31نيز ر \_ ك مردے

ميثاق :ر \_ ك عہد

ميراث:بھائي كى \_ 4/176; بہن كى \_ 4/176; زمانہ جاہليت ميں عورت كى \_ 4/127; عورت كى \_ 4/127، 176 ; كلالہ كى \_ 4/176; \_سے بھائي كا حصہ 4/176; \_سے بہن كا حصہ 4/176;\_ كا كردار 4/176; \_ كے احكام 4/176; \_ كے احكام كى تبيين 4/176; \_ كے بارے ميں سوال 4/127; \_ كے طبقات 4/176

ميل جول :\_ كے آداب 5/51، 58; ناپسنديدہ \_ 5/25، 51نيز ر \_ ك اہل كتاب ، كفار

ن

ناامنى :\_ كى حدود 5/33; \_ كى سزا 5/33

نااميدى :ر \_ ك داود عليه‌السلام ، دين ، شيطان ، عيسى عليه‌السلام ، موسى (ع)

ناپاك لوگ : 5/41

ناپاكى :ر \_ ك كفار

نادانى :ر \_ ك جہل

نارواگفتگو :\_ سے اجتناب 5/65، 73

نافرمانى :ر \_ ك عصيان

ناك:ر\_ك قصاص

نامہ عمل :ر \_ ك عمل

نبوت :\_ كا فلسفہ 5/19; \_ كى اہميت 4/165;\_ كے دلائل 4/174، 5/112;\_ميں فترت 5/19

نيز ر \_ ك آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ، ابراہيم عليه‌السلام ، اسحاق عليه‌السلام ، اسماعيل عليه‌السلام ، انبياء عليه‌السلام ، ايمان ، سليمان عليه‌السلام ، عيسى عليه‌السلام ، نوح عليه‌السلام ، ہارون عليه‌السلام ، يعقوب عليه‌السلام ، يعقوب عليه‌السلام كى اولاد ، يونس (ع)

نجاشي:\_اور آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم 5/85;\_اور قرآن كريم 5/85; \_ كا ايمان 5/85; \_ محسنين ميں سے 5/85; \_ مومنين ميں سے 5/85

ندامت:ر\_ك پشيماني

نسلى امتياز:\_ كے اثرات 4/135

نسيان :ر \_ ك فراموشي

نشوز:\_ كے ترك كا پيش خيمہ 4

نشہ آور :ر \_ ك مشروبات

نصرت :ر \_ ك امداد

نصيحت :ر \_ ك مواعظ

نظارت عمومى :5/8، 80

نظم و ضبط:ر \_ ك جنگ ، عبادت

نظريہ كائنات:\_ اور آئيڈيالوجى 4/130، 155 ، 167 ، 5/24نيز ر\_ ك عيسائي

نعمت :\_جن كے شامل حال ہے 5/11، 23،110;\_ سے محروميت كے اسباب 4/160; \_ كا اتمام 5/3، 6; \_ كے اتمام كے اسباب 5/3; \_ كے اسباب 4/175، 5/66نيز ر \_ك اسلام ، اللہ تعالى ، بنى اسرائيل ، بہشت، حكومت ، حوارى ، خادم ، ذكر ،شريك حيات، شكر ، عيسى عليه‌السلام ، كفران نعمت ، مريم عليه‌السلام ، مسكن، مسلمان

نفاق :سياسى \_ 4/139; \_ سے اجتناب 4/146; \_ كى پليدى 5/41;\_ كى علامات 4/142; \_ كے آثار 4/139،143; \_ كے اسباب 4/145نيز ر \_ ك اہل كتاب ، عقيدہ ، منافقين

نفرين :\_ كے اسباب 5/25نيز ر \_ ك اللہ تعالى ، بنى اسرائيل ، دعا ، موسى عليه‌السلام ، يہود

نفس:\_ امارہ 5/30; \_ كا نافرمانى كرنا 5/ 30; \_ كا وسوسہ 5/30; \_ كے وسوسہ كے اثرات 5/30; \_ لوامہ 5/30;ہوائے \_كا كردار 5/30; ہوائے \_ كى اطاعت 5/30; ہوائے \_ كى قدرت 5/30; ہوائے \_ كے اثرات 5/30نيز ر \_ ك ہوا پرستي

نقصان :اخروى \_ كے اسباب 5/5، 21; \_ كا تدارك كرنا 5/39; \_ كا روكنا5/76;\_ كا سرچشمہ 5/76; \_ كے اسباب 4/111، 119، 120، 5/30، 53، 101; \_ كے موارد 4/119، 121، 5/21، 53\_

خاص موارد اپنے اپنے موضوعات ميں تلاش كئے جائيں

نقصان اٹھانے والے : 5/30

نكاح :ر \_ ك ، شادى ، ہم بستري

نماز :\_ ترك كرنا 5/12;\_ ترك كرنے كا پيش خيمہ 5/92;\_ ترك كرنے كے اثرات 5/12; \_ ترك كرنے كے اسباب 5/91; \_ تہجد كے اثرات 4/125;\_ جماعت 4/102; \_ جماعت كى اہميت 4/102; \_ جماعت كى شرائط 4/102; \_ جماعت كے احكام 4/102; \_ خوف 4/101، 102، 103; \_ خوف با جماعت 4/102;\_ خوف كے احكام 4/101، 102; \_ سفر ميں 4/101; \_ قائم كرنا 5/12، 55; \_قائم كرنے كا پيش خيمہ 5/91; \_ قائم كرنے كى اہميت 5/12، 55; \_ قائم كرنے كے اثرات 5/91; \_ قصر 4/101; \_ كا تمسخر اڑانا 5/58، 59; \_ كا وجوب 4/103; \_ كا وقت 4/103; \_ كى اہميت 4/101، 102، 103، 162، 5/55، 58، 91;\_كى

شرائط 4/103 5/6; \_ كى قدر وقيمت 5/6; \_ كے آداب 4/142; \_ كے اثرات 4/142، 5/12، 106; \_ كے احكام 4/101، 103، 5/6; \_ كے تمسخر كا گناہ 5/58; \_ كے موانع 5/91; \_ مسافر 4/103; \_ مسافر كے احكام 4/101; \_ ميں رياكارى 4/142; \_ ميں سستى 4/142; \_ ميں نشاط 4/142

نيز ر \_ ك اديان ، اميرالمؤمنين عليه‌السلام ، بنى اسرائيل ، جنگ ، نماز قائم كرنے والے

نماز قائم كرنے والے:ان كے فضائل 4/162نيز ر \_ ك نماز ، يہود

نمونہ:ر\_ك انبيائ، تربيت، تعليم

نوح عليه‌السلام :\_ پر وحى 4/163; \_ كا انتخاب 4/163; \_ كا دين 4/163; \_ كى كتاب 4/163; \_ كى نبوت 4/163

نور :\_ اورظلمت 5/16نيز ر \_ ك ہدايت

نويد :ر \_ ك بشارت

نہى از منكر :\_ترك كرنے كا پيش خيمہ 5/63;\_ ترك كرنے كے اثرات 5/79، 80; \_ سے بے توجہى 5/79; \_ كا ترك كرنا 5/63، 79، 80; \_ كا وجوب 5/63; \_ كى اہميت 5/63، 79; \_ كى شرائط 5/63نيز ر\_ك بنى اسرائيل

نيت :\_ كا علم 5/99; \_ كى پاداش 5/99; \_ كى سزا 5/99; \_ كے اثرات 5/89نيز ر \_ ك انسان ، عہد

نيك لوگ 5/119:\_ قيامت ميں 5/119; \_ وں كو بشارت 4/127; \_ وں كى جزا 4/127;\_وں كى فتح 5/119; \_ كى كاميابى 5/119;\_ وں كے فضائل 5/119نيز ر \_ ك نيكي

نيكى :\_ كا اظہار 4/149; \_ كى اہميت 4/149، 5/93; \_ كى ترغيب دلانا 4/ 122،127، 149، 5/93; \_ كى قدر و قيمت 4/125; \_ كے اثرات 4/149، 5/12; \_ كے موارد 4/127، 5/85،\_ميں تعاون 5/2

نيز ر \_ ك سرگوشى ،مستضعفين ، نيك لوگ، يتيم

نيكى كرنے والے : 5/85 ان كا مقام و مرتبہ 5/85، 93; ان كى جزا 4/128، 5/85; ان كى محبوبيت 5/13، 93; ان كے فضائل 5/13

و

واجبات : 4/101، 102، 103، 5/1، 4، 5، 6، 31، 38آخرى واجب 5/3; واجب غيرى 5/6

خاص موارد اپنے اپنے موضوعات ميں تلاش كئے جائيں

وارث: 4/176

واقعہ:سخت \_ 5/106

والدين :\_ كو نقصان پہنچانا 4/135; \_ كے خلاف گواہى دينا 4/135; \_ كے مصالح 4/135

وحدت :ر \_ ك اتحاد

وحشى جانور :حلا ل \_ 5/4; \_ كو سدھانا 5/4نيز ر \_ ك حج

وحى :\_ كا ابلاغ 5/67;\_ كا دوام 4/163; \_ كا كردار 4/163،5/50; \_ كا وقت نزول 5/101; \_ كى اقسام 4/164; \_ كى تاريخ 4/163; \_ كى تكذيب 4/163; \_ كے مخاطبين 4/163نيز ر \_ ك انبياء عليه‌السلام ، ايمان ، كفر

وراثت:ر\_ك ميراث

ورع :ر \_ ك تقوى

ورغلانا :ر\_ك خيانتكار، شيطان، يہود

ورغلانے والے :4/160

وسائل :پاكيزہ دنيوى \_ 5/88; حلال دنيوى \_ 5/88; دنيوى \_ 5/103; دنيوى \_ سے اجتناب 5/87; دنيوى \_ سے استفادہ كرنا 5/87، 88، 89، 93; مادى \_ كى قدر و قيمت 5/36; \_ سے استفادہ كرنے كى شرائط 4/130

نيز ر\_ك اسلام، تقوى

وسوسہ :ر\_ك ابليس

وصيت :حالت احتضار ميں \_ 5/106; \_ پر عمل 5/106; \_ پر گواہى 5/106، 108; \_ سفر ميں 5/106; \_ كا اثبات 5/107; \_ كا چھپانا 5/106; \_ كا معتبر ہونا 5/106;\_ كى اہميت 5/106; \_ كى مشروعيت 5/106; \_ كے اثبات كا طريقہ 5/106; \_ كے احكام 5/106، 107، 108; \_ كے گواہ 5/106، 107; \_ كے گواہوں كى ذمہ دارى 5/108; \_ كے گواہوں كى قسم 5/106; \_ كے گواہوں كى گواہى 5/107; \_ ميں تبديلى كا گناہ 5/106; \_ ميں قسم 5/106، 107، 108نيز ر\_ك قسم

وصيلہ: ( جڑواں بچہ)\_ كے احكام 5/103، 104

وضو :\_ كا فلسفہ 5/6; \_ كا وجوب 5/6; \_ كى اہميت 5/6; \_ كے احكام 5/6;\_ كے مبطلات 5/6; \_ كے موجبات 5/6; \_ كے واجبات 5/6; \_ ميں پاؤں كا مسح 5/6; \_ ميں پاؤں كے مسح كى حد 5/6 ; \_ ميں ترتيب 5/6; \_ ميں چہرے كا دھونا 5/6; \_ ميں سر كا مسح 5/6; \_ ميں سر كے مسح كى حد 5/ 6; \_ ميں ہاتھوں كا دھونا 5/6

وعدہ :\_كى وفا 5/ 12نيز ر\_ك الله تعالى ، امداد ، بخشش، بہشت ، پاداش، شيطان

وقت كے تقاضے:ر\_ك دين

وكالت :ر\_ك قيامت

ولادت :ر\_ك الو ہيت، عيسى (ع)

ولائي ارتباط : 5/57، 80، 81

ولايت :اغيار كى \_ كا قبول كرنا 4/119;پسنديدہ \_ 4/119; حرام \_ 5/80; \_ كا سرچشمہ 5/55;\_ كا كردار 5/55; \_ كى اہميت 4/170، 5/3، 66; \_ كى شرائط 5/55

نيز ر\_ك آنحضرت عليه‌السلام ، الله تعالى ، امير المومنين عليه‌السلام ، اہل كتاب ، شيطان ، طاغوت ، عيسى عليه‌السلام ، عيسائي ، قيامت ، كفار ، مشركين ، مومنين ، يہود

ہ

ہابيل :\_ اور قابيل 5/27، 28، 29، 31; \_ اہل كتاب كے نزديك 5/27; \_ كا ادب 5/27;\_ كا ايمان 5/28; \_ كا تقوى 5/27، 28; \_كا خبردار كرنا 5/29، 30;\_ كا دفن 5/31; \_ كا عفو 5/28;\_ كا عقيدہ 5/29; \_ كا علم 5/27; \_ كا قتل 5/27، 30، 31، 32; \_ كا قصہ 5/27، 28، 29، 30، 31; \_ كا منصوب ہونا 5/27; \_ كا ہديہ 5/27; \_ كى اصلاح طلبى 5/28; \_ كى جزا 5/27; \_ كى دھمكى 5/27، 28; \_ كى ذمہ دارى 5/27; \_ كى شجاعت 5/28; \_ كى شخصيت 5/28; \_ كى قدرت 5/28; \_ كى قربانى 5/27; \_ كى قربانى كا قبول ہونا 5/27; \_ كى معرفت الہى 5/27;كى منطق 5/27;\_ كے فضائل 5/27، 28، 31; \_ كے قتل كا محرك 5/30; \_ كے قتل كى جگہ 5/30; \_ كے قتل كے اثرات 5/30 ; \_ كے قصہ ميں تحريف 5/27نيز ر\_ك قابيل

ہاتھ :\_ كاٹنا5/33نيز ر\_ك چور

ہارون عليه‌السلام :\_ اور بنى اسرائيل 5/25; \_ كا مطيع ہونا 5/25;\_كى ذمہ دارى 5/25; \_ كى نبوت 4/163نيز ر\_ك موسى

ہٹ دھرمى :\_ كے اثرات 4/155نيز ر\_ك اہل كتاب ، بنى اسرائيل ، كفار ، يہود

ہدايت:خاص \_ 5/16; نور كى طرف \_ 5/16; \_ سے محروميت 4/143، 168، 175، 5/67; \_ سے محروميت كے اثرات 5/52;\_سے محروميت كے اسباب 4/143 ، 5/77; \_ كا پيش خيمہ4 /137 ، 168، 175، 5/16،41، 52، 108;\_ كا سرچشمہ 4/137، 5/51، 67; \_ كا طريقہ 4/146، 165، 173، 5/55، 60; \_ كى استعداد كا زائل ہونا 5/108; \_ كى جانب ترغيب دلانا 4/173; \_ كى شرائط 5/41، 46; \_ كى قدر و قيمت 4/175، 5/104; \_ كے اثرات 4/115، 143;\_ كے اركان 4/136;\_كے اسباب 4/174،175، 5/16، 32، 44،45،46،55،82، 104،105، 108;\_ كے موانع 4/155، 160، 5/49، 51، 52، 108; \_ ميں اختيار 5/99; \_ ميں بشارت 4/165; \_ ميں ڈرانا 4/165

نيز ر\_ك آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ، الله تعالى ، انبياء عليه‌السلام ، انجيل، انسان ، تورات ،عيسى عليه‌السلام ، قدامت پسند لوگ ، قرآن كريم، متقين ، مرتد ، معاشرہ ، مومنين

ہدايت يافتہ افراد :

\_ كے عمل كے اثرات 5/105; \_ كے فضائل 5/104

ہدف :مقدس \_ 5/35;\_ اور وسيلہ 5/35

ہديہ :ر\_ك قابيل

ہرن :ر\_ك كفارہ

ہفتے كا دن :اس دن كى چھٹى 4/154نيز ر\_ك يہود

ہلاكت :\_ كا پيش خيمہ4/133

نيز ر\_ك امم، انسان ، بنى اسرائيل ، صاعقہ، كفار، گناہگار

ہم بستري:\_ كے احكام 5/6نيز ر\_ ك شادى كرنا

ہمبستگى :ر\_ك اتحاد

ہم زيستى :پسنديدہ \_ 4/114

ہم نشينى :حرام \_ 4/140; منكران حق كى \_ 4/140; ناپسنديدہ \_ 4/140نيز ر\_ك كفار ، گناہگار

ہوا پرست افراد : 5/70، 77\_ كا عقيدہ 5/77; \_ كى اطاعت 5/49، 77نيز ر\_ك اہل كتاب ، ہوا پرستي

ہوا پرستى :\_ سے اجتناب كرنا 5/48،70; \_ كا ترك كرنا 5/48; \_ كا خطرہ 5/49; \_ كى تزئين 5/80; \_ كى حرمت 5/49; \_ كى ممانعت 4/135، 5/49; \_ كے اثرات 4/135، 5/48، 49، 50، 70، 77; \_ كے موارد 4/135

نيزر \_ ك اہل كتاب ، بنى اسرائيل ، عقيدہ ، عيسائي، قاضى ، نفس ، ہواپرست افراد ، يہود

ہوا و ہوس :ر\_ك نفس ، ہوا پرستي

ہوائے نفس :ر\_ك نفس ، ہواپرستي

ہوشيارى :

ر\_ك زيركي

ي

يتيم :\_ بچياں 4/127; \_ بچيوں كى زندگى 4/127; \_ بچيوں كے حقوق 4/127; \_ صدر اسلام ميں 4/127;\_ كے حقوق 4/127; \_ كے حقوق پر تجاوز كرنا 4/127; \_ كے حقوق كى اہميت 4/127; \_ كے حقوق ميں انصاف 4/127; \_ كے ساتھ نيكى كرنا 4/127نيز ر\_ك شادى

يد الله : 5/64

يعقوب عليه‌السلام :\_ كى نبوت 4/163نيز ر\_ك يعقوب عليه‌السلام كى اولاد

يعقوب عليه‌السلام كى اولاد :\_ كا انتخاب 4/163; \_ كى نبوت 4/163نيز ر\_ك يعقوب (ع)

يوسف نجار : 4/156يوشع بن نون عليه‌السلام : 5/23\_ اور بنى اسرائيل 5/23; \_ كى تبليغ 5/23; \_ كى دعوت 5/23، 24; \_ كے فضائل 5/23

يونس عليه‌السلام :\_ كى نبوت 4/163

يہود :جاسوس \_ 5/41; حق قبول نہ كرنے والے \_ 5/86; صدر اسلام كے \_ 4/155، 5/13، 41، 42، 43، 44، 45، 49، 52، 53، 60، 64، 77، 80; صدر اسلام كے \_ كا كفر 5/41; علمائے \_ 4/162، 5/44; علمائے \_ اور آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم 4/162، 5/41; علمائے \_ اور انبياء عليه‌السلام 5/44; علمائے \_ اور تورات 5/41; علمائے \_ اور حق كاچھپانا 5/44; علمائے \_ كا استكبار 5/82; علمائے \_ كا تحريف كرنا 5/41، 42; علمائے \_ كاتقوى 5/44; علمائے \_كا جھوٹ بولنا 5/41; علمائے \_ كا حق كو قبول نہ كرنا 5/82 ; علمائے \_ كا خوف 5/41، 44; علمائے \_كا زہد 5/44; علمائے \_ كا سكوت 5/63;\_ علمائے \_ كا ظلم 5/45; علمائے \_ كا عصيان 5/41;علمائے \_ كا كفر 5/42، 44; علمائے \_ كا لگاؤ 5/42; \_ علمائے \_ كا نقش و كردار 5/44; علمائے \_ كو خبردار كرنا 5/44; علمائے \_ كى اطاعت 5/41; علمائے \_ كى حرام خورى 5/42; علمائے \_ كى دنيا طلبى 5/42; علمائے \_ كى دين فروشى 5/44; علمائے \_ كى ذمہ دارى 5/44، 63; علمائے \_ كى رشوت خوارى 5/42; علمائے \_ كى سازش 5/41; علمائے

\_ كى سرزنش 5/63; علمائے \_ كى شجاعت 5/44; علمائے \_ كى طمع 5/42; علمائے \_ كى قضاوت 5/44; علمائے \_ كى گواہى 5/44; علمائے\_كے اہداف 5/41; علمائے \_ كے تقاضے 4/162; عہد شكن\_ 5/14; كافر \_5/43; مستكبر\_ 5/86; اور آسمانى تعليمات 5/66; \_ اور آفرينش 5/64; \_ اور آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم 4/153، 155، 5/19، 33، 41، 42، 43، 49; \_ اور آيات خدا 4/155; \_ اور اسلام 4/155، 5/41، 42، 51; \_ اور الله تعالى 5/64; \_ اور انبياء عليه‌السلام 4/155; \_ اور انبياء عليه‌السلام كا قتل 4/155;\_ اور انجيل 5/66; اور تورات 5/43، 66; \_ اور زكات 4/162;\_ اور عيسى عليه‌السلام 4 /156 ، 157، 158; \_ اور عيسائي 5/14، 51; \_ اور قرآن كريم 5/83; \_ اور كتمان حق 5/15، 19; \_اور كفار 5/82; \_ اور كوہ طور 4/154; \_ اور مريم عليه‌السلام 4/156، 171; \_ اور مسلمان 5/42، 51، 53، 64، 82; \_ اور منافقين 5/41; \_ اور موسى عليه‌السلام 4/153; اور مومنين 5/64، 82; \_ بيت المقدس عليه‌السلام ميں 4/154; ; \_ پر لعنت 4/155 ، 156 ، 157 ، 5/64;\_ پر نفرين 5/64; \_ جہنم ميں 5/86; \_ سے عفو 4/153; \_ كا احساس برترى 5/18; \_كا اختلاف 4/157; \_ كا ارتداد 4/137، 153; \_ كا استكبار 5/82، 83 ;\_ كا افشاء 5/41; \_ كا افواہيں پھيلانا 5/41; \_ كا اقتصادى نظام 4/161; \_ كا انجام 5/64; \_ كا انحراف 4/160; \_ كا ايمان 5/69; \_ كا بخل 5/64;\_ كا بغض 5/14، 64،82; \_ كا تحريف كرنا 5/13 ، 41 ; \_ كا تمسخر اڑانا 4/140 ، 157 ; \_ كا تقاضا 4/153;\_ كا جہل 4/155، 162; \_ كا حق كو قبول نہ كرنا 5/41، 82; \_ كا خطرہ 5/51; \_ كا دنيوى عذاب 5/18;\_ كا دوام 5/14; \_ كا دين 5/48، 64، 69; \_ كا ضعف 5/53،64;\_ كاظلم 4/160، 5/51;\_ كا عجب 4/155; \_ كا عذاب 5/52; \_ كا عصيان 5/44 ، 45;\_ كا عقيدہ 4/157، 5/18، 64; \_ كا علم 4/155; \_ كا علمى غرور 4/155; \_ كا غلوّ 4/171; \_ كا فساد پھيلانا5/33، 64; \_ كا قلب 4/155; \_ كا كفر 4/137، 153، 155، 156، 157، 162، 5/41، 64، 86; \_ كا گمراہ كرنا 4/160; \_ كا گناہ 4/161، 5/49; \_ كا لگاؤ 5/41 ، 42; \_ كا مكر و فريب 5/49; \_ كا موقف 5/41; \_ كا نظريہ جبر 4/155; \_ كو خبردار كرنا 5/13، 33; \_ كى آسمانى تعليمات 5/68;\_كى اخروى سزا 5/41 ; \_ كى افترا پردازى 4/171; \_ كى اقليت 4/155; \_ كى اكثريت 4/155، 162، 5/49، 50، 63، 64; \_ كى اكثريت كا انحراف 5/59; \_ كى اكثريت كى خيانت 5/13; \_ كى امداد 5/53; \_ كى بہانہ جوئي 4/155;\_ كى تاريخ 4/154، 5/14;\_ كى توقعات 5/19; \_ كى جاسوسى 5/41; \_كى جانب رجحان 5/52; \_ كى جانب رجحان كا پيش خيمہ 5/52;\_ كى حرام خورى 4/161، 5/42; \_ كى خيانت 5/13; \_ كى دروغگوئي 5/41; \_ كى دشمنى 5/13، 14، 82; \_ كى دنيوى ذلت 5/41; \_ كى

دنيوى سزا 5/64; \_ كى دوستى 5/51; \_ كى دوستى كا پيش خيمہ 5/52;\_ كى دھمكى 4/154; \_ كى دھوكہ دہى 4/160; \_ كى ذلت 5/53; \_ كى ذمہ دارى 5/45، 69; \_ كى رشوت خورى 5/42; \_ كى روزى 5/66; \_ كى سازش 4/160، 5/42، 49، 50، 64; \_ كى سرزنش 5/53; \_ كى سركشى 4/154، 157، 5/64;\_كى سركشى كا پيش خيمہ 5/64; \_ كى سركشى كے اثرات 5/64; \_ كى سود خوارى 4/161; \_ كى سزا 4/153، 5/14، 49; \_ كى سزا كا حتمى ہونا 5/41; \_ كى شكست 5/53، 64; \_ كى ظاہر پرستى 4/153;\_ كى عہد شكنى 4/154، 155، 162، 5/13، 51; \_ كى فراموشى 5/13; \_ كى قساوت قلبى 5/83; \_ كى قسم 5/53; \_ كى گروہ بندى 5/51; \_ كى گمراہى 5/51; \_ كى گوسالہ پرستى 4/153; \_ كى محروميت 5/41، 64; \_ كى ناپاكى 5/41;\_ كى ناروا گفتگو 5/64; \_ كى نسل 5/18; \_ كى نسل پرستى 5/18، 51; \_ كى ولايت 5/55; \_ كى ولايت سے اعراض 5/51; \_ كى ولايت كا قبول كرنا 5/51، 52، 53، 54، 56; \_ كى ہٹ دھرمى 4/155; \_ كى ہوا پرستى 5/77; \_ كے آبا و اجداد 5/60; \_ كے انبياء عليه‌السلام 5/44; \_ كے انبياء عليه‌السلام كى اطاعت 5/44;\_كے انبياء عليه‌السلام كى تعليمات

5/46;\_ كے پابند افراد 5/66; \_ كے حق پسند افراد 4/15;\_ كے دعوے 4/155، 157، 5/64;

\_ كے دل پر مہر لگنا 4/155;\_ كے دين كا قبول كرنا 5/52; \_ كے دين كى تعليمات4/161;\_ كے رذائل 4/161، 162; \_ كے رہبر 5/44; \_ كے رہبروں كى حرام خورى 5/42;\_ كے ساتھ دوستى 5/51، 52، 53، 54; \_ كے ساتھ دوستى كے اثرات 5/53، 54; \_ كے ساتھ دوستى كا ترك كرنا 5/51;\_ كے ساتھ معاہدہ 5/53; \_ كے فاسق افراد 5/26;\_ كے كفار 4/1 6;\_ كے كفار كا عذاب 4/161;\_كے فرقے5/66;\_ كے كفر كا پيش خيمہ 5/64; \_ كے كفر كے اثرات 5/64; \_ كے گناہگار افراد 5/18;\_كے محرمات 4/154، 161; \_ كے مقلدين 5/42;\_ كے مؤمن افراد 4/161، 162; \_ كے نمازى افراد 4/162; \_ موسى كے زمانے ميں 4/153، 154 ; \_ ميں بغض كا پيش خيمہ 5/64; \_ ميں بغض كا فلسفہ 5/64; \_ ميں حرام خورى 5/63; \_ ميں دشمنى 5/64; \_ ميں دشمنى كا پيش خيمہ 5/64;\_ ميں دشمنى كا فلسفہ 5/64; \_ ميں غصب 4/161; \_ ميں قصاص 5/45،46; \_ ميں قضاوت 5/42، 43; \_ ميں ہفتے كادن 4/154نيز ر\_ك آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ،اللہ تعالي، تورات، قرآن كريم ، مسلمان ، منافقين

فہرست

[آیت101 4](#_Toc11840608)

[آیت 102 8](#_Toc11840609)

[آیت 103 14](#_Toc11840610)

[آیت 104 16](#_Toc11840611)

[آیت 105 20](#_Toc11840612)

[آیت 106 24](#_Toc11840613)

[آیت 107 26](#_Toc11840614)

[آیت 108 29](#_Toc11840615)

[آیت 109 32](#_Toc11840616)

[آیت 110 34](#_Toc11840617)

[آیت 111 37](#_Toc11840618)

[آیت 112 39](#_Toc11840619)

[آیت 113 40](#_Toc11840620)

[آیت 114 44](#_Toc11840621)

[آیت 115 48](#_Toc11840622)

[آیت 116 52](#_Toc11840623)

[آیت 117 55](#_Toc11840624)

[آیت 118 56](#_Toc11840625)

[آیت 119 58](#_Toc11840626)

[آیت 120 63](#_Toc11840627)

[آیت 121 64](#_Toc11840628)

[آیت 122 66](#_Toc11840629)

[آیت 123 68](#_Toc11840630)

[آیت 124 72](#_Toc11840631)

[آیت 125 74](#_Toc11840632)

[آیت 126 78](#_Toc11840633)

[آیت 127 80](#_Toc11840634)

[آیت 128 86](#_Toc11840635)

[آیت 129 91](#_Toc11840636)

[آیت 130 95](#_Toc11840637)

[آیت 131 98](#_Toc11840638)

[آیت 132 102](#_Toc11840639)

[آیت 133 104](#_Toc11840640)

[آیت 134 105](#_Toc11840641)

[آیت 135 108](#_Toc11840642)

[آیت 136 115](#_Toc11840643)

[آیت 137 118](#_Toc11840644)

[آیت 138 121](#_Toc11840645)

[آیت 139 122](#_Toc11840646)

[آیت 140 125](#_Toc11840647)

[آیت 141 130](#_Toc11840648)

[آیت 142 135](#_Toc11840649)

[آیت 143 139](#_Toc11840650)

[آیت 144 142](#_Toc11840651)

[آیت 145 145](#_Toc11840652)

[آیت 146 146](#_Toc11840653)

[آیت 147 149](#_Toc11840654)

[آیت 148 152](#_Toc11840655)

[آیت 149 156](#_Toc11840656)

[آیت 150 159](#_Toc11840657)

[آیت 151 161](#_Toc11840658)

[آیت 152 163](#_Toc11840659)

[آیت 153 165](#_Toc11840660)

[آیت 154 169](#_Toc11840661)

[آیت 155 173](#_Toc11840662)

[آیت 156 177](#_Toc11840663)

[آیت 157 180](#_Toc11840664)

[آیت 158 183](#_Toc11840665)

[آیت 159 185](#_Toc11840666)

[آیت 160 187](#_Toc11840667)

[آیت 161 191](#_Toc11840668)

[آیت 162 195](#_Toc11840669)

[آیت 163 200](#_Toc11840670)

[آیت 164 204](#_Toc11840671)

[آیت 165 208](#_Toc11840672)

[آیت 166 210](#_Toc11840673)

[آیت 167 213](#_Toc11840674)

[آیت 168 215](#_Toc11840675)

[آیت 169 217](#_Toc11840676)

[آیت 170 219](#_Toc11840677)

[آیت 171 224](#_Toc11840678)

[آیت 172 231](#_Toc11840679)

[آیت 173 235](#_Toc11840680)

[آیت 174 239](#_Toc11840681)

[آیت 175 241](#_Toc11840682)

[آیت 176 245](#_Toc11840683)

[سوره مائده 251](#_Toc11840684)

[آيت 1 تا 120 251](#_Toc11840685)

[آیت 1 252](#_Toc11840686)

[آیت 2 257](#_Toc11840687)

[آیت 3 267](#_Toc11840688)

[آیت 4 279](#_Toc11840689)

[آیت 5 288](#_Toc11840690)

[آیت 6 297](#_Toc11840691)

[آیت 7 308](#_Toc11840692)

[آیت 8 311](#_Toc11840693)

[آیت 9 315](#_Toc11840694)

[آیت 10 317](#_Toc11840695)

[آیت 11 318](#_Toc11840696)

[آیت 12 321](#_Toc11840697)

[آیت 13 329](#_Toc11840698)

[آیت 14 336](#_Toc11840699)

[آیت 15 341](#_Toc11840700)

[آیت 16 344](#_Toc11840701)

[آیت 17 348](#_Toc11840702)

[آیت 18 353](#_Toc11840703)

[آیت 23 358](#_Toc11840704)

[آیت 24 363](#_Toc11840705)

[آیت 25 366](#_Toc11840706)

[آیت 19 369](#_Toc11840707)

[آیت 20 372](#_Toc11840708)

[آیت 21 375](#_Toc11840709)

[آیت 22 378](#_Toc11840710)

[آیت 26 380](#_Toc11840711)

[آیت 27 384](#_Toc11840712)

[آیت 28 391](#_Toc11840713)

[آیت 29 395](#_Toc11840714)

[آیت 30 398](#_Toc11840715)

[آیت 31 403](#_Toc11840716)

[آیت 32 409](#_Toc11840717)

[آیت 33 417](#_Toc11840718)

[آیت 34 424](#_Toc11840719)

[آیت 35 427](#_Toc11840720)

[آیت 36 431](#_Toc11840721)

[آیت 37 433](#_Toc11840722)

[آیت 38 434](#_Toc11840723)

[آیت 39 437](#_Toc11840724)

[آیت 40 440](#_Toc11840725)

[آیت 41 444](#_Toc11840726)

[آیت 42 453](#_Toc11840727)

[آیت 43 458](#_Toc11840728)

[آیت 44 461](#_Toc11840729)

[آیت 45 471](#_Toc11840730)

[آیت 46 476](#_Toc11840731)

[آیت 47 480](#_Toc11840732)

[آیت 48 482](#_Toc11840733)

[آیت 49 490](#_Toc11840734)

[آیت 50 497](#_Toc11840735)

[آیت 51 500](#_Toc11840736)

[آیت 52 504](#_Toc11840737)

[آیت 53 510](#_Toc11840738)

[آیت 54 514](#_Toc11840739)

[آیت 55 521](#_Toc11840740)

[آیت 56 526](#_Toc11840741)

[آیت 57 528](#_Toc11840742)

[آیت 58 532](#_Toc11840743)

[آیت 59 535](#_Toc11840744)

[آیت 60 539](#_Toc11840745)

[آیت 61 544](#_Toc11840746)

[آیت 62 546](#_Toc11840747)

[آیت 63 549](#_Toc11840748)

[آیت 64 552](#_Toc11840749)

[آیت 65 560](#_Toc11840750)

[آیت 66 562](#_Toc11840751)

[آیت 67 568](#_Toc11840752)

[آیت 68 573](#_Toc11840753)

[آیت 69 578](#_Toc11840754)

[آیت 70 581](#_Toc11840755)

[آیت 71 585](#_Toc11840756)

[آیت 72 590](#_Toc11840757)

[آیت 73 595](#_Toc11840758)

[آیت 74 598](#_Toc11840759)

[آیت 75 600](#_Toc11840760)

[آیت 76 605](#_Toc11840761)

[آیت 77 608](#_Toc11840762)

[آیت 78 613](#_Toc11840763)

[آیت 79 617](#_Toc11840764)

[آیت 80 619](#_Toc11840765)

[آیت 81 624](#_Toc11840766)

[آیت 82 627](#_Toc11840767)

[آیت 83 631](#_Toc11840768)

[آیت 84 635](#_Toc11840769)

[آیت 85 637](#_Toc11840770)

[آیت 86 639](#_Toc11840771)

[آیت 87 641](#_Toc11840772)

[آیت 88 646](#_Toc11840773)

[آیت 89 649](#_Toc11840774)

[آیت 90 656](#_Toc11840775)

[آیت 91 661](#_Toc11840776)

[آیت 92 665](#_Toc11840777)

[آیت 93 668](#_Toc11840778)

[آیت 94 673](#_Toc11840779)

[آیت 95 678](#_Toc11840780)

[آیت 96 685](#_Toc11840781)

[آیت 97 689](#_Toc11840782)

[آیت 98 693](#_Toc11840783)

[آیت 99 696](#_Toc11840784)

[آیت 100 698](#_Toc11840785)

[آیت 101 702](#_Toc11840786)

[آیت 102 705](#_Toc11840787)

[آیت 103 707](#_Toc11840788)

[آیت 104 712](#_Toc11840789)

[آیت 105 716](#_Toc11840790)

[آیت 106 721](#_Toc11840791)

[آیت 107 727](#_Toc11840792)

[آیت 108 730](#_Toc11840793)

[آیت 109 733](#_Toc11840794)

[آیت 110 736](#_Toc11840795)

[آیت 111 745](#_Toc11840796)

[آیت 112 748](#_Toc11840797)

[آیت 113 752](#_Toc11840798)

[آیت 114 755](#_Toc11840799)

[آیت 115 758](#_Toc11840800)

[آیت 116 761](#_Toc11840801)

[آیت 117 765](#_Toc11840802)

[آیت 118 768](#_Toc11840803)

[آیت 119 770](#_Toc11840804)

[آیت 120 773](#_Toc11840805)

[اشاريے (1) 775](#_Toc11840806)

[آ 775](#_Toc11840807)

[ا 778](#_Toc11840808)

[اشاريے (2) 797](#_Toc11840809)

[ب 797](#_Toc11840810)

[پ 802](#_Toc11840811)

[ت 804](#_Toc11840812)

[ث 810](#_Toc11840813)

[ج 810](#_Toc11840814)

[چ 813](#_Toc11840815)

[ح 814](#_Toc11840816)

[خ 817](#_Toc11840817)

[اشاريے (3) 820](#_Toc11840818)

[د 820](#_Toc11840819)

[ذ 823](#_Toc11840820)

[ر 824](#_Toc11840821)

[ز 826](#_Toc11840822)

[س 828](#_Toc11840823)

[ش 831](#_Toc11840824)

[ص 835](#_Toc11840825)

[ض 835](#_Toc11840826)

[ط 836](#_Toc11840827)

[ظ 836](#_Toc11840828)

[ع 837](#_Toc11840829)

[اشاريے (4) 847](#_Toc11840830)

[غ 847](#_Toc11840831)

[ف 848](#_Toc11840832)

[ق 850](#_Toc11840833)

[ك 855](#_Toc11840834)

[گ 859](#_Toc11840835)

[ل 862](#_Toc11840836)

[م 863](#_Toc11840837)

[ن 875](#_Toc11840838)

[و 879](#_Toc11840839)

[ہ 881](#_Toc11840840)

[ي 883](#_Toc11840841)